

امین اکبری

تالیف
امین اکبری

مطبع
مطبع

۱۳۷۰

۱۳۷۰

مکتب

مکتب

سُنَنِ الْكَبِيرِ بِهَيْتِي (مترجم)

وَمَا أَشْكُرُ إِلَّا لِلَّهِ الَّذِي بَدَعَ لَهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا وَعَسَىٰ بِتِلْكَ الْأُمَّةِ قَدْ جَاءَ لَئِيمًا

سُنَنِ الْكَبِيرِ الْبَيْهَقِيِّ (مترجم)

مؤلف

لامام ابى بکرا حميد بن حسين البيهقي رحمته الله

المتوفى ٤٥٨ هجرى

نظرات

مولانا افتخار احمد

مترجم

حافظ شمس الدین

جلد نمبر

حدیث ۱۳۸۴۵ — ۱۵۶۰۴



مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

پتہ: سندھو، غازی، سندھو، آئی، کوہاٹ، لاہور
فون: 042-37224228-37355743

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

جملہ حقوق ملکیت بحق ناشر محفوظ ہیں



مکتبہ رحمانیہ (جزء ۱)

نام کتاب: السُّنَنِ الْكُبْرَى لِلْبَيْهَقِيِّ

مؤلف: حافظ شمس الدین

ناشر: مکتبہ رحمانیہ (جزء ۱)

مطبع: لعل سٹار پرنٹرز لاہور

ضروری وصاحف

ایک مسلمان جان بوجھ کر قرآن مجید، احادیث رسول ﷺ اور دیگر دینی کتابوں میں غلطی کرنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا بھول کر ہونے والی غلطیوں کی تصحیح و اصلاح کے لیے بھی ہمارے ادارہ میں مستقل شعبہ قائم ہے اور کسی بھی کتاب کی طباعت کے دوران اغلاط کی تصحیح پر سب سے زیادہ توجہ اور عرق ریزی کی جاتی ہے۔ تاہم چونکہ یہ سب کام انسانوں کے ہاتھوں ہوتا ہے اس لیے پھر بھی غلطی کے رہ جانے کا امکان ہے۔ لہذا قارئین کرام سے گزارش ہے کہ اگر ایسی کوئی غلطی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرمادیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح ہو سکے۔ نیکی کے اس کام میں آپ کا تعاون صدقہ جاریہ ہوگا۔ (ادارہ)

فہرست مضامین

یہ تمام ابواب رسول اللہ ﷺ کے ساتھ خاص ہیں اور وہ چیزیں جو آپ کے لیے جائز اور دوسروں کے لیے حرام ہیں

- ۲۱ آزاد اور لونڈیوں میں سے کتنی عورتیں جائز ہیں
- ۲۳ کوئی شخص اپنی چار بیویوں کو طلاق دے کر اس کی جگہ دوسری چار بیویاں کر سکتا ہے
- ۲۵ کوئی شخص اپنی والدہ یا والدہ کی لونڈی سے شادی کرے تو یہ لونڈی والدین کے حلال کرنے سے بھی حلال نہ ہوگی
- ۲۵ غلام کا لونڈی سے شادی کرنے کا بیان
- ۲۵ دو بدعتوں کی شادی کا حکم اور ارشاد باری تعالیٰ: ﴿الزَّالِيں لَا يَنْكِحُوْنَ اِلَّا زَوٰجِيَةً اَوْ مُشْرِكَةً وَالزَّوٰجِيَةُ لَا يَنْكِحُوْنَ اِلَّا زَاكٰتًا اَوْ مُشْرِكًا وَحُرْمًا ذٰلِكَ عَلٰی الْمُؤْمِنِيْنَ﴾
- ۲۸ آیت کو اپنے شان نزول تک محدود رکھنے کا استدلال یا اسے منسوخ سمجھا جائے
- ۳۲ زانیہ کی کوئی عدت نہیں اور جس نے زنا سے حاملہ عورت سے شادی کی اس کا نکاح نفع نہ ہوگا
- ۳۲ غلام کے نکاح و طلاق کا حکم

کوئی آزاد عورتوں سے نکاح جائز اور کن سے حرام ہے اور لونڈیوں سے یا آزاد عورت اور باندھیوں کو ایک نکاح میں جمع کرنے کا حکم

- ۳۳ قربت اور رضاعت وغیرہ سے نکاح کرنا حرام ہے
- ۳۳ اللہ کا فرمان ہے: ﴿وَاَمَّا نِسَاۗئُكُمْ اَلَّتِيۡنَّ فِیۡ حُجُوۡرِكُمْ مِّنۡ نِّسَاۗئِكُمُ الَّتِيۡ دَخَلْتُمُوۡهِنَّ﴾ [النساء ۲۳]
- ۳۵ "اور تمہاری عورتوں کی مائیں اور وہ بچیاں جو تمہاری بیویوں کی تمہاری گود میں ہیں جن سے تم نے دخول کر لیا ہے"

- ۳۹ اللہ رب العزت کا ارشاد ہے: ﴿وَحَلَائِلُ أَبْنَانِكُمُ الَّذِينَ مِنْ أَصْلَابِكُمْ﴾ "اور تمہارے حقیقی بیٹوں کی بیویاں....."
- ۵۰ منہ بولنے بیٹے کی منسوخت اور اس کی طلاق یافتہ بیوی سے نکاح کرنا جائز ہے منہ بولا بیٹا ہو یا بیٹی وادین میں تمہارے بھائی ہیں.....
- ۵۱ اللہ کے فرمان: ﴿وَلَا تَنْكِحُوا مَا نَكَهَ آبَاؤُكُمْ مِنَ النِّسَاءِ﴾ "تم نکاح نہ کرو جن عورتوں سے تمہارے باپوں نے نکاح کیا ہو".....
- ۵۲ رسیدہ (جو تمہاری بیوی کی کسی دوسرے خاوند سے بچی ہو) کی حرمت میں دشول کی شرط کے مطلب کا بیان اور جس نے اپنی لوطی سے بجماعت کی تو اس کا بیٹا مالک بننے کے بعد اس کے ساتھ صحبت کا ارادہ کرے تو کیا حکم ہے.....
- ۵۳ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان: ﴿أَنْ تَجْمَعُوا بَيْنَ الْأَخْتَيْنِ﴾ [النساء ۲۳] "دو بہنوں کو ایک نکاح میں جمع نہ کرنے کا بیان".....
- ۵۴ اللہ کے قول: ﴿أَلَا مَا قَدْ سَلَفَ﴾ کا بیان.....
- ۵۵ دو بہنوں کو جمع کرنے کی حرمت اور ماں، بیٹی، جولوٹھی ہو ان کو ایک جگہ جمع کرنے کی حرمت کا بیان.....
- ۵۶ پھوپھی اور بھینچی، خال اور بھانجی کو ایک جگہ جمع کرنے کی حرمت.....
- ۶۱ جو کہتا ہے کہ ان دونوں (ماں، بیٹی) کو جمع کرنا جائز ہے.....
- ۶۲ اللہ تعالیٰ کے فرمان: ﴿وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ﴾ "اور حرام کی گئی ہیں بیعتی ہوئی عورتوں میں سے مگر جن کے مالک ہوئے تمہارے واسطے ہاتھ" کا بیان.....
- ۶۸ زنا حلال کو حرام نہیں کرتا.....

اہل کتاب کی آزاد عورتیں اور ان کی لوتھیاں اور مسلمانوں کی لوتھیوں کا بیان

- ۷۴ اہل کتاب کے علاوہ شرک آزاد عورتوں کی حرمت اور موذنہ عورتوں کی کفار پر حرمت کا بیان.....
- ۸۰ جس غیر مذہب نے یہودیت یا نصرانیت کو قبول کیا.....
- ۸۰ مسلمانوں کی لوتھیوں سے نکاح کا بیان.....
- ۸۳ لوتھی کی شادی لوتھی پر نہ کی جائے.....
- ۸۳ آزاد عورت کی موجودگی میں لوتھی سے شادی نہ کی جائے اور لوتھی کی موجودگی میں آزاد عورت سے شادی کی جاسکتی ہے.....

- ۸۵ جس کا گمان ہے کہ آزاد عورت کا نکاح لوٹری پر یہ لوٹری کی طلاق کی حیثیت رکھتا ہے
- ۸۶ غلام آزاد عورت سے لوٹری کی موجودگی میں نکاح کرتا ہے
- ۸۶ اہل کتاب کی لوٹری کا نکاح مسلمان سے جائز نہیں ہے

خطبہ کے ابواب

- ۸۸ اشارے کے ساتھ نکاح کا پیغام دینے کا بیان
- کوئی شخص اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر پیغام نکاح نہ دے جب عورت رضامند ہو یا مرد رضامند ہو یا تو وہ چھوڑ دے یا
- ۹۳ اجازت دے تب منگنی کا پیغام کسی دوسرے کے لیے دینا درست ہے
- ۹۶ منگنی پر منگنی جائز ہے جب لڑکی اور کنواری کا باپ پہلے کے لیے رضامند نہ ہو
- ۹۸ نکاح کا پیغام کیسے دیا جائے

مشرک کے نکاح کے ابواب

- ۹۸ کسی کے اسلام قبول کرتے وقت اس کے نکاح میں چار سے زیادہ بیویاں ہوں
- جب میاں بیوی دونوں بتوں کے پجاری ہوں پھر ایک مسلمان ہو جائے تو جماع ممنوع ہے جب تک دوسرا بھی مسلمان نہ ہو
- ۱۰۵ جو کہتا ہے کہ دونوں میں سے ایک کے اسلام قبول کرنے کی وجہ سے نکاح نہ ٹوٹے گا جب عورت سے دخول ہو چکا ہو اور دوسرا بھی عدت گزرنے سے پہلے اسلام قبول کر لے (جب میاں، بیوی دونوں بتوں کے پجاری ہوں)
- ۱۰۶ جو شخص مسلمان ہو اور اس کے نکاح میں عیسائی عورت ہو
- مشرک سے نکاح اور ان کی طلاق کا بیان

عورت کے پاس آنے کا بیان

- ۱۱۳ حائضہ عورت کے پاس آنے کا بیان
- ۱۱۵ اپنی آزاد عورتوں یا لوٹریوں پر ایک غسل سے جماعت کرنے کا بیان
- ۱۱۶ جنبی شخص پہلی مرتبہ یا دو بارہ لوٹنے کا ارادہ کرے تو وضو کرے
- جنبی شخص سونے کا ارادہ کر لے تو
- ۱۱۷ وطن کی حالت میں پردہ کرنا

- ۱۱۹ کسی شخص کا اپنی بیوی سے کی گئی صحبت کا تذکرہ کرنا مکروہ ہے
- ۱۲۱ عورتوں سے پیچھے کی جانب سے جماع کرنے کا حکم
- ۱۳۲ ہاتھ استعمال کرنے کا حکم

ممنوع نکاحوں کا بیان

- ۱۳۳ دلے نئے کا نکاح
- ۱۳۵ نکاح شدہ کا بیان
- ۱۵۳ حلالہ کے لیے نکاح کا بیان
- ۱۵۸ جس نے بغیر کسی شرط کے نکاح کیا یہ ثابت ہے مگر چودھویں کی نسبت یا کسی ایک کی نسبت حلالہ کی ہو
- ۱۶۰ عرم کے نکاح کا حکم

منکوحہ عورت میں پائے جانے والے عیوب کا بیان

- ۱۶۶ جن عیوب کی بنا پر نکاح کو رد کیا جاسکتا ہے
- جہالت میں وہ بیماری کے متعدی ہونے کا اعتقاد رکھتے تھے، جس کی بنا پر وہ کسی فعل کی نسبت غیر اللہ کی طرف کر دیتے تھے
- ۱۷۰ بیمار کو تندرست کے پاس نہ لایا جائے؛ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اپنی مشیت سے اس کے مرنے کو مرض کا سبب بتایا ہے
- ۱۷۹ دھوکہ دینے والا مہراں کرے گا اور اولاد کی قیمت اس کے ذمہ ہے جس نے دھوکہ دیا ہے
- ۱۸۰ خاوند غلام ہو اور لوٹھی کو آزاد کر دیا جائے
- ۱۸۶ جن کا گمان ہے کہ جب بربرہ آزاد ہوئی تو اس کا خاوند آزاد تھا
- ۱۹۰ اختیار کے وقت کا بیان
- ۱۹۱ آزاد کردہ لوٹھی سے خاوند غلام نے جماعت کر لی اور لوٹھی نے جہالت کا دعویٰ کر دیا
- ۱۹۳ آزاد کردہ لوٹھی کو فریق کا اختیار ہے جب خاوند نے جماعت نہ کی ہو اور اس کے لیے حق مہر بھی نہ ہوگا
- ۱۹۳ ایسا مرد جو جماع پر قدرت نہ رکھتا ہو اس کی مدت کا بیان
- ۱۹۶ سیاں بیوی جماعت کے بارے میں اختلاف کرتے ہیں اگر عورت ثبید ہے تو مرد کی بات سہجہ ہے
- ۱۹۷ عزل کا بیان
- ۲۰۳ آزاد عورت سے اس کی اجازت لو اور لوٹھی سے بغیر اجازت کے اور جو اسکے بارے میں منقول ہے

جس نے عزل کو مکروہ جانا اور اس کے بارے میں مختلف روایات اور حواس کی کراہیت کے بارے میں متقول ہے ۲۰۵

کتابُ الصداق حق مہر کا بیان

۲۰۷ حق مہر کے بغیر نکاح مستحب ہو جاتا ہے

۲۰۸ حق مہر زیادہ یا کم مقرر کرنے میں کوئی وقت نہیں

۲۱۱ حق مہر میں یہاں نہ روی مستحب ہے

۲۱۶ حق مہر میں کیا دینا جائز ہے

۲۲۷ بیوی سے حق مہر کو روک لینے کا بیان

۲۲۸ قرآن کی تعلیم کے عوض نکاح کا بیان

۲۳۱ کتاب اللہ کی تعلیم پر اجرت لینے کا بیان

۲۳۱ ہر دل کرنے کا بیان

۲۳۳ زوجین میں کوئی مہر مقرر کرنے اور دخول سے پہلے فوت ہو جائے

۲۳۷ جس کا خیال ہے کہ حق مہر نہیں ہے

۲۳۹ حق مہر مقرر کرنے کے بعد زوجین میں سے کوئی ایک فوت ہو جائے

۲۳۹ ایسا شخص جو عورت سے شادی اس کے حکم پر کرتا ہے

۲۴۱ حق مہر میں شرط لگانا

۲۴۲ نکاح میں شرائط کا بیان

۲۴۷ جس کے ہاتھ میں نکاح کی گره ہے یعنی خاوند کے حق مہر صاف کرنے کا بیان

۲۵۰ جس کا گمان ہے کہ نکاح کی گره کا مالک ولی ہے

۲۵۲ حق مہر یا اس کے قائم مقام کوئی چیز دینے سے پہلے دخول نہ کیا جائے

۲۵۳ کچھ لیے بغیر عورت کا دخول کے لیے رضامند ہو جانے کا بیان

۲۵۴ عورت کا دخول کے لیے حکم دینا درست ہے

۲۵۶ مرد عورت سے خلوت اختیار کر لے، پھر جماعت سے پہلے طلاق دے دے

۲۵۸ جس کا گمان ہے کہ جس نے دروازہ بند کر لیا اور پردہ لٹکا لیا تو اس کے ذمہ مکمل حق مہر ادا کرنا ہے

۲۶۳ عورت کو فائدہ دینے کا بیان

ولیمہ کے ابواب کا مجموعہ

- ۲۶۵ ولیمہ کا حکم
- ۲۶۶ اگر طاقت ہو تو بکری سے ولیمہ کرنا مستحب ہے
- ۲۶۷ ولیمہ کے حق کی ادائیگی میں کونسا کھانا کھلایا جائے
- ۲۷۰ ولیمہ کے وقت کا بیان
- ۲۷۱ ولیمہ کے ایام
- ۲۷۳ دعوت ولیمہ میں آنا حق ہے
- ۲۷۶ شادی کی ہر دعوت یا اس جیسے دوسری دعوت پر آنا چاہیے
- ۲۷۸ روزہ دار یا بے روزہ دعوت قبول کریں لیکن دونوں کیا کریں
- ۲۷۹ اگر فرضی روزہ نہ ہو تو چھوڑ دینا مستحب ہے
- ۲۸۰ بے روزہ کھائے یا چھوڑ دے اس کو اختیار ہے
- ۲۸۱ جس نے معذرت کی اس کی معذرت قبول نہ کی جائے تو وہ دعوت کو قبول کرے
- ۲۸۲ جو بغیر دعوت کے آ کر کھانا کھائے اس کے لیے جائز نہیں ہے مگر ولیمہ والا خود اجازت دے دے
- ۲۸۳ ایسی دعوت ولیمہ جس میں نافرمانی کے کام ہوں اگر وہ منع کرنے سے رک جائیں تو درست و اگر نہ ایسی دعوت قبول نہ کی جائے
- ۲۸۶ ایسی جگہ پر دعوت کھانا جہاں پر جانداروں کی تصاویر لٹکائی گئی ہوں، منسوخ ہے
- ۲۹۰ تصاویر کی ممانعت میں سختی کا بیان
- ۲۹۳ جس تصویر کو روند جائے یا اس کے سر کو کاٹا جائے یا غیر ذی روح اشیاء کی تصاویر ہو تو ان میں رخصت ہے
- ۲۹۶ کپڑے پر نقش و نگار کی اجازت کا بیان
- ۲۹۸ گھروں کو کس چیز سے ڈھانپنا جائے
- ۳۰۲ کھانے کی دعوت کو قبول کرنا مستحب ہے اگرچہ کوئی وجہ نہ بھی ہو
- ۳۰۶ دو مقابلہ بازی کرنے والے اور ریا کاری اور فخر کرنے والے کے کھانے کا بیان کہ کون دوسرے پر غالب آتا ہے
- ۳۰۷ غیر کے مال سے تھوڑا کھانا منسوخ ہے جب اس کے کھانے کی اجازت ہو

- ۳۰۹ دو دعوت دینے والوں کا اکٹھا ہو جانا
- ۳۱۰ کھانے سے پہلے اور بعد ہاتھوں کو دھونے کا بیان
- ۳۱۱ کھانے پر بسم اللہ پڑھنے کا بیان
- ۳۱۲ دائیں ہاتھ سے کھانا چینا
- ۳۱۳ اپنے سامنے سے کھانے کا بیان
- ۳۱۴ پلیٹ کی اطراف سے کھانا دور میان سے نہ کھایا جائے
- ۳۱۴ تین انگلیوں سے کھا کر ان کو چاٹ لینا
- ۳۱۵ گرے ہوئے رتھے کو اٹھانا اور پلیٹ کو صاف کرنا اور چاٹ لینے کے بعد رومال سے صاف کر لینا
- جو آپ کے ساتھ کھانے کے لیے نہ بیٹھے اس کو کچھ نہ دیں جو آپ کے آگے پڑا ہے آپ کو کھانے کی دعوت ہے نہ کہ
- دسپے کی
- ۳۱۶ جس نے اپنے آگے بڑی موٹی چیز اپنے ساتھ بیٹھے ہوئے کے سامنے کی
- ۳۱۷ نبی ﷺ نے کبھی بھی کھانے میں عیب نہیں لگایا
- ۳۱۷ دو کھانا کھانے میں کوئی حرج نہیں جو اللہ نے حلال کیا ہے
- ۳۱۸ جو آپ کے سامنے رکھا جائے اس کو تھیر خیال نہ کریں
- ۳۱۹ گوشت کو کیسے کھایا جائے
- ۳۲۰ گرم کھانا کھانے کا بیان
- ۳۲۱ ساتھی کی اجازت کے بغیر دو کھجوریں ملا کر کھانے کی کراہت
- ۳۲۱ کھاتے وقت اچھی طرح صاف کرنے کا بیان
- ۳۲۲ کھاتے وقت دو قسم کی چیزوں کو جمع کر لینے کا بیان
- ۳۲۳ کھڑے ہو کر کھانے، پینے کا بیان
- ۳۲۶ ٹیک لگا کر کھانے کا بیان
- ۳۲۷ برتنوں میں سانس لینے اور پھونکنے کی کراہت کا بیان
- ۳۲۸ تین سانسوں میں پینے کا بیان
- ۳۲۹ پانی میں منڈال کر پینا
- ۳۳۰ منگ کے منہ سے پانی پینے اور اس کی کراہت کا بیان

- ۳۳۱..... پینے میں دہائیں جانب کا خیال رکھا جائے
- ۳۳۲..... لوگوں کو پلانے والا سب سے آخر میں رہے گا
- ۳۳۳..... کھانے سے فارغ ہونے کے بعد کیا کہے
- ۳۳۴..... کھانے کے مالک کے لیے دعا کرنے کا بیان
- ۳۳۵..... خوشی میں اشیاء تکبیر نے کا حکم
- ۳۳۸..... دف کے ذریعے نکاح کا اعلان کرنا اور گناہ والی بات نہ کہنا
- ۳۳۴..... شوال میں شادی اور رخصتی کرنا
- ۳۳۳..... عورتوں اور بچوں کا شادی میں جانا

کتاب القسیر والنشون

شب ہاشمی کے لیے باری مقرر کرنا اور نافرمانی کا بیان

- ۳۳۷..... خاوند کا عورت کے ذمے کتابہ احق ہے
- ۳۳۸..... خاوند کا بیوی پر کتابہ احق ہے
- ۳۵۱..... خاوند کے جرح و حقوق بیوی پر لازم نہیں ان کی رعایت کرنا بھی مستحب ہے
- ۳۵۳..... خاوند کی اچھائی کی ناشکری کرنا مکروہ ہے
- ۳۵۴..... عورت نافرمانی میں خاوند کی اطاعت نہ کرے
- ۳۵۵..... عورت کا مرد کے ذمے کیا حق ہے
- اللہ کا فرمان ﴿وَالرِّجَالُ كَالنَّحْلِ مِنَ بَنَاتِهِمْ لَسَوْدًا أَوْ أَعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يُصَلِحَا بَيْنَهُمَا صَلَاحًا وَطَيِّبًا﴾ [النساء، ۱۲۸] ”اگر عورت اپنے خاوند سے لڑائی یا امراض سے ذمے تو ان دونوں پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ آپس میں صلح کر لیں، صلح بہتر ہے“
- ۳۵۸.....
- ۳۶۲..... عورت اپنے بہرے ہوئے دن میں رجوع کر سکتی ہے
- ۳۶۲..... مرد ایسی عورت کو جہانہ کرے جس سے بے رشتگی کرتا ہے اور انصاف نہیں کرتا
- اللہ کا فرمان: ”اور ہرگز تم اپنی عورتوں کے درمیان عدل نہ کر سکو گے اگرچہ تم حرم بھی کرو اور تم مکمل طور پر جھک نہ جاؤ تم اس (دوسری) کو لگی ہوئی چھوڑ دو؟“
- ۳۶۳.....

آزاد مردلوٹھی کی موجودگی میں آزاد عورت سے نکاح کرے تو آزاد عورت کے لیے دو دن اور لوٹھی کے لیے ایک

- ۳۶۸ دن کی ہاری مقرر کرے
- ۳۶۹ مردوں کے اوقات میں ضرورت کی بنا پر عورتوں کے پاس جاسکتا ہے
- ۳۷۰ وہ حالت جس کی وجہ سے عورتوں کے احوال مختلف ہوتے ہیں
- ۳۷۵ سفر میں عورتوں کے لیے ہاری تقسیم کرنے کا بیان
- ۳۷۷ عورت کا مرد کی نافرمانی کرنے کا حکم
- ۳۷۸ عورت کو نصیحت کرنے کا بیان
- ۳۷۹ عورتوں کے چھوڑنے کا بیان
- ۳۷۹ تین دن سے زیادہ کلام نہ چھوڑا جائے
- ۳۷۹ ان کو مارنے کا بیان
- ۳۸۲ مرد سے پوچھنا نہ جائے کہ عورت کو کس وجہ سے مارا ہے
- ۳۸۲ مرد عورت کو چہرے پر نہ مارے اور برا بھلا نہ کہے اور صرف گھر میں چھوڑ دے
- ۳۸۲ مار کو چھوڑنے میں اختیار کا بیان
- ۳۸۲ میاں، بیوی کے اختلاف کو ختم کرنے کے لیے دو فیصل مقرر کرنے کا بیان
- ۳۸۸ نہ ملنے والی چیز کا اظہار کرنا اور سوتن پر فخر کرنے کی ممانعت
- ۳۸۸ عورتوں کی غیرت اور ان کی محبت کا بیان
- ۳۸۹ اپنی بیٹی کو غیرت اور انصاف کی وجہ سے جدا کر لینا
- ۳۹۱ خاوندوں کی غیرت اور ان کے علاوہ دوسروں کا شک کے موقع پر کرنے کا بیان
- ۳۹۱ حساسوں میں داخل ہونے کا بیان
- ۳۹۳ مردوں کے خضاب لگانے کا بیان
- ۳۹۶ کس چیز کے ساتھ رنگا جائے
- ۳۹۹ سفید بالوں کو اکھاڑنے کا بیان
- ۴۰۰ عورتوں کے خضاب لگانے کا حکم
- ۴۰۱ عورتوں کے لیے کس چیز کے ساتھ زینت حاصل کرنا درست نہیں

کتاب الخلع والطلاق

خلع اور طلاق کی کتاب

- ۴۰۳ وہ وجہ جس کی بنا پر فدیہ لینا جائز ہے
- ۴۱۱ خاندانہ بیوی سے روکے ہوئے حق کو لے کر خلع کرنے
- ۴۱۱ بادشاہ کے بغیر خلع کرنے کا حکم
- ۴۱۲ عورت اپنے خاندان سے طلاق کا سوال نہ کرے
- ۴۱۳ خلع طلاق ہے یا نکاح کو ختم کرنے والا ہے؟
- ۴۱۳ خلع کرنے والی کو بعد میں طلاق نہ دی جائے
- ۴۱۵ بیوی پر اگر طلاق واقع نہ ہو تو کیا واقع ہوگا
- ۴۱۵ نکاح سے پہلے طلاق دینے کا حکم
- ۴۲۳ طلاق کے جواز کا بیان
- ۴۲۳ طلاق کے مکروہ ہونے کا بیان
- ۴۲۶ مسنون طلاق اور طلاق بدعت کا بیان
- ۴۳۲ حالت حیض میں دی گئی طلاق واقع ہو جاتی ہے، اگرچہ بدیہی ہے
- ۴۳۸ خاندان کو صرف ایک طلاق دینے میں اختیار کا بیان
- ۴۴۷ اگر تین طلاقیں آسمس دی جائیں تو وہ واقع ہو جاتی ہیں
- ۴۵۶ جس شخص نے تین طلاقوں کو ایک شمار کیا ہے اور جو اس میں اختلاف کا بیان
- ۴۶۵ اللہ کی کتاب میں طلاق ثلاثہ کا بیان

طلاق صرف نیت کی بنا پر واقع ہوتی ہے اور الفاظ طلاق کا بیان

- ۴۶۶ طلاق کے صریح الفاظ کا بیان
- ۴۶۷ جس نے اپنی بیوی سے کہا: أنت طالق اتنی ہی طلاقیں ہوں گی جتنی کا اس نے ارادہ کیا
- ۴۶۸ جس شخص نے اپنی بیوی سے لفظ طلاق بولا لیکن جدائی کا ارادہ نہ کیا
- ۴۶۹ طلاق کے کہنا ہی سے طلاق واقع نہیں ہوتی مگر جب کہ کلام کا مقصد ہی طلاق دینا ہو

- ۴۷۶..... جس نے کتابہ میں کہا کہ وہ تین طلاقیں ہیں
- ۴۷۷..... اختیار دینے کا بیان
- ۴۸۳..... ملکیت دینے کا بیان
- ۴۸۷..... عورت تمسک کے موقع پر طلاق کہہ کر ایک طلاق کا ارادہ رکھتی ہے
- ۴۸۹..... خاندان میں بیوی کو طلاق دے دے زبان سے بات نہ کرے
- ۴۸۹..... جس نے اپنی بیوی سے کہہ دیا تو میرے اوپر حرام ہے
- ۴۹۵..... جس شخص نے اپنی لونڈی سے کہا کہ تو میرے اوپر حرام ہے لیکن وہ آزادی کا ارادہ نہیں رکھتا
- ۴۹۸..... جس نے کہا کہ میرا مال مجھ پر حرام لیکن لونڈی کا ارادہ نہ کیا
- ۵۰۰..... ایسی عورت جس سے دخول نہیں کیا گیا اس کی طلاق کا بیان
- ۵۰۳..... وقت مقررہ اور کسی کام کی وجہ سے طلاق دینے کا بیان
- ۵۰۵..... مجبور کیے گئے کی طلاق کا بیان
- ۵۰۹..... مجبوری کیا ہے؟
- ۵۱۰..... بچے کا طلاق دینا جائز نہیں جب تک بالغ نہ ہو جائے اور بیوقوف کی طلاق نہیں ہوتی جب تک وہ درست نہ ہو جائے
- ۵۱۱..... جو شخص کہتا ہے کہ نشہ کرنے والے شخص کا طلاق دینا اور غلام آزاد کر دینا جائز ہے
- ۵۱۱..... جو کہتا ہے کہ نشہ کرنے والے شخص کا طلاق دینا اور غلام آزاد کر دینا جائز نہیں ہے
- ۵۱۳..... غلام کا مالک کی اجازت کے بغیر طلاق دینا
- ۵۱۴..... طلاق، آزادی، ہندروں میں استثناء ایسے ہی ہے جیسے وہ قسموں میں ہوتا ہے کہ وہ ان کی مخالفت نہیں کرتا
- ۵۱۷..... مرض الموت میں رات گزارنے والی بیوی کی وراثت کا بیان
- ۵۲۰..... طلاق میں شک کا بیان اور جو کہتا ہے کہ عورت صرف یقین کی بنا پر حرام ہوتی ہے
- ۵۲۱..... خاندان تثنیٰ طلاقوں کو شمار کرے یا شمار نہ کرے
- ۵۲۳..... خاندان بیوی سے کہہ دے: اے میری بہن، مراد اسلامی بہن
- ۵۲۶..... (بہن) کہنے کو ناپسند کیا گیا ہے

کتاب الرجعة

رجوع کی کتاب

- ⊗ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿وَإِذَا طَلَقْتُمُ النِّسَاءَ فَلْيَقْنَ أَجَلَهُنَّ فَأَتَسْكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ سَرَّحُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ وَلَا تَتَسَكَّوْهُنَّ فِي حُرْمَتِكُمْ أَلَّا يَكُونَ لِلنِّسَاءِ عِلْمٌ بِأَصْوَابِكُمْ حَتَّىٰ تَبْلُغُوا إِلَيْكُمْ فِي الْحَرَامِ ۗ﴾
- ⊗ ۵۳۱..... تَسْكُوهُنَّ فِي حُرْمَتِكُمْ کا بیان
- ⊗ غلام کی طلاقوں کا بیان جو کہتا ہے کہ طلاق کا تعلق مردوں اور عدت کا تعلق عورتوں سے ہے اور جس نے کہا کہ دونوں کا
- ⊗ ۵۳۲..... تعلق عورتوں سے ہے
- ⊗ عورت پر احرام کرنا پڑے گا حمل اور عدت کے ختم ہونے کے دو ٹوٹی پردت میں
- ⊗ ۵۳۹..... رجوع کرنا اس پر حرام ہے ایک رات گزارنے والی کی حرمت کی وجہ سے یہاں تک کہ اس سے رجوع کرے
- ⊗ ۵۴۰..... مرد رجوع پر گواہ بنالے اور وہ نہ جانتی ہو یہاں تک کہ وہ کسی دوسرے خاوند سے نکاح کر لے
- ⊗ ۵۴۰..... رجوع پر گواہ بنانے کا بیان
- ⊗ ۵۴۱..... مطلقہ نکاح کے نکاح کا بیان
- ⊗ ۵۴۲..... لوٹنی جو مرد کے نکاح میں ہو اسے تین طلاق دینے کے بعد خریدنے تو کیا حرام ہے؟
- ⊗ ۵۴۸.....

کتاب الإيلاء

ایلا کی کتاب

- ⊗ جس نے کہا کہ ایلا کرنے والے کو چار ماہ انتظار کے بعد قاضی کے سامنے کھڑا کیا جائے یا تو رجوع کر لے وگرنہ طلاق
- ⊗ ۵۵۰..... دے دے
- ⊗ ۵۵۳..... جس نے چار ماہ کے بعد طلاق دینے کا قصد کر لیا
- ⊗ ۵۵۸..... رجوع جماع کے ذریعے ہوتا ہے مگر طرد سے
- ⊗ ۵۵۸..... خاوند بیوی کے چار ماہ سے کم مدت میں جماع نہ کرنے کی قسم کھا لیتا ہے
- ⊗ ۵۵۹..... ہر وہ قسم جو جماع سے روکے چار ماہ سے زائد کی ہو اگر قسم توڑے تو یہ ایلا ہے
- ⊗ ۵۶۰..... غصہ میں ایلا کرنا

کِتَابُ الظَّهَارِ

ظہار کی کتاب

- ۵۶۲ ظہار کی آیت کے نزول کا سبب
- ۵۶۳ لوٹھی میں ظہار نہیں
- ۵۶۵ نکاح سے پہلے ظہار نہیں ہوتا
- ۵۶۶ کوئی شخص اپنی چار عورتوں سے ایک ہی کلمہ کے ذریعے ظہار کر سکتا ہے
- ۵۶۶ ظہار کرنے والے شخص پر کفارہ دینا لازم ہے
- ۵۶۹ ظہار کا کفارہ ادا کرنے سے پہلے بیوی کے قریب نہ جائے
- ۵۷۲ ظہار کے کفارہ میں سو منہ جان آزاد کرے
- ۵۷۳ گو نکلے غلام کو آزاد کرنا جب وہ ایمان کا اشارہ کرے اور نماز پڑھے
- ۵۷۵ اسلام کی پہچان کا بیان
- ۵۷۶ آزادی کی شرط پر خریدی گئی گردن واجبی گردن کی آزادی سے کفایت نہ کرے گی
- ۵۷۸ جس شخص نے روزے شروع کر دیے پھر مالدار ہو گیا
- ۵۷۸ جس کے ذمہ کھلانے کا کفارہ ہو
- ۵۷۹ ساٹھ مسکینوں سے کم کو کھانا کھلانا کفایت نہ کرے گا اور ہر مسکین کو اپنے شہر کے ایک مد کے برابر کھانا دیا جائے

کِتَابُ اللِّعَانِ

لعان کی کتاب

- ۵۸۸ خاندان بیوی پر زنا کا اہرام لگے تو چار گواہ لاکر حد قذف سے بری ہو سکتا ہے یا لعان کرے گا
- ۵۹۲ کن کے درمیان لعان ہو گا اور جن کے درمیان لعان نہ ہو گا
- ۵۹۷ لعان کس جگہ ہو
- ۵۹۹ لعان کا طریقہ، بیچے کا انکار، بیچے کو والدہ کی طرف منسوب کرنے وغیرہ کا بیان
- ۶۰۹ بیچہ صاحب فریضہ کا ہے جب تک وہ لعان کے ذریعے بیچے کی نفی نہ کر دے
- ۶۱۱ عورت کا کسی دوسری قوم کے بیچے کو اپنی قوم میں داخل کرنے کی مذمت اور مرد کے بیچے کی نفی کا بیان

- ۶۱۲ جس نے اپنے باپ کے علاوہ کسی دوسرے کی جانب نسبت کر دی
- ۶۱۳ جوڑے (میاں بیوی) کا لعان مسلمانوں کے گروہ کی موجودگی میں ہونے کا بیان
- ۶۱۴ لعان کیسے کیا جائے
- ۶۱۶ صل پر لعان کا بیان
- ۶۲۲ تہمت لگانے والے کے سوال پر بیوی کو جدا کرنا
- ۶۲۳ خاوند کے لعان کے بعد جدائی، بچے کی نفی اور عورت کی حد کا بیان اگر وہ لعان کرے
- ۶۲۷ جب تک خاوند بیوی پر صریح زنا کی تہمت نہ لگائے لعان نہیں ہوتا
- ۶۲۸ اشارے / کنایہ کی بنا پر حد یا لعان نہیں ہوتا
- ۶۳۰ جو شخص اپنی بیوی کے حمل یا بچے کا ایک مرتبہ اقرار کر لے تو پھر اس کی نفی کی اجازت نہیں ہے
- ۶۳۱ بچہ بستر والے کا ہے لوٹنڈی اور نکاح کے بعد بیوی سے صحبت کی بنا پر
- ۶۳۳ عورت ایسے بچے کو جنم دیتی ہے جس میں شک ممکن نہیں کہ وہ پہلے خاوند کا ہو اور یہ ممکن ہے کہ وہ دوسرے خاوند سے ہے

کِتَابُ الْعَدَدِ

تعداد کی کتاب

- ۶۳۵ عدت کے بارے میں آیات کے سبب نزول کا بیان

﴿بچہ﴾ جس عورت کے ساتھ جماع ہو اس کی عدت کے تمام ابواب

- ۶۳۶ اس کا بیان جو اللہ تعالیٰ کے اس قول کے بارے میں آیا ہے: ﴿وَالْمُطَلَّاتُ بِتَمَسِّنٍ يَأْتِيَنَّهِنَّ نَسْفَةٌ مِمَّا كَانْنَ فِي﴾ [البقرة ۲۲۸]
- اور طلاق شدہ عورتیں تین قرءہ انتظار کریں اور اس شخص کا بیان جو کہتا ہے کہ کُفْرَاء سے مراد طہر ہے اور اس پر جو آثار دلالت کرتے ہیں
- ۶۳۱ اس شخص کا بیان جو کہتا ہے قرءہ سے مراد حیض ہیں
- ۶۳۳ جس حیض میں طلاق واقع ہوئی ہے اسے (عدت میں) شمار نہیں کیا جائے گا
- ۶۳۵ عورت کی تصدیق کا بیان اس بارے میں جس حیض میں اس کی عدت کے ختم ہونے کا امکان ہے
- ۶۳۷ جس کا حیض اس سے دوری اختیار کر جائے اس کی عدت کا بیان
- ۶۳۹ اللہ تعالیٰ کے ارشاد: ﴿وَلَا يَحِلُّ لهنَّ أَنْ يَكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللَّهُ فِيهِنَّ لِحَائِمِهِنَّ﴾ [البقرة ۲۲۹] کا بیان

- ۶۵۰..... اس عورت کی عدت کا بیان جو حیض سے ناامید ہوگئی اور اس کا جس کو حیض نہ آتا ہو
- ۶۵۱..... اس عمر کا بیان جس میں عورت کو حیض آنا ممکن ہے
- ۶۵۲..... طلاق شدہ حاملہ عورت کی عدت کا بیان
- ۶۵۲..... اس عورت کا بیان جو نامکمل بچہ جنم دے
- ۶۵۵..... حالت حمل میں عورت کو حیض آنے کا بیان
- دو ہرے حمل والی عورت کا بیان اس کی عدت ایک حمل کے وضع ہونے سے ختم نہ ہوگی جب تک دوسرا حمل وضع نہ ہو جائے
- ۶۵۹.....
- ۶۶۰..... جس عورت کے ساتھ اس کے خاندان نے دخول نہیں کیا اس پر عدت نہیں ہے
- ۶۶۱..... سوت اور طلاق سے عدت کا بیان اور اس عورت کی عدت کا باب جس کا خاندان غائب ہو چکا ہے
- ۶۶۲..... لوٹنے کی عدت کا بیان
- ۶۶۵..... ۱۷۔ جس عورت کا خاندان فوت ہو جائے اس کی عدت کا بیان
- ۶۶۸..... ۱۸۔ خاندان کی وفات کے بعد حاملہ عورت کی عدت کا بیان
- ۶۷۵..... جو کہتا ہے کہ جس عورت کا خاندان فوت ہو جائے اس کے لیے خرچہ نہیں ہے حاملہ ہو یا نہ ہو
- ۶۷۵..... طلاق شدہ عورت کے اس کے گھر میں رہنے کا بیان
- ۶۷۷..... اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿وَالَا أَنْ يَتَّبِعُنَّ بِفَاحِشَةٍ﴾ کا بیان
- ۶۸۳..... جس کا خاندان فوت ہو جائے اس کو رہائش دینے کا بیان
- ۶۸۶..... جس عورت کا خاندان فوت ہو جائے اس کے لیے رہائش نہیں ہے
- ۶۸۹..... طلاق شدہ عورت اور جس کا خاندان فوت ہو گیا ہو اس کی رہائش کی کیفیت کا بیان
- ۶۹۱..... لوہا استعمال کرنے کا بیان
- ۶۹۵..... سوگ کیسے کیا جائے
- ۷۰۰..... اگر عدت والی سر سے کی طرف مجبور ہو
- ۷۰۱..... دو عدتوں کے جمع ہونے کا بیان
- ۷۰۲..... اس کے حق میہر کے بارے میں اختلاف کا بیان اور دوسرے مرد پر اس کے نکاح کی حرمت کا بیان
- ۷۰۵..... حمل کی اقل مدت کا بیان
- ۷۰۶..... حمل کی اکثر مدت کا بیان

- ⊗ ایک شخص کسی عورت سے شادی کرے وہ عورت یوم نکاح سے لے کر چھ ماہ سے بھی کم میں بچہ کو جنم دے اور چار سال سے کم میں اس دن سے جس وقت اس کی پہلی جدائی ہوئی ۷۰۹
- ⊗ اس مطلقہ کی عدت کا باب جس کا خاوند اس سے رجوع کا مالک ہو ۷۱۰
- ⊗ اس شخص کا بیان جو کہتا ہے کہ گمشدہ آدمی کی بیوی اسی کی بیوی ہے جب تک اس کی وفات کی یقینی خبر نہ آجائے ۷۱۱
- ⊗ اس شخص کا بیان جو کہتا ہے کہ گمشدہ خاوند والی عورت چار سال اس کا انتظار کرے پھر چار ماہ وکس دن عدت گزارے بھر حلال ہو جائے ۷۱۲
- ⊗ جس نے کہا: گمشدہ کو اختیار ہے جب وہ اس کے اور حق مہر کے درمیان آجائے اور جس نے اس کا انکار کیا ہے ۷۱۳
- ⊗ ام ولد کے استیرائے رحم کا بیان ۷۱۹
- ⊗ جو لونڈی کا مالک بنے وہ رحم صاف کروائے ۷۲۲
- ⊗ خلع والی کی عدت کا بیان ۷۲۵
- ⊗ غلام کے نکاح میں آزاد ہونے والی لونڈی کی عدت کا بیان جب وہ اس سے جدائی اختیار کرے ۷۲۷



جماع أبواب ما یحل من الحرائر ولا یتسرری العبد وغير ذلك

آزاد عورتوں میں جو حلال ہیں اور غلام کے لیے گنجائش کا بیان

(۱۳۱) باب عَدَدِ مَا يَحِلُّ مِنَ الْحَرَائِرِ وَالْإِمَاءِ

آزاد اور لونڈیوں میں سے کتنی عورتیں جائز ہیں

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِي أَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ﴾ وَقَالَ ﴿فَانكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ مَنِّي وَثَلَاثَ وَرُبَاعَ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تَعْدِلُوا فَوَاحِدَةً أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ﴾

(ش) قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: فَاطْلُقِ اللَّهُ مَا مَلَكَتِ الْإِيمَانُ قَدَمَ يَحُدُّ فِيهِنَّ حُدًّا بَتَّهِيَ إِلَيْهِ وَأَنْتَهَى مَا أَحَلَّ اللَّهُ بِالنِّكَاحِ إِلَى أَرْبَعٍ.

(ت) قَالَ الشَّيْخُ: وَبَدَأَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ أَنَّهُ قَالَ فِي قَوْلِهِ ﴿مَنِّي وَثَلَاثَ وَرُبَاعَ﴾ يَعْنِي مَنِّي أَوْ ثَلَاثَ أَوْ رُبَاعَ. (ش) قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَذَلِكَ سَنَةَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ الْمُبِينَةِ عَنِ اللَّهِ عَلَى أَنَّ انْتِهَاءَهُ إِلَى أَرْبَعٍ تَحْرِيمًا مِنْهُ لِأَنَّهُ يَجْمَعُ أَحَدًا غَيْرَ النَّبِيِّ ﷺ بَيْنَ أَكْثَرٍ مِنْ أَرْبَعٍ.

قال الله تعالى: ﴿قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِي أَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ﴾ [الاحزاب ۵۰] "تحقق ہم نے جان لیا جو کچھ مقرر کیا ہے ہم نے ان کے اوپر ان کی بیویوں کے بارے میں اور ان کی لونڈیوں کے بارے میں۔" ﴿فَانكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ مَنِّي وَثَلَاثَ وَرُبَاعَ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تَعْدِلُوا فَوَاحِدَةً أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ﴾ [النساء ۳] "نکاح کرو جو تمہیں اچھی لگیں سوائے ان عورتوں میں سے دو دو اور تین تین اور چار چار اور اگر تم ڈرو کہ انصاف نہ کر سکو تو ایک ہی کافی ہے یا جو تمہاری لونڈیاں ہیں۔"

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اللہ نے لونڈیوں کی کوئی حد مقرر نہیں کی اور آزاد عورتوں کی حد چار مقرر فرمائی ہے۔

شیخ فرماتے ہیں: حضرت علی بن حسین سے اس قول مَنِّي وَثَلَاثَ وَرُبَاعَ کے بارے میں منقول ہے کہ اس سے مراد دو

یا تین یا چار ہیں۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت جو اللہ رب العزت کی جانب سے ہے کہ نبی کے علاوہ سب

کے لیے چار کی تعداد مقرر ہے اس سے زیادہ حرام ہیں۔

(۱۳۸۱۵) فَذَكَرَ مَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ الْعَدَلِيُّ بِفَعْدَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ الْبُخَيْرِيِّ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُلَائِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ حَدَّثَهُ: أَنَّ رَجُلًا كَانَ يُقَالُ لَهُ عِيْلَانُ بْنُ سَلَمَةَ الْفُقَيْيُّ كَانَ نَحْتَهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ عَشْرُ نِسْوَةٍ فَأَسْلَمَ وَأَسْلَمَ مَعَهُ فَأَمْرَةٌ نِسِ اللَّهِ ﷺ أَنْ يَتَخَوَّرَ مِنْهُنَّ أَرْبَعًا. [منكر]

(۱۳۸۳۵) حضرت سالم بن عبداللہ بن عمر اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص جس کو عییلان بن سلمہ ثقفی کہا جاتا تھا دور جاہلیت میں اس کے نکاح میں دس عورتیں تھیں، جب وہ مسلمان ہوئے تو عورتیں بھی مسلمان ہو گئیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: ان میں سے چار کا انتخاب کر لے۔

(۱۳۸۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خُوَيْرِزِيَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ حُمَيْدَةَ بْنِ الشُّمَيْرِ قَدِ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ قَيْسِ بْنِ عَمِيرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أَسْلَمْتُ وَعِنْدِي لِمَا نِيسْوَةٌ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ ﷺ - فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ - : اخْتَرِي مِنْهُنَّ أَرْبَعًا . لَفْظُ مُسَدَّدٍ وَسَائِرُ الْأَحَادِيثِ الَّتِي ذُكِرَتْ فِي هَذَا الْبَابِ مَذْكُورَةٌ فِي بَابِ الرَّجُلِ يُسَلِّمُ وَعِنْدَهُ أَكْثَرُ مِنْ أَرْبَعِ نِسْوَةٍ. [ضعيف]

(۱۳۸۳۶) حارث بن قیس بن عمیرہ فرماتے ہیں کہ میں نے اور میری ۸ بیویوں نے اسلام قبول کر لیا، میں نے نبی ﷺ کے پاس تذکرہ کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: چار کا انتخاب کر لو۔

(ب) اس باب میں جتنی بھی احادیث مذکور ہیں اس شخص کے بارے میں ہے جس کے پاس ۴ سے زائد بیویاں تھیں۔

(۱۳۸۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْزِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرِيفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ أَنَّ مَعَاوِيَةَ بْنَ صَالِحٍ حَدَّثَهُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿وَإِنْ حِفْتُمْ أَنْ لَا تَقْضُوا فِي الْيَتَامَى﴾ قَالَ: كَانُوا فِي الْجَاهِلِيَّةِ يَنْكِحُونَ عَشْرًا مِنَ النِّسَاءِ الْأَيَامَى وَكَانُوا يُعْظَمُونَ شَأْنَ الْيَتِيمِ فَتَقَفَّلُوا مِنْ دِينِهِمْ شَأْنَ الْيَتَامَى وَتَوَكُّوْا مَا كَانُوا يَنْكِحُونَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿وَإِنْ حِفْتُمْ أَنْ لَا تَقْضُوا فِي الْيَتَامَى فَانكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ مَنِّي وَتِلْكَ ذُرِّيَّتِي﴾ وَنَهَاهُمْ عَمَّا كَانُوا يَنْكِحُونَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ. [ضعيف]

(۱۳۸۳۷) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے اس قول: ﴿وَإِنْ حِفْتُمْ أَلَّا تَقْضُوا فِي الْيَتَامَى فَانكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ مَنِّي وَتِلْكَ ذُرِّيَّتِي﴾ فَانكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ مَنِّي [النساء ۳] ”اگر تمہیں خوف

ہو کہ یتیم بچیوں کے بارے میں تم انصاف نہ کر پاؤ گے پھر تم نکاح کرو جو عورتیں تمہیں اچھی لگیں دو دو اور تین تین اور چار چار۔ اگر تمہیں بے انصافی کا خوف تو ایک ہی کافی ہے یا جو تمہاری لوطریاں ہیں۔ ہم دور جاہلیت میں دس بیوہ عورتوں سے شادی کر لیتے تھے اور یتیم بچی کی حالت کو بڑا خیال کرتے تھے اور انہوں نے یتیم بچیوں کے بارے میں اپنی شریعت میں کچھ نہ پایا اور انہوں نے جو جاہلیت کے اندر بھی نکاح کرتے تھے چھوڑ دیا۔ اللہ کا فرمان ہے: ﴿وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِي النِّسَاءِ فَأَلْفَكُوا مَا ظَابَّرَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ مَثْنَى وَثُلَاثَ وَرُبَاعًا﴾ [النساء ۳] اور جو جاہلیت میں نکاح کرتے تھے ان سے بھی منع کر دیا۔

(۱۷۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ سَمَاعٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا ﴿وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ﴾ كِتَابَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ ﴿قَالَ : لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَتَزَوَّجَ فَوْقَ أَرْبَعٍ فَإِنْ فَعَلَ قَهْرًا عَلَيْهِ مِثْلُ أُمَّهِ أَوْ أُخْتِهِ . وَرَوَيْنَا عَنْ عُبَيْدَةَ السَّلْمَانِيِّ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿كِتَابَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ﴾ قَالَ : أَرْبَعٌ نِسْوَةٌ وَكَذَلِكَ عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ . [صحیح]

(۱۳۸۳۸) حضرت عمرؓ سے عباسؓ سے ﴿وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ﴾ كِتَابَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ ﴿اور حرام کی گئی شادی شدہ عورتیں مگر جو تمہاری لوطریاں ہیں، اللہ نے تمہارے اوپر لکھ دیا ہے۔ کے متعلق نقل فرماتے ہیں کہ مسلمان کے لیے چار سے زائد کے ساتھ شادی کرنا جائز نہیں ہے۔ اگر کرے گا تو یہ اس کی ماں اور بہن کی طرح (حرام) ہے۔

(ب) عبیدہ سلمانی اللہ کے اس قول: ﴿كِتَابَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ﴾ کے بارے فرماتے ہیں کہ اس سے مراد چار عورتیں ہیں، اس طرح حسن بصری سے بھی منقول ہے۔

(۱۷۸۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الصَّاحِ الزُّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَلْقَمَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَتْنِي أُمُّ زَيْنَبٍ أَنَّ أُمَّ سَعِيدٍ أُمَّ وَلَدِ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَدَّثَتْهَا قَالَتْ : كُنْتُ أَصَبُّ عَلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْمَاءَ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ فَقَالَ : يَا أُمَّ سَعِيدٍ قَدْ اشْتَفْتُ أَنْ أَكُونَ عَرُوسًا قَالَتْ فَقُلْتُ : وَيَبْحَكَ مَا يَمْنَعُكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ : أَبْعَدُ أَرْبَعٍ قَالَتْ فَقُلْتُ : تَطْلُقُ وَاحِدَةً مِنْهُنَّ وَتَتَزَوَّجُ أُخْرَى قَالَ : إِنْ الطَّلَاقُ فَيَبِحُ أَكْرَهًا . [ضعیف]

(۱۳۸۳۹) ام سعیدہ حضرت علیؓ کی ام ولد تھیں فرماتی ہیں کہ میں حضرت علیؓ کو وضو کر داری تھی تو حضرت علیؓ فرماتے گئے: میں شادی کرنا چاہتا ہوں۔ ام سعیدہ کہنے لگی: تم نے کہا: اے امیر المؤمنین کس چیز نے آپ کو روک رکھا ہے۔ فرمانے لگے: کیا چار کے بعد بھی؟ کہتی ہیں: میں نے کہا: ایک کو طلاق دو اور کسی دوسری سے شادی کر لو۔ فرمانے لگے: طلاق بری چیز ہے میں اس کو ناپسند کرتا ہوں۔

(۱۳۴) باب الرَّجُلُ يُطَلِّقُ أَرْبَعَ نِسْوَةٍ لَّهُ طَلَاَقًا بَآئِنًا حَلٌّ لَهُ أَنْ يَنْكِحَ مَكَائِهِنَّ أَرْبَعًا

کوئی شخص اپنی چار بیویوں کو طلاق دے کر اس کی جگہ دوسری چار بیویاں کر سکتا ہے

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: لِأَنَّهُ لَا زَوْجَ لَهُ وَلَا عِدَّةَ عَلَيْهِ وَاحْتَجَّ عَلَى انْقِطَاعِ الزَّوْجِيَّةِ بِانْقِطَاعِ أَحْكَامِهَا مِنَ الْإِبِلَاءِ وَالطَّهَارِ وَاللَّعَانِ وَالْمِيرَاثِ وَعَبَّرَ ذَلِكَ قَالًا وَهُوَ قَوْلُ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَسَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَعُرْوَةَ وَأَكْثَرِ أَهْلِ قَادِ السَّنَةِ وَحَرَّمَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ.

امام شافعی رحمہ فرماتے ہیں: نہ تو اس کی کوئی بیوی ہے اور نہ ہی اس کے ذمہ کوئی عدت ہے۔ زوجیت ختم ہو جاتی ہے،

احکام کے منقطع ہونے کی وجہ سے۔ جیسے ایلاء، طہار، لعان، میراث وغیرہ۔

(۱۳۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمُهَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ الْمُرَّزِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُزْجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ وَالْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ كَانَا يَتَوَلَّانِ فِي الرَّجُلِ تَكُونُ عِنْدَهُ أَرْبَعُ نِسْوَةٍ فَيُطَلِّقُ إِحْدَاهُنَّ الْبَيْتَةَ: أَنَّهُ يَتَزَوَّجُ إِذَا شَاءَ وَلَا يَنْتَظِرُ حَتَّى تَمُضِيَ عِدَّتُهَا. [صحیح]

(۱۳۸۵۰) عروہ بن زبیر اور قاسم بن محمد دونوں اس شخص کے بارے میں بیان کرتے ہیں جس کے پاس چار بیویاں ہوں کہ ان میں سے ایک کو طلاق بائنہ دے دے تو وہ جب چاہے شادی کر سکتا ہے وہ اس کی عدت گزرنے کا انتظار بھی نہ کرے گا۔

(۱۳۸۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْقُفَيْهِ الْمُهَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ فِي رَجُلٍ كَانَتْ تَحْتَهُ أَرْبَعُ نِسْوَةٍ فَيُطَلِّقُ وَاحِدَةً مِنْهُنَّ قَالَ: إِنْ شَاءَ تَزَوَّجَ الْخَامِسَةَ فِي الْعِدَّةِ قَالَ وَكَذَلِكَ كَالِ فِي الْأَخْتَيْنِ. وَرَوَاهُ ابْنُ أَبِي عُرْوَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ فِيمَنْ بَتَّ طَلَاَقَهَا بِنَحْوِهِ وَرَوَيْنَاهُ عَنِ الْحَسَنِ وَعَطَاءِ بْنِ أَبِي رِيَاحٍ وَبَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُرِّيِّ وَجَلَّاسِ بْنِ عَمْرٍو. [ضعف]

(۱۳۸۵۱) قتادہ حضرت سعید بن مسیب سے اس شخص کے بارے میں روایت فرماتے ہیں جس کے نکاح میں چار بیویاں تھیں، اس نے ایک کو طلاق دے دی، فرماتے ہیں: اگر وہ چاہے تو اس کی عدت کے اندر پانچویں سے شادی کر لے۔ اس طرح وہ دو بیویوں کے متعلق بھی فرماتے ہیں۔

(ب) قتادہ حضرت سعید بن مسیب سے نقل فرماتے ہیں کہ جس کو طلاق بائنہ ہو چکی ہو۔

(۱۳۳) باب الرَّجُلِ يَتَزَوَّجُ بِجَارِيَةٍ أُمِّهِ أَوْ بِجَارِيَةِ أَبِيهِ وَأَنَّهَا لَا تَحِلُّ بِالْإِحْلَالِ

کوئی شخص اپنی والدہ یا والد کی لونڈی سے شادی کرے تو یہ لونڈی والدین کے حلال

کرنے سے بھی حلال نہ ہوگی

(۱۳۸۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ مَكْرٍ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ وَهَبٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عُمَرَ فَقَالَ إِنَّ أُمَّي أَحَلَّتْ لِي جَارِيَتَهَا فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِنَّهَا لَا تَحِلُّ لَكَ إِلَّا بِأَحَدِي ثَلَاثٍ: هَيْبَةَ بَنَّةٍ أَوْ شِرْهَى أَوْ نِكَاحٍ. [صحيح]

(۱۳۸۵۲) حضرت سعید بن وہب فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور کہا: میری والدہ نے اپنی لونڈی میرے لیے حلال قرار دے دی ہے تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: لگے: یہ تیرے لیے حلال نہیں ہے، لیکن تین طریقوں سے: ① بہ کر دے ② فروخت کر دے۔ ③ نکاح کر دے۔

(۱۳۳) باب مَا جَاءَ فِي تَسْرِي الْعَبْدِ

غلام کا لونڈی سے شادی کرنے کا بیان

(۱۳۸۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَرَ عُمَانُ: عَمْرٍو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْقُبُ بْنُ عَبْدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ: كَانَ عَبْدٌ لِي ابْنُ عُمَرَ يَتَسَرَّوْنَ فَلَا يَعْيبُ عَلَيْهِمْ. [ضعيف]

(۱۳۸۵۳) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے غلام لونڈیوں سے شادی کرتے تھے اور وہ ان پر عیب نہ لگاتے۔

(۱۳۸۵۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَعَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ نَجْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنَجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَانَ يَقُولُ: لَا يَطْعُ الرَّجُلُ وَرَيْدَةَ إِلَّا وَرَيْدَةَ إِنْ شَاءَ بَاعَهَا وَإِنْ شَاءَ وَهَبَهَا وَإِنْ شَاءَ صَنَعَ بِهَا مَا شَاءَ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: لَقَدْ مَنَعَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ الْعَبْدَ مِنَ التَّسْرِي فِي الْجَدِيدِ وَعَارَضَ الْأَمْرَ الْأَوَّلَ بِهَذَا وَهَذَا إِنَّمَا قَالَهُ ابْنُ عُمَرَ فِي الْحُرِّ إِذَا اشْتَرَى وَرَيْدَةَ بِشَرْطٍ قَائِدٍ. [صحيح - تقدم قبل الذي قبله]

(۱۳۸۵۳) حضرت نافع عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ کوئی مرد لونڈی سے جماعت نہ کرے، لیکن اس کو فروخت یا

ہے کرنا چاہے یا پھر اس کے ساتھ جو بھی سلوک کرے۔

شیخ رحمۃ اللہ فرماتے ہیں کہ امام شافعی رحمۃ اللہ کے جدید قول میں غلام کی لوٹری سے شادی کی ممانعت ہے اور پہلے اثر کو پیش کرتے ہیں، حالانکہ یہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے آزاد شخص کے بارے میں فرماتے ہیں، جو لوٹری کا سادہ شرط کے ذریعہ خریدتا ہے۔

(۱۳۸۵۵) فَقَدْ رَوَاهُ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: لَا يَجْعَلُ لِرَجُلٍ أَنْ يَكْفَأَ قَرْجًا إِلَّا لَرَجُلًا إِنْ شَاءَ وَهَبَهُ وَإِنْ شَاءَ بَاعَهُ وَإِنْ شَاءَ أَعْتَقَهُ لَيْسَ فِيهِ شَرْطٌ. أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ فَلَمْ تَكْرَهُ. [صحيح - تقدم قبله]

(۱۳۸۵۵) حضرت عبداللہ شافعی ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ کوئی شخص لوٹری سے عمامت نہ کرے لیکن اس کو فروخت کر دے یا ہبہ کر دے۔ آزاد کر دے اس میں شرط نہیں ہے۔

(۱۳۸۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقَوَيْمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عِثْمَانَ الْبُصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّهَابِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُبَيْدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي مُعْبِدٍ قَالَ: زَوَّجَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عُبْدًا لَهُ وَكَيْدَةٌ لَهُ فَطَلَّقَهَا فَقَالَ: ارْجِعْ فَأَبَى قَالَ: هِيَ لَكَ طَائِعًا بِمِلْكِكَ يَوْمَئِذٍ. قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي الْجَبِيدِ: وَابْنُ عَبَّاسٍ إِنَّمَا قَالَ ذَلِكَ لِتَعْبُدَ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ فَقَالَ لَيْسَ لَكَ طَلَاقٌ وَأَمْرَةٌ أَنْ يُمَسِّكَهَا فَأَبَى فَقَالَ: لَهَا لَكَ فَاسْتَوْجَلَهَا بِمِلْكِكَ الْيَوْمَ يُرِيدُ لَهَا أَنَّهَا حَلَالٌ بِالنِّكَاحِ وَلَا طَلَاقٌ لَهَا. [صحيح]

(۱۳۸۵۶) ابو معبد فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اپنے غلام کی شادی لوٹری سے کر دی تو اس نے طلاق دے دی۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: رجوع کرو، اس نے انکار کر دیا۔ راوی کہتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: یہ حیرتی ملکیت ہے تو اس سے عمامت کرو، ان کی مراد یہ تھی کہ یہ نکاح کی وجہ سے حلال ہوگئی ہے اور طلاق کا اختیار نہیں۔

امام شافعی رحمۃ اللہ اپنے جدید قول میں فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اپنے غلام سے کہا، جس نے اپنی بیوی کو طلاق دی تھی کہ تیری طلاق نہیں، اپنی بیوی کو بروکے رکھ۔ تو اس نے انکار کر دیا۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا مقصد یہ تھا کہ یہ تیرے لیے نکاح کی وجہ سے حلال ہے۔ اس پر طلاق نہیں ہے۔

(۱۳۸۵۷) قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ هُوَ كَمَا قَالَ فَقَدْ رَوَى عَطَاءٌ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: الْأَمْرُ إِلَى الْمَوْلَى أَوْ إِنْ لَمْ يَأْذُنْ لَهُ وَيَتَلَوَّ هَذِهِ آيَةَ «ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا عَبْدًا مَمْلُوكًا لَا يَقْدِرُ عَلَى شَيْءٍ» أَخْبَرَنَا أَبُو حَارِمٍ الْقَبْدَوِيُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ عَوْمِرٍ رَوَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فَلَمْ تَكْرَهُ وَقَدْ رَوَى فِي حَدِيثِ أَبِي مُعْبِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَا بَدَّلَ عَلَى ذَلِكَ. [صحيح - انظره سعيد بن منصور ۸۰۰]

(۱۳۸۵۷) شیخ رحمۃ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عطاء، ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ اس غلام کو مالک نے اجازت بھی دی

تھی یا نہیں؟ پھر اس آیت کی تلاوت کی: ﴿ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا عَبْدًا مَمْلُوكًا لَا يَقْدِرُ عَلَىٰ شَيْءٍ﴾ (النحل: ۷۵) ”اللہ نے ایسے غلام کی مثال بیان کی جو کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا۔“

(۱۳۸۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَيْمِرٍ وَبِهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ هَذَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ أَبِي مَعْبُدٍ: أَنَّ غُلَامًا لِرَبِّهِ عَبَّاسٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ تَطْلِيقَتَيْنِ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: ارْجِعْهَا فَأَبَى قَالَ هِيَ لَكَ اسْتَحْلَهَا بِمِلْكِكَ الْيَمِينِ. فِي هَذَا دَلَالَةٌ عَلَىٰ أَنَّهُ إِنَّمَا أَمَرَ بِالرَّجُوعِ إِلَيْهَا بَعْدَ تَطْلِيقَتَيْنِ وَلَا رَجْعَةَ لِلْعَبْدِ بَعْدَهُمَا فَكَأَنَّهُ اعْتَقَدَ أَنَّ الطَّلَاقَ لَمْ يَقْعُ سَبِيحٌ لَمْ يَأْذَنْ فِيهِ لِعَبْدٍ أَبِي قَالَ هِيَ لَكَ اسْتَحْلَهَا بِمِلْكِكَ الْيَمِينِ وَمَذَهَبُ الْجَمَاعَةِ عَلَىٰ صِحَّةِ طَلَاقِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: إِنَّمَا أَحَلَّ اللَّهُ الْفَسْرَةَ لِلْمَلَائِكِينَ وَلَا يَكُونُ الْعَبْدُ مَالِكًا بِحَالٍ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى (ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا عَبْدًا مَمْلُوكًا لَا يَقْدِرُ عَلَىٰ شَيْءٍ) وَذَكَرَ مَا رَوَيْنَا فِي كِتَابِ السُّبُوحِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: مَنْ بَاعَ عَبْدًا لَهُ مَالٌ فَصَالَهُ لِلْبَيْعِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِيَ السُّبُوحَ.

[صحیح۔ تقدم قبل الذي قبله]

(۱۳۸۵۸) ابو سعید فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا ایک غلام تھا، اس نے اپنی بیوی کو دو طلاقیں دے دیں، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: رجوع کرو۔ اس نے انکار کر دیا تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: یہ تیری ملکیت ہونے کی وجہ سے حلال ہے (یعنی نکاح کی وجہ سے)

دلائل: یہ حدیث دلائل کرتی ہے کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے دو طلاقیں کے بعد غلام کو رجوع کا حکم دیا لیکن اس نے انکار کر دیا تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا اعتقاد تھا کہ غلام بغیر اجازت کے طلاق نہیں دے سکتا، اس لیے تو فرمایا: یہ تمہاری ملکیت ہے (یعنی نکاح کی وجہ سے) حالانکہ ایک جماعت کا اتفاق ہے کہ اس کی طلاق درست ہے۔ واللہ اعلم

امام شافعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ نے مالکوں کو لوٹاری سے شادی کرنا جائز رکھا ہے اور غلام فی الحال اس کا مالک نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا عَبْدًا مَمْلُوكًا لَا يَقْدِرُ عَلَىٰ شَيْءٍ﴾ [النحل: ۷۵] ”اللہ نے ایسے غلام کی مثال بیان کی جو کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا۔“

(ب) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے غلام فروخت کیا اور غلام کا مال بھی تھا تو مال فروخت کرنے والے کا ہے، والا یہ کہ خریدنے والا شرط لگالے۔

(۱۳۵) بِابِ نِكَاحِ الْمُحْدِثِينَ وَمَا جَاءَ فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿الزَّانِي لَا يَنْكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً وَالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَا إِلَّا زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ وَحُرْمٌ ذَلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ﴾

دو بدعتوں کی شادی کا حکم اور ارشاد باری تعالیٰ: ﴿الزَّائِي لَا يَنْكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً وَالزَّانِيَةُ

لَا يَنْكِحُهَا إِلَّا زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ وَحُرْمٌ ذَلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ﴾

اور اللہ کا فرمان: ﴿الزَّائِي لَا يَنْكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً وَالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَا إِلَّا زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ وَحُرْمٌ ذَلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ﴾ [النور: ۳] ”زانی صرف زانیہ یا مشرکہ عورت سے نکاح کرتا ہے اور زانیہ عورت صرف زانی مرد یا مشرک سے نکاح کرتی ہے اور یہ مومنوں پر حرام کیا گیا ہے۔“

(۱۳۸۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَمُسَدَّدٌ وَاللَّفْظُ لِعَلِيِّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ التَّمِيمِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْحَضْرَمِيِّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ امْرَأَةً كَانَتْ يُقَالُ لَهَا أُمُّ مَهْزُولٍ وَكَانَتْ تَكُونُ بِأَجِيَادَ وَكَانَتْ مُسَافِحَةً كَانَتْ يَتَزَوَّجُهَا الرَّجُلُ وَكَانَتْ لَهُ أَنْ تَكْفِيهِ النِّفَقَةَ فَسَأَلَ رَجُلٌ عَنْهَا النَّبِيَّ ﷺ - أَيَتَزَوَّجُهَا فَقَرَأَ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ - أَوْ أَنْزَلَتْ عَلَيْهِ هَذِهِ الْآيَةُ ﴿الزَّائِي لَا يَنْكِحُ إِلَّا زَانِيَةً﴾ [صحيح لغيره]

(۱۳۸۵۹) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک عورت کو ام مہزول کہا جاتا تھا، وہ لمبی گردن والی تھی، وہ زانیہ تھی۔ کوئی شخص اس سے شادی کرتا تو وہ شرط لگاتی کہ وہ اس کے خرچے کی بھی کفایت کرے گی تو اس سے شادی کے متعلق ایک شخص نے نبی ﷺ سے پوچھا کیا؟ تو نبی ﷺ نے پڑھا یہ آیت نازل ہوئی: ﴿الزَّائِي لَا يَنْكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً﴾ [النور: ۳] ”زانی مرد زانیہ یا مشرکہ عورت سے نکاح کرتا ہے۔“

(۱۳۸۶۰) قَالَ وَأَخْبَرَنَا الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا عَيْدُ بْنُ عَبِيدَةَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ فَلَمْ يَكُنْ بِإِسْنَادِهِ: أَنَّ امْرَأَةً كَانَتْ تُسَمَّى أُمَّ مَهْزُولٍ وَأَنَّهَا كَانَتْ تَتَزَوَّجُ الرَّجُلَ عَلَى أَنْ يَأْتِيَهَا فِي السَّفَاحِ وَكَفِيهِ النِّفَقَةَ فَاسْتَأْذَنَ بَعْضُهُمُ النَّبِيَّ ﷺ - أَنْ يَتَزَوَّجَهَا قَالَ فَقَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - هَذِهِ الْآيَةُ إِلَيَّ آخِرُهَا.

[صحيح لغيره - تقدم قبله]

(۱۳۸۶۰) مستتر اپنی سند سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک عورت ام مہزول تھی، وہ کسی شخص سے شادی کرتی تو اس شرط پر کہ وہ اس کو زنا کی اجازت دے۔ وہ اس شخص کا خرچہ بھی اٹھائے گی تو بعض نے نبی ﷺ سے نکاح کی اجازت طلب کی تو رسول اللہ ﷺ نے یہ آیت تلاوت فرمائی۔

(۱۳۸۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقَفِيهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا عَيْدُ اللَّهِ بْنُ الْأَخْطَسِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ

كَانَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ مَرْثَدُ بْنُ أَبِي مَرْثَدٍ وَكَانَ رَجُلًا يُحْمِلُ الْأَسْرَىٰ مِنْ مَكَّةَ حَتَّىٰ يَأْتِيَ بِهِمُ الْمَدِينَةَ قَالَ وَكَانَ بِمَكَّةَ نَعْيٌ يُقَالُ لَهَا عَنَاقٌ وَكَانَتْ صَدِيقَتَهُ وَأَنَّهُ وَعَدَ رَجُلًا يُحْمِلُهُ مِنْ أَسْرَىٰ مَكَّةَ قَالَ فَبِجَنَّتْ حَتَّىٰ انْتَهَيْتُ إِلَىٰ ظِلِّ حَائِطٍ مِنْ حَوَائِطِ مَكَّةَ فِي لَيْلَةٍ مُقَمَّرَةٍ قَالَ: فَبَجَاءَتْ عَنَاقٌ فَأَبْصَرْتُ سَوَادَ ظِلِّي بِحَسْبِ الْحَائِطِ فَلَمَّا انْتَهَيْتُ إِلَىٰ عُرْفَتِ قَالَتْ: مَرْثَدُ. قُلْتُ: مَرْثَدُ قَالَتْ: هَلْ لَكَ أَنْ تَيْتَ عِنْدَنَا اللَّيْلَةَ قُلْتُ: يَا عَنَاقُ قَدْ حَرَّمَ اللَّهُ الزَّانَا قَالَتْ: يَا أَهْلَ الْبَيْتِ هَذَا الرَّجُلُ الَّذِي يُحْمِلُ أَسْرَاءَكُمْ فَاتَّبِعْنِي لِمَا تَيْتَ وَسَلِّكْتُ الْخِدْمَةَ فَانْتَهَيْتُ إِلَىٰ كَهْفٍ أَوْ غَارٍ فَدَخَلْتُهُ فَبَجَاءَتْ وَاحْتَىٰ جَاوَزًا عَلَىٰ رَأْسِي فَكَلَّمُوا بَوَاهُكُمْ عَلَىٰ رَأْسِي وَعَمَّاهُمْ اللَّهُ حَتَّىٰ رَجَعُوا وَرَجَعْتُ إِلَىٰ صَاحِبِي فَحَمَلْتُهُ وَكَانَ رَجُلًا تَقِيلاً حَتَّىٰ انْتَهَيْتُ إِلَىٰ الْإِدْجِ فَكَلَّمْتُ عَنْهُ كَيْلَةَ فَجَعَلْتُ أَحْمِلُهُ وَيُعِينُنِي حَتَّىٰ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَاتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْيَكُحُ عَنَاقًا؟ فَأَمْسَكَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ شَيْئًا حَتَّىٰ نَزَلَتْ هَلِوَةُ السُّورَةِ ﴿الزَّانِي لَا يَنْكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً وَالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَا إِلَّا زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ وَحُرْمٌ ذَلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ﴾ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: يَا مَرْثَدُ الزَّانِي لَا يَنْكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً وَالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَا إِلَّا زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ.

(۱۳۸۲۱) حضرت عمرو بن شیبہ اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص مرثد بن ابی مرثد تھا، جو مکہ سے قیدی اٹھا کر مدینہ لایا کرتا تھا۔ ایک چاندنی رات مکہ کی دیواروں میں سے کسی دیوار کے سائے میں تھا۔ عناق نامی عورت نے میرے سائے کی سیاہی کو دیوار کی جانب دیکھ لیا۔ جب وہ میرے قریب آئی تو اس نے مجھے پہچان لیا اور کہنی لگی: مرثد! میں نے کہا: ہاں مرثد تو کہنے لگی: کیا آج رات میرے پاس گزارو گے؟ مرثد کہتے ہیں: میں نے کہہ دیا کہ اللہ نے زنا کو حرام کر دیا ہے تو اس عناق نامی عورت نے آواز دی۔ اے گھر والو! یہ شخص تمہارے قیدی اٹھا کر لے جاتا ہے۔ کہتے ہیں: ۱۸ اشخاص نے میرا پیچھا کیا اور میں دیوار سے سائے میں چلا، یہاں تک میں ایک غارتک جا پہنچا اور اس میں داخل ہو گیا۔ وہ آئے اور میرے سر کے اوپر سے گزر گئے۔ انہوں نے پیٹا کیا تو ان کا بیٹا میرے سر کے اوپر گرا۔ اللہ نے ان کو اندھا کر دیا، وہ واپس پلٹ گئے۔ میں نے واپس پلٹ کر قیدی کو اٹھا لیا۔ وہ بھاری شخص تھا، میں اسے لے کر اذخر تک آیا۔ میں نے اس کی بیڑی کو کھول دیا۔ میں اس کو اٹھاتا تھا وہ میری مدد کر رہا تھا۔ اس طرح میں مدینہ آیا۔ میں نے رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: اے اللہ کے رسول! کیا میں عناق سے نکاح کروں؟ رسول اللہ ﷺ کچھ دیر خاموش رہے اور مجھے کوئی جواب نہ دیا۔ پھر یہ سورۃ نازل ہوئی: ﴿الزَّانِي لَا يَنْكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً وَالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَا إِلَّا زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ وَحُرْمٌ ذَلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ﴾ (النور: ۳) ”زانی صرف زانیہ یا مشرک عورت سے نکاح کرتا ہے اور زانیہ عورت صرف زانی مرد یا مشرک سے نکاح کرتی ہے اور یہ دونوں پر حرام کیا گیا ہے اے مرثد! زانی صرف زانیہ یا مشرک عورت سے نکاح کرتا ہے اور زانیہ عورت صرف زانی یا مشرک مرد سے نکاح کرتی ہے۔“ (صحیح لغبرہ، مقدم قبلہ)

(۱۳۸۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ لِرِوَاةٍ وَأَبُو مُحَمَّدٍ: عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ مُهَدَّبِ بْنِ الْقَسْبِرِيِّ لَفْظًا قَالًا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي حَلِيبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ أَنَّهُ قَالَ: كُنَّ بَغَايَا مُتَعَلِّقَاتٍ أَوْ مُتَعَلِّقَاتٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ بَعْضُ آلِ فُلَانٍ وَبَعْضُ آلِ فُلَانٍ فَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿الزَّالِي لَا يَنْكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً وَالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَا إِلَّا زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ وَحُرْمٌ ذَلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ﴾ قَالَ فَأَحْكَمَ اللَّهُ مِنْ ذَلِكَ أَمْرَ الْجَاهِلِيَّةِ بِالْإِسْلَامِ. قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ: فَوَقِيلَ لِعَطَاءٍ أَتَلَعْتَ ذَلِكَ مِنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: نَعَمْ. [حسن]

(۱۳۸۶۲) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ دور جاہلیت میں زانی عورتیں اعلان کرتی تھیں کہ وہ آل فلاں کی زانیہ عورتیں ہیں تو اللہ نے فرمایا: ﴿الزَّالِي لَا يَنْكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً وَالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَا إِلَّا زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ وَحُرْمٌ ذَلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ﴾ [النور ۳] ”زانی صرف زانیہ یا مشرکہ عورت سے نکاح کرتا ہے اور زانیہ عورت صرف زانی مرد یا مشرک سے نکاح کرتی ہے اور مسلمانوں پر یہ حرام ہے۔“ تو اللہ نے اسلام کے ذریعے جاہلیت کے اس فعل سے منع فرما دیا۔ ابن جریر کہتے ہیں: عطاء سے کہا گیا: یہ خبر آپ کو ابن عباس سے ملی ہے؟ تو انہوں نے فرمایا: ہاں۔

(۱۳۸۶۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَعُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالًا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّهُ قَالَ فِي هَذِهِ الْآيَةِ ﴿الزَّالِي لَا يَنْكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً﴾ قَالَ: كُنَّ بَغَايَا فِي الْمَدِينَةِ مَعْلُومٌ شَأْنُهُنَّ فَحَرَّمَ اللَّهُ يَنْكِاحَهُنَّ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَهُوَ قَوْلُ قَتَادَةَ. [صحیح لغیرہ]

(۱۳۸۶۴) حضرت قتادہ سعید بن جبیر سے اس آیت کے بارے میں نقل فرماتے ہیں: ﴿الزَّالِي لَا يَنْكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً﴾ [النور ۳] کہ مدینہ میں زانیہ عورتوں کی شہرت تھی تو اللہ نے مسلمانوں کو ان سے نکاح کرنے سے منع فرما دیا۔ یہ قتادہ کے قول ہے۔

(۱۳۸۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مَجَاهِدٍ قَالَ: هُمْ رِجَالٌ كَانُوا يُرِيدُونَ نِكَاحَ نِسَاءِ زَوَّانٍ بَغَايَا مُتَعَلِّقَاتٍ كُنَّ كَذَلِكَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَوَقِيلَ لَهُمْ هَذَا حَرَامٌ فَتَزَكَّتْ فِيهِمْ هَذِهِ الْآيَةُ فَحَرَّمَ اللَّهُ يَنْكِاحَهُنَّ. [صحیح لغیرہ]

(۱۳۸۶۶) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ کچھ انسان دور جاہلیت کی مشہور زانیہ عورتوں سے نکاح کا ارادہ رکھتے تھے تو ان سے کہا گیا کہ یہ حرام ہیں۔ ان کے بارے میں اللہ نے یہ آیت نازل کر دی کہ اللہ نے ان سے نکاح کو حرام قرار دیا ہے۔

(۱۳۸۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ لُجْجَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يُونُسَ: أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ (الزَّالِي لَا يَنْكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً) قَالَ:

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَرَوَى عَنْ عِكْرِمَةَ أَنَّ قَالَ: الزَّالِي لَا يَزْنِي إِلَّا بِزَانِيَةٍ أَوْ مُشْرِكَةٍ وَالزَّالِيَةُ لَا يَزْنِي بِهَا إِلَّا زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ يَذْهَبُ إِلَى أَنَّ قَوْلَهُ يَنْكِحُ يُصِيبُ. [صحيح]

(۱۳۸۶۵) عبيد اللہ بن ابی یزید نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا: ﴿الزَّالِي لَا يَنْكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً﴾ (النور: ۳) فرماتے ہیں: یہ حکم ان دو کے درمیان ہے۔

امام شافعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت عکرمہ سے روایت ہے کہ زانی مرد زانیہ یا مشرکہ عورت سے زنا کرتا ہے اور زانیہ عورت سے زانی یا مشرکہ مرد ہی زنا کرتا ہے یہاں تک کہ نکاح کر کے اس کو حاصل کر لیتا ہے۔

(۱۳۸۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ أَحْمَدُ بْنُ أَبِي الْوَيْسِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الذَّيْلِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُخَزَّمِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ أَبِي شُرَيْمَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿الزَّالِي لَا يَنْكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً﴾ قَالَ لَا يَزْنِي إِلَّا بِزَانِيَةٍ قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْمَعْنَى مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ. [صحيح]

(۱۳۸۶۷) حضرت عکرمہ اللہ کے اس فرمان کے بارے میں فرماتے ہیں: ﴿الزَّالِي لَا يَنْكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً﴾ کہ زانی مرد زانیہ عورت سے ہی زنا کرتا ہے۔

شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس کے ہم معنی حدیث دوسری سند سے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بھی منقول ہے۔

(۱۳۸۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقَيْمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا رَوْحُ حَدَّثَنَا الْقَوْرِيُّ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسْرَةَ حَدَّثَنَا خَلَادُ بْنُ يَحْيَى وَعَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ حَسَّانَ قَالََا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَبْرِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ﴿الزَّالِي لَا يَنْكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً﴾ قَالَ: أَمَا إِنَّهُ لَيْسَ بِالنِّكَاحِ وَلَكِنَّهُ الْجَمَاعُ لَا يَزْنِي بِهَا إِلَّا زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ. لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ وَفِي رِوَايَةِ الْفَقِيهِ وَكَيْفَ لَا يُجَامِعُهَا إِلَّا زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ. وَرَوَاهُ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ بِمَعْنَاهُ قَالَ (وَحُرْمَ ذَلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ) أَيْ وَحُرْمَ الزَّانَا عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَبِمَعْنَاهُ رَوَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَبْرِ وَمُجَاهِدٍ وَالضَّحَّاكِ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَالَّذِي يُشْبِهُهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ مَا قَالَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ. [صحيح]

(۱۳۸۶۹) حضرت سعید بن جبیر نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں: ﴿الزَّالِي لَا يَنْكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً﴾ یہ نکاح نہیں بلکہ جماع ہے جو صرف زانی یا مشرکہ مرد ہی کرتا ہے۔ یہ عبداللہ بن عباس کی حدیث کے الفاظ ہیں۔

(ب) فقہی کی روایت میں ہے کہ اس سے جماعت صرف زانی یا مشرکہ مرد ہی کرتا ہے۔

(ج) علی بن ابی طلحہ نے حضرت عبداللہ بن عباس سے اس کے ہم معنی نقل فرماتے ہیں: ﴿وَحُرْمَ ذَلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ﴾ کہ

مومنوں پر زنا حرام کیا گیا ہے۔

(۱۷۸۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيْبِ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿الزَّالِي لَأَيُّكُمْ إِلَّا زَانِكُمْ﴾ الْآيَةَ قَالَ: هِيَ مَنْسُوخَةٌ نَسَخَهَا ﴿وَأَنْكِحُوا الْأَيَامَى مِنْكُمْ﴾ لِقَوْلِهِ مِنْ أَيِّكُمْ الْمُسْلِمِينَ. [صحيح]

(۱۳۸۶۸) یحییٰ بن سعید حضرت سعید بن مسیب سے نقل فرماتے ہیں کہ ﴿الزَّالِي لَأَيُّكُمْ إِلَّا زَانِكُمْ أَوْ مُشْرِكَةٌ﴾ فرماتے ہیں: اس کو اس آیت نے منسوخ کر دیا ﴿وَأَنْكِحُوا الْأَيَامَى مِنْكُمْ﴾ [النور: ۳۲] ”اور نکاح کرو عورتوں کا اپنے میں سے۔“ تو یہ مسلمان بیوہ عورتیں تھیں۔

(۱۷۸۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ زَيْدُ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَلَوِيُّ وَعَبْدُ الْوَأَجِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النَّجَّارِ الْمُقَرَّبِيُّ بِالْكُوفَةِ قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ بْنُ دُعَيْمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿إِنَّهُ كَانَ لِلْأَوَّابِينَ غُفُورًا﴾ قَالَ يَرْتُبُ ثُمَّ يَتْرُبُ ثُمَّ يَنْزُبُ ثُمَّ يَتْرُبُ قَالَ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ ﴿الزَّالِيَةُ لَأَيُّكُمْ إِلَّا زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ﴾ قَالَ: نَسَخَهَا ﴿وَأَنْكِحُوا الْأَيَامَى مِنْكُمْ وَالصَّالِحِينَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَإِمَائِكُمْ﴾ [صحيح]

(۱۳۸۶۹) یحییٰ بن سعید حضرت سعید بن مسیب سے نقل فرماتے ہیں کہ اللہ کا ارشاد ہے: ﴿فَإِنَّهُ كَانَ لِلْأَوَّابِينَ غُفُورًا﴾ [الاسراء: ۲۵] ”بیشک وہ تو پہ کرنے والوں کو معاف کرنے والا ہے۔“ فرماتے ہیں کہ بندہ گناہ کرتا ہے پھر توبہ کرتا ہے پھر گناہ کرتا ہے پھر توبہ کرتا ہے، میں نے ان سے سنا فرما رہے تھے: ﴿الزَّالِي لَأَيُّكُمْ إِلَّا زَانِكُمْ أَوْ مُشْرِكَةٌ﴾ کہ اس کو اس آیت نے منسوخ کر دیا ﴿وَأَنْكِحُوا الْأَيَامَى مِنْكُمْ وَالصَّالِحِينَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَإِمَائِكُمْ﴾ [النور: ۲۴] ”اور تم نکاح کرو بیوہ عورتوں اور نیک غلاموں اور لونڈیوں کے۔“

(۱۳۶) بَاب مَا يُسْتَدَلُّ بِهِ عَلَى قَصْرِ الْآيَةِ عَلَى مَا نَزَلَتْ فِيهِ أَوْ نَسَخَهَا

آیت کو اپنے شانِ نزول تک محدود رکھنے کا استدلال یا اسے منسوخ سمجھا جائے

(۱۷۸۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّوَدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَيُّوبَ الطُّوسِيَّ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ: زَيْدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمَادٍ الْعَقْلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَمَرَ الضَّرِيرُ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ أَبِي الْمُخَارِقِ وَهَارُونَ بْنُ رِثَابِ الْأَسَدِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرِ اللَّيْثِيِّ قَالَ حَمَادٌ قَالَ أَخَذَهُمَا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ عِنْدِي بِنْتٌ عَمَلِي جَمِيلَةٌ وَإِنِّي لَا

تَرَدُّ بَدَ لَا مِسِّ قَالَ: طَلَّقَهَا. قَالَ: لَا أَصْبِرُ عَنْهَا قَالَ: فَأَمْسِكْهَا إِذَا. وَرَوَاهُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هَارُونَ بْنِ رَبَاطٍ مُوسَلًّا. [ضعيف]

(۱۳۸۷۰) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے کہا: اے اللہ کے رسول! میرے نکاح میں میرے چچا کی خوبصورتی بنتی ہے، لیکن وہ کسی چھونے والے کے ہاتھ رو نہیں کرتی۔ آپ نے فرمایا: طلاق دے دو۔ اس نے کہا: میں اس کے بغیر صبر نہ کر سکوں گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: رو کے رکھو۔

(۱۳۸۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ كَتَبَ إِلَيَّ الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثِ الصَّرَوِيِّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ الْوَرَّانُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحُرَيْثِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ رَافِعٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ أَبِي حَفْصَةَ عَنْ عِكْرَمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ - ﷺ - فَقَالَ: إِنَّ امْرَأَتِي لَا تَمْنَعُ يَدَ لَا مِسِّ قَالَ: عَرِّبْهَا. قَالَ: أَخَافُ أَنْ تَتَّبِعَهَا نَفْسِي قَالَ: فَاسْتَمْعِ بِهَا إِذَا. لَيْسَ لِي رِوَايَةٌ أَبِي دَاوُدَ إِذَا. [مسك]

(۱۳۸۷۱) عکرمہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے آ کر کہا: میری عورت چھونے والے کے ہاتھ کو رو نہیں کرتی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جدا کر دو۔ کہنے لگا: مجھے ڈر ہے کہ میرا دل اس کا پیچھا کرے۔ آپ نے فرمایا: جب فائدہ اٹھاؤ۔ ابوداؤد کی روایت میں اس کے لفظ نہیں ہیں۔

(۱۳۸۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْثَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّوْرِيُّ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ مَوْلَى يَتِيمٍ هَاشِمٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ - ﷺ - فَقَالَ: إِنَّ امْرَأَتِي لَا تَمْنَعُ يَدَ لَا مِسِّ قَالَ: طَلَّقَهَا. قَالَ: إِنَّهَا تُعْجِزُنِي قَالَ: تَمْتَعِ بِهَا. [ضعيف]

(۱۳۸۷۲) ابوزبیر بن ہاشم کے غلام فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ کے پاس آ کر کہا کہ میری عورت چھونے والے کے ہاتھ کو رو نہیں کرتی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: طلاق دے دو۔ کہنے لگا: مجھے اچھی لگتی ہے، فرمایا: اس سے فائدہ اٹھاؤ۔

(۱۳۸۷۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ شَاهِبِ الصَّفَّاحِ حَدَّثَنَا أَبُو شَيْخٍ الْحَرَلِيُّ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا عُمَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو الرُّقَيْعِيُّ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَجُلًا أَتَى رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي امْرَأَةً وَهِيَ لَا تَدْفَعُ يَدَ لَا مِسِّ قَالَ: طَلَّقَهَا. قَالَ: إِنِّي أُحِبُّهَا وَهِيَ حَبِيبَتِي قَالَ: فَاسْتَمْعِ بِهَا. وَهَكَذَا رَوَى عَنْ مَعْقِلِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنِ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا. [مسك]

(۱۳۸۷۳) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آ کر کہا کہ میری عورت چھوٹے والے کے ہاتھ کو دایاں نہیں کرتی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: طلاق دے دو۔ اس نے کہا: خوبصورت ہے، میں اس سے محبت کرتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: طلاق دے دو۔ اس نے کہا: خوبصورت ہے، میں اس سے محبت کرتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر فائدہ اٹھاؤ۔ اس طرح معقل بن عبید اللہ عن ابی الزبیر رضی اللہ عنہ جابر بھی منقول ہے۔

(۱۳۸۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَدِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ حَلَفْنَا حَلَفْنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ أَبُو يَعْلَى الْعَرُزِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ النَّبِيِّ رضی اللہ عنہ: أَنَّ رَجُلًا جَاءَهُ لِقَاءَ ابْنِ امْرَأَةٍ لَا تَمْنَعُ يَدَ لَأَمْسٍ قَالَ: فَارْتَفَعَتْ. قَالَ: إِنِّي لَا أُصْبِرُ عَلَيْهَا قَالَ: فَاسْتَمْتِعَ بِهَا. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ. [منكر- تقدم قبله]

(۱۳۸۷۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے آ کر کہا کہ میری عورت چھوٹے والے کے ہاتھ کو نہیں روکتی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جدا کر دو۔ کہنے لگا: اس کے بغیر میرے ذرے کون گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس سے فائدہ اٹھاؤ۔

(۱۳۸۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَجُلًا تَزَوَّجَ امْرَأَةً وَلَهَا ابْنَةٌ مِنْ غَيْرِهِ وَكَانَ ابْنُ مِنْ غَيْرِهَا فَفَجَرَ الْعِلَامُ بِالْجَارِيَةِ فَظَهَرَ بِهَا حَتَّى لَمَّا قَدِمَ عَمْرٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَكَّةَ رَفَعَ ذَلِكَ إِلَيْهِ فَسَأَلَهُمَا فَأَعْتَرَفَا فَجَلَدَهُمَا عَمْرٌ الْحَدَّ وَحَرَّمَ أَنْ يَجْمَعَ بَيْنَهُمَا لَأَبَى الْعِلَامِ. [صحيح]

(۱۳۸۷۵) عبید اللہ بن ابی یزید اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے کسی عورت سے شادی کی۔ اس کی بیٹی دوسرے خاندان سے تھی۔ اس مرد کا بیٹا کسی دوسری بیوی سے تھا، بچے نے بیٹی سے زنا کر لیا تو صلہ ظاہر ہو گیا۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے آئے تو ان کے سامنے معاملہ پیش ہوا۔ جب ان دونوں سے پوچھا گیا تو دونوں نے اعتراف کر لیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دونوں کو حد لگائی اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی تمنائی کہ دونوں کو جرح کر دیا جائے۔ لیکن بچے نے انکار کر دیا۔

(۱۳۸۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو لَاصِرٍ بْنُ قَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ تَعْدَةَ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ أَخْبَرَنَا الشَّيْخَانِيُّ عَنِ الشَّعْبِيِّ: أَنَّ جَارِيَةً فَجَرَتْ لِأَبِيهِمْ عَلَيْهَا الْحَدَّ ثُمَّ إِنَّهُمْ أَقْبَلُوا مَهَا جَرِينَ فَتَابَتِ الْجَارِيَةُ وَحَسَنَتْ تَوْبَتَهَا وَحَالَهَا فَكَانَتْ تُعْتَلَبُ إِلَى عَمَّتِهَا فَكُرِهَ أَنْ يُزَوَّجَهَا حَتَّى يُخَيَّرَ مَا كَانَ مِنْ أَمْرِهَا وَجَعَلَ بَيْكْرَةَ أَنْ يَقْسَى ذَلِكَ عَلَيْهَا فَذَكَرَ أَمْرَهَا لِعَمْرٍ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَقَالَ لَهُ: زَوَّجَهَا كَمَا تَزَوَّجُوا صَالِحِي لَتَبِيَّكُمْ.

وَرَوَيْنَا عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصَّلْتِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِي رَجُلٍ بِبِكْرِ الْفِصَّ امْرَأَةً وَأَعْتَرَفَا فَجَلَدَهُمَا مِائَةَ مِائَةَ ثُمَّ

زَوْجٍ أَحَدَهُمَا مِنَ الْآخَرِ مَكَالَهُ وَتَقَاهُمَا سَنَةً. [صحیح۔ اخرجہ سعید بن منصور ۸۶۶]

(۱۳۸۷۶) ضعیٰ فرماتے ہیں کہ ایک بچی کو لا کر حد قائم کی گئی، پھر انہوں نے مہاجرین کو پیش کر دی تو لوغڑی نے توبہ کی، اس کی توبہ اچھی تھی اور اس کا حال بھی درست تھا۔ اس نے اپنے چچا کی طرف بیٹھ کر نکاح بھیجا، لیکن وہ اس کی شادی کرنا پسند نہ کرتا تھا جب تک وہ اپنے معاملے کی عمل خیر نہ دے اور اس کے راز کو ظاہر کرنا بھی پسند نہ کرتا تھا۔ اس بچی کا معاملہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے سامنے پیش ہوا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کے چچا سے کہا: آپ اس کی شادی کریں جیسے اپنی نیک بچیوں کی شادی کرتے ہیں۔ (ب) حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے ایک کنوارے مرد کے بارے میں نقل کیا جاتا ہے کہ اس نے کسی عورت سے زنا کر لیا۔ انہوں نے اعتراف کر لیا تو دونوں کو سو سو کوڑے لگائے۔ پھر دونوں کی شادی اسی جگہ کر دی اور ایک سال کے لیے جلا وطن کر دیا۔

(۱۳۸۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْعَبْدِيُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ بْنُ عُمَيْرٍ وَابْنُ حَلْدَةَ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُهَيْبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ رَجُلٍ فَخَرَّ بِامْرَأَةٍ أَيْتَكْحُمَهَا؟ فَقَالَ: نَعَمْ ذَلِكَ حِينَ أَصَابَ الْحَلَالَ. [صحیح۔ اخرجہ ابن منصور ۸۸۶]

(۱۳۸۷۸) عبید اللہ بن ابی یزید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے کسی آدمی کے بارے میں پوچھا گیا جو کسی عورت سے زنا کرتا ہے، کیا اس عورت سے اس کی شادی کر دی جائے؟ فرمانے لگے: ہاں۔ اس وقت وہ جائز طریقے سے مجامعت کرے گا۔

(۱۳۸۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَقَّانٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ هِيَ الرَّجُلِ يَخْرُجُ بِالْمَرْأَةِ ثُمَّ يَتَزَوَّجُهَا بَعْدَ. قَالَ: كَانَ أَوْلَاهُ يَسْفَاحٌ وَأَجْرَةٌ يَكَاغُ وَأَوْلَاهُ حَرَامٌ وَأَجْرَةٌ حَلَّالٌ. وَعَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَسَعِيدِ بْنِ جَبْرِ هِيَ الرَّجُلِ يَخْرُجُ بِالْمَرْأَةِ ثُمَّ يَتَزَوَّجُهَا فَقَالُوا: لَا بَأْسَ بِذَلِكَ إِذَا تَابَا وَأَصْلَحَا وَكَبَّرَهَا مَا كَانَ. [صحیح]

(۱۳۸۷۸) حضرت عکرمہ نے عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے ایک آدمی کے متعلق سوال کیا جو کسی عورت سے زنا کرتا ہے پھر اس سے شادی کر لیتا ہے، فرمانے لگے: پہلا زنا تھا اور دوسرا نکاح ہے اور پہلا حرام تھا اور دوسرا حلال ہے۔

(ب) قتادہ نے حضرت جابر بن عبداللہ، سعید بن مسیب اور سعید بن جبیر سے ایسے آدمی کے بارے میں نقل کیا جو کسی عورت سے زنا کرنے کے بعد شادی کر لیتا ہے۔ ان سب نے فرمایا: کوئی حرج نہیں، جب وہ توبہ کر لیں اور اپنی اصلاح کر لیں اور اپنی حالت کو تائب کر لیں۔

(۱۳۸۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا لَيْسَ لَخْرٍ بِامْرَأَةٍ ثُمَّ تَزَوَّجَهَا قَالَ:

أَوْلَهُ سِفَاخٌ وَآخِرُهُ نِكَاحٌ لَا بَأْسَ بِهِ. [صحیح۔ تقدم قبله]

(۱۳۸۷۹) عکرمہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ جس نے کسی عورت سے نکاح کیا پھر اس سے شادی کر لی۔ فرماتے ہیں: پہلے رونا تھا پھر نکاح کر لیا۔ اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۳۸۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْعَاطِقُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ: عَيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي عَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ: أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا خَرَجَ عَلَيْهِمْ زُرَّاسَةٌ يَقَطُرُ وَقَدْ كَانَ حَدَّثَهُمْ أَنَّ صَائِمٌ لَقَالَ: إِنَّهَا كَانَتْ حَسَنَةً هَمَّتُ بِهَا وَأَنَا فَأَضْيَعْتُهَا يَوْمًا آخَرَ وَرَأَيْتُ جَارِيَةً لِي فَأَعَجَبْتَنِي فَطَشِبْتُهَا أَمَا إِلَيَّ أَزِيدُكُمْ أَنَّهَا كَانَتْ بَعَثَ فَأَرَدْتُ أَنْ أُحْصِنَهَا. وَرَوَى عَنْ أَبِي مَجَلَزٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ اللَّهَ قَالَ: اعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ مِنْهُمَا جَمِيعًا كَمَا يَقْبَلُ مِنْهُمَا وَهُمَا مُتَّفِقَانِ وَرَوَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ اللَّهَ قَالَ: إِنْ لَمْ تَنْفَعُهُمَا تَوْبَتُهُمَا جَمِيعًا لَمْ تَنْفَعُهُمَا وَهُمَا مُتَّفِقَانِ قَالَ وَقُرَأَ ﴿إِنَّ اللَّهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ﴾

[ضعیف]

(۱۳۸۸۰) سعید بن ابی الحسن فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آئے اور سر سے پانی کے قطرے بہ رہے تھے، اس نے ان کو بیان کیا کہ وہ روزہ دار تھے، کہتے ہیں: میں نے ایک خوبصورت عورت کا قصد کیا اور میں دوسرے دن اس کا فیصلہ کرنے والا تھا۔ میں نے اپنی خوبصورت لونڈی دیکھی تو اس سے جماعت کر لی۔ کہتے ہیں: میں تمہیں مزید بیان کرنا چاہتا ہوں وہ زانیہ تھی، میں اس کو پاک دامن بنانا چاہتا تھا۔

(ب) ابوجحلو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ اللہ ان دونوں کی توبہ قبول فرمائیں گے جیسے ان دونوں کی الگ الگ توبہ قبول فرماتے ہیں۔

(ج) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اگر ان دونوں کو اکٹھے توبہ نفع نہ دے گی تو الگ الگ بھی نفع نہ دیتی اور یہ آیت تلاوت کی: ﴿إِنَّ اللَّهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ﴾ [التوبة ۱۰۴] "اللہ اپنے بندوں سے توبہ قبول فرماتے ہیں۔"

(۱۳۸۸۱) فَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْعَاطِقُ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ: الْمُحْسِنُ بْنُ عَلِيٍّ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا الْإِمَامُ أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الْقَعْدِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حَبِيبُ الْمَعْلَمِ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ إِلَى عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ فَقَالَ: أَلَا تَعَجَّبُ إِنْ الْحَسَنُ يَقُولُ: إِنَّ الزَّالِيَةَ الْمَجْلُودَ لَا يَنْكِحُ إِلَّا مَجْلُودَةً بَطْلَةً فَقَالَ عَمْرٍو وَمَا يُعْجِبُكَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ.

وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَنَادِي بِهَا يَدَاءَ لَهَا كَذَا رَوَاهُ عَمْرٍو وَقَدْ رَوَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ لِي

سَبَّ نَزُولِ الْآيَةِ مَا ذَلَّ عَلَيَّ أَنْ الْمَنَعَ وَقَعَ عَن نِّكَاحِ بِلْغَايَا
وَرَوَيْنَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو مِنْ وَجْهِ آخَرَ مَا ذَلَّ عَلَيَّ أَنْ الْمَنَعَ وَقَعَ عَن نِّكَاحِيهِنَّ إِمَّا لِيُشْرِكِيهِنَّ وَإِمَّا
لِيُشْرِيهِنَّ إِرْسَالَهُنَّ لِلزَّوْنَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح]

(۱۳۸۸۱) حبیب معلم فرماتے ہیں کہ اہل کوفہ سے ایک شخص حضرت عمرو بن شعیب کے پاس آیا اور کہنے لگا: حضرت حسن کہتے ہیں: جس زانی کو حد لگائی گئی ہو وہ حد لگائی گئی زانیہ عورت سے ہی نکاح کرنا ہے تو عمر و کہنے لگے: آپ کو تعجب کس چیز کا ہے۔
(ب) اور حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما اس طرح منادی کروایا کرتے تھے۔

(ج) حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ اس آیت کا سبب نزول یہ ہے کہ زانیہ عورتوں سے نکاح کرنے سے منع کیا گیا۔

(د) حضرت عبداللہ بن عمرو سے دوسری سند سے منقول ہے کہ نکاح کی ممانعت ان کے شرک یا زنا کی پھلتی دینے کی وجہ سے تھا۔
(۱۳۸۸۲) وَأَمَّا الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ
بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُنَيْدٌ حَدَّثَنَا الْعَوَّامُ بْنُ حَوْسَبٍ أَخْبَرَنَا الْعَلَاءُ بْنُ بَدْرٍ: أَنَّ رَجُلًا تَزَوَّجَ امْرَأَةً فَاصَابَ
فَاحِشَةً فَضَرَبَ الْأَخَذَ ثُمَّ جَاءَ بِوَالِيٍّ عَلَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَفَرَّقَ عَلَيْهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ امْرَأَتِهِ ثُمَّ
قَالَ لِلرَّجُلِ: لَا تَتَزَوَّجْ إِلَّا مَجْلُودَةً وَمِثْلَكَ. فَهَذَا مُنْقَطِعٌ. وَرَوَى حَنَسُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ: أَنَّ قَوْمًا اخْتَصَمُوا إِلَى
عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً فَوَزِيَ أَحَدُهُمَا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا قَالَ فَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا. وَحَنَسٌ غَيْرُ
قَوِيٍّ. [ضعيف - جامع التحصيل ۵۹۹]

(۱۳۸۸۳) علماء بن بدر کہتے ہیں کہ ایک مرد نے عورت سے نکاح کیا، پھر مرد نے زنا کر لیا جس کی وجہ سے حد لگائی گئی۔ پھر اس کو حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس لایا گیا تو انہوں نے میاں بیوی کے درمیان تفریق ڈال دی۔ پھر مرد سے کہا: تو شادی صرف حد لگائی گئی عورت سے کر سکتا ہے۔

(ب) حنس بن معتمر فرماتے ہیں کہ ایک قوم حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس فیصلہ لے کر آئی کہ شادی کے بعد میاں بیوی میں سے کسی نے دخول سے قبل زنا کر لیا ہے۔ فرماتے ہیں کہ ان کے درمیان تفریق ڈال دی گئی۔

(۱۳۸۸۴) وَأَمَّا الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ: حَبِيبُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا
أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ
سَلِيمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: هُمَا زَانِيَانِ مَا اجْتَمَعَا. [صحیح]

(۱۳۸۸۵) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جتنی دیر وہ اکٹھے رہیں گے وہ زانی ہیں۔

(۱۳۸۸۶) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنِ ابْنِ بَسْرِ بْنِ عَنِ ابْنِ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ قَالَ: هُمَا زَانِيَانِ

مَا لَمْ يَتَزَوَّجَا لَقَدْ رَوَىٰ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ مَا ذَلَّ عَلَيَّ الرَّحْمَةُ. [صحیح]

(۱۳۸۸۳) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جدا ہونے تک وہ دونوں زانی ہیں۔

(ب) ابن مسعود رضی اللہ عنہما سے ایسی روایت بھی منقول ہے جو رخصت پر دلالت کرتی ہے۔

(۱۳۸۸۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَالِظُ وَهَيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا

يَعْقُوبُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّهْمَانِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَدَادَةَ عَنْ عَزْرَةَ عَنِ الْحَسَنِ الْعَرِينِيِّ

عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَبِيصٍ: أَنَّ رَجُلًا أَتَى ابْنَ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: رَجُلٌ زَكَى بِامْرَأَةٍ لَمْ تَكُنْ وَأَصْلَحَتْهَا أَلَّةٌ

أَنْ يَتَزَوَّجَهَا؟ فَقَالَ لَهُ الْآيَةُ: ﴿ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ عَمِلُوا السُّوءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَأَصْلَحُوا إِنَّ رَبَّكَ

مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَحِيمٌ﴾ قَالَ فَرَدَّدَهَا عَلَيْهِ مِرَارًا حَتَّى عَلَنَ أَنَّهُ لَمْ يَرُحَّصْ فِيهَا. [ضعیف]

(۱۳۸۸۵) منقر بن قیس فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ ایک مرد نے عورت

سے زنا کر لیا۔ پھر دونوں نے توبہ کر کے اپنی حالت سنواری۔ کیا ان دونوں کی شادی ہو سکتی ہے؟ انہوں نے یہ آیت تلاوت کی:

﴿ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ عَمِلُوا السُّوءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَأَصْلَحُوا إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَحِيمٌ﴾

(النحل: ۱۱۹) پھر تیرا رب ان لوگوں کے لیے جو جہالت کی بنا پر برے عمل کرتے ہیں، پھر وہ توبہ کر لیں اور اپنی اصلاح

کریں تو تیرا رب اس کے بعد بخشنے والا ہے۔ انہوں نے بار بار یہ آیت پڑھی یہاں تک کہ اس نے گمان کر لیا کہ اس میں

رخصت دی گئی ہے۔

(۱۳۸۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَالِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا

يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا أَبُو جَنَابٍ الْكَلْبِيُّ عَنْ بَكْرِ بْنِ الْأَخْنَسِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَرَأْتُ مِنَ اللَّيْلِ ﴿وَهُوَ الَّذِي

يُعْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَعْفُو عَنِ السَّيِّئَاتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ﴾ فَشَكَّكْتُ فَلَمْ أُدْرِ كَيْفَ الْقُرْآنُهَا تَفْعَلُونَ أَوْ

يَفْعَلُونَ فَعَدَوْتُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أَسْأَلَهُ كَيْفَ يَقْرَأُهَا فَبَيْنَا أَنَا جَالِسٌ حِنْدَهُ إِذْ أَتَاهُ

رَجُلٌ فَسَأَلَهُ عَنِ الرَّجُلِ يَزْنِي بِالْمَرْأَةِ ثُمَّ يَتَزَوَّجُهَا فَقَرَأَ عَلَيْهِ ﴿وَهُوَ الَّذِي يُعْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَعْفُو عَنِ

السَّيِّئَاتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ﴾ [ضعیف]

(۱۳۸۸۶) کبیر بن اخنس اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے رات کے وقت یہ آیت تلاوت کی: ﴿وَهُوَ الَّذِي يُعْبَلُ

التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَعْفُو عَنِ السَّيِّئَاتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ﴾ [الشوریٰ ۲۰] ”اللہ وہ ذات ہے جو اپنے بندوں کی توبہ

قول فرماتا ہے، اور غلطیاں معاف کرتا ہے۔ اور وہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔“

کہتے ہیں کہ میں شک میں تھا مجھے معلوم نہ تھا کہ یفعلون ہے یا تفعلون میں صبح کے وقت حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما

کے پاس گیا، سوال کا ارادہ بھی تھا لیکن میرے بیٹھے ہوئے ایک شخص نے سوال کر دیا کہ ایک شخص پہلے عورت سے زنا کرتا ہے پھر

شادی کر لیتے ہیں تو ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے اس پر یہ آیت تلاوت کی: ﴿وَهُوَ الَّذِي يُقَبِّلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَعْفُو عَنِ السَّيِّئَاتِ وَيُعَلِّمُ مَا تَفْعَلُونَ﴾ [الشوریٰ ۲۵] "اللہ وہ ذات ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے، اور غلطیاں معاف کرتا ہے۔ اور وہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔"

(۱۳۸۸۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَالِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خُوَيْرِثٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا أَبُو جَنَابٍ يَحْيَى بْنُ أَبِي حَيَّةَ الْكَلْبِيُّ بِهَيْدِهِ الرِّقْضِيُّ وَقَالَ: ابْتَزَرَ جَهًا لَقَلَّا عَبْدُ اللَّهِ الْإِمَامَةَ وَقَالَ زَيْتَرُ وَجَهًا. وَرَوَى إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَهَاجِرٍ عَنِ النَّعْمِيِّ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ فِي الرَّجُلِ يَفْجُرُ بِالْمَرْأَةِ ثُمَّ يُرِيدُ أَنْ يَتَزَوَّجَهَا قَالَ: لَا تَأْمَسْ بِذَلِكَ. [ضعيف]

(۱۳۸۸۷) ابو جناب یحییٰ بن ابی حییہ کلبی اس قصہ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ کیا وہ اس سے شادی کرے تو عبداللہ رضی اللہ عنہ نے یہ آیت تلاوت کی اور فرمایا: وہ اس سے شادی کر لے۔

(ب) ہمام بن حارث حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ کوئی آدمی عورت سے زنا کرتا ہے بعد میں اس سے شادی کر لے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۳۸۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ دَاوُدَ الرَّزَّازُ الْبَغْدَادِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّالِبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْجَهْمِ السَّمَرِيُّ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عَبِيدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ هَمِيرٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا لِي الرَّجُلُ يَفْجُرُ بِمَرْأَةٍ ثُمَّ يَتَزَوَّجُهَا: لَا يَزَالُ زَانِئًا قَالَ: وَسُئِلَ عَنْ ذَلِكَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَقَالَ: هَذَا سَفَاحٌ وَهَذَا نِكَاحٌ.

(ق) وَبُذِّكِرُ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ نَحْوُ قَوْلِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَقَدْ عُودِرَ بِقَوْلِ ابْنِ عَبَّاسٍ كَمَا هُوَ مَوْضِعٌ بِقَوْلِهِ قَوْلُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَمَعَ مَنْ رَخَّصَ فِيهِ دَلَائِلُ الْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ وَاللَّهُ التَّوْفِيقُ. [حسن]

(۱۳۸۸۸) حضرت عامر عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ مرد عورت سے زنا کرنے کے بعد شادی کرے تو وہ فرماتی تھیں کہ وہ دونوں زانی ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اس کے بارے میں سوال کیا گیا تو فرمانے لگے: وہ زنا اور یہ نکاح ہے اور براء بن عازب نے بھی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے قول کی مانند ذکر کیا ہے۔ دونوں کے دلائل پیش کیے گئے۔

(۱۳۷) (باب لَا عِدَّةَ عَلَى الزَّانِيَةِ وَمَنْ تَزَوَّجَ امْرَأَةً حُبْلَى مِنْ زِنَا لَمْ يَفْسَخِ النِّكَاحَ)

زانیہ کی کوئی عدت نہیں اور جس نے زنا سے حاملہ عورت سے شادی کی اس کا نکاح فسخ نہ ہوگا
اسْتَدْلًا لِأَنَّ مَا رُوِيَ لِي مِنَ التَّحْدِيثِ الثَّابِتِ عَنْ عَائِشَةَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ:

الْوَلَدُ لِلْفَرَّاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ. فَلَمْ يَجْعَلْ لِمَاءِ الْعَاهِرِ حُرْمَةً.

حضرت ثابتؓ، عائشہ اور ابو ہریرہؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: بچہ بستر والے کے لیے ہے اور زانی کے لیے پتھر ہیں اور زانی کے پانی کی حرمت نہیں ہے۔

(۱۳۸۸۹) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَعِيدٍ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - مِنَ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ بَصْرَةٌ قَالَ: تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً بَكْرًا فِي بَيْتِهَا فَدَخَلْتُ عَلَيْهَا فَإِذَا هِيَ حُبْلَى فَقَالَ لِي النَّبِيُّ ﷺ: لَهَا الصَّدَاقُ بِمَا اسْتَحَلَّتْ مِنْ فَرْجِهَا وَالْوَلَدُ عَبْدٌ لَكَ فَإِذَا وَكَذَتْ فَاجْلِسْ لَهَا. [منكر]

(۱۳۸۸۹) سعید بن مسیب ایک انصاری صحابی سے نقل فرماتے ہیں جس کا نام بصرہ تھا۔ کہتے ہیں: میں نے ایک کنواری عورت سے اس کے قباب میں نکاح کر لیا۔ جب میں اس پر داخل ہوا تو وہ حاملہ تھی۔ مجھے نبی ﷺ نے فرمایا: تیرے ذمہ حق مہر ہے جو تو نے اس کی شرمگاہ کو حلال سمجھا اور بچہ تیرا غلام ہوگا اور جب یہ بچے کو جنم دے تو اسے کڑے مارو۔

(۱۳۸۹۰) قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: فَهَذَا الْحَدِيثُ إِنَّمَا أَخَذَهُ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي يَحْيَى عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ وَإِبْرَاهِيمُ مُخْتَلَفٌ لِي عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَارِثِ الْقَفْهِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ يُونُسَ بْنِ يَاقِينَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ ثُمَّ يَقُولُ بِقَالَ لَهُ بَصْرَةٌ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَحَدِيثُ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ هُوَ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي يَحْيَى عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ. [منكر - تقدم قبله]

(۱۳۸۹۰) صفوان بن سلیم نے اس کی شہ کی گھس ڈکرایا ہے، لیکن بصرہ کا نام نہیں لیا۔

(۱۳۸۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدَ بْنِ قَاوَدَ الرَّزَّازُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَصْرِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيِّ الْمَصْرِيِّ الْمَوْصِلِيُّ حَدَّثَنَا بِسْطَامُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ السَّيِّدِيُّ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ بَصْرَةَ بْنِ أَبِي بَصْرَةَ الْفُقَارِيِّ: أَنَّهُ تَزَوَّجَ امْرَأَةً بَكْرًا فَدَخَلَ بِهَا فَوَجَدَهَا حُبْلَى فَذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ ﷺ - فَفُرِقَ بَيْنَهُمَا ثُمَّ قَالَ: إِذَا وَضَعَتْ فَاجْلِسْ لَهَا وَجَمَلْ لَهَا صَدَاقَهَا بِمَا اسْتَحَلَّتْ مِنْ فَرْجِهَا. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ إِسْحَاقُ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقِ الْأَسْلَمِيِّ وَهُوَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ. [ضعيف جدا]

(۱۳۸۹۱) سعید بن مسیب بصرہ بن ابی بصرہ غفاری سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے ایک کنواری عورت سے شادی کی۔ جب اس پر داخل ہوا تو اس کو حاملہ پایا۔ اس نے نبی ﷺ کے سامنے تذکرہ کیا تو آپ نے دونوں میں تفریق ڈلوادی اور فرمایا: جب

وضع عمل کرے تو کوڑے لگانا اور اس کی شرمگاہ کو حلال سمجھنے کی وجہ سے اس کا حق مہر رکھا۔

(۱۳۸۹۲) وَقَدْ رَوَىٰ هَذَا مِنْ أَوْجِهٍ أُخْرَىٰ عَنِ ابْنِ الْمُسَيْبِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ مَرَّةً أُخْرَىٰ أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ رَوَىٰ هَذَا الْحَدِيثَ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ الْمُسَيْبِ. وَرَوَاهُ يَحْيَىٰ بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ نَعِيمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ وَعَطَاءِ الْخُرَّاسِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ أَرْسَلُوهُ وَفِي حَدِيثِ يَحْيَىٰ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ: أَنَّ بَصْرَةَ بِنْتُ أُنْكَمَ نَكَحَتْ امْرَأَةً قَالَتْ وَسَكَلْتُهُمْ قَالَتْ فِي حَدِيثِهِ: جَعَلَ الْوَلَدَ عَبْدًا لَهُ. [صحيح]

(۱۳۸۹۳) یحییٰ بن ابی کثیر فرماتے ہیں کہ بصرہ بن اُنکم نے ایک عورت سے نکاح کر لیا اور تمام اس کی حدیث میں کہتے ہیں کہ بچہ اس کا غلام ہوگا۔

(۱۳۸۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عُمَرَانُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَلِيُّ عَنْ يَحْيَىٰ عَنْ يَزِيدَ بْنِ نَعِيمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ: أَنَّ رَجُلًا يُقَالُ لَهُ بَصْرَةُ بِنْتُ أُنْكَمَ نَكَحَتْ امْرَأَةً فَلَمْ تَكُنْ مَعْنَاهُ زَادَ وَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا وَحَدِيثُ ابْنِ جُرَيْجٍ أَنَّهُمْ. [ضعيف]

(۱۳۸۹۵) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ ایک شخص کو بصرہ کہا جاتا تھا۔ اس نے ایک عورت سے نکاح کر لیا۔ اس کے ہم معنی ذکر کی اور کچھ زیادہ کیا ہے کہ انہوں دونوں کے درمیان تفریق ڈال دی۔

(۱۳۸۹۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَمْرَةَ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْشُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَىٰ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ نَعِيمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ: أَنَّ رَجُلًا تَزَوَّجَ امْرَأَةً فَلَمَّا أَصَابَهَا وَجَدَهَا حُبْلَىٰ فَرَفَعَ ذَلِكَ إِلَىٰ النَّبِيِّ ﷺ. فَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا وَجَعَلَ لَهَا الصَّدَاقَ وَجَعَلَهَا مِائَةً. هَذَا حَدِيثُ مَرْسَلٌ. وَقَدْ مَضَتْ الدَّلِيلَةُ عَلَىٰ جَوَازِ نِكَاحِ الزَّانِيَةِ الْمُسْلِمَةِ وَأَنَّهُ لَا يُفْسَخُ بِالنِّزَانِ وَإِنَّمَا جَعَلَ اللَّهُ تَعَالَىٰ الْعِدَّةَ فِي النِّكَاحِ وَجَعَلَ النَّبِيُّ ﷺ - الرَّسُولَ مِنَ الْمَلِكِ وَأَجْمَعَ أَهْلَ الْعِلْمِ عَلَىٰ أَنَّ وَلَدَ الزَّانِيَةِ مِنَ الْحُرَّةِ يَكُونُ حُرًّا قِسْبُهُ أَنْ يَكُونَ هَذَا الْحَدِيثُ إِنْ كَانَ صَوِّبًا مَنَسُوحًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف - تقدم قبله]

(۱۳۸۹۷) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے عورت سے شادی کی، جب اس پر داخل ہوا تو اس کو حاملہ پایا۔ یہ معاملہ نبی ﷺ کے سامنے پیش ہوا تو آپ ﷺ نے جدائی کروادی اور عورت کے لیے حق مہر رکھا اور سو کوڑے مارے۔

نوٹ: مسلم زانیہ سے نکاح جائز ہے زنا کی وجہ سے نسخ نہ ہوگا۔ اس لیے اللہ نے نکاح میں عدت رکھی ہے اور نبی ﷺ نے صرف استبراء رحم کی شرط کی ہے اور اہل علم کا اجماع ہے کہ آزادکا ولد الزانی بھی آزاد ہی ہوتا ہے۔ وہ اس حدیث کے مشابہ ہے اگر صحیح ہے تو منسوخ ہے۔ واللہ اعلم

(۱۳۸) باب نِكَاحِ الْعَبْدِ وَطَلَاقِهِ

غلام کے نکاح و طلاق کا حکم

(۱۳۸۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى آلِ طَلْحَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَّارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّادٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْعَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: يَنْكِحُ الْعَبْدُ أَمْرَأَتَيْنِ وَيَطْلُقُ تَطْلِيقَتَيْنِ وَتَعْتَدُ الْأُمَّةُ حَيْضَتَيْنِ وَإِنْ لَمْ تَكُنْ تَوْحِيضَ فَشَهْرَيْنِ أَوْ شَهْرٍ وَنِصْفٍ. قَالَ سُفْيَانُ وَكَانَ يَقَعُ. [صحيح]

(۱۳۸۹۵) عبد اللہ بن عبید اللہ نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ غلام دو عورتوں سے شادی کر سکتا ہے اور دو طلاق دے گا اور لوہندی و حیض عدت گزارے گی، اگر حیض والی نہیں تو دو ماہ یا ایک ماہ اور نصف۔

(۱۳۸۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرٍ وَابْنُ حَدَّادٍ أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى الْمَنْعِيِّ: أَسْلَمُوا كَمْ يَنْكِحُ الْعَبْدُ؟ فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ: أَنَا قَالَ: كَمْ. قَالَ: اثْنَتَيْنِ. زَادَ فِيهِ غَيْرُهُ فَسَكَتَ عُمَرُ وَقَالَ: فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ. [صحيح لغيره]

(۱۳۸۹۶) محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے منبر پر تشریف رکھتے ہوئے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ غلام کتنے نکاح کر سکتا ہے؟ تو ایک آدمی نے کھڑے ہو کر کہا: میں جانتا ہوں، پوچھا: کتنے؟ کہنے لگے: دو۔ دوسروں نے زیادہ بھی کیا ہے۔ لیکن حضرت عمر رضی اللہ عنہ خاموش رہے۔ کہتے ہیں: پھر ایک انصاری کھڑا ہوا۔

(۱۳۸۹۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي يَحْيَى عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: يَنْكِحُ الْعَبْدُ اثْنَتَيْنِ لَا يَزِيدُ عَلَيْهِمَا. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ. [ضعيف]

(۱۳۸۹۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غلام صرف دو نکاح کر سکتا ہے اس سے زیادہ نہیں۔

(۱۳۸۹۸) الْبَيْهَقِيُّ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِجَازَةً أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنْ لَيْثِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْحَكَمِ قَالَ: اجْتَمَعَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم عَلَى أَنَّ الْمَسْلُوكَ لَا يَجْمَعُ مِنَ النِّسَاءِ فَوْقَ اثْنَتَيْنِ. [ضعيف]

(۱۳۸۹۸) حکم فرماتے ہیں کہ صحابہ کا اجماع ہے کہ کوئی غلام دو عورتوں سے زیادہ کے ساتھ شادی نہیں کر سکتا۔

جماع أبواب ما یحرم من نکاح الحرائر وما یحل منه
ومن الإماء والجمع بینهن وغير ذلك

کونسی آزاد عورتوں سے نکاح جائز اور کن سے حرام ہے اور لونڈیوں سے
یا آزاد عورت اور باندیوں کو ایک نکاح میں جمع کرنے کا حکم

(۱۳۹) باب ما یحرم من نکاح العرابة والرضاع وغيرهما

قربت اور رضاعت وغیرہ سے نکاح کرنا حرام ہے

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ وَبَنَاتُكُمْ وَأَخَوَاتُكُمْ وَعُمَّاتُكُمْ وَخَالَاتُكُمْ وَوَنَاتُ الْأَخِ وَوَنَاتُ الْأُخْتِ وَأُمَّهَاتُكُمُ اللَّاتِي أَرْضَعْنَكُمْ وَأَخَوَاتُكُمُ مِنَ الرَّضَاعَةِ وَأُمَّهَاتُ بَنَاتِكُمْ وَبَنَاتُكُمُ اللَّاتِي فِي حُجُورِكُمْ مِنْ بَنَاتِكُمُ اللَّاتِي دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَإِنَّ لَكُمْ تَكْوِينَ دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ وَخَالَاتُ أَبْنَائِكُمُ الَّذِينَ مِنْ أَصْلَابِكُمْ وَأَنْ تَجْمَعُوا بَيْنَ الْأُخْتَيْنِ إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا﴾ وَقَالَ تَعَالَى ﴿وَلَا تَنْكِحُوا مَا نَكَتْ آبَاؤُكُمْ

مِنَ النِّسَاءِ﴾

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ وَبَنَاتُكُمْ وَأَخَوَاتُكُمْ وَعُمَّاتُكُمْ وَخَالَاتُكُمْ وَوَنَاتُ الْأَخِ وَوَنَاتُ الْأُخْتِ وَأُمَّهَاتُكُمُ اللَّاتِي أَرْضَعْنَكُمْ وَأَخَوَاتُكُمُ مِنَ الرَّضَاعَةِ وَأُمَّهَاتُ بَنَاتِكُمْ وَبَنَاتُكُمُ اللَّاتِي فِي حُجُورِكُمْ مِنْ بَنَاتِكُمُ اللَّاتِي دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَإِنَّ لَكُمْ تَكْوِينَ دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ وَخَالَاتُ أَبْنَائِكُمُ الَّذِينَ مِنْ أَصْلَابِكُمْ وَأَنْ تَجْمَعُوا بَيْنَ الْأُخْتَيْنِ إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا﴾ [النساء ۲۲] "حرام کی گئی تم پر تمہاری مائیں، اور تمہاری بیٹیاں اور تمہاری بہنیں اور تمہاری بھوپھیاں اور تمہاری خالائیں اور بھائیوں کی بیٹیاں اور بہنوں کی بیٹیاں اور جن ماؤں نے تمہیں دودھ پلایا ہے اور دودھ سے تمہاری بہنیں اور تمہاری بیویوں کی مائیں اور تمہاری بیویوں کی اولاد جو تمہاری گود میں ہیں۔ جن عورتوں سے تم نے دخول کیا ہے۔ اگر تم نے ان سے صحبت نہیں کی پھر تمہارے اوپر گناہ نہیں ہے اور تمہارے بیٹوں کی بیویاں جو تمہاری جانب سے ہیں اور یہ کہ اکٹھا کرو تم دو بہنوں کو مگر جو ہو چکا بیشک اللہ معاف کرنے والا مہربان ہے۔" ﴿وَلَا تَنْكِحُوا مَا نَكَتْ آبَاؤُكُمْ مِنَ النِّسَاءِ﴾ [النساء ۲۲] "اور تم ان عورتوں سے نکاح نہ کرو جن سے

تہارے باپوں نے شادی کی ہو۔“

(۱۳۸۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدٌ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّاتَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ مَهْدِيٍّ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا يُوْسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاسِمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: حَرَّمَ عَلَيْكُمْ سَبْعًا نَسَبًا وَسَبْعًا صِهْرًا ﴿حَرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتِكُمْ وَبَنَاتِكُمْ﴾ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ.

[صحیح۔ اخرجہ البخاری فی باب ما یحل من نساء]

(۱۳۸۹۹) سعید بن جبیر حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ تم پر سات رشتے نسب کی وجہ سے اور سات ہی سرال کی وجہ سے حرام ہیں۔ ﴿حَرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتِكُمْ وَبَنَاتِكُمْ﴾ [النساء ۲۳] تم پر تہاری مائیں اور بیٹیاں حرام کی گئی ہیں۔“

(۱۳۹۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْعَسِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سَعِيدِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ حَبِيبِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: سَبْعٌ صِهْرٌ وَسَبْعٌ نَسَبٌ وَيَحْرُمُ مِنَ الرُّضَاعِ مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ.

[صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۳۹۰۰) حیان بن عمیر فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: سات رشتے سرال اور سات ہی نسب کی وجہ سے حرام ہیں اور رضاعت سے بھی وہ رشتے حرام ہو جاتے ہیں جو نسب سے حرام ہوتے ہیں۔

(۱۳۹۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدٌ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّابِعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَّارٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: يَحْرُمُ مِنَ الرُّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنَ الْوِلَادَةِ. [صحیح۔ مسلم ۱۴۴۵]

(۱۳۹۰۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا رسول کریم ﷺ سے نقل فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: رضاعت سے بھی وہ رشتے حرام ہے جو نسب سے حرام ہوتا ہے۔

(۱۳۹۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدٌ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّفَّارِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوْسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عُمَرَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ أَخْبَرَتْهَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ عِنْدَهَا وَآلِهَا سَمِعَتْ عَوْتُ وَجَلَّ بِسْتَاذِنُ فِي بَيْتِ حَفْصَةَ فَالَّتْ عَائِشَةُ فَلَقْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ وَجَلَّ بِسْتَاذِنُ فِي بَيْتِكَ فَالَّتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ

ﷺ۔ أَرَاهُ فَلَنَا نَعَمَ حَفْصَةَ مِنَ الرِّضَاعَةِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ تَمَّانَ فَلَانَ حَتَّى يَلْعَمَهَا مِنْ الرِّضَاعَةِ دَخَلَ عَلَى فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: نَعَمَ إِنَّ الرِّضَاعَةَ تَحْرِمُ مَا تَحْرِمُ الْوِلَادَةُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ وَرَحِمَهُ اللَّهُ.

[صحیح - بخاری ۲۶۶۶ - ۵۲۳۹]

(۱۳۹۰۲) عمرہ بنت عبد الرحمن کہتی ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان کو خبر دی کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ ان کے پاس تھے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ایک شخص کی آواز سنی۔ جو حضرت حفصہ کے گھر آنے کی اجازت طلب کر رہا تھا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اے اللہ کے رسول! یہ شخص آپ کے گھر داخل ہونے کی اجازت طلب کر رہا ہے۔ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ وہ حفصہ کے رضاعی چچا ہیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: اگر فلاں شخص زندہ ہوتا جو ان کا رضاعی چچا تھا کیا وہ میرے گھر داخل ہوتا؟ آپ نے فرمایا: ہاں۔ کیونکہ رضاعت سے بھی وہ رشتے حرام ہو جاتے ہیں جو نسب سے ہوتے ہیں۔

(۱۵۰) (باب مَا جَاءَ فِي قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى ﴿وَأُمَّهَاتُ نِسَائِكُمْ وَرَبَائِبُكُمُ اللَّائِي فِي حُجُورِكُمْ مِّنْ نِّسَائِكُمُ اللَّائِي وَخَلْتُم بِهِنَّ﴾ الْآيَةَ

اللہ کا فرمان ہے: ﴿وَأُمَّهَاتُ نِسَائِكُمْ وَرَبَائِبُكُمُ اللَّائِي فِي حُجُورِكُمْ مِّنْ نِّسَائِكُمُ اللَّائِي وَخَلْتُم بِهِنَّ﴾ [النساء ۲۳] "اور تمہاری عورتوں کی ماںیں اور وہ بچیاں جو تمہاری بیویوں کی

تمہاری گود میں ہیں جن سے تم نے دخول کر لیا ہے"

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: الْأُمُّ مِهْمَةٌ التَّحْرِيمِ لِي بِكِتَابِ اللَّهِ تَعَالَى لَيْسَ فِيهَا شَرْطٌ إِلَّا الشَّرْطُ فِي الرِّبَابِ وَهَكَذَا قَوْلُ الْأَكْثَرِ مِنَ الْمُفَوِّينَ قَالَ وَهُوَ يُرْوَى عَنْ عُمَرَ وَخَيْرِهِ لِرَبِّ بْنِ

امام شافعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ماں بہم طور پر کتاب اللہ میں حرام قرار دی گئی ہے، اس میں کوئی شرط نہیں ہے، شرط

صرف بچیوں کے بارے میں ہے، اسی طرح اکثر مفتیوں کا قول ہے۔

(۱۳۹۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَعْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دُرْسُودٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مُقْبَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي قُرُوءَةَ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ: أَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي شَمْعٍ مِنْ قَوَارِةَ تَزَوَّجَ امْرَأَةً ثُمَّ رَأَى أُمَّهَا فَأَعْرَبَتْهُ فَاسْتَفْتَى ابْنُ مَسْعُودٍ عَنْ ذَلِكَ فَأَمَرَهُ أَنْ يَفَارِقَهَا وَيَتَزَوَّجَ أُمَّهَا فَتَزَوَّجَهَا فَوَلَدَتْ لَهُ أَوْلَادًا ثُمَّ آتَى ابْنَ مَسْعُودٍ الْمَدِينَةَ فَسَأَلَ عَنْ ذَلِكَ فَأَخْبَرَ أَنَّهَا: لَا تَحِلُّ لَهَا رَجْعٌ إِلَى الْكُوفَةِ قَالَ لِلرَّجُلِ: إِنَّهَا عَلَيْكَ حَرَامٌ إِنَّهَا لَا

تَنْهَى لَكَ فَفَارِقَهَا. [صحیح۔ احمد رحمہ عبدالرزاق ۱۰۸۱۱]

(۱۳۹۰۳) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ فرارہ قبیلہ کی شاخ بنو مخ کی ایک عورت سے ایک شخص نے شادی کی۔ پھر اس بچی کی والدہ کو دیکھا تو وہ اس کو زیادہ اچھی لگی تو اس نے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے اس کے بارے میں فتویٰ طلب کیا تو عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فتویٰ دیا کہ بچی کو جدا کر کے اس کی والدہ سے شادی کر لو۔ اس شخص نے شادی کر لی، اس سے اولاد بھی ہوئی۔ پھر ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے آئے تو انہوں نے اس کے بارے میں پوچھا تو ان کو بتایا گیا کہ یہ اس کے لیے جائز نہیں ہے پھر جب وہ کوئی آئے تو اس شخص کو کہا: یہ تمہ پر حرام ہے، تمہارے لیے مناسب نہیں ہے اس کو الگ کر دو۔

(۱۳۹۰۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا حُنَيْدُ بْنُ مَعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَهُوَ أَبُو عَمْرٍو الشَّيْبَانِيُّ: عَنْ رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً مِنْ بَنِي شَمَخٍ فَرَأَى بَعْدَ امْتِنَانِهَا فَأَعْجَبَتْهُ فَلَمَّحَتْ إِلَيْهِ ابْنُ مَسْعُودٍ فَقَالَ: إِنِّي تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً لَمْ أَدْخُلْ بِهَا ثُمَّ أَعْجَبْتَنِي أُمَّهَا فَأَطْلَقَ الْمَرْأَةَ وَتَزَوَّجَ أُمَّهَا؟ قَالَ: نَعَمْ. فَلَطَّقَهَا فَتَزَوَّجَ أُمَّهَا فَاتَى عَبْدَ اللَّهِ الْمَدِينَةَ فَسَأَلَ أَصْحَابَ النَّبِيِّ ﷺ فَقَالُوا: لَا يَصْلُحُ ثُمَّ قَدِمَ فَاتَى نَبِيَّ شَمَخٍ فَقَالَ: أَيُّنَ الرَّجُلِ الَّذِي تَزَوَّجَ أُمَّ الْمَرْأَةِ الَّتِي كَانَتْ تَحْتَهُ قَالُوا: هَا هُنَا قَالَ: فَلَبَّغَارِ قَالُوا: وَلَقَدْ نَفَرْتُ لَهْ بَطْنَهَا قَالَ فَلَبَّغَارِ قَالُوا: لَبَّغَارِ حَرَامٌ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ. وَبِهَذَا الْمَعْنَى رَوَاهُ إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ. [صحیح]

(۱۳۹۰۳) سعید بن ایسا فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے بنو مخ کی ایک عورت سے شادی کی۔ اس شخص نے اس کے بعد اس کی والدہ کو دیکھا تو وہ اس کو اچھی لگی تو وہ شخص حضرت عبداللہ بن مسعود کے پاس گیا۔ کہنے لگا: میں نے ایک عورت سے شادی کی ہے لیکن مجامعت ابھی نہیں کی۔ پھر اس کی والدہ مجھے زیادہ اچھی لگی۔ کیا میں اس عورت کو طلاق دے کر اس کی والدہ سے شادی کر لوں؟ تو عبداللہ بن مسعود فرمانے لگے: ہاں کر لو۔ اس نے طلاق دے کر اس کی والدہ سے شادی کر لی۔ پھر حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے مدینہ آ کر صحابہ سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: یہ درست نہیں ہے، پھر عبداللہ بن مسعود بنو مخ کے پاس آئے اور فرمایا: وہ شخص کدھر ہے جس نے عورت کی والدہ سے شادی کی تھی جو اس کے نکاح میں تھی۔ انہوں نے کہا: یہ ہے تو ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: اس کو جدا کر دو۔ انہوں نے کہا کہ وہ حاملہ ہو چکی تھی۔ فرمایا: اس کو جدا کر دو۔ یہ اللہ کی جانب سے حرام ہے۔

(۱۳۹۰۵) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ: أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ ابْنَ مَسْعُودٍ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا أَيَّتَزَوَّجَ أُمَّهَا؟ قَالَ: نَعَمْ فَتَزَوَّجَهَا فَوَلَدَتْ لَهُ قَدِيمًا عَلَى عُمَرَوِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَسَأَلَهُ فَقَالَ: فَرَّقَ بَيْنَهُمَا. قَالَ: إِنَّهَا لَقَدْ وَوَلَدَتْ قَالَ: وَإِنْ وَوَلَدَتْ عَشْرَةَ فَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا. [صحیح]

(۱۳۹۰۵) ابو عمرو شیبانی فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے سوال کیا کہ کیا مرد اپنی بیوی کو طلاق دے کر اس کی والدہ سے شادی کر لے؟ فرمانے لگے: ہاں۔ اس نے شادی کی، اولاد ہو گئی۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما نے حضرت عمر رضی اللہ عنہما سے سوال کیا، انہوں نے فرمایا: ان کے درمیان تفریق پیدا کرو۔ فرمانے لگے: اس کی تو اولاد ہو چکی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اگر دس بچے بھی ہو چکے۔ پھر بھی ان کے درمیان ہدائی ڈال دو۔

(۱۳۹۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي فَرْوَةَ الْهَمْدَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَمْرٍو الشَّيْبَانِيَّ قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُوْحِصُ فِي رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً لَمَاتَتْ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا أَنْ يَتَزَوَّجَ أُمَّهَا قَالَ قَامِي الْمَدِينَةَ فَكَانَتْ لَهَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ فَرَجَعَ. كَذَا رَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ أَبِي فَرْوَةَ فِي الْمَوْتِ وَخَالَفَهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ فَرَوَاهُ عَنْ أَبِي فَرْوَةَ فِي الطَّلَاقِ. وَإِذَا اخْتَلَفَ سُفْيَانُ وَشُعْبَةُ فَالْحُكْمُ لِرِوَايَةِ سُفْيَانَ لِأَنَّهُ أَحْفَظُ وَالْفَقْهُ وَمَعَ رِوَايَةِ سُفْيَانَ رِوَايَةَ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي عَمْرٍو. [حسن]

(۱۳۹۰۶) ابو عمرو شیبانی کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے پہلے فوت ہوئی، اس کی والدہ سے نکاح کی رخصت دیتے تھے۔ پھر حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے ملے تو انہوں نے رجوع کر لیا۔

(۱۳۹۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّرْطِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ: سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ أَبِي نَابِثٍ عَنْ رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً لَمَاتَ قَبْلَ يَوْمِهَا هَلْ تَحِلُّ لَهَا؟ فَقَالَ لَهُ زَيْدُ بْنُ أَبِي نَابِثٍ: لَا الْأُمُّ مِهْمَةٌ، لَيْسَ فِيهَا حَرْطٌ وَإِنَّمَا الشَّرْطُ فِي الرِّبَايَةِ. هَذَا مُنْقَطِعٌ. وَقَدْ رَوَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ أَنَّ زَيْدَ بْنَ أَبِي نَابِثٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِنْ كَانَتْ مَاتَتْ قَبْلَ يَوْمِهَا فَلَا تَحِلُّ لَهَا وَإِنْ طَلَّقَهَا فَإِنَّهُ يَتَزَوَّجُهَا إِنْ شَاءَ وَقَوْلُ الْجَمَاعَةِ أَوْكَى. [ضعيف]

(۱۳۹۰۷) یحییٰ بن سعید فرماتے ہیں کہ حضرت زید بن ثابت سے سوال ہوا کہ کوئی شخص شادی کے بعد جامعہ سے پہلے اپنی بیوی کو طلاق دے کر اس کی والدہ سے شادی کر سکتا ہے؟ تو حضرت زید بن ثابت فرماتے لگے: نہیں یہ تو اس کی والدہ ہے اس میں کوئی شک نہیں ہے اس میں کوئی شرط نہیں ہے لیکن بچیوں کے بارے میں شرط ہے۔

(ب) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: اگر وہ فوت ہو جائے تو اس کی والدہ سے نکاح جائز نہیں ہے۔ اگر اس کو طلاق دے دے تو پھر اگر چاہے تو نکاح کر لے۔

(۱۳۹۰۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ: هِيَ مِهْمَةٌ وَكِرْمَةٌ. وَيُدْنَكُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ لِي رَجُلٌ تَزَوَّجَ امْرَأَةً لَمْ يَطَّلِقْهَا قَبْلَ أَنْ

يَدْخُلُ بِهَا أَوْ مَاتَ عَنْهَا أَنَّهُ لَا يَحِلُّ لَهَا أُمَّهَا مَاتَ عَنْهَا أَوْ حَلَّقَهَا وَهُوَ قَوْلُ النَّسَنِ وَقَادَةَ. [حسن]

(۱۳۹۰۸) حضرت عمران بن حصین نے ایک شخص کے بارے میں فرمایا جس نے کسی عورت سے شادی کی پھر دخول سے پہلے اس کو طلاق دی یا وہ فوت ہوئی تو اس شخص کے لیے اس کی والدہ سے نکاح کرنا جائز نہیں ہے، چاہے طلاق دے یا فوت ہو جائے۔ یہ حضرت حسن اور قتادہ کا قول ہے۔

(۱۳۹۰۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَأُمَّهَاتُ بَنَاتِكُمْ﴾ قَالَ: مَا أُرْسِلَ اللَّهُ فَارْسِلُوهُ وَمَا بَيْنَ فَاتَّبِعُوهُ ثُمَّ قَرَأَ ﴿وَأُمَّهَاتُ بَنَاتِكُمْ وَبَنَاتِكُمُ اللَّاتِي فِي حُجُورِكُمْ مِنْ بَنَاتِكُمُ اللَّاتِي دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَإِنَّ لَكُمْ تَكُونُوا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاةَ عَلَيْكُمْ﴾ قَالَ فَأُرْسِلَ هَلِوَهُ وَبَيْنَ هَلِوَهُ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَهُوَ قَوْلُ عَطَاءٍ وَعِكْرِمَةَ وَغَيْرِهِمْ وَقَدْ رَوَى فِيهِ حَدِيثٌ مُسْنَدٌ. [حسن]

(۱۳۹۰۹) حضرت مسروق اللہ کے فرمان: ﴿وَأُمَّهَاتُ بَنَاتِكُمْ﴾ [النساء ۲۳] "اور تمہاری بیویوں کی مائیں۔" فرماتے ہیں جس کو اللہ نے چھوڑ دیا ہے تم بھی ان کو چھوڑ دو اور جو واضح ہے اس کی اتباع کرو۔ پھر پڑھا: ﴿وَأُمَّهَاتُ بَنَاتِكُمُ اللَّاتِي فِي حُجُورِكُمْ مِنْ بَنَاتِكُمُ اللَّاتِي دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَإِنَّ لَكُمْ تَكُونُوا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاةَ عَلَيْكُمْ﴾ [النساء ۲۳] "اور تمہاری بیویوں کی بیچیاں جو تمہاری گودوں میں ہیں، جن سے تم جماعت کر چکے ہو۔ اگر تم نے جماعت نہ کی ہو پھر تمہارے اوپر کوئی گناہ نہیں ہے۔" اس کو چھوڑ دو اور اس کی وضاحت کر دو۔

(۱۳۹۱۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا الصَّفَّائِيُّ حَدَّثَنَا مَعْلَى حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا مُثَنَّى عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: إِذَا نَكَحَ الرَّجُلُ الْمَرْأَةَ لَمْ يَدْخُلْ بِهَا فَلَهُ أَنْ يَتَزَوَّجَ ابْنَتَهَا وَلَكِنَّ لَهَا أَنْ يَتَزَوَّجَ أُمَّهَا. مُثَنَّى بْنُ الصَّبَّاحِ عَمْرٍو قَوْلِي. [ضعيف]

(۱۳۹۱۰) حضرت عبداللہ بن عمرو نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص عورت سے شادی کے بعد جماعت سے پہلے طلاق دے تو اس کی بیٹی سے شادی کر سکتا ہے۔ لیکن اس کی والدہ سے شادی نہیں کر سکتا۔

(۱۳۹۱۱) وَقَدْ تَابَعَهُ عَلِيُّ هَلِوَهُ الرُّوَايَةَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو طَالِبٍ الْقُفَيْهِ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو فَلَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّفَّائِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: أَيُّمَا رَجُلٍ نَكَحَ امْرَأَةً لَمْ يَدْخُلْ بِهَا أَوْ لَمْ يَدْخُلْ بِهَا فَلَا يَحِلُّ لَهَا نِكَاحُ أُمَّهَا وَإِيْمَا رَجُلٍ نَكَحَ امْرَأَةً لَمْ يَدْخُلْ بِهَا فَلَا يَحِلُّ لَهَا نِكَاحُ ابْنَتِهَا فَإِنَّ لَمْ يَدْخُلْ بِهَا فَلْيَنْكِحْ ابْنَتَهَا إِنْ شَاءَ. [ضعيف]

(۱۳۹۱۱) حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے داد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے کسی عورت سے شادی کی اس سے جماعت کی ہے یا نہیں؟ اس کی والدہ سے نکاح نہیں کر سکتا اور جس شخص نے کسی عورت سے شادی کی اور جماعت بھی کر لی تو اس کی بیٹی سے بھی نکاح نہیں کر سکتا۔ اگر دخول نہیں کیا تو اس کی بیٹی سے نکاح جائز ہے اگر چاہے۔

(۱۵۱) باب مَا جَاءَ فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَحَلَائِلُ أَبْنَانِكُمُ الَّذِينَ مِنْ أَصْلَابِكُمْ﴾
اللہ رب العزت کا ارشاد ہے: ﴿وَحَلَائِلُ أَبْنَانِكُمُ الَّذِينَ مِنْ أَصْلَابِكُمْ﴾ اور تمہارے حقیقی

بیٹوں کی بیویاں

(۱۳۹۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائِيفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الْقَاسِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ (وَلَا تَنْكِحُوا مَا نَكَحَ آبَاؤُكُمْ) وَقَوْلُهُ (وَحَلَائِلُ أَبْنَانِكُمْ) يَقُولُ: كُلُّ امْرَأَةٍ تَزَوَّجَهَا أَبُوكَ أَوْ ابْنُكَ دَخَلَ بِهَا أَوْ لَمْ يَدْخُلْ بِهَا فَهِيَ عَلَيْكَ حَرَامٌ. [ضعيف]

(۱۳۹۱۲) حضرت عبداللہ بن عباس اللہ کے قول: ﴿وَلَا تَنْكِحُوا مَا نَكَحَ آبَاؤُكُمْ﴾ [النساء ۲۲] اور تم نکاح نہ کرو جن سے تمہارے باپوں نے شادی کی ہو۔

﴿وَحَلَائِلُ أَبْنَانِكُمْ﴾ [النساء ۲۲] اور تمہارے بیٹوں کی بیویاں۔ ہر وہ عورت جس سے تیرے باپ یا تیرے بیٹے نے نکاح کیا ہو۔ جماعت کی ہو یا نہیں یہ تیرے اوپر حرام ہے۔

(۱۳۹۱۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ عَنْ أَبِي سُرَّةَ عَنِ الْحَسَنِ: أَنَّهُ سِئِلَ عَنْ رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً فَطَلَّقَهَا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا ابْتِزَّ وَجْهًا أَبُوهُ؟ قَالَ الْحَسَنُ: لَا. قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿وَحَلَائِلُ أَبْنَانِكُمُ الَّذِينَ مِنْ أَصْلَابِكُمْ﴾ (ق) قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَإِنَّمَا قَالَ وَاللَّهِ أَعْلَمُ ﴿مِنْ أَصْلَابِكُمْ﴾ لِئَلَّا يَدْخُلَ فِيهِ أَزْوَاجُ الْأَدْعِيَاءِ وَهُوَ مِثْلُ قَوْلِهِ تَعَالَى لِنِسْوَةِ النَّبِيِّ ﷺ ﴿فَلَمَّا قَضَى زَيْدٌ مِنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنَا كَمَا لَكُمْ يُكُونَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ حَرِيمًا فِي أَزْوَاجِ أَدْعِمَائِهِمْ﴾ فَحَلِيلَةُ ابْنِ الْوَالِدِ وَإِنْ سَقَلَ وَحَلِيلَةُ الْأَبْنِ مِنَ الرَّضَاعِ دَاخِلَتَانِ فِي التَّحْرِيمِ وَهَذَا مَعْنَى قَوْلِ الشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي كِتَابِ الرَّضَاعِ. [ضعيف]

(۱۳۹۱۳) حضرت حسن سے ایسے شخص کے بارے میں سوال ہوا جس نے شادی کے بعد جماعت سے پہلے اپنی بیوی کو طلاق دے دی، کیا اس کا والد اس عورت سے شادی کر سکتا ہے تو حضرت حسن فرماتے ہیں: نہیں۔ اللہ کا فرمان: ﴿وَحَلَائِلُ

أَبْدَانِكُمْ الَّذِينَ مِنْ أَصْلَابِكُمْ ﴿ [النساء ۲۳] ”اور تمہارے حقیقی بیٹوں کی بیویاں۔“

شیخ فرماتے ہیں کہ اللہ خوب جانتا ہے تمہارے حقیقی بیٹوں کو، تاکہ منہ بولے بیٹوں کی بیویاں اس میں شامل نہ ہوں۔ جیسے اللہ نے اپنے نبی ﷺ سے فرمایا تھا: ﴿فَلَمَّا قَضَىٰ زَيْدٌ مِنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنَاكَهَا﴾ [الاحزاب ۲۷] ”جب زید نے اپنی ضروری پوری کر لی ہم نے آپ کا نکاح کر دیا تاکہ مومنوں پر کوئی حرج نہ ہو ان کے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں میں۔“ تو پوتے کی بیوی یا اس سے بھی نیچے کا رشتہ اور رضاعی بیٹے کی بیوی یہ بھی حرمت میں شامل ہیں۔

(۱۵۲) باب نَسَبِ التَّبَنِيِّ وَإِبَاحَةِ نِكَاحِ امْرَأَةٍ فَارَقَهَا مِنْ تَبْنَاهُ أَوْ ابْنَتِهِ مَنْ كَانَ فِي

الدِّينِ أَخَاهُ

منہ بولے بیٹے کی منسوخت اور اس کی طلاق یافتہ بیوی سے نکاح کرنا جائز ہے منہ بولا بیٹا

ہو یا بیٹی وہ دین میں تمہارے بھائی ہیں

(۱۳۹۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سَعْدٍ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَنَّ مَعْلَىٰ بْنَ أَسَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدَ الْعَزِيزِ بْنَ الْمُخْتَارِ أَخْبَرَنَا مُوسَىٰ بْنُ عِقَبَةَ حَدَّثَنَا سَلْمٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ زَيْدَ بْنَ حَارِثَةَ مَوْلَىٰ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مَا كُنَّا نَدْعُوهُ إِلَّا زَيْدَ بْنَ مُحَمَّدٍ حَتَّىٰ نَزَلَ الْقُرْآنُ ﴿ادْعُوهُمْ لِآبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ﴾ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي الصَّوْحِحِ عَنْ مَعْلَىٰ بْنِ أَسَدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنْ مُوسَىٰ. [صحيح - بخاری ۴۷۳۲]

(۱۳۹۱۳) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ زید بن حارثہ نبی ﷺ کے آزاد کردہ غلام تھے۔ ہم انہیں زید بن محمد کہہ کر پکارا کرتے تھے۔ یہاں تک کہ قرآن نازل ہو گیا: ﴿ادْعُوهُمْ لِآبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ﴾ [الاحزاب ۵] ”ان کو ان کے باپوں کے نام سے پکارو، یہ زیادہ انصاف کی بات ہے۔“

(۱۳۹۱۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سَعْدٍ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ عَبْدَ الرَّهْمَانَ الْحَجَّيَّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا لَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: نَزَلَتْ هَذِهِ آيَةٌ ﴿وَدَخَيْ فِي نَفْسِكَ مَا اللَّهُ مُبْدِيهِ﴾ فِي شَأْنِ زَيْنَبَ بِنْتِ جَعْفَرٍ وَكَانَ جَاءَهُ زَيْدٌ يَشْكُو وَهَمَّ بِطَلْقِهَا جَاءَهُ بِسْتَامِرِ النَّسِيِّ - رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ - فِي ذَلِكَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ: ﴿أَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللَّهَ وَدَخَيْ فِي نَفْسِكَ مَا اللَّهُ مُبْدِيهِ﴾ آيَةٌ قَالَ ﴿فَلَمَّا قَضَىٰ زَيْدٌ مِنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنَاكَهَا لِكَيْلَا يَكُونَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ حَرَجٌ فِي زَوَاجِ أَدْعِيكُمُ إِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا﴾ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِحِ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ. [صحيح]

(۱۳۹۱۵) سیدنا ثابت رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ یہ آیت نازل ہوئی ﴿وَتُغْنِيْ بِفِيْ نَفْسِكَ مَا اللّٰهُ مُبْدِيْهِ﴾ [الاحزاب ۲۷] ”اور آپ اپنے دل میں چھپائے بیٹھے تھے اللہ اس کو ظاہر کرنے والا ہے۔“ یہ نہ شب بخت جس کے متعلق تھی کہ حضرت زید ان کی شکارت کر رہے تھے اور ان کا طلاق کا ارادہ تھا وہ نبی ﷺ سے اس کے بارے میں مشورہ طلب کر رہے تھے تو نبی ﷺ نے فرمایا: ﴿اَمْسِكْ عَلَيَّكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللّٰهَ وَتُغْنِيْ بِفِيْ نَفْسِكَ مَا اللّٰهُ مُبْدِيْهِ﴾ [الاحزاب ۲۷] ”آپ اپنی بیوی کو روک رکھیں اور اللہ سے ڈریں اور آپ اپنے دل میں چھپا رہے تھے جس کو اللہ ظاہر کرنے والا تھا“ ﴿فَلَمَّا قَضَىٰ زَيْدٌ مِنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنَاكَهَا لِكَيْ لَا يَكُوْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ حَرَجٌ فِىْ اَزْوَاجِ اَدْعِيَائِهِمْ اِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا﴾ [الاحزاب ۳۷] ”جب زید نے اپنی ضروری پوری کر لی تو ہم نے ان سے آپ کا نکاح کر دیا تاکہ مومنوں پر کوئی حرج نہ رہے ان کے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں کے بارے میں۔ جب وہ اپنی حاجت ان سے پوری کر لیں۔“

(۱۳۹۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ عُرْوَةَ أَخْبَرَتْ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - حَتَبَ عَائِشَةَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: أَيُّهَا أَخُوكَ فَقَالَ: إِنَّكَ أَخِي فِي دِينِ اللَّهِ وَكِتَابِهِ وَهِيَ لِي حَلَالٌ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَوْسَفَ عَنِ اللَّيْثِ هَكَذَا مُرْتَلًا. [صحیح - بخاری ۵۰۸۱]

(۱۳۹۱۷) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ابو بکر رضی اللہ عنہما کو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہما کے متعلق پیغام نکاح دیا تو حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہما فرماتے گئے: اے اللہ کے رسول! تم جو بھائی ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: آپ میرے دینی اور کتابی بھائی ہیں اور یہ میرے لیے حلال ہے۔

(۱۵۳) باب مَا جَاءَ فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ (وَلَا تَنْكِحُوا مَا نَكَهَ آبَاؤُكُمْ مِنَ النِّسَاءِ)

اللہ کے فرمان: ﴿وَلَا تَنْكِحُوا مَا نَكَهَ آبَاؤُكُمْ مِنَ النِّسَاءِ﴾ ”تم نکاح نہ کرو جن

عورتوں سے تمہارے باپوں نے نکاح کیا ہو“

(۱۳۹۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِئُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يَوْسَفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْهَرَوِيُّ أَخْبَرَنَا هَشِيمٌ أَخْبَرَنَا أَشْعَثُ بْنُ سَوَّارٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ قَابِطٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: لَمَّا مَاتَ أَبُو قَيْسٍ بِنِ الْأَسْلَمِ حَتَبَ ابْنَةُ قَيْسٍ امْرَأَةً أَبِيهِ فَانطَلَقْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا قَيْسٍ قَدْ هَلَكَ وَإِنَّ ابْنَةَ قَيْسٍ مِنْ بِيْعَارِ الْحَيِّ قَدْ حَطَبَتْنِي إِلَى نَفْسِي فَقُلْتُ لَهَ مَا كُنْتُ أَعْلَمُكَ إِلَّا وَكَلَدًا وَمَا أَنَا بِأَبِي أَسْبَقُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - إِلَى نِسِيءِهِ قَالَ فَسَكَتَ عَنْهَا رَسُولُ

اللَّهُ ﷻ فَتَرَكْتُ هَذِهِ الْآيَةَ ﴿وَلَا تَنْكِحُوا مَا نَكَهَ آبَاؤُكُمْ مِنَ النِّسَاءِ﴾ هَذَا مُرْسَلٌ وَبِمَعْنَاهُ ذِكْرُ غَيْرِهِ
مِنْ أَهْلِ التَّفْسِيرِ. [ضعیف]

(۱۳۹۷) عدی بن ثابت انصاری فرماتے ہیں کہ جب ابوقیس بن سلط فوت ہوئے تو اس کے بیٹے قیس نے اپنے باپ کی بیوی کو پیغام نکاح دیا تو وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آگئی اور کہنے لگی: اے اللہ کے رسول ابوقیس فوت ہو گئے ہیں، ان کا بیٹا قیس قبیلہ کا اچھا آدمی ہے، اس نے مجھے نکاح کا پیغام دیا ہے، میں نے اس سے کہا کہ میں تجھے اپنا بیٹا شمار کرتی ہوں۔ میں پہلے رسول اللہ ﷺ کے پاس جانے والی ہوں تو رسول اللہ ﷺ خاموش رہے تو یہ آیت نازل ہوئی: ﴿وَلَا تَنْكِحُوا مَا نَكَهَ آبَاؤُكُمْ مِنَ النِّسَاءِ﴾ [النساء ۶۲] ”تم نکاح نہ کرو جن عورتوں سے تمہارے باپوں نے نکاح کیا ہو۔“

(۱۳۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عِيَاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ جِنَادٍ الْحَلَبِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَنَسَةَ عَنْ عَبْدِ بْنِ قَاهِبٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْوَرَاءِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: لَقِيتُ عَمِّي وَقَدْ اعْتَقَدَ رَأْيَهُ فَقُلْتُ: أَيْنَ يُرِيدُ؟ قَالَ: بَخْنِي رَسُولَ اللَّهِ ﷻ إِلَى رَجُلٍ نَكَحَ امْرَأَةً أَبِيهِ أَضْرِبَ عُنُقَهُ وَأَخَذُ مَالَهُ. [صحیح]

(۱۳۹۸) یزید بن براء اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں اپنے چچا سے ملا۔ اس نے جہنم انکار کھا تھا، میں نے پوچھا: کہاں کا ارادہ ہے، کہنے لگے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے بھیجا ہے، اس شخص کی جانب جس نے اپنے باپ کی بیوی سے نکاح کیا ہے کہ میں اس کی گردن اتار دوں اور اس کا مال بھی لے لوں۔

(۱۵۴) (باب مَا جَاءَ فِي مَعْنَى الدُّخُولِ الْمَشْرُوطِ فِي تَحْرِيمِ الرَّبِيبَةِ وَمَنْ لَمْ يَسَرَ

جَارِيَتَهُ فَأَرَادَ ابْنَهُ أَنْ يُعْرِبَهَا بَعْدَ مَا مَلَكَهَا

ربیہ (جو تمہاری بیوی کی کسی دوسرے خاوند سے بچی ہو) کی حرمت میں دخول کی شرط

کے مطلب کا بیان اور جس نے اپنی لونڈی سے مجامعت کی تو اس کا بیٹا مالک بننے کے

بعد اس کے ساتھ صحبت کا ارادہ کرے تو کیا حکم ہے

قَالَ الْبَغَارِيُّ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: الدُّخُولُ وَاللَّمَسُ هُوَ الْجِمَاعُ.

بخاری کہتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: دخول اور لمس سے مراد جماع ہے۔

(۱۳۹۹) أَخْبَرَنَا بِرِّدِّكَ أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائِيفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مَعَاذِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ فِي

قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿مِنْ نِسَائِكُمُ اللَّاتِي تَخَلَّتْ بِهِنَّ﴾ الدَّخُولُ النِّكَاحُ يُرِيدُ بِالنِّكَاحِ الْجِمَاعُ وَقَالَ فِي الْمَسْ وَالنَّمْسِ وَالْإِفْضَاءِ نَحْوَ ذَلِكَ. وَيُلْغِي عَنْ طَاوُسٍ أَنَّهُ قَالَ: الدَّخُولُ الْجِمَاعُ. [ضعيف]

(۱۳۹۱۹) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے قول: ﴿مِنْ نِسَائِكُمُ اللَّاتِي تَخَلَّتْ بِهِنَّ﴾ تمہاری وہ عورتیں جن سے تم نے جماعت کر لی ہے۔ دخول نکاح ہے اور نکاح سے مراد جماع ہے اور اس طرح مس، لمس، افشاء جماع کے معنی میں ہیں اور طاس کہتے ہیں کہ دخول کا معنی جماع ہے۔

(۱۳۹۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْبُهِرِيُّ جَانِيٌّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ أَنَّهُ بَلَغَهُ: أَنَّ عَمْرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهَبَ لِزَيْنَبِ جَارِيَةٍ فَقَالَ لَهُ: لَا تَمْسُهَا فَإِنِّي قَدْ كَشَفْتُهَا. [ضعيف]

(۱۳۹۲۰) امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے کولونڈی بہہ کی تو فرمایا: اس سے جماعت نہ کرنا؛ کیونکہ میں نے اس سے جماعت کر رکھی ہے۔

(۱۳۹۲۱) وَيَا سَنَادِهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمُحَبَّرِ أَنَّهُ قَالَ: وَهَبَ سَالِمٌ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ لِزَيْنَبِ جَارِيَةً فَقَالَ لَهُ: لَا تُقْرِبْهَا فَإِنِّي قَدْ أَرَدْتُهَا فَلَمْ أَبْسِطُ إِلَيْهَا. [ضعيف]

(۱۳۹۲۱) عبدالرحمن بن ماجر کہتے ہیں کہ سالم بن عبداللہ نے اپنے بیٹے کولونڈی بہہ کی تو فرمایا: اس کے قریب نہ جانا۔ میں نے اس کا قصد کیا تھا لیکن اس کی جانب ہاتھ نہ پھیلا یا تھا۔

(۱۳۹۲۲) وَيَا سَنَادِهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَنَّ أَبَا تَهَشَلٍ الْأَسْوَدَ قَالَ لِلْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ: إِنِّي رَأَيْتُ جَارِيَتِي مُكْشِفًا عَنْهَا وَهِيَ فِي الْقَمَرِ فَجَلَسْتُ مِنْهَا مَجْلِسَ الرَّجُلِ مِنْ أَمْرَائِهِ فَقَالَتْ: إِنِّي حَائِضٌ فَلَمْ أَمْسُهَا فَاهْبِئْهَا لِزَيْنَبٍ يَطْلُو مَا فَتَهَا الْقَاسِمُ عَنْ ذَلِكَ.

(۱۳۹۲۲) ابو تھشل اسود نے قاسم بن محمد سے کہا کہ میں نے اپنی لونڈی کو دیکھا کہ اس کے کپڑا ہٹا ہوا تھا اور چاندنی رات تھی تو میں اس کے ساتھ اس طرح بیٹھا جیسے مراد اپنی بیوی کے ساتھ بیٹھتا ہے۔ اس نے کہا: میں حاضر ہوں۔ میں نے جماعت نہ کی، میں نے اپنے بیٹے کو بہہ کر رکھی، وہ اس سے جماعت کر سکتا ہے تو قاسم بن محمد نے اس سے منع فرمادیا۔

(۱۵۵) بَابُ مَا جَاءَ فِي قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى ﴿وَأَنْ تَجْمَعُوا بَيْنَ الْأُخْتَيْنِ﴾

اللہ تعالیٰ کے اس فرمان: ﴿أَنْ تَجْمَعُوا بَيْنَ الْأُخْتَيْنِ﴾ [النساء ۲۳] ”دو بہنوں کو ایک نکاح میں

جمع نہ کرنے کا بیان“

(۱۳۹۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّفَّائِي

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ : الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ بْنُ أَبِي حَمْرَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ وَأُمُّهَا أُمُّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ أَبِي سَفْيَانَ أَخْبَرَتْهَا أَنَّهَا قَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ انْجَحِ أُخْتِي زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَفْيَانَ . قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : أَوْ تَوَجَّيْنِ ذَلِكَ . قَالَتْ فَلْتُ : نَعَمْ لَسْتُ لَكَ بِمُخْلِيبَةٍ وَأَحَبُّ مِنْ شَارِكِي فِي خَيْرِ أُخْتِي . قَالَتْ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ : إِنَّ فِرْلَكَ لَا يَحِلُّ لِي . قَالَتْ فَقُلْتُ : وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا لَتَسْحَدُكَ أَنْتَ تَرِيدُ أَنْ تَنْجَحَ فِرَّةَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ : بِنْتُ أُمِّ سَلَمَةَ ؟ قَالَتْ فَقُلْتُ : نَعَمْ فَقَالَ : وَاللَّهِ لَوْ أَنَّهَا لَمْ تَكُنْ رَبِيعِي لِي حَجْرِي مَا حَلَّتْ لِي إِنَّهَا لَابْنَةُ أُخْتِي مِنَ الرِّضَاعَةِ أَرْضَعْتَنِي وَأَبَا سَلَمَةَ نُؤْيِبَةٌ فَلَا تَرْضَعُنِ عَلَيَّ بِنَاتِكُنَّ وَلَا أَخَوَاتِكُنَّ . قَالَ عُرْوَةُ : وَنُؤْيِبَةٌ مَرَلَاةٌ أَبِي لَهَبٍ كَانَ أَبُو لَهَبٍ اعْتَقَهَا فَأَرْضَعَتْ النَّبِيَّ ﷺ . فَلَمَّا مَاتَ أَبُو لَهَبٍ أُرِيَهُ بَعْضُ أَهْلِيهِ فِي النَّوْمِ بِشَرِّ حَبِيبَةَ فَقَالَ لَهُ : مَاذَا لَقِيتَ فَقَالَ أَبُو لَهَبٍ : لَمْ أَلْقِ بَعْدَكُمْ رَحَاءً خَيْرَ أُمَّي سَفِيَّتٍ فِي هَذِهِ وَمَنِي بَعَالِي نُؤْيِبَةً وَأَشَارَ إِلَى النُّؤْيِبَةِ الَّتِي بَيْنَ الْإِبْهَامِ وَالَّتِي تَلِيهَا مِنَ الْأَصَابِعِ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الْمَصَحِّحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ . [صحیح - مسلم ۱۶۶۹]

(۱۳۹۲۳) حضرت عروہ بن زبیر فرماتے ہیں کہ زینب بنت ابی سلمہ اور اس کی والدہ ام سلمہ نبی ﷺ کے نکاح میں تھیں تو ام حبیبہ بنت ابی سفیان نے کہا: میری بہن زینب بنت ابی سفیان سے شادی کرو۔ کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تو اس بات کو پسند کرتی ہے، کہتی ہیں: میں نے کہا: ہاں، میں بخل کرنے والی نہیں اور مجھے پسند ہے کہ بھلائی میں میرے ساتھ میری بہن بھی شریک ہو جائے۔ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ میرے لیے حلال نہیں ہے۔ کہتی ہیں کہ ہمیں تو بیان کیا گیا کہ آپ ورتہ بنت ابی سلمہ سے نکاح کا ارادہ رکھتے ہیں، فرماتے ہیں: بنت ام سلمہ؟ کہتی ہیں: میں نے کہا: ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم وہ میری گود میں پرورش پانے والی بنی نہیں، جو میرے لیے حلال نہ ہو۔ وہ تو میرے رضاعی بھائی کی بیٹی ہے کہ نبی نے ابوسلمہ کو اور مجھے دودھ پلایا تھا تو میرے اوپر اپنی بیٹیاں اور کنیزیں نہ پیش کیا کرو۔ عروہ کہتے ہیں کہ ثوبہ ابولہب کی لونڈی تھی ابولہب نے اس کو آزاد کر دیا تو اس نے نبی ﷺ کو دودھ پلایا تھا۔ جب ابولہب فوت ہو گیا تو اس کے گھر والوں میں سے کسی نے اس کو خواب میں بری حالت میں دیکھا، اس نے کہا: تجھے کیا ملا؟ تو ابولہب نے کہا: مجھے تمہاری بھینس کی بو نہیں ملی لیکن ثوبہ کی آزادی کی وجہ سے کچھ ملا۔ اور اس نے اس بھیرہ کی طرف اشارہ کیا جو اس کے انگوٹھے اور دوسری انگلیوں کے درمیان تھا۔

(۱۳۹۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عَقْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أُمِّ سَلَمَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ انْجَحِ أُخْتِي ابْنَةَ أَبِي سَفْيَانَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : وَتَوَجَّيْنِ ذَلِكَ ؟ قَالَتْ : نَعَمْ لَسْتُ لَكَ بِمُخْلِيبَةٍ وَأَحَبُّ مِنْ شَارِكِي فِي خَيْرِ

أُخْبِي قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لِإِنَّ ذَلِكَ لَا يَجُزُّ لِي. قَالَتْ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ قَوْلُ اللَّهِ إِنَّا لَنَنْحَدِثُ
أَنَّكَ تُرِيدُ أَنْ تَنْجَحَ ذُرَّةَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: بِنْتُ أُمِّ سَلَمَةَ؟ قَالَتْ فَقُلْتُ: نَعَمْ قَالَ:
قَوْلُ اللَّهِ لَوْ لَمْ تَكُنْ رَبِيعِي لِي حَجْرِي مَا حَلَّتْ لِي إِلَيْهَا ابْنَةُ أُخْيِي مِنَ الرِّضَاعَةِ أَرْضَعْتَنِي وَأَبَا سَلَمَةَ ثَوْبِيَةَ فَلَا
تَعْرَضُنَّ عَلَيَّ بِنَاتِكُنَّ وَلَا أَخَوَاتِكُنَّ. وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ
مُحَمَّدِ بْنِ رُمْحٍ عَنِ النَّبِيِّ. [صحيح - تقدم قبله]

(۱۳۹۲۳) ام حبیبہ نے رسول اللہ ﷺ سے کہا: اے اللہ کے رسول! میری بہن ابوسفیان کی بیٹی سے شادی کر لیں تو رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا: تو اس بات کو پسند کرتی ہیں؟ کہتی ہیں: ہاں، میں آپ کے لیے نکل کرنے والی نہیں ہوں اور مجھے زیادہ
محبوب ہے کہ میری بہن میری بھلائی میں شریک ہو۔ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ میرے لیے حلال نہیں ہے۔ کہتی ہیں: میں نے کہا:
اے اللہ کے رسول ﷺ! ہمیں تو معلوم ہوا ہے کہ آپ ذرۃ بنت ابی سلمہ سے نکاح کا ارادہ رکھتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا:
بنت ام سلمہ؟ کہنے لگی: ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! اگر وہ میری گود میں پرورش پانے والی نہ ہوتی تب بھی میرے لیے
حلال نہ تھی؛ کیونکہ وہ میرے رضاعی بھائی کی بیٹی ہے؛ کیونکہ مجھے اور ابوسفلمہ کو ثویبہ نے دودھ پلایا تھا تو میرے اوپر اپنی بیٹیاں
اور بہنیں پیش نہ کیا کرو۔

(۱۵۶) بَابُ مَا جَاءَ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ﴾

اللہ کے قول ﴿إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ﴾ کا بیان

(۱۳۹۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ
فِي كِتَابِ الرِّضَاعِ: كَانَ أَكْهَرُ وَكَوَدَ الرَّجُلُ يَخْلُفُ عَلَى امْرَأَةِ أَبِيهِ وَكَانَ الرَّجُلُ يَجْمَعُ بَيْنَ الْأَخْتَيْنِ فَتَهَى
اللَّهُ تَعَالَى عَنْ أَنْ يَكُونَ مِنْهُمُ أَحَدٌ يَجْمَعُ بَيْنَ عُمُرِهِ بَيْنَ أُخْتَيْنِ أَوْ يُنْكَحُ مَا نَكَحَ أَبُوهُ إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ لِي
الْبَاحِلِيَّةِ قَبْلَ عَلَيْهِمْ تَحْرِيمَةً لِمَسَّ أَنَّهُ أَكْرَهِي أَيْدِيَهُمْ مَا كَانُوا قَدْ جَمَعُوا بَيْنَهُ قَبْلَ الْإِسْلَامِ.

[صحيح - قال الشافعي في الام ۵ / ۲۶]

(۱۳۹۲۵) امام شافعی رضی اللہ عنہ کتاب الرضاع میں فرماتے ہیں کہ کسی شخص کا بڑا بیٹا اپنے والد کی وفات کے بعد (اس کا نائب ہوتا
بیوی کے لیے) یعنی اپنے باپ کی بیوی سے نکاح کر لیتا اور ایک انسان دو بہنوں کو ایک نکاح میں رکھ لیتا تھا تو اللہ نے اس بات
سے منع کر دیا کہ کوئی شخص اپنی زندگی میں دو بہنوں کو ایک نکاح میں جمع کرے یا اپنے باپ کی بیوی سے نکاح کرے لیکن جو
جاہلیت میں ہو چکا ان کے علم سے پہلے لیکن اب وہ بھی دو بہنوں کو ایک جگہ جمع نہ کریں جنہوں نے اسلام سے
پہلے کر لیا تھا۔

(۱۳۹۳۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ : إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ قَابِطٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْهَدَيْلِيِّ عَنْ مِقَابِلِ بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ : إِنَّمَا قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ﴾ يَعْنِي فِي نِسَاءِ الْأَبَاءِ لِأَنَّ الْعَرَبَ كَانُوا يَنْكِحُونَ نِسَاءَ الْأَبَاءِ ثُمَّ حَرَّمَ النَّسَبَ وَالصُّهْرَ وَكَمْ يَقُولُ إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ لِأَنَّ الْعَرَبَ كَانَتْ لَا تَنْكِحُ النَّسَبَ وَالصُّهْرَ وَقَالَ فِي الْأَخْبِيثِ إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ لِأَنَّهُمْ كَانُوا يَجْمَعُونَ بَيْنَهُمَا فَحَرَّمَ جَمْعَهُمَا جَمِيعًا إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ قَبْلَ التَّحْرِيمِ ﴿إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا﴾ لِمَا كَانَ مِنْ جَمَاعِ الْأَخْبِيثِ قَبْلَ التَّحْرِيمِ. [ضعيف]

(۱۳۹۳۶) مقاتل بن عثمان فرماتے ہیں کہ اللہ کا فرمان: ﴿مَا قَدْ سَلَفَ﴾ [النساء ۲۲] یعنی باپوں کی عورتوں کے بارے میں کہ لوگ باپوں کی عورتوں سے شادی کر لیتے تھے، لیکن یہ پہلے ہو چکا۔ اس لیے کہ عرب لوگ نسب دوسراں میں نکاح نہ کرتے تھے اور وہ بہنوں کے متعلق فرمایا کہ وہ ان کو ایک ہی مرد اپنے نکاح میں جمع کر لیتا تو ان کے جمع کرنے کی حرمت بیان کی گئی۔ لیکن جو تحریم سے پہلے ہو چکا ﴿إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا﴾ "اللہ معاف کرنے والے ہیں" یعنی وہ بہنوں کو ایک نکاح میں جمع کرنے کو جو حرمت سے پہلے تھا۔

(۱۳۹۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ وَسَّ وَأَبُو مُحَمَّدٍ الْكُفَيْيُّ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قَيْسَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ يَكْرِيبِ بْنِ مَعْرُوفٍ عَنْ مِقَابِلِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ : كَانَ إِذَا تَوَقَّى الرَّجُلُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ عَمَدَ حَوِيمِ الْعَمِيَّتِ إِلَى أَمْرَأَتِهِ فَاتَّقَى عَلَيْهَا نَوْبًا فَبَرَّتْ نِكَاحَهَا فَيَكُونُ هُوَ أَحَقَّ بِهَا فَلَمَّا تَوَقَّى أَبُو قَيْسٍ بْنُ الْأَسَلْتِ عَمَدَ ابْنَةِ قَيْسٍ إِلَى أَمْرَأَةِ أَبِيهِ فَتَزَوَّجَهَا وَكَمْ يَدْخُلُ بِهَا فَاتَتْ النَّبِيَّ ﷺ فَلَمْ تَكْرُثْ ذَلِكَ لَهُ فَانزَلَ اللَّهُ لِي قَيْسٍ ﴿وَلَا تَنْكِحُوا مَا نَكَهَ آبَاؤُكُمْ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ﴾ قَبْلَ التَّحْرِيمِ حَتَّى ذَكَرَ تَحْرِيمَ الْأُمَّهَاتِ وَالْبَنَاتِ حَتَّى ذَكَرَ ﴿وَأَنْ تَجْمَعُوا بَيْنَ الْأَخْبِيثِ إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ﴾ قَبْلَ التَّحْرِيمِ ﴿إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا﴾ فِيمَا مَعْنَى قَبْلَ التَّحْرِيمِ. [ضعيف]

(۱۳۹۳۷) مقاتل بن حیان فرماتے ہیں کہ جب جاہلیت میں کوئی آدمی فوت ہو جاتا تو میت کے ورثاء اس کی بیوی کا قصد کرتے اور اس پر کپڑا ڈال کر اس کے نکاح کے وارث بن جاتے اور یہ شخص اس کا زیادہ حق وارث ہوتا۔ جب ابو قیس بن اسلت فوت ہوئے تو اس کے بیٹے نے اپنے والد کی بیوی کا ارادہ کیا، اس سے نکاح تو کر لیا، لیکن ابھی جاہلیت کی تھی، اس بی بی نے نبی ﷺ سے تذکرہ کیا تو اللہ نے قیس کے بارے میں یہ آیت نازل فرمائی: ﴿وَلَا تَنْكِحُوا مَا نَكَهَ آبَاؤُكُمْ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ﴾ [النساء ۲۲] "تم اپنے باپوں کی بیویوں سے نکاح نہ کرو مگر جو پہلے ہو چکا۔" حرمت سے پہلے پھر ماؤں اور بیٹیوں کی حرمت ذکر کی گئی: ﴿وَأَنْ تَجْمَعُوا بَيْنَ الْأَخْبِيثِ إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ﴾ [النساء ۲۳] "یہ کہ نہ تم جمع کرو دو بہنوں کو مگر جو پہلے ہو چکا، حرمت سے قبل۔" ﴿إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا﴾ "یقیناً اللہ معاف کرنے والا ہے۔" جو حرمت سے پہلے ہو چکا۔

(۱۵۷) باب مَا جَاءَ فِي تَحْرِيمِ الْجَمْعِ بَيْنَ الْأَخْتَيْنِ وَبَيْنَ الْمَرْأَةِ وَابْتِهَاجِ فِي

الْوَطءِ بِمِلْكِ الْيَمِينِ

دو بہنوں کو جمع کرنے کی حرمت اور ماں، بیٹی جو لوطی ہو ان کو ایک جگہ جمع کرنے کی حرمت کا بیان
(۱۳۹۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا
الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِي الْجُهْمِ عَنْ أَبِي الْأَخْطَرِ عَنْ عَمَّارٍ : أَنَّ كُفْرَةَ مِنَ
الْإِمَاءِ مَا كُفْرَةٌ مِنَ الْحَرَائِرِ إِلَّا الْعَدَدُ. قَالَ الشَّافِعِيُّ : وَهَذَا مِنْ قَوْلِ عَمَّارٍ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فِي مَعْنَى الْقُرْآنِ وَبِهِ
نَاخِلٌ. [ضعيف]

(۱۳۹۲۸) ابو اخصر حضرت عمار سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ لوطیوں سے بھی مکروہ خیال کرتے تھے، جو آزاد سے ناپسند کرتے
(یعنی رشتہ قائم کرنے میں) مگر خصوصاً تعداد۔ امام شافعی فرماتے ہیں: یہ عمار کا قول قرآن کے موافق ہے اور ہم بھی اسی پر عمل
کرتے ہیں۔

(۱۳۹۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ
الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ سَوَّادٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ هُوَ
ابْنُ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَحْرُمُ مِنَ الْإِمَاءِ مَا يَحْرُمُ مِنَ الْحَرَائِرِ إِلَّا الْعَدَدُ. [ضعيف]

(۱۳۹۲۹) حضرت عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ لوطیوں سے بھی وہ رشتے حرام ہیں جو آزاد سے حرام ہیں، سوائے
تعداد کے۔

(۱۳۹۳۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْبُيْهَرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ
حَدَّثَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا
الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ قَيْصَةَ بِنِ دُؤَيْبٍ : أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ
عُمَرَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ الْأَخْتَيْنِ مِنْ مِلْكِ الْيَمِينِ هَلْ يُجْمَعُ بَيْنَهُمَا فَقَالَ عُمَرَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
: أَحَلَّتَهُمَا آيَةٌ وَحَرَمَتْهُمَا آيَةٌ وَأَمَّا أَنَا فَلَا أُحِبُّ أَنْ أُصْنَعَ هَذَا قَالَ فَعَرَجَ مِنْ عِنْدِهِ فَلَقِيَ رَجُلًا مِنْ
أَصْحَابِ النَّبِيِّ - ﷺ - فَقَالَ : لَوْ كَانَ لِي مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ لَمَّا وَجَدْتُ أَحَدًا فَعَلَّ ذَلِكَ لِحَمَلَتِهِ نَكَالًا قَالَ
مَالِكٌ وَرَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَرَاهُ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

قَالَ مَالِكٌ وَتَلَفَيْتُ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ مِثْلَ ذَلِكَ. [صحیح۔ اخرجه مالك ۱۱۴۴]

(۱۳۹۳۰) تھیبہ بن ذوعب فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت عثمان بن عفان سے سوال کیا: کیا وہ ہمیں جو لوٹھی ہوں، ان کو ایک جگہ جمع کیا جاسکتا ہے؟ تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ایک آیت حلت اور دوسری آیت حرمت پر دلالت کرتی ہے، لیکن میں اس کو ناپسند کرتا ہوں۔ تھیبہ کہتے ہیں: میں حضرت عثمان کے پاس سے نکل کر آپ ﷺ کے صحابہ سے ملا۔ فرمانے لگے: اگر میرے اختیار میں کوئی چیز ہو، پھر میں کسی کو پالوں کہ اس نے ایسا کیا ہے تو میں اسے لوگوں کے لیے عبرت بنا دوں۔ امام مالک فرماتے ہیں کہ زہری نے کہا کہ میرا خیال ہے کہ وہ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ تھے۔

(۱۳۹۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عُمَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَكْرِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: أَنَّ سُبَيْلَ عَنِ الْجَمْعِ بَيْنَ الْأَخْيَيْنِ مِمَّا مَلَكَتِ الْيَمِينُ قَالَ أَخْبَرَنِي كَبِيصَةُ بْنُ ذَرِيْبٍ: أَنَّ نِبَارًا الْأَسْلَمِيَّ سَأَلَ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْأَخْيَيْنِ مِمَّا مَلَكَتِ الْيَمِينُ فَقَالَ لَهُ: أَحْلَهُمَا آيَةً وَحَرَمَتْهُمَا آيَةٌ وَلَمْ أَكُنْ لِأَفْعَلِ ذَلِكَ قَالَ فَخَرَجَ نِبَارٌ مِنْ عِنْدِ ذَلِكَ الرَّجُلِ فَلَقِيَهُ رَجُلٌ آخَرَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ: مَا أَقْبَلَكَ بِهَذَا صَاحِبُكَ الَّذِي اسْتَفْتَيْتَهُ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ: إِنِّي أَنهَاكَ عَنْهُمَا وَكُوِّجِمَتْ بَيْنَهُمَا وَكَلَى عَلَيْكَ سُلْطَانُ عَاقِبَتِكَ عَقُوبَةٌ مُتَكَلِّفَةٌ. [صحیح۔ تقدم قبله]

(۱۳۱۳۱) یونس ابن شہاب سے نقل فرماتے ہیں کہ ان سے دو لوٹھیاں جو آپس میں نہیں ہوں ان کو ایک جگہ جمع کرنے کے بارے میں سوال کیا گیا تو فرمایا کہ نبار اسلمی نے صحابہ میں سے کسی سے سوال کیا کہ کیا وہ ہمیں جو لوٹھیاں ہوں ان کو ایک ملکیت میں جمع کیا جاسکتا ہے تو اس نے کہا: ایک آیت دونوں کو حلال قرار دیتی ہے جبکہ دوسری حرام قرار دیتی ہے، لیکن میں ایسا نہیں کرتا تو نبار اس آدمی کے پاس سے نکلے تو دوسرے صحابی رسول سے ملے۔ اس نے پوچھا: جس سے آپ نے فتویٰ طلب کیا تھا اس نے کیا فتویٰ دیا ہے، اس نے خبر دی تو وہ کہنے لگے: میں ان دونوں کو جمع کرنے سے منع کرتا ہوں۔ اگر تو دونوں کو جمع کرے گا اور میرے لیے حکومت ہو تو میں تجھے ایسی سزا دوں جو دوسروں کے لیے عبرت بن جائے۔

(۱۳۹۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْبُيْهَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرَزِيُّ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي فَلَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّاهِبِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: سِئِلُ عَنِ الْمَرَاةِ وَابْتِهَاجِهَا مِنْ مِلْكِ الْيَمِينِ هَلْ تَوْطَأُ إِحْدَاهُمَا بَعْدَ الْأُخْرَى؟ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: مَا أَحَبُّ أَنْ أُحْزِنَهُمَا جَمْعَهُمَا وَلِيَّ رِوَايَةِ أَبِي

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: فِي الْأَخْصِيَنِ الْمَمْلُوكَيْنِ أَخْلَتْهُمَا آيَةٌ وَحَرَّمَتْهُمَا آيَةٌ فَلَا أَمْرٌ وَلَا نَهْيٌ وَلَا أَهْلٌ وَلَا أَحْرَمٌ وَلَا أَفْعَلَةٌ أَنَا وَلَا أَهْلُ بَيْتِي. [صحيح]

(۱۳۹۳۵) حضرت علیؓ سے دو لوطی بنوں کے بارے میں فرماتے ہیں کہ ایک آیت دونوں کو حلال قرار دیتی ہے جبکہ دوسری آیت حرام قرار دیتی ہے، نہ تو میں حکم دیتا ہوں اور نہ ہی منع کرتا ہوں۔ نہ میں حلال قرار دیتا ہوں اور نہ ہی حرام اور نہ تو میں ایسا کرتا ہوں اور نہ ہی میرے اہل میں سے کسی نے ایسا کیا ہے۔

(۱۳۹۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ أُخْبِرَنَا ابْنُ الْأَعْرَابِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا الرَّغْفَرِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا يَسَّكَ عَنْ حَنَسٍ: أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي حَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَمِعَ مِنَ الرَّجُلِ تَكُونُ لَهُ جَارِيَتَانِ أُخْتَانِ كَيْفًا إِحْدَاهُمَا أَيْعًا الْأُخْرَى؟ فَقَالَ: أَخْلَتْهُمَا آيَةٌ وَحَرَّمَتْهُمَا آيَةٌ وَأَنَا نَهَيْتُهُمَا نَفْسِي وَوَالِدِي. وَرَوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي الْجَارِيَةِ وَابْتِنَاهَا بِمَثَلِ هَذَا. [صحيح]

(۱۳۹۳۷) حضرت علیؓ سے ایسے آدمی کے متعلق سوال کیا گیا جس کی دو لوطیاں تھیں اور دونوں بئیس تھیں، وہ ایک سے جماعت کرتا ہے کیا وہ دوسری سے بھی جماعت کرے؟ فرمانے لگے: ایک آیت حلال قرار دیتی ہے جبکہ دوسری حرام قرار دیتی ہے اور میں نے اپنے آپ کو اور اپنی اولاد کو ان سے منع کر رکھا ہے۔

(ب) ابن عباسؓ سے لوطی اور اس کی بیٹی کے بارے میں اس طرح حکم منقول ہے۔

(۱۳۹۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْعَمَرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ فِرَاسٍ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ اللَّيْلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَمِيرَةَ اللَّوِيُّ الْمُعْزَرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُمَرُو عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ: ذُكِرَ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَوْلُ عَلِيٍّ ابْنِ أَبِي حَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الْأَخْصِيَنِ مِنْ مِلْكِ الْيُوسُفِيِّ فَقَالُوا إِنَّ عَلِيًّا قَالَ: أَخْلَتْهُمَا آيَةٌ وَحَرَّمَتْهُمَا آيَةٌ. قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عِنْدَ ذَلِكَ: أَخْلَتْهُمَا آيَةٌ وَحَرَّمَتْهُمَا آيَةٌ إِنَّمَا تَحْرَمُهُنَّ عَلَيَّ فَرَأَيْتِي بِنَهُنَّ وَلَا يُحْرَمُهُنَّ عَلَيَّ فَرَأَيْتِي بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ لِقَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى ﴿وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ﴾

(۱۳۹۳۷) حضرت عمرؓ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عباس کے پاس حضرت علی بن ابی طالب کا قول ذکر کیا گیا کہ دونوں بئیس لوطیاں ہوں۔ انہوں نے کہا کہ حضرت علیؓ نے فرمایا کہ ان دونوں کو ایک آیت حرام اور دوسری آیت حلال قرار دیتی ہے تو ابن عباسؓ نے اس وقت فرمایا کہ ان دونوں کو ایک آیت حرام اور دوسری حلال قرار دیتی ہے، ان میں سے بعض تو میرے اوپر اب حرام قرار دیتے قرابتداری کی وجہ سے اور ایک دوسرے کی قرابتداری کی وجہ سے وہ میرے اوپر حرام قرار نہ دیتے، اللہ کے فرمان کی وجہ سے: ﴿وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ﴾ [النساء ۲۴] اور پاک دامن عورتوں سے مگر جو تمہاری لوطیاں ہیں۔

(۱۳۹۳۸) وَأَبِيَانِي أَبُو عَمِيرَةَ اللَّوِيُّ أَخْلَفْتُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْدِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي حَالِبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِمْرَانَ

عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ مَرْسَى بْنِ عُرْفَةَ عَنْ عَمْرٍو بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَأَلَهُ رَجُلٌ لَهُ أَمَتَانِ أُخْتَانِ وَ طَاءَ إِحْدَاهُمَا ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يَطَّأَ الْأُخْرَى قَالَ: لَا حَتَّى يُخْرِجَهَا مِنْ مَلِكِكَ۔ [ضعیف]

(۱۳۹۳۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے ان سے پوچھا: اس کی دو لونڈیاں ہیں جو دونوں بہنیں ہیں، اس نے ایک سے جماعت کر لی اور دوسری سے جماعت کا ارادہ ہے؟ فرمانے لگے: اس کی ملک سے نکلنے تک جائز نہیں ہے۔

(۱۳۹۳۹) أَخْبَرَنَا الشَّرِيفُ أَبُو الْقَسْحِ الْمَعْرِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي شُرَيْحٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَجَّادِ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ الْكُرَيْمِ بَعْنِي الْجَزْرِيِّ عَنْ نَافِعٍ قَالَ: كَانَ لِأَبْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا مَمْلُوكَتَانِ أُخْتَانِ فَوَطَّءَ إِحْدَاهُمَا ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يَطَّأَ الْأُخْرَى فَأَخْرَجَ الْبَنِي وَ طَاءَ مِنْ مَلِكِكَ. وَ رَوَى الْحَسَّاجُ بْنُ أَرْطَاةٍ عَنْ مَمُونِ بْنِ يَهْرَانَ أَنَّ ابْنَ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِذَا كَانَ لِلرَّجُلِ جَاوِزَتَانِ أُخْتَانِ فَغَشِيَ إِحْدَاهُمَا فَلَا يَقْرُبِ الْأُخْرَى حَتَّى يُخْرِجَ الْبَنِي هَبَشِيٍّ مِنْ مَلِكِكَ. [ضعیف۔ اخرجہ ابن الجعد ۲۲۵۸.]

(۱۳۹۳۹) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی دو لونڈیاں جو آپس میں بہنیں تھیں، انہوں نے ایک سے وطی کی۔ پھر دوسری سے وطی کا ارادہ کیا تو جس سے وطی کی تھی اس کو اپنی ملکیت سے نکال دیا۔

(ب) میمون بن مہران فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: جس کی دو لونڈیاں ہوں جو آپس میں بہنیں ہوں، وہ ایک سے صحبت کر لیتا ہے تو دوسری سے اتنی دیر جماعت نہ کرے جتنی دیر پہلی کو اپنی ملکیت سے نہ نکال دے۔

(۱۳۹۴۰) وَقَالَ الْحَسَنُ الْبُصْرِيُّ حَتَّى يُخْرِجَهَا مِنْ مَلِكِكِ أَوْ يَزُوجَهَا. أَخْبَرَنَا ابْنُ بَشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانٌ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ عَنِ الْأَشْعَثِ عَنِ الْحَسَنِ فَذَكَرَهُ.

[صحیح۔ اخرجہ البخاری ۵۱۰۹-۵۱۱۱]

(۱۳۹۴۰) قیس بن زوب نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ نبی ﷺ نے پھوپھی اور بہتی، خالہ اور بھانجی کو جمع کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۵۸) بَابُ مَا جَاءَ فِي الْجُمُعِ بَيْنَ الْمَرَاةِ وَعَمَّتِهَا وَبَيْنَ خَالَتِهَا

پھوپھی اور بہتی، خالہ اور بھانجی کو ایک جگہ جمع کرنے کی حرمت

(۱۳۹۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا يُونُسُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الدَّارِمِيُّ بَعَثَ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُؤَجَّجِ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ قَيْصَةَ بْنِ ذُوئِبٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ مَجْمَعُ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِهَا وَبَيْنَ الْمَرْأَةِ وَخَالَئِهَا. لَقِطَ حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ. [صحيح - تقدم قبله]

(۱۳۹۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: پھوپھی اور بھینچی، خالہ اور بھانجی کو ایک نکاح میں جمع نہ کیا جائے۔

(۱۳۹۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: هَلَالُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ جَعْفَرِ الْحَقَّارِ بِهَذَا إِخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَمَّاشِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا شَيْبَانَةُ حَدَّثَنَا زُرْقَاءُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. قَالَ: لَا يُجْمَعُ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِهَا وَبَيْنَ خَالَئِهَا.

[صحيح - تقدم قبله]

(۱۳۹۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: خالہ اور بھانجی، پھوپھی اور بھینچی کو ایک نکاح میں جمع نہ کیا جائے۔

(۱۳۹۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَجْهُولِيُّ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ أَنَّ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ وَخَالَئُهَا وَلَا الْمَرْأَةُ وَعَمَّتُهَا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ عَنْ شَيْبَانَةَ وَإِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُوسَى. [صحيح - تقدم قبله]

(۱۳۹۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: پھوپھی اور بھینچی، خالہ اور بھانجی کو ایک نکاح میں جمع نہ کیا جائے۔

(۱۳۹۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو ذَكْرِيئَةَ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْزُوقِيُّ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاسِمِيُّ قَالَوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّبِيعِ بْنِ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ (ج) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَبِيبِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مَالِكُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا يُجْمَعُ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِهَا وَلَا بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَخَالَئِهَا.

وَفِي رِوَايَةِ الشَّافِعِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ. [صحيح - تقدم قبله]

(۱۳۹۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: پھوپھی اور بھینچی، خالہ اور بھانجی کو ایک نکاح میں جمع نہ کیا جائے۔

(۱۳۹۵۵) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شاذَانَ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ يَعْنَى ابْنَ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عِرَاكِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنْ أَرْبَعٍ لِمَسْرُوعٍ يَجْمَعُ بَيْنَهُنَّ عَنِ الْمَرْأَةِ وَعَمِّيَّتِهَا وَالْمَرْأَةِ وَخَالَئِهَا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رُمَيْحٍ عَنِ اللَّيْثِ. [صحيح - تقدم قبله]

(۱۳۹۳۵) حضرت ابو ہریرہؓ رسول کریم ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے چار عورتوں کو جمع کرنے سے منع فرمایا ہے: پھوپھی اور بھتیجی، خالہ اور بھانجی کو جمع کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۳۹۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ بْنُ حَبِيبٍ السُّهْمِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا تُنْكَحُ الْمَرْأَةَ عَلَى عَمِّيَّتِهَا وَلَا عَلَى خَالَئِهَا. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ. [صحيح - تقدم قبله]

(۱۳۹۳۲) حضرت ابو ہریرہؓ رسول کریم ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ بھتیجی سے نکاح پھوپھی کی موجودگی میں اور بھانجی سے نکاح خالہ کی موجودگی میں نہ کیا جائے (یعنی دونوں کو ایک نکاح میں جمع کرنے سے منع کیا)۔

(۱۳۹۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقُفَيْهِ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُوَدَّعِ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُلَيْمَانَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَلِيمٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُوَجَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَاصِمُ عَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ تُنْكَحَ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمِّيَّتِهَا أَوْ قَالَ خَالَئِهَا. لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ الْمُبَارَكِ وَيُؤَيِّدُ مَخَاجِرَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا تُنْكَحُ الْمَرْأَةَ عَلَى عَمِّيَّتِهَا وَلَا عَلَى خَالَئِهَا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ دَاوُدُ وَابْنُ عَوْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. [صحيح - انرجحه البخارى ۵۶۰۸]

(۱۳۹۳۷) حضرت جابر بن عبد اللہؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا کہ کسی عورت کا نکاح اس کی پھوپھی یا فرمایا: اس کی خالہ پر کیا جائے۔

(ب) صحاح حضرت جابر بن عبد اللہؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی عورت اپنی پھوپھی اور اپنی خالہ پر نکاح نہ کی جائے۔

(۱۳۹۲۸) أَمَّا حَدِيثُ دَاوُدَ فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ دَاوُدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا تَنْكُحُ الْمَرْأَةَ عَلَى عَمَّتِهَا وَلَا عَلَى خَالَئِهَا وَلَا الْعَمَّةَ عَلَى ابْنَةِ أُخِيهَا وَلَا الْخَالَئَةَ عَلَى ابْنَةِ أُخِيهَا لَا الضُّفْرَى عَلَى الْكُفْرَى وَلَا الْكُفْرَى عَلَى الضُّفْرَى. [صحیح]

(۱۳۹۴۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی عورت اپنی چھوٹی بڑی پر اور اپنی چالی پر نکاح نہ کی جائے اور چھوٹی بڑی کا نکاح بھی نہ کیا جائے اور چھوٹی بڑی پر اور بڑی چھوٹی پر نکاح نہ کی جائے۔

(۱۳۹۴۹) وَأَمَّا حَدِيثُ ابْنِ عَوْنٍ لِأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عُرْوَةَ حَدَّثَنَا بَدْرُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَيْسَ أَنْ يَنْزَوْجَ الرَّجُلُ يَتِيمَى الْمَرْأَةَ عَلَى ابْنَةِ أُخِيهَا أَوْ ابْنَةِ أُخِيهَا. [صحیح]

(۱۳۹۴۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا کہ کسی عورت کا نکاح، بیٹی پر یا بھانجی پر کیا جائے۔

(۱۳۹۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّالِبِيُّ لَدَكَرَ حَدِيثُ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَمَا مَضَى ثُمَّ قَالَ: وَبِهَذَا نَأْخُذُ وَهُوَ قَوْلُ مَنْ لَيْسَتْ مِنَ الْمُفْتِينِ لَا اِسْتِخْلَافَ بَيْنَهُمْ لِيَمَّا عَلِمْتَهُ وَلَمْ يَرَوْا مِنْ وَجْهِ بَيْتِهِ أَهْلُ الْحَدِيثِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: إِلَّا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَقَدْ رَوَى مِنْ حَدِيثِ لَا يَبْنِيهِ أَهْلُ الْحَدِيثِ مِنْ وَجْهِ آخَرَ وَفِي هَذَا حُجَّةٌ عَلَى مَنْ رَدَّ الْحَدِيثَ وَعَلَى مَنْ أَخَذَ بِالْحَدِيثِ مَرَّةً وَكَرَّرَهُ أُخْرَى وَأَطَالَ الْكَلَامَ فِي هَذَا وَأَجَادَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَالَّذِي ذَكَرَ مِنْ أَنَّهُ يَرَوَى مِنْ خَيْرِ جِهَةِ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَكَمَا قَالَ فَإِنَّهُ يَرَوَى عَنْ عَلِيٍّ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ وَأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَأَنْسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ أَجْمَعِينَ وَمِنْ النِّسَاءِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا كُلُّهُمْ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: إِلَّا أَنْ يَجْمَعَ هَلِو الرِّوَايَاتِ لَيْسَتْ مِنْ شَرْطِ صَاحِبِي الصَّحِيحِ الْبُخَارِيِّ وَمُسْلِمٍ وَإِنَّمَا اتَّفَقَا وَمَنْ لَبَّيْتُمَا وَمَنْ بَعْدَهُمَا مِنْ أُمَّةٍ الْحَدِيثِ عَلَى إِبْرَائِيمَ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي هَذَا الْبَابِ فَقَطُّ كَمَا قَالَ الشَّالِبِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَدْ أَخْرَجَ الْبُخَارِيُّ رِوَايَةَ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا إِلَّا أَنَّهُمْ يَرَوْنَ أَنَّهَا خَطَأٌ وَأَنَّ الصَّوَابَ رِوَايَةُ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح۔ قال الشافعی فی الام ۶/۴]

(۱۳۹۵۰) امام شافعی رضی اللہ عنہ نے اعرج کی حدیث حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے نقل کی ہے، جیسے پہلے ذکر رہی، پھر فرمایا: ہم بھی اسی

قول کو لیتے ہیں، تمام مفتیوں کا بھی یہی قول ہے، ان میں کوئی اختلاف نہیں ہے اور یہ صرف حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما کا نبی ﷺ سے روایت کرنا ہی ثابت ہے اور محدثین کے نزدیک کسی دوسری سند سے ثابت نہیں ہے اور یہ دلیل اس کے خلاف ہے جس نے حدیث کو رد کر دیا ہے اور اس کے خلاف بھی جو کئی حدیث کو لیتا ہے اور کئی چھوڑ دیتا ہے۔

(۱۵۹) بَابُ مَنْ يُحِلُّ الْجَمْعَ بَيْنَهُ

جو کہتا ہے کہ ان دونوں (ماں، بیٹی) کو جمع کرنا جائز ہے

(۱۲۹۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا يونسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُيُوبٌ وَاحِدٌ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ جَعْفَرٍ جَمَعَ بَيْنَ بِنْتِ عَلِيٍّ وَامْرَأَةِ عَلِيٍّ لَمْ مَاتَتْ بِنْتُ عَلِيٍّ فَتَزَوَّجَ عَلَيْهَا بِنْتَ عَلِيٍّ أُخْرَى. وَقَدْ رَوَاهُ ابْنُ أَبِي ذَلْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْرَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ بِخَوْرِهِ. [صحيح]

(۱۳۹۵۱) حضرت عبداللہ بن جعفر نے حضرت علی رضی اللہ عنہما کی بیٹی اور ان کی بیوی کو ایک نکاح میں رکھا۔ پھر حضرت علی رضی اللہ عنہما کی بیٹی فوت ہو گئی تو انہوں نے ان کی دوسری بیٹی سے شادی کر لی۔

(۱۲۹۵۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَيْمَرٍ وَابْنُ حَدَّادٍ أَحْمَدُ بْنُ لُجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَكِيمِ عَنْ مُهَيَّبَةَ عَنْ قَتْمِ مَوْلَى آلِ الْعَبَّاسِ قَالَ: جَمَعَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بَيْنَ بِنْتِي بِنْتِ مَسْعُودِ النَّهْشَبِيِّ وَكَانَتْ امْرَأَةً عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَبَيْنَ أُمَّ كَلْبُومَ بِنْتِ عَلِيٍّ لِقَاطِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا لَمَّا كَانَتْ امْرَأَتِهِ. وَيُدْكَرُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ: أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ مِصْرَ كَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ يَقَالُ لَهُ جَمِئَةٌ جَمَعَ بَيْنَ امْرَأَةٍ وَابْنَتِهِ مِنْ عَيْبَرِهَا وَعَنْ أَيُّوبَ اللَّهِ قَالَ: نَبِئْتُ أَنَّ سَعْدَ بْنَ قُرْحَانَ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ جَمَعَ بَيْنَ امْرَأَةٍ وَابْنَتِهِ مِنْ عَيْبَرِهَا. [صحيح- أخرجه سعيد بن منصور ۱۰۱۱]

(۱۳۹۵۲) تم مولانا ابن عباس فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن جعفر نے لیلی بنت مسعود رضی اللہ عنہا کو جو حضرت علی کی بیوی تھی اور ام کلثوم جو حضرت علی کی بیٹی تھی حضرت فاطمہ سے دونوں کو اپنے نکاح میں رکھا۔

(ب) محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ اہل مصر کا ایک شخص جس کو جلد کہا جاتا تھا اور وہ صحابی تھے۔ انہوں نے ایک شخص کی بیوی اور بیٹی کو ایک نکاح میں رکھا جو کسی دوسری بیوی سے تھی۔

(ج) حضرت ایوب فرماتے ہیں کہ سعد بن قرحا جو نبی ﷺ کے صحابی ہیں، انہوں نے ایک شخص کی بیوی اور اس کی بیٹی جو کسی دوسری بیوی سے تھی دونوں کو ایک نکاح میں جمع کیا۔

(۱۲۹۵۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ

عِيْنَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ الْحَسَنَ بْنَ مُحَمَّدٍ يَقُولُ: جَمَعَ ابْنُ عَمْرِو بْنِ ابْنِ أَبِي عَمْرٍو لَهٗ فَأَصْبَحَ النِّسَاءَ لَا يَكْفُرِينَ أَيْنَ يَلْعَبْنَ. قَالَ أَحْمَدُ رَحِمَهُ اللَّهُ بَعْنِي أَبِي عَمْرٍو لَهٗ.

[صحیح۔ اخرجه الشافعی فی الام ۶/۴]

(۱۳۹۵۳) حضرت حسن بن محمد فرماتے ہیں کہ میرے چچا کے بیٹے نے اپنے چچا کی دو بیٹیاں اپنے نکاح میں جمع کر رکھی تھیں، عورتیں جاتی تو وہ نہیں جانتی تھیں کہ وہ کدھر جائیں۔ احمد فرماتے ہیں: اپنے دو چچاؤں کی بیٹیاں۔

(۱۶۰) باب مَا جَاءَ فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ﴾
اللہ تعالیٰ کے فرمان: ﴿وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ﴾ ”اور حرام کی گئی ہیں

بیابھی ہوئی عورتوں میں سے مگر جن کے مالک ہوئے تمہارے داہنے ہاتھ“ کا بیان

(۱۳۹۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَالِحِ أَبِي الْعَلِيلِ عَنْ أَبِي عَلْقَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بَعَثَ يَوْمَ حَتِّينَ جَيْشًا إِلَى أَرْطَاسٍ فَلَقُوا عَدُوًّا فَقَاتَلُوهُمْ فَظَهَرُوا عَلَيْهِمْ وَأَصَابُوا لَهُمْ سَبَايَا فَكَانَ نَاسًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - تَحَرَّجُوا مِنْ غَشَايِهِمْ مِنْ أَجْلِ أَرْوَاجِهِمْ مِنَ الْمُشْرِكِينَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي ذَلِكَ ﴿وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ﴾ أَيْ فَهِنَّ لَهُمْ حَلَالٌ إِذَا انْقَضَتْ عِدَّتُهُنَّ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَوَارِيرِيِّ. [صحیح۔ مسلم ۱۴۵۶]

(۱۳۹۵۳) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حنین کے دن اڑھاس کی طرف لشکر روانہ کیا جنہوں نے دشمن سے لاکر غلبہ حاصل کر کے لوٹیاں پائیں تو صحابہ نے ان کے شرک خاندوں کے موجود ہونے کی وجہ سے ان سے مجامعت میں حرج محسوس کیا۔ تو اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی: ﴿وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ﴾ [النساء ۲۴] ”کہ یہ ان کے لیے عورت کے ختم ہو جانے کے بعد حلال ہیں۔“

(۱۳۹۵۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى عَنْ يُونُسَ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّهْمَنِ بْنُ عَطَاءٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي حَاضِرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَبْرِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ فِي هَذِهِ الْآيَةِ ﴿وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ﴾ قَالَ: كَلَّ ذَاتِ رَوْحٍ أَيْمَانَهَا زِنًا إِلَّا مَا سَبَّيْتَ. [صحیح]

(۱۳۹۵۵) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے اس قول کے بارے میں فرماتے ہیں: ﴿وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ﴾ [النساء ۲۴] ہر خاوند والی عورت سے مجامعت کرنا زنا ہے سوائے لونڈی کے۔

(۱۳۹۵۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سَالِمِ الْأَقْطَسِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ﴾ قَالَ: هُنَّ السَّبَايَا اللَّائِي لِهِنَّ أَرْوَاحٌ لَا بَأْسَ بِمُجَامَعَتِهِنَّ إِذَا اسْتَبْرَأْتِ. [ضعيف]

(۱۳۹۵۶) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے اس قول: ﴿وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ﴾ [النساء ۲۴] کے بارے میں فرماتے ہیں کہ لونڈیوں سے استبراء رحم کے بعد مجامعت کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے اگرچہ ان کے خاوند موجود ہوں۔

(۱۳۹۵۷) وَيَأْتِيهِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا مِثْلَهُ. وَرَوَى الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ يَأْتِيهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِمَعْنَى قَوْلِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا.

(۱۳۹۵۷) خالی۔

(۱۳۹۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمُهَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ قَالَ: ﴿وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ﴾ هُنَّ ذَوَاتُ الْأَرْوَاحِ.

وَيُرْجِعُ ذَلِكَ إِلَى أَنَّ اللَّهَ حَرَّمَ الرِّبَا وَاسْتَدَّلَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ لِي أَنَّ ذَوَاتِ الْأَرْوَاحِ مِنَ الْإِمَاءِ يَحْرُمْنَ عَلَى غَيْرِ أَرْوَاحِهِنَّ وَأَنَّ الْإِسْتِبْرَاءَ فِي قَوْلِهِ ﴿إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ﴾ مَقْصُورٌ عَلَى السَّبَايَا بَأَنَّ السُّنَّةَ ذَلِكَ عَلَى أَنَّ الْمَمْلُوكَةَ غَيْرُ الْمَسِيئَةِ إِذَا بَعِثَتْ أَوْ أُعْتِقَتْ لَمْ يَكُنْ بَيْنَهَا طَلَاً لِأَنَّ النَّسْءَ - عَلَيْهِ السَّلَامُ - حَرَّمَ بَرِيْرَةَ حِينَ عَقَّقَتْ فِي الْمَقَامِ مَعَ زَوْجِهَا أَوْ فِرَاقِهِ وَلَقَدْ زَالَ مِلْكُ بَرِيْرَةَ بَأَنَّ بَعِثَتْ فَأُعْتِقَتْ فَكَانَ زَوَالُهَا لِمَعْنِيَيْنِ وَلَمْ يَكُنْ ذَلِكَ مُرُوكَةً قَالَ: فَإِذَا لَمْ يَجُلْ فَرُجُ ذَوَاتِ الرِّوَجِ بِزَوَالِ الْمِلْكِ فَبِي إِذَا لَمْ تَبِغْ لَمْ تَجُلْ بِمِلْكِ يَوْمٍ حَتَّى يَكْلَفَهَا زَوْجُهَا قَالَ فِي الْقَدِيمِ وَمِمَّنْ قَالَ ذَلِكَ عَمْرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ وَعَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ وَابْنُ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ قَالُوا: يَنْكَاحُ الزَّوْجُ بَعْدَ الشَّرَاءِ لَابِتٌ قَالَ وَمِمَّنْ قَالَ بَيْعُ الْأَمَةِ طَلَاً فَهَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ وَأَبِي بْنُ كَعْبٍ وَعُمَرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ وَجَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَابْنُ عَبَّاسٍ وَأَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَكَانَتْهُمْ قَاسُوهَا عَلَى الْمَسِيئَةِ وَحَدِيثُ بَرِيْرَةَ يَنْتَعُ مِنْ هَذَا الْقِيَاسِ لَمْ يَجْمَعْ أَنَّ مَنْ زَوَّجَ أُمَّتَهُ لَمْ يَمْلِكْ وَطَنَهَا وَهِيَ وَمَا

مَلَكَتْ يَمِينَهُ وَهَذَا مَعْنَى قَوْلِ الشَّافِعِيِّ رَجَعَهُ اللَّهُ. [صحيح۔ اخرجہ مالک فی الطلاق]

(۱۳۹۵۸) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں: ﴿وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ﴾ سے مراد خاوندوں والی لونڈیاں ہیں۔
نوٹ: اللہ نے زنا کو حرام قرار دیا ہے۔ امام شافعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ خاوندوں والی لونڈیاں بھی اپنے خاوندوں کے علاوہ دوسروں پر حرام ہیں اور یہ جو استثناء ہے ﴿إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ﴾ یہ صرف قیدی عورتوں کے ساتھ خاص ہے؛ کیونکہ غیر قیدی عورت جب اس کو فروخت یا آزاد کیا جائے تو اس کو فروخت کرنا اس کی طلاق نہیں ہوتی؛ کیونکہ حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا کو نبی ﷺ نے اپنے خاوند کے ساتھ رہنے یا جدا ہونے کا اختیار دیا جب وہ آزاد ہوئی۔ بریرہ کی ملک زائل ہوئی، فروخت یا آزادی کی وجہ سے اس کا زائل ہونا دوطرح تھا، لیکن یہ جدائی نہ تھی۔ جب خاوند والی کی شرمگاہ ملک کے زائل ہونے کی وجہ سے حلال نہیں ہوئی یہ فروخت نہ کی گئی۔ یہ ملکیت بننے کی وجہ سے بھی حلال نہ ہوگی، جب تک اس کا خاوند طلاق نہ دے۔ یہ موقف حضرت عمر بن خطاب، عثمان بن عفان، علی بن ابی طالب، عبدالرحمن بن عوف، ابن عمر رضی اللہ عنہم کا تھا کہ فروخت ہونے کے بعد بھی خاوند کا نکاح باقی رہتا ہے۔

اور جو کہتے ہیں کہ لونڈی کو فروخت کر دینا اس کی طلاق ہے، وہ عبداللہ بن مسعود، ابن ابی کعب، عمران بن حصین، جابر بن عبداللہ، ابن عباس، انس بن مالک رضی اللہ عنہم ہیں۔

شیخ فرماتے ہیں: انہوں نے قیدی عورت پر قیاس کیا ہے اور حدیث بریرہ اس قیاس کو روکتی ہے۔ پھر اجماع ہے کہ جس نے اپنی لونڈی کی شادی کر دی، وہ اس کی ولی کا مالک نہیں ہے اور یہ اس کی ہے جس کی ملکیت ہے۔

(۱۳۹۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَيْدٍ بَنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا مَالِكُ عَنْ رَبِيعَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ - أَلْهَى كَأَلَتْ : كَأَلَتْ لِي بَرَبْرَةَ ثَلَاثَ سَنٍ وَكَأَلَتْ لِي إِحْدَى السَّنِينَ أَلْهَى كَأَلَتْ لِي أَخْبَرَتْ مِنْ زَوْجِهَا. أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ. [صحيح۔ مسلم ۱۵۰۴]

(۱۳۹۵۹) کا م، بن محمد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ بریرہ میں تین سنتیں یا طریقے تھے، ان سنتوں میں سے ایک یہ ہے کہ وہ آزادی کے بعد اختیار دی گئی۔

(۱۶۱) بَابُ الزَّانَا لَا يُحْرَمُ الْحَلَالَ

زنا حلال کو حرام نہیں کرتا

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَجَعَهُ اللَّهُ : لِأَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّمَا حَرَّمَ لِحَرَمَةِ الْحَلَالِ وَالْحَرَامُ بِخِلَافِ الْحَلَالِ قَالَ وَرَوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَوْلًا.

(۱۳۹۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ بَعْدَ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سَامٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُرَوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ: لَا يُحْرَمُ الْحَرَامُ الْحَلَالُ. [ضعيف]

(۱۳۹۶۳) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: حرام کی حلال کو حرام نہیں کرتا۔

(۱۳۹۶۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ دَاوُدَ الرَّزَّازِ بَعْدَ إِسْمَاعِيلَ بْنِ يَحْيَى الشَّافِعِيِّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ الْيَمَانِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَن عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: لَا يُحْرَمُ الْحَرَامُ الْحَلَالُ. [ضعيف جداً. تقدم قبله]

(۱۳۹۶۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتی ہیں کہ آپ نے فرمایا: حرام حلال چیز کو حرام نہیں کرتا۔

(۱۳۹۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ بَهْلُولٍ الْأَنْبَارِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ الْمُخَزَمِيُّ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَيُّوبَ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - عَنِ الرَّجُلِ يَتَّبِعُ الْمَرْأَةَ حَرَامًا أَيْتُكِحُ ابْتِهَاجًا أَوْ يَتَّبِعُ الْإِمْنَةَ حَرَامًا أَيْتُكِحُ أَهْمًا؟ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: لَا يُحْرَمُ الْحَرَامُ الْحَلَالُ إِنَّمَا يُحْرَمُ مَا كَانَ يَنْكِحُ حَلَالًا. قَالَ إِسْحَاقُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ وَبِهِ نَأْخُذُ. [ضعيف جداً. تقدم قبله]

(۱۳۹۶۶) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے ایسے آدمی کے بارے میں پوچھا گیا، جو کسی عورت سے زنا کرتا ہے، کیا وہ اس کی بیٹی سے نکاح کرے؟ یا اس کی بیٹی سے زنا کرتا ہے تو وہ اس کی والدہ سے نکاح کر لے تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: حرام حلال کو حرام نہیں کرتا۔ نکاح صرف حلال ہی کرتا ہے۔ اسحاق کہتے ہیں کہ یہ عبداللہ بن نافع کا قول ہے اور اسی کو ہم بھی لیتے ہیں۔

(۱۳۹۶۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْمُغِيرَةَ الْمُخَزَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُغِيرَةَ عَنْ أَبِي الْمُغِيرَةَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: لَا يُحْرَمُ الْحَلَالُ بِحَرَامٍ وَمَنْ آتَى امْرَأَةً فُجُورًا فَلَا عَلَيْهِ أَنْ يَتَزَوَّجَ أَهْمًا أَوْ ابْتِهَاجًا فَلَا تَفْرَدُ بِهِ عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْوَلَّاصِيُّ هَذَا وَهُوَ ضَعِيفٌ قَالَهُ يَحْيَى بْنُ مَرْوَانَ وَكَثِيرٌ مِنْ أَرْبَعَةِ الْعَدِيدِ وَالصَّحِيحُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَرَّةً مَرَّةً مَرَّةً مَرَّةً وَعَنْهُ عَنْ بَعْضِ الْعُلَمَاءِ وَحَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ الْعُمَرِيُّ أَمْثَلُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف جداً]

(۱۳۹۶۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حرام کی وجہ سے حلال فاسد نہیں ہو جاتا اور جس شخص نے کسی عورت سے زنا کیا اس پر لازم نہیں کہ وہ اس کی والدہ یا اس کی بیٹی سے شادی کرے، رہا نکاح تو یہ جائز نہیں ہے۔

(۱۳۹۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْمُهَرَّبِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بِشَرِّ بْنِ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ بْنُ قَيْسٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ: يَحْيَى بْنُ الْمُضَرَّةِ حَدَّثَنِي أَخِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَلْبِجٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ: أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يَفْجُرُ بِالْمَرْأَةِ ابْتِزَاجَ ابْنَتِهَا قَالَ: لَقَدْ قَالَ بَعْضُ الْعُلَمَاءِ: لَا يُقِيمُ اللَّهُ حَلَالَ بِحَرَامٍ. [ضعيف]

(۱۳۹۶۸) یونس بن یزید فرماتے ہیں کہ ابن شہاب سے سوال کیا گیا کہ کوئی مرد عورت سے زنا کرتا ہے کیا وہ اس کی بیٹی سے شادی کر سکتا ہے؟ تو بعض علماء نے کہا کہ اللہ حرام کی وجہ سے حلال کو فاسد نہیں کرتا۔

(۱۳۹۶۹) وَأَمَّا الَّذِي رَوَى عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ قَالَ: مَا اجْتَمَعَ الْحَرَامُ وَالْحَلَالُ إِلَّا غَلَبَ الْحَرَامُ الْحَلَالَ لِإِنَّمَا رَوَاهُ جَابِرُ الْجُعْفِيُّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ. وَجَابِرُ الْجُعْفِيُّ ضَعِيفٌ وَالشَّعْبِيُّ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ مُنْقَطِعٌ. وَإِنَّمَا رَوَى غَيْرُهُ مَعْنَاهُ عَنِ الشَّعْبِيِّ مِنْ قَوْلِهِ غَيْرَ مَرْفُوعٍ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ. وَرَوَى لَيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَى رَجُلٍ نَظَرَ إِلَى فَرْجِ امْرَأَةٍ أَوْ ابْنَتِهَا وَهَذَا أَيْضًا ضَعِيفٌ. [ضعيف جداً]

اُخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْقَاقِبِيُّ قَالَ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الدَّارِقُطِيُّ الْحَافِظُ رَحِمَهُ اللَّهُ هَذَا مَوْقُوفٌ. وَلَيْثُ وَحَمَّادُ ضَعِيفَانِ. وَأَمَّا الَّذِي يَرَوَى فِيهِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - إِذَا نَظَرَ الرَّجُلُ إِلَى فَرْجِ الْمَرْأَةِ حَرَمَتْ عَلَيْهِ أُمَّهَا وَابْنَتُهَا. لِإِنَّهُ إِنَّمَا رَوَاهُ الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ أَبِي هَانِئٍ أَوْ أُمِّ هَانِئٍ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - وَهَذَا مُنْقَطِعٌ وَمَجْهُولٌ وَضَعِيفٌ. الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ لَا يُحْتَجُّ بِهِ فِيمَا يُسْنَدُهُ فَكَيْفَ بِمَا يَرِيسُهُ عَمَّنْ لَا يُعْرَفُ.

(۱۳۹۶۹) علامہ حضرت عبداللہ بن مسعود سے نقل فرماتے ہیں کہ اللہ اس شخص کی طرف نظر رحمت سے نہ دیکھے گا جو کسی عورت کی شرمگاہ یا اس کی بیٹی کی طرف دیکھتا ہے۔

(ب) نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے کہ جب کوئی شخص کسی عورت کی شرمگاہ کو دیکھتا ہے تو اس کی والدہ اور اس کی بہن حرام ہو جاتی ہے۔

جماع أبواب نکاح حرائر أهل الكتاب وإمائهم وإماء المسلمين

اہل کتاب کی آزاد عورتیں اور ان کی لونڈیاں اور
مسلمانوں کی لونڈیوں کا بیان

(۱۶۲) باب مَا جَاءَ فِي تَحْرِيمِ حَرَائِرِ أَهْلِ الشَّرْكِ دُونَ أَهْلِ الْكِتَابِ وَتَحْرِيمِ
الْمُؤْمِنَاتِ عَلَى الْكُفَّارِ

اہل کتاب کے علاوہ مشرک آزاد عورتوں کی حرمت اور مومنہ عورتوں کی کفار پر حرمت کا بیان

قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿إِنَّمَا جَاءَ كُمْ مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ مُهَاجِرَاتٍ فَامْتَحِنُوهُنَّ اللَّهُ أَعْلَمُ بِإِيمَانِهِنَّ فَإِنْ عَلِمْتُمُوهُنَّ
مُؤْمِنَاتٍ فَلَا تَرْجِعُوهُنَّ إِلَى الْكُفَّارِ لَأَهُنَّ حِلٌّ لَهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّونَ لَهُنَّ﴾
(ہر) قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَزَعَمَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ بِالْقُرْآنِ أَنَّهَا نَزَلَتْ فِي مُهَاجِرَةٍ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ فَسَمَّاهَا
بَعْضُهُمْ ابْنَةَ عَقْبَةَ بْنِ أَبِي مَعْطٍ وَأَهْلُ مَكَّةَ أَهْلُ أَوْقَانَ وَأَنَّ قَوْلَ اللَّهِ تَعَالَى ﴿وَلَا تَمْسِكُوا بِعَصَمِ الْكُفَّارِ﴾
نَزَلَتْ فِي مُهَاجِرَةٍ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ مَرْمِيًا وَإِنَّمَا نَزَلَتْ فِي الْمُهَذَّبَةِ.

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ﴿إِنَّمَا جَاءَكُمْ الْمُؤْمِنَاتُ مُهَاجِرَاتٍ فَامْتَحِنُوهُنَّ اللَّهُ أَعْلَمُ بِإِيمَانِهِنَّ فَإِنْ عَلِمْتُمُوهُنَّ
مُؤْمِنَاتٍ فَلَا تَرْجِعُوهُنَّ إِلَى الْكُفَّارِ لَأَهُنَّ حِلٌّ لَهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّونَ لَهُنَّ﴾ [المستحنة
۱۰] ”جب ہجرت کرنے والی مومنہ عورتیں تمہارے پاس آئیں تو ان کا امتحان کر لیا کرو۔ اللہ ان کے ایمانوں کو خوب جانتا
ہے، اگر تم ان کو جان لو کہ وہ مومنہ ہیں تو ان کو کفار کی جانب مت واپس کرو۔ نہ وہ ان کے لیے حلال ہیں اور نہ وہ ان کے لیے
حلال ہیں۔

امام شافعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بعض اہل علم کہتے ہیں کہ یہ مکہ کی مہاجر عورتوں کے لیے تھا۔ لیکن بعض نے عقبہ بن ابی معیط
کی بیٹی کے متعلق کہا ہے اور اہل مکہ بت پرست تھے اور اللہ کا قول: ﴿وَلَا تَمْسِكُوا بِعَصَمِ الْكُفَّارِ﴾ یہ مکہ کے مومن
مہاجروں کے بارے میں نازل ہوئی۔ یہ وقت جنگ کے بارے میں نازل ہوئی۔

(۱۳۹۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي كَامِلٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي شَيْهَابٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُمَرَ أَنَّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ أَنَّ سَمْعَ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ وَالْمُسَوَّرَ بْنَ مَخْرَمَةَ يُخْبِرَانِ خَبْرًا مِنْ خَبَرِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مِنْ عُرْوَةَ الْحَدِيثِ فَكَانَ يَمَّا أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْهُمَا : أَنَّهُ لَمَّا كَاتَبَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ سَهْلَ بْنَ عَمْرٍو يَوْمَ الْحُدَيْبِيَّةِ عَلَى قَبِيضَةِ الْمُدَّةِ كَانَ يَمَّا اشْتَرَطَ سَهْلُ بْنُ عَمْرٍو أَنَّهُ لَا يَأْتِيكَ مِنَّا أَحَدٌ وَإِنْ كَانَ عَلَيَّ وَبِكَ إِلَّا رَدَدْتَهُ إِلَيْنَا وَخَلَيْتَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ وَآبِي سَهْلٍ أَنْ يَقَاضِيَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - لِأَنَّ عَلَيَّ ذَلِكَ لَكُفْرَةَ الْمُؤْمِنُونَ ذَلِكَ وَالْفُطُورَ فِيهِ وَتَكَلَّمُوا فِيهِ فَلَمَّا آتَى سَهْلٌ أَنْ يَقَاضِيَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - إِلَّا عَلَيَّ ذَلِكَ كَاتَبَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَرَدَّهَا جَنْدَلُ بْنُ سَهْلٍ يَوْمَئِذٍ إِلَى أَبِيهِ سَهْلِ بْنِ عَمْرٍو وَلَمْ يَأْتِ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - أَحَدٌ مِنَ الرِّجَالِ إِلَّا رَدَّ فِي يَدَيْكَ الْمُدَّةَ وَإِنْ كَانَ مُسْلِمًا ثُمَّ جَاءَ الْمُؤْمِنَاتُ مَهَاجِرَاتٍ وَكَانَتْ أُمَّ كَلْبُومَ بِنْتُ عَقْبَةَ بْنِ أَبِي مَعِيْطٍ مِمَّنْ هَاجَرَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَهِيَ عَائِقُ فَجَاءَ أَهْلُهَا يَسْأَلُونَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - أَنْ يُرْجِعَهَا إِلَيْهِمْ حَتَّى أَنْزَلَ اللَّهُ فِي الْمُؤْمِنَاتِ مَا أَنْزَلَ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ . [صحيح - بخاری ۴۱۸۱]

(۱۳۹۷۰) مروان بن حکم اور مسور بن مخرمہ دونوں نے مجھے بیان کیا کہ جب رسول اللہ ﷺ نے سہیل بن عمرو کو حدیبیہ کے دن مقررہ مدت کا معاہدہ لکھایا، جس میں سہیل بن عمرو نے شرط رکھی کہ اگر ہمارا کوئی آدمی آپ کے پاس آئے گا تو آپ کو واپس کرنا ہوگا اور آپ ہمارے اور اس شخص کے درمیان سے ہٹ جائیں گے اور سہیل نے چاہا کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے خلاف فیصلہ کریں لیکن مومنوں کو یہ معاہدہ گراں گزرا، انہوں نے شور کیا اور کلام کی۔

سہیل کہنے لگا کہ اس شرط پر ہی معاہدہ ہوگا تو رسول اللہ ﷺ نے لکھوادیا۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے سہیل کے بیٹے ابو جندل کو سہیل کی طرف واپس کر دیا۔ اگر اس مدت میں کوئی بھی مسلمان مرد رسول اللہ ﷺ کے پاس آتا تو آپ واپس کر دیجئے، پھر جب مومنہ عورتیں ہجرت کر کے آئیں۔ جس میں عقبہ بن ابی معیط کی بیٹی ام کلثوم بھی تھی، یہ آزاد تھی تو اس کے گھر والوں نے اس کی واپسی کا مطالبہ کیا، پھر اللہ نے ان مومن عورتوں کے بارے میں نازل کیا جو بھی نازل فرمایا۔

(۱۳۹۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ قَالَ مَعْمَرُ قَالَ الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّهْرِيِّ عَنْ الْمُسَوَّرِ بْنِ مَخْرَمَةَ وَمَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ فَذَكَرَ لِقَاءَ الْحَدِيثِ بِطَوْلِهَا قَالَ ثُمَّ جَاءَ هُنُوَّةُ مُؤْمِنَاتٍ فَلَا تَزُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ هُنَّ أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا جَاءَ كُمْ الْمُؤْمِنَاتُ مَهَاجِرَاتٍ حَتَّى بَلَغَ ﴿وَلَا تَسْكُنُوا بَيْتَهُمُ الْكُوفَةَ﴾ فَطَلَّقَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ أُمَّرَاتَيْنِ كَانَتَا لَهُ فِي الشَّرْكِ فَتَزَوَّجَ إِحْدَاهُمَا مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سَفْيَانَ وَالْأُخْرَى صَفْوَانَ بْنَ أُمَيَّةَ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحيح - تقدم قبله]

(۱۳۹۷۱) مسور بن محرم اور مروان بن حکم دونوں نے حدیبیہ کا طویل قصد ذکر کیا، پھر فرماتے ہیں کہ مومنہ عورتیں آئیں تو اللہ نے فرمایا: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا جَاءَكُمْ النُّومَاتُ مَهْجَرَاتٍ..... وَلَا تَمْسِكُوا بِعَصَمِ الْكُوفِرِ﴾ [المستحنة ۱۰] "اے لوگو! جو ایمان لائے۔ پھر جب مومنہ عورتیں ہجرت کر کے تمہارے پاس آئیں اور کافرہ عورتوں سے نکاح مت کرو۔" تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس دن دو عورتوں کو طلاق دی، جو درجہ جاہلیت کی تھیں۔ ایک سے معاویہ بن ابی سفیان نے اور دوسری سے صفوان بن امیہ نے شادی کر لی۔

(۱۳۹۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّسَوِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي جَرِيحٍ قَالَ قَالَ لَالٍ عَطَاءٌ عَنْ أَبِي عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: كَانَتْ قُرَيْبَةُ بِنْتُ أَبِي أُمَيَّةَ عِنْدَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَطَلَّقَهَا فَتَزَوَّجَهَا مَعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ وَكَانَتْ أُمُّ الْحَكَمِ بِنْتُ أَبِي سُفْيَانَ تَحْتَ عِيَّاضِ بْنِ عُثْمِ الْفِهْرِيِّ فَطَلَّقَهَا فَتَزَوَّجَهَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ الْتَقْفِيُّ. أَخْرَجَهُ هَكَذَا فِي الصَّحِيحِ. [صحيح - بخاری ۵۲۸۷]

(۱۳۹۷۳) عطاء حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ قریبہ بنت ابی امیہ حضرت عمر رضی اللہ عنہما کے نکاح میں تھی۔ انہوں نے طلاق دے دی تو پھر ان سے معاویہ بن ابی سفیان نے شادی کر لی اور ام الحکم بنت ابی سفیان یہ عباس بن عثمان لہیری کے نکاح میں تھی، اس نے طلاق دی تو عبد اللہ بن عثمان تقفی نے شادی کر لی۔

(۱۳۹۷۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿وَلَا تَمْسِكُوا بِعَصَمِ الْكُوفِرِ﴾ قَالَ: أَمْرٌ أَصْحَابُ النَّبِيِّ ﷺ - بِطَلَاقِ نِسَاءٍ كُنَّ كُوفِرٍ بِمَكَّةَ قَعْدَنَ مَعَ الْكُفَّارِ بِمَكَّةَ.

(ش) قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَالَ اللَّهُ جَلَّ جَلَّتْ تَعَالَى ﴿وَلَا تَمْسِكُوا الْمُشْرِكَاتِ حَتَّى يُوْمِنَ وَ لَأَمَّةٌ مُؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِنْ مُشْرِكَةٍ﴾ قِيلَ لِي هَلِيهِ الْآيَةُ إِنَّهَا أَنْزَلَتْ فِي جَمَاعَةٍ مُشْرِكِي الْعَرَبِ الَّذِينَ هُمْ أَهْلُ أَوْلِيَانٍ فَعَوَّمَتْ نِكَاحَ نِسَائِهِمْ كَمَا يَحْرُمُ أَنْ يَنْكِحَ رِجَالُهُمُ الْمُؤْمِنَاتِ لِأَنَّ كَلِمَةَ هَذَا هَكَذَا فَهَذِهِ الْآيَةُ نَابِتَةٌ لَيْسَ فِيهَا مَسْخُوحٌ. [صحيح]

(۱۳۹۷۵) عابد اللہ تعالیٰ کے اس فرمان: ﴿وَلَا تَمْسِكُوا بِعَصَمِ الْكُوفِرِ﴾ [المستحنة ۱۰] "اور کافرہ عورتوں سے نکاح مت کرو۔" کہتے ہیں کہ صحابہ کرام کو حکم دیا گیا کہ وہ کافرہ عورتوں کو جو مکہ میں رہ گئی ہیں ان کو طلاق دے دو۔

امام شافعی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: اللہ کا فرمان: ﴿وَلَا تَمْسِكُوا الْمُشْرِكَاتِ حَتَّى يُوْمِنَ وَ لَأَمَّةٌ مُؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِنْ مُشْرِكَةٍ﴾ [البقرة ۲۲۱] "اور مشرکہ عورتوں سے نکاح مت کرو۔ یہاں تک کہ وہ ایمان لائیں اور مومنہ لوطی آزاد مشرکہ عورت سے بہتر ہے۔" فرماتے ہیں: یہ آیت مکہ کے مشرکین جو بتوں کے پجاری تھے ان کے بارے میں نازل ہوئی، ان کی

عورتوں سے نکاح حرام ہے جیسے ان کے مرد موت عورتوں سے نکاح نہیں کر سکتے، اگر یہ اس طرح ہی ہے تو پھر یہ آیت منسوخ نہیں ہے۔

(۱۳۹۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكَاتِ حَتَّى يُؤْمِنَ﴾ يَعْنِي نِسَاءَ أَهْلِ مَكَّةَ الْمُشْرِكَاتِ ثُمَّ أُجِلَّ لَهُمْ نِسَاءُ أَهْلِ الْكِتَابِ. [ضعيف جداً]

(۱۳۹۷۳) جہاد اللہ تعالیٰ کے اس فرمان: ﴿وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكَاتِ حَتَّى يُؤْمِنَ﴾ [البقرة ۲۲۱] ”اور مشرکہ عورتوں سے نکاح نہ کرو یہاں تک کہ وہ ایمان لائیں۔“ یعنی اہل مکہ کی مشرکہ عورتوں سے۔ پھر اہل کتاب کی عورتیں حلال کر دی گئی۔

(۱۳۹۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَمَّادٍ قَالَ سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنْ قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكَاتِ حَتَّى يُؤْمِنَ﴾ قَالَ أَهْلُ الْأَوْثَانِ. قَالَ الشَّيْخُ رَجَمَهُ اللَّهُ: وَبِمَعْنَاهُ ذِكْرَةُ السُّدِّيِّ وَمُقَاتِلُ بْنُ سُلَيْمَانَ فِي التَّسْوِيرِ. قَالَ الشَّافِعِيُّ رَجَمَهُ اللَّهُ: وَقَدْ قِيلَ هَذِهِ الْآيَةُ لِيُجْمَعَ الْمُشْرِكِينَ ثُمَّ لَزِمَتْ الرُّحَصَةَ بَعْدَهَا فِي إِحْلَالِ نِكَاحِ حَرَائِرِ أَهْلِ الْكِتَابِ خَاصَّةً كَمَا جَاءَتْ فِي إِحْلَالِ قَبَائِحِ أَهْلِ الْكِتَابِ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿أُجِلَّ لَكُمْ وَالْمُحْصَنَاتُ وَالْمُؤْمِنَاتُ مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حَتَّى يُؤْمِنُوا﴾ [حسن]

(۱۳۹۷۵) حاد کہتے ہیں: میں نے سعید بن جبیر سے اللہ کے اس قول: ﴿وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكَاتِ حَتَّى يُؤْمِنَ﴾ [البقرة ۲۲۱] کے بارے میں سوال کیا تو فرمایا: بتوں کے بھاری۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ آیت تمام مشرکین کے بارے میں نازل ہوئی۔ پھر اہل کتاب کی آزاد عورتوں کے بارے میں خاص اجازت دی گئی۔ جیسے اہل کتاب کے ذبیحہ کو حلال قرار دیا گیا ہے۔ اللہ کا فرمان: ﴿أُجِلَّ لَكُمْ وَالْمُحْصَنَاتُ وَالْمُؤْمِنَاتُ مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حَتَّى يُؤْمِنُوا﴾ [البقرة ۲۲۱] ”تمہارے لیے پاکہار چیزیں حلال کی گئی اور اہل کتاب کا کھانا تمہارے لیے حلال قرار دیا گیا اور تمہارا کھانا ان کے لیے حلال ہے اور پاکہار دامنه موتہ عورتیں ان لوگوں سے جو تم سے پہلے کتاب دیے گئے جب تم ان کو ان کے حق بہر دے دو۔“

(۱۳۹۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائِظِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكَاتِ حَتَّى يُؤْمِنَ﴾ ثُمَّ اسْتَشَى نِسَاءَ أَهْلِ الْكِتَابِ فَقَالَ ﴿وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا

الْكِتَابِ مِنْ قَبْلِكُمْ ﴿ حِلٌّ لَكُمْ ﴿ وَإِنَّا أَنزَلْنَاهُ لَمُؤْمِنِينَ ﴾ بِعَنِي مُؤْمَرُونَ ﴿ مُحْصَنَاتٍ غَيْرِ مُتَابِعَاتٍ ﴾ يَقُولُ عَفَافٌ غَيْرَ زَانٍ. [صحيح لغيره]

(۱۳۹۷۶) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے اس فرمان: ﴿وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكَةَ حَتَّىٰ يُوْمِنَ﴾ [البقرة ۲۲۱] "اور مشرکہ عورتوں سے نکاح نہ کرو یہاں تک وہ ایمان لائیں۔" پھر اہل کتاب کی عورتوں کا استثناء کر دیا گیا۔ فرمایا: ﴿وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ﴾ [المائدة ۵] "اور تم سے پہلے اہل کتاب کی پاک دامن عورتیں بھی تمہارے لیے حلال ہیں۔" ﴿وَإِنَّا أَنزَلْنَاهُ لَمُؤْمِنِينَ﴾ یعنی ان کے حق مردود: ﴿مُحْصَنَاتٍ غَيْرِ مُتَابِعَاتٍ﴾ "پاک دامنہ ہوں زانی نہیں۔"

(۱۳۹۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْقَاضِي أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ كَامِلٍ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَاطِيَةَ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنِي عَمِّي حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَوْلَهُ ﴿وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكَةَ حَتَّىٰ يُوْمِنَ﴾ لَيْسَتْ وَأَحِلُّ مِنَ الْمُشْرِكَاتِ بِسَاءِ أَهْلِ الْكِتَابِ.

[صحيح لغيره۔ تقدم قبله]

(۱۳۹۷۸) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے اس قول: ﴿وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكَةَ حَتَّىٰ يُوْمِنَ﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں: یہ منسوخ کی گئی اور اہل کتاب کی مشرک عورتیں جائز قرار دی گئی۔

(۱۳۹۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ الْحَوْلَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ حَدَّثَنِي مَعَارِبَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ أَبِي الزَّاهِرِيِّ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نَعْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ لَدَخْلْتُ عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا لَقَاتِ لِي: يَا جُبَيْرُ هَلْ تَقْرَأُ الْمَائِدَةَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ فَقَالَتْ: أَمَا إِنِّي أَخْرَجْتُ سُورَةَ نَزَلَتْ لَمَّا وَجَلْتُمْ فِيهَا مِنْ حَلَالٍ فَاسْتَحَلَّوهُ وَمَا وَجَدْتُمْ فِيهَا مِنْ حَرَامٍ فَحَرَّمُوهُ. [صحيح]

(۱۳۹۷۸) ابوالثاہریہ حضرت جبیر بن نفیر سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے جھگڑا کیا۔ پھر میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا تو فرماتے لگی: اے جبیر! کیا سورہ مائدہ پڑھتے ہو؟ میں نے کہا: ہاں، فرماتی ہیں: یہ آخری سورہ ہے جو نازل ہوئی۔ جو اس میں حلال یا حرام کو حلال یا حرام اور جو اس میں حرام یا حرام کو حرام یا حرام۔

(۱۳۹۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ قَالَ قَرِءَ عَلَى ابْنِ وَهَبٍ أَخْبَرَكْتُ حَسْبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمَعْلُوفِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحَلِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو: أَنَّ آخِرَ سُورَةٍ نَزَلَتْ سُورَةُ الْمَائِدَةِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ وَرَحِمَهُ اللَّهُ: فَابْتَدَأَ فِيهِ نِكَاحُ حَرَائِرِ أَهْلِ الْكِتَابِ قَالَ وَأَحَبُّ إِلَيَّ لَوْ كُنْتُ يَنْكِحُهُنَّ مُسْلِمٌ. [ضعيف]

(۱۳۹۷۹) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ سب سے آخری سورۃ ما کہہ مازل ہوئی۔

امام شافعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اہل کتاب کی آزاد عورتوں سے نکاح جائز رکھا گیا ہے اور مجھے زیادہ محبوب ہے کہ مسلمان ان سے نکاح نہ کریں۔

(۱۳۹۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يُسْأَلُ عَنْ نِكَاحِ الْمُسْلِمِ الْيَهُودِيَّةَ وَالنَّصْرَانِيَّةَ فَقَالَ: تَزَوَّجْنَاهُمْ زَمَانَ الْفَتْحِ بِالْمَكَّةِ نَحْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ وَنَحْنُ لَا نَكَادُ نَجْدَ الْمُسْلِمَاتِ كَثِيرًا فَلَمَّا رَجَعْنَا طَلَقْنَاهُمْ وَقَالَ: لَا يَزْنُونَ مُسْلِمًا وَلَا يَزْنِيهِمْ وَلَا يَزْنَاهُمْ تَنَا حِلًّا وَيَسَاؤُنَا عَلَيْهِمْ حَرَامًا. [المرجع الشافعي، في الام ۸/۴]

(۱۳۹۸۰) ابو زبیر کہتے ہیں کہ اس نے سنا جب حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے سوال کیا گیا کہ مسلم کا نکاح یہودیہ یا عیسائی عورت سے کرنے کا کیا حکم فرماتے ہیں کہ ہم نے سعد بن ابی وقاص کے ساتھ فتح کے وقت کوفہ میں ان سے شادی کی اور ہم ان کے قریب نہ جاتے تھے۔ ہم مسلمان عورتیں بہت نہ پاتے تھے اور جب ہم واپس پلٹے تو ہم نے ان کو طلاق دے دیں۔ فرماتے ہیں: یہ عورتیں مسلمان کی وارث نہ ہوں گی اور نہ مسلمان ان کے وارث ہوں گے اور ان کی عورتیں ہمارے لیے حلال ہیں جبکہ ہماری عورتیں ان کے لیے حرام ہیں۔

(۱۳۹۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: يَحْيَى بْنُ سَهْلٍ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْقُرَشِيُّ الدَّمِطِيُّ بِبَيْتَاهُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ يَحْيَى هُوَ التَّجِيبِيُّ عَنْ نَافِعِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَمْرِو مَوْلَى خُفْرَةَ أَنَّ حَدَّثَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ السَّائِبِ مِنْ بَنِي الْمُطَّلِبِ: أَنَّ عَفَّانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نَكَحَ ابْنَةَ الْقُرَظِصَةِ الْكَلْبِيَّةَ وَهِيَ نَصْرَانِيَّةٌ عَلَى لِسَانِهِ ثُمَّ أَسْلَمَتْ عَلَى يَدَيْهِ. [حسن لغيره]

(۱۳۹۸۱) عبداللہ بن سائب بنوالمطلب کے بیٹوں سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے خنصرہ کلبیہ کی بیٹی سے شادی کی، یہ عیسائی تھی۔ پھر وہ ان کے ہاتھ پر مسلمان ہو گئی۔

(۱۳۹۸۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ زُهَبٍ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانَ بْنُ بِلَالٍ عَنْ عَمْرِو مَوْلَى الْمُطَّلِبِ عَنْ أَبِي الْحُوَيْرِثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعَمٍ: أَنَّ عَفَّانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تَزَوَّجَ بِنْتَ الْقُرَظِصَةِ وَهِيَ نَصْرَانِيَّةٌ مَلَكَ عَقْدَةً نِكَاحِيَّهَا وَهِيَ نَصْرَانِيَّةٌ حَتَّى حَبِثَتْ حِينَ قَدِمَتْ عَلَيْهِ.

قال عمرو وحَدَّثَنِي أَيْضًا: أَنَّ طَلْحَةَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ نَكَحَ امْرَأَةً مِنْ كَلْبٍ نَصْرَانِيَّةٌ حَتَّى حَبِثَتْ حِينَ قَدِمَتْ عَلَيْهِ. قَالَ عَمْرٍو وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ شَيْخٌ مِنْ بَنِي الْأَشْهَلِ: أَنَّ حَدِيثَةَ بْنَ الْيَمَانِ نَكَحَ

یہودیۃ۔ [حسن لغیرہ]

(۱۳۹۸۲) محمد بن جمیر بن مطعم فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے فریضہ کی عیسائی بیٹی سے شادی کی، جب وہ ان کے پاس آئی تو مسلمان ہو گئی۔

(ب) عبداللہ بن عبدالرحمن بنواہبل کے شیخ تھے، فرماتے ہیں کہ حضرت حذیفہ بن یمان نے یہودیہ عورت سے نکاح کیا۔

(۱۳۹۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الشُّكْرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا الْوَلَائِيُّ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ هُبَيْرَةَ عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: تَزْوُجَ طَلْعَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَهُودِيَّةً. [حسن]

(۱۳۹۸۳) ہیرہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت طلحہ نے یہودیہ عورت سے نکاح کیا۔

(۱۳۹۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْأَرْدَسْتَائِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ الْوَلَائِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: تَزْوُجَ طَلْعَةَ يَهُودِيَّةً.

قَالَ وَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الصَّلْتُ بْنُ بَهْرَامَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا رَافِعٍ يَقُولُ: تَزْوُجَ حَدِيقَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَهُودِيَّةً فَكَتَبَ إِلَيْهِ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ يُقَارِقَهَا قَالَ: إِنِّي أَخْشَى أَنْ تَلْعَنُوا الْمُسْلِمَاتِ وَتَنْكِحُوا الْمُؤَسَّاتِ. وَهَذَا مِنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى طَرِيقِ التَّزْوِجِ وَالْكَرَاهِيَةِ لِهِيَ رِوَايَةٌ أُخْرَى أَنَّ حَدِيقَةَ كَتَبَ إِلَيْهِ أَحْرَامَ هِيَ؟ قَالَ: لَا وَلَكِنِّي أَخَافُ أَنْ تَعَاظُوا الْمُؤَسَّاتِ مِنْهُنَّ. [حسن]

(۱۳۹۸۳) ہیرہ بن یریم حضرت علی سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت طلحہ نے یہودیہ عورت سے نکاح کیا۔

(ب) ابوہائل فرماتے ہیں کہ حضرت حذیفہ نے یہودیہ سے نکاح کیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو خط لکھا کہ اس کو جدا کر دے۔ فرمانے لگے مجھے ڈر ہے کہ تم مسلمان عورتوں کو چھوڑ کر زانیہ عورتوں سے نکاح کر دے۔ یہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی جانب سے تھا کہ اہت کی بنا پر۔ ایک دوسری روایت ہے کہ حضرت حذیفہ نے لکھا: کیا یہ حرام ہے؟ فرمانے لگے کہ مجھے خوف ہے کہ تم زانیہ عورتوں سے نکاح کرو۔

(۱۳۹۸۵) وَهَذَا الْإِسْنَادُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ وَهْبٍ قَالَ: كَتَبَ إِلَيْهِ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: أَنَّ الْمُسْلِمَ يَنْكِحُ النَّصْرَانِيَّةَ وَلَا يَنْكِحُ النَّصْرَانِيَّ الْمُسْلِمَةَ. [حسن]

(۱۳۹۸۵) زید بن وہب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے خط لکھا کہ مسلمان عیسائی عورت سے شادی کر سکتا ہے جبکہ عیسائی مرد مسلمان عورت سے شادی نہیں کر سکتا۔

(۱۳۹۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ اللَّخْمِيُّ حَدَّثَنَا

إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الْهَلَالِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّادِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ بَعَثَ مُحَمَّدًا ﷺ بِالْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا قَلِيلًا عَمِيرًا الْأَذْيَانَ وَمَلَأْنَا قُورُقَ الْيَمَلِيِّ وَرَجَلَانَا قُورُقَ نِسَابِهِمْ وَلَا يَكُونُ رِجَالَهُمْ قُورُقَ نِسَابِنَا قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ لَمْ يَرَوْهُ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا النُّعْمَانَ. قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَأَهْلُ الْكِتَابِ الَّذِينَ يَحِلُّ نِكَاحُ حَوَارِيِّهِمْ أَهْلُ الْكِتَابِ الْمَشْهُورِينَ التَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ وَهُمْ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ دُونَ الْمَجُوسِ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَهَذَا الْأَثَرُ الْمَشْهُورُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ سُرًّا بِهِمْ سُنَّةُ أَهْلِ الْكِتَابِ فَحَمَلَهُ أَهْلُ الْعِلْمِ مَعَ الْإِسْتِدْلَالِ بِرِوَايَةِ بَعْضِ أَهْلِ الْحِزْبِ فَهُمْ مُلْحَقُونَ بِهِمْ لِيُحَقِّنَ الدَّمُ بِالْحِزْبِ دُونَ غَيْرِهَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح]

(۱۳۹۸۶) عکرمہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ اللہ نے رسول کریم ﷺ کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا، تاکہ وہ تمام ادیان پر غالب آئے۔ ہمارا دین تمام ادیان سے بہتر اور ہماری ملت تمام ملتوں سے افضل ہے اور ہمارے مردان کی عورتوں پر فوقیت رکھتے ہیں اور ان کے مرد اس طرح نہیں ہے۔

امام شافعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اہل کتاب کی آزاد عورتیں حلال ہیں یعنی عیسائی اور یہودی لیکن مجوس کی عورتیں جائز نہیں ہیں۔ شیخ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت عبدالرحمن بن عوف نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ ان (یعنی مجوس) کے ساتھ اہل کتاب والا طریقہ رکھو تو اہل علم نے بجالہ کی روایت سے اس کو جزیہ پر محمول کیا ہے، وہ ان کو خون بہا میں جزیہ کے ساتھ ملا دیتے ہیں، اس کے علاوہ میں نہیں۔

(۱۳۹۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمُجِيدِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ عَطَاءٌ: لَيْسَ نَصَارَى الْعَرَبِ بِأَهْلِ الْكِتَابِ إِنَّمَا أَهْلُ الْكِتَابِ بَنُو إِسْرَائِيلَ وَالَّذِينَ جَاءَتْهُمْ التَّوْرَةُ وَالْإِنْجِيلُ فَأَمَّا مَنْ دَخَلَ فِيهِمْ مِنَ النَّاسِ فَلْيَسُوا مِنْهُمْ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَدْ رَوَيْنَا عَنْ عَمْرٍو وَعَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي نَصَارَى الْعَرَبِ بِمَعْنَى هَذَا: وَأَنَّهُ لَا تَوَكُّلَ ذِكَابِنَهُمْ وَذَلِكَ يَرُدُّ فِي مَوْجِبِهِ إِنْ نَشَاءَ اللَّهُ تَعَالَى. [صحيح]

(۱۳۹۸۷) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ عرب کے نصاری اہل کتاب نہیں ہیں، اہل کتاب تو بنو اسرائیل ہیں۔ جن کے پاس تورات و انجیل آئی۔ لیکن جو لوگ ان میں شامل ہو گئے وہ ان میں سے نہیں ہیں۔

شیخ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت عمر اور علی رضی اللہ عنہما عرب کے نصاری کو بھی اسی معنی میں لیتے ہیں اور یہ کہ ان کا ذبیحہ نہ کھایا جائے گا۔

(۱۳۹۸۸) وَأَمَّا الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الشَّوَّازِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ قُرُوزٍ عَنْ مَعْبُدِ النَّجَافِيِّ قَالَ: رَأَيْتُ امْرَأَةً حَلِيقَةً مَجُوسِيَّةً فَهَلَا عَيْرٌ لَابِسٍ وَالْمَحْفُوطُ عَنْ حَدِيثِكَ أَنَّهُ نَكَحَ يَهُودِيَّةً وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [مسکرا ۱۳۹۸۸] معبد نجفی کہتے ہیں: میں نے حضرت حدیفہ کی بیوی مجوسی دیکھی۔ یہ ثابت نہیں ہے، لیکن یہ درست ہے کہ حضرت حدیفہ نے یہودیہ سے نکاح کیا تھا۔

(۱۶۳) بَابُ مَنْ دَانَ دِينَ الْيَهُودِيِّ وَالنَّصْرَانِيِّ مِنَ الصَّابِيِّينَ وَالسَّامِرَةِ

جس غیر مذہب نے یہودیت یا نصرانیت کو قبول کیا

(۱۳۹۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْأَرْدَسْتَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرِ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا بَرْدُ بْنُ سَيَّانٍ عَنْ عِبَادَةَ بْنِ نَسِيٍّ عَنْ غَضِيفِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ: كَتَبَ عَامِلٌ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ إِذَا نَاسًا مِنْ قِبَلِنَا يَدْعُونَ السَّامِرَةَ يُسَبِّحُونَ يَوْمَ السَّبْتِ وَيَقْرَأُونَ التَّوْرَةَ وَلَا يُؤْمِنُونَ بِيَوْمِ الْحِسَابِ لَمَّا بَرَى أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ لِي ذَكَرَ لَهُمْ؟ قَالَ فَكَتَبَ: هُمْ طَائِفَةٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ ذَكَرَهُمْ ذَكَرَ أَهْلِ الْكِتَابِ. [حسن۔ تقدم برقم ۱۳۹۸۴]

(۱۳۹۸۹) غلیف بن حارث فرماتے ہیں کہ گورز نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما کو لکھا کہ کچھ لوگ ہمارے علاقے میں ہیں، جن کو سامرہ کہا جاتا ہے وہ ہفتہ کے دن کو مذہبی رسومات ادا کرتے ہیں، تورات کی تلاوت کرتے ہیں، لیکن قیامت کے دن پر ایمان نہیں رکھتے۔ اے امیر المؤمنین ان کے ذبیحہ کا کیا حکم ہے؟ تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما نے لکھا کہ یہ اہل کتاب ہیں ان کے ذبیحہ کا حکم اہل کتاب کے ذبیحہ والا ہی ہے۔

(۱۳۹۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مَوْجِدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا عَارِمٌ عَنْ مَعْتَمِرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ: نُبَّأَ زَيْدًا أَنَّ الصَّابِيِّينَ يُصَلُّونَ الْوَقْلَةَ وَيُحْمِلُونَ الْخُمْسَ قَالَ فَأَرَادَ أَنْ يَضَعَ عَنْهُمْ الْجُزْيَةَ قَالَ وَأُخْبِرَ بَعْدَ أَنَّهُمْ يَعْبُدُونَ الْعَلَّانَةَ. [ضعیف] حضرت حسن فرماتے ہیں کہ زیادہ کو خبر دی گئی کہ بے دین لوگ قبلہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے ہیں اور خس ادا کرتے ہیں، فرمایا: وہ جزیہ سے بچنے کے لیے ایسا کرتے ہیں، بعد میں خبر دی گئی کہ وہ فرشتوں کی عبادت کرتے تھے۔

(۱۶۳) بَابُ مَا جَاءَ فِي نِكَاحِ إِمَاءِ الْمُسْلِمِينَ

مسلمانوں کی لونڈیوں سے نکاح کا بیان

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا أَنْ يَنْكِحَ الْمُحْصَنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ لِيَمَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ مِنْ

فَتَيِّبَتْكُمُ الْمُؤْمِنَاتِ إِلَى قَوْلِهِ ﴿ذَلِكَ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ﴾

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا أَنْ يَنْكِحَ الْمُحْصَنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ فَمَنْ مِمَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ فَمَنْ فَتَيْبَتْكُمُ الْمُؤْمِنَاتِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِأَيْمَانِكُمْ بَعْضُكُمْ مِنْ بَعْضٍ فَانكِحُوهُنَّ بِإِذْنِ أَهْلِهِنَّ وَآتُوهُنَّ أَجُورَهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ مُحْصَنَاتٍ غَيْرَ مُسْفَحَاتٍ وَلَا مُتَعَدِّاتٍ أَخْدَانٍ فَإِذَا أَحْصَيْتُمْ فَإِنْ أُتْبِنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنَاتِ مِنَ الْعَذَابِ ذَلِكَ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ﴾ [النساء ۲۵]

”جو مومنہ عورتوں سے نکاح کرنے کی طاقت نہ رکھتے ہوں تو اپنی لونڈیوں سے..... الی قولہ..... یہ اس شخص کے لیے ہے جو تم میں سے بدکاری سے ڈرے۔“

(۱۳۹۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَافِيُّ حَدَّثَنَا عُذْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا أَنْ يَنْكِحَ الْمُحْصَنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ فَمِمَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ مِنْ فَتَيَاتِكُمُ الْمُؤْمِنَاتِ﴾ يَقُولُ مَنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ سَعَةٌ أَنْ يَنْكِحَ الْحُرَّاتِ فَلْيَنْكِحْ مِنَ إِمَاءِ الْمُسْلِمِينَ وَ ﴿ذَلِكَ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ﴾ وَهُوَ الْفَجُورُ قَلِيلٌ لِأَحَدٍ مِنَ الْأَحْرَارِ أَنْ يَنْكِحَ أُمَّةً إِلَّا أَنْ لَا يَقْدِرَ عَلَى حُرِّهِ وَهُوَ يَخْشَى الْعَنَتَ ﴿وَإِنْ تَصَبَّرُوا﴾ عَنْ نِكَاحِ الْإِمَاءِ فَهُوَ ﴿غَيْرٌ لَكُمْ﴾ [ضعيف]

(۱۳۹۹۱) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے اس قول: ﴿وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا أَنْ يَنْكِحَ الْمُحْصَنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ فَمِمَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ مِنْ فَتَيَاتِكُمُ الْمُؤْمِنَاتِ﴾ کے بارہ میں کہتے ہیں جو آزاد عورتوں سے شادی کی طاقت نہ رکھے وہ مسلمان لونڈیوں سے شادی کر لے۔ ﴿ذَلِكَ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ﴾ یہ گناہ ہے۔ کسی آزاد مرد کے لیے لونڈی سے شادی جائز نہیں لیکن جب وہ آزاد عورت سے شادی کی طاقت نہ رکھتا ہو اور وہ گناہ سے ڈرتا ہو، ﴿وَإِنْ تَصَبَّرُوا﴾ [ال عمران ۱۲۰] یعنی لونڈیوں کے نکاح سے خیر لگے یہ تمہارے لیے بہتر ہے۔

(۱۳۹۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ ﴿وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا﴾ يَعْنِي مَنْ لَمْ يَجِدْ مِنْكُمْ غَنًى يَقُولُ مَنْ لَا يَجِدُ غَنًى أَنْ يَنْكِحَ الْمُحْصَنَاتِ يَعْنِي الْحُرَّاتِ فَلْيَنْكِحِ الْأُمَّةَ الْمُؤْمِنَةَ ﴿وَإِنْ تَصَبَّرُوا﴾ عَنْ نِكَاحِ الْإِمَاءِ ﴿غَيْرٌ لَكُمْ﴾ وَهُوَ حَلَالٌ. [صحیح]

(۱۳۹۹۲) مجاہد فرماتے ہیں: ﴿وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا﴾ ”جو تم میں سے نکاح کی طاقت نہ رکھتا ہو۔“ جس کو غنی حاصل نہ ہو، یعنی جو آزاد مومنہ عورت سے شادی کی طاقت نہ رکھے وہ مومنہ لونڈی سے شادی کر لے ﴿وَإِنْ تَصَبَّرُوا﴾ خیر لگے یعنی لونڈی کے نکاح سے خیر لگے وہ حلال ہے۔

(۱۳۹۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنِ قَنَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو بَشِيرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ فِي هَذِهِ الْآيَةِ قَالَ: الطُّوْلُ الْغِنَى إِذَا لَمْ يَجِدْ مَا يَنْكُحُ بِهِ الْحُرَّةَ تَزْوِجَ أُمَّةً وَقَالَ فِي قَوْلِهِ ﴿وَإِنْ تَصَبَّرُوا خَيْرٌ لَكُمْ﴾ قَالَ عَنْ نِكَاحِ الْإِمَاءِ وَقَالَ: الْعَنْتُ الزَّوْنُ.

[صحیح۔ اخرجہ ابن منصور ۱۷۲۲]

(۱۳۹۹۳) سعید بن جبیر اس آیت کے بارے میں فرماتے ہیں کہ طُول سے مراد غنی ہے جب آزاد سے نکاح کی طاقت نہ ہو پھر لونڈی سے شادی کر لے اور اس قول: ﴿وَإِنْ تَصَبَّرُوا خَيْرٌ لَكُمْ﴾ [النساء ۲۵] لونڈیوں کے نکاح سے العنت سے مراد زنا ہے۔

(۱۳۹۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلِيمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمُجِيبِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ: مَنْ وَجَدَ صَدَاقَ حُرَّةٍ فَلَا يَنْكُحُ أُمَّةً. [صحیح۔ اخرجہ الشافعی فی الام ۳۱۰/۱۴]

(۱۳۹۹۳) حضرت جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں: جو آزاد عورت کا حق مہر ادا کر سکتا ہے وہ لونڈی سے شادی نہ کرے۔

(۱۳۹۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمُجِيبِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: لَا يَجُوزُ نِكَاحُ الْحُرَّةِ الْأُمَّةِ وَهُوَ يَجِدُ بِصَدَاقِهَا حُرَّةً قُلْتُ: لَخَفَافُ الزَّوْنِ قَالَ: مَا عَلِمْتُهُ يَجُوزُ. [صحیح۔ اخرجہ الشافعی ۳۰/۴]

(۱۳۹۹۵) ابن طاووس اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ آزاد شخص کا لونڈی سے نکاح درست نہیں ہے، جب وہ آزاد عورت کا حق مہر دے سکتا ہے، میں نے کہا: وہ زنا سے ڈرتا ہے، فرمانے لگے: میں نہیں جانتا کہ اس کے لیے جائز ہے۔

(۱۳۹۹۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سَلِيمَانَ بْنُ عُبَيْدَةَ عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ قَالَ: سَأَلَ عَطَاءٌ أَبَا الشَّعْثَاءِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ نِكَاحِ الْأُمَّةِ مَا تَقُولُ فِيهِ أَجَائِزٌ هُوَ؟ فَقَالَ: لَا يَصْلُحُ الْيَوْمَ نِكَاحُ الْإِمَاءِ. [صحیح۔ اخرجہ الشافعی فی الام ۳۰۱/۴]

(۱۳۹۹۶) عطاء نے ابو شعثاء سے سوال کیا کہ کیا لونڈی سے نکاح جائز ہے، میں اس کے بارے میں سنتا چاہتا ہوں؟ کہنے لگے: آج کے زمانہ میں لونڈیوں سے نکاح جائز نہیں ہے۔

(۱۳۹۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَلِيفُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُبَيْدَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ قَالَ: لَا يَصْلُحُ نِكَاحُ الْإِمَاءِ الْيَوْمَ لِأَنَّهُ يَجِدُ طَوْلًا لِأَبِي حُرَّةٍ.

[صحیح۔ اخرجہ الشافعی فی الام ۳۰۱/۴]

(۱۳۹۹۷) ابو شعثاء فرماتے ہیں کہ لونڈیوں سے آج کے زمانہ میں نکاح جائز نہیں ہے کیونکہ آزاد عورتوں سے شادی کی طاقت

موجود ہے۔

(۱۳۹۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الرَّازِيُّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ : زَاهِرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادِ النَّيسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عُمَرُو بْنِ هَرَمٍ قَالَ : سُئِلَ جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ هَلْ يَصْلُحُ لِلْحُرِّ أَنْ يَتَزَوَّجَ بِأَمَةٍ وَهُوَ يَجِدُ مَهْرَ حُرَّةٍ؟ قَالَ : إِنَّمَا يَتَزَوَّجُ الْأَمَةَ مَنْ لَا يَجِدُ مَهْرَ حُرَّةٍ وَحَبِيبُ الْعَنْتِ . [حسن]

(۱۳۹۹۸) عمرو بن ہرم فرماتے ہیں کہ جابر بن زید سے سوال کیا گیا کہ آزاد عورت کا حق مہر ادا کرنے کی طاقت رکھتے ہوئے لونڈی سے شادی کر سکتا ہے؟ فرمانے لگے: جو آزاد عورت کا حق مہر ادا نہ کر سکے وہ لونڈی سے شادی کر سکتا ہے جب کہ وہ زانا سے ڈرتا ہو۔

(۱۳۹۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ عَمِيرٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ عَنِ الْحَسَنِ : أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ نِكَاحَ الْإِمَاءِ فِي زَهَابِهِ وَقَالَ : إِنَّمَا رُحِصَ فِيهِنَّ إِذَا لَمْ يَجِدْ طَوْلًا لِلْحُرَّةِ . [صحيح - أخرجه سعيد بن منصور ۷۲۶]

(۱۳۹۹۹) حضرت حسن اپنے دور میں لونڈی سے نکاح کو ناپسند کرتے تھے، لیکن رخصت اس وقت ہے جب آزاد عورت سے نکاح کی طاقت نہ ہو۔

(۱۶۵) بَابُ لَا تُنْكِحُ أُمَّةً عَلَى أُمَّةٍ

لونڈی کی شادی لونڈی پر نہ کی جائے

(۱۶۵) أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الرَّازِيُّ أَخْبَرَنَا زَاهِرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ مَسْلَمٍ حَدَّثَنَا هَيْثَمُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : لَا يَتَزَوَّجُ الْحُرُّ مِنَ الْإِمَاءِ إِلَّا وَاحِدَةً . تَابَعَهُ عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ عَطَاءٍ وَخُصَيْفٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا . [صحيح]

(۱۳۹۰۰) حضرت عبد اللہ بن عباس فرماتے ہیں کہ آزاد شخص صرف ایک لونڈی سے شادی کرے۔

(۱۶۶) بَابُ لَا تُنْكِحُ أُمَّةً عَلَى حُرَّةٍ وَتُنْكِحُ الْحُرَّةُ عَلَى الْأُمَّةِ

آزاد عورت کی موجودگی میں لونڈی سے شادی نہ کی جائے اور لونڈی کی موجودگی میں

آزاد عورت سے شادی کی جاسکتی ہے

(۱۶۰۱) أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْإِسْفَرَايِينِيُّ الرَّازِيُّ أَخْبَرَنَا زَاهِرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ

بْنِ سِنَانٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَامِرِ الْأَحْوَلِ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ تُنْكَحَ الْأُمَّةُ عَلَى الْحُرَّةِ. [ضعيف]

(۱۳۰۰۱) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا کہ آزاد عورت کے ہوتے ہوئے لونڈی سے شادی کی جائے۔

(۱۶...۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَالِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خُوَيْرِثٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْوُورٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيَّةَ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ الْحَسَنَ يَقُولُ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ تُنْكَحَ الْأُمَّةُ عَلَى الْحُرَّةِ. هَذَا مُرْسَلٌ إِلَّا أَنَّهُ فِي مَعْنَى الْكِتَابِ وَمَعَهُ قَوْلُ جَمَاعَةٍ مِنَ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ.

[ضعيف۔ تقدم قبله]

(۱۳۰۰۲) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا کہ آزاد عورت کے ہوتے ہوئے لونڈی سے شادی کی جائے۔

(۱۶...۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْخَارِثِ الْقَفِيهِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَالِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ مِهْرَانَ السَّرَاقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَحْسَى: مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَمَوِيُّ عَنْ حَجَّاجِ عَنِ الْمُهَالِبِيِّ بْنِ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِذَا تَزَوَّجْتَ الْحُرَّةَ عَلَى الْأُمَّةِ قَسَمَ لَهَا يَوْمَئِذٍ وَالْأُمَّةُ يَوْمَئِذٍ لَا يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تَزَوَّجَ عَلَى الْحُرَّةِ. [ضعيف]

(۱۳۰۰۳) زر بن حبیش حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب آزاد عورت سے شادی کی جائے لونڈی کے ہوتے ہوئے تو اس کے لیے باری دودن مقرر کریں اور لونڈی کے لیے ایک دن اور لونڈی کے لیے مناسب نہیں ہے کہ آزاد عورت کی موجودگی میں اس سے شادی کی جائے۔

(۱۶...۹) أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَالِظُ أَخْبَرَنَا زَاهِرُ بْنُ أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ سَعِيدٍ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ حَدَّثَنَا لَيْثُ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ: لَا تُنْكَحُ الْأُمَّةُ عَلَى الْحُرَّةِ وَتُنْكَحُ الْحُرَّةُ عَلَى الْأُمَّةِ وَمَنْ وَجَدَ صَدَاقَ حُرَّةٍ فَلَا يَنْكَحَنَّ أُمَّةً أَبَدًا. هَذَا إِسْنَادٌ صَوِّحَ. [صحیح]

(۱۳۰۰۴) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ آزاد عورت کے ہوتے ہوئے لونڈی سے نکاح نہ کیا جائے اور لونڈی کی موجودگی میں آزاد عورت سے نکاح ہو سکتا ہے اور جو آزاد عورت کا حق مہر یا بے دہکھی بھی لونڈی سے شادی نہ کرے۔

(۱۶...۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ أَنَّهُ بَلَغَهُ: أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ وَابْنَ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا سَبَلًا عَنْ رَجُلٍ كَانَتْ تَحْتَهُ امْرَأَةٌ حُرَّةٌ فَأَرَادَ أَنْ يَنْكَحَ عَلَيْهَا أُمَّةً لَكَّرَهَا لَهُ أَنْ يَجْمَعَ بَيْنَهُمَا. [ضعيف]

(۱۳۰۰۵) امام مالک رحمہ اللہ کو خبر ملی کہ حضرت عبد اللہ بن عباس، ابن عمر رضی اللہ عنہما دونوں سے ایسے شخص کے متعلق سوال ہوا جس کے

نکاح میں آزاد عورت تھی، وہ لوٹھی سے شادی کا تعلق تھا تو انہوں نے ان دونوں کو جمع کرنے کو ناپسند کیا۔

(۱۶۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ

عَنْ أَسْعَثَ عَنِ الْحَسَنِ فِي رَجُلٍ تَزَوَّجَ حُرَّةً وَأَمَةً فِي عُقْدَةٍ قَالَ يَفْرَقُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْأَمَةِ [صحيح]

وَعَنِ الْحَسَنِ أَنَّهُ قَالَ فِي رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَتَيْنِ فِي عُقْدَةٍ وَكَهْ ثَلَاثَ نِسْوَةٍ قَالَ: يَفْرَقُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ هَاتَيْنِ

الَّتَيْنِ تَزَوَّجَ فِي عُقْدَةٍ وَإِذَا تَزَوَّجَ ثَلَاثًا فِي عُقْدَةٍ وَعِنْدَهُ امْرَأَتَانِ فَرَّقَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الثَّلَاثِ. [صحيح]

(۱۶۰۷) حضرت اسعث فرماتے ہیں کہ حضرت حسن ایک شخص کے متعلق فرماتے ہیں جس نے ایک نکاح میں آزاد اور لوٹھی کو رکھا ہوا تھا کہ آزاد اور لوٹھی میں تفریق کی جائے۔

(ب) حضرت حسن اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جس نے دو عورتوں سے ایک مرتبہ میں نکاح کیا اور اس کی تین بیویاں تھیں، فرماتے ہیں: اس ایک اور ان دو کے درمیان تفریق پیدا کی جائے اور جب وہ تین سے ایک مرتبہ ہی نکاح کرتا ہے تو اس ایک اور ان تین کے درمیان تفریق کی جائے۔

(۱۶۰۷) بَابُ مَنْ زَعَمَ أَنَّ نِكَاحَ الْحُرَّةِ عَلَى الْأَمَةِ طَلَاقُ الْأَمَةِ

جس کا گمان ہے کہ آزاد عورت کا نکاح لوٹھی پر، یہ لوٹھی کی طلاق کی حیثیت رکھتا ہے

(۱۶۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْأَعْرَابِيِّ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرِ الرَّزَّازُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ

عَمْرُو قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: نِكَاحُ الْحُرَّةِ عَلَى الْأَمَةِ طَلَاقُ الْأَمَةِ.

وَرَوَاهُ أَبُو الرَّبِيعِ السَّمَّانُ وَهُوَ ضَعِيفٌ عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: تَزْوِيجُ

الْحُرَّةِ عَلَى الْأَمَةِ طَلَاقُ الْأَمَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَعَبِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ

الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو الرَّبِيعِ السَّمَّانُ فَذَكَرَهُ. [صحيح]

(۱۶۰۷) حضرت عبد اللہ بن عباس فرماتے ہیں کہ لوٹھی کے ہوتے ہوئے آزاد عورت سے نکاح کرنا لوٹھی کی طلاق ہے۔

(۱۶۰۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرِ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ

أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ سُرُوقٍ قَالَ: هِيَ بِمَنْزِلَةِ الْمَيْتَةِ تُضَطَّرُّ إِلَيْهَا فَإِذَا أَعْتَاكَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا

فَأَسْتَفِيهِ. [صحيح]

(۱۶۰۸) سُرُوقٌ فرماتے ہیں کہ یہ مردار کے مرتبہ میں ہے جس کی جانب مجبور ہوا گیا جب اللہ آپ کو اس سے مستثنیٰ کر دے تو

آپ بھی بے پردہی کریں، مستثنیٰ ہو جائیں۔

(۱۶۰۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَلِيفُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرٍ وَبِهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ: إِذَا تَزَوَّجَ الْحُرَّةَ عَلَى الْأَمَةِ فَهُوَ طَلَاقُ الْأَمَةِ، هُوَ كَصَاحِبِ الْمَيْتَةِ بِأَكْلِ مِنْهَا مَا اضْطَرَّ إِلَيْهَا فَإِذَا اسْتَعْنَى عَنْهَا فَلَيْمَسِكَ نَحْنُ إِنَّمَا نَقُولُ بِمَا رَوَيْنَاهُ ذَلِكَ عَنْ عَلِيٍّ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَرَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَبِاللَّهِ التَّوَكُّلُ.

[اخرجه ابن منصور ۷۳۳۲]

(۱۳۰۰۹) حضرت مسروق فرماتے ہیں: جب آپ لونڈی کے ہوتے ہوئے آزاد عورت سے نکاح کریں تو یہ لونڈی کی طلاق ہے، یہ مردار کی مانند ہے جس کو مجبوری کے وقت کھایا جاتا ہے۔ جب وہ اس سے مستغنی ہو جائے تو رک جائے۔ یہ ہم اس لیے کہتے ہیں کہ حضرت علی اور جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے یہی مقول ہے۔

(۱۶۸) بَابُ الْعَبْدِ يَنْكِحُ الْحُرَّةَ عَلَى الْأَمَةِ

غلام آزاد عورت سے لونڈی کی موجودگی میں نکاح کرتا ہے

(۱۶۰۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَلِيفُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرٍ وَبِهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي الْعَبْدِ إِذَا كَانَتْ عِنْدَهُ حُرَّةٌ: فَإِنْ شَاءَ تَزَوَّجَ عَلَيْهَا الْأَمَةَ. [صحيح - اخرجہ ابن منصور]

(۱۳۰۱۰) حضرت مسروق فرماتے ہیں: جب غلام کے نکاح میں آزاد عورت ہو تو اگر وہ چاہے تو لونڈی سے نکاح کر سکتا ہے۔

(۱۶۰۱۱) وَرَوَى جَابِرُ الْجُعْفِيُّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ: لَا يَنْكِحُ الْأَمَةَ عَلَى الْحُرَّةِ إِلَّا الْعَمَلُوكُ الْأَبْرِيَّةُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ إِجَازَةً عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زُهَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَرَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ جَابِرٍ فَدَكَّرَهُ. [صحيح]

(۱۳۰۱۱) مسروق حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ لونڈی سے آزاد عورت کی موجودگی میں نکاح نہ کیا جائے، لیکن غلام کر سکتا ہے، ابو عبد اللہ نے ابو ولید سے اس کی اجازت نقل کی ہے۔

(۱۶۹) بَابُ لَا يَحِلُّ نِكَاحُ أَمَةٍ كِتَابِيَّةٍ لِمُسْلِمٍ بِحَالٍ

اہل کتاب کی لونڈی کا نکاح مسلمان سے جائز نہیں ہے

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: لِأَنَّهَا دَائِلَةٌ فِي مَعْنَى مَنْ حُرِّمَ مِنَ الْمُسْرِكَاتِ وَغَيْرِ حَلَالٍ مَتَّوَصَّةٍ بِالْإِسْلَامِ كَمَا نَصَّ حَرَاثِرُ أَهْلِ الْكِتَابِ فِي النِّكَاحِ وَإِنَّ اللَّهَ إِنَّمَا أَحَلَّ نِكَاحَ إِمَاءِ أَهْلِ الْإِسْلَامِ بِمَعْنَيْنِ

وَلَيْ ذَلِكَ قَرِيبٌ عَلَىٰ تَحْرِيمٍ مِّنْ خَالَفَهُنَّ مِنْ إِمَائِهِ الْمُشْرِكِينَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ لِأَنَّ الْإِسْلَامَ شَرُّ طَرَفٌ

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ مشرک عورتوں کی حرمت میں داخل ہے، ان کی نفس سے حرمت ثابت ہے۔ جیسے اہل کتاب کی آزاد عورتوں سے نکاح نفس سے ثابت ہے اور اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کی لوٹریوں سے نکاح جائز قرار دیا ہے جبکہ مشرکین کی لوٹریاں جائز نہیں ہیں، اس لیے کہ اسلام تیسری شرط ہے۔

(۱۶۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو تَصْرِبٍ بْنُ قَنَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنصُورٍ النَّضْرِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: لَا يَصْلُحُ نِكَاحُ إِمَائِهِ أَهْلِ الْكِتَابِ لِأَنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ ﴿مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ﴾ [صحيح]۔ اخرجہ سعید بن منصور ۲۶۱۹

(۱۳۰۱۳) مجاہد فرماتے ہیں کہ اہل کتاب کی لوٹریوں سے نکاح درست نہیں؛ کیونکہ اللہ کا فرمان ہے: ﴿مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ﴾ یعنی مومنہ لوٹریوں سے۔

(۱۶۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو أَسَمَةَ عَنْ إسمَاعِيلَ عَنِ الْحَسَنِ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا﴾ إِلَى قَوْلِهِ ﴿مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ﴾ قَالَ: فَلَمْ يَرُخَّصْ لَنَا فِي إِمَائِهِ أَهْلِ الْكِتَابِ. [صحيح]

(۱۳۰۱۳) حضرت حسن اللہ کے اس فرمان: ﴿وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا﴾ [النساء ۲۵] اور جو تم میں سے نکاح کی طاقت نہ رکھتا ہو۔ ﴿مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ ہمیں اہل کتاب کی لوٹریوں میں اجازت نہیں دی گئی۔

(۱۶۱۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يُونُسَ الْبَغْدَادِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: هُثَيْبُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ بَشْرِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ أَبِي عَمْرٍو أَدْرَكَ مِنَ فُقَهَائِهِمُ الَّذِينَ يَنْتَهَى إِلَى قَوْلِهِمْ مِنْهُمْ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيْبِ وَعُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَالْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَخَارِجَةُ بْنُ زَيْدٍ وَعَبِيدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّادٍ وَسَلِيمَانُ بْنُ بَسَّارٍ قَالَ وَكَانُوا يَقُولُونَ: لَا يَصْلُحُ لِلْمُسْلِمِ نِكَاحُ الْأُمَمَةِ الْيَهُودِيَّةِ وَلَا النَّصْرَانِيَّةِ إِنَّمَا أَحَلَّ اللَّهُ الْمُحْصَنَاتِ مِنَ الَّذِينَ أَوْتُوا الْكِتَابَ وَكَانَتْ الْأُمَّةُ بِمُحْصَنَاتِهِ. [صحيح]

(۱۳۰۱۳) فقہاء فرماتے ہیں کہ یہودی و عیسائی کی لوٹری سے مسلمان کے لیے نکاح جائز نہیں ہے، صرف اہل کتاب کی آزاد عورت سے نکاح جائز ہے اور لوٹری پاک و امن نہیں ہوتی۔ یہ سعید بن مسیب، عمرو بن زبیر، قاسم بن محمد، ابو بکر بن عبد الرحمن، خابجہ بن زید، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عقبہ سے بھی منقول ہے۔

جماع أبواب الخطبة

خطبہ کے ابواب

(۱۷۰) باب التعريض بالخطبة

اشارے کے ساتھ نکاح کا پیغام دینے کا بیان

قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُمْ بِهِ مِنْ خُطْبَةِ النِّسَاءِ﴾ الآية

اللہ کا فرمان ہے: ﴿لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُمْ بِهِ مِنْ خُطْبَةِ النِّسَاءِ﴾ [البقرة ۲۳۵] ”اور تم پر کوئی گناہ

نہیں جو تم نے عورتوں کو اشارۃً نکاح کا پیغام دیا۔“

(۱۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا

يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ مَوْلَى الْأَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ

عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ: أَنَّ أَبَا عَمْرٍو بْنَ حَنْصَلَةَ طَلَّقَهَا الْبَتَّةَ وَهُوَ غَائِبٌ فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا وَكَيْلَهُ

بِشَوْبِرٍ فَسَخَطَتْهُ فَقَالَ: وَاللَّهِ مَا لَكَ عَلَيْنَا مِنْ شَيْءٍ فَبَجَاءَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ:

لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِ نَفَقَةٌ. وَأَمْرُهَا أَنْ تَعْتَدِيَ فِي بَيْتِ أُمِّ سَرِيكٍ لَمْ قَالَ: بَرِّكَ امْرَأَةٌ يُعْشَاهَا أَصْحَابِي اعْتَدَى عِنْدَ

ابْنِ أُمِّ مَكْرَمٍ فَإِنَّهُ رَجُلٌ أَعْمَى تَضَعُ يَدَاكَ فَإِذَا حَلَلْتَ فَادْفِنِي. قَالَتْ: فَلَمَّا حَلَلْتُ ذَكَرْتُ لَهُ أَنَّ

مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ وَأَبَا جَهْمٍ عَطَبَانِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَمَّا أَبُو جَهْمٍ فَلَا يَضَعُ عَصَاهُ عَنْ عَاتِقِهِ

وَأَمَّا مُعَاوِيَةُ فَصُغْلُوكَ لَا مَالَ لَهُ انْكُحِي أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ. قَالَتْ: فَكَرِهْتُهُ ثُمَّ قَالَ: انْكُحِي أُسَامَةَ. فَتَكَلَّمَتْهُ

فَجَعَلَ اللَّهُ لِيهِ عَيْرًا وَاعْتَبَلْتُ بِهِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح- مسلم ۱۷۴۸۰]

(۱۷۱) اسلم بن عبد الرحمن فاطمہ بنت قیس سے نقل فرماتے ہیں کہ ابو عمرو بن حنصلہ نے اس کو طلاق یا نیکو دے دی اور وہ غائب

تھی۔ ابو عمرو بن حنصلہ کے وکیل نے فاطمہ بنت قیس کو کچھ جو دینے جن کی وجہ سے وہ ناراض ہو گئی تو اس نے کہا: اللہ کی قسم!

ہمارے ذمہ تیرے لیے کچھ بھی نہیں ہے تو فاطمہ نے آ کر نبی ﷺ کے سامنے تذکرہ کیا، آپ نے فرمایا: اس کے ذمہ تیرا خرچہ

نہیں ہے اور فرمایا: تو ام شریک کے گھر عدت گزار لے۔ پھر فرمایا: میرے صحابہ کا اس عورت کے پاس آنا ناجائز ہے، آپ

عبداللہ بن ام مکتوم کے ہاں عدت گزار لیں، وہ نابینا صحابی ہے، کبھی آپ کا کپڑا اتر بھی جائے تو کوئی حرج نہیں ہے، جب عدت گزار جائے تو مجھے اطلاع دینا۔ جب عدت گزار گئی تو میں نے بتایا کہ مجھے معاویہ بن ابی سفیان اور ابو جہم نے نکاح کا پیغام دیا ہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابو جہم اپنے کندھے سے لاکھی نہیں رکھتا اور معاویہ فقیر آدمی ہے اس کے پاس مال نہیں ہے۔ آپ اسامہ سے نکاح کر لیں۔ کبھی ہیں: میں نے اس کو ناپسند کیا، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: اسامہ سے نکاح کر لو۔ کبھی ہیں: میں نے نکاح کر لیا تو اللہ نے اس میں برکت ڈال دی اور میں رشک کی جانے لگی۔

(۱۶.۱۶) وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ فَاطِمَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - أَرْسَلَ إِلَيْهَا أَنْ لَا تَسْقِطِي بِنَفْسِكَ. وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ فَقَالَ: وَلَا تَقْوِينَا بِنَفْسِكَ. أَخْبَرَنَا أَبُو عُبَيْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْكَانُ عَنْ يَحْيَى

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَوِيَّةِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رِبْعٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو كِلَاهِمَا عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ فَاطِمَةَ لَدَاكَ الْحَدِيثُ وَذَكَرَ فِيهِ اللَّفْظَيْنِ.

[صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۳۰۱۶) ابوسلمہ بن عبدالرحمن حضرت فاطمہ بنت قیس سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ان کو پیغام دیا کہ اپنے نفس کے بارے میں مجھ سے سبقت نہ کرنا۔

(ب) حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن فاطمہ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تو اپنے نفس کے بارے میں ہم سے سبقت نہ کرنا۔

(۱۶.۱۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّبْرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَنْظَلَةَ الْغَسِيلِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي خَالَتِي سُكَيْنَةُ بِنْتُ حَنْظَلَةَ وَكَانَتْ بِقَبَاءِ تَحْتَ ابْنِ عَمِّ لَهَا تَوَلَّى عَلَيْهَا قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ وَآلَا فِي عِدَّتِي فَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ: كَيْفَ أَصْحَابُ يَا بِنْتُ حَنْظَلَةَ فَقُلْتُ: بِخَيْرٍ جَعَلَتْكَ اللَّهُ بِخَيْرٍ فَقَالَ: أَنَا مَنْ قَدْ عَلِمْتَ لِقَائِي مِنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - وَقَرَأْتِي مِنْ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَحَقِّي فِي الْإِسْلَامِ وَشَرَفِي فِي الْعَرَبِ قَالَتْ فَقُلْتُ: عَفَرَ اللَّهُ لَكَ يَا أَبَا جَعْفَرٍ أَنْتَ وَجَلُّ يُوْخُدُ مِنْكَ وَيُرْوَى عَنْكَ تَحْطِيئِي فِي عِدَّتِي فَقَالَ: مَا لَعَلْتُ إِنَّمَا أَخْبَرْتُكَ بِسَيِّئِي مِنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - ثُمَّ قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - عَلَيَّ أُمُّ سَلَمَةَ بِنْتُ أَبِي أُمَيَّةَ بِنْتُ الْمُصَيَّبِ الْمَخْزُومِيَّةِ وَكَانَتْ مِنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الْأَسَدِ وَهُوَ ابْنُ عَمَّتَيْهَا فَلَمْ يَزَلْ يَذْكُرُهَا بِسَيِّئِي مِنَ اللَّهِ تَعَالَى حَتَّى أَتَى الْحَوْبِرَ فِي تَكْفِيهِ مِنْ شِدَّةِ

مَا كَانَ يَتَمَدُّ عَلَيْهِ فَمَا كَانَتْ تِلْكَ خِطْبَةً. [ضعيف]

(۱۳۰۱۷) عبدالرحمن بن حنظلہ غسلس اپنی خال سیکڑہ بنت حنظلہ سے نقل فرماتے ہیں جو قیام میں اپنے چچا کے بیٹے کے نکاح میں تھی۔ وہ فوت ہو گیا، کہتی ہیں کہ ابو جعفر محمد بن علی عدت کے اندر میرے پاس آئے، سلام کہا اور پوچھنے لگے: اے بنت حنظلہ! کیسی صبح کی؟ میں نے کہا: بہتر اللہ نے اس میں بہتری رکھی۔ کہنے لگے: میری قرابت رسول اللہ ﷺ اور حضرت علی رضی اللہ عنہما سے ہے اور میرا حق اسلام میں ہے اور عرب میں میرا مقام ہے، میں نے کہا، یعنی سیکڑہ بنت حنظلہ نے: اے ابو جعفر! اللہ آپ کو معاف کرے، آپ ایسے آدمی ہیں جن سے لیا جاتا ہے اور ایک روایت میں ہے کہ آپ کی جانب سے میری عدت میں پیغام نکاح تو اس نے کہا کہ میں نے ایسا نہیں کیا، میں نے تو صرف رسول اللہ ﷺ سے اپنی قرابت داری کا تذکرہ کیا ہے، پھر کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ام سلمہ بنت ابی امیہ بن مغیرہ مخزومیہ کے پاس آئے، جو ابی سلمہ کی بیوی تھی، جو ان کے چچا کا بیٹا تھا۔ آپ ﷺ اس کا تذکرہ کرتے ہوئے اللہ کے ان کے مرتبہ کا تذکرہ کرتے رہے، یہاں تک کہ چٹائی کے نشانات ان کی ہتھیلی پر ظاہر ہو گئے یہ پیغام نکاح تو تھا۔

(۱۶، ۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ بَطْوَيْبٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿لَا جُنَاةَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَضْتُمْ بِهِ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاءِ﴾ قَالَ: التَّعْرِيفُ زَادَ فِيهِ غَيْرُهُ وَالتَّعْرِيفُ مَا لَمْ يُنْصَبْ لِلْخِطْبَةِ. [صحيح]

(۱۳۰۱۸) حضرت عبداللہ بن عباس اللہ کے اس قول کے بارے میں فرماتے ہیں: ﴿لَا جُنَاةَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَضْتُمْ بِهِ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاءِ﴾ [البقرة ۲۳۵] ”اور تمہارے اوپر کوئی گناہ نہیں ہے جو تم عورتوں کے نکاح کے بارے میں اشارہ بات کہو“ اور تعریف خطبہ کے لیے ہی نہیں ہوتی۔

(۱۶، ۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الرَّزَّاقِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْفُضْلُ بْنُ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا ابْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿لَا جُنَاةَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَضْتُمْ بِهِ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاءِ﴾ إِنْ أُرِيدَ أَنْ اتَّزَوَّجَ إِلَيَّ أُرِيدُ أَنْ اتَّزَوَّجَ. وَقَالَ الْبُخَارِيُّ قَالَ لِي طَلْقُ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِيمَا عَرَضْتُمْ بِهِ يَقُولُ: إِنْ أُرِيدَ التَّزْوِيجُ وَلَوْ دَدْتُ إِنْ تَسَرَّيْتُ امْرَأَةً صَالِحَةً. [صحيح- أخرجه عبدالرزاق عن منصور]

(۱۳۰۱۹) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا ارشاد: ﴿لَا جُنَاةَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَضْتُمْ بِهِ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاءِ﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ میں نکاح کا ارادہ رکھتا ہوں، میں نکاح کا ارادہ رکھتا ہوں۔

(ب) مجاہد حضرت عبداللہ بن عباس سے ایسا عرضتے ہوئے کہ میں نکاح کا ارادہ رکھتا ہوں اور

میری چاہت ہے کہ مجھے نیک بیوی مل جائے۔

(۱۶۰۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلِيمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُمْ بِهِ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاءِ﴾ أَنْ يَقُولَ الرَّجُلُ لِلْمَرْأَةِ وَهِيَ لِي عَدِيَّتُهَا مِنْ وَفَاةٍ وَوَجِهَا: إِنَّكَ عَلَيَّ لَكَرِيمَةٌ وَإِنِّي لِرَأْسِكَ خَيْرٌ وَرِزْقًا وَنَحْوَ هَذَا مِنْ الْقَوْلِ. [صحيح - أخرجه مالك ۱۱۱۳]

(۱۳۰۲۰) عبدالرحمن بن قاسم اپنے والد سے اللہ کے اس فرمان: ﴿وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُمْ بِهِ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاءِ﴾ [البقرة ۲۳۵] کے بارہ میں فرماتے ہیں کہ کوئی شخص کسی عورت سے کہے جو اپنے خاوند کی وفات کے بعد عدت گزار رہی ہو کہ تو میرے نزدیک معزز ہے، میں تیرے بارے میں رغبت رکھتا ہوں اور اللہ تیری طرف بھلائی اور رزق کو لانے والا ہے، اس طرح کی بات کہے۔

(۱۶۰۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهْبَلٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي بَلِينٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُمْ بِهِ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاءِ﴾ قَالَ هُوَ قَوْلُ الرَّجُلِ لِلْمَرْأَةِ فِي عَدَّتِهَا إِنِّي أُرِيدُ التَّرْوِيجَ وَإِنِّي إِن تَزَوَّجْتَ أَحْسَنْتُ إِلَى امْرَأَتِي. [صحيح]

(۱۳۰۲۱) سعید بن جبیر اللہ تعالیٰ کے ارشاد: ﴿وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُمْ بِهِ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاءِ﴾ [البقرة ۲۳۵] کے بارے میں فرماتے ہیں کہ کوئی شخص عورت کی عدت کے اندر یہ کہے کہ میں نکاح کا ارادہ رکھتا ہوں، اگر میں نے شادی کی تو اپنی بیوی سے اچھا سلوک کروں گا۔

(۱۶۰۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ فِي هَذِهِ الْآيَةِ قَالَ: هُوَ قَوْلُ الرَّجُلِ لِلْمَرْأَةِ فِي عَدَّتِهَا إِنَّكَ لَجَمِيلَةٌ وَإِنَّكَ لَتَمَجِّبِي وَيُضَوِّرُ خِطْبَتَهَا فَلَا يَبْدِيهِ لَهَا هَذَا كَلِمَةً حُلٌّ مَعْرُوفٌ ﴿وَلَكِنْ لَا تَوَاعِدُوهُنَّ سِرًّا﴾ قَالَ يَقُولُ لَهَا لَا تَسْبِقِيَنِي بِتَفْسِيكِ فَإِنِّي نَأْسِحُكَ. هَذَا لَا يَحُلُّ. [ضعيف]

(۱۳۰۲۲) مجاہد اس آیت کے بارے میں فرماتے ہیں کہ مرد کا عورت کو عدت کے اندر کہنا: آپ خوبصورت ہیں، آپ مجھے اچھی لگتی ہیں، نکاح کا پیغام پوشیدہ رکھے، ظاہر نہ کرے، یہ تمام جائز ہیں ﴿وَلَكِنْ لَا تَوَاعِدُوهُنَّ سِرًّا﴾ پوشیدہ وعدہ نہ دو کہ کوئی شخص اس سے کہے کہ اپنا نکاح خود نہ کرنا میں تجھ سے نکاح کروں گا، یہ حلال نہیں ہے۔

(۱۶۰۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْتَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿وَلَكِنْ لَا تُوَاعِدُوهُنَّ سِرًّا﴾ قَالَ: لَا يَعْطِبُهَا فِي عِدَّتِهَا ﴿إِلَّا أَنْ تَقُولُوا قَوْلًا مَعْرُوفًا﴾ يَقُولُ: إِنَّكَ لَحَمِيْلَةٌ وَإِنَّكَ لَفِي مَنْصِبٍ وَإِنَّكَ لَمَرْغُوبٌ لِيكَ.

[صحیح۔ الحرجہ سعید بن منصور ۱۳۸۲]

(۱۳۰۲۳) مجاہد اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿وَلَكِنْ لَا تُوَاعِدُوهُنَّ سِرًّا﴾ کہ عورت کو عدت کے ایام میں پیغام نکاح نہ دے ﴿إِلَّا أَنْ تَقُولُوا قَوْلًا مَعْرُوفًا﴾ [البقرہ ۲۳۵] یعنی یہ کہہ دے کہ آپ بڑی خوبصورت ہیں، آپ کا ایک مقام ہے، آپ میں رغبت کی جاتی ہے۔

(۱۶۰۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهْمَلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَبْرِ قَالَ: يَفْطِنُهَا عَلَى كَذَا وَكَذَا أَنْ لَا تَزُوجَ غَيْرَهُ ﴿إِلَّا أَنْ تَقُولُوا قَوْلًا مَعْرُوفًا﴾ قَالَ يَقُولُ: إِنِّي لِيُكَلِّمُكَ لِرَاغِبٍ وَإِنِّي لَأَرْجُو أَنْ نَجْتَمِعَ. [صحیح]

(۱۳۰۲۴) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ وہ کہے کہ وہ اتنے پر بات کا تعین کرتا ہے کہ کسی دوسرے سے شادی نہ کرے ﴿إِلَّا أَنْ تَقُولُوا قَوْلًا مَعْرُوفًا﴾ [البقرہ ۲۳۵] بیان کرتے ہیں کہ وہ کہے کہ مجھے تیرے لیے رغبت ہے میں امید کرتا ہوں کہ ہم جمع ہو جائیں۔

(۱۶۰۲۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا يَسْرُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ ذَكَرَ عَنِ الشُّعْبِيِّ فِي هَذِهِ الْآيَةِ: ﴿وَلَكِنْ لَا تُوَاعِدُوهُنَّ سِرًّا﴾ قَالَ لَا يَأْخُذُ بِمَا فَتَاهَا أَنْ لَا تَنْكِحَ غَيْرَهُ. [ضعیف]

(۱۳۰۲۵) شخصی نے اس آیت کے بارے میں بیان کیا ہے: ﴿وَلَكِنْ لَا تُوَاعِدُوهُنَّ سِرًّا﴾ [البقرہ ۲۳۵] کہ وہ اس سے پختہ وعدہ نہ لے کہ وہ کسی دوسرے سے شادی نہ کرے گی۔

(۱۶۰۲۸) قَالَ وَحَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَبِيبٍ الْقَاضِي عَنْ عُمَرَ بْنِ حُدَيْرٍ عَنْ أَبِي مَجَلَزٍ ﴿وَلَكِنْ لَا تُوَاعِدُوهُنَّ سِرًّا﴾ قَالَ: الرَّزَا.

قَالَ ثُمَّ سَأَلْتُ عَنْهَا الْحَسَنَ أَيضًا فَقَالَ: هُوَ الرَّزَا. [ضعیف]

(۱۳۰۲۶) صدی ابراہیم سے نقل فرماتے ہیں کہ ﴿وَلَكِنْ لَا تُوَاعِدُوهُنَّ سِرًّا﴾ فرماتے ہیں: زنا مراد ہے، کہتے ہیں: پھر میں نے حضرت حسن سے اس کے بارے میں سوال کیا تو فرمایا: زنا مراد ہے۔

(۱۶۰۲۷) قَالَ وَحَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا أَبُو حَدَبَقَةَ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الشُّدِّيِّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ ﴿وَلَكِنْ لَا تُوَاعِدُوهُنَّ سِرًّا﴾ قَالَ: الرَّزَا. [صحیح]

(۱۳۰۲۷) سدی ابراہیم سے نقل فرماتے ہیں کہ ﴿وَلَكِنْ لَا تُؤَاعِدُوهُنَّ سِرًّا﴾ سے مراد ہے۔

(۱۴۰۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَافِيُّ وَأَبُو مُحَمَّدٍ الْكُفَيْبِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ مَعْرُوفٍ عَنْ مَقَاتِلِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: بَلَّغْنَا وَاللَّهِ أَعْلَمُ أَنَّهُ يُعْنَى ﴿وَلَكِنْ لَا تُؤَاعِدُوهُنَّ سِرًّا﴾ الرَّكْعَةُ مِنَ الْكَلَامِ أَيْ لَا يُؤَاجِهُهَا الرَّجُلُ فِي تَعْرِيفِ الْجَمَاعِ مِنْ نَفْسِهِ وَيَقُولُ أَخْرُودٌ هُوَ الرَّثْمُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. وَرَوَيْنَا عَنِ الْحَسَنِ أَنَّهُ قَالَ فِي التَّعْرِيفِ يُرْسِلُ إِلَيْهَا فِي عِدَّتِهَا وَيَقُولُ: إِنِّي لِهَيْكَلِكَ لِرَاغِبٍ لِحَرِيصٍ فَاحْبَبْتُ أَنْ أُعْلِمَكَ فَإِذَا انْقَضَتْ عِدَّتُكَ رَأَيْتِ رَأْيَكَ. وَعَنْ عَطَاءٍ قَالَ يُعْرَضُ وَلَا يُؤَخَّرُ يَقُولُ: إِنَّ لِي حَاجَةً وَأَنْبَشِرِي فَانْتَبِ بِحَمْدِ اللَّهِ نَافِقَةً وَقَتْلُ هِيَ: قَدْ أَسْمَعُ مَا تَقُولُ وَعَنْ عَطَاءٍ قَالَ: إِنَّ وَاعِدَتْ رَجُلًا فِي عِدَّتِهَا ثُمَّ نَكَحَهَا بَعْدَ لَمْ يَمُرُقْ بَيْنَهُمَا.

(۱۳۰۲۸) مقاتل بن حیان فرماتے ہیں کہ ﴿وَلَكِنْ لَا تُؤَاعِدُوهُنَّ سِرًّا﴾ بے ہودہ کلام، لیکن دل میں جماع کا ارادہ نہ ہو اور دوسرے کہتے ہیں کہ زنا مراد ہے۔

(ب) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ عدت کے اندر عورت کو نکاح کا اشارہ دینا، یعنی میں تیرے بارے میں رغبت رکھتا ہوں، میں تیرے لیے حریص ہوں، میں پسند کرتا ہوں کہ تو مجھے بتائے جب تیری عدت ختم ہو جائے، آپ کی کیا رائے ہے، حضرت عطاء کہتے ہیں کہ وہ اشارہ کرے، ظاہر نہ کرے۔ وہ کہے: مجھے بھی ضرورت ہے، تو خوش ہو جا تو الحمد للہ خرچے والی ہے، وہ کہہ دیتی ہے میں نے سن لیا جو تو نے کہہ دیا، حضرت عطاء کہتے ہیں: اگر اس نے کسی مرد کو عدت کے اندر وعدہ دے دیا، پھر نکاح کر لیا تو دونوں میں تفریق نہ کی جائے گی۔ [حسن]

(۱۷۱) بَابُ لَا يَخْطُبُ الرَّجُلُ عَلَى خِطْبَةِ أُخِيهِ إِذَا رَضِيَ بِهِ الْمَخْطُوبَةُ أَوْ رَضِيَ

بِهِ أَبُو الْبَكْرِ حَتَّى يَأْذَنَ أَوْ يَتْرَكَ

کوئی شخص اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر پیغام نکاح نہ دے جب عورت رضامند ہو یا مرد رضامند ہو یا تو وہ چھوڑ دے یا اجازت دے تب سنگنی کا پیغام کسی دوسرے کے لیے دینا درست ہے

(۱۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلِيمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي ابْنُ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: لَا يَخْطُبُ أَحَدُكُمْ عَلَى خِطْبَةِ أُخِيهِ.

(۱۳۰۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی اپنے بھائی کی منگنی کے پیغام پر پیغام نہ بھیجے۔
 (۱۴۰۲۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ أَنَّهُ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بِذَلِكَ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ سَفِيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ حَرْمَلَةَ عَنِ ابْنِ وَهَبٍ.

[صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۳۰۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس طرح ہی روایت فرماتے ہیں۔

(۱۴۰۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلْبَمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي مَالِكُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: لَا يَخْطُبُ أَحَدُكُمْ عَلَيَّ خِطْبَةً أُخِيهِ وَلَا يَبِيعُ عَلَيَّ بَيْعَ أُخِيهِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَدْ زَادَ بَعْضُ الْمُحَدِّثِينَ: حَتَّى يَأْذَنَ أَوْ يَتْرَكَ. [صحیح]

(۱۳۱۳۱) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کہ آپ نے فرمایا: نہ تو کوئی اپنے بھائی کی منگنی کے پیغام پر پیغام دے اور نہ ہی کسی کی بیع پر بیع کرے اور بعض محدثین نے زیادہ کیا ہے کہ وہ اجازت دے یا چھوڑ دے۔

(۱۴۰۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمَلَانَ الصَّرَفِيُّ بِمَرَوْ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْقُضَيْلِ حَدَّثَنَا مَكِّيُّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ لَافِعًا يُحَدِّثُ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَقُولُ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يَبِيعَ بَعْضُكُمْ عَلَيَّ بَيْعَ بَعْضٍ وَلَا يَخْطُبُ الرَّجُلُ عَلَيَّ خِطْبَةَ أُخِيهِ حَتَّى يَتْرَكَ الْخَاطِبُ قَبْلَهُ أَوْ يَأْذَنَ لَهُ الْخَاطِبُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مَكِّيِّ بْنِ إِبْرَاهِيمَ.

[صحیح۔ بخاری ۲۱۳۹]

(۱۳۰۳۲) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا: تم میں سے کوئی دوسرے کی بیع پر بیع نہ کرے اور نہ ہی کسی کے منگنی کے پیغام پر پیغام دے، یہاں تک کہ پیغام دینے والا اس سے پہلے چھوڑ دے یا اس کو اجازت دے۔

(۱۴۰۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْأَمَوِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُقْرِئِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ

يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: لَا يَبِيعَنَّ أَحَدُكُمْ عَلَى بَيْعِ أَجْرِهِ وَلَا يَخْطُبُ عَلَى خِطْبَةِ أَجْرِهِ إِلَّا يَأْذِنُهُ. لَفْظُ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدٍ وَوَلِي رِوَايَةِ يَحْيَى: إِلَّا أَنْ يَأْذِنَ لَهُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ وَعَثْرِهِ عَنْ يَحْيَى. [صحيح- تقدم]

(۱۴۰۳۳) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی اپنے بھائی کی بیع پر بیع نہ کرے اور نہ ہی مکئی کے پیغام پر پیغام دے الا یہ کہ وہ اجازت دے اور بیچ کی روایت میں ہے کہ وہ اس کو اجازت دے۔

(۱۴۰۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: يَحْيَى بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ حَدَّثَنَا صَخْرُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: نَهَى النَّبِيُّ ﷺ أَنْ يَخْطُبَ الرَّجُلُ عَلَى خِطْبَةِ أَجْرِهِ حَتَّى يَرُدَّ أَوْ يَأْذِنَ لَهُ. [صحيح- تقدم بله]

(۱۴۰۳۴) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے منع فرمایا: کوئی اپنے بھائی کے مکئی کے پیغام پر پیغام نہ دے۔ یہاں تک کہ وہ چھوڑ دے یا اجازت دے دے۔

(۱۴۰۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا ابْنُ بِلْعَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ يَعْنِي ابْنَ رَبِيعَةَ عَنِ الْأَعْرَجِ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَأْتُرُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ: يَا كُفَّهِ وَالْفَنِّ فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ وَلَا تَحَسُّسُوا وَلَا تَجَسُّسُوا وَلَا تَبَاغُضُوا وَلَا تَدَابُرُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا وَلَا يَخْطُبَنَّ رَجُلٌ عَلَى خِطْبَةِ أَجْرِهِ حَتَّى يَنْكَحَ أَوْ يَتَرَكَ وَلَا يَجْمَعُ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتَيْهَا وَلَا بَيْنَهَا وَخَالَئِهَا وَلَا تَصُومُ امْرَأَةٌ وَرُؤُوسُهَا شَاهِدٌ إِلَّا يَأْذِنُهُ وَلَا تَأْذِنُ فِي بَيْتِهِ وَهِيَ شَاهِدٌ إِلَّا يَأْذِنُهُ فَمَا تَصَدَّقَتْ بِهِ مِمَّا يَكْسِبُ عَلَيْهَا فَإِنَّ لَهُ نِصْفَ أَجْرِهِ وَلَا تَسْأَلُ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ أُخْتِهَا لَسْتُمْ تَعْرِفُ إِنَاءَ صَاحِبَتِهَا وَلَسْتُمْ تَعْرِفُونَ مَا قُدِّرَ لَهَا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بَكْرٍ إِلَى قَوْلِهِ: حَتَّى يَنْكَحَ أَوْ يَتَرَكَ. [صحيح- مسلم ۲۵۶۳]

(۱۴۰۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تم گمان سے بچو؛ کیونکہ گمان جھوٹی بات ہے اور ٹوہ نہ لگاؤ، جاسوسی نہ کرو، ایک دوسرے سے بغض نہ رکھو اور قطع تعلقی نہ کرو۔ اے اللہ کے بندو! بھائی بھائی بن جاؤ تم میں سے کوئی اپنے بھائی کے مکئی کے پیغام پر پیغام نہ دے یا تو وہ نکاح کرے یا چھوڑ دے اور نہ ہی بیعتی اور پھوپھی کو جمع کیا جائے، نہ بھانجی اور خالہ کو ایک نکاح میں جمع کیا جائے اور کوئی عورت اپنے خاوند کے بغیر گھر میں آنے کی اجازت نہ دے۔ اگر وہ اپنے خاوند کی کمائی سے صدقہ کرتی ہے تو اس کو نصف اجر ہے اور کوئی عورت اپنی بہن کی طلاق کا سوال نہ کرے تاکہ نکاح کر کے اس کے حصے کا رزق حاصل کر سکے، لیکن جو اس کے مقدر میں ہے وہی ملے گا۔

(ب) یحییٰ بن کثیر نے اس قولِ حتیٰ ینکحہ او یترنکح بیان کیا ہے۔

(۱۱.۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي رَجُلٌ وَالْمَلِيكُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِمَاسَةَ الْمَهْرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ عُثْمَانَ بْنَ عَامِرٍ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: الْمُؤْمِنُ أَمْرُ الْمُؤْمِنِ فَلَا يَجْعَلُ لِمُؤْمِنٍ أَنْ يَتَنَاعَ عَلَى نَيْحِ أُخِيهِ حَتَّى يَلْدَرُ وَلَا يَخْطُبَ عَلَى خَطْبِيهِ حَتَّى يَلْدَرُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهَبٍ. [صحيح - مسلم ۱۴۱۴]

(۱۲۰۳۲) حضرت عقبہ بن عامر سمرقند پر فرما رہے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مومن مومن کا بھائی ہے تو کسی مومن کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے بھائی کی نیک پرکھ کرے، یہاں تک کہ وہ چھوڑ دے اور نہ ہی پیغام نکاح پر پیغام نکاح دے یہاں تک کہ وہ چھوڑ دے۔

(۱۱.۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي بَكْرُ بْنُ مَضَرَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ بَكْرِ بْنِ نَافِعٍ حَدَّثَهُ: أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَرَادَ أَنْ يَخْطُبَ بِنْتِ أَبِي جَهْلٍ وَكَانَ رَجُلٌ يَخْطُبُهَا قَاتِي الرَّجُلِ فَقَالَ: تَخْطُبُ ابْنَةَ أَبِي جَهْلٍ؟ قَالَ: نَعَمْ فَذَرْتُهَا فَقَالَ: قَدْ تَرَكْتَهَا وَلَا حَاجَةَ لَكَ بِهَا؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: ابْنِي أُرِيدُ أَنْ أُخْطِبَهَا قَالَ: اخْطُبْهَا رَأْسًا قَالَ: لَمْ أُخْطِبْهَا ثُمَّ بَدَأَ لَهَا فَرَكَّهَا. [ضعيف]

(۱۲۰۳۷) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے ابو جہل کی بیٹی کو پیغام نکاح دینے کا ارادہ کیا اور ایک شخص نے اس کو پیغام نکاح دیا ہوا تھا تو وہ شخص آیا، کہنے لگا: آپ ابو جہل کی بیٹی کو نکاح کا پیغام دینا چاہتے ہیں تو حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا: ہاں۔ اس نے کہا کہ میں نے چھوڑ دیا ہے تو پھر پوچھا: تو نے چھوڑ دیا، تجھے کوئی حاجت نہیں ہے؟ اس نے کہا: ہاں۔ فرمانے لگے: میں نکاح کا پیغام دینے کا ارادہ رکھتا ہوں۔ کہنے لگا کہ اب نکاح کا پیغام دینا درست ہے۔ کہتے ہیں: انہوں نے نکاح کا پیغام دیا، پھر جب اس کے لیے بات واضح ہو گئی تو چھوڑ دیا۔

(۱۷۲) (باب مَنْ أَبَاهُ الْخُطْبَةُ عَلَى خُطْبَةِ أُخِيهِ إِذَا لَمْ يُوْجَدْ مِنَ الْمَخْطُوبَةِ وَلَا

مِنْ أَبِي الْبِكْرِ رِضًا بِالْأَوَّلِ

منکھی پر منکھی جائز ہے جب لڑکی اور کنواری کا باپ پہلے کے لیے رضا مند نہ ہو

(۱۷.۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا

الرَّيْحُ بْنُ سَلِيمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَرِيدٍ تَوَلَّى الْأَسْوَدَ بْنِ سَفْيَانَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ لَهَا هِيَ عَلَيْهَا مِنْ طَلَاقِ زَوْجِهَا: فَإِذَا حَلَلْتَ فَادْنِي. قَالَتْ: فَلَمَّا حَلَلْتُ أَخْبَرْتُهُ أَنَّ مُعَاوِيَةَ وَأَبَا جَهْمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا خَطَبَانِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: أَمَّا مُعَاوِيَةُ فَصَلُّوكُمْ لَا مَالَ لَهُ وَأَمَّا أَبُو جَهْمٍ فَلَا يَصُحُّ عَصَاهُ عَنْ عَائِشَةَ ابْنِ كَبِيحٍ أَسَامَةَ. قَالَتْ: فَفَكَرِهْتُهُ فَقَالَ: ابْنِ كَبِيحٍ أَسَامَةَ. فَتَكَرَّهْتُ لِمَجْعَلِ اللَّهِ فِيهِ خَيْرًا وَأَخْطَبْتُ بِهِ.

زَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ. [ضعيف]

(۱۳۰۳۸) ابوسلمہ بن عبدالرحمن حضرت فاطمہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کو طلاق کی عدت میں فرمایا تھا کہ جب تو حلال ہو جائے تو مجھے اطلاع دینا۔ فرماتی ہیں: جب میں حلال ہوئی تو میں نے آپ کو خبر دی کہ مجھے معاویہ اور ابو جہم نے نکاح کا پیغام دیا ہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: معاویہ کنگال آدمی ہے اور ابو جہم اپنے کندھے سے لاشی نہیں رکھتا تو اسامہ بن زید سے نکاح کر لے، فرماتی ہیں: میں نے اس کو نہ پسند کیا، آپ نے فرمایا: اسامہ سے نکاح کر لو، میں نے نکاح کر لیا تو اللہ نے اس میں برکت ڈال دی، میں رشتہ کی جانے لگی۔

(۱۷۰۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ فُورِكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي الْجَهْمِ قَالَ: دَخَلْتُ أَنَا وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ فِي مَلِكِ آلِ الزُّبَيْرِ فَسَأَلْنَاهَا عَنِ الْمَطْلُوقَةِ لَوْلَا حُلُّ لَهَا نَفَقَةٌ؟ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي فَصْلِ طَلَاقِهَا إِلَيَّ أَنْ قَالَتْ: فَلَمَّا انْقَضَتْ عَائِشَةَ خَطْبَانِي أَبُو الْجَهْمِ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ وَمُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي سَفْيَانَ فَاتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ-. فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: أَمَّا أَبُو جَهْمٍ فَهُوَ رَجُلٌ شَدِيدٌ عَلَى النِّسَاءِ وَأَمَّا مُعَاوِيَةُ فَرَجُلٌ لَا مَالَ لَهُ. قَالَتْ: ثُمَّ خَطَبَانِي نَعْبِيُّ عَلَى أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ فَتَزَوَّجْتُهُ فَبَارَكَ اللَّهُ لِي فِي أَسَامَةَ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ.

(ت) زَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي الْجَهْمِ قَالَ فِيهِ: أَمَّا مُعَاوِيَةُ فَرَجُلٌ تَرِبَ لِمَالِهِ وَأَمَّا أَبُو جَهْمٍ فَرَجُلٌ ضَرَبَ ابْنُ النِّسَاءِ وَلَكِنْ أَسَامَةَ. [صحیح۔ تقدم قبله]

(۱۳۰۳۹) ابوبکر بن ابو الجہم فرماتے ہیں: میں اور ابوسلمہ بن عبدالرحمن بن عوف فاطمہ بنت قیس کے پاس آل زبیر کی حکومت میں آئے۔ ہم نے ان سے مطلقہ عیالہ کے خرچہ کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے ان کی طلاق والے قصہ کی حدیث کو ذکر کیا اور فرمایا جب میری عدت ختم ہوئی تو ابو جہم قریشی اور معاویہ بن ابی سفیان نے نکاح کا پیغام دیا، کہتی ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کے سامنے تذکرہ کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ابو جہم عورتوں پر سختی کرتا ہے اور معاویہ کے پاس مال نہیں ہے، پھر آپ نے مجھے اسامہ کے متعلق نکاح کا پیغام دیا، میں نے اس سے شادی کر لی تو اللہ نے اس نکاح میں برکت ڈال دی۔

(ب) ابو بکر بن ابی جمہ کہتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: معاویہ کے پاس مال نہیں ہے اور ابو جمہ عورتوں کو بہت زیادہ مارتا ہے لیکن اسامہ سے نکاح کر لو۔

(۱۷۳) بَابُ كَيْفِ الْخِطْبَةِ

نکاح کا پیغام کیسے دیا جائے

(۱۷۳-۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقَفِيهٖ وَابُو سَعِيدٍ بَنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ : مُحَمَّدٌ بَنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ بَنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ بَنَ حَفْصِ قَالَ : كَانَ ابْنُ عَمْرٍو إِذَا دُعِيَ إِلَى تَزْوِيجٍ قَالَ : لَا تَقْضُوا عَلَيْنَا النَّاسُ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ إِنَّ فَلَانًا عَطَبَ إِلَيْكُمْ فَلَانَةَ إِنْ أَنْكَحْتُمُوهُ فَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَإِنْ رَدَدْتُمُوهُ فَسُبْحَانَ اللَّهِ. [صبح]

(۱۳۰۴۰) ابو بکر بن حفص فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو جب نکاح کی طرف بلایا جاتا تو فرماتے۔ سب لوگ ہمارے پاس نہ آئیں، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اور درود سلام بوجھ پر کہ فلاں شخص نے تمہاری طرف فلاں عورت کے نکاح کا پیغام دیا ہے، اگر تم اس سے نکاح کر لو تو الحمد للہ، اگر تم واپس کر دو یعنی نکاح نہ کرو تو سبحان اللہ۔

جماع أبواب نكاح المشرك

مشرك کے نکاح کے ابواب

(۱۷۴) بَابُ مَنْ يُسَلِّمُ وَعِنْدَهُ أَكْثَرُ مِنْ أَرْبَعِ نِسْوَةٍ

کسی کے اسلام قبول کرتے وقت اس کے نکاح میں چار سے زیادہ بیویاں ہوں

(۱۷۴-۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ وَابُو زَكْرِيَّا : يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ : مُحَمَّدٌ بَنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا الثَّقَفِيُّ قَالَ الرَّبِيعُ أَحْسَبُهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَعْمَرٍ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ

إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ :
 أَسْلَمَ عَلِيَّانُ بْنُ سَلَمَةَ وَتَحْتَهُ عَشْرُ نِسْوَةٍ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ ﷺ - أَنْ يَخْتَارَ مِنْهُنَّ أَرْبَعًا وَيَتْرُكَ سَائِرَهُنَّ . لَفْظُ
 حَدِيثِ إِسْحَاقَ وَفِي رِوَايَةِ الشَّافِعِيِّ : أَنَّ عَلِيَّانَ بْنَ سَلَمَةَ التَّقْفِيُّ أَسْلَمَ وَعِنْدَهُ عَشْرُ نِسْوَةٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ
 ﷺ - : ائْتِسِكْ أَرْبَعًا وَقَارِقِ سَائِرَهُنَّ . [منكر- تقدم برقم ۱۳۸۴۵]

(۱۳۰۳۱) سالم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ جب غیلان بن سلمہ مسلمان ہوئے تو ان کے نکاح میں ۱۰ بیویاں تھیں، نبی ﷺ نے فرمایا: چار کا انتخاب کر کے باقی کو چھوڑ دو۔

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ کی روایت میں ہے کہ جب غیلان بن سلمہ ثقفی مسلمان ہوا تو اس کے نکاح میں دس عورتیں تھیں۔ نبی ﷺ نے فرمایا: چار کو روک لو اور باقی کو جدا کر دو۔

(۱۶، ۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا
 حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرِ السَّهْمِيُّ
 حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّ رَجُلًا كَانَ
 يَقَالُ لَهُ عَلِيَّانُ بْنُ سَلَمَةَ التَّقْفِيُّ كَانَ تَحْتَهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ عَشْرُ نِسْوَةٍ فَأَسْلَمَ وَأَسْلَمَ مَعَهُ لَأَمْرَهُ النَّبِيُّ
 ﷺ - أَنْ يَخْتَارَ مِنْهُنَّ أَرْبَعًا .

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ زُرَيْجٍ عَنْ مَعْمَرٍ وَهَوَالَاءُ الْأَرْبَعَةُ ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ابْنُ عَلِيٍّ
 وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عُنْدَ وَيَزِيدُ بْنُ زُرَيْجٍ مِنْ حِفَاطِ أَهْلِ الْبُصْرَةِ رَوَاهُ هَكَذَا مَوْصُولًا . [منكر- تقدم قبله]
 (۱۳۰۳۲) سالم بن عبد اللہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص کو غیلان بن سلمہ ثقفی کہا جاتا تھا، جب وہ مسلمان ہوا تو
 اس کے نکاح میں دس عورتیں تھیں، وہ بھی مسلمان ہو گئیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: ان میں سے چار کا انتخاب کر لو۔

(۱۶، ۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قَالَا أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مُصَوِّرٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا
 عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ
 أَبِيهِ : أَنَّ عَلِيَّانَ بْنَ سَلَمَةَ التَّقْفِيُّ أَسْلَمَ وَعِنْدَهُ عَشْرُ نِسْوَةٍ فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - أَنْ يَخْتَارَ مِنْهُنَّ أَرْبَعًا .
 وَهَكَذَا رَوَى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْمُخَارِبِيِّ وَعِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ مَعْمَرٍ وَهَوَالَاءُ الثَّلَاثَةُ كَوْثَرُونَ
 وَالْقُضَلُ بْنُ مُوسَى السَّيْلَانِيُّ وَهُوَ خَرَّاسَانِيُّ عَنْ مَعْمَرٍ هَكَذَا مَوْصُولًا . [صحيح]

(۱۳۰۳۳) سالم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ غیلان بن سلمہ ثقفی مسلمان ہوئے تو ان کے نکاح میں دس عورتیں تھیں، تو
 آپ ﷺ نے فرمایا: ان میں سے چار کا انتخاب کر لو۔

(۱۶، ۴۴) وَرَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ فَأَرْسَلَهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ الْعَدَلِيُّ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ عَنِ الزُّهْرِيِّ: أَنَّ غَيْلَانَ بْنَ سَلَمَةَ أَسْلَمَ وَعِنْدَهُ عَشْرُ نِسْوَةٍ فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يَخْتَارَ مِنْهُنَّ أَرْبَعًا. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحيح - تقدم قبله]

(۱۳۰۳۳) زہری فرماتے ہیں کہ غیلان بن سلمہ مسلمان ہوئے تو ان کے نکاح میں دس عورتیں تھیں، آپ ﷺ نے حکم دیا کہ ان میں سے چار کا انتخاب کر لو۔

(۱۱۰۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ: قَالَ لِيُجَلِّ مِنْ نَفْسِي أَسْلَمَ وَعِنْدَهُ عَشْرُ نِسْوَةٍ: أَمْسِكْ أَرْبَعًا وَقَارِقِي سَائِرَهُنَّ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [ضعيف]

(۱۳۰۳۵) ابن شہاب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ثقیف کا ایک شخص اسلام لایا تو اس کے نکاح میں دس عورتیں تھیں۔ آپ نے فرمایا: چار کو اپنے نکاح میں رکھو باقی سب کو جدا کر دو۔

(۱۱۰۵۶) وَرَوَاهُ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي سُوَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ: قَالَ لِيُغَيِّلَانَ بْنَ سَلَمَةَ حِينَ أَسْلَمَ وَتَحْتَهُ عَشْرُ نِسْوَةٍ: اخْتَرِ مِنْهُنَّ أَرْبَعًا وَقَارِقِي سَائِرَهُنَّ. أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ الْهَرَّازِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمَرَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي سُوَيْدٍ فَذَكَرَهُ. [ضعيف]

(۱۳۰۳۶) محمد بن ابی سویہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے غیلان بن سلمہ ثقفی سے فرمایا، جس وقت اس نے اسلام قبول کیا اور اس کے نکاح میں دس عورتیں تھیں کہ ان میں سے چار کو اختیار کر دو اور باقی کو جدا کر دو۔

(۱۱۰۵۷) وَرَوَاهُ عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ بَلَّغْنَا عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي سُوَيْدٍ قَالَ بَلَّغْنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ: قَالَ لِيُغَيِّلَانَ بْنَ سَلَمَةَ لَمَّا أَسْلَمَ وَتَحْتَهُ عَشْرُ نِسْوَةٍ: اخْتَرِ مِنْهُنَّ أَرْبَعًا وَطَلِّقِ سَائِرَهُنَّ. أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ وَاسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ أَخْبَرَنَا الْكَلْبِيُّ عَنْ عُقَيْلِ بْنِ خَالِدٍ فَذَكَرَهُ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ ابْنُ وَهْبٍ وَخَيْرَةُ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي سُوَيْدٍ. [ضعيف]

(۱۳۰۳۷) عثمان بن محمد بن ابی الاسود فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے غیلان بن سلمہ ثقفی سے فرمایا جب وہ مسلمان ہوا اور اس کے نکاح میں دس عورتیں تھیں کہ چار کا انتخاب کر دو باقی سب کو طلاق دو۔

(۱۱۰۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنُ هَانِئٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ مُسْلِمَ

بْنِ الْحُجَّاجِ يَقُولُ: أَهْلُ الْيَمَنِ اعْرَفَ بِحَدِيثِ مَعْمَرٍ مِنْ غَيْرِهِمْ لِأَنَّهُ حَدَّثَ بِهِذَا الْحَدِيثِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَلِيمٍ عَنْ أَبِيهِ بِالْبُصْرَةِ وَقَدْ تَفَرَّدَ بِرِوَايَتِهِ عَنْهُ الْبُصْرِيُّونَ فَإِنْ حَدَّثَ بِهِ بَقَّةٌ مِنْ غَيْرِ أَهْلِ الْبُصْرَةِ صَارَ الْحَدِيثُ حَدِيثًا وَإِلَّا فَلَا إِرْسَالَ أَوْلَى. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: قَدْ رُوِيَ عَنْ غَيْرِ أَهْلِ الْبُصْرَةِ عَنْ مَعْمَرٍ كَمَا ذَكَرْتُمْ مَوْصُولًا وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ وَقَدْ رَوَى مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ نَافِعٍ وَسَلِيمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا. (۱۳۰۳۸) ایضاً۔

(۱۴۰۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَارِثِ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ النَّسَائِيُّ بِبُصْرَ حَدَّثَنَا أَبُو بَرَيْدٍ: عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ الْجَرْمِيُّ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَنَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ نَاجِيَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَرَيْدٍ: عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا سَيْفُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْجَرْمِيُّ حَدَّثَنَا سَرَّارُ أَبُو عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ وَسَلِيمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ عِيْلَانَ بْنَ سَلَمَةَ الثَّقَفِيَّ اسْتَلَمَ وَعِنْدَهُ رِسْعٌ نِسْوَةٌ فَامْرَأَةٌ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يُخْتَارَ مِنْهُنَّ أَرْبَعًا. لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ نَاجِيَةَ وَفِي رِوَايَةِ النَّسَائِيِّ سَرَّارُ بْنُ مَجْشَرٍ وَقَالَ: إِنَّ عِيْلَانَ بْنَ سَلَمَةَ كَانَ عِنْدَهُ عَشْرُ نِسْوَةٍ فَاسْتَلَمَ وَأَسْلَمْنَ مَعَهُ زَادَ ابْنُ نَاجِيَةَ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ: فَلَمَّا كَانَ زَمَانَ عُمَرَ طَلَّقَ نِسَاءَهُ وَقَسَمَ مَالَهُ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: تَرْجِعْنَ فِي مَالِكَ وَفِي نِسَائِكَ أَوْ لَا رُجْعَانَ قَبْرِكَ كَمَا رَجِمَ قَبْرُ أَبِي دَعَالٍ. قَالَ أَبُو عَلِيٍّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَفَرَّدَ بِهِ سَرَّارُ بْنُ مَجْشَرٍ وَهُوَ بَصْرِيُّ بَقَّةٌ. [منكر۔ تقدم فریبا]

(۱۴۰۶۹) سالم حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ عیلان بن سلمہ ثقفی اسلام لایا تو اس کے نکاح میں ۹ عورتیں تھیں، نبی ﷺ نے فرمایا چار کا انتخاب کرلو۔

(ب) سرار بن مجشر فرماتے ہیں کہ عیلان بن سلمہ ثقفی نے اسلام قبول کیا تو اس کے نکاح میں دس عورتیں تھیں، جو اس کے ساتھ ہی مسلمان ہو گئی اور ابن ناجیہ نے اپنی روایت میں اضافہ کیا ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور میں اس نے طلاق دی اور ان کو مان تقسیم کیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تو اپنے مال اور عورتوں میں واپس پلٹ یا میں تیری قبر کو رجم کروں گا، جیسے ابورغال کی قبر کو رجم کیا گیا۔

(۱۴۰۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بَعْدَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرِّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْعَلَيْلِ حَدَّثَنَا الْوَالِدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ الزُّهْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: اسْتَلَمَ عِيْلَانَ بْنُ سَلَمَةَ وَتَحْتَهُ عَشْرُ نِسْوَةٍ فَامْرَأَةٌ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يُمَسِكَ أَرْبَعًا وَيُقَارِقَ سَائِرَهُنَّ قَالَ: وَأَسْلَمَ صَفْوَانُ بْنُ أُمَيَّةَ وَعِنْدَهُ ثَمَانِ نِسْوَةٍ فَامْرَأَةٌ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ۔

أَنْ يُمَسِّكَ أَرْبَعًا وَيُقَارِقَ سَائِرَهُنَّ. [ضعيف]

(۱۳۰۵۰) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ عیسان بن مسلمہ ثقفی نے اسلام قبول کیا تو اس کے نکاح میں دس عورتیں تھیں، رسول اللہ ﷺ نے چار روک کئے اور باقی کو چھوڑنے کا حکم فرمایا۔ راوی کہتے ہیں کہ صفوان بن امیہ مسلمان ہوا تو اس کے نکاح میں ۸ عورتیں تھیں، آپ ﷺ نے فرمایا: چار روک لے اور باقی کو جہاد کر دے۔

(۱۴۰۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى قَالَ هُثَيْمٌ وَأَخْبَرَنِي الْكَلْبِيُّ عَنْ حُمَيْضَةَ بْنِ الشَّمْرَدَلِ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ قَيْسٍ: أَنَّهُ أَسْلَمَ وَعِنْدَهُ لَمَّانٌ نِسْوَةٌ قَالَ ابْنُ أَبِي لَيْلَى فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ ﷺ أَنْ يَخْتَارَ مِنْهُنَّ أَرْبَعًا. وَقَالَ الْكَلْبِيُّ قَالَ الْحَارِثُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ أَسْلَمْتُ وَعِنْدِي لَمَّانٌ نِسْوَةٌ أَسْلَمْنَ مَعِي وَهَاجَرْنَ مَعِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: اخْتَرِي مِنْهُنَّ أَرْبَعًا. فَعَجَلْتُ أَقُولُ لَيْلَى أُرِيدُ إِمْسَاكَهَا أَقْبَلِي وَلَيْلَى أُرِيدُ فِرَاقَهَا أَذِيرِي قَالَ فَتَقَرَّرُ: أَنْشُدُكَ الرَّحِمَ أَنْشُدُكَ الْوَلَدَ.

قَالَ الْكَلْبِيُّ وَحَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ قَيْسٍ مِثْلَ ذَلِكَ. [ضعيف]

(۱۳۰۵۱) حمیضہ بن شمر دل فرماتے ہیں کہ حارث بن قیس جس وقت مسلمان ہوا تو اس کے نکاح میں ۸ عورتیں تھیں، ابن ابی لیلی کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے چار کے انتخاب کا حکم فرمایا، کلبی کہتے ہیں کہ حارث نے کہا کہ میں اور میری آٹھ بیویاں بھی مسلمان ہو گئیں اسے اللہ کے رسول! اور میرے ساتھ ہجرت بھی کی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ان میں سے چار کا انتخاب کر لو۔ کہتے ہیں: جس کو میں نے رکھنا تھا کہا: اقبلی، جس کو چھوڑنا ہوتا کہا: ادیری۔ کہتے ہیں کہ وہ مجھے رشتہ داری اور بچوں کی قسمیں دے رہی تھیں۔

(۱۴۰۵۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ أَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ يَمِينَةَ أَخْبَرَنَا هُثَيْمٌ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ حُمَيْضَةَ بْنِ الشَّمْرَدَلِ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ قَيْسٍ الْأَسَدِيِّ قَالَ: أَسْلَمْتُ وَعِنْدِي لَمَّانٌ نِسْوَةٌ لَقَدْ كَرِهْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ ﷺ. فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: اخْتَرِي مِنْهُنَّ أَرْبَعًا. قَالَ أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا بِهِ أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ بِهَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ قَيْسُ بْنُ الْحَارِثِ مَكَانَ الْحَارِثِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ هَذَا الصَّوَابُ يَعْنِي قَيْسُ بْنُ الْحَارِثِ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَاضِي الْكُوفِيُّ عَنْ عِيسَى بْنِ الْمُخْتَارِ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ حُمَيْضَةَ بْنِ الشَّمْرَدَلِ عَنِ قَيْسِ بْنِ الْحَارِثِ بِمَعْنَاهُ. [ضعيف]

(۱۳۰۵۲) حمیضہ بن شمر دل حضرت حارث بن قیس سے نقل فرماتے ہیں کہ حارث نے کہا: میں اور میری ۸ بیویوں نے اسلام قبول کیا تو میں نے رسول اللہ ﷺ کے سامنے تذکرہ کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ان میں سے چار کا انتخاب کر لو۔

(۱۴.۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَمْرِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ خَمِيرٍ وَابْنُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا مُبِيرَةَ عَنْ بَعْضِ وَكَلِدِ الْحَارِثِ بْنِ قَيْسِ بْنِ عَمِيرَةَ الْأَسَدِيِّ: أَنَّ الْحَارِثَ أَسْلَمَ وَعِنْدَهُ ثَمَانِ نِسْوَةٍ فَذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ لَهُ: اخْتَرِ مِنْهُنَّ أَرْبَعًا. وَرَوَاهُ مَعْلَى بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ مُبِيرَةَ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ قَيْسِ أَنَّ حَدَّثَنَا الْحَارِثَ بْنِ قَيْسِ أَسْلَمَ. وَرَوَاهُ مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ عَنْ مُبِيرَةَ عَنْ قَيْسِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ: أَسْلَمَ جَدِّي. وَهَذَا يُؤَكِّدُ رِوَايَةَ الْجُمْهُورِ عَنْ هُشَيْمٍ حَيْثُ قَالُوا الْحَارِثُ بْنُ قَيْسٍ. وَوُكِّدَ رِوَايَةَ ابْنِ أَبِي لَيْلَى وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۴.۵۳) حضرت مغیرہ حارث بن قیس بن عمیرہ اسدی کی اولاد سے نقل فرماتے ہیں کہ حارث نے اسلام قبول کیا تو اس کی ۸ بیویاں تھیں، اس نے نبی ﷺ کے سامنے تذکرہ کیا۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: ان میں سے چار کو اختیار کرو۔

(۱۴.۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مَعْلَى بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مُبِيرَةَ عَنْ قَيْسِ بْنِ الرَّبِيعِ قَالَ: أَسْلَمَ جَدِّي وَعِنْدَهُ ثَمَانِ نِسْوَةٍ فَذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ: اخْتَرِ مِنْهُنَّ أَرْبَعًا أَبْتَهَنَ نِسْتًا. [ضعيف]

(۱۴.۵۳) قیس بن ربیع فرماتے ہیں کہ میرا دادا مسلمان ہوا تو اس کی ۸ بیویاں تھیں۔ اس نے نبی ﷺ سے تذکرہ کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ان میں جو چار چاہو منتخب کرو۔

(۱۴.۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَلِيفُ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْخَلِيفُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ سَلَمٍ الْأَصْهَلِيُّ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ الْأَصْهَلِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ سَلِيمَانَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ التَّقْفِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: أَسْلَمْتُ وَتَحْتِي عَشْرُ نِسْوَةٍ أَرْبَعٌ مِنْهُنَّ مِنْ قُرَيْشٍ إِحْدَاهُنَّ بِنْتُ أَبِي سُفْيَانَ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: اخْتَرِ مِنْهُنَّ أَرْبَعًا وَخَلِّ سَائِرَهُنَّ. فَأَخْتَرْتُ مِنْهُنَّ أَرْبَعًا مِنْهُنَّ ابْنَةُ أَبِي سُفْيَانَ. [صحیح]

(۱۴.۵۵) محمد بن عبید اللہ ثقفی حضرت عروہ بن مسعود سے نقل فرماتے ہیں کہ میں مسلمان ہوا تو میرے نکاح میں ۱۰ عورتیں تھیں، ۴ قریشی تھیں، ان میں سے ایک ابوسفیان کی بیٹی تھی تو رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا: ان میں چار کا انتخاب کر لو اور باقی کو چھوڑ دو تو میں نے چار کو منتخب کر لیا، ان میں سے ابوسفیان کی بیٹی بھی تھی۔

(۱۴.۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهَةُ أَخْبَرَنَا أَبُو الشَّيْخِ الْأَصْهَلِيُّ حَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُهَلَّبِ حَدَّثَنَا آدَمُ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ.

(۱۶.۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْمُحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا بَعْضُ أَصْحَابِنَا عَنِ ابْنِ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ عَبْدِ الْمُجِيدِ بْنِ سَهْبِيلِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ عَوْفِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ نَوْفَلِ بْنِ مَعَاوِيَةَ قَالَ: أَسْلَمْتُ وَتَحَيَّيْتُ خَمْسَ سِنُونَ فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ ﷺ - فَقَالَ: فَارِقِي وَاحِدَةً وَأَمْسِكِي أَرْبَعًا. فَعَمَدْتُ إِلَى أَقْدَمِيهِنَّ عِنْدِي عَاقِرٍ مُنْذُ سِتِّينَ سَنَةً فَفَارَقْتُهُمَا. [ضميف]

(۱۳۰۵۷) عوف بن حارث حضرت نوفل بن معاویہ سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے اسلام قبول کیا تو میرے نکاح میں ۵ عورتیں تھیں تو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: ایک کو جدا کر دو، باقی چار رکھ لو تو میں نے ساٹھ سالہ باندھ عورت جو سب سے پہلے میرے پاس تھی اس کو جدا کر دیا۔

(۱۶.۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَوْجِبٍ (ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَارِثِ الْقُفَيْهِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ حَيَّانَ الْأَصْهَلَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُكْرَمِ بْنِ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ قَالَ ابْنُ حَيَّانَ وَحَدَّثَنَا الصَّرْفِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَوْجِبٍ (ج) قَالَ وَحَدَّثَنَا عَبْدَانُ حَدَّثَنَا بِنْدَارٌ وَخَلِيفَةُ قَالُوا حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ أَيُّوبَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي وَهْبِ الْجَيْشَانِيِّ عَنِ الصُّخَالِيِّ بْنِ فَيْرُوزَ بْنِ الدَّكَلِيمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَسْلَمْتُ وَتَحَيَّيْتُ أُخْتَانِ قَالَ: طَلَّقِي أَيْتَهُمَا شِئْتَ. وَرَوَاهُ أَبُو عِيْسَى التِّرْمِذِيُّ عَنْ بِنْدَارٍ عَنْ وَهْبِ بْنِ جَرِيرٍ وَقَالَ فِي التَّحْلِيثِ: اخْتَرْتِ أَيْتَهُمَا شِئْتَ. [حسن]

(۱۳۰۵۸) فیروز بن دلیلی اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں نے اسلام قبول کیا اور میرے نکاح میں دو عورتیں تھیں، آپ ﷺ نے فرمایا: ایک کو طلاق دے دو۔

(ب) سہب بن جریر کی حدیث ہے کہ ان میں سے جس کو چاہو، اختیار کر لو۔

(۱۶.۵۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْمُحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ هَمِيَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ أَبِي وَهْبِ الْجَيْشَانِيِّ عَنِ الصُّخَالِيِّ بْنِ فَيْرُوزَ الدَّكَلِيمِيِّ: أَنَّ أَبَاهُ أَسْلَمَ وَعِنْدَهُ امْرَأَتَانِ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ ﷺ - أَنْ يَخْتَارَ إِحْدَاهُمَا. [حسن]

(۱۳۰۵۹) غمال بن فیروز دلیلی فرماتے ہیں کہ ان کے والد نے اسلام قبول کیا تو ان کے نکاح میں دو عورتیں تھیں، آپ نے حکم دیا کہ وہ دونوں میں سے ایک کا انتخاب کر لے۔

(۱۶.۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي يَحْيَى عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي

وَهُبَّ الْجَيْشَانِي عَنْ أَبِي خِرَاشٍ عَنِ الذَّبَلِيِّ أَوْ عَنِ ابْنِ الذَّبَلِيِّ قَالَ: أَسْلَمْتُ وَكَحْبِي أُحْتَانٍ فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ ﷺ - فَأَمَرَنِي أَنْ أُمْسِكَ أَيْتَهُمَا شَيْئًا وَأَفَارِقَ الْأُخْرَى.

زَادَ إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي لَرُوقَةَ لِي إِسْنَادُهُ أَبَا خِرَاشٍ. وَإِسْحَاقُ لَا يُحْتَجُّ بِهِ وَرِوَايَةُ بَرِيدِ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَصَحُّ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [حسن۔ تقدم قبله بغير هذا الاسناد]

(۱۳۰۶۰) ابو خراش دیکھی یا ابن دیکھی سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے اسلام قبول کیا تو میرے نکاح میں دو بہنیں تھیں، جب میں نے نبی ﷺ سے پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ان میں سے جس کو چاہو رکھ لو جس کو چاہو چھوڑ دو۔

(۱۷۵) باب الزَّوْجَيْنِ الْوَكْتَبَيْنِ يَسْلِمُ أَحَدُهُمَا فَالْجَمَاعُ مَمْنُوعٌ حَتَّى يَسْلِمَ

الْمُتَخَلِّفُ مِنْهُمَا

جب میاں بیوی دونوں ہوں، توں کے پجاری ہوں پھر ایک مسلمان ہو جائے تو جماع ممنوع

ہے جب تک دوسرا بھی مسلمان نہ ہو

يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿لَا مَنَ حِلَّ لَهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّونَ لَهُنَّ﴾ وَقَوْلُهُ تَعَالَى ﴿وَلَا تُنكِحُوا بَعْضَ الْكُوفَرِ﴾
 اللہ کا فرمان ہے: ﴿لَا مَنَ حِلَّ لَهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّونَ لَهُنَّ﴾ [الصف ۱۰] ”نہ وہ عورتیں ان مردوں کے لیے حلال ہیں اور نہ وہ مردان عورتوں کے لیے حلال ہیں۔“ ﴿وَلَا تُنكِحُوا بَعْضَ الْكُوفَرِ﴾ ”اور تم کافرہ عورتوں سے نکاح مت کرو۔“
 (۱۶۰۶۱) وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِمْلَاءً حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بَكِيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ فِي قِصَّةِ خُرُوجِ أَبِي الْعَاصِ بْنِ الرَّبِيعِ وَهُوَ عَلَى بَيْتِهِ خَلْفَ زَيْنَبِ بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِلَى الْمَدِينَةِ قَالَ فَحَدَّثَنِي بَرِيدُ بْنُ رُوْمَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: صَرَخَتْ زَيْنَبُ أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي كُذِّبْتُ بِأَبِي الْعَاصِ بْنِ الرَّبِيعِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَيَّ أَنْ قَالَتْ: ثُمَّ انْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَدَخَلَ عَلَيَّ ابْنَتِي زَيْنَبُ فَقَالَتْ: أَيُّ بِنْتِ أَكْرَمِي مَنُوءَاهُ وَلَا يَخْلُصَنَّ إِلَيْكَ فَإِنَّكَ لَا تَحِلُّونَ لَهُ.

(۱۳۰۶۱) ابن اسحاق ابو العاص بن ربیع جو شرک کی حالت میں تھے۔ ان کا قصہ ذکر کرتے ہیں کہ ان کی بیوی رسول اللہ ﷺ کی بیٹی زینب مدینہ میں تھی، کہتے ہیں کہ بَرِید بن رومان عروہ سے اور وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت زینب نے آواز لگائی: اے لوگو! میں نے ابو العاص بن ربیع کو پناہ دی ہے، اس نے حدیث کو ذکر کیا ہے، پھر رسول اللہ ﷺ اپنی بیٹی زینب کے پاس آئے اور فرمایا: اے بیٹی! تو اس کو اچھا لکھا نہ دے، لیکن یہ تمہارے اوپر داخل نہ ہو؛ کیونکہ تو اس کے لیے حلالی

نہیں ہے۔ [ضعیف]

(۱۷۶) بَابُ مَنْ قَالَ لَا يَفْسِيخُ النِّكَاحَ بَيْنَهُمَا بِإِسْلَامِ أَحَدِهِمَا إِذَا كَانَتْ مَدْخُولًا
بِهَا حَتَّى تَنْقَضِيَ عِدَّتُهَا قَبْلَ إِسْلَامِ الْمُتَخَلِّفِ مِنْهُمَا

جو کہتا ہے کہ دونوں میں سے ایک کے اسلام قبول کرنے کی وجہ سے نکاح نہ ٹوٹے گا جب
عورت سے دخول ہو چکا ہو اور دوسرا بھی عدت گزرنے سے پہلے اسلام قبول کر لے
(جب میاں، بیوی دونوں جتوں کے پیچاری ہوں)

قَالَ عَطَاءٌ وَعُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ رَحِمَهُمَا اللَّهُ

(۱۷۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا جَمَاعَةٌ
مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ قُرَيْشٍ وَأَهْلِ الْمَغَازِي وَغَيْرِهِمْ عَنْ عَدَدٍ قَبْلَهُمْ: أَنَّ أَبَا سَلْيَانَ بْنَ حَرْبٍ أَسْلَمَ بِمَرَّةٍ
وَرَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ظَاهِرٌ عَلَيْهَا فَكَانَتْ بَطْهَرِيَّةً وَإِسْلَامُ أَهْلِهَا دَارَ إِسْلَامٍ وَأَمْرَأَةٌ هُنْدُ بِنْتُ عُتْبَةَ كَافِرَةٌ
بِمَكَّةَ وَمَكَّةَ يُؤْتَمِدُ دَارُ حَرْبٍ ثُمَّ قَدِمَ عَلَيْهَا يُدْعُوهَا إِلَى الْإِسْلَامِ فَأَخَذَتْ يَدَيْهِ وَقَالَتْ اتَّبِعُوا الشَّيْخَ
الصَّالِّ وَأَقَامَتْ أَيَّامًا قَبْلَ أَنْ تُسَلِّمَ ثُمَّ أَسْلَمَتْ وَبَاتِعَتِ النَّبِيَّ - ﷺ - فَشَتَا عَلَى النِّكَاحِ وَأَخْبَرَنَا أَنَّ رَسُولَ
اللَّهِ - ﷺ - دَخَلَ مَكَّةَ وَأَسْلَمَ أَكْثَرَ أَهْلِهَا وَصَارَتْ دَارَ إِسْلَامٍ وَأَسْلَمَتْ امْرَأَةٌ عَمْرِيَّةٌ بِنْتُ أَبِي جَهْلٍ
وَأَمْرَأَةٌ صَفْوَانُ بِنْتُ أُمِّيَّةَ وَهَرَبَتْ زَوْجَاهُمَا نَاجِيَةَ الْيَمَنِ مِنْ طَرِيقِ الْيَمَنِ كَافِرِينَ إِلَى بَلَدٍ كَفَرُوا ثُمَّ جَاءَ أ
فَأَسْلَمْنَا بَعْدَ مَدَّةٍ وَشَهِدَ صَفْوَانُ حَنْبَنَ كَافِرًا فَدَخَلَ دَارَ الْإِسْلَامِ بَعْدَ هَرَبِهِ مِنْهَا وَخَرَجَ مِنْهَا كَافِرًا
فَأَسْتَفْرَأَ عَلَى النِّكَاحِ وَكَانَ ذَلِكَ كَمَلَّةَ وَنَسَأَهُمْ مَدْخُولٍ بِهِمْ لَمْ تَنْقُضْ عِدَّتَهُمْ. [صحيح]

(۱۷۶۳) قریش کے اہل علم اور اہل مغازی فرماتے ہیں کہ ابوسفیان بن حرب نے اسلام قبول کیا اور رسول اللہ ﷺ نے ان
پر ظہر پالیا اور دارالسلام میں تھے اور ان کی بیوی ہند بنت عتبہ کہ یعنی دارالحرب میں تھی، پھر ابوسفیان بن حرب نے مکہ آ کر
اس کو اسلام کی دعوت دی، لیکن اس نے ابوسفیان کی واہمی بکڑی اور کہنے لگی: اس گمراہ بوڑھے کو قتل کر دو۔ پھر وہ کئی دن تک
اسلام نہ لائی، پھر وہ اسلام لائی اور نبی ﷺ کی بیعت کی تو آپ نے ابوسفیان اور ہند بنت عتبہ کو اس نکاح میں ثابت رکھا اور
ہمیں خبر دی گئی کہ رسول اللہ ﷺ مکہ میں داخل ہوئے تو بہت سارے لوگ مسلمان ہو گئے اور مکہ دارالسلام بن گیا، مگر وہ اور
صفوان کی بیویاں بھی اسلام لائیں اور ان کے شوہر یمن کی طرف کفر کی حالت میں بھاگ گئے، پھر ایک مدت کے بعد دونوں
مسلمان ہوئے اور صفوان حنین کے موقع پر کفر کی حالت میں حاضر ہوئے اور اپنے بھاگنے کے بعد دارالسلام میں داخل ہوئے

اور کفر کی حالت میں ہی گئے تھے، وہ اسی نکاح پر باقی رہے، ان تمام کی عورتیں مدخول بہاتھیں اور ان کی عدتیں ختم نہ ہوئی تھیں۔

(۱۶۰۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَسَنِ الْمُهَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ الْمُزَنِّي (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنِ قَنَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ نُجَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنَجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ بَلَغَهُ: أَنَّ نِسَاءَ كُنَّ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يُسَلِّمْنَ بِأَرْضِهِنَّ وَهُنَّ غَيْرُ مُهَاجِرَاتٍ وَأَزْوَاجِهِنَّ حِينَ أَسْلَمْنَ كَقَلَارٍ مِنْهُنَّ ابْنَةُ الْوَلِيدِ بْنِ الْعَيْبَرَةِ وَكَانَتْ تَحْتَ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ وَأَسْلَمَتْ يَوْمَ الْفَتْحِ وَهَرَبَ زَوْجُهَا صَفْوَانُ بْنُ أُمَيَّةَ مِنَ الْإِسْلَامِ فَبَعَثَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ابْنُ عَمْرٍو وَهَبُ بْنُ عَمْرٍو بِرِذَاءِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - أَمَانًا لَصَفْوَانَ وَدَعَاهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِلَى الْإِسْلَامِ وَأَنْ يَتَّخِذَ عَلَيْهِ فَإِنْ رَضِيَ أَمْرًا قَبْلَهُ وَإِلَّا سَبَّرَهُ شَهْرَيْنِ فَلَمَّا قَدِمَ صَفْوَانُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِرِذَائِهِ نَادَاهُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي تَسْبِيرِهِ ثُمَّ رَجِعَ فَلَمْ يَجْعَلْ وَخَرَجَ صَفْوَانُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَهُوَ كَافِرٌ وَشَهِدَ حُنَيْنًا وَالطَّائِفَ وَهُوَ كَافِرٌ وَأَمْرَأَتُهُ مُسْلِمَةٌ فَلَمَّ يَقْرَأُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَمْرَائِهِ حَتَّى أَسْلَمَ صَفْوَانُ وَاسْتَقَرَّتْ عِنْدَهُ أَمْرَأَتُهُ بِلَيْكِ النَّكَاحِ. قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: وَكَانَ بَيْنَ إِسْلَامِ صَفْوَانَ وَإِسْلَامِ أَمْرَأَتِهِ نَحْوَ مِنْ شَهْرٍ. [ضعيف]

(۱۳۰۶۳) ابن شہاب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے دور میں عورتیں بغیر ہجرت کیے اپنے علاقے میں مسلمان ہو گئیں اور ان کے خاوند اس وقت غیر مسلم تھے جیسے ولید بن مغیرہ کی بیٹی جو صفوان بن امیہ کے نکاح میں تھی، یہ مکہ فتح کے دن اسلام لائی اور صفوان بن امیہ اسلام سے بھاگ گئے تو رسول اللہ ﷺ نے اس کے چچا کے بیٹے وہب بن عمیر کو اپنی چادر بطور امان کی علامت دے کر بھیجا اور رسول اللہ ﷺ نے جب صفوان بن امیہ رسول اللہ ﷺ کی چادر لے کر آئے اور آواز دی، اس نے حدیث ذکر کی۔ یعنی اس کا چلنا پھرنا اور واپس آنا کہ صفوان بن امیہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حنین و طائف میں کفر کی حالت میں گیا اور اس کی بیوی مسلمان تھی تو رسول اللہ ﷺ نے میاں، بیوی کے درمیان تفریق نہیں ڈالی، پھر صفوان مسلمان ہو گئے تو ان کی بیوی اس نکاح میں باقی رہی، ابن شہاب کہتے ہیں کہ صفوان اور اس کی بیوی کے اسلام میں تقریباً ایک ماہ کا فاصلہ ہے۔

(۱۶۰۶۴) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: أَنَّ أُمَّ حَكِيمٍ بِنْتَ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ وَكَانَتْ تَحْتَ عِكْرَمَةَ بْنِ أَبِي جَهْلٍ أَسْلَمَتْ يَوْمَ الْفَتْحِ بِمَكَّةَ وَهَرَبَ زَوْجُهَا عِكْرَمَةُ بْنُ أَبِي جَهْلٍ مِنَ الْإِسْلَامِ حَتَّى قَدِمَ الْيَمَنَ فَأَرْتَحَلَتْ أُمَّ حَكِيمٍ حَتَّى قَدِمَتْ عَلَيْهِ بِالْيَمَنِ وَدَعَتْهُ إِلَى الْإِسْلَامِ فَأَسْلَمَ وَقَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - عَامَ الْفَتْحِ فَلَمَّا رَأَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - وَتَبَّ إِلَيْهِ فَرَحًا وَمَا عَلَيْهِ رِذَاءٌ حَتَّى بَايَعَهُ فَلَبَّأْنَا عَلَى لِحَاجِهِمَا ذَلِكَ. [ضعيف]

(۱۳۰۶۳) ابن شہاب فرماتے ہیں کہ ام حکیم بنت حارث بن ہشام مکہ میں تھی، انہوں نے فتح مکہ کے

موقع پر اسلام قبول کیا اور ان کے خاندان میں کی طرف بھاگ گئے تو ام حکیم نے یمن جا کر اس کو اسلام کی دعوت دی تو وہ مسلمان ہو گیا، جب وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس عام الفتح کے موقع پر آئے تو رسول اللہ ﷺ اس کو خوشی سے ملے۔ آپ پر چادر بھی نہ تھی تو آپ ﷺ نے ان دونوں (میاں، بیوی) کو اسی نکاح میں باقی رکھا۔

(۱۴۰۶۵) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ: لَمْ يَلْغِيَنَّ أَنَّ امْرَأَةً هَاجَرَتْ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَرَوْجَهَا كَافِرٌ مُقِيمٌ بِدَارِ الْكُفْرِ إِلَّا فَرَّقَتْ هَجْرَتَهَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ رَوْجِهَا إِلَّا أَنْ يَقْدَمَ رَوْجُهَا مَهَاجِرًا قَبْلَ أَنْ تَنْقَضِيَ عِدَّتُهَا وَأَنَّ لَمْ يَلْغِيَنَّ أَنَّ امْرَأَةً فُرِّقَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ رَوْجِهَا إِذَا قَدِمَ رَهِيَ لِي عِدَّتِهَا. [ضعيف]

(۱۴۰۶۵) ابن شہاب فرماتے ہیں کہ مجھے یہ خبر نہیں ملی کہ جس عورت نے بھی اللہ اور رسول کی طرف ہجرت کی اور اس کا خاوند دارالکفر میں مقیم رہا تو اس کی ہجرت میاں سے جدا کر دی گئی، لیکن اگر عدت کے ختم ہونے سے پہلے خاوند ہجرت کر کے آجائے تو جدائی نہ ہوگی اور میں یہ اطلاع نہیں ملی کہ جب خاوند عدت کے اندر آ گیا تو پھر میاں، بیوی کے درمیان جدائی والی آئی ہو۔

(۱۴۰۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّسَوِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَاسِكٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ وَقَالَ عَطَاءٌ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ الْمُشْرِكُونَ عَلَى مَنَازِلَتَيْنِ مِنَ النَّبِيِّ ﷺ - وَالْمُؤْمِنِينَ كَانَ مُشْرِكِي أَهْلِ حَرْبٍ يَقَاتِلُهُمْ وَيَقَاتِلُونَهُ وَمُشْرِكِي أَهْلِ عَهْدٍ لَا يَقَاتِلُهُمْ وَلَا يَقَاتِلُونَهُ فَكَانَ إِذَا هَاجَرَتْ امْرَأَةٌ مِنَ الْحَرْبِ لَمْ تُخْطَبْ حَتَّى تَحِيضَ وَتَطْهُرَ فَإِذَا تَطَهَّرَتْ حَلَّ لَهَا النِّكَاحُ فَإِنْ هَاجَرَ رَوْجُهَا قَبْلَ أَنْ تَنْكِحَ رَدَّتْ إِلَيْهِ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْصِجِ هَكَذَا. وَفِي هَذَا دَلَالَةٌ عَلَى أَنَّ الدَّارَ لَمْ تَكُنْ تَفْرُقُ بَيْنَهُمَا.

[صحیح۔ بخاری ۵۲۸۷]

(۱۴۰۶۶) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی اور مومنوں کے لیے مشرکین کی دو قسمیں تھیں: ① ایک تو وہ مشرک جو مسلمانوں سے لڑائی کرتے اور مسلمان ان کے خلاف جہاد کرتے۔ ② دوسرے وہ مشرک جن سے معاہدہ تھا، نہ وہ مسلمانوں کے خلاف لڑتے اور نہ ہی مسلمان ان کے خلاف لڑتے۔ جب حربی مشرک کی عورتوں میں سے کوئی ہجرت کر کے آئے تو ایک حیض کے بعد طہر میں اس سے نکاح کیا جاسکتا ہے۔ اگر اس کا خاوند نکاح سے پہلے ہجرت کر کے آجائے تو اس کی طرف لوٹا دی جائے گی۔ اس حدیث میں دلالت ہے کہ دارتفریق کا باعث نہیں ہے۔

(۱۴۰۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْمُهْرَلِيُّ الْمُزَنِّيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْبَعْدَاوِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مَكْرَمٍ الْبَرَّازُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - رَدَّ ابْنَتَهُ عَلِيَّ أَبِي الْفَاصِ بَعْدَ سَتَيْنِ يَدِجَاهِهَا الْأَوَّلِ. رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنِ يَزِيدَ. [حسن۔ الترمذی ۱۱۴۳]

(۱۳۰۶۷) مکرّم حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی بیٹی زینب کو ابی العاص کے پہلے نکاح میں دو سال کے بعد لوٹا دیا۔

(۱۶۰۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو وَأَبُو نَصْرِ: مَنصُورُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْمَفْسَّرُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعِيَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ اللَّدْمَشَقِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ

(ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعِيَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بَكْرِ عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ فَحَدَّثَنِي دَاوُدُ بْنُ الْحُصَيْنِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: رَدَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ زَيْنَبَ ابْنَتَهُ عَلَى أَبِي الْعَاصِ بْنِ الرَّبِيعِ عَلَى النِّكَاحِ الْأَوَّلِ بَعْدَ سِتِّ بَرِّينَ. لَفْظٌ حَدِيثِ أَحْمَدَ بْنِ خَالِدٍ وَفِي رِوَايَةِ يُونُسَ بِالنِّكَاحِ الْأَوَّلِ لَمْ يُحَدِّثْ شَيْئًا بَعْدَ سِتِّ بَرِّينَ. وَرَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ مِنْ حَدِيثِ سَلَمَةَ بْنِ الْقُضَيْلِ وَعَبْرَهُ عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ. وَهَذَا لِأَنَّهُ يَسْلَمُهَا ثُمَّ يَهْرَبُهَا إِلَى الْمَدِينَةِ وَمَيْتَاعِ أَبِي الْعَاصِ مِنَ الْإِسْلَامِ لَمْ يَتَوَلَّفَ نِكَاحُهَا عَلَى انْقِضَاءِ الْعِدَّةِ حَتَّى نَزَلَتْ آيَةُ تَحْرِيمِ الْمُسْلِمَاتِ عَلَى الْمُشْرِكِينَ بَعْدَ صَلَاحِ الْحُدُوثِ ثُمَّ بَعْدَ نَزُولِهَا تَوَلَّفَ نِكَاحُهَا عَلَى انْقِضَاءِ عِدَّتِهَا فَلَمْ تَلْبَسْ إِلَّا بَيْسِرًا حَتَّى أَخَذَ أَبُو بَصِيرٍ وَغَيْرُهُ أَبَا الْعَاصِ أَسِيرًا وَبَعَثَ بِهِ إِلَى الْمَدِينَةِ فَأَجَارَتْهُ زَيْنَبُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا ثُمَّ رَجَعَ إِلَى مَكَّةَ وَرَدَّ مَا كَانَ عِنْدَهُ مِنَ الْوَدَاعِ وَأُظْهِرَ إِسْلَامَهُ لَلَّهْمُ يَكُنُّ بَيْنَ تَوَلَّفِ نِكَاحِهَا عَلَى انْقِضَاءِ الْعِدَّةِ وَبَيْنَ إِسْلَامِهِ إِلَّا الْبَيْسِرَ. [ضعيف]

(۱۳۰۶۸) مکرّم حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی بیٹی زینب کو ابی العاص کے پہلے نکاح میں ۶ برس کے بعد لوٹا دیا۔ یونس کی روایت میں پہلے نکاح میں ۶ برس کے بعد کوئی نیا کام نہیں ہوا۔ ابن اسحاق کہتے ہیں کہ زینب کا اسلام اور مدینہ کی طرف آنا، لیکن ابوالعاص کا اسلام سے رک جانا، عدت کے ختم ہونے پر موقوف نہ تھا۔ لیکن جب صلح حدیبیہ کے بعد یہ آیت نازل ہوئی کہ مسلمان عورتیں مشرکوں پر حرام ہیں، اس آیت کے نزول کے بعد عدت کے ختم ہونے پر نکاح کو موقوف رکھا گیا، تھوڑی مدت ہی گزری تھی کہ ابو بصیر وغیرہ نے ابوالعاص کو قیدی بنا کر مدینہ روانہ کر دیا تو حضرت زینب نے پناہ سے دی۔ پھر انہوں نے مکہ لوٹ کر تمام امانتیں واپس کرنے کے بعد اسلام کا اظہار کر دیا تو ان کے نکاح کو عدت کے ختم ہونے اور اسلام لانے پر موقوف نہ رکھا گیا۔

(۱۶۰۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الْأَصْبَهَانِيُّ الْقَبِيهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى الْمُؤَدَّبِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حَوْشَمَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ رَدَّ ابْنَتَهُ إِلَى أَبِي الْعَاصِ بِمَهْرٍ جَدِيدٍ وَنِكَاحٍ جَدِيدٍ. [متكر]

(۱۳۰۶۹) حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اپنی بیٹی زینب کو نئے حق مہر اور نئے نکاح کے ساتھ واپس کیا۔

(۱۶۰۷۰) وَأُخْبِرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الدَّارِ قَطِيبِيُّ الْحَافِظُ: هَذَا لَا يُبْتَدَأُ وَحَاجَّاجٌ لَا يُحْتَجُّ بِهِ وَالصَّوَابُ حَدِيثُ أَبِي عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَبَلَغَنِي عَنْ أَبِي عَيْسَى التِّرْمِذِيِّ أَنَّهُ قَالَ سَأَلْتُ عَنْهُ الْبَخَارِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فَقَالَ حَدِيثُ أَبِي عَبَّاسٍ أَصَحُّ فِي هَذَا الْبَابِ مِنْ حَدِيثِ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ وَحَدَّثَنِي أَبُو عَيْبِدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانِ أَنَّ حَاجَّاجًا لَمْ يَسْمَعْهُ مِنْ عَمْرٍو وَأَنَّ مِنْ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ عَيْبِدٍ اللَّهُ الْعُرْزِيُّ عَنْ عَمْرٍو. فَهَذَا وَجْهٌ لَا يَغْبَأُ بِهِ أَحَدٌ يَدْرِي مَا الْحَدِيثُ.

(۱۳۰۷۰) خالی

(۱۶۰۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَيْبِدٍ اللَّهُ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبَّاسٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَعْبُودِيُّ بِسَرِّهِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا عَيْبِدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ يَسَّادٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أَسْلَمَتْ امْرَأَةٌ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ ﷺ - فَتَزَوَّجَتْ لِنَجَاءٍ زَوْجَهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَقَالَ: إِنِّي قَدْ أَسْلَمْتُ مَعَهَا وَعَلِمْتُ بِإِسْلَامِ مَعَهَا فَتَزَوَّجَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - مِنْ زَوْجِهَا الْأَخْرَجِ وَزَكَهَا إِلَى زَوْجِهَا الْأَوَّلِ. [ضعيف]

(۱۳۰۷۱) عکرمہ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے دور میں ایک عورت نے اسلام قبول کرنے کے بعد شادی کر لی، اس عورت کا خاوند آیا کہ اے اللہ کے رسول! میں بھی ان کے ساتھ اسلام لایا تھا، یہ میرے اسلام لانے کو جاتی بھی ہے تو رسول اللہ ﷺ نے دوسرے سے لے کر پہلے خاوند کو واپس کر دی۔

(۱۶۰۷۲) وَحَدَّثَنَا الشَّيْخُ الْإِمَامُ أَبُو الطَّيِّبِ: سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلِيٍّ الدَّقَّاقُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعِيدِ الْعَبْدِيِّ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ النَّضَلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ لَمْ يَكْرَهُ يَنْحَوِهِ.

(۱۳۰۷۲) خالی۔

(۱۶۰۷۳) وَأُخْبِرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ فُورِكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مَعَاذٍ النَّضَلِيُّ عَنْ يَسَّادٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ عَمَّةَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ أَسْلَمَتْ وَهَاجَرَتْ وَتَزَوَّجَتْ وَقَدْ كَانَ زَوْجُهَا أَسْلَمَ فَلَهَا قَرَدَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِلَى زَوْجِهَا الْأَوَّلِ.

[ضعيف - تقدم قبله]

(۱۳۰۷۳) عکرمہ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ عبد اللہ بن حارث کی بیوی بھی نے اسلام لانے کے بعد

ہجرت کر کے شادی کر لی۔ اس کا خاوند اس سے پہلے اسلام قبول کر چکا تھا تو رسول اللہ ﷺ نے پہلے خاوند کی طرف واپس کر دیا۔

(۱۷۷) بَابُ الرَّجُلِ يُسَلِّمُ وَتَحْتَهُ نَصْرَانِيَّةٌ

جو شخص مسلمان ہو اور اس کے نکاح میں عیسائی عورت ہو

(۱۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْمُحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّصْرِ الْقَيْبِيُّ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ الْحَكِيمِ: أَنَّ هَانَاءَ بْنَ قَبِيصَةَ قَدِيمَ الْمَدِينَةِ قَتَلَ عَلِيَّ ابْنَ عَوْفٍ وَتَحْتَهُ أَرْبَعُ نِسْوَةٍ نَصْرَانِيَّاتٍ فَأَسْلَمَ وَأَقْرَبَهُنَّ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَعَهُ. قَالَ شُعْبَةُ: وَسَأَلْتُ عَنْهُ بَعْضُ بَنِي كَسْبَانَ فَقَالَ: قَدْ اِخْتَلَفَ عَلَيْنَا فِيهِ. [صحيح - إعرافه ابن الجعد ۲۹۴]

(۱۳۰۷۳) ہانی بن قبیصہ جب مدینہ آئے اور ابن عوف کے پاس ٹھہرے، ان کے نکاح میں ۴ عیسائی عورتیں تھیں، وہ اسلام لائے تو ان کے نکاح میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان عورتوں کو برقرار رکھا۔ شہجہ کہتے ہیں کہ میں نے بعض بنو شیمان سے سوال کیا تو وہ کہنے لگے کہ اس میں اختلاف کیا گیا ہے۔

(۱۷۸) بَابُ نِكَاحِ أَهْلِ الشِّرْكِ وَطَلَّاقِهِمْ

مشرک سے نکاح اور ان کی طلاق کا بیان

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: إِذَا أَتَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نِكَاحَ الشِّرْكِ وَأَقْرَأَهُ عَلَيْهِ فِي الْإِسْلَامِ لَمْ يَجْزِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ إِلَّا أَنْ يُثَبِّتَ طَلَاقُ الشِّرْكِ.

امام شافعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حالتِ شرک کے نکاح کو اسلام میں باقی رکھا..... یہ اب جائز نہیں مگر یہ کہ شرک کی طلاق کو بھی ثابت رکھا جائے۔

(۱۷۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَبَسَةَ بْنُ عَمَلَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَرِيذَةَ قَالَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ بْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ أَخْبَرَتْهُ: أَنَّ النِّكَاحَ كَانَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ عَلَى أَرْبَعَةِ أَنْحَاءٍ فَبِنِكَاحٍ مِنْهَا يَنْكَحُ النَّاسُ الْيَوْمَ يَخْطُبُ الرَّجُلُ إِلَى الرَّجُلِ وَرَيْثَهُ قَبْضُهَا ثُمَّ يَنْكِحُهَا. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ كَمَا مَطَّيْ أَوْخَرَجَهُ الْبَخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ. وَاصْحَحَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ بِأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ رَجَمَ يَهُودِيَيْنِ زَنِيَا فَجَعَلَ نِكَاحَهُمَا يُحْصِنُهُمَا فَكَيْفَ يَذْهَبُ عَلَيْنَا أَنْ يَكُونَ لَا يَحِلُّهَا وَهُوَ يُحْصِنُهَا. [صحيح - بخاری ۵۱۲۷]

(۱۳۰۷۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جاہلیت کے نکاح چار طرح سے ہوتے تھے: ① ان میں سے ایک تو یہ ہے کہ کوئی

فصل کسی عورت کے ولی کو نکاح کا پیغام دیتا ہے، پھر وہ حق مہر ادا کر کے نکاح کر لیتا ہے۔

امام شافعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے یہودی زانی جوڑے کو رجم کیا، ان کے بعد ان کی شادی کر دی تو جب وہ پاک و پاکہ من ہو تب شادی کیوں جائز نہیں ہے۔

(۱۴۷۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ : حَامِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقَاءُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا الْمَدِينِيُّ عَنْ أَبِي الْحُوَيْرِثِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : مَا وَلَّيْتِي مِنْ سِفَاحِ أَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ شَيْءٌ مَا وَلَّيْتِي إِلَّا نِكَاحٌ نِكَاحِ الْإِسْلَامِ . [حسن لغیرہ]

(۱۳۰۷۲) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جاہلیت کے زنا سے مجھے اتنے بچے میر نہیں آئے جتنے بچے نکاح سے حاصل ہوئے ہیں، جیسے اسلام کا نکاح ہے۔

(۱۴۷۷) أَخْبَرَنَا الشَّرِيفُ أَبُو الْفَتْحِ الْعَمْرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ فِرَاسٍ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْبُصْرِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُعْزَرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿لَقَدْ جَاءَكَ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ﴾ قَالَ : لَمْ يُعِصْ شَيْءٌ مِنْ وَلَائَةِ الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ وَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ : عَرَجْتُ مِنْ نِكَاحٍ غَيْرِ سِفَاحٍ . [حسن لغیرہ]

(۱۳۰۷۷) جعفر بن محمد اپنے والد سے اللہ تعالیٰ کی اس فرمان: ﴿لَقَدْ جَاءَكَ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ﴾ [النورہ ۱۲۸] ”تمہارے پاس تمہارے ہی نفسوں سے رسول آئے ان پر شاق ہے کہ تم مشقت میں پڑو، تم پر بہت زیادہ حریص ہیں۔“ کہتے ہیں کہ جاہلیت کی پیدائش سے کوئی چیز حاصل نہیں ہوئی اور نبی ﷺ نے فرمایا کہ میری پیدائش نکاح سے ہوئی زنا سے نہیں۔

(۱۴۷۸) قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَأَبَوَاهُ كَانَا مُشْرِكِينَ يَذَلِّلُ مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ مَوْسَى حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مَوْسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ (ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ نَابِثٍ عَنْ أَنَسٍ : أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيْنَ أَبِي؟ قَالَ فِي النَّارِ. قَالَ: فَلَمَّا قَفَا دَعَاهُ فَقَالَ: إِنَّ أَبِي رَأَيْتُكَ فِي النَّارِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ.

[صحیح - مسلم ۲۰۲]

(۱۳۰۷۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے کہا: اے اللہ کے رسول! میرا باپ کہاں ہے؟ فرمایا: آگ میں، جب وہ جانے لگا تو آپ ﷺ نے فرمایا: میرا اور میرا باپ جہنم میں ہیں۔“

(۱۴۷۹) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ السَّيَّارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُؤَجَّجِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ

أَيُّوبَ حَدَّثَنَا مَرْوَانَ بْنَ مُعَاوِيَةَ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيَادٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانَ بْنَ مُعَاوِيَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: اسْتَأْذَنْتُ رَبِّي فِي أَنْ اسْتَفْغِرَ لَأُمَّي قَلَمٌ يَأْذُنُ لِي وَاسْتَأْذَنْتَهُ لِي أَنْ أُرْوَرَ قَبْرَهَا فَأَذِنَ لِي. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ وَمُحَمَّدِ بْنِ عِيَادٍ. [صحيح- مسلم ۹۷۶]

(۱۳۰۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے اپنی والدہ کی بخشش کے لیے دعا کی اجازت طلب کی، لیکن اجازت نہ ملی، پھر قبر کی زیارت کی اجازت دے دی گئی۔

جماع أبواب إتيان المرأة

عورت کے پاس آنے کا بیان

(۱۷۹) باب إتيان الحائض

حائضہ عورت کے پاس آنے کا بیان

قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿فَاعْتَرَلُوا النِّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ وَلَا تَقْرُبُوهُنَّ حَتَّى يَطْهُرْنَ﴾

اللہ کا فرمان ہے: ﴿فَاعْتَرَلُوا النِّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ وَلَا تَقْرُبُوهُنَّ حَتَّى يَطْهُرْنَ﴾ [البقرة ۲۲۲] "حالت حیض میں عورتوں سے جدا رہو اور پاکی تک ان کے قریب نہ جاؤ۔"

(۱۷۰۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلِيمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أُرْسِلَ إِلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا هَلْ يَبَاشِرُ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ؟ فَقَالَتْ: لَيْسَ لَكَ إِزَارُهَا عَلَيَّ أَسْفَلَهَا ثُمَّ يَبَاشِرُهَا إِنْ شَاءَ. هَذَا مَوْثُوقٌ وَقَدْ رَوَى مُرْسَلًا وَمَوْصُولًا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. [صحيح]

(۱۳۰۸۰) نافع حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے مجھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس بھیجا کہ کیا مرد اپنی عورت سے حالت حیض میں مباشرت کر سکتا ہے، فرماتی ہیں کہ وہ اپنا نکتوت نچلے حصہ پر کس لے۔ پھر وہ اس سے مباشرت کر

سکتا ہے اگر چاہے۔

(۱۶۰۸۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو نَصْرٍ بْنُ قَتَادَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ نُجَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ: أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ: مَا يَجْعَلُ لِي مِنْ امْرَأَتِي وَهِيَ حَائِضٌ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لِنَسْأَلُ عَلَيْهَا إِزَارَهَا ثُمَّ شَانِكَ بِأَعْلَاهَا. هَذَا مُرْسَلٌ. [صحيح لغيره]

(۱۳۰۸۱) زید بن اسلم فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: جب میری بیوی حائضہ ہو تو میرے لیے اس سے کیا حلال ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ اپنے نچلے حصہ پر مضبوطی سے لنگوٹ باندھ لے پھر اوپر والے حصہ سے تیری جو حالت ہو۔

(۱۶۰۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ سُئِلَ مَا يَجْعَلُ لِلرَّجُلِ مِنَ الْمَرْأَةِ يُعْنَى الْخَائِضَ قَالَ: مَا فَوْقَ الْإِزَارِ. هَذَا مَوْصُولٌ. وَقَدْ رَوَيْنَا فِي كِتَابِ الطَّهَارَةِ فِيهِ طَرِيقَيْنِ آخَرَيْنِ وَهُمَا يُؤَكِّدَانِ هَذِهِ الرَّوَايَةَ. [صحيح]

(۱۳۰۸۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا گیا کہ جب عورت حائضہ ہو تو مرد کے لیے کیا جائز ہے؟ فرمایا: جو لنگوٹ سے اوپر ہو۔

(۱۶۰۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ الْإِبَادِيُّ الْمَالِكِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ بْنِ خَلَّادٍ النَّوْصِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْوَمٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي شَرِيكَ أَخْبَرَنِي عَطَاءُ بْنُ يَسَارَ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ- أَنَّهَا قَالَتْ: كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ- فِي لِعَافٍ وَاحِدٍ فَأَسْأَلْتُ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ-: مَا شَانِكَ؟ فَقُلْتُ: جِئْتُ قَالَ: شَانِي عَلَيْكَ إِزَارُكَ ثُمَّ ادْخُلِي.

[صحيح - تقدم قبله]

(۱۳۰۸۳) عطاء بن یسار حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ نبی ﷺ کے ساتھ ایک لہاف میں تھی، میں چپکے سے نکل گئی تو نبی ﷺ نے پوچھا: تیری کیا حالت ہے؟ میں نے کہا: میں حیض والی ہو گئی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنی ازار باندھ لو، پھر داخل ہو جاؤ۔

(۱۶۰۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي طَاهِرٍ الدَّقَّاظِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنُ أَيُّوبَ بْنِ مَسِيحٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمَرَ الصَّقِيُّ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَدَادٍ عَنْ مَيْمُونَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا أَرَادَ أَنْ يَبَاشِرَ الْمَرْأَةَ مِنْ نِسَائِهِ وَهِيَ حَائِضٌ أَمَرَهَا فَاتْرَزَتْ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي النُّعْمَانِ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ وَقَدْ ذَكَرْنَا سَائِرَ مَا رَوَى فِي كِتَابِ الْحَيْضِ. قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: فَخَالَفْنَا بَعْضَ النَّاسِ فِي مَبَاشِرَةِ الرَّجُلِ امْرَأَتَهُ وَإِتْيَانِهِ إِيَّاهَا وَهِيَ حَائِضٌ لِقَالِ قَدْ رَوَيْنَا جِلَافَ مَا رَوَيْتُمْ قَرَوَيْنَا أَنْ يُخَلِّفَ مَوْضِعَ الْكَمِّ ثُمَّ يَنَالُ مَا شَاءَ وَذَكَرَ حَدِيثًا لَا يَسْتَهُ أَهْلُ الْعِلْمِ بِالْحَدِيثِ قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ قَدْ رَوَيْنَا تِلْكَ الْأَحَادِيثَ بِأَسَانِيدِهَا فِي كِتَابِ الْحَيْضِ.

[صحیح۔ بخاری ۳۰۳]

(۱۳۰۸۳) حضرت ميمونہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب اپنی حائضہ عورت سے مباشرت کرنا (یعنی ساتھ لیٹنا) چاہتے تو کھم فرماتے کہ وہ اپنی انگوت کس لے۔

امام شافعی فرماتے ہیں: حالت حیض میں عورت کے ساتھ لیٹنا اور اس کے پاس آنا اس میں اختلاف ہے اور وہ اپنے خون والی جگہ پر کپڑا رکھ لے۔

(۱۸۰) بَابُ الرَّجُلِ يَطُوفُ عَلَى نِسَائِهِ فِي غُسْلِ وَاحِدٍ إِذَا حَلَلَتْهُ أَوْ عَلَى إِمَائِهِ

اپنی آزاد عورتوں یا لونڈیوں پر ایک غسل سے مجامعت کرنے کا بیان

(۱۶۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ أَيُّوبَ الْفَقِيهُ إِمْلَاءُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْعَمِيدِ حَدَّثَنَا الثَّقَلِيُّ عَنْ مِسْكِينِ بْنِ بَكْرِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَطُوفُ عَلَى نِسَائِهِ بِغُسْلِ وَاحِدٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْعَمِيدِ عَنْ مِسْكِينِ بْنِ أَبِي شُعَيْبٍ عَنْ مِسْكِينِ. [صحیح۔ بخاری ۲۶۸]

(۱۳۰۸۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنی تمام بیویوں کے پاس جانے کے بعد ایک ہی غسل کر لیتے تھے۔

(۱۶۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْخَبَّارِ الشُّكْرِيُّ بَعْدَ إِذْ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُنْصَوِّرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَادَةَ عَنِ أَنَسِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ يَطُوفُ عَلَى نِسَائِهِ فِي غُسْلِ وَاحِدٍ.

قَالَ مَعْمَرٌ: وَلَكِنَّا لَا نَشْكُ أَنَّكَ كَانَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ يَتَوَضَّأُ بَيْنَ ذَلِكَ.

(۱۳۰۸۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنی عورتوں پر ایک ہی غسل سے گھوم جایا کرتے تھے۔

معمر فرماتے ہیں: اس میں کوئی شک نہیں کہ اس کے درمیان وضو کر لیا کرتے تھے۔

(۱۸۱) باب الْجَنْبِ يَتَوَضَّأُ كُلَّمَا أَرَادَ إِيْتَانِ وَاحِدَةً أَوْ أَرَادَ الْعُودَ

جنبی شخص پہلی مرتبہ یا دوبارہ لوٹنے کا ارادہ کرے تو وضو کرے

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ قَدْ رُوِيَ فِيهِ حَدِيثٌ وَإِنْ كَانَ مِمَّا لَا يَبْتِغِي مِثْلَهُ

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: اس کے متعلق ایک حدیث منقول ہے، لیکن اس کی مثل ثابت نہیں ہے۔

(۱۵۰۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْعَقِيبِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ خَدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

ﷺ: إِذَا نَسِيَ أَحَدُكُمْ أَهْلَهُ نَسِيَ أَنْ يَعُودَ فَلْيَتَوَضَّأْ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الْمَوْصُوعِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ.

[صحیح۔ مسلم ۳۰۸]

(۱۳۰۸۷) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنی بیوی کے پاس آئے پھر

دوبارہ آنے کا ارادہ ہو تو وہ وضو کرے۔

(۱۵۰۸۸) وَرَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ وَزَادَ فِيهِ: فَإِنَّهُ انْشَطَ لِلْعُودِ. أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ

بْنِ أَبِي طَاهِرٍ الدَّقَائِقِيُّ بَعَثَنَا حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الْأَدَمِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ الْعَاقِلِيُّ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ

إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ

ﷺ: قَالَ: إِذَا أَرَادَ أَحَدُكُمْ الْعُودَ فَلْيَتَوَضَّأْ فَإِنَّهُ انْشَطَ لَهُ. إِنْ كَانَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَرَادَ هَذَا

الْحَدِيثَ فَهَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ وَلَعَلَّهُ لَمْ يَقِفْ عَلَى إِسْنَادِهِ. [صحیح۔ تقدم قبله]

(۱۳۰۸۸) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی دوبارہ اپنی بیوی کے پاس آتا

چاہے تو وہ وضو کرے، یہ اس کو زیادہ چست کرنے والا ہے۔

(۱۵۰۸۹) وَلَعَلَّهُ أَرَادَ مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ مَحْمُودٍ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي أُسَامَةَ الْحَلَبِيِّ حَدَّثَنَا الْمُسَيْبُ بْنُ وَاصِحٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعِ بْنِ

ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِذَا تَمَيَّتْ أَهْلُكَ فَأَرَدْتَ أَنْ تَعُودَ فَتَوَضَّأْ وَضُوءًا لِكُلِّ

لِلصَّلَاةِ. كَذَا رَوَاهُ الْمُسَيْبُ بْنُ وَاصِحٍ وَكَانَ بِمَشْهُورًا. [ضعیف]

(۱۳۰۸۹) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تو اپنی بیوی کے پاس آئے اور دوبارہ

جانے کا ارادہ ہو تو نماز کے وضو کی طرح وضو کرو۔

(۱۵۰۹۰) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَوَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ

بُنْ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ كَثِيبٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي السَّمَيْلِ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ قَالَ: إِذَا نَسِيَ أَحَدُكُمْ أَهْلَهُ فَأَرَادَ أَنْ يَعُودَ فَلْيُعِيبْ فَرَحَهُ. هَذَا أَصَحُّ. وَكَثِيبُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ لَا يُحْتَجُّ بِهِ وَفِي حَدِيثِ أَبِي سَعِيدٍ كِفَايَةٌ. [ضعيف]

(۱۳۰۹۰) حضرت عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنی بیوی کے پاس آئے اور دوبارہ لوٹنے کا ارادہ ہو تو اپنی شرمگاہ دھو کر لو۔

(۱۶۰۹۱) وَقَدْ رُوِيَ فِي الْغُسْلِ بَيْنَ ذَلِكَ حَدِيثٌ لَيْسَ بِقَوِيٍّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُفْرَعِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ طَافَ عَلَيَّ بِسَائِيهِ جُنَعٍ فَأَغْتَسَلَ عِنْدَ كُلِّ امْرَأَةٍ مِنْهُنَّ غُسْلًا فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا جَعَلْتَهُ غُسْلًا وَاحِدًا؟ قَالَ: هَكَذَا أَرَكُمِي وَأَطَهَّرُ وَأَطِيبُ. [ضعيف]

(۱۳۰۹۱) حضرت ابو رافع فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ جمع کے دن اپنی تمام بیویوں کے پاس گئے تو ہر ایک کے پاس غسل کیا تو میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ نے ایک بیوی نہ کیا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ زیادہ پاکیزہ اور عمدہ ہے۔

(۱۸۲) بَابُ الْجَنْبِ يُرِيدُ أَنْ يَنَامَ

جنبی شخص سونے کا ارادہ کر لے تو

(۱۶۰۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ أَخْبَرَنَا دَعْلَجُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ دَعْلَجٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ وَمُوسَى بْنُ أَبِي خَزِيمَةَ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عَمْرٍو قَالَ: ذَكَرَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ - أَنَّهُ نَوِيَّةَ الْجَنَابَةِ مِنَ اللَّيْلِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: قَوْضًا وَغَسِيلٌ ذَكَرَكَ ثُمَّ نَمَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحیح - بخاری ۱۳۲ - ۱۷۸ - ۲۶۹]

(۱۳۰۹۲) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہما سے کہا کہ وہ جنبی ہو گئے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وضو کر اور اپنی شرمگاہ دھو کر سو جا۔

(۱۶۰۹۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ هُرَيْرَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ

تَوَسَّيْتُ الْجَنَابَةَ مِنَ اللَّيْلِ فَكَيْفَ أَصْنَعُ؟ قَالَ: اغْسِلْ ذَكَرَكَ وَتَوَضَّأْ ثُمَّ ارْقُدْ. [صحيح - تقدم قبله]

(۱۳۰۹۳) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے جنابت پہنچ جائے تو میں کیا کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی شرمگاہ دھو، وضو کر، پھر سو جا۔

(۱۴۰۹۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورِكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِذَا كَانَ جَنْبًا فَأَرَادَ أَنْ يَنَامَ أَوْ يَأْكُلَ تَوَضَّأَ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح - بخاری ۲۵۱ - ۲۸۶ - ۲۸۸]

(۱۳۰۹۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب چینی ہوتے اور سونے یا کھانے کا ارادہ فرماتے تو وضو فرماتے۔

(۱۸۳) باب الإِسْتِنَاكِ فِي حَالِ الْوُطْءِ

وطی کی حالت میں پردہ کرنا

(۱۴۰۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: حَامِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقَاءُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو عَسَّانَ حَدَّثَنَا مَنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَإِثْلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِذَا أتَى أَحَدُكُمْ أَهْلَهُ فَلْيَسْتَبِرْ وَلَا يَتَجَرَّدَ إِذْ تَجَرَّدَ الْغَيْرَيْنِ. [ضعيف]

تَفَرَّدَ بِهِ مَنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ وَكَانَ بِالْقَوِيِّ. وَهُوَ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَيْتًا لَمْ يَحْمُودٌ لِي الْأَخْلَاقِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَأَكْرَهُ أَنْ يَطَّأَهَا وَالْآخَرَى تَنْظُرٌ لِأَنَّهُ لَيْسَ مِنَ التَّسْتَبْرِ وَلَا مَحْمُودٌ الْأَخْلَاقِ وَلَا يُشِبُّ الْعِشْرَةَ بِالْمَعْرُوفِ وَقَدْ أَمَرَ أَنْ يَغَايِرَهَا بِالْمَعْرُوفِ.

(۱۳۰۹۵) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنی بیوی کے پاس آئے تو پردہ کر لے اور وہ دونوں کپڑے تان تار میں جیسے برہنہ ہونے والے کرتے ہیں۔

اگرچہ یہ ضعیف ہے لیکن یہ اچھے اخلاق میں شمار ہوتا ہے۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: مجھے یہ ناپسند ہے کہ ایک وطی کر رہا ہو اور دوسری اسے دیکھ رہی ہو، اس لیے کہ یہ بھی ستر نہیں ہے اور سنا چھا اخلاق اور نہ ہی حسن معاشرت میں شامل ہے۔ حالانکہ اس سے حکم دیا گیا ہے کہ بیوی کے ساتھ حسن معاشرت رکھے۔

(۱۴۰۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي حَدِيثِ الْحَسَنِ فِي الرَّجُلِ يُجَامِعُ الْمَرْأَةَ وَالْآخَرَى تَسْمَعُ قَالَ: كَالْوَأْيِكْرَهُونَ الْوُجُوسِ. حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ غَالِبِ الْقَطَّانِ عَنِ الْحَسَنِ.

قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ: الرَّجْسُ هُوَ الصَّوْتُ الْخَفِيُّ. وَقَدْ رُوِيَ فِي مِثْلِ هَذَا مِنَ الْكُرَاهَةِ مَا هُوَ أَشَدُّ مِنْهُ وَهُوَ فِي بَعْضِ الْحَدِيثِ حَتَّى الصَّبِيِّ فِي الْمَهْدِ.

قَالَ وَأَمَّا حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّهُ كَانَ يَنَامُ بَيْنَ جَارَيْتَيْنِ سَمِعَتْ عَبَادَ بْنَ الْعَوَّامِ يُحَدِّثُهُ عَنْ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ عِكْرَمَةَ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ كَانَ يَنَامُ بَيْنَ جَارَيْتَيْنِ. قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ وَإِنَّمَا هَذَا عِنْدِي عَلَى النَّوْمِ لَيْسَ عَلَى الْجَمَاعِ. [ضعيف]

(۱۸۰۹۶) ابوسعید حضرت حسن کی حدیث میں کہتے ہیں کہ ایک شخص اپنی بیوی سے جماعت کرتا ہے اور دوسری سوتی ہے، فرماتے ہیں: وہ مخفی آواز کو بھی ناپسند کرتے تھے اور بعض میں تو اتنی کراہت بیان کی گئی ہے کہ بچہ اپنے جھولے میں بھی نہ سنے۔

(ب) ابن عباس رضی اللہ عنہما کی حدیث میں ہے کہ وہ اپنی دولٹریوں کے درمیان میں سوتے۔

(ج) عکرمہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ اپنی دولٹریوں کے درمیان سوتے۔ ابوسعید کہتے ہیں: یہ صرف سونے کی حالت ہے جماع کی نہیں۔

(۱۸۳) يَابَ مَا يُكْرَهُ مِنْ ذِكْرِ الرَّجُلِ إِصَابَتَهُ أَهْلَهُ

کسی شخص کا اپنی بیوی سے کی گئی صحبت کا تذکرہ کرنا مکروہ ہے

(۱۶۰۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَنِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيِّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ الرَّضَعِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانَ بْنَ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَمْرَةَ الْعَمَرِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنْ أَعْظَمَ الْأَمَانَةَ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الرَّجُلُ يُفْضَى إِلَى امْرَأَتِهِ وَيُفْضَى إِلَيْهِ ثُمَّ يُفْضَى بَرَقًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ مَرْوَانَ. [صحيح - مسلم ۱۱۳۷]

(۱۸۰۹۷) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن اللہ کے ہاں سب سے بڑی امانت یہ ہے کہ کوئی شخص اپنی بیوی کے اور بیوی اپنے شوہر کے پاس آئے (یعنی صحبت کریں)۔ پھر وہ شخص اس کے راز کو ظاہر کر دے۔

(۱۶۰۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا بَرِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا الْجَرِيرِيُّ عَنْ أَبِي نَصْرَةَ قَالَ حَدَّثَنِي شَيْخٌ مِنَ الطَّفَاوَةِ قَالَ: أَتَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالْمَدِينَةِ فَلَمْ أَرِ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ -

أَشَدَّ تَشْوِيرًا وَلَا أَقْوَمَ عَلَى صِفِّ مِنْهُ سَمِعْتُهُ يَقُولُ نَهَضْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - حَتَّى أَتَى مَقَامَهُ الَّذِي يُصَلِّي فِيهِ قَالَ رَمَعَهُ صَفَّانِ مِنْ رِجَالٍ وَصَفَّ مِنْ نِسَاءٍ أَوْ صَفَّانِ مِنْ نِسَاءٍ وَصَفَّ مِنْ رِجَالٍ لَأَقْبَلَ عَلَيْنَا

يُوحِيهِ فَقَالَ: إِنَّ نَسَائِي الشَّيْطَانُ شَيْنًا مِنْ صَلَابِي فَلْيَسِّحِ الرِّجَالُ وَتَصْفِقِ النِّسَاءُ. فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاءً مِنْ صَلَابِيهِ فَقَالَ: مَجَالِسُكُمْ مَجَالِسُكُمْ مَا مِنْكُمْ مِنْ رَجُلٍ يَسْتَبِرُ بِسَبْرِ اللَّهِ إِذَا آتَى أَهْلَهُ أَغْلَقَ عَلَيْهِ بَابَهُ وَأَلْقَى عَلَيْهِ سَبْرَهُ. قَالُوا: إِنَّا لَنَفَعَلُ ذَلِكَ قَالَ لَمْ يَجْلِسْ لِقَوْلِهِ: فَعَلْتُ بِصَاحِبَتِي كَمَا وَعَدْتُ كَذَا. فَسَمِعُوا فَقَالَ: هَلْ مِنْكُمْ مَنْ تَفَعَّلُ ذَلِكَ. قَالَ فَسَكُنْ فَجَعَلَتْ قَنَاقَةَ أَحْسَبُ قَالَ كَعَابَ عَلَيَّ إِحْدَى رُكْبَتَيْهَا فَتَطَاوَكْتُ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَرَاهَا فَقَالَتْ: أَيُّ وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُمْ لَيَتَحَدَّثُونَ وَإِنَّهُمْ لَيَتَعَدَّنَ. فَقَالَ: هَلْ تَدْرُونَ مَا مَثَلُ مَنْ فَعَلَ ذَلِكَ بِمَثَلِ الشَّيْطَانِ وَالشَّيْطَانِيَّةِ لَقَدْ أَحَدَهُمَا صَاحِبَةٌ فِي سَكْنَةٍ فَفَضَى مِنْهَا حَاجَتَهُ وَالنَّاسُ يَنْظُرُونَ. وَقَالَ: أَلَا لَا يُفْضِيَنَّ رَجُلٌ إِلَى رَجُلٍ وَلَا امْرَأَةٌ إِلَى امْرَأَةٍ إِلَّا إِلَى وَلَدٍ أَوْ وَالِدٍ.

وَقَالَ الثَّالِثَةُ فَنَسِيَهَا ثُمَّ قَالَ: إِنَّ طِيبَ الرِّجَالِ مَا وَجَدَ رِيحُهُ وَكَمْ يَطْهَرُ لَوْنُهُ أَلَا إِنَّ طِيبَ النِّسَاءِ مَا ظَهَرَ لَوْنُهُ وَكَمْ يُوجِدُ رِيحُهُ. [ضعيف]

(۱۳۰۹۸) طفاوت کے شر فرماتے ہیں: میں مدینہ میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما کے پاس آیا، میں نے کسی شخص کو تاتیر طے ہونے نہیں دیکھا اور نہ ہی اتنا مہمان نواز۔ وہ کہتے ہیں: میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ چلا یہاں تک کہ میں اس جگہ آیا جہاں آپ نماز پڑھتے تھے فرماتے ہیں: آپ کے ساتھ دو صفیں مردوں کی اور ایک صف عورتوں کی یا دو صفیں عورتوں کی اور ایک صف مردوں کی تھی۔ نماز کے بعد آپ ﷺ ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: اگر شیطان مجھے نماز سے کچھ بھلا دے تو مرد سبحان اللہ اور عورتیں تالی بجاائیں۔ رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھائی لیکن نہ بھولے، پھر فرمایا: اپنی جگہ رہنا، جو شخص تم میں سے کسی پر وہ میں ہوں جب وہ اپنی بیوی کے پاس آئے تو دروازہ بند کرے اور پردہ ڈال لے۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے کہا: ہم ایسا ہی کرتے ہیں۔ راوی کہتے ہیں: پھر آپ ﷺ بیٹھے رہے، پھر فرمایا: میں نے اپنی بیوی سے یوں یوں کیا، صحابہ خاموش رہے۔ راوی کہتے ہیں: آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم میں سے کسی عورت نے یہ کیا۔ راوی کہتے ہیں: عورتیں بھی خاموش رہیں۔ ایک نوجوان بچی روز انوں ہو کر بیٹھ گئی، میں گمان کرتا ہوں کہ اس کے پستان گھٹنوں پر تھے۔ اس نے پھیلا دیے تاکہ رسول اللہ ﷺ اس کو دیکھ لیں، اس نے کہا: اللہ کی قسم! اے اللہ کے رسول! مرد بیان کریں یا عورتیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو جس نے ایسا کیا وہ اس شیطان اور شیطان کی مانند ہیں جو کسی گلی میں ایک دوسرے سے ملتے ہیں اور اپنی حاجت پوری کرتے ہیں اگرچہ لوگ انہیں دیکھ رہے ہوں اور فرمایا: کوئی مرد مرد کے ساتھ اور کوئی عورت عورت کے ساتھ نہ لیٹے صرف بچے یا والد کے ساتھ اجازت ہے۔

اور راوی کہتے ہیں: میں تیسری چیز بھول گیا کہ مردوں کی خوشبو جس کی بو ہو اور رنگ ظاہر نہ ہو اور عورتوں کی خوشبو جس کا رنگ ظاہر ہو خوشبو موجود نہ ہو۔

(۱۶۰۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْعُحْسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ السَّمَاكِ حَدَّثَنَا حَبْلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ

عِيسَى الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ عَنْ صَمْرُو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي السَّمُوحِ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: السَّبَاعُ حَرَامٌ. قَالَ حَبْلٌ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ يُعْنِي أَحْمَدُ بْنُ حَبْلٍ: ابْنُ لَهَيْعَةَ يَقُولُ السَّبَاعُ يُعْنِي الْمَفَاخِرَةَ بِالْجَمَاعِ قَالَ وَقَالَ ابْنُ وَهَبٍ السَّبَاعُ يُرِيدُ جُلُودَ السَّبَاعِ.

[ضعیف]

(۱۳۰۹۹) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: سباع کر کے ٹخر کرنا حرام ہے، ابن وہب کہتے ہیں کہ ”سباع“ سے مراد مردوں کا چمڑا ہے۔

(۱۸۵) بَابُ إِتْيَانِ النِّسَاءِ فِي أَدْبَارِهِنَّ

عورتوں سے پیچھے کی جانب سے جماع کرنے کا حکم

(۱۴۱۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ إِمْلَاءَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ: إِنَّ الْيَهُودَ يَقُولُونَ إِذَا جَامَعَ الرَّجُلُ أَهْلَهُ فِي فَرْجِهَا مِنْ وَرَائِهَا كَانَ وَلَدُهُ أَحْوَنَ فَانزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ (نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ) لَفْظُ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ وَفِي حَدِيثِ أَبِي نُعَيْمٍ: كَانَتِ الْيَهُودُ تَقُولُ إِذَا جَامَعَهَا مِنْ وَرَائِهَا جَاءَ الْوَلَدُ أَحْوَنَ فَتَرَكْتُ فَذَكَرْتُ الْآيَةَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ.

[صحیح۔ بخاری ۴۰۲۸]

(۱۴۱۰۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہود کہتے تھے کہ مرد جب اپنی عورت سے جماعت پیچھے کی جانب سے کرتا ہے تو بچہ بھیگا پیدا ہوتا ہے تو اللہ نے یہ آیت نازل کی: ﴿نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ﴾ [البقرة ۲۲۲] ”تمہاری عورتیں تمہاری کھیتیاں ہیں اپنی کھیتی میں جہاں سے چاہو آؤ۔“

(ب) ابو نعیم کی حدیث میں ہے کہ یہود کہتے تھے کہ اپنی بیوی سے پیچھے کی جانب سے جماعت کرنے سے بچہ بھیگا پیدا ہوتا ہے تو یہ آیت نازل ہوئی۔

(۱۴۱۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَتِ الْيَهُودُ : إِذَا أتَى الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ بَارِكَةٌ جَاءَ الْوَلَدُ أَحْوَلُ فَدُبِّرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ ﷺ فَتَزَلَّتْ ﴿نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأَتُوا حَرْثَكُمْ أَنِي شِئْتُمْ﴾

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُثَنَّى عَنْ وَهْبِ بْنِ جَرِيرٍ . [صحيح - تقدم قبله]

(۱۳۱۰۱) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ یہود کہتے تھے کہ جب مرد اپنی بیوی سے پیچھے کی جانب سے شرمگاہ میں جماعت کرتا ہے تو بچہ بھیگا پیدا ہوتا ہے، اس بات کا تذکرہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا گیا تو یہ آیت نازل ہوئی: ﴿نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأَتُوا حَرْثَكُمْ أَنِي شِئْتُمْ﴾ [البقرہ ۲۲۳]

(۱۵۱۰۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شاذَانَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : كَانَتْ يَهُودٌ تَقُولُ مَنْ أتَى امْرَأَتَهُ فِي قَلْبِهَا مِنْ دُبُرِهَا كَانَ الْوَلَدُ أَحْوَلُ فَانزَلَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأَتُوا حَرْثَكُمْ أَنِي شِئْتُمْ﴾ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَغَيْرِهِ . [صحيح - تقدم قبله]

(۱۳۱۰۲) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ یہود کہتے تھے کہ جب مرد عورت کی قلم میں دبر کی جانب سے آتا ہے تو بچہ بھیگا ہوتا ہے تو اللہ نے یہ آیت نازل کی: ﴿نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأَتُوا حَرْثَكُمْ أَنِي شِئْتُمْ﴾ [البقرہ ۲۲۳]

(۱۵۱۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّغَارِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي وَزِيَادُ بْنُ الْخَلِيلِ وَعُثْمَانُ بْنُ عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَهْلِ الْبَحَارِيِّ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ أَبِي حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : قَالَتِ الْيَهُودُ إِنَّمَا يَكُونُ الْحَوْلُ إِذَا أتَى الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ مِنْ خَلْفِهَا فَانزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأَتُوا حَرْثَكُمْ أَنِي شِئْتُمْ﴾ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهَا وَمِنْ خَلْفِهَا وَلَا يَأْتِيهَا إِلَّا فِي الْمَأْتَى .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ . [صحيح - تقدم قبله]

(۱۳۱۰۳) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ یہود کہتے تھے کہ بچہ جب بھیگا ہوتا ہے جب مرد پیچھے کی جانب سے قلم میں آتا ہے تو اللہ نے یہ آیت نازل کی: ﴿نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأَتُوا حَرْثَكُمْ أَنِي شِئْتُمْ﴾ [البقرہ ۲۲۳] کہ وہ آگے یا پیچھے سے آئے لیکن صرف مخصوص جگہ میں آئے۔

(۱۵۱۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ وَهَارُونَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ: أَبُو قُدَّامَةَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ النَّعْمَانِ بْنِ رَاشِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَتْ يَهُودُ إِذَا أتَى الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ مُجَبَّةً كَانَ الْوَلَدُ أَحْرًا فَتَزَلْتُ ﴿بِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَاتُوا حَرْثَكُمْ أُنَى شِئْتُمْ﴾ إِنْ شَاءَ مُجَبَّةً وَإِنْ شَاءَ غَيْرَ مُجَبَّةً غَيْرَ أَنْ ذَلِكَ فِي صِمَامٍ وَاحِدٍ.

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي قُدَّامَةَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۳۱۰۳) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہود کہتے تھے کہ مرد جب اپنی عورت کو اوندھے منہ کر کے جماعت کرتا ہے تو بچہ بھیگا ہوتا ہے تو اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی: ﴿بِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَاتُوا حَرْثَكُمْ أُنَى شِئْتُمْ﴾ [البقرة ۲۲۳] ”تمہاری عورتیں تمہاری کھیتیاں ہیں، تم اپنی کھیتوں میں جہاں سے چاہو آؤ اگر چاہو تو اوندھے منہ کر کے کرو یا نہ کرو، لیکن ایک ہی مخصوص جگہ کرو۔“

(۱۶۱۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو الرَّقْمِيُّ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ كَيْسَانَ حَدَّثَنَا أَبُو حَدَيْقَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُنَيْمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَتْ: لَمَّا قَدِمَ الْمُهَاجِرُونَ الْمَدِينَةَ تَوَجَّهُوا فِي الْأَنْصَارِ فَكَانُوا يُجَبُّونَهُمْ وَكَانَتِ الْأَنْصَارُ لَا تَفْعَلُ ذَلِكَ فَقَالَتِ امْرَأَةٌ مِنْهُمْ لِرُؤُوسِهَا حَتَّى أَسْأَلَ النَّبِيَّ - ﷺ - فَاتَّهَتْ فَاسْتَحَبَّتْ مِنْهُ ثُمَّ سَأَلَتْهُ فَدَعَا بِهَا فَقَرَأَ عَلَيْهَا ﴿بِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَاتُوا حَرْثَكُمْ أُنَى شِئْتُمْ﴾ صِمَامًا وَاحِدًا. [حسن۔ تقدم قبله]

(۱۳۱۰۵) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل فرماتی ہیں کہ جب مہاجرین نے مدینہ میں آ کر انصار میں شادیاں کیں تو مہاجر عورتوں کی کچھلی جانب سے آگے کی طرف آتے تھے اور انصار اس طرح نہ کرتے تھے تو ایک عورت نے اپنے خاوند سے کہا کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کروں تو وہ آئی تو سہی لیکن شرمائی، پھر سوال کر دیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت کی: ﴿بِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَاتُوا حَرْثَكُمْ أُنَى شِئْتُمْ﴾ [البقرة ۲۲۳] راستہ ایک ہی ہے۔

(۱۶۱۰۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِعَدَادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنِي رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُثْمَانَ بْنِ خُنَيْمٍ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ - ﷺ - أَنَّ امْرَأَةً دَخَلَتْ عَلَيْهَا تَسْأَلُ النَّبِيَّ - ﷺ - عَنِ الرَّجُلِ يَأْتِي

الْمَرْأَةُ مُجَبَّاتٌ فَدَخَلَ النَّبِيُّ ﷺ - فَاسْتَحْرَجَتْ فَسَأَلَ عَنْهَا فَأَخْبَرَتْهُ ثُمَّ سَلَمَتْ فَقَالَ: رُكِّبُوهَا عَلَيَّ فَقَالَ: ﴿سَأَأُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأَتُوا حَرْثَكُمْ أَلَى شِئْتُمْ﴾ بِأَيْلِهَا مُقْبِلَةٌ وَمُدْبِرَةٌ لِي بِيَسْرٍ وَاحِدٍ بِغَيْرِ لِي ثَقْبٍ وَاحِدٍ.

[حسن۔ تقدم قبلہ]

(۱۳۱۰۶) سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک عورت نبی ﷺ کے پاس آ کر اپنے مرد کے متعلق سوال کر رہی تھی جو اپنی عورت کو اوندھا کر کے جماعت کرتا ہے، نبی ﷺ آئے تو وہ شرمانی، آپ ﷺ نے اس کے بارے میں پوچھا تو ام سلمہ نے بتایا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو میرے پاس بھیجو، پھر آپ ﷺ نے یہ آیت تلاوت کی: ﴿سَأَأُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأَتُوا حَرْثَكُمْ أَلَى شِئْتُمْ﴾ [الفرة ۲۲۳] کہ مرد آگے یا پیچھے سے آئے لیکن ایک سوراخ میں آئے۔

(۱۳۱۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ وَأَبُو الْحَسَنِ الْعَنْزَلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الْمَدَائِئِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَصْبَحِ: عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى الْحَرَابِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ أَنَانَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: إِنَّ ابْنَ عُمَرَ وَاللَّهِ يَفُورُ لَهُ وَهُمْ إِنَّمَا كَانَ هَذَا الْحَيُّ مِنَ الْأَنْصَارِ وَهُمْ أَهْلٌ وَفِي مَعَ هَذَا الْحَيُّ مِنْ يَهُودٍ وَهُمْ أَهْلٌ كِتَابٌ كَانُوا يَرُونَ لَهُمْ فَضْلًا عَلَيْهِمْ فَكَانُوا يَقْتَدُونَ بِكَيْبَرٍ مِنْ فِعْلِهِمْ وَكَانَ مِنْ أَمْرِ أَهْلِ الْكِتَابِ أَنْ لَا يَأْتُوا النِّسَاءَ إِلَّا عَلَى حَرْفٍ وَاحِدٍ وَذَلِكَ أَسْرَمًا تَكُونُ الْمَرْأَةُ وَكَانَ هَذَا الْحَيُّ مِنَ الْأَنْصَارِ قَدْ أَخْلَوْا بِذَلِكَ مِنْ فِعْلِهِمْ وَكَانَ هَذَا الْحَيُّ مِنْ قُرَيْشٍ يَسْرَحُونَ النِّسَاءَ سَرْحًا مُكْرَمًا وَيَتَلَدَّدُونَ مِنْهُنَّ مُقْبِلَاتٍ وَمُدْبِرَاتٍ وَمُسْتَلْقِيَاتٍ فَلَمَّا لَبِثَ الْمُهَاجِرُونَ الْمَدِينَةَ تَزَوَّجَ رَجُلٌ مِنْهُمْ امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ فَلَدَّهَا بَيْضٌ فَكَانَتْ عَلَيْهِ وَقَالَتْ: إِنَّمَا كُنَّا نُوَلِّي عَلَى حَرْفٍ فَاصْنَعْ ذَلِكَ وَإِلَّا فَاجْتَنِبِي حَتَّى تَسْرِي أَمْرَهُمَا فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿سَأَأُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأَتُوا حَرْثَكُمْ أَلَى شِئْتُمْ﴾ بِمُقْبِلَاتٍ وَمُدْبِرَاتٍ وَمُسْتَلْقِيَاتٍ بِغَيْرِ لِي ثَقْبٍ وَاحِدٍ.

وَرَوَاهُ أَيْضًا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُصَارِفِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ سَمِعَ أَنَانَ بْنَ صَالِحٍ قَدْ كَرِهَ بِمَعْنَاهُ وَقَالَ: بَعْدَ أَنْ يَكُونَ فِي الْقَرْحِ. [حسن۔ اعرجه الحاكم ۳۰۶۰]

(۱۳۱۰۷) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو وہم ہو گیا کہ وہ انصاری قبیلہ تھا بلکہ وہ یہود کا بت پرست قبیلہ تھا جو اپنے آپ کو دو سروں سے افضل خیال کرتے تھے اور بہت سارے ان کے فعل کی انتہا کرتے تھے اور اہل کتاب صرف ایک طریقے سے عورتوں سے جماعت کرتے تھے اور پردہ بھی عورت کے لیے زیادہ ہوتا تھا، اس انصاری قبیلہ نے ان کے فعل کو اختیار کیا تھا اور یہ قریشی قبیلہ تھا، جس نے عورتوں کے لیے غیر معروف شرع کو بیان کیا، وہ ان عورتوں سے آگے، پیچھے، چپ لیٹ کر لذت حاصل کرتے تھے، جب مہاجر آئے تو اس نے ایک انصاری عورت سے شادی کی تو وہ اپنے

طریقے سے جماعت کرنے لگا تو عورت نے انکار کر دیا اور کہنے لگی: ہم صرف ایک ہی طریقہ سے جماعت کرتے ہیں، وہی اختیار کرو یا مجھ سے اجتناب کرو، یہاں تک کہ حکم واضح ہو جائے۔ جب رسول اللہ ﷺ کو اس کی خبر ہوئی تو آپ نے فرمایا: ﴿بِسَاؤُكُمْ حَرَّتْ لَكُمْ فَاتُوا حَرَّتْكُمْ اَنِي شَيْتُمْ﴾ [البقرہ: ۱۲۲۳] کہ آگے پیچھے سے یا چپ لیٹ کر، صرف بچے کے پیدا ہونے کی جگہ آتا ہے۔

(ب) ابان بن صالح نے بھی اس کے ہم معنی ذکر کی ہے کہ شرمگاہ میں ہونا چاہیے۔

(۱۶۱۰۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ أَنَانَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ الْقُرْآنَ مَرَّتَيْنِ فَسَأَلْتُهُ عَنْ هَذِهِ الْآيَةِ ﴿بِسَاؤُكُمْ حَرَّتْ لَكُمْ فَاتُوا حَرَّتْكُمْ اَنِي شَيْتُمْ﴾ فَقَالَ: ائْتِيهَا مِنْ حَيْثُ حَرَمْتَ عَلَيْكَ يَقُولُ مِنْ حَيْثُ يَكُونُ الْخِيْضُ وَالْوَلَدُ. [حسن۔ تقدم قبله]

(۱۳۱۰۸) ابان بن صالح فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما پر دو مرتبہ قرآن پڑھا اور اس آیت کے متعلق سوال کیا: ﴿بِسَاؤُكُمْ حَرَّتْ لَكُمْ فَاتُوا حَرَّتْكُمْ اَنِي شَيْتُمْ﴾ [البقرہ: ۲۲۳] فرماتے ہیں: اس جگہ سے آنا جہاں سے حرام ظہر گیا ہے، وہاں سے آؤ جہاں سے حیض اور بچے کی ولادت ہوتی ہے۔

(۱۶۱۰۹) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ مَكْرَمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمْرٍو أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿بِسَاؤُكُمْ حَرَّتْ لَكُمْ اَنِي شَيْتُمْ﴾ قَالَ: تَوَاتَى مُقْبِلَةً وَمَذْبُورَةً فِي الْفَرْجِ. [صحیح]

(۱۳۱۰۹) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے اس فرمان: ﴿بِسَاؤُكُمْ حَرَّتْ لَكُمْ فَاتُوا حَرَّتْكُمْ اَنِي شَيْتُمْ﴾ [البقرہ: ۲۲۳] فرمایا تم آگے یا پیچھے سے آؤ لیکن شرمگاہ میں۔

(۱۶۱۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائِظِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مَعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿فَاتُوا حَرَّتْكُمْ اَنِي شَيْتُمْ﴾ يَعْنِي بِالْحَرْثِ الْفَرْجَ يَقُولُ: تَأْتِيهِ كَيْفَ شِئْتَ مُسْتَقْبِلَةً أَوْ مُسْتَدْبِرَةً وَعَلَى أَيْ ذَلِكَ أَرَدْتَ بَعْدَ أَنْ لَا تَجَاوَزَ الْفَرْجَ إِلَى غَيْرِهِ وَهُوَ قَوْلُهُ ﴿مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللَّهُ﴾. [صحیح لغیرہ]

(۱۳۱۱۰) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے اس فرمان: ﴿فَاتُوا حَرَّتْكُمْ اَنِي شَيْتُمْ﴾ [البقرہ: ۲۲۳] کے متعلق فرماتے ہیں: حرث سے مراد شرمگاہ ہے اور آگے یا پیچھے سے آؤ کسی طریقے سے بھی لیکن شرمگاہ سے تجاوز نہیں کرنا۔ جیسے اللہ کا فرمان: ﴿مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللَّهُ﴾ [البقرہ: ۲۲۲] ہے۔

(۱۶۱۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنِ قَنَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُنْصَرِّبٍ النَّضْرِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ

بَنَحْوِهِ وَرَبْعِدِ اللَّهِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ السَّائِبِ فِيهِ إِسْنَادٌ آخَرٌ. [ضعیف۔ تقدم قبله]

(۱۳۱۱۳) محمد بن علی فرماتے ہیں کہ میں محمد بن کعب قرظی کے پاس تھا تو ایک شخص نے آ کر کہا: اے ابو عمرو! عورت کی دہریس کے بارہ میں آپ کیا کہتے ہیں؟ اس نے کہا: یہ قریشی شخص ہیں، آپ ان سے پوچھ لیں، یعنی عبد اللہ بن علی بن سائب کہتے ہیں کہ عبد اللہ نے اس بارے میں کچھ نہیں سنا۔ کہتے گئے: اے اللہ! یہ گندگی ہے، اگرچہ یہ طلال بھی ہو، پھر عبد اللہ بن علی کی ملاقات عمرو بن الحجہ بن جراح سے ہوئی؟ ان سے پوچھا گیا: آپ نے عورت کی دہریس آنے کے بارے میں کچھ سن رکھا ہے؟ اس نے کہا: میں نے خزیمہ بن ثابت انصاری سے سنا، جن کی شہادت رسول اللہ ﷺ نے دو مردوں کے برابر قرار دی۔ وہ کہتے تھے کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، پھر باقی حدیث ذکر کی۔

(۱۳۱۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَيْسَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْكَارِثِ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ أَبِي هَلَالٍ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَلِيٍّ بْنِ السَّائِبِ حَدَّثَهُ: أَنَّ حُصَيْنَ بْنَ مَحْضَنَ الْخَطْمِيِّ حَدَّثَهُ أَنَّ هَرَمِيَّ الْخَطْمِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ خُزَيْمَةَ بْنَ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحِبُّ مِنَ الْحَقِّ فَلَا تَأْتُوا النِّسَاءَ فِي أَدْبَارِهِنَّ. [حسن لغیرہ۔ ابن حبان ۲۳۳۷]

(۱۳۱۱۳) خزیمہ بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ حق سے نہیں شرماتا تم عورتوں کی دہریس وہی نہ کیا کرو۔

(۱۳۱۱۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْكَارِثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحُصَيْنِ الْخَطْمِيِّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ قَيْسِ الْخَطْمِيِّ عَنْ هَرَمِيٍّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ خُزَيْمَةَ بْنَ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحِبُّ مِنَ الْحَقِّ لَاتَأْتُوا النِّسَاءَ فِي أَعْدَابِهِنَّ.

[حسن لغیرہ۔ تقدم قبله]

(۱۳۱۱۵) خزیمہ بن ثابت انصاری فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ اللہ تعالیٰ حق سے نہیں شرماتے تم عورتوں کی دہریس وہی نہ کرو۔

(۱۳۱۱۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَنَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُصَيْنِ عَنْ هَرَمِيٍّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْوَاهِقِيِّ عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحِبُّ مِنَ الْحَقِّ لَاتَأْتُوا النِّسَاءَ فِي أَدْبَارِهِنَّ. فَصَرَّيْهِ ابْنُ الْهَادِ لَكُمْ يَذْكُرُ فِيهِ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ

عَمْرُو . [حسن لغیرہ۔ تقدم قبلہ]

(۱۳۱۱۶) حضرت خزیمہ بن ثابت فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ حق سے نہیں شرماے، تم عورتوں کی دیر میں وطی نہ کیا کرو۔

(۱۶۱۷۷) وَرَوَاهُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ الْهَادِ فَأَخْطَأَ فِي إِسْنَادِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ أَيُّوبَ الْفَقِيهِيُّ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحَمِيدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ عَمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: إِنْ اللَّهُ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ لَا تَأْتُوا النِّسَاءَ فِي أَدْبَارِهِنَّ . [حسن لغیرہ۔ تقدم قبلہ]

(۱۳۱۱۷) عمارہ بن خزیمہ بن ثابت اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ حق سے نہیں شرماے تم عورتوں کی دیروں میں وطی نہ کیا کرو۔

(۱۶۱۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ يَقُولُ سَمِعْتُ الشَّافِعِيَّ رَجَعَهُ اللَّهُ يَقُولُ غَلِطَ سُفْيَانُ فِي حَدِيثِ ابْنِ الْهَادِ قَالَ الشَّبُوحُ رَجَعَهُ اللَّهُ: مَذَارُ هَذَا الْحَدِيثِ عَلَى هَرَمِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَكَانَ لِعَمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ فِيهِ أَصْلٌ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَأَهْلِ الْعِلْمِ بِالْحَدِيثِ يَرَوْنَهُ خَطَأً وَاللَّهُ أَعْلَمُ . (۱۳۱۱۸) خالی۔

(۱۶۱۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ شاذَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: حَمْرَةُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ النَّوْرِيِّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ وَمُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِلْحَضْرَمِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا وَهَبُ بْنُ عَلِيٍّ صَاحِبُ الْكُرَائِسِ حَدَّثَنَا حَمِيدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ هَرَمِيِّ عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: اسْتَحْوُوا لِإِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ لَا تَأْتُوا النِّسَاءَ فِي أَدْبَارِهِنَّ . [حسن لغیرہ۔ تقدم قبل الذي قبلہ]

(۱۳۱۱۹) حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ تم حیا کیا کرو! کیوں کہ اللہ تعالیٰ حق سے نہیں شرماے، تم عورتوں کی دیر میں وطی نہ کیا کرو۔

(۱۶۱۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ حَبَّاجٍ عَنْ عَمْرُو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هَرَمِيِّ عَنْ خُزَيْمَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: إِنْ اللَّهُ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ لَا تَأْتُوا النِّسَاءَ فِي أَعْجَازِهِنَّ . غَلِطَ حَبَّاجُ بْنُ أَرْطَاةٍ فِي اسْمِ الرَّجُلِ فَلَقَّبَ اسْمَهُ بِاسْمِ أَبِيهِ . [حسن لغیرہ۔ تقدم قبلہ]

(۱۳۱۲۰) حضرت خزیمہ رضی اللہ عنہا فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ حق سے نہیں شرماتے، تم عورتوں کی دہریں وہی نہ کیا کرو۔

(۱۶۱۳۱) وَقَدْ رَوَاهُ مُشَى بْنُ صَبَّاحٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعْبٍ عَنْ هَرْمِيٍّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ حُزَيْمَةَ بِنْتِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ لَا تَأْتُوا النِّسَاءَ فِي أَدْبَارِهِنَّ. أَخْبَرَنَا أَبُو بِنٍّ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنِ الْمُتَشَّى بْنِ الصَّبَّاحِ فَلَمْ تَكُورْ وَلِعَمْرٍو بْنِ شُعْبٍ فِيهِ إِسْنَادٌ آخَرٌ. [حسن لغيره - تقدم قبله]

(۱۳۱۲۱) حضرت خزیمہ بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ حق بیان کرنے سے نہیں شرماتے، تم عورتوں کی دہریں وہی نہ کیا کرو۔

(۱۶۱۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ فُوزَّكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مَتَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: تِلْكَ اللَّوْطِيَّةُ الصَّهْرَى. يَعْنِي إِتْيَانَ الْمَرْأَةِ فِي دُبْرِهَا. [حسن]

(۱۳۱۲۲) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ یہ لواطت صغریٰ ہے، یعنی عورت کی دہریں وہی کرتا۔

(۱۶۱۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مَتَّامٌ حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا وَهَّابٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَمَنِ بْنِ صَبَّاحٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ شِيرَوَيْهٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مُعَلِّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: لَا يَنْظُرُ اللَّهُ يَوْمَ إِلَى رَجُلٍ الْقِيَامَةِ آتَى امْرَأَةً فِي دُبْرِهَا. وَلَيْ رِوَايَةٌ وَهَّابٌ: لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَى رَجُلٍ يَأْتِي امْرَأَةً فِي دُبْرِهَا. [صحيح]

(۱۳۱۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس آدمی کی طرف نظر رحمت سے نہ دیکھیں گے جو عورت کی دہریں وہی کرتا ہے۔

(ب) وہی کی روایت میں ہے کہ اللہ تعالیٰ اس آدمی کی طرف نظر رحمت سے نہ دیکھیں گے جو عورت کی دہریں آتا ہے، یعنی وہی کرتا ہے۔

(۱۶۱۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُتَشَّى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَّاجِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَكِيمِ الْأَلْزَمِيِّ عَنْ أَبِي نُجَيْمَةَ الْهَجَبِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: مَنْ آتَى كَاهِنًا فَصَدَّقَهُ بِمَا يَقُولُ وَمَنْ آتَى امْرَأَةً فِي دُبُرِهَا وَمَنْ آتَى امْرَأَةً حَائِضًا فَقَدْ بَرَأَ مِمَّا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ ﷺ.

تَابِعَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ حَمَّادٍ. [صحيح - تقدم قبله]

(۱۳۱۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ جس نے کاهن کے پاس آکر اس کی بات کی تصدیق کی اور جس نے عورت کی دبر میں وطی کی اور جس نے حائضہ عورت سے جماعت کی وہ اس (دین) سے بری ہے جو محمد ﷺ پر نازل ہوا۔

(۱۶۱۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ بْنُ الْعَصَادِيِّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ الْقُمِيُّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي الْمُؤَبَّرَةِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَبْرِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: جَاءَ عُمَرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلَكْتُ قَالَ: وَمَا الَّذِي أَهْلَكَ؟ قَالَ: حَوَّلْتُ رَحْلِي اللَّيْلَةَ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ شَيْئًا ثُمَّ أُوجِي إِلَيْهِ ﴿يَسْأَلُكُمْ خَرْتُ لَكُمْ﴾ أَقْبَلْ وَأَذْبِرْ وَاتَّقِ الدُّبُرَ وَالْحَيْضَةَ. [حسن]

(۱۳۱۷۵) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آئے اور کہا: اے اللہ کے رسول! میں ہلاک ہو گیا، آپ ﷺ نے پوچھا: تجھے کس چیز نے ہلاک کر دیا کہنے لگے: میں رات کے وقت اپنے گھر گیا تو مجھے کوئی چیز بھی مانع نہ ہوئی تو آپ کی طرف وحی آگئی: ﴿يَسْأَلُكُمْ خَرْتُ لَكُمْ﴾ [البقرة ۲۲۳] آگے یا پیچھے سے آکر لیکن دبر اور حیض سے بچو۔

(۱۶۱۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبِي سَيْدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ عِمْسَى بْنِ حِطَّانٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ سَلَامٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ طَلْحَةَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - أَنْ يَأْتُوا النِّسَاءَ فِي أَدْبَارِهِنَّ لِأَنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحِي مِنْ الْحَقِّ. [حسن لغیره - تقدم الكلام في التعليق برقم ۱۶۱۱۴]

(۱۳۱۳۶) حضرت علی بن طلحہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا کہ عورتوں کی دبر میں وطی کی جائے؛ کیونکہ اللہ حق بیان کرنے سے نہیں شرماتے۔

(۱۶۱۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبِي سَيْدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الصَّلْبِيِّ بْنِ بَهْرَامٍ عَنْ أَبِي الْمُعْتَمِرِ عَنِ أَبِي الْجَوَيْرِيَةِ قَالَ: سَأَلَ رَجُلٌ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ: سُئِلْتُ سَفِيْلَ اللَّهِ بِكَ أَمَا سَمِعْتَ اللَّهَ يَقُولُ ﴿أَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِنَ الْعَالَمِينَ﴾

وَالصَّرَابُ عَنِ الصَّلْبِيِّ بْنِ بَهْرَامٍ عَنْ أَبِي الْجَوَيْرِيَةِ وَهُوَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَسْعُودٍ الْعَبْدِيُّ عَنْ أَبِي الْمُعْتَمِرِ قَالَ: سَأَلَ رَجُلٌ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ عَنِ إِبْرَاهِيمَ النَّسَائِيِّ فِي أَدْبَارِهِنَّ لَقَدْ كَرِهَ. [ضعيف]

(۱۳۱۲۷) ابو جریب کہتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے اس بارے میں پوچھا تو وہ فرمانے لگے: تو کینکی کی حد کو پہنچ گیا ہے، اللہ تجھے ذلیل کرے کیا تو نے نہیں سنا کہ اللہ فرماتے ہیں: ﴿اتَّاتُونَ الْعَاجِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِنَ الْعَالَمِينَ﴾ [الاعراف: ۸۰] ”کیا تم ایسی بے حیائی کا ارتکاب کرتے ہو جو تم سے پہلے جہانِ الوں میں سے کسی نے بھی نہیں کی۔“
(ب) ابو حتر کہتے ہیں: جس وقت حضرت علی رضی اللہ عنہ سے اس وقت عورتوں کی دہریں واپس کرنے کے بارے میں سوال ہوا۔

(۱۳۱۲۸) كَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو أُسَامَةَ وَغَيْرُهُ عَنِ الصَّلْتِ بْنِ يَهْرَامٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَسْعُودٍ الْعُبَيْدِيِّ عَنْ أَبِي الْمُعْتَمِرِ وَهُوَ فِيمَا أَنْبَأَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ إِجَازَةً أَنَّ أَبَا عَلِيٍّ الْحَافِظَ أَخْبَرَهُمْ قَالَ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَيُّوبَ الْمُخَرَّمِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ نَحْمَةَ الْجَرْمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ لَدَى كَرْدَةَ. (۱۳۱۲۸) ایضاً۔

(۱۳۱۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ الضَّرِيرِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّقْرِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو الْقَعْقَاعِ قَالَ: شَهِدْتُ الْقَادِسِيَّةَ وَأَنَا غُلَامٌ أَوْ يافعٌ قَالَ: جَاءَهُ رَجُلٌ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ ابْنِي امْرَأَتِي كَيْفَ شِئْتُ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: وَرَحْمَتُ شِئْتُ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: وَأَنْتَى شِئْتُ؟ قَالَ: نَعَمْ. فَقَطِنَ لَهُ رَجُلٌ فَقَالَ: إِنَّهُ يُرِيدُ أَنْ يَأْتِيَهَا فِي مَقْعَدَيْهَا فَقَالَ: لَا مَحَاضُ السَّاءِ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ. [ضعيف]

(۱۳۱۳۰) ابو قعقاع فرماتے ہیں کہ میں قادسیہ میں حاضر ہوا اور میں پوچھا یا یافع حاضر ہوئے تو ایک شخص حضرت عبد اللہ کے پاس آیا اور کہنے لگا: میں اپنی عورت کے پاس جیسے چاہوں آؤں؟ فرمانے لگے: ہاں، اس نے کہا: جہاں سے چاہوں؟ فرمایا: ہاں، ایک شخص سمجھ گیا، اس نے کہا: اس کا ارادہ ہے کہ عورت کی دہریں واپس کرے۔ فرمانے لگے: نہیں عورتوں کی دہریں حرام ہے۔

(۱۳۱۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْعَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ شاذَانَ بَعْدَ إِذْ أَخْبَرَنَا حَمْرَةَ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا وَهَبُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّهُ كَانَ يَعْجَبُ السَّخَّاحَ فِي الدُّبْرِ عِيًّا شَدِيدًا. [صحیح]

(۱۳۱۳۰) مکرر فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما عورتوں کی دہریں واپس کرنے کو بہت بڑا عیب شمار کرتے تھے۔

(۱۳۱۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدَ الْوَهَّابِ بْنِ عَطَاءٍ قَالَ: سَأَلْتُ سَعِيدًا عَنِ الرَّجُلِ يَأْتِي الْمَرْأَةَ فِي دُبُرِهَا فَأَخْبَرَنَا عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عُرْبَةَ بْنِ وَسَّاجٍ عَنْ أَبِي الْكُرْدَاءِ قَالَ: وَهَلْ يَفْعَلُ ذَلِكَ إِلَّا كَافِرٌ. [ضعيف]

(۱۳۱۳۱) عبد الوہاب بن عطاء کہتے ہیں کہ میں نے سعید سے ایسے آدمی کے بارے میں سوال کیا جو اپنی عورت کی دہریں واپس

کرتا ہے تو انہوں نے ابو قتادہ سے عن عقبہ بن ابی درداء سے حدیث بیان کی کہ اس کا صرف کافر ہی کرتا ہے۔

(۱۸۶) باب الإِسْتِمْنَاءِ

ہاتھ استعمال کرنے کا حکم

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى (وَالَّذِينَ هُمْ يُغْرَبُونَ إِلَّا عَلَىٰ أَرْوَاحِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ فَمَنْ لَبِثَ رِيَاءً ذَلِكَ فَذُنُوبُهُمْ وَالْمَعَادُونَ هُمْ السَّاعُونَ) قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : فَلَا يَجِلُّ الْعَمَلُ بِالذِّكْرِ إِلَّا هِيَ زُوجَةٌ أَوْ مِلْكٌ يَمِينٌ وَلَا يَجِلُّ الإِسْتِمْنَاءُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ .

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اللہ کا فرمان: ﴿وَالَّذِينَ هُمْ يُغْرَبُونَ إِلَّا عَلَىٰ أَرْوَاحِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ﴾ فَمَنْ لَبِثَ رِيَاءً ذَلِكَ فَذُنُوبُهُمْ وَالْمَعَادُونَ هُمْ السَّاعُونَ وَالَّذِينَ هُمْ يُغْرَبُونَ هُمْ لَمَّا لَبِثُوا وَعَنْهُمْ رَاعُونَ ﴿﴾ [المومنون ۵-۸] ”وہ لوگ جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں، سوائے اپنی بیویوں اور لونڈیوں کے اس میں وہ ملامت نہیں کیے گئے، جس نے اس کے بعد زیادتی کی، یہ لوگ حد سے تجاوز کرنے والے ہیں اور وہ لوگ جو اپنی زبانوں اور وعدوں کی حفاظت کرنے والے ہیں۔“

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ذکر کا استعمال بیوی، لونڈی میں جائز ہے اور ہاتھ کا استعمال جائز نہیں ہے۔

(۱۵۱۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقَلْبِيُّ وَأَبُو بَكْرِ الْقَاضِي قَالَا أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مُهَيْبٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ الْقُرَرِيُّ عَنْ عَمَّارِ الْمُذَنَّبِيِّ عَنْ مُسْلِمِ الْبَطْنِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : أَنَّهُ سِئِلٌ عَنِ الْخُصْخُصَةِ قَالَ يَنْكَاحُ الْأَمَةَ خَيْرٌ مِنْهُ وَهُوَ خَيْرٌ مِنَ الزَّوْنَا . هَذَا مِنْ مَوْثِقٍ . [حسن لغیرہ]

(۱۳۱۳۲) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے شخص کے بارے میں سوال کیا گیا تو فرمانے لگے: لونڈی سے نکاح اس سے بہتر ہے اور وہ زنا سے بہتر ہے۔

(۱۵۱۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْكَبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا الْأَجْلَحِيُّ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : أَنَّ غُلَامًا أَنَاهُ لَجَعَلَ الْقَوْمَ يَقُومُونَ وَالغُلَامُ جَالِسٌ فَقَالَ لَهُ بَعْضُ الْقَوْمِ : لِمَ يَا غُلَامُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : دَعْوَةُ حَسْبٍ مَا أَجْلَسَهُ فَلَمَّا خَلَا قَالَ : يَا ابْنَ عَبَّاسٍ إِنِّي غُلَامٌ شَابَّ أَجْدُ غُلَمَةً شَبِيذَةً فَأَذَلْتُ ذَكَرِي حَسْبِي النَّوْلُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : خَيْرٌ مِنَ الزَّوْنَا وَيَنْكَاحُ الْأَمَةَ خَيْرٌ مِنْهُ . [حسن لغیرہ]

(۱۳۱۳۳) ابو زبیر حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک غلام ان کے پاس آیا، لوگ جانے لگے تو وہ بیچارہ

تو کچھ لوگوں نے کہا: اے غلام اجاؤ تو عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اس کو چھوڑ دو اس کو کسی چیز نے بٹھا رکھا ہے۔ جب لوگ چلے گئے تو غلام کہنے لگا: اے ابن عباس! میں نوجوان غلام ہوں، میں شدید قسم کا جوش پاتا ہوں، میں اپنے ذکر کو ملتا رہا یہاں تک کہ انزال ہو گیا تو ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: یہ زنا سے بہتر ہے اور لوٹنے سے نکاح اس سے بہتر ہے۔

جماع أبواب النکحة التي نهى عنها ممنوع نکاحوں کا بیان

(۱۸۷) باب الشغار

وٹے سٹے کا نکاح

(۱۶۱۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْشِيُّ قَالُوا: أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكِيمِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبِ بْنِ مُسْلِمٍ أَنَّ مَالِكَ بْنَ أَنَسٍ أَخْبَرَهُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا مَالِكُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنِ الشَّغَارِ. وَالشَّغَارُ أَنْ يَزُوجَ الرَّجُلُ ابْنَتَهُ عَلَى أَنْ يَزُوجَهُ الرَّجُلُ الْآخَرَ ابْنَتَهُ وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا صَدَاقٌ. وَلَمْ يَذْكُرْ يَحْيَى الرَّجُلَ الْآخَرَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح - بخاری ۵۱۱۲]

(۱۳۱۳۳) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے وٹے سٹے کے نکاح سے منع فرمایا اور شغار یہ ہے کہ ایک شخص اس شرط پر اپنی بیٹی کا رشتہ دوسرے مرد سے طے کرتا ہے کہ وہ اپنی بیٹی کا رشتہ اس کو دے اور دونوں کے درمیان حق مہر

بھی نہ ہو، لیکن بیٹی نے دوسرے مرد کا ذکر نہیں کیا۔

(۱۷۱۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ مُسْرَهْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنِ الشُّغَارِ قُلْتُ لِنَافِعٍ: مَا الشُّغَارُ؟ قَالَ: يَنْكِحُ ابْنَةُ الرَّجُلِ وَيَنْكِحُهَا ابْنَتُهُ بِغَيْرِ صَدَاقٍ وَيَنْكِحُ أُمَّتَ الرَّجُلِ وَيَنْكِحُهَا أُخْتُهُ بِغَيْرِ صَدَاقٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ زُهَيْرٍ وَغَيْرِهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سُوَيْدٍ. وَرَوَاهُ أَيْضًا أَيُّوبُ السَّخِينِيُّ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ السَّرَاجُ عَنْ نَافِعٍ ذُو التَّفْسِيرِ. [صحيح - تقدم قبله]

(۱۳۱۳۵) نافع کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے شغار سے منع فرمایا ہے۔ میں نے نافع سے پوچھا: شغار کیا ہوتا ہے؟ فرمانے لگے: کوئی شخص کسی کی بیٹی سے نکاح کرتا ہے اور اس کی بیٹی کا نکاح اس کے ساتھ کیا جاتا ہے لیکن دونوں کے درمیان حق مہر نہیں ہوتا اور وہ کسی مرد کی بہن سے نکاح کرتا ہے اور اس کی بہن کا نکاح دوسرے سے کیا جاتا ہے بغیر حق مہر کے۔

(۱۷۱۳۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَالِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَلُوَيْهٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الشُّغَارِ. زَادَ ابْنُ نُمَيْرٍ وَالشُّغَارُ: أَنَّ يَقُولُ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ زَوْجِي ابْنَتِكَ وَأَزْوَجُكَ ابْنَتِي وَزَوْجِي أُخْتِكَ وَأَزْوَجُكَ أُخْتِي. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَرَوَاهُ عَبْدُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَزَادَ فِيهِ وَلَا صَدَاقَ بَيْنَهُمَا.

[صحيح - مسلم ۱۷۱۱۶]

(۱۳۱۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے شغار سے منع فرمایا اور ابن نمیر نے زیادہ کیا کہ مرد مرد سے یہ بات کہتا ہے کہ تو اپنی بیٹی کی شادی میرے ساتھ کر دے اور میں اپنی بہن کی شادی تیرے ساتھ کر دوں گا۔

(ب) عبدہ حضرت عبید اللہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ان کے درمیان حق مہر بھی نہ ہو۔

(۱۷۱۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَالِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَالِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: نَهَى النَّبِيُّ -ﷺ- عَنِ الشُّغَارِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ مُحَمَّدٍ. [صحيح - مسلم ۱۷۱۱۷]

(۱۳۱۳۷) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے شغار سے منع فرمایا ہے۔

(۱۶۱۳۸) أَنبَى أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِجَارَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا السَّرَّاجُ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَنَّ أَبَا الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُمْ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : نَهَى النَّبِيُّ ﷺ عَنِ الشُّغَارِ . وَالشُّغَارُ أَنْ يَنْكَحَ هَذِهِ بِهَذِهِ بِغَيْرِ صَدَاقٍ بَضْعُ هَذِهِ صَدَاقُ هَذِهِ وَبَضْعُ هَذِهِ صَدَاقُ هَذِهِ . [صحيح - تقدم قبله]

(۱۳۱۳۸) حضرت جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے شغار سے منع فرمایا ہے اور شغار یہ ہے کہ ایک عورت کی شرمگاہ دوسری کی عورت کی شرمگاہ کے غوش جن مہر ہو۔

(۱۶۱۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الضُّعَلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ : لَا شُّغَارَ فِي الْإِسْلَامِ .

وَرَوَاهُ أَيضًا عُمَرُو بْنُ شُعْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - وَأَوْلَادُ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ عَنْ آبَائِهِمْ عَنْ وَائِلِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ . [متنكر]

(۱۳۱۳۹) حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اسلام میں شغار نہیں ہے۔

(۱۶۱۴۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ هُرْمَزٍ الْأَعْرَجُ : أَنَّ الْعَبَّاسَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْعَبَّاسِ أَنْكَحَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْحَكَمِ ابْنَتَهُ وَالْكَحْجَةَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ ابْنَتَهُ وَكَانَا جَعَلَا صَدَاقًا فَكَتَبَ مُعَاوِيَةَ إِلَى مَرْوَانَ بِأَمْرِهِ بِالتَّفْرِيقِ بَيْنَهُمَا وَقَالَ فِي كِتَابِهِ : هَذَا الشُّغَارُ الَّذِي نَهَى عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ . [صحيح - أخرجه السنناني ۲۰۶۵]

(۱۳۱۴۰) عبد الرحمن بن ہرمز اعرج فرماتے ہیں کہ عباس بن عبد اللہ بن عباس نے اپنی بیٹی کا نکاح عبد الرحمن بن حکم سے کر دیا اور عبد الرحمن بن حکم نے اپنی بیٹی کا نکاح ان سے کر دیا اور حق مہر بھی رکھا تو معاویہ نے مروان کو لکھا کہ ان کے درمیان تفریق ڈلوادو؛ کیونکہ یہ شغار ہے جس سے رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا ہے۔

(۱۸۸) بَابُ نِكَاحِ الْمُتَمَتِّعَةِ

نکاح متعہ کا بیان

(۱۶۱۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَرُو بْنُ السَّمَاكِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ : سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ النَّسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ

بَعْقُوبَ الْحَافِظَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَمِيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ قَيْسِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كُنَّا نَغْزُو مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَكَيْسَ مَعَنَا نِسَاءٌ فَقُلْنَا: أَلَا نَسْتَحْضِي قَنَهَاتَنَا عَنْ ذَلِكَ وَرَخَّصَ لَنَا أَنْ نُنِكَحَ الْمَرْأَةَ بِالثُّوْبِ إِلَى أَجَلٍ. لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عُفْمَانَ وَفِي حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ: ثُمَّ رَخَّصَ لَنَا فِي أَنْ تَتَزَوَّجَ الْمَرْأَةُ بِالثُّوْبِ إِلَى أَجَلٍ ثُمَّ قَرَأَ عَبْدُ اللَّهِ ﷺ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَعْرَمُوا طَهَابَاتِ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ ﴿الآيَةَ﴾. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ.

[صحیح۔ بحاری ۴۶۱۵-۵۰۷۱]

(۱۳۱۳۱) حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ غزوہ کرتے تھے اور ہمارے ساتھ عورتیں نہ ہوتی تھیں، تو ہم نے قنصی ہونے کی اجازت طلب کی تو آپ ﷺ نے ہمیں اس سے منع فرمادیا اور ہمیں رخصت دی کہ کسی کپڑے کے عوض وقت مقرر تک کسی عورت سے نکاح کر لیں۔

(ب) ابی عبد اللہ کی حدیث میں ہے کہ آپ ﷺ نے ہمیں رخصت دی کہ ہم کپڑے کے عوض کسی عورت سے مقررہ مدت تک نکاح کر لیں، پھر عبد اللہ نے یہ آیت تلاوت کی: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَعْرَمُوا طَهَابَاتِ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ﴾ [المائدہ ۸۷] "اے ایمان والو! اللہ کی حلال کردہ پاکیزہ چیزوں کو حرام نہ کرو۔"

(۱۴۷۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ بَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: كُنَّا نَغْزُو مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَكَيْسَ مَعَنَا نِسَاءٌ فَأَرَدْنَا أَنْ نَحْتَضِيَ قَنَهَاتَنَا عَنْ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ثُمَّ رَخَّصَ لَنَا أَنْ نُنِكَحَ الْمَرْأَةَ إِلَى أَجَلٍ بِالثُّوْبِ. زَادَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ فِي رَوَايَتِهِ بِإِسْنَادِهِ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ ذَكَرَ ابْنُ مَسْعُودٍ الْإِرْتِحَاصَ فِي نِكَاحِ الْمُتَعَةِ وَكَمْ يَوْلَتْ شَيْئًا بِدَلِّ أَهْوَى قَبْلَ حَيْبَرٍ أَوْ بَعْدَهَا وَأَشْبَهَ حَدِيثِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي نَهْيِ النَّبِيِّ -ﷺ- عَنِ الْمُتَعَةِ أَنْ يَكُونَ وَاللَّهُ أَهْلَمُ نَاسِحًا لَهُ. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۳۱۳۲) حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ غزوہ میں شریک تھے، ہمارے ساتھ عورتیں نہ تھیں، تو ہم نے قنصی ہونا چاہا جس سے رسول اللہ ﷺ نے منع فرمادیا اور پھر ہمیں رخصت دی کہ کسی مقررہ چیز کے عوض مقررہ مدت تک کسی عورت سے نکاح کر لیں۔

امام شافعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے نکاح متعہ میں رخصت کا ذکر کیا ہے، لیکن کوئی چیز مقرر نہیں کی کہ یہ خیبر سے پہلے تھا یا بعد میں اور حضرت علی بن ابی طالب کی حدیث زیادہ مناسب ہے کہ نبی ﷺ نے نکاح متعہ سے منع فرمایا تھا اور

اللہ بہتر جانتا ہے کہ یہ اس کے لیے ناسخ ہو۔

(۱۷۱۶۲) قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ قَدْ رَوَى فِي حَدِيثِ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ اللَّهَ قَالَ: كُنَّا وَنَحْنُ شَبَابٌ. أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكُفَيْبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَبَسِ بْنِ أَبِي حَارِثٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كُنَّا وَنَحْنُ شَبَابٌ فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا تَسْخِصِي؟ قَالَ: لَا. ثُمَّ رَخَّصَ لَنَا أَنْ نَنْكِحَ الْعُرَاةَ بِالنُّؤُبِ إِلَى أَجَلٍ ثُمَّ قَرَأَ عَبْدُ اللَّهِ ﷺ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُعْرَمُوا طَهَاتٍ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. قَالَ الشَّيْخُ: رَوَى هَذِهِ الرَّوَايَةَ مَا دَلَّ عَلَى تَكُونِ ذَلِكَ قَبْلَ فَتْحِ خَيْبَرَ أَوْ قَبْلَ فَتْحِ مَكَّةَ فَإِنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تُوَفِّيَ سَنَةَ التَّاسِعِينَ وَكُلَّامِينَ مِنَ الْهِجْرَةِ وَكَانَ يَوْمَ مَاتَ ابْنُ بَضْعٍ وَبِئْسَ سَنَةٌ وَكَانَ الْفَتْحُ فَتْحَ خَيْبَرَ فِي سَنَةِ سَبْعٍ مِنَ الْهِجْرَةِ وَفَتْحَ مَكَّةَ سَنَةَ لَمَّا قَعَبَدَ اللَّهُ زَمَنَ الْفَتْحِ كَانَ ابْنُ أَرْبَعِينَ سَنَةً أَوْ قَرِيبًا مِنْهَا وَالشَّبَابُ قَبْلَ ذَلِكَ. [صحيح - تقدم قبله]

(۱۳۱۳۳) حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ ہم جوان تھے، ہم نے رسول اللہ ﷺ سے فحی ہونے کی اجازت طلب کی تو آپ نے فرمایا: نہیں، پھر آپ ﷺ نے کپڑے کے عوض وقت مقررہ تک کسی عورت سے نکاح کی اجازت فرمائی، پھر حضرت عبداللہ نے یہ آیت تلاوت کی: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُعْرَمُوا طَهَاتٍ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ﴾ [المائدة: ۸۷] "اے ایمان والو! اللہ کی حلال کردہ پاکیزہ چیزوں کو حرام نہ کرو۔"

نوٹ: ابو بکر بن ابی شیبہ کی مسلم میں روایت ہے جو فتح مکہ یا فتح خیبر سے پہلے ہونے پر دلالت کرتی ہے اور حضرت عبداللہ بن مسعود ۳۲ ہجری میں فوت ہوئے، جب وہ فوت ہوئے تو ان کی عمر تقریباً ۶۰ برس سے زیادہ تھی اور فتح خیبر تقریباً ۷ ہجری کو ہوئی اور فتح مکہ ۸ ہجری کو ہوئی اور حضرت عبداللہ اس وقت تقریباً ۴۰ برس کے تھے اور جوانی اس سے پہلے ہوتی ہے۔

(۱۷۱۶۴) وَقَدْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ زَمَنَ خَيْبَرَ وَذَلِكَ بَيْنَ لَيْمَاءِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاطِطِيُّ وَأَبُو زَكْرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَيُوسُفُ بْنُ زَيْدٍ وَأَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ حَدَّثَهُمْ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَالْحَسَنِ ابْنَيْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَسَنِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قَبِيَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَالْحَسَنِ ابْنَيْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِمَا عَنْ

عَلِيُّ بْنِ أَبِي عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ يَوْمَ خَيْبَرَ وَعَنْ أَكْلِ لُحُومِ الْحُمُرِ الْإِنْسِيَّةِ. لَفْظُ حَدِيثِ الشَّافِعِيِّ وَبُخَارِيِّ بْنِ يَحْيَى وَرِوَايَةُ ابْنِ وَهْبٍ: نَهَى يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ وَعَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِحِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ وَغَيْرِهِ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ وَعَنْ أَبِي الطَّاهِرِ وَحَرَمَلَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ. [صحيح- مسلم ۱۴۰۷]

(۱۳۱۳۳) حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے خیر کے دن نکاح حد اور گھریلو گدھے کے گوشت سے منع فرمایا ہے۔

(ب) ابن وہب کی روایت میں ہے کہ آپ ﷺ نے خیر کے دن نکاح حد اور گھریلو گدھے کا گوشت کھانے سے منع فرمایا۔
(۱۴۱۵۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكُفَيْي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنِ الْحُسَيْنِ وَعَبْدِ اللَّهِ ابْنِي مُحَمَّدٍ بِنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِمَا: أَنَّ عَدِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قِيلَ لَهُ إِنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا لَا يَرَى بِمُتْعَةِ النِّسَاءِ بَأْسًا. فَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنْهَا يَوْمَ خَيْبَرَ وَعَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْإِنْسِيَّةِ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِحِّ عَنْ مُسَدَّدٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ رَجُلٍ آخَرَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو.

[صحيح- تقدم قبله]

(۱۳۱۳۵) حسن اور عبد اللہ جو محمد بن علی کے دونوں بیٹے ہیں اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا گیا حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نکاح حد میں کوئی حرج محسوس نہ فرماتے تھے تو آپ ﷺ نے فرمایا: کہ رسول اللہ ﷺ نے خیر کے دن نکاح حد اور گھریلو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا تھا۔

(ب) بخاری میں ابن عیینہ کی روایت میں زیادتی ہے کہ یہ خیر کے زمانہ میں ہوا اور حمیدی ابن عیینہ سے نقل فرماتے ہیں کہ یہ ممانعت گھریلو گدھوں کا گوشت کھانے کے بارے میں ہے نہ کہ نکاح حد کے بارے میں۔

(۱۴۱۵۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بِنِ زِيَادِ الْبَصْرِيُّ بِحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِمَا: أَنَّ عَدِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لِابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: إِنَّهُ رَجُلٌ تَالَهُ أَمَا عَلِمْتُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنِ الْمُتْعَةِ وَعَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِحِّ عَنْ مَالِكٍ بِنِ إِسْمَاعِيلَ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَرَوَاهُ فِي آخِرِ الْحَدِيثِ زَمَنَ خَيْبَرَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ جَمَاعَةٍ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَابْنِ عُيَيْنَةَ يَذْهَبُ فِي رِوَايَةِ الْحَمِيدِيِّ عَنْهُ: إِلَى أَنَّ هَذَا التَّارِيخُ

إِنَّمَا هُوَ فِي النَّهْيِ عَنِ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ لَا فِي النَّهْيِ عَنِ نِكَاحِ الْمُتَعَةِ. [صحیح۔ تقدم قبله]

(۱۳۱۳۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کے متعلق فرمایا کہ یہ آدمی نرم طبیعت ہے، کیا آپ کو معلوم نہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نکاحِ حوا اور گھریلو گدھے کا گوشت کھانے سے منع فرمایا تھا۔

(۱۳۱۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بَعْدَ إِذْ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا الْمُعَمَّدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا حَسَنٌ وَعَبْدُ اللَّهِ ابْنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَكَانَ حَسَنٌ أَرْضَى مِنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِمَا أَنْ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لِابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: إِنَّكَ امْرُؤٌ تَأْتِيهِ إِنْ النَّبِيَّ ﷺ - نَهَى عَنِ نِكَاحِ الْمُتَعَةِ وَعَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ زَمَنَ خَيْرٍ. قَالَ سُفْيَانُ يَعْنِي أَنَّهُ نَهَى عَنِ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ زَمَنَ خَيْرٍ لَا يَعْنِي نِكَاحِ الْمُتَعَةِ. قَالَ الشَّيْخُ رَجَحَهُ اللَّهُ: وَهَذَا الَّذِي قَالَهُ سُفْيَانٌ مُحْتَمَلٌ فَلَوْلَا مَعْرِفَةُ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِتَسْخِخِ نِكَاحِ الْمُتَعَةِ وَأَنَّ النَّهْيَ عَنْهُ كَانَ الْبَيْتَ بَعْدَ الرُّخْصَةِ لَمَا اتَّكَرَبَ عَلَيْهِ عَلِيُّ بْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَرَوَى عَنِ ابْنِ عُمَرَ تَحْوِيمُهَا يَوْمَ خَيْرٍ.

(۱۳۱۳۷) حسن اور عبد اللہ جو دونوں محمد بن علی کے بیٹے ہیں، وہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا کہ آپ نرم آدمی ہیں، نبی ﷺ نے خیر کے زمانہ میں نکاحِ حوا اور گھریلو گدھوں کے گوشت سے منع فرمایا تھا۔ سفیان کہتے ہیں کہ خیر کے وقت نبی ﷺ نے گھریلو گدھوں کے گوشت سے منع فرمایا تھا، لیکن نکاحِ حوا سے نہیں۔

(۱۳۱۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ الْمُتَعَةِ فَقَالَ: حَرَامٌ قَالَ قَائِلًا فَلَا نَأْخُذُ بِهَا فَقَالَ: وَاللَّهِ لَقَدْ عَلِمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - حَرَمَهَا يَوْمَ خَيْرٍ وَمَا كُنَّا مَسَافِرِينَ.

قَالَ الشَّيْخُ ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - أَوْزَنَ فِي نِكَاحِ الْمُتَعَةِ زَمَنَ الْفَتْحِ فَتَحَ مَكَّةَ ثُمَّ حَرَمَهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَذَلِكَ بَيْنَ فِيمَا. [صحیح۔ اخرجہ ابن وہب فی الموطأ ۲۲۹]

(۱۳۱۳۸) سالم بن عبد اللہ نے بیان کیا کہ ایک شخص نے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نکاحِ حوا کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: یہ حرام ہے، وہ کہنے لگا کہ فلاں تو اس کے بارے میں یوں کہتا ہے! فرمانے لگے: اللہ کی قسم! اگر وہ جانتا کہ رسول اللہ ﷺ نے خیر کے موقع پر حرام کر دیا تھا تو ہم کبھی بھی زنا نہ کرتے۔

شیخ فرماتے ہیں: پھر رسول اللہ ﷺ نے فتح مکہ کے موقع پر نکاحِ حوا کی اجازت دی، پھر قیامت تک کے لیے حرام کر

دیا اور یہ واضح ہے۔

(۱۶۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقُفَيْهِيُّ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَا حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍاءَ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أَسَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا الْكَلْبِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْكَلْبِيُّ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سُرَّةَ الْجُهَنِيِّ عَنْ أَبِي سُرَّةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: أُوذِنَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِالْمَعْمُورَةِ فَأَنْطَلَقْتُ أَنَا وَرَجُلٌ إِلَى امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي عَامِرٍ كَانَتْهَا بِكْرَةٌ عَيْطَاءُ فَعَرَضْنَا عَلَيْهَا أَنْفُسَنَا فَقَالَتْ: مَا نَعْطِيكِ فَقُلْتُ: رِذَائِي وَقَالَ صَاحِبِي: رِذَائِي وَكَانَ رِذَاءُ صَاحِبِي أَجْوَدَ مِنْ رِذَائِي وَكُنْتُ أَهَبَ مِنْهُ إِذَا نَظَرْتُ إِلَى رِذَاءِ صَاحِبِي أَحَبَّهَا وَإِذَا نَظَرْتُ إِلَيَّ أَحَبَّهَا ثُمَّ قَالَتْ: أَنْتَ وَرِذَائُكَ تَكْفِيصِي فَكُنْتُ مَعَهَا ثَلَاثًا ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: مَنْ كَانَ عِنْدَهُ شَيْءٌ مِنْ هَذِهِ النِّسَاءِ الَّتِي يَتَمَتَّعُ بِهِنَّ فَلْيَنْحَلْ سَبِيلَهَا .
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعِيدٍ ثُمَّ يَدْتَكِرُ الْكَلْبِيُّ بْنُ سَعِيدٍ تَارِيخَهُ وَقَدْ ذَكَرَهُ غَيْرُهُ .

[صحیح۔ مسلم۔ ۱۶۰۶]

(۱۳۱۳۹) ریح بن بہرہ بھی اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نکاحِ متحد کی اجازت دی۔ کہتے ہیں: میں اور ایک دوسرا شخص، جو عامر کی ایک عورت کے پاس گئے، جو لمبی گردن والی اونٹنی کی مانند تھی۔ ہم نے اپنے آپ کو اس پر پیش کیا، اس نے کہا: آپ مجھے کیا دیں گے؟ میں نے کہا: اپنی چادر اور میرے ساتھی نے بھی چادر ہی کا کہا۔ لیکن میرے ساتھی کی چادر میری چادر سے عمدہ تھی اور میں اس سے جوان تھا، جب اس عورت نے میرے ساتھی کی چادر کی جانب دیکھا تو اس کو اچھی لگی اور جب میری جانب دیکھا تو میں اس کو خوبصورت لگا۔ پھر اس نے کہا کہ تو اور میری چادر مجھے کافی ہے، میں اس کے ساتھ تین دن رہا، پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کے پاس نکاحِ متحد والی عورت ہے، وہ اس کا راستہ چھوڑ دے۔

(۱۶۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا عَمْرَةُ بْنُ غَزِيَةَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُرَّةَ: أَنَّ أَبَاهُ عَزَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - عَامَ فَتْحِ مَكَّةَ قَالَ فَالْتَمْنَا بِهَا عَمْسَ عَشْرَةَ ثَلَاثِينَ بَيْنَ لَيْلَةٍ وَيَوْمٍ قَالَ فَادْنِ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فِي مَتْمُوعِ النِّسَاءِ فَخَرَجْتُ أَنَا وَرَجُلٌ مِنْ قَوْمِي بَلِي عَلَيْهِ كَفْضٌ فِي الْجَمَالِ وَهُوَ قَرِيبٌ مِنَ الدَّمَامَةِ مَعَ كُلِّ وَاحِدٍ مِنَّا بُرْدٌ أَمَا بُرْدِي خَلَقٌ وَأَمَا بُرْدُ ابْنِ عَمِي قُرْدٌ جَدِيدٌ غَضٌّ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِأَسْفَلِ مَكَّةَ أَوْ بِأَعْلَاهَا فَطَلَقْنَا كِتَابَةً مِثْلَ الْبِكْرَةِ الْعُتْطَعَةَ فَقُلْنَا: هَلْ لَكِ أَنْ يَسْتَمْتَعَ بِكَ أَحَدُنَا؟ قَالَتْ: وَمَا تَبْدَلَانِ؟ قَالَ فَتَشَرَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنَّا بُرْدَهُ فَجِطَّتْ نَظَرُ إِلَى

الرَّجُلَيْنِ فَإِذَا رَأَاهَا صَاحِبِي تَنْظُرُ إِلَيَّ عَطْفُهَا وَقَالَ: إِنَّ بَرْدًا هَذَا خَلِقٌ مَعَ زَبْرَدَى جَدِيدٌ غَضَلٌ فَتَقُولُ وَبَرْدٌ هَذَا لَا بَأْسَ بِذَلِكَ مَرَاتٍ أَوْ مَرَاتَيْنِ ثُمَّ اسْتَمْتَعْتُ مِنْهَا فَلَمْ نَخْرُجْ حَتَّى حَرَمَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ.

لَفْظٌ حَدِيثٌ مُسْنَدٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِحِّ عَنْ أَبِي كَابِلٍ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۳۱۵۰) ربیع بن ہریرہ فرماتے ہیں کہ ان کے والد نے غزوہ فتح مکہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کیا، ہم نے چند دن ورات مکہ میں قیام کیا تو رسول اللہ ﷺ نے نکاحِ حدہ کی اجازت فرمائی۔ میں اور میری قوم کا ایک شخص جس سے میں خوبصورت تھا نکلا، وہ دامہ کے قریب تھا اور ہمارے پاس چادریں تھیں، میری چادر پرانی جب کہ میرے بچا کے بیٹے کی چادر نئی تھی، جب ہم مکہ کے اوپر والے یا نیچے والے حصہ پر آئے تو ہم ایک نوجوان عورت سے ملے۔ ہم نے کہا: کیا آپ سے ہم میں سے کوئی فائدہ اٹھا سکتا ہے، یعنی نکاحِ حدہ کر سکتا ہے؟ اس نے کہا: تم دونوں کیا خرچ کرو گے؟ دو دونوں نے اپنی چادریں بچھادیں، وہ دونوں مردوں کی طرف دیکھ رہی تھی۔ جب اس نے میرے ساتھی کو دیکھا تو اس کی نظر پھری، وہ کہنے لگا کہ اس کی چادر پرانی ہے اور میری چادر نئی ہے، عمدہ ہے، تو وہ کہنے لگی کہ اس کی چادر میں کوئی خرابی نہیں ہے دو یا تین مرتبہ اس نے کہا، پھر میں نے اس سے فائدہ اٹھایا اور حرمت تک بھی اس کے پاس رہا۔

(۱۳۱۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ

حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْمُعْتَبِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ

إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ

قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بِالْمَنْعَةِ عَامَ الْفَتْحِ حِينَ دَخَلْنَا مَكَّةَ ثُمَّ لَمْ نَخْرُجْ مِنْهَا حَتَّى لَهَانَا عَنْهُ.

لَفْظٌ حَدِيثٌ إِبْرَاهِيمَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِحِّ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۳۱۵۱) ربیع بن ہریرہ اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں فتح مکہ کے موقع پر نکاحِ

حدہ کی اجازت دے دی، پھر ہم نے نکاحِ حدہ کو حرمت تک چھوڑا نہیں۔

(۱۳۱۵۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهَ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو

قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا حَرَمَلَةُ بْنُ

عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ حَدَّثَنِي أَبِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُسَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ

يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي: رَبِيعَ بْنَ سَبْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ

سَبْرَةَ بْنِ مَعْبُدٍ: أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ - عَامَ فَتْحِ مَكَّةَ أَمَرَ أَصْحَابَهُ بِالْمَنْعِ مِنَ النِّسَاءِ فَخَرَجْتُ أَنَا وَصَاحِبُ

لی مِنْ نَبِيِّ سَلِيمٍ حَتَّى وَحَدَّثَنَا جَارِيَةٌ مِنْ نَبِيِّ عَامِرٍ كَأَنَّهَا بَكَرَتْ عَيْطَاءَ فَخَطَبَتْهَا إِلَى نَفْسِهَا وَعَرَضْنَا عَلَيْهَا بُرْدَيْنَا فَبَجَعَلَتْ تَنْظُرُ لِقَتْرٍ إِلَى أَجْمَلٍ مِنْ صَاحِبِي وَتَرَى بُرْدَ صَاحِبِي أَحْسَنَ مِنْ بُرْدِي فَأَمَرْتُ نَفْسَهَا سَاعَةً ثُمَّ اخْتَارَنِي عَلَى صَاحِبِي فَكُنَّا مَعًا ثَلَاثًا ثُمَّ أَمَرْنَا رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - بِفِرَافِهِنَّ.

لَفْظٌ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۳۱۵۲) ابوریح بن برہ اپنے والد برہ بن معبد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فتح مکہ کے موقعہ پر اپنے صحابہ کو نکاح حد کی اجازت دی، میں اور میرا ساتھی جو بنو سلیم سے تھا، نکلے تو ہم بنو عامر کی ایک لمبی گردن والی لونڈی سے ملے اور اسے نکاح حد کا پیغام دیا اور اپنی چادریں اس پر پیش کیں، وہ ہمیں دیکھنے لگی اور اس نے مجھے میرے ساتھی سے زیادہ خوبصورت دیکھا اور میری چادر سے میرے ساتھی کی چادر کو عمدہ پایا۔ پھر اس نے اپنے دل سے مشورہ کیا، پھر میرے ساتھی پر مجھے ترجیح دی۔ وہ میرے پاس تین دن رہی، پھر نبی ﷺ نے ان کو چھوڑنے کا حکم دے دیا۔

(۱۳۱۵۳) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ أَنْ خَبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ عَمْرٍو النَّصَبِيُّ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَمْرٍو وَأَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنِ

هَانَ وَ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْدَلَانِيُّ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ أَعْيَنَ

حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ ابْنِ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ -

نَهَى عَنِ الْمُتَعَةِ وَقَالَ: إِنَّهَا حَرَامٌ مِنْ يَوْمِكُمْ هَذَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَمَنْ كَانَ أَعْطَى شَيْئًا فَلَا يَأْخُذْهُ. لَفْظٌ

حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ وَلَمْ يَذْكُرْ ابْنُ عَبْدِ أَنْ قَوْلَهُ: وَمَنْ كَانَ أَعْطَى. إِلَى آخِرِهِ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ شَبِيبٍ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۳۱۵۴) ابوریح بن برہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نکاح حد سے منع فرمایا اور فرمایا: یہ آج کے دن کے بعد قیامت تک کے لیے حرام ہے اور جس نے کچھ دے رکھا ہے وہ واپس نہ لے اور ابن عبدان نے ”ومن كان اعطى“ کے لفظ ذکر نہیں کیے۔

(۱۳۱۵۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا

أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ:

رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَائِمًا بَيْنَ الرُّكْنِ وَالْبَابِ وَهُوَ يَقُولُ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي كُنْتُ أَدْنْتُ لَكُمْ فِي

الْإِسْتِمَاعِ أَلَا وَإِنَّ اللَّهَ حَرَّمَهَا إِلَيَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَمَنْ كَانَ عِنْدَهُ مِنْهُنَّ شَيْءٌ فَلْيَحْلِلْ سَبِيلَهَا وَلَا تَأْخُذُوا بِمَا

أَتَيْتُمْ مِنْ شَيْئٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ.

وَكَلِّمَكَ رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ دُونَ ذِكْرِ التَّارِخِ لَهُ وَرَوَاهُ جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ وَأَبُو نَعِيمٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ مُؤَدَّخًا بِحَجَّةِ الْوُدَّاعِ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۳۱۵۳) ربیع بن ہریرہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دروازے اور کن کے درمیان میں کھڑے ہوئے دیکھا اور آپ ﷺ فرما رہے تھے کہ اے لوگو! میں نے تمہیں نکاحِ حہ میں اجازت دی تھی، لیکن اب اللہ نے اس کو قیامت تک حرام کر دیا ہے اور جس کے پاس کوئی ایسی عورت ہو وہ اس کا راست چھوڑ دے اور ان کو وہی ہو لی چیز واپس نہ لے۔

(۷۱۱۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّغْفَرِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَبِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سُرَّةَ : أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُمْ خَرَجُوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي حَجَّةِ الْوُدَّاعِ حَتَّى تَزَلُّوا بِعَسْقَانَ فَقَامَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ رَجُلٌ مِنْ بَنِي مُدَلِجٍ يُقَالُ لَهُ سُرَّةٌ بِنُ مَالِكِ بْنِ سُرَّةَةَ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ افْضُءْ قَضَاءً كَأَنَّكَ وَلِدُوا الْيَوْمَ قَالَ : إِنَّ اللَّهَ أَذْخَلَ عَلَيْكُمْ فِي حَجَّتِكُمْ هَذِهِ عُمَرَةَ فَإِذَا أَنْتُمْ قَلِبْتُمْ فَمَنْ تَطَوَّافَ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ يَحِلُّ إِلَّا مَنْ كَانَ مَعَهُ مِنَ الْهَدْيِ . فَلَمَّا أَهْلَلْنَا قَالَ : اسْتَمْتِعُوا مِنْ هَذِهِ النِّسَاءِ . وَالِاسْتِمْتَاعُ عِنْدَنَا التَّرْوِيجُ فَعَرَضْنَا ذَلِكَ عَلَى النِّسَاءِ فَابْتَيْنَ إِلَّا أَنْ بَصُرَ مِنْ بَيْنِنَا وَبَيْنَهُنَّ أَجْلًا لَدَعَرْنَا ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ ﷺ . فَقَالَ : افْعَلُوا . فَخَرَجْتُ أَنَا وَابْنُ عَمِّ لِي مَعِي بُرْدٌ وَمَعَهُ بُرْدٌ وَبُرْدَةٌ أَجْوَدٌ مِنْ بُرْدِي وَأَنَا أَشَبُّ مِنْهُ فَاتَيْنَا امْرَأَةً فَأَعْجَبَهَا بُرْدُهُ وَأَعْجَبَهَا شَبَابِي إِذْ قَالَتْ : بُرْدٌ كَجُرْدٍ فَكَانَ الْأَجَلُ بَيْنِي وَبَيْنَهَا عَشْرًا فَبِتُّ عِنْدَهَا لَيْلَةً فَاصْبَحْتُ فَخَرَجْتُ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَائِمٌ بَيْنَ الرُّسُكَيْنِ وَالْمَقَامِ وَهُوَ يَقُولُ : يَا أَيُّهَا النَّاسُ كُنْتُ أَذْنُكُمْ لَكُمْ فِي الْاسْتِمْتَاعِ مِنْ هَذِهِ النِّسَاءِ إِلَّا وَإِنِّي قَدْ حَرَّمْتُ ذَلِكَ إِلَيْ يَوْمِ الْقِيَامَةِ فَمَنْ بَقِيَ عِنْدَهُ مِنْهُنَّ شَيْءٌ فَلْيَحِلِّ سَبِيلَهَا وَلَا تَأْخُذُوا بِمَا آتَيْتُمُوهُنَّ شَيْئًا . [مسك]

(۱۳۱۵۵) ربیع بن ہریرہ فرماتے ہیں کہ ان کے والد رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حجۃ الوداع کے موقع پر نکلے اور عسفان نامی جگہ پر پڑاؤ کیا تو بنو مدلج کا ایک آدمی کھڑا ہوا۔ جو سراقہ بن مالک یا مالک بن سراقہ تھا، اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ فیصلہ فرمائیں گویا کہ وہ آج ہی بیوا کیے گئے ہیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ نے حج میں عمرہ بھی داخل کر دیا ہے، جس وقت تم مکہ و تو بیت اللہ کا طواف اور صفا و مردہ کی سعی کے بعد تم حلال ہو لیکن جو اپنی قربانی ساتھ لائے وہ حلال نہیں ہے، جب ہم حلال ہو جائیں، فرمایا: عورتوں سے منع کر لیا کرو اور تمہارے نزدیک نکاح کرنا ہے، ہم نے عورتوں پر پیش کیا تو انہوں نے مصعب بن عمیر سے کہا: ہم نے نبی ﷺ کے سامنے تذکرہ کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ایسا ہی کرو۔ کہتے ہیں: میں اور میرے بچا کا بیٹا نکلے، ہمارے پاس چادریں تھیں اور اس کی چادر میری چادر سے عمدہ تھی اور میں اس سے خوبصورت تھا۔ ہم ایک عورت کے پاس آئے تو اسے میری خوبصورتی اور جوانی اور اس کی چادر پسند آئی تو وہ کہنے لگی کہ چادر چادر جیسی ہے، تو میرے اور اس

کے درمیان دس دن کی مدت مقرر ہوئی۔ میں نے اس کے پاس رات گزاری، جب صبح کے وقت میں رسول اللہ ﷺ کے پاس گیا تو آپ ﷺ رکن اور مقام ابراہیم کے درمیان کھڑے تھے اور فرما رہے تھے: اے لوگو! میں نے تمہیں عورتوں سے نکاح شدہ کی اجازت دی تھی، لیکن اب میں قیامت تک اس کو حرام قرار دیتا ہوں۔ جس کی کوئی چیز ان عورتوں کے پاس باقی ہو وہ ان کا راستہ چھوڑ دے اور کچھ واپس نہ لا۔

(۱۴۱۵۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَرْنٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنِي الرَّبِيعُ بْنُ سَبْرَةَ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ: أَنَّهُمْ سَارُوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - حَتَّى بَلَغُوا عُسْفَانَ فَكَلَّمَهُ رَجُلٌ مِنْ بَنِي مُذَلِّجٍ لَمَّا كَرَّ الْحَدِيثَ بِتَحْوِيلٍ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ مِنَ الْأَكْبَابِ: ابْنُ جُرَيْجٍ وَالْقُورِيُّ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ وَهُوَ وَهْمٌ مِنْهُ قَوْلُ ابْنَةِ الْجُمُهِورِ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ أَنَّ ذَلِكَ كَانَ زَمَنَ الْفَتْحِ. [مسک]

(۱۳۱۵۲) ربیع بن سبرہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ عسفان نامی جگہ تک پہنچ گئے تو بنو مدلیج کے ایک شخص نے آپ ﷺ سے بات کی۔

(ب) ربیع بن سبرہ سے صحیح نقل فرماتے ہیں کہ یہ فتح مکہ کے وقت کی بات ہے۔

(۱۴۱۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُهَيْبَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ مَعْصَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - نَهَى يَوْمَ الْفَتْحِ عَنْ مَتْعَةِ النِّسَاءِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الزُّهْرِيُّ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ فِي أَصَحِّ الرُّوَاةِ عِنْدَهُ. [صحیح۔ تقدم رقم ۱۴۱۴۹]

(۱۳۱۵۷) ربیع بن سبرہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فتح مکہ کے وقت نکاح حد سے منع فرمایا۔

(۱۴۱۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُثَيْمَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - نَهَى عَنِ نِكَاحِ الْمُتَعَةِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ وَعَبْدِ رَحْمَةَ عَنْ سُهَيْبَانَ وَرَوَاهُ الْحَمِيدِيُّ عَنْ سُهَيْبَانَ وَزَادَ فِيهِ: عَامَ الْفَتْحِ.

[صحیح۔ تقدم قبله]

(۱۳۱۵۸) ربیع بن سبرہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے نکاح حد سے منع فرمایا اور سفیان نے زیادہ کیا ہے کہ فتح مکہ کے موقع پر۔

(۱۴۱۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مَوْسَى حَدَّثَنَا الْحَمِيدِيُّ حَدَّثَنَا

سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ وَأَخْبَرَنِي الرَّبِيعُ بْنُ سُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ نِكَاحِ الْمُتَعَةِ عَامَ الْفَتْحِ.

وَرَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ فَقَالَ لِي حَجَّابَةُ الْوَدَاعِ. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۳۱۵۹) ربیع بن سبرہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فتح مکہ کے موقع پر نکاح متعہ سے منع فرمایا۔

(۱۳۱۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ مَسْرُودٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ رَجِمَهُ اللَّهُ لَفْظًا كَرَرْنَا مُتَعَةَ النِّسَاءِ فَقَالَ لِرَجُلٍ يُقَالُ لَهُ رَبِيعٌ بِنُ سُرَّةَ أَشْهَدُ عَلَى أَبِي أَنَّهُ حَدَّثَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنْهَا لِي حَجَّابَةُ الْوَدَاعِ.

كَذَا قَالَ وَرَوَاهُ الْجَمَاعَةُ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَوْلَى وَحَدِيثُ سَلَمَةَ بِنِ الْأَنْكُرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِي الْإِذْنِ فِيهِ ثُمَّ نَهَى عَنْهُ مُوَافِقٌ لِحَدِيثِ سُرَّةَ بِنِ مَعْبُدٍ. [مسکر۔ والنظر التعلیق برقم ۱۴۱۵۵]

(۱۳۱۶۰) زہری کہتے ہیں کہ ہم حضرت عمر بن عبدالعزیز کے پاس تھے تو ہم نے آپس میں نکاح متعہ کے بارے میں بات کی۔ ربیع بن سبرہ نے فرمایا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ میرے والد نے رسول اللہ ﷺ سے نقل کیا کہ آپ نے حجۃ الوداع کے موقع پر نکاح متعہ سے منع فرمایا۔

(ب) سلمہ بن اکوع کی حدیث اجازت کے بارے میں ہے، پھر ان سے نبی بھی متحول ہے سبرہ بن معبد کی حدیث کے موافق۔
(۱۳۱۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ بِيَعْقَادَةَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ الْبُخَيْرِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمِيدٍ اللَّهُ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو نَصْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ أَحْمَدَ الْقَاضِي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمِيدٍ اللَّهُ بْنُ أَبِي دَاوُدَ الْمَسَادِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَوْزُبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْسٍ عَنْ يَسَاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْأَنْكُرِ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي مُتَعَةِ النِّسَاءِ عَامَ أُوطَاسٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ ثُمَّ نَهَى عَنْهَا بَعْدَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ مُحَمَّدٍ وَعَامَ أُوطَاسٍ وَعَامَ الْفَتْحِ وَاجِدٌ فَارْطَاسَ وَإِنْ كَانَتْ بَعْدَ الْفَتْحِ لَكَانَتْ فِي عَامِ الْفَتْحِ بَعْدَهُ بَيَّسِرَ فَمَا نَهَى عَنْهُ عَامِيذٌ لَا فَرْقَ بَيْنَ أَنْ يُنْسَبَ إِلَى عَامٍ أَحَدِهِمَا أَوْ إِلَى الْآخَرِ وَفِي رِوَايَةِ سُرَّةَ بِنِ مَعْبُدٍ مَا ذَكَرَ عَلِيُّ أَنَّ الْإِذْنَ فِيهِ كَانَ ثَلَاثًا ثُمَّ وَقَعَ التَّحْرِيمُ كَمَا هُوَ فِي رِوَايَةِ سَلَمَةَ بِنِ الْأَنْكُرِ لِرِوَايَتِهِمَا تَرَجِعَانِ إِلَى وَقْتٍ وَاجِدٍ ثُمَّ إِنَّ كَمَا الْإِذْنَ لِي رِوَايَةِ سَلَمَةَ بِنِ الْأَنْكُرِ بَعْدَ الْفَتْحِ فِي عَزْوَةِ أُوطَاسٍ فَقَدْ نُقِلَ نَهْيُهُ عَنْهَا بَعْدَ الْإِذْنِ لِيهَا وَلَمْ يَنْسَبِ الْإِذْنَ فِيهَا

بَعْدَ غَزْوَةِ اَوْطَاسٍ لِقَوِي تَحْرِيْمُهَا اِلَى الْاَبَدِ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ فَاِنْ رَزَعِمُ رَاْعِمُ اَنَّهُ نَهَى بِعَضَمِ النَّوْنِ وَكَسْرِ الْهَاءِ
وَاَنَّ الْمُرَادَ بِالنَّاهِي فِي حَدِيثِ سَلَمَةَ بْنِ الْاَنْكُوْعِ عُمَرُ بْنُ الْعَطَابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَالْمَحْفُوظُ عِنْدَنَا ثُمَّ
نَهَى بِفَتْحِ الْهَاءِ وَالنُّونِ وَرَايَتِي لِي كِتَابٌ بَعْضُهُمْ بِالْاَلْفِ ثُمَّ لَهَا عَنْهَا بَعْدَ عَلَيَّ اِنَّهُ وَاِنْ كَانَتْ الرَّوَايَةُ نَهَى
بِعَضَمِ النَّوْنِ وَكَسْرِ الْهَاءِ فَيَحْتَمَلُ اَنْ يَكُوْنَ الْمُرَادُ بِالنَّاهِي رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ وَيَحْتَمَلُ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ
عَنْهُ وَرَوَايَةُ الرَّبِيعِ بْنِ سُرَّةَ عَنْ اَبِيهِ قَاطِعَةً بِاَنَّ النَّاهِيَ عَنْهَا لِي هَذَا الْقَامِ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَتَكُوْنَ اَوْلَى
مِنْ رَوَايَةِ مَنْ اَبْهَمَهُ. [صحيح- مسلم ۱۴۰۵]

(۱۳۶۱) ایس بن سلمہ بن اکوع اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اوطاس والے سال نکاحِ حد کے تین دن کے لیے اجازت دی، پھر اس کے بعد منع فرمادیا۔

(ب) ابو بکر بن ابی شیبہ یونس بن محمد سے نقل فرماتے ہیں کہ عام اوطاس اور فتح مکہ ایک ہی سال ہے۔ اگر کدھج کے تھوڑی دیر بعد ہے تو کوئی حرج نہیں کہ پہلے یا بعد والے کی طرف کنیت کر دی جائے۔ سیرہ بن معبد کی روایت میں ہے کہ تین دن کی اجازت کے بعد پھر ابدی حرمت ہے تو سیرہ بن معبد اور سلمہ بن اکوع کی روایات ایک ہی وقت کا تقاضا کرتی ہیں۔ اگر سلمہ بن اکوع کی روایت میں اجازتِ فتح کے بعد ہے غزوہ اوطاس میں تو ان سے نئی اجازت کے بعد منقول ہے، لیکن غزوہ اوطاس کے بعد اجازت منقول نہیں ہے۔ بہر کیف ہم روایت سے واضح روایات کی زیادہ اہمیت ہے۔

(۱۳۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا يُونُسُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا : سُئِلَ عَنْ مَعْصِيَةِ النِّسَاءِ فَقَالَ مَوْلَى لَّهُ إِنَّمَا كَانَ ذَلِكَ فِي الْجِهَادِ وَالنِّسَاءِ قَلِيلٌ قَالَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا : صَدَقَ. [صحيح- تقدم قبله]

(۱۳۶۲) ابو جرہ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ ان سے نکاحِ حد کے بارے میں سوال ہوا تو ان کے غلام نے کہا: یہ جہاد میں تھا، جب عورتوں کی قلت ہوئی ہے تو ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اس نے سچ کہا۔

(۱۳۶۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ وَابْنُ عَبْدِ الْكُرَيْمِ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ وَسُئِلَ عَنْ مَعْصِيَةِ النِّسَاءِ فَرَخَّصَ فِيهَا فَقَالَ لَوْ مَوْلَى لَّهُ إِنَّمَا كَانَ ذَلِكَ وَلِي النِّسَاءِ قَلَّةً وَالْحَالُ شَدِيدٌ ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : نَعَمْ .

رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي الصَّوْحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ . [صحيح- تقدم قبله]

(۱۳۶۳) ابو جرہ کہتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نکاحِ حد کے بارے میں سوال کیا گیا تو ان کے غلام نے کہا: یہ جہاد میں ہوتا ہے جہاں عورتیں کم اور حالات سخت ہوتے ہیں تو ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ہاں۔

(۱۷۶۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَامَ بِمَكَّةَ فَقَالَ: إِنَّ قَامَا أَعْمَى اللَّهُ قُلُوبَهُمْ كَمَا أَعْمَى أَبْصَارَهُمْ يَقْتُونَ بِالْمُتَعَةِ وَيَعْرِضُ بِالرَّجُلِ فَنَاكَاهُ فَقَالَ: إِنَّكَ جَلْفٌ جَافٍ فَلَعَمْرِي لَقَدْ كَانَتْ الْمُتَعَةُ تَفْعَلُ فِي عَهْدِ إِمَامِ الْمُتَّقِينَ يُرِيدُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ: فَجَرَّبَ بِنَفْسِكَ فَوَاللَّهِ لَئِنْ فَعَلْتَهَا لَأَرْجُمَنَّكَ بِأَحْجَارِكَ. قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَأَخْبَرَنِي خَالِدُ بْنُ الْمُهَاجِرِ بْنِ سَيْفِ اللَّهِ: أَنَّهُ بَيْنَمَا هُوَ جَالِسٌ عِنْدَ رَجُلٍ بَجَاءَهُ رَجُلٌ فَاسْتَفَاهُ فِي الْمُتَعَةِ فَقَالَ لَهُ ابْنُ أَبِي عَمْرَةَ الْأَنْصَارِيُّ: مَهْلًا. قَالَ: مَا هِيَ وَاللَّهِ لَقَدْ لَوَيْتُ فِي عَهْدِ إِمَامِ الْمُتَّقِينَ. قَالَ ابْنُ أَبِي عَمْرَةَ: إِنَّهَا كَانَتْ رُخْصَةً فِي أَوَّلِ الْإِسْلَامِ لِمَنْ يَضَعُهَا إِلَيْهَا كَالْحَيْتَةِ وَالذَّمَّ وَالْحَمِيمِ الْيَحْزَبِ ثُمَّ أَحْكَمَ اللَّهُ الدِّينَ وَنَهَى عَنْهَا.

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَأَخْبَرَنِي الرَّبِيعُ بْنُ سُرَّةَ الْجُهَنِيُّ أَنَّ أَبَاهُ قَالَ: قَدْ كُنْتُ اسْتَمَعْتُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - مِنْ أَمْوَءَةَ مِنْ بَنِي غَابِرٍ بَرْدِ بْنِ أَحْمَرَ بْنِ تَمَّ نَهَانَا رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - عَنِ الْمُتَعَةِ. قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَسَمِعْتُ الرَّبِيعَ بْنَ سُرَّةَ يُحَدِّثُ ذَلِكَ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَأَنَا جَالِسٌ. وَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَرْمَلَةَ بْنِ يَحْيَى. [صحيح - مسلم ۱۴۰۶]

(۱۳۱۶۳) عروہ بن زبیر فرماتے ہیں کہ عبد اللہ بن زبیر نے مکہ میں قیام کیا تو فرمانے لگے: اللہ نے لوگوں کے دل اور آنکھیں اندھی کر دی ہیں، وہ نکاحِ حسد میں آزمانے جاتے ہیں اور کسی مرد کو نشانہ بناتے ہیں، انہوں نے اس کو آواز دی، کہنے لگے: آپ بڑے سخت مزاج ہیں۔ یہ نکاحِ حسد رسول اللہ ﷺ کے دور میں تھا تو ابن زبیر نے کہا: اپنے اوپر تجربہ کر لو۔ اللہ کی قسم! اگر تو نے ایسا کیا تو میں تجھے تیرے چمروں کے ذریعے رجم کر دوں گا۔

(ب) خالد بن مہاجر بن سیف اللہ فرماتے ہیں کہ وہ ایک شخص کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، یعنی ابن ابی عمرہ کے پاس تو ایک شخص نے آ کر نکاحِ حسد کے بارے میں سوال کیا تو ابن ابی عمرہ انصاری نے کہا: ذرا ٹھہرو۔ فرمانے لگے: یہ رسول اللہ ﷺ کے دور میں تھا تو ابن ابی عمرہ نے کہا کہ یہ رخصتِ ابتداءِ اسلام میں تھی، جب انسان مردار، خون، خنزیر کے گوشت کو بھوری کی حالت میں کھا سکتا ہے، پھر اللہ نے دین کو مکمل کر دیا تو اس سے منع فرمادیا۔

(ج) ربیع بن سُرہ یعنی اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے دور میں بنو عامر کی ایک عورت سے دو سرخ چادروں کے عوض نکاحِ حسد کیا، پھر رسول اللہ ﷺ نے نکاحِ حسد سے منع فرمادیا۔

(د) ابن شہاب کہتے ہیں کہ میں نے ربیع بن سُرہ سے سنا، وہ حضرت عمر بن عبد العزیز کو بیان کر رہے تھے اور میں بیٹھا ہوا تھا۔

(۱۷۶۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْقُفَيْرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ أَبُو الشَّيْخِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ

بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ فَلَمْ تَكْرَهُ بِسُخْرٍ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: يُعْرَضُ بِابْنِ عَبَّاسٍ. وَزَادَ فِي آخِرِهِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَأَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ: أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ كَانَ يُلْقِي بِالْمُنْتَعَةِ وَيُقِيمُ ذَلِكَ عَلَيْهِ أَهْلُ الْعِلْمِ فَلَمَّا ابْنُ عَبَّاسٍ أَنْ يَنْتَكِلَ عَنْ فِرْلِكَ حَتَّى حَقَّقَ بَعْضَ الشُّعْرَاءِ يَقُولُ: يَا صَاحِبَ هَلْ لَكَ لِي فَيْتَا ابْنِ عَبَّاسٍ. هَلْ لَكَ لِي نَاعِمٌ حَوْثٍ مَبْتَلِيَةٌ تَكُونُ مَفْرَاكَ حَتَّى مَصْدَرِ النَّاسِ. قَالَ فَازْدَادَ أَهْلُ الْعِلْمِ بِهَا قَدْرًا وَلَكِنَّا بَعْضًا جَمِينٍ قَبْلَ فِيهَا الْأَشْعَارُ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۳۱۶۵) ابن وہب بھی اس کی مانند ذکر کرتے ہیں کہ وہ ابن عباس کو نکاح بنا رہے تھے اور اس کے آخر میں زیادتی کی کہ ابن شہاب نے کہا: مجھے عبید اللہ نے خبر دی کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما جواز منہ کا فتویٰ دیا کرتے تھے، جب اہل علم نے اس پر طعن کیا تو ابن عباس رضی اللہ عنہما نے انکار کر دیا کہ اپنے اس فتویٰ سے رجوع کریں۔ حتیٰ کہ بعض شعراء ان کے متعلق یہ اشعار پڑھنے لگے: "اے صاحب! کیا تجھے ابن عباس کی نوجوان عورتوں میں کوئی حاجت ہے! کیا تجھے ناز و نعمت والی ترخو میں حاجت ہے جو لوگوں کے کھیلے تک تیرا نکاح نہ ہو۔ فرماتے ہیں: پھر اہل علم کا اس کی گندگی اور ان عورتوں سے بغض مزید بڑھ گیا حتیٰ کہ یہ اشعار کہے گئے۔

(۱۳۱۶۶) قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي جَبْرِ بْنُ حَارِمٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُمَارَةَ عَنِ الْمُتَهَالِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَبْرِ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ: مَاذَا صَنَعْتَ ذَهَبْتَ الرِّكَابُ بِمَقْتَبِكَ وَقَالَتْ فِيهِ الشُّعْرَاءُ؟ فَقَالَ: وَمَا قَالُوا؟ قَالَ قَالَ الشَّاعِرُ:

أَقُولُ لِلشَّيْخِ لَمَّا طَالَ مَجْلِسُهُ يَا صَاحِبَ هَلْ لَكَ لِي فَيْتَا ابْنِ عَبَّاسٍ
يَا صَاحِبَ هَلْ لَكَ لِي بِيَضَاءِ بَهْكَتِي تَكُونُ مَفْرَاكَ حَتَّى مَصْدَرِ النَّاسِ

وَلِي رِوَايَةٌ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الْمُتَهَالِ: قَدْ قُلْتُ لِلشَّيْخِ لَمَّا طَالَ مَجْلِسُهُ وَقَالَ فِي الْبَيْتِ الْآخِرِ: هَلْ لَكَ لِي رُحْصَةَ الْأَطْرَافِ آتَيْتَهُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: مَا هَذَا أَرَدْتُ وَمَا بِهَذَا أَتَيْتُ فِي الْمُنْتَعَةِ إِنَّ الْمُنْتَعَةَ لَا تَحِلُّ إِلَّا لِمُضْطَرٍّ إِلَّا إِنَّمَا هِيَ كَالْمُنْتَعَةِ وَالْدَّمِ وَلِحَمِ الْبَيْضِ بَرٍ. [ضعيف جداً]

(۱۳۱۶۷) سعید بن جبیر کہتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا: آپ نے کیا کیا کہ سواریاں آپ کے فتویٰ کی وجہ سے چلی گئیں۔ اور شعراء نے بات کی تو فرماتے ہیں: شعراء نے کیا کہا ہے؟ فرمانے لگے کہ شعراء کہتے ہیں:

"میں نے شیخ سے کہا، جب مجلس لمبی ہوگی، اے آواز دینے والے! کیا ابن عباس رضی اللہ عنہما کے فتویٰ میں تیرے لیے کچھ ہے۔"

"اے چیخنے والے! کیا تیرے لیے سفید رنگ کی نازک اندام عورت ہے کہ تو لوگوں کے چلنے تک اس کے پاس جگہ پکڑے۔"

(ب) ابو خالد منہال سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے شیخ سے کہا جب مجلس لمبی ہوئی اور دوسرے شعر میں کہا کہ کیا آپ نے قرعی رشتہ دار جوان لڑکی میں اجازت دی ہے تو ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میرا تو یہ ارادہ ہی نہ تھا اور نہ ہی میں نے حد کا فتویٰ

دیا ہے۔ حد تو صرف مجبور آدمی کے لیے حلال ہے، اس کی حیثیت تو مردار، خون اور خنزیر کے گوشت کی ہے۔

(۱۵۱۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ شَيْبَانَ الْبَغْدَادِيُّ ثُمَّ التَّهْرِيُّ أَخْبَرَنَا مَعَاذُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا عَلَادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ لَيْثٍ عَنْ خَتِيبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ لِي الْمُنْعَةُ هِيَ حَرَامٌ كَالْمَيْتَةِ وَالنَّمِّ وَلَحْمِ الْخَنزِيرِ. وَرَوَى ذَلِكَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيدِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ. [ضعیف]

(۱۳۱۶۷) سعید بن جبیر حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے تعد کے بارے میں فرمایا کہ یہ حرام ہے جیسے مردار، خون اور خنزیر کا گوشت۔

(۱۵۱۶۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانَ بْنُ أَحْمَدَ اللَّحْمِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ حَبْلٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي اللَّيْثِ حَدَّثَنَا الْأَشْجَعِيُّ قَالَ سُلَيْمَانُ وَحَدَّثَنَا الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُقَيْبَةَ أَخُو قَبِيصَةَ بْنِ عُقَيْبَةَ فَلَا حَدَّثَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: كَانَتْ الْمُنْعَةُ فِي أَوَّلِ الْإِسْلَامِ وَكَانُوا يَقْرَأُونَ وَنَ هَذِهِ الْآيَةُ ﴿فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى الْآيَةَ لَكَانَ الرَّجُلُ يُكَلِّمُ الْبُلْدَةَ لَيْسَ لَهُ بِهَا مَعْرِفَةٌ فَيَرْوِجُ يُقَدِّرُ مَا يَبْزِي أَنَّهُ يَقْرَعُ مِنْ حَاجِبِهِ لِيَحْفَظَ مَتَاعَهُ وَتُصْلِحَ لَهُ شَأْنَهُ حَتَّى نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ ﴿حَرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أَمْهَاتِكُمْ﴾ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ فَكَسَخَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْأُولَى فَخَرَجَتِ الْمُنْعَةُ، وَتُصَدِّقُهَا مِنَ الْقُرْآنِ ﴿إِنَّا عَلَى أَعْيُنِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ﴾ وَمَا يَسُورُ هَذَا الْقُرْآنُ فَهُوَ حَرَامٌ. [ضعیف]

(۱۳۱۶۸) محمد بن کعب حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ تعد اسلام کی ابتدا میں تھا اور یہ آیت تلاوت فرماتے: ﴿فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهِ مِنْهُنَّ فَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ﴾ [النساء: ۲۴] جب کوئی شخص ایسے شہر میں آتا جہاں پر اس کی پہچان نہ ہوتی تو وہ اپنی ضرورت سے فراغت تک وہاں شادی کر لیتا تا کہ اس کے سامان کی حفاظت بھی رہے اور اپنی حالت بھی درست رہے۔ یہاں تک کہ یہ آیت نازل ہوئی: ﴿حَرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أَمْهَاتِكُمْ﴾ [النساء: ۲۳] اللہ نے پہلے حکم کو منسوخ کر دیا تو اس سے تعد خارج ہو گیا اور اس کی تصدیق قرآن میں ہے: ﴿إِنَّا عَلَى أَعْيُنِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ﴾ [السمونون: ۶] اس کے علاوہ تمام شرمگاہیں حرام ہیں۔

(۱۵۱۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمَرْزُوقِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَةَ حَدَّثَنَا حَاوِدُ بْنُ عُمَرَ الْبُكْرَاوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَّاحِدِ بَعْنِي ابْنُ زَيْنَادٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا لَمَّا تَأْتَتْ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَابْنُ الزُّبَيْرِ اخْتَلَفَا فِي الْمُنْعِيِّ فَقَالَ جَابِرٌ: فَعَلْنَا هُمَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - ثُمَّ تَهَانَا عَنْهُمَا عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَمْ نَعُدْ لَهُمَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِيحِ عَنْ حَاوِدِ بْنِ عُمَرَ الْبُكْرَاوِيِّ. [صحیح - مسلم ۱۲۱۷-۱۲۴۹]

(۱۳۱۶۹) ابو نصرہ کہتے ہیں: میں حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے پاس تھا کہ کسی آلے والے نے کہا کہ ابن عباس اور ابن زبیر رضی اللہ عنہما دونوں متحدہ کے بارے میں اختلاف رکھتے تھے تو حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں متحدہ کرتے تھے، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے منع فرمایا اس کے بعد ہم نے نہیں کیا۔

(۱۶۱۷۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَلِيفُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا هَمَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ: إِنَّ ابْنَ الزُّبَيْرِ نَهَى عَنِ الْمُتْعَةِ وَإِنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ يَأْمُرُ بِهَا. قَالَ: عَلَى بَدَى جَرَى الْحَدِيثِ مَتَعْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - وَرَعَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَمَّا رَأَى عُمَرُ حَطَبَ النَّاسِ فَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - هَذَا الرَّسُولُ وَإِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ هَذَا الْقُرْآنُ وَإِنَّهُمَا كَانَا مُتَعَانِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - وَأَنَا أَنَهَى عَنْهُمَا وَأَعَالِبُ عَلَيْهِمَا إِحْدَاهُمَا مُتْعَةُ النِّسَاءِ وَلَا أَقْبِرُ عَلَى رَجُلٍ تَزْوِجَ امْرَأَةً إِلَى أَجَلٍ إِلَّا عَيْبَتْهُ فِي الْحِجَارَةِ وَالْأُخْرَى مُتْعَةُ الْحَجِّ فَاصْلُوا حَجَّكُمْ مِنْ عُمْرَتِكُمْ فَإِنَّهُ أَمُّ لِحَجَّكُمْ وَأُمَّ لِعُمْرَتِكُمْ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْمِيحِ مِنْ رَجْوٍ آخَرَ عَنْ هَمَامٍ. قَالَ الشَّيْخُ: وَنَحْنُ لَا نَشْكُ فِي تَكْوِينِهِمَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - لَكِنَّا وَجَدْنَاهُ نَهَى عَنْ نِكَاحِ الْمُتْعَةِ عَامَ الْفَتْحِ بَعْدَ الْإِذْنِ فِيهِ ثُمَّ لَمْ نَجِدْهُ أَذِنَ فِيهِ بَعْدَ النَّهْيِ عَنْهُ حَتَّى مَضَى لِسَبِيلِهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - فَكَانَ نَهَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ نِكَاحِ الْمُتْعَةِ مُوَافِقًا لِسُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - فَأَخْبَلْنَا بِهِ وَأُمَّ نَجِدْهُ - صلی اللہ علیہ وسلم - نَهَى عَنْ مُتْعَةِ الْحَجِّ مِنْ رِوَايَةِ صَاحِبَةٍ عَنْهُ وَوَجَدْنَا فِي قَوْلِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَا ذَكَرَ عَلِيُّ اللَّهِ أَحَبُّ أَنْ يُفْصَلَ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ لِيَكُونَ أُمَّ لَهُمَا فَحَمَلْنَا نَهْيَهُ عَنْ مُتْعَةِ الْحَجِّ عَلَى التَّضْيِيعِ وَعَلَى الْخِيَارِ الْأَفْرَادِ عَلَى غَيْرِهِ لَا عَلَى التَّضْيِيعِ وَبِاللَّهِ التَّوَلِّيقُ.

[صحیح۔ تقدم قبله]

(۱۳۱۷۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابن زبیر رضی اللہ عنہ متحدہ سے منع کرتے جبکہ ابن عباس رضی اللہ عنہ کا حکم فرماتے۔ کہتے ہیں: میرے سامنے حدیث تھی کہ ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ابو بکر رضی اللہ عنہما کے ساتھ متحدہ کیا، لیکن جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ خلیفہ بنے تو انہوں نے لوگوں کو خطبہ ارشاد فرمایا کہ یقیناً یہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور یہ قرآن ہے، متحدہ کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں اجازت تھی لیکن میں ان دونوں حصوں سے منع کرتا ہوں اور ان کی وجہ سے سزا بھی دیتا ہوں: ① عورتوں سے متحدہ کرنا۔ میں نے جس آدمی کو بھی پکڑ لیا، پھر مار مار کر رم کر دوں گا۔ ② اور دوسرا حد یعنی حج میں فائدہ اٹھانا۔ تم اپنے حج کو عمرہ سے جدا کرو۔ یقیناً تمہارا حج کو پورا کرنے والا عمرہ کو زیادہ احسن انداز سے پورا کرنے والا ہے۔

نوٹ: شیخ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں ان کے جواز میں کوئی شک نہیں ہے، لیکن نکاح متحدہ سے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حج مکہ کے سال اجازت کے بعد منع فرمایا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات تک اس کی اجازت نہ دی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بھی

رسول اللہ ﷺ کی سنت کی موافقت کی بنا پر منع فرمایا۔ لیکن رسول اللہ ﷺ نے حج تمتع سے منع نہ فرمایا تھا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حج تمتع سے منع فرمایا ان کے نزدیک حج و عمرہ کو الگ الگ کرنا افضل ہے، تاکہ حج و عمرہ کو مکمل طور پر احسن اعزاز سے ادا کیا جائے، لیکن حج تمتع سے ممانعت حرامی ہی ہے نہ کہ تحریمی۔

(۱۷۱۱) وَقَدْ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَحْيَى الزُّهْرِيُّ الْقَاضِي بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الصَّلَاحِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَمَوِيُّ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ دِينَارٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سَلِيمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: صَوَّغَ عُمَرُ الْمُنْبَرُ فَحَمِدَ اللَّهَ وَآتَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ: مَا بَالُ رِجَالٍ يَنْكُحُونَ هَلِيلَةَ الْمُتَعَةِ وَقَدْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ -عَلَيْهِ السَّلَامُ- عَنْهَا لَا أُوتَى بِأَحَدٍ نَكَحَهَا إِلَّا رَجِمَتْهُ. فَهَذَا إِنْ صَحَّ مِنْ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّمَا نَهَى عَنْ نِكَاحِ الْمُتَعَةِ لِأَنَّهُ عَلَّمَ نَهَى النَّبِيِّ ﷺ -عَلَيْهِ السَّلَامُ- عَنْهُ. [ضعيف جداً]

(۱۳۱۷۱) سالم بن عبد اللہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے منبر پر چڑھ کر اللہ کی حمد و ثناء بیان کی، پھر فرمایا کہ لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ وہ عورتوں سے نکاح نہ کرتے ہیں حالانکہ رسول اللہ ﷺ نے اس سے منع فرمایا ہے جس کو میں نے پکڑ لیا تو اسے رجم کروں گا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نکاح سے منع فرمایا تھا: کیونکہ وہ اس کی ممانعت رسول اللہ ﷺ سے جانتے تھے۔

(۱۷۱۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو ذَكْرِيَا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْحُومِيُّ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلِيمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عُرْوَةَ: أَنَّ عَوَّلَةَ بِنْتَ حَكِيمٍ دَخَلَتْ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَتْ: إِنَّ رَبِيعَةَ بِنَ أُمَيَّةَ اسْتَمْتَعَ بِأَمْرَاقٍ مَوْلَدَةٍ فَحَمَلَتْ مِنْهُ فَخَرَجَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَجُرُّ رِذَاءَهُ فَرَفَعَهَا فَقَالَ: هَذِهِ الْمُتَعَةُ وَلَوْ كُنْتُ تَقَدَّمْتُ فِيهِ لَرَجِمْتُهُ. [صحيح - أخرجه مالك ۱۱۵۲]

(۱۳۱۷۲) حضرت عروہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عوئلہ بنت حکیم حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آئیں اور کہنے لگیں کہ ربیعہ بن امیہ نے ایک عورت سے نکاح متہ کیا، اس نے بیچے کو جنم دیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنی چادر کو کھینچتے ہوئے گھر سے نکلے اور فرمانے لگے: اگر میں اس کو پہلے پالیتا تو اس کو رجم کر دیتا۔

(۱۷۱۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو ذَكْرِيَا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكِيمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ سَجْلَ عَنْ مُتَعَةِ النِّسَاءِ فَقَالَ: حَرَامٌ أَمَا إِنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَوْ أَحَدًا فِيهَا أَحَدًا لَرَجِمَهُ بِالْحِجَابَةِ.

(۱۳۱۷۳) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نکاح متعدّد کے متعلق پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا: حرام۔ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما اگر کسی کو اس بارے میں پکڑتے تو اسے پھروں سے رجم فرمادیتے۔

(۱۶۱۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُصَوَّبِيُّ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيبٍ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ بِنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مَلِيكَةَ يَقُولُ: سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنْ مَعْبُودَةَ النَّسَائِ فَقَالَتْ: بِنِي وَبَيْنَهُمْ كِتَابُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَكَرَأَتْ هَذِهِ الْآيَةَ ﴿وَالَّذِينَ هُمْ لِغُرُوجِهِمْ حَافِظُونَ إِلَّا عَلَىٰ أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ فَمَنْ ابْتغَىٰ وَرَاءَ ذَلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْعَادُونَ﴾ فَمَنْ ابْتغَىٰ وَرَاءَ مَا رَزَقَهُ اللَّهُ أَوْ مَلَكَتْهُ فَقَدْ عَدَا. وَرَوَى فِي ذَلِكَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا. [صحیح]

(۱۳۱۷۴) عبداللہ بن عبید اللہ بن عبد اللہ بن ابی ملیکہ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عورتوں سے نکاح متعدّد کے بارے میں سوال ہوا تو فرمایا: میرے اور ان کے درمیان اللہ کی کتاب ہے اور انہوں نے یہ آیت تلاوت کی: ﴿وَالَّذِينَ هُمْ لِغُرُوجِهِمْ حَافِظُونَ إِلَّا عَلَىٰ أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ﴾ فَمَنْ ابْتغَىٰ وَرَاءَ ذَلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْعَادُونَ وَالَّذِينَ هُمْ لِغُرُوجِهِمْ حَافِظُونَ إِلَّا عَلَىٰ أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ۔ اس میں وہ ملامت نہیں کیے گئے، جس نے اس کے بعد زیادتی کی یہ لوگ حد سے تجاوز کرنے والے ہیں اور وہ لوگ جو اپنی امانتوں اور وعدوں کی پاسداری کرتے ہیں۔ جس نے اس کے علاوہ کسی کو تلاش کیا جس سے اللہ نے اس کی شادی کر دی یا اس کا مالک بنا دیا تو اس نے زیادتی کی۔

(۱۶۱۷۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ بَعْدَ إِذْ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْهَيْبِ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ نَافِعٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ: لَا يَجْعَلُ يَوْجِلُ أَنْ يَكْبَحَ امْرَأَةً إِلَّا نِكَاحَ الْإِسْلَامِ يُحِبُّهَا وَيُرْتَبُّهَا وَتَرْتَبُّهُ وَلَا يَقَاضِيهَا عَلَىٰ أَجَلٍ مَعْلُومٍ إِنَّهَا امْرَأَةٌ فَإِنْ مَاتَ أَحَدُهُمَا لَمْ يَتَوَارَكَا. [صحیح]

(۱۳۱۷۵) نافع فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: کسی شخص کے لیے نکاح اسلام کے علاوہ کوئی نکاح جائز نہیں ہے، وہ اس کا حق مہر ادا کرتا ہے، مرد و عورت ایک دوسرے کے وارث ہوتے ہیں اور ایک وقت میں کافر بھی نہیں ہوتا کہ وہ اس کی بیوی ہے۔ اگر ان میں سے کوئی فوت ہو جائے تو وہ ایک دوسرے کے وارث نہیں ہوتے۔

(۱۶۱۷۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا حُنَيْسُ بْنُ بَكْرِ بْنِ حُنَيْسٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ يَمْعُولٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: إِنَّمَا أُجِلَّتْ لَنَا أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مَعْبُودَةَ النَّسَائِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ ثُمَّ نَهَىٰ عَنْهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. [ضعیف]

(۱۳۱۷۶) حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کے لیے نکاح متعہ کی اجازت تین دن کے لیے دی۔ پھر آپ ﷺ نے منع فرمادیا تھا۔

(۱۳۱۷۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ الْمُقْرِيءُ ابْنُ الْحَمَامِيِّ بِكَتَابِهِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيِّ الْحَنْظَلِيِّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْحَاقَ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّيْسَبِيِّ عَنْ سُلَيْمِ الْمُحَارِبِيِّ عَنْ يَزِيدِ النَّيْسَبِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: إِنَّ كَاتِبَ الْمُنْتَعَةِ لَعَرَفْنَا وَلَعَرَبْنَا. [ضعيف]

(۱۳۱۷۷) حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نکاح متعہ تو خوف اور لڑائی کی وجہ سے تھا۔

(۱۳۱۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ أَبُو الشَّيْخِ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَمْرٍو بْنُ عَلِيٍّ وَبَكَّارُ بْنُ قُتَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لِيُحْرِقَ عَزْرَةَ ثَبَلَةَ لَنَزَلْنَا بِبَيْتَةِ الْوَدَاعِ فَرَأَى نِسَاءً يَبْكِينَ فَقَالَ: مَا هَذَا؟ قِيلَ: نِسَاءٌ تَمْتَعُ بِهِنَّ أَوْ أَجْهَنَ لَمْ يَأْتُوهُنَّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: حَرَّمَ أَوْ هَدَمَ الْمُنْتَعَةَ النِّكَاحَ وَالطَّلَاقَ وَالْوَلَاءَةَ وَالْمِيرَاثَ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ إِسْحَاقُ الْحَنْظَلِيُّ وَجَمَاعَةٌ عَنْ مُؤَمَّلِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ. [صحیح]

(۱۳۱۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ غزوہ تبوک میں نکلے تو ہم نے عجمیہ الوداع میں پڑاؤ کیا، آپ نے عورتوں کو روٹے ہوئے دیکھا: آپ نے پوچھا یہ کیا ہے؟ کہا گیا: ان سے مردوں نے متعہ کر کے ان کو چھو کر دیا ہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حرام ہے یا فرمایا: نکاح متعہ حتم ہے، یعنی نکاح، طلاق، عدت اور میراث نے متعہ کو ختم کر دیا۔

(۱۳۱۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ الْجَوَارِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْدِ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا دَاوُدُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي هِنْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ قَالَ: نَسَخَ الْمُنْتَعَةَ الْمِيرَاثَ.

وَعَنْ سُفْيَانَ قَالَ قَالَ بَعْضُ أَصْحَابِنَا عَنْ الْحَكَمِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: نَسَخَهَا الْوَلَاءَةُ وَالطَّلَاقُ وَالْمِيرَاثَ قَالَ الْعَدَنِيُّ يَعْنِي الْمُنْتَعَةَ. وَرَوَاهُ الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ أَصْحَابِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: الْمُنْتَعَةُ مَنْسُوخَةٌ نَسَخَهَا الطَّلَاقُ وَالصَّدَاقُ وَالْوَلَاءَةُ وَالْمِيرَاثَ. [صحیح لنبیره]

(۱۳۱۷۹) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ میراث نے متعہ کو ختم کر دیا ہے۔

(ب) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عدت، طلاق اور میراث نے نکاح متعہ کو منسوخ کر دیا۔

(ج) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نکاح متعہ کو طلاق، حق مہر، عدت اور میراث نے منسوخ کر دیا ہے۔

(۱۷۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ فَلَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِإِسْنَادِهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ فِي الْمُتَعَةِ قَالَ عَقِيْبُهُ: رَوَى أَبُو مَعَارِبَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ هَذَا الْحَدِيثَ وَقَالَ لِي آخِرُهُ: لَمْ تَرَكَ ذَلِكَ. قَالَ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ الْمُصَفَّى عَنِ ابْنِ عِيْنَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ لِي آخِرُهُ: لَمْ يَجَأْ تَحْرِيمُهَا بَعْدُ. وَفِي حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ بِنَسْخِ ذَلِكَ بِعُنَى الْمُتَعَةِ. [صحيح]

(۱۳۱۸۰) قیس حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ حدیث کے آخر میں ہے کہ نکاح حرمہ ترک کر دیا گیا۔

(ب) ابن عیینہ حضرت اسماعیل سے نقل فرماتے ہیں، اس کے آخر میں ہے کہ اس کے بعد اس کی حرمت نازل ہوگی۔

(۱۷۸۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَارِثِ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي دَاوُدَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ كَهْبَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَيُّوبَ عَنْ يَاسِينَ بْنِ عَامِرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - عَنِ الْمُتَعَةِ قَالَ: وَإِنَّمَا كَانَتْ لِمَنْ لَمْ يَجِدْ فَلَمَّا أَنْزَلَ النِّكَاحُ وَالطَّلَاقُ وَالْوَدْعَةُ وَالْمِيرَاثُ بَيْنَ الزَّوْجِ وَالْمَرْأَةِ لُيَسَّخَتْ. [صحيح- لغيره]

(۱۳۱۸۱) حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حد سے منع فرمایا، یہ تو صرف اس کے لیے تھا جو نکاح کو نہ پائے، لیکن جب میاں بیوی کے درمیان نکاح، طلاق، عدت اور میراث آئی تو اس نے نکاح حرمہ کو منسوخ کر دیا۔

(۱۷۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: الْحَسَنُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْكُوفِيُّ بِإِسْنَادٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ بَهْرَامٍ حَدَّثَنَا الْأَشْجَعِيُّ عَنْ بِشَامِ الصَّيْرَفِيِّ قَالَ: سَأَلْتُ جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ عَنِ الْمُتَعَةِ وَوَصَفَتِهَا لَهُ فَقَالَ لِي: ذَلِكَ الزَّكَاةُ. [ضعيف]

(۱۳۱۸۲) بشام صیرفی نے حضرت جعفر بن محمد سے نکاح حرمہ کے بارے میں سوال کیا اور اس کے وصف بیان کیے تو فرمانے لگے: یہ زکوٰۃ ہے۔

(۱۸۹) بَابُ مَا جَاءَ فِي نِكَاحِ الْمُحَلَّلِ

حلالہ کے لیے نکاح کا بیان

(۱۷۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبِيدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ قَادَةَ عَنْ عَامِرِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - - النِّكَاحَ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ. [صحيح]

(۱۳۱۸۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حلالہ کرنے والے اور کروانے والے پر لعنت کی ہے۔

(۱۶۱۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ عَامِرٍ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَأَسْمَاعِيلُ وَأَزْوَاجُهُ قَدْ رَفَعَهُ إِلَيَّ النَّبِيُّ ﷺ قَالَ: لَعْنُ الْمُجِلِّ وَالْمُحَلَّلُ لَهُ. [صحيح - تقدم قبله]

(۱۶۱۸۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ اسماعیل کہتے ہیں: میرا خیال ہے کہ وہ حدیث مرفوعہ نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حلال کرنے اور کروانے والے پر لعنت فرمائی ہے۔

(۱۶۱۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي حَالِبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الزُّبَيْرِيُّ: أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: جَنَاحُ بْنُ زَيْدٍ بْنِ جَنَاحِ الْقَاضِي بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ بْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَارِمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي قَيْسٍ عَنِ الْهَزْبِيِّ بْنِ شَرْحَبِيلَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَعْنُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ الْوَالِصَّةُ وَالْمُوتِصِلَةُ وَالْوَأِصِمَةُ وَالْمُوتِصِمَةُ وَآكِلُ الرِّثْمِ وَالْمُؤَكِّمَةُ وَالْمُجِلُّ وَالْمُحَلَّلُ لَهُ. لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي نَعِيمٍ وَفِي رِوَايَةِ الزُّبَيْرِيِّ: الْمَوْصُومَةُ. وَقَالَ: وَمَطْعَمَةٌ.

[صحيح - تقدم قبله]

(۱۶۱۸۵) ہذیل بن شریحیل حضرت عبداللہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اس عورت پر لعنت فرمائی جو سر میں مصنوعی بال لگاتی ہے اور جو گلوئی ہے، جو سر نہ بھرتی اور بھرتی ہے اور سو دکھانے اور کھلانے والے پر، حلال کرنے اور کروانے والے پر لعنت فرمائی ہے اور زبیری کی روایت میں ہے کہ سر نہ بھروانے والی عورت پر بھی لعنت فرمائی اور فرمایا: بال لگوانے والی اور اس کو کھلانے والے پر بھی لعنت ہے۔

(۱۶۱۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحُسَيْنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مَعْلَى يَعْنِي ابْنَ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُسَوَّرِيُّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ الْمُقْبِرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَعْنُ اللَّهِ الْمُجِلِّ وَالْمُحَلَّلُ لَهُ. [صحيح - تقدم قبله]

(۱۶۱۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ طلالہ کرنے اور کروانے والے پر لعنت کرتے ہیں۔

(۱۶۱۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحُسَيْنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ سَمِعْتُ اللَّيْثَ بْنَ سَعْدٍ يَقُولُ قَالَ يَسْرُحُ بْنُ هَاشِمَانَ أَبُو الْمُصْعَبِ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: - أَلَا أَخْبِرُكُمْ بِالنَّيْسِ الْمُسْتَعَارِ؟ . قَالُوا:

بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ هُوَ؟ قَالَ: الْمُجِلُّ لَعْنُ اللَّهِ الْمُجِلِّ وَالْمُحَلَّلُ لَهُ. [صحيح للفظ - لمن الله المتحليل]

(۱۳۱۸) حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں ادھار لائے گئے سائے کے ہارے میں بیان نہ کروں؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیوں نہیں، وہ کون ہے؟ فرمایا: حلالہ کرنے والا۔ اللہ نے حلالہ کرنے والے اور کروانے والے پر لعنت کی ہے۔

(۱۴۱۸۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ مِشْرَحَ بْنَ هَاعَانَ يُحَدِّثُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَدْ كَرِهَهُ.

[صحیح للفظ۔ لعن اللہ المحلل]

(۱۳۱۸۸) مشرح بن ہاعان حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت فرماتے ہیں۔

(۱۴۱۸۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّفَّارِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا أَبُو عَسَانَ: مُحَمَّدُ بْنُ مَطْرُوبِ الْمَدِينِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ نَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَسَأَلَهُ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلَاثًا فَتَرَوُجَهَا أَخٌ لَهُ عَنْ غَيْرِ مَوَاطِنَ مِنْهُ لِيُحِلَّهَا لِأَخِيهِ هَلْ تَحِلُّ لِلأَوَّلِ؟ قَالَ: لَا إِلَّا بِكَاحٍ وَرَجْعٍ كَمَا نَعَدُ هَذَا بِفَأَحَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. [صحیح]

(۱۳۱۸۹) نافع اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور ایسے آدمی کے متعلق سوال کیا جس نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دی تھیں تو اس کے بھائی نے بغیر مشورہ کے اس عورت سے شادی کر لی، تاکہ اپنے بھائی کے لیے حلال کر دے۔ کیا وہ پہلے کے لیے حلال ہے؟ فرمانے لگے: نہیں، مگر نکاح رجعت سے ہو۔ مگر اس نکاح کو ہم رسول اللہ ﷺ کے دور میں زنا شمار کرتے تھے۔

(۱۴۱۹۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ بْنُ الْعَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْمُهَيَّبِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنِ ابْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّهُ سِئِلَ عَنْ تَحْلِيلِ الْمَرْأَةِ لِزَوْجِهَا فَقَالَ: ذَلِكَ الْمَسْأَلُ. [صحیح]

(۱۳۱۹۰) عبد الملک بن منیرہ بن نوفل حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ ان سے عورت کو خاوند کے لیے حلال کرنے کے بارے میں پوچھا گیا تو فرمایا: یہ زنا ہے۔

(۱۴۱۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى السُّكْرِيُّ بِعَدَاةِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو معاويةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْمَسْبُوبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ جَابِرٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: لَا أَوْتَى بِمُحَلِّ وَلَا مُحَلَّلٍ لَهُ إِلَّا رَجَعْتُهُمَا. [صحیح]

(۱۳۱۹۱) قبیصہ بن جابر فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو حلالہ کرنے اور کروانے والا میرے پاس لایا گیا، میں ان

دونوں کو تہی رجم کر دوں گا۔

(۱۵۱۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مَعْلَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي مَرْزُوقٍ النَّجَّيْبِيِّ: أَنَّ رَجُلًا أَتَى عُمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي عِلَاقَتِهِ وَقَدْ رَكِبَ فَسَأَلَهُ فَقَالَ: إِنَّ لِي إِلَيْكَ حَاجَةً يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ: إِنِّي الْآنَ مُسْتَعِجِلٌ فَإِنْ أَرَدْتَ أَنْ تَرَكِبَ خَلْفِي حَتَّى تَقْضِيَ حَاجَتَكَ. فَرَكِبَ خَلْفَهُ فَقَالَ: إِنَّ جَارًا لِي طَلَّقَ امْرَأَتَهُ فِي عَضِيهِ وَكَلَفِي شِدَّةً فَأَرَدْتُ أَنْ أَحْتَسِبَ بِنَفْسِي وَعَالِي فَاتَزَوَّجَهَا ثُمَّ أَبْتَعَى بِهَا ثُمَّ أَطْلَقَهَا فَتَرْجِعْ إِلَى زَوْجِهَا الْأَوَّلِ فَقَالَ لَهُ عُمَانُ: لَا تَنْكِحَهَا إِلَّا بِنِكَاحِ رَعْبَةٍ [حسن]

(۱۳۱۹۲) ابو مرزوق بھی فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے دور حکومت میں ان کے پاس آیا اور وہ سوار تھا، اس نے کہا: اے امیر المؤمنین! مجھے آپ سے کام ہے، فرمانے لگے: مجھے جلدی ہے۔ اگر آپ میرے پیچھے سوار ہو جائیں اور میں آپ کی ضرورت پوری کر دوں گا، وہ شخص آپ کے پیچھے سوار ہو گیا، اس نے کہا: میرے مسائے نے اپنی بیوی کو غرض میں طلاق دے دی ہے۔ اب وہ پریشان ہے، میں نے ارادہ کیا کہ میں نے نفس اور مال کو روکے رکھوں، پھر میں نے اس عورت سے شادی کر لی تاکہ وہ پہلے خاوند کے پاس واپس چلی جائے تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے لگے: رغبت سے نکاح کرو۔ وگرنہ درست نہیں ہے۔

(۱۵۱۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو بَكْرِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ وَمَعْلَى قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي عَمْرٍو عَنْ بَكْرِ بْنِ الْأَسْحَجِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ: أَنَّ عُمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَرَفِعَ إِلَيْهِ أَمْرٌ رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً لِيُحْلِلَهَا لِزَوْجِهَا فَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا وَقَالَ: لَا تَرْجِعْ إِلَيْهِ إِلَّا بِنِكَاحِ رَعْبَةٍ غَيْرِ ذُلْمَةٍ. [ضعيف]

(۱۳۱۹۳) حضرت سلیمان بن یسار فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان بن عفان کے پاس ایک آدمی کا معاملہ لایا گیا، جس نے کسی عورت سے نکاح اس غرض سے کیا تھا کہ اس کے خاوند کے لیے حلال کر دے تو انہوں نے دونوں میں تفریق پیدا کر دی اور فرمایا: رغبت سے نکاح کرو اس کو اذہمیرے میں رکھے بغیر۔

(۱۵۱۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي هَبَةَ أَنَّ ابْرَاهِيمَ بْنَ أَبِي اللَّيْثِ حَدَّثَهُمْ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَشْجَعِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: إِذَا كَانَ يَتَزَوَّجُهَا لِيُحْلِلَهَا لَهُ فَهَذَا الْمُحِلُّ وَالْمُحَلَّلُ لَهُ فَلَا يَنْكِحُ. [ضعيف جدا]

(۱۳۱۹۳) زہری فرماتے ہیں کہ جب وہ اس سے شادی اس غرض سے کرے کہ وہ پہلے کے لیے حلال کرے تو یہ حلال کرنے اور کروانے والے ہیں، یہ درست نہیں ہے۔

(۱۹۰) بَابُ مَنْ عَقَدَ النِّكَاحَ مُطْلَقًا لَا شَرْطَ فِيهِ فَالنِّكَاحُ ثَابِتٌ وَإِنْ كَانَتْ

نِيَّتُهُمَا أَوْ نِيَّةُ أَحَدِهِمَا التَّحْلِيلَ

جس نے بغیر کسی شرط کے نکاح کیا یہ ثابت ہے اگرچہ دونوں کی نیت یا کسی ایک کی نیت حلالہ کی ہو

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: لِأَنَّ النِّيَّةَ حَيْثُ النَّفْسِ وَقَدْ وَضِعَ عَنِ النَّاسِ مَا حَدَّثُوا بِهِ أَنفُسَهُمْ

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ انسانی دوسرے ہے جو انسان کے دل و دماغ میں پیدا ہوتا ہے اللہ نے اس کو معاف کر دیا۔

(۱۵۱۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا

هشامُ عَنْ قَتَادَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَبْرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ الْقَلْفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَّانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: تَجَاوَزَ اللَّهُ لِأُمَّتِي مَا حَدَّثَتْ بِهِ أَنفُسَهَا مَا لَمْ تَكَلِّمْ بِهِ أَوْ تَعْمَلْ بِهِ. لَفْظُ

حَدِيثِ أَبِي عَوَّانَةَ وَفِي رِوَايَةِ هِشَامٍ قَالَ قَالَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: إِنَّ اللَّهَ جَلَّ تَجَاوَزَ لِأُمَّتِي.

رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ مُسْلِمٍ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ.

[صحیح۔ مسلم ۱۲۷، بخاری ۵۲۶۹]

(۱۳۱۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو انسان کے دل و دماغ میں دوسرے پیدا ہوتے ہیں

اللہ نے میری امت سے معاف کر دیے ہیں جب تک زبان سے نہ کہے یا عمل نہ کرے۔

(ب) ہشام کی روایت میں ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ نے میری امت سے معاف کر دیا ہے۔

(۱۵۱۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا

الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ سَيْفِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: طَلَّقَ رَجُلٌ مِنْ

قُرَيْشٍ امْرَأَةً لَهَا فَيْتَهَا فَمَرَّ بِشَيْخٍ وَابْنٌ لَهُ مِنَ الْأَعْرَابِ فِي السُّوقِ فِيمَا يَبْتَاعُونَ لَهَا فَقَالَ لِلنَّعْسِيِّ: هَلْ فِيكَ

مِنْ خَيْرٍ نَمَّ مَضَى عَنْهُ ثُمَّ كَرَّ عَلَيْهِ فَكَوَّمِلَهَا لَمْ مَضَى عَنْهُ ثُمَّ كَرَّ عَلَيْهِ فَكَوَّمِلَهَا قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَأَرَيْتَ بِدَكَ

فَأَنْطَلَقَ بِهِ فَأَخْبَرَهُ الْخَبَرَ وَامْرَأَةٌ يَنْكَحُهَا فَتَنْكَحُهَا فَبَاتَ مَعَهَا فَلَمَّا أَصْبَحَ اسْتَأْذَنَ فَأَذِنَ لَهُ فَأَذَا هُوَ قَدْ وَلَا مَا

الذُّبْرُ فَقَالَتْ وَاللَّهِ لَئِنْ حَلَقْتَنِي لَا أَنْكَحُكَ أَبَدًا. فَذَكَرَ ذَلِكَ لِعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَدَعَاَهُ فَقَالَ: لَوْ نَكَحْتَهَا

لَفَعَلْتُ بِكَ كَذَا وَكَذَا، وَتَوَاعَدَهُ وَدَعَا زَوْجَهَا فَقَالَ: الزُّمُّهَا. وَزَادَ فِيهِ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ فَقَالَ وَقَالَ: وَإِنْ

عَرَضَ لَكَ أَحَدٌ بِشَيْءٍ فَأَخْبِرْنِي بِهِ. [ضعيف]

(۱۳۶۶) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ ایک قریشی شخص نے اپنی بیوی کو طلاق بتدوے دی تو وہ بازار میں ایک دیہاتی شیخ اور اس کے بیٹے کے پاس گزرا جو تجارت کی غرض سے بازار آئے تھے۔ پھر اس نے جوان سے کہا: کیا تیرے اندر بھلائی ہے؟ وہ ان کے پاس سے چلا گیا، پھر دوبارہ پلٹ کر آیا، اس نے ویسے ہی کہا، پھر وہ چلا گیا۔ اس نے کہا: ہاں۔ اس نے کہا: مجھے اپنا ہاتھ دکھاؤ۔ پھر وہ اس کے ساتھ گیا اور خریدی اور اس عورت سے نکاح کا حکم دیا۔ اس نے اس عورت کے ساتھ رات گزاری۔ جب اس نے صبح کی اور اجازت طلب کی تو اجازت مل گئی۔ پھر وہ اچانک اس سے پیٹھ پھیر کر جا رہا تھا تو اس عورت نے کہا: اگر اب اس نے مجھے خلاق دی تو میں آئندہ کبھی بھی اس سے نکاح نہ کروں گی۔ اس بات کا تذکرہ حضرت عمر رضی اللہ عنہما کے سامنے ہوا تو انہوں نے اس کے خاوند کو بلایا اور فرمایا: اگر تو نے اس عورت سے نکاح کیا تو میں تیرے ساتھ اس طرح کروں گا اور اس کو ڈرایا اور فرمایا: اس کو لازم پکڑو اور دوسری جگہ ہے کہ فرمایا: اگر کوئی چیز آپ کے لیے پیش آئے تو مجھے خبر دینا۔

(۱۴۱۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرْتُ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ: أَنَّ امْرَأَةً طَلَّقَهَا زَوْجَهَا فَلَمَّا وَكَّانَ يَسْكُنُ أَعْرَابِيًّا بَقَعَهُ بِبَابِ الْمَسْجِدِ فَبَجَاءَتْهُ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ: هَلْ لَكَ فِي امْرَأَةٍ تَنكِحُهَا فَتَبْتَ مَعَهَا اللَّيْلَةَ وَتُصْبِحُ فَتُفَارِقُهَا فَقَالَ: نَعَمْ لَكُنَّ ذَلِكَ فَقَالَتْ لَهُ امْرَأَتُهُ: إِنَّكَ إِذَا أَصْبَحْتَ فَإِنَّهُمْ سَيَقُولُونَ لَكَ فَارِقُهَا فَلَا تَفْعَلْ ذَلِكَ فَإِنِّي مُبِيتَةٌ لَكَ مَا تَرَى وَانْهَبْ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَمَّا أَصْبَحَتْ أَتَوَهُ وَأَتَرَهَا فَقَالَتْ: كَلِمَةٌ فَإِنَّكُمْ جِئْتُمْ بِهِ فَكَلِمَةٌ فَإِنِّي فَاتُطَلِّقُ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: الزَّيْمُ امْرَأَتُكَ فَإِنَّ زَابُوكَ بَرِيءٌ فَإِنِّي وَأُرْسَلُ إِلَى امْرَأَةِ النَّبِيِّ مَنَسَتْ لِذَلِكَ فَسَكَلَ بِهَا نَمَّ كَانَ يُكَلِّمُ عَلِيَّ عُمَرَ وَيُرْوَحُ فِي حُلَّةٍ فَيَقُولُ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَسَمَكَ يَا ذَا الرَّفْعَيْنِ حُلَّةً تَعْدُو فِيهَا وَتُرْوَحُ. قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: وَسَمِعْتُ هَذَا الْحَدِيثَ مُسْنَدًا إِسْنَادًا مُوْتَصِلًا عَنِ ابْنِ سِيرِينَ يُوَصِّلُهُ عَنْ عُمَرَ بِمِثْلِ هَذَا الْمَعْنَى. [ضعيف]

(۱۳۱۷) ابن سیرین فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دیں، وہ مسکین دیہاتی تھا، مسجد کے دروازے پر بیٹھا رہتا تھا۔ اس کے پاس ایک عورت آئی اور کہنے لگی: تو نے فلاں عورت سے شادی کے بعد ایک رات گزارا کہ اس کو چودا کر دیا؟ اس نے کہا: ہاں۔ وہ اسی طرح تھا کہ اس کی بیوی نے کہہ دیا: جب تو صبح کرے تو وہ کہہ دیں کہ تو اس کو چودا کر تو ایسا نہ کرنا۔ میں تیرے پاس ہی رہوں گی، تیرا کیا خیال ہے؟ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کے پاس جا۔ جب عورت نے صبح کی تو اس کے ورثہ مسکین اعرابی کے پاس آئے تو وہ مسکین عورت کے پاس آیا۔ اس عورت نے کہا: تم اس مسکین سے بات کرو۔ تم مجھے اس کے پاس لے کر آئے تھے۔ انہوں نے بات کی، لیکن مسکین نے انکار کر دیا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کے پاس چلا گیا تو انہوں نے فرمایا: اپنی بیوی کو لازم پکڑو، اگر کوئی شک ہو تو میرے پاس آ جانا، پھر اس عورت کے پاس گیا جو اس کے لیے لائی گئی تھی۔ اس کو عبرتاً کہ سزا

دی۔ پھر وہ مسکین صبح وشام حلہ پہن کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دربار میں آیا کرتا تھا اور کہا کرتا تھا کہ قرآن تمہیں اس ذات کی ہیں جس نے اے پیغمبروں والے تجھے حلہ پہنایا۔ جس میں تو صبح وشام کرتا ہے۔

(۱۹۱) باب نِكَاحِ الْمُحْرِمِ

محرم کے نکاح کا حکم

(۱۶۱۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّظْرِ الْقَبِيهِيُّ وَأَبُو الْحَسَنِ الْعَنَزِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَهْبٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَيَّ مَالِكُ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نُسَيْبِ بْنِ وَهَبٍ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَرَادَ أَنْ يُزَوِّجَ طَلْحَةَ بْنَ عُمَرَ بِنْتِ شَيْبَةَ بْنِ جُبَيْرٍ فَأَرْسَلَ إِلَى أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ لِيَحْضُرَ ذَلِكَ وَهُوَ أَمِيرُ الْحَاجِّ فَقَالَ أَبَانُ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: لَا يَنْكِحُ الْمُحْرِمُ وَلَا يَنْكَحُ وَلَا يَعْطَبُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح- مسلم ۱۶۱۹۹]

(۱۳۶۹۸) نبیہ بن وہب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبد اللہ نے طلحہ بن عمر بنت شیبہ بن جبیر سے نکاح کا ارادہ کیا تو انہوں نے ابان بن عثمان امیر حج کو دعوت دی تو ابان کہنے لگے: میں نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہما سے انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: محرم نہ نکاح کرے اور نہ اس کا نکاح کیا جائے اور مکلفی کا پیغام بھی نہ دے۔

(۱۶۱۹۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِئُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ وَرَوَى وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَمْدَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَلَّبِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنِي نُسَيْبُ بْنُ وَهَبٍ قَالَ: بَعَثَنِي عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْمَرٍ وَكَانَ يَعْطَبُ بِنْتِ شَيْبَةَ بْنِ عُثْمَانَ عَلَى ابْنِهِ فَأَرْسَلَنِي إِلَى أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ وَهُوَ عَلَى الْمَوْسِمِ فَقَالَ: أَلَا أَرَأَيْتَ إِنْ الْمُحْرِمَ لَا يَنْكِحُ وَلَا يَنْكَحُ بِذَلِكَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لَفْظٌ حَدِيثُهُمَا سَوَاءٌ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَلَّبِيِّ. [صحيح- تقدم قبله]

(۱۳۶۹۹) نبیہ بن وہب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبد اللہ بن معمر نے مجھے بھیجا کہ وہ اپنے بیٹے کا شیبہ بن عثمان کی بیٹی سے نکاح کا ارادہ رکھتے تھے۔ انہوں نے ابان بن عثمان کو بھی دعوت دی جو امیر الحجاج تھے تو وہ کہنے لگے: میں اس کو دیکھتی خیال

کرتا ہوں؛ کیونکہ محرم نہ تو اپنا نکاح کرتا ہے اور نہ ہی کسی دوسرے کا۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے مجھے یہ بیان فرمایا تھا۔

(۱۶۲۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَعَبِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ مَهْدِيٍّ الْقَشِيرِيُّ لَفْظًا قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّهَابِ بْنُ عَطَاءٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ مَطَرٍ وَيَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ أَبِيَانَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ النَّبِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَا يَنْكِحُ الْمُحْرِمُ وَلَا يَنْكَحُ وَلَا يَخْطُبُ.

قَالَ وَحَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْهُمَا: مَطَرٌ وَيَعْلَى بْنُ حَكِيمٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّهُ لَمْ يَرْفَعَهُ إِلَى نَبِيِّ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِحِّ مِنْ رَجَاهَيْنِ آخَرَتَيْنِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ وَأَخْرَجَهُ أَيُّضًا مِنْ حَدِيثِ أَبِي بَرْزَةَ السُّخْمِيَّيْنِ وَأَبِي بَرْزَةَ بْنِ مُوسَى وَسَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ. (ت) وَرَوَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مَرْفُوعًا وَعَنِ الصَّعْدَاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مَرْفُوعًا بِالنَّسْكِ وَالصَّوْحِحِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مَرْفُوعًا. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۶۲۰۰) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: محرم نہ تو اپنا اور نہ ہی کسی کا نکاح کرے اور نہ ہی سنگنی کا پیغام دے۔

(۱۶۲۰۱) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ: تَزَوَّجَ رَسُولُ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَيْمُونَةَ وَهِيَ مُحْرِمَةٌ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِحِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو.

[صحيح۔ مسلم ۱۱۰:۱]

(۱۶۲۰۱) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت ميمونہ سے حالت احرام میں نکاح کیا۔

(۱۶۲۰۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سَفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مَرْفُوعًا وَعَنِ الصَّعْدَاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مَرْفُوعًا بِالنَّسْكِ وَالصَّوْحِحِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مَرْفُوعًا. [صحيح]

(۱۶۲۰۲) يزيد بن اسم وہ ميمونہ کے بھانجے ہیں، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ميمونہ سے نکاح حلال ہونے کی صورت میں کیا۔

(۱۶۲۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَقْرِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ

بَعَثَتْ حَدَّثَنَا إِبرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ وَبَّارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي عُبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - تَزَوَّجَ وَهُوَ مُحْرَمٌ قَالَ عَمْرُو فَقُلْتُ لِيَجَابِرُ بْنُ زَيْدٍ: مَنْ تَرَاهَا يَا أَبَا الشَّعْثَاءِ؟ قَالَ: أَطْلَقَهَا مَيْمُونَةَ بِنْتَ الْحَارِثِ وَقَالَ مَرَّةً يَقُولُونَ مَيْمُونَةُ بِنْتُ الْحَارِثِ فَقُلْتُ لَهَ إِذَا ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - تَزَوَّجَ مَيْمُونَةَ وَهُوَ حَلَالٌ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ نُمَيْرٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرٍو إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فَحَدَّثْتُ بِهِ الزُّهْرِيَّ فَقَالَ أَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ الْأَصَمِّ: أَنَّهُ لَكَحَهَا وَهُوَ حَلَالٌ. [صحيح - تقدم قبل الذي قبله]

(۱۳۲۰۳) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت ميمونہ رضی اللہ عنہا سے حالت حرام میں نکاح کیا۔ عمرو رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے جابر بن زید سے کہا: اے ابوالشعثاء! آپ کے خیال میں وہ کون تھی؟ کہنے لگے: میرے خیال میں ميمونہ بنت حارث تھیں، ایک مرتبہ وہ کہتے ہیں کہ وہ ميمونہ بنت حارث تھیں۔ میں نے ان سے کہا کہ ابن شہاب یزید بن اسم سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت ميمونہ سے حلال ہونے کی صورت میں نکاح کیا۔

(ب) یزید بن اسم فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حلال ہونے کی صورت میں نکاح کیا۔

(۱۴۲۰۴) قَالَ الشَّيْخُ وَيَزِيدُ بْنُ الْأَصَمِّ رَوَاهُ عَنْ مَيْمُونَةَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمِيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ ابْنِ أُخْتِ مَيْمُونَةَ عَنْ مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ قَالَتْ: تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - وَلَعَنُ حَلَالًا بِسَرَفٍ.

أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ السُّنَنِ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو قُرَازَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ قَالَ حَدَّثَنِي مَيْمُونَةُ بِنْتُ الْحَارِثِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - تَزَوَّجَهَا وَهُوَ حَلَالٌ. وَمِنْ ذَلِكَ الْوَجْهِ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ وَقَدْ مَرَّ فِي كِتَابِ الْعَجْرِ. [صحيح - مسلم ۱۴۱۱]

(۱۳۲۰۴) یزید بن اسم حضرت ميمونہ کے بھانجے حضرت ميمونہ بنت حارث سے نقل فرماتے ہیں کہ ميمونہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: میں اور رسول اللہ ﷺ دونوں نے سرف نامی جگہ میں حلال ہونے کی صورت میں نکاح کیا۔

(ب) یزید بن اسم فرماتے ہیں کہ حضرت ميمونہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے نکاح کیا تو آپ حلال تھے۔

(۱۴۲۰۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهَةُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ وَالْحَسَنُ بْنُ بَحْثِيِّ وَالْحَسَنُ بْنُ أَبِي بَحْثِيِّ قَالُوا حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ أَبَا قُرَازَةَ يُحَدِّثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ مَيْمُونَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - تَزَوَّجَهَا حَلَالًا وَبَنَى بِهَا حَلَالًا. [صحيح - تقدم قبله]

(۱۳۲۰۵) یزید بن اہم حضرت میمونہ سے نفل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حلال ہوتے ہوئے شادی کی اور اسی حالت میں میری رخصتی بھی ہوئی۔

(۱۴۲۰۶) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ حَدَّثَنَا تَمَامٌ حَدَّثَنَا أَبُو حَدَيْفَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُمَرُو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ أَرْسَلَنِي عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَرَحِمَهُ اللَّهُ إِلَى يَزِيدِ بْنِ الْأَصَمِ وَهُوَ ابْنُ أُخْتِ مَيْمُونَةَ وَابْنُ خَالَتِهِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَسْأَلَهُ عَنْ تَزْوِيجِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - مَيْمُونَةَ فَقَالَ: تَزَوَّجَهَا وَهُوَ حَلَالٌ.

[صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۳۲۰۶) عمرو بن میمون فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز نے مجھے یزید بن اصم جو میمونہ کے بھانجے اور ابن عباس کی خالہ کے بیٹے ہیں نے ان کی طرف بھیجا کہ میں رسول اللہ ﷺ کی شادی جو میمونہ سے ہوئی، اس کے بارے میں سوال کروں تو وہ فرمانے لگے کہ حلال ہونے کی صورت میں شادی کی۔

(۱۴۲۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو عَبَّاسٍ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مَطَرٍ عَنْ حٍ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ وَمُسَدَّدٌ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا مَطَرُ الرَّزَّاقِيُّ حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُسْلِمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - تَزَوَّجَ مَيْمُونَةَ حَلَالًا وَنَسِيَ بِهَا حَلَالًا وَكُنْتُ الرَّسُولَ بَيْنَهُمَا لَفَطَهُمَا سَوَاءً. [صحیح۔ تقدم برقم ۹۱۶۶]

(۱۳۲۰۷) ابورافع فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے میمونہ سے شادی اور رخصتی بھی حلال ہونے کی صورت میں کی۔ میں ان دونوں کے درمیان قاصد تھا۔

(۱۴۲۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّفَّارُ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبَّادٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ قَالَ: سَأَلْتُ صَفِيَّةَ بِنْتَ شَيْبَةَ أَنْزَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ - مَيْمُونَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ؟ قَالَتْ: بَلْ تَزَوَّجَهَا وَهُوَ حَلَالٌ. [صحیح]

(۱۳۲۰۸) میمون بن مهران فرماتے ہیں کہ میں نے صفیہ بنت شیبہ سے پوچھا: کیا رسول اللہ ﷺ نے میمونہ سے محرم ہونے کی حالت میں شادی کی تھی؟ کہنے لگی: نہیں بلکہ حلال ہونے کی صورت میں شادی کی تھی۔

(۱۴۲۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ قَالَ: وَهَمَّ ابْنُ عَبَّاسٍ لِي تَزْوِيجَ مَيْمُونَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ. [صحیح]

(۱۳۲۰۹) سعید بن مسیب کہتے ہیں کہ یہ ابن عباس کا وہم ہے کہ نبی ﷺ نے میمونہ سے محرم ہونے کی حالت میں شادی کی۔

(۱۶۶۱۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ السُّوسِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ تَزَوَّجَ مُمُونَةَ وَهِيَ مُحْرَمَةٌ قَالَ لَقَالَ سَعِيدٌ: زَهْلَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَإِنْ كَانَتْ خَالَتهُ مَا تَزَوَّجَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِلَّا بَعْدَ مَا أُحِلَّ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِحِ عَنْ عَبْدِ الْقُدُّوسِ بْنِ الْحَسَّاجِ. [صحيح]

(۱۳۲۱۰) سعید کہتے ہیں کہ ابن عباس کو وہم ہے، حالانکہ ان کی خالہ کا بیٹا بھی بیان کرتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے طہال ہونے کے بعد شادی کی ہے۔

(۱۶۶۱۱) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ عُمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنِ ابْنِ أَبِي مَلِيكَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ تَزَوَّجَ وَهُوَ مُحْرَمٌ.

فَهَكَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ فَهَذَا إِنَّمَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ أَبِي مَلِيكَةَ مُرْسَلًا وَيُذَكَّرُ عَائِشَةَ فِيهِ وَهَمْ. قَالَ أَبُو عِيسَى التِّرْمِذِيُّ سَأَلْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيَّ رَحِمَهُ اللَّهُ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ: يُرْوَوْنَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ أَبِي مَلِيكَةَ مُرْسَلًا. [منكر]

(۱۳۲۱۱) ابن ابی ملیکہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مہونہ سے محرم ہونے کی حالت میں شادی کی۔

(۱۶۶۱۲) وَرَوَاهُ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ مُرْسَلًا وَقَالَ قُلْتُ لِأَبِي عَاصِمٍ: أَلَيْسَ أُمَّلَيْتَهُ عَلَيْنَا مِنَ الرَّقْعَةِ لَيْسَ فِيهِ عَنْ عَائِشَةَ؟ قَالَ: دَعُوا عَائِشَةَ حَتَّى أَنْظُرَ فِيهِ قَالَ عَمْرُو فَسَمِعْتُ بَعْضَ أَصْحَابِنَا يَقُولُ قَالَ أَبُو عَاصِمٍ لَقَدْ نَظَرْتُ فِيهِ فَوَجَدْتُهُ مُرْسَلًا.

وَهَذَا لِيَمَّا أَنْبَأَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِجَازَةً أَنَّ أَبَا عَلِيٍّ الْحَافِظَ أَخْبَرَهُمْ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مَكْرَمٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَالرَّحْمَانِيَّةُ. [صحيح]

(۱۳۲۱۲) عمرو بن علی حضرت ابو عاصم سے مرسل روایت نقل فرماتے ہیں کہ میں نے ابو عاصم سے کہا جو آپ نے املاء کروایا ہے اس کے اندر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا ذکر نہیں ہے، کہنے لگے: چھوڑو، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو میں اس میں خود دیکھتا ہوں۔ آخر کار ابو عاصم نے خود کہا کہ میں نے اس کو مرسل ہی پایا ہے۔

(۱۶۶۱۳) قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَدْ رَوَى مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَكَيْسٍ بِمَعْخُوفٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ الصَّبْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: بِحَدِيثِ بْنِ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا مَعْلَى بْنُ أُسَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مِهْبَرَةَ عَنْ أَبِي الصَّحْحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ

اللَّهِ عَنْهَا قَالَتْ: تَزَوَّجَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - بَعْضَ نِسَائِهِ وَهُوَ مُحْرِمٌ وَاحْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ.

(ت) وَرَوَى عَنْ مُسَدَّدٍ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ عَنْ مُهَيَّبَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ كِلَاهُمَا عَطَاً وَالْمَحْفُوطُ عَنْ مُهَيَّبَةَ عَنْ شِبَاكِ عَنْ أَبِي الصَّحْحِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - مُرْسَلًا. هَكَذَا رَوَاهُ جَرِيرٌ عَنْ مُهَيَّبَةَ مُرْسَلًا. [منكر]

(۱۱۲۱۳) مسروق حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بعض عورتوں سے محرم ہونے کی صورت میں نکاح کیا اور سبکی لگوائی۔

(۱۱۲۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّالِيعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْيَهُودِيَّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ الْمُزَنِّيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنِيِّ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ أَبِي عَطْفَانَ بْنِ طَرِيفِ الْمُرِّيِّ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ: أَنَّ أَبَاهُ تَزَوَّجَ امْرَأَةً وَهُوَ مُحْرِمٌ فَرَدَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِكَأَحَدٍ.

[صحیح۔ اخرجه مالک (۷۸۱)]

(۱۳۲۱۳) ابو عطفان بن طریف مری اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے محرم ہونے کی حالت میں ایک عورت سے نکاح کیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کا نکاح رد کر دیا۔

(۱۳۲۱۵) وَيَهْدِيَنِ الْإِسْنَادَيْنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ: لَا يَنْكِحُ الْمُحْرِمُ وَلَا يُنْكَحُ وَلَا يَخْطُبُ عَلَى نَفْسِهِ وَلَا عَلَى غَيْرِهِ. [صحیح]

(۱۳۲۱۵) نافع حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ محرم نہ تو اپنا نکاح کرے اور نہ ہی کسی دوسرے کا اور نہ ہی اپنی جانب سے کسی کو پیغام نکاح دے اور نہ ہی کسی دوسرے کی جانب سے۔

(۱۳۲۱۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الرَّازِيُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا زَاهِرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ زِيَادٍ النَّسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ مَطَرٍ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: مَنْ تَزَوَّجَ وَهُوَ مُحْرِمٌ تَزَوَّجَ مِنْهُ امْرَأَتَهُ وَلَمْ يُجْزِ بِكَأَحَدٍ. وَهُوَ قَوْلُ الْحَسَنِ وَقَتَادَةَ.

[ضعیف]

(۱۳۲۱۶) حضرت حسن حضرت علی رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ جس نے محرم ہونے کی صورت میں نکاح کر لیا ہم اس کی بیوی چھین لیں گے، ہم اس کے نکاح کو جائز خیال نہیں کرتے۔

(۱۳۲۱۷) وَهُوَ فِيمَا أَجَاذَ لِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ رَوَيْتُهُ عَنْهُ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّالِيعِيُّ

أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ قَدَامَةَ بْنِ مُوسَى عَنْ شُوَيْبٍ : أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ رَكَعَ نِكَاحٍ مُعْتَرِمٍ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الْمَرَّازُورِيُّ عَنْ قَدَامَةَ. [ضعيف]

(۱۳۲۱) شویب فرماتے ہیں کہ زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے عہد کے نکاح کو رد کر دیا۔

(۱۳۲۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْجُهَرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكُ اللَّهِ بَلَّغَهُ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ سُوَيْدٍ وَاسْمِ بْنِ الْمُسَيْبِ وَاسْمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَسَلِيمَانَ بْنِ يَسَارٍ : أَنَّهُمْ سَأَلُوا عَنْ نِكَاحِ الْمُعْتَرِمِ فَقَالُوا لَا يَنْكِحُ الْمُعْتَرِمُ وَلَا يَنْكَحُ. [ضعيف]

(۱۳۲۱) سلیمان بن یسار سے عہد کے نکاح کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا: عہد نہ تو خود اپنا نکاح کرے اور نہ ہی کسی اور کا۔

جماع أبواب العيب في المنكوحه

منكوحه عورت میں پائے جانے والے عیوب کا بیان

(۱۹۲) باب ما يرد به النكاح من العيوب

جن عیوب کی بنا پر نکاح کو رد کیا جاسکتا ہے

(۱۳۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ الْحَافِظِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُهَيْبَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ يَحْيَى النَّخَعِيُّ عَنْ جَمِيلِ بْنِ زَيْدِ الْكَلْبِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ : تَزَوَّجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ امْرَأَةً مِنْ بَنِي غِفَارٍ فَلَمَّا أُدْخِلَتْ رَأَى بِكَشْحِهَا وَضَحًا فَوَدَّهَا إِلَى أَهْلِهَا وَقَالَ : دَلَّسْتُمْ عَلَيَّ.

[ضعيف جدا]

(۱۳۲۱) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنو غفار کی ایک عورت سے شادی کی، جب وہ آپ پر داخل کی گئی تو اس کے پہلو پر برص کی بیماری تھی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو واپس کر دیا اور فرمایا: تم نے میرے ساتھ دھوکہ کیا ہے۔

(۱۳۲۰) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْمُحَلَّبِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَسَدِيُّ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُوَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ النَّخَعِيِّ وَاسْمُ أَبِي بَكْرٍ الْوَلِيدِيُّ بْنُ بَكْرِ كُرَيْبِيُّ عَنْ جَمِيلِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ :

تَزْوِجِ النَّبِيِّ - عَلِيٍّ - امْرَأَةً مِنْ بَنِي غِفَارٍ فَلَمْ تَكُوهُ. [ضعیف جداً، تقدم قبله]

(۱۳۲۲۰) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بنو غفار کی ایک عورت سے شادی کی۔

(۱۶۳۳۱) وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَالِسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْوُرْكَانِيُّ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ غُصْنٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ النَّبِيَّ - عَلِيٍّ - تَزَوَّجَ امْرَأَةً مِنْ بَنِي غِفَارٍ فَلَمَّا أُذِخِلَتْ عَلَيْهِ رَأَى بِكَشْحِهَا بَيَاضًا فَأَنَّى عَنْهَا وَقَالَ: أَرَيْتِي عَلَيْكَ. فَعَلَيْ سَيْبِهَا وَلَمْ يَأْخُذْ مِنْهَا شَيْئًا.

(ج) قَالَ أَبُو أَحْمَدَ: وَجَعِلُ بْنُ زَيْدٍ تَفَرَّدَ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَاضْطَرَبَ الرُّوَاةُ عَنْهُ لِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ قَبِيلَ عَنْهُ هَكَذَا وَكَذَلِكَ قَالَهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكْرِيَّا عَنْ جَعْفَرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ بِمَعْنَاهُ وَقِيلَ عَنْهُ عَنْ سَعْدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ - عَلِيٍّ - وَقِيلَ عَنْهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ وَقِيلَ عَنْهُ عَنْ كَعْبِ بْنِ زَيْدٍ أَوْ زَيْدِ بْنِ كَعْبٍ قَالَ الْبُخَارِيُّ لَمْ يَصِحَّ حَدِيثُهُ. [ضعیف جداً]

(۱۳۲۲۱) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بنو غفار کی ایک عورت سے شادی کی، جب وہ آپ ﷺ پر داخل کی گئی تو آپ نے اس کے پہلو پر سفیدی کے داغ دیکھے تو آپ نے دور کر دیا اور فرمایا: اپنے اوپر پردہ لٹکالو اور آپ نے اس کا راستہ چھوڑ دیا، اس سے کچھ بھی نہ لیا۔

(۱۶۳۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمُهَرِّجِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ بْنِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو الزَّاهِدُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيْبِ أَنَّهُ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَيُّمَا رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً وَبِهَا جُنُونٌ أَوْ جَذَامٌ أَوْ بَرَصٌ فَلَمَّهَا فَلَهَا صَدَاقُهَا وَكَذَلِكَ يُزَوِّجُهَا عُرْمٌ عَلَى وَلِيِّهَا. [ضعیف]

(۱۳۲۲۲) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: شخص کسی عورت سے شادی کرے اور عورت مجنون، کوڑھ والی یا برص کی بیمار ہو، پھر اگر ہمسری کر لی تو حق میرا داکرے اور شوہر اس عورت کے ولی پر چٹی ڈال سکتا ہے۔

(۱۶۳۳۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ عِيسَى رَوَى الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَضَى: أَيُّمَا امْرَأَةً لَيْكَحَتْ وَبِهَا كِسْفٌ مِنْ هَذَا الدَّاءِ فَلَمْ يَعْلَمْ حَتَّى عَسَّهَا فَلَهَا مَهْرُهَا بِمَا اسْتَحَلَّ مِنْ فُرُوجِهَا وَيَعْرَمُ وَلِيِّهَا يُزَوِّجُهَا بِمِثْلِ مَهْرِهَا. [ضعیف۔ تقدم قبله]

(۱۳۲۲۳) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فیصلہ کیا کہ جس عورت کو ان بیماریوں میں سے کوئی بیماری ہو اور مرد چانتا ہو لیکن ہمہستری کر لی تو اس کے عوض اس کے لیے حق مہر ہے اور شوہر اس عورت کے ولی پر حق مہر کے برابر چٹی ڈال سکتا ہے۔

(۱۴۳۲۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو تَصْرِبْتٍ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ السَّرَاجُ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى عَنْ سَعِيدٍ قَالَ قَالَ عَمْرُو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِذَا تَزَوَّجَ الرَّجُلُ الْمَرْأَةَ وَبِهَا جُنُونٌ أَوْ جَذَامٌ أَوْ بَرَصٌ أَوْ قُرْنٌ فَإِنْ كَانَ دَخَلَ بِهَا فَلَهَا الصَّدَاقُ بِمَسُوِّهَا وَهُوَ لَهُ عَلَى الْوَالِي. [ضعيف. تقدم قبله]

(۱۳۲۲۳) سعید فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس نے پاگل، کوڑھی اور مہلہری والی یا بغیر مال (زلف کا نہ ہونا) والی عورت سے شادی کی، پھر اگر اس سے جماعت کر لی تو حق مہر ادا کرنا ہے اور وہ اس کے ولی کے ذمہ ہے۔

(۱۴۳۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ قَالَ: أَرْبَعٌ لَا تَجُوزُ فِي بَيْعٍ وَلَا نِكَاحٍ إِلَّا أَنْ يُسَمَّى لِأَنَّ سُمِّيَ جَارَ: الْجُنُونُ وَالْجَذَامُ وَالْبَرَصُ وَالْقُرْنُ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: إِلَّا أَنْ يَمَسَّ فَإِنْ مَسَّ فَلَهُ جَارٌ. أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خُوَيْرِجَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانٌ فَلَمْ يَكْرَهُ.

[صحیح۔ اخرجہ الشافعی فی الام ۵ / ۸۵]

(۱۳۲۲۵) ابو شعثاء فرماتے ہیں کہ چار چیزوں کو نکاح و بیع میں مجمل رکھنا جائز نہیں ہے، اگر تمہیں کر دے تو ٹھیک ورنہ درست نہیں، وہ چار چیزیں یہ ہیں۔ دیوانگی، کوڑھ، برص، اور قرن۔

(۱۴۳۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خُوَيْرِجَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: أَرْبَعٌ لَا يَجُزْنَ فِي بَيْعٍ وَلَا نِكَاحٍ الْجُنُونُ وَالْمَجْلُومَةُ وَالْبُرْصَاءُ وَالْعُقْلَاءُ. [صحیح۔ اخرجہ سعید بن منصور ۸۲۵]

(۱۳۲۲۶) جابر بن زید فرماتے ہیں کہ چار چیزیں بیع و نکاح میں جائز نہیں ہیں: دیوانگی، کوڑھ والی، پھل بہری والی، ایسی عورت جس کی شرمگاہ میں غدود ہوں۔

(۱۴۳۲۷) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ رُوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَمْرٍو مِنْ قَوْلِ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ أَبِي الشَّعْثَاءِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْبُوشَنَجِيُّ حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ بَسْطَامٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رُوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ فَلَمْ يَكْرَهُ وَرَأَى إِلَى

أَنْ يَسْتَهِنَ.

(۱۳۲۷) ایضاً۔

(۱۳۲۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَعَبِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَبَّاسٍ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا رُوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ وَشُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ: أَرْبَعٌ لَا يَجُوزُنَّ لِي بَيْعٌ وَلَا نِكَاحٌ الْمَجْنُونَةُ وَالْمَجْذُومَةُ وَالْبُرْصَاءُ وَالْعُقْلَاءُ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مَالِكُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ مَرْفُوعًا إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا. [حسن]

(۱۳۲۸) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ چار عیوب تھیں نکاح میں جائز نہیں ہیں: ① دیوانگی ② کوزہ ③ بھلہ ④ ایسی عورت جس کی شرمگاہ میں غدود ہو۔

(۱۳۲۹) وَرَوَى عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْعَبْدِيُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْهَرْدِيِّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ قَالَ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَيُّمَا رَجُلٍ نَكَحَ وَبِهَا بَرَصٌ أَوْ جُنُونٌ أَوْ جُدَامٌ أَوْ قُرْنٌ فَرَّوْجَهَا بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَسْتَهِنَ إِنْ شَاءَ أَمْسَكَ وَإِنْ شَاءَ طَلَّقَ وَإِنْ مَسَّهَا فَلَهَا النِّمْرُ بِمَا اسْتَحَلَّ مِنْ قُرْجِهَا.

[صحیح۔ اخرج سعید بن منصور (۸۲۱)]

(۱۳۲۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جس شخص نے کسی عورت سے نکاح کیا وہ بھل، بہری، دیوانگی، کوزہ والی یا قرن والی ہو تو خاوند کو اختیار ہے جب تک اس کے ساتھ مجامعت نہ کی ہو۔ اگر چاہے تو روک لے چاہے تو طلاق دے دے۔ اگر مجامعت کر لی تو اس کے محض حق مہر ادا کرنا ہے۔

(۱۳۳۰) قَالَ وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَالِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّهُ قَالَ ذَلِكَ: إِذَا دَخَلَ بِهَا قَالَ وَإِنْ عَلِمَ بِذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا فَإِنْ شَاءَ أَمْسَكَ وَإِنْ شَاءَ فَارَقَ بِغَيْرِ طَلَاقٍ. وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِذَا تَزَوَّجَ الْمَرْأَةُ فَوَجَّهَ بِهَا جُنُونًا أَوْ بَرَصًا أَوْ جُدَامًا أَوْ قُرْنًا فَلَدَخَلَ بِهَا فَهِيَ أَمْرَأَةٌ إِنْ شَاءَ أَمْسَكَ وَإِنْ شَاءَ طَلَّقَ زَادَ فِيهِ وَرَجَعَ عَنِ الثَّوْرِيِّ إِذَا لَمْ يَدْخُلَ بِهَا فَرَّقَ بَيْنَهُمَا لِكَانَهُ أَبْطَلَ خِيَارَهُ بِالذُّخُولِ بِهَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف]

(۱۳۳۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب آپ کسی عورت سے نکاح کریں اور وہ عورت بھل، بہری، دیوانگی، کوزہ یا قرن والی ہو تو اس کے ساتھ دخول کر لیا تو شوہر چاہے رکھ لے یا طلاق دے دے، لیکن وکج نے ثوری سے زیادہ بیان کیا ہے کہ اگر دخول نہ کیا تو دونوں کے درمیان تفریق کروادی جائے، گویا کہ انہوں نے دخول کی وجہ سے اختیار کو بھی ختم کر دیا ہے۔

(۱۷۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْهَمَزِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ أَنَّهُ بَلَغَهُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ قَالَ: أَيُّمَا رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً وَيَدَّ جُنُونََ أَوْ طُورَ فَإِنَّهَا تَخْبِرُ لِيَأْنِ شَاءَتْ فَارَكَّتْ وَإِنْ شَاءَتْ فَوَتَتْ. [ضعيف]

(۱۷۳۱) سعید بن مسیب فرماتے ہیں: جس مرد نے کسی عورت سے شادی کی لیکن مرد جوان یا کسی دوسری بیماری میں مبتلا ہے تو عورت کو اختیار ہے چاہے تو مرد کے ساتھ رہے چاہے جدا ہو جائے۔

(۱۹۳) بَابُ لَا عُدْوَىٰ عَلَى الْوَجْهِ الَّذِي كَانُوا فِي الْجَاهِلِيَّةِ يَتَعَدُّوهُ مِنْ إِضَاقَةِ

الْفِعْلِ إِلَى غَيْرِ اللَّهِ تَعَالَى

جہالت میں وہ بیماری کے متعدی ہونے کا اعتقاد رکھتے تھے، جس کی بنا پر وہ کسی فعل کی

نسبت غیر اللہ کی طرف کر دیتے تھے

(۱۷۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْكُوفِيُّ بِبَعْدَادَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوْحِ الْمَدَائِنِيِّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: لَا عُدْوَى وَلَا طَيْرَةَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَفَّانَ بْنِ عَمْرٍو وَأَمْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَرِيدٍ. [صحیح۔ مسلم ۲۲۲۵]

(۱۷۳۲) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیماری متعدی نہیں ہوتی اور پرشکوئی جائز نہیں ہے۔

(۱۷۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي لَأَبَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ الْخَوْلَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَعْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زَيْدِ الْقَطَّانِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَبِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَّاحِدِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا عُدْوَى وَلَا هَامَةَ وَلَا صَفَرَ. فَتَجَرَّبُ أَغْرَابِي فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الْإِبِلَ تَكُونُ فِي الرَّمْلِ كَالنَّهْلِ فِي النَّهْلِ فَيَرُدُّ عَلَيْهَا الْيَوْمَ الْجَرْبُ فَتَجَرَّبُ كَمَا كَلَّمَهَا. قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: فَمَنْ أَعْدَى الْأَوَّلَ. نَفَطَ حَدِيثٌ مَعْمَرٍ وَهُوَ رِوَايَةُ يُونُسَ حِينَ قَالَ رَسُولُ

اللَّهِ - ﷺ - : لَا عَدْوَى وَلَا صَفَرٌ وَلَا هَامٌ . فَقَالَ أَعْرَابِيٌّ : يَا رَسُولَ اللَّهِ لِمَا بَالُ الْإِبِلِ تَكُونُ فِي الرَّمْلِ كَأَنَّهَا الطَّبَاءُ فَبَجِيَءُ الْبُحَيْرِ الْأَجْرَبِ فَيَجْرِبُهَا قَالَتْ : لَمَنْ أَعْدَى الْأَوَّلُ . أَخْرَجَهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ . [صحيح- مسلم- ۲۲۲۰]

(۱۳۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیماری متعدی نہیں ہوتی اور اونٹوں میں ہیرن کی مانند ہوتے ہیں، ان میں خارش والا اونٹ لایا جاتا ہے تو سارے خارشی ہو جاتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: پہلے کو خارش والا کس نے کیا؟ (ب) یونس کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیماری متعدی نہیں ہوتی اور مفرکا مہینہ نخوس نہیں ہوتا اور کوئی الو نخوس نہیں ہے تو ایک دیہاتی نے کہا: تو ان اونٹوں کی کیا حالت ہے جو تندرست ہرن کی مانند ہوتے ہیں ان میں خارش والا اونٹ آ جاتا ہے تو ان کو بھی خارش زدہ کر دیتا ہے؟ آپ نے پوچھا: پہلے کو کس نے خارش لگائی۔

(۱۹۳) (باب لا یورد ممرض علیٰ مريض فقد يجعل اللہ تعالیٰ بمشیتہ مخالطہ

لیناک سبباً لمرضہ

بیمار کو تندرست کے پاس نہ لایا جائے؛ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اپنی مشیت سے اس کے ملنے کو

مرض کا سبب بتایا ہے

(۱۳۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَشَرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ : لَا يُورِدُ مُمْرِضٌ عَلَى مُصِيبٍ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ . [صحيح- تقدم قبله]

(۱۳۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مریض کو تندرست کے پاس نہ لایا جائے۔

(۱۳۲۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْمُحْسِنِ بْنُ بَشْرَانَ الْعَدَلِيُّ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - : لَا عَدْوَى وَلَا صَفَرٌ وَلَا هَامَةٌ . قَالَ فَقَالَ أَعْرَابِيٌّ : لِمَا بَالُ الْإِبِلِ تَكُونُ فِي الرَّمْلِ كَأَنَّهَا الطَّبَاءُ فَيَخَالِطُهَا الْبُحَيْرُ الْأَجْرَبُ فَيَجْرِبُهَا فَقَالَ النَّبِيُّ - ﷺ - : لَمَنْ أَعْدَى الْأَوَّلُ . قَالَ الزُّهْرِيُّ فَحَدَّثَنِي رَجُلٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ : لَا يُورِدُ

مُعْرِضٌ عَلَىٰ مِصْحٍ . قَالَ فَرَأَجَعَهُ الرَّجُلُ فَقَالَ : أَلَيْسَ قَدْ حَدَّثْنَا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ : لَا عَدْوَىٰ وَلَا صَفْرٌ وَلَا هَامَةٌ . قَالَ : أَمَ أَحَدُنْكُمْ مَوْءٌ . قَالَ الزُّهْرِيُّ قَالَ لِي أَبُو سَلَمَةَ قَدْ حَدَّثَ بِهِ وَمَا سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نَبِيَّ حَدِيثًا غَيْرَهُ

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ رَجُلٍ آخَرَ عَنْ مَعْمَرٍ بِمَعْنَاهُ . [صحيح - تقدم قبله]

(۱۳۲۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: بیماری متعدی نہیں ہوتی اور صفر کا مہینہ نموس نہیں ہے اور کوئی الو نموس نہیں ہے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی نے کہا: ان اونٹوں کی کیا حالت ہے جو ہرن کی مانند تندرست ہوتے ہیں۔ تو خارش زدہ اونٹ ان سے مل کر ان کو بھی خارش کرویتا ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پہلے کو بیماری کس نے لگائی ہے، تو زہری کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے ایک شخص نے مجھے بیان کیا کہ وہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ نے فرمایا کہ مریض کو تندرست کے پاس نہ لایا جائے۔ راوی کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے پوچھا کہ کیا آپ ہمیں بیان نہیں کرتے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تھا کہ بیماری متعدی نہیں ہوتی اور صفر کا مہینہ نموس نہیں ہوتا اور کوئی الو نموس نہیں ہوتا، اس نے کہا: میں نے تمہیں بیان نہیں کیا، زہری کہتے ہیں کہ ابوسلمہ نے مجھے کہا کہ اس نے بیان کیا تھا، میں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے نہیں سنا، وہ دوسری حدیث بھول گئے۔

(۱۷۳۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمَزِينِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عِمْرَانَ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ : لَا عَدْوَى . قَالَ أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُخْبِرُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ : لَا يُورِدُ الْمُعْرِضُ عَلَى الْمِصْحِ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ وَزَادَ فِيهِ غَيْرُهُ مَرَّاجَعَةَ الْحَارِثِ بْنِ أَبِي ذَيْبَابٍ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي ذَلِكَ وَقَوْلَ أَبِي سَلَمَةَ . [صحيح - تقدم قبله]

(۱۳۲۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے سنا کہ نبی ﷺ نے فرمایا: مریض کو تندرست کے پاس نہ لایا جائے۔

(۱۷۳۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خَلْقٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَيَانُ بْنُ أَبِي سَيَانَ الدُّؤَلِيُّ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : لَا عَدْوَى . لِقَامِ رَجُلٍ مِنَ الْأَعْرَابِ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَرَأَيْتَ الْإِبِلَ تَكُونُ فِي الرَّمْلِ أَمْقَالَ الطَّبَّاءِ كَيْفَ يَبْهَأُ الْبَعِيرُ الْأَجْرَبُ فَتَجْرَبُ جَمِيعًا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : لَقَمَنْ أَعْدَى الْأَوَّلَ . [صحيح - تقدم قبله]

(۱۳۲۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بیماری صحیحہ نہیں ہوتی تو ایک دیہاتی کھڑا ہوا، اس نے کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کا صحت مند اونٹوں کے بارے میں کیا خیال ہے، جو ہرن کے مانند ہوتے ہیں، پھر ان کے ساتھ خارش اونٹ آتا ہے تو وہ سارے خارش زدہ ہو جاتے ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: پہلے کو بیماری کس نے لگائی تھی۔

(۱۷۳۳۸) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَسَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُخْبِرُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: لَا يُورِدُ الْمُمْرِضُ عَلَى الْمَصِحِّ . فَقَالَ لَهُ الْحَارِثُ بْنُ أَبِي ذُبَابٍ الدَّوْسِيُّ: فَإِنَّكَ قَدْ نَحَيْتَ تَحَدُّثَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: لَا عَدْوَى . قَالَ: فَانْكُرَ ذَلِكَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَقَالَ الْحَارِثُ بَلَى قَدْ كُنْتُ تُخْبِرُنَا ذَلِكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَمَارَى هُوَ وَأَبُو هُرَيْرَةَ حَتَّى اشْتَدَّ مِرَاؤُهُمَا فَغَضِبَ أَبُو هُرَيْرَةَ عِنْدَ ذَلِكَ فَوَكَّلَ بِالْحَبَشِيَّةِ ثُمَّ قَالَ لِلْحَارِثِ بْنِ أَبِي ذُبَابٍ: هَلْ تَدْرِي مَاذَا قُلْتُ؟ فَقَالَ الْحَارِثُ: لَا فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: إِنِّي قُلْتُ أُبَيُّتُ يُرِيدُ بِذَلِكَ أَنِّي لَمْ أَحَدِّثْكُمْ كَمَا تَقُولُ . قَالَ أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ثُمَّ أَقَامَ أَبُو هُرَيْرَةَ عَلَى الْبَدْيِ يُخْبِرُنَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فِي قَوْلِهِ: لَا يُورِدُ الْمُمْرِضُ عَلَى الْمَصِحِّ . وَتَرَكَ مَا كَانَ يُخْبِرُنَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فِي قَوْلِهِ: لَا عَدْوَى . فَقَالَ أَبُو سَلَمَةَ: فَلَا أَذْرَى أَنَسِي أَبُو هُرَيْرَةَ مَا كَانَ يُخْبِرُنَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ -: لَا عَدْوَى . أَمْ مَا سَأَلَهُ غَيْرَ أَنِّي لَمْ أَنْبَأْ عَلَيْهِ كَلِمَةً نَسِيَهَا بَعْدَ أَنْ يُحَدِّثُنَا مَرَّةً عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - غَيْرَ إِنْكَارِهِ مَا كَانَ يُحَدِّثُنَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فِي قَوْلِهِ: لَا عَدْوَى .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيِّ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ عَنْ شُعَيْبٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ مُخْتَصَرًا . [صحيح - تقدم قبله]

(۱۳۲۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے ہیں کہ تندرست کے نزدیک مریض کو نہ لایا جائے، تو حارث بن ابی ذباب دوسری نے آپ سے کہا کہ آپ ہی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بیان کرتے ہیں کہ بیماری صحیحہ نہیں ہوتی تو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے انکار کر دیا تو حارث بن ابی ذباب نے کہا: کیوں نہیں تم ہی تو بیان کرتے ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور حارث کا جھگڑا بڑھ گیا تو ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ غصے میں آ گئے اور حبشی زبان میں بات کی۔ پھر حارث بن ابی ذباب سے کہنے لگے: میں نے کیا کہا تھا؟ تو حارث نے کہا: مجھے یاد نہیں تو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے لگے کہ میں یہ کہتا چاہتا ہوں جیسے تم بیان کرتے ہی ہو ویسے میں نے نہیں کہا۔ ابوسلمہ بن عبدالرحمن کہتے ہیں کہ پھر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کھڑے ہو کر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان فرمایا کہ مریض کو تندرست کے پاس نہ لایا جائے۔ لیکن لاعدوی والا قول جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان فرماتے تھے چھوڑ دیا تو ابوسلمہ کہتے ہیں کہ مجھے علم نہیں کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اس کلمہ کو بھول گئے ہیں، یعنی لاعدوی یا ان کی کیا حالت ہے؟ لیکن بعد میں نے اس کی پروا نہیں کی جو وہ کلمہ بھول گئے۔ وہ بعض اوقات بغیر انکار کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کر دیتے تھے۔

(۱۷۳۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ مَوْلَى نَيْبِ هَاشِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: لَا عُدْوَى وَلَا يَجُوزُ الْمُعْرِضُ عَلَى الْمُصْحَغِ يَجُوزُ الْمُصْحَغُ حَيْثُ شَاءَ. قِيلَ: مَا بَالُ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: إِنَّهُ أَدَى. [ضعيف]

(۱۷۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی بیماری متعدی نہیں ہوتی اور نہ ہی مریض کو تندرست کے پاس لانا جائز ہے تاکہ تندرست جہاں چاہے رہے، کہا گیا: اے اللہ کے رسول! اس کی کیا وجہ ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ تکلیف ہے۔

(۱۷۴۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَرَ: عُمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ السَّمَاكِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عَمْرِو الزُّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ بُكَيْرٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَسْحَجِ عَنْ أَبِي عَطِيَّةِ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: لَا عُدْوَى وَلَا هَامَةٌ وَلَا صَفْرٌ وَلَا يَجُوزُ الْمُعْرِضُ عَلَى الْمُصْحَغِ وَيَجُوزُ الْمُصْحَغُ حَيْثُ شَاءَ. قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ: وَيَلِمُ ذَلِكَ؟ قَالَ: إِنَّهُ أَدَى. هَذَا غَرِيبٌ يَهَذَا الْإِسْنَادِ إِنْ كَانَ الرَّقَاشِيُّ حَقِيقَةً وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۷۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیماری متعدی نہیں ہوتی، اور کوئی انموٹس نہیں اور صفر کا مہینہ منموٹس نہیں ہوتا اور مریض کو تندرست کے پاس نہ لایا جائے تاکہ تندرست جہاں چاہے رہے۔ کہا گیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! یہ کیوں؟ فرمایا: یہ تکلیف ہے۔

(۱۷۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو ذَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَنِّي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ الْحَوَّلَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهَبٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عَامِرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَكَّاسٍ عَنْ أَسَانَةَ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - اللَّهُ قَالَ: إِنَّ هَذَا يَغِيي الطَّاعُونَ أَوْ السَّقَمَ رَجَزٌ عُدْبٌ يَدُ بَعْضِ الْأَمَمِ فَيَلِكُكُمْ ثُمَّ يَغِيي بَعْدَ بِالْأَرْضِ فَيَلْتَهُبُ الْعَمْرَةَ وَيَكْبِسُ الْأُخْرَى فَمَنْ سَمِعَ يَدُ بَارِضٍ فَلَا يَلْتَمَنَّ عَلَيْهِ وَمَنْ وَقَعَ بَارِضٌ وَهُوَ بِهَا فَلَا يُخْرِجُهُ الْفِرَارُ مِنْهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ وَحَرَمَلَةَ عَنِ ابْنِ وَهَبٍ. [صحيح - اعرجه البخارى ۳۷۷۲]

(۱۷۴۱) حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ رسول کریم ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: یقیناً یہ یعنی طاعون کوئی بیماری یا عذاب ہے، جو تم سے پہلی قوموں کو دیا گیا۔ اس کے بعد زمین پر باقی رہا تو ایک چلا جاتا ہے تو دوسرا آ جاتا ہے، جو ان کے بارے میں کسی زمین میں سے تو اس کی طرف نہ جائے اور جس علاقہ میں یہ بیماری شروع ہو جائے اس سے نہ بھاگے۔

(۱۷۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو ذَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَنِّي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ

يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْمُعْمِدِ بْنِ عَبْدِ
 الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْعَارِثِ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا حَدَّثَهُ :
 اللَّهُ كَانَ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حِينَ خَرَجَ إِلَى الشَّامِ لِرُجْعِ النَّاسِ مِنْ سَرْعٍ فَلَقِيَهُ أَمْرَأَةٌ
 عَلَى الْأَجْنَادِ فَلَقِيَهُ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ وَأَصْحَابُهُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَقَدْ وَقَعَ الرَّجْعُ بِالشَّامِ فَقَالَ عُمَرُ :
 اجْمَعْ لِي الْمُهَاجِرِينَ الْأَوَّلِينَ فَجَمَعْتُهُمْ لَهُ فَاسْتَشَارَهُمْ فَأَخْتَلَفُوا عَلَيْهِ فَقَالَ بَعْضُهُمْ : ارْجِعْ بِالنَّاسِ وَلَا
 تَقْدِمُهُمْ عَلَى هَذَا الْوَبَاءِ . وَقَالَ بَعْضُهُمْ : إِنَّمَا هُوَ قَدَرٌ اللَّهِ وَقَدْ خَرَجْتَ لِأَمْرٍ فَلَا تَرْجِعْ عَنْهُ فَامْرَأَهُمْ
 فَخَرَجُوا عَنْهُ ثُمَّ قَالَ : ادْعُ لِي الْأَنْصَارَ فَدَعَوْتُهُمْ فَاسْتَشَارَهُمْ فَسَلَكُوا سَبِيلَ الْمُهَاجِرِينَ وَأَخْتَلَفُوا
 كَأَخْتِلَافِهِمْ فَامْرَأَهُمْ فَخَرَجُوا عَنْهُ ثُمَّ قَالَ : ادْعُ لِي مَنْ كَانَ مَا هُنَا مِنْ شَيْخَةِ مُهَاجِرَةِ الْفَنَجِ فَدَعَوْتُهُمْ
 فَاسْتَشَارَهُمْ فَاجْتَمَعَ رَأْيُهُمْ عَلَيَّ : أَنْ يَرْجِعَ بِالنَّاسِ فَأَذَّنَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي النَّاسِ إِنِّي مُصِيبٌ عَلَى
 ظَهْرٍ فَأَصْبِحُوا عَلَيْهِ فَإِنِّي مَاضٍ لِمَا أَرَى فَانظُرُوا مَا أَمَرْتُكُمْ بِهِ فَاْمُضُوا لَهُ فَاصْبَحَ عَلَى ظَهْرٍ قَالَ فَرَكِبَ
 عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ثُمَّ قَالَ لِلنَّاسِ : إِنِّي أَرْجِعُ . فَقَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَكَانَ يَكْرَهُ أَنْ
 يُخَالِفَهُ الْإِرَارَاءَ مِنْ قَدَرِ اللَّهِ فَغَضِبَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَقَالَ : لَوْ غَيْرَكَ قَالَ هَذَا يَا أَبَا عُبَيْدَةَ : نَعَمْ أَفَرُّ مِنْ
 قَدَرِ اللَّهِ إِلَى قَدَرِ اللَّهِ أَرَأَيْتَ لَوْ أَنَّ رَجُلًا هَطَّ وَادِيًا لَهُ عُلْدُونَ وَوَجِدَةٌ وَجَدْبَةٌ وَالْأُخْرَى خَصْبَةٌ أَلَيْسَ إِنْ
 رَعَى الْجَدْبَةَ رَعَاهَا يَقْدِرَ اللَّهُ وَإِنْ رَعَى الْخَصْبَةَ رَعَاهَا يَقْدِرَ اللَّهُ . قَالَ : ثُمَّ خَلَا بِأَبِي عُبَيْدَةَ فَرَأَوْهَا سَاعَةً
 فَجَاءَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَكَانَ مَتَعِبًا فِي بَعْضِ حَاجِجِهِ فَجَاءَ وَالْقَوْمُ يَخْتَلِفُونَ فَقَالَ :
 إِنَّ عِنْدِي فِي هَذَا عِلْمًا فَقَالَ عُمَرُ : لِمَا هُوَ ؟ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ : إِذَا سَمِعْتُمْ بِهِ فِي
 أَرْضٍ فَلَا تَقْدُمُوا عَلَيْهِ وَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ فِيهَا فَلَا يُخْرِجَنَّكُمْ الْإِرَارَاءُ مِنْهُ . فَحَمَدَ اللَّهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ
 عَنْهُ فَوَجَعَ وَأَمَرَ النَّاسَ أَنْ يَرْجِعُوا .

قال ابن شہاب أخبرني سالم بن عبد الله أن عبد الله بن عمر وعبد الله بن عامر بن ربيعة قالوا : إن عمر
 رضي الله عنه إنما رجع بالناس من سرع عن حديث عبد الرحمن بن عوف .
 رواه مسلم في الصحيح عن أبي الطاهر وحرمة عن ابن وهب وأخرجه البخاري من حديث مالك عن

ابن شہاب . [صحيح - بخاری ۵۷۲۹ - ۵۷۳۰ - ۶۹۷۳]

(۱۳۲۳۳) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ وہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے، جب وہ شام کی جانب گئے
 تو لوگ سرع سے واپس آ رہے تھے، ان کے امراء سردار جو لشکروں پر مقرر تھے وہ بھی لے۔ ابو عبیدہ بن جراح اور ان کے ساتھی
 بھی کہ شام میں بیماری پھیل گئی ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مہاجرین اولین کو جمع کرنے کا حکم دیا، میں نے سب کو جمع کر دیا۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے مشورہ کیا تو انہوں نے اس کے بارے میں اختلاف کیا۔ بعض نے کہا: وہ باہر والی جگہ نہیں جانا چاہیے وہاں پلٹ جاؤ۔ بعض نے کہا: اب کسی فرض سے وہاں جا رہے ہیں، وہاں نہیں پلٹنا چاہیے، یہ اللہ کی تقدیر ہے، آپ رضی اللہ عنہ نے ان سے مشورہ کیا تو حکم فرمایا، وہ چلے گئے، پھر کہا: انصار کو بلاؤ، میں نے ان کو بلا یا، ان سے مشورہ طلب کیا تو وہ بھی مہاجرین کی طرح مختلف ہو گئے، بعض نے کچھ کہا اور بعض نے کچھ کہا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے ان کو بھی حکم دیا، وہ بھی چلے گئے۔ پھر کہا کہ فتح کے وقت ہجرت کرنے والے مہاجرین میں سے کوئی بزرگ ہو تو اس کو بلاؤ۔ میں نے ان کو بلا یا تو ان کی رائے متفق تھی کہ وہاں پلٹ جاؤ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے لوگوں میں اعلان کروا دیا کہ اپنی سواروں پر رہنا، وہ اپنی سواروں پر رہے۔ فرمانے لگے: جو میں کروں دیکھتے رہتا جس کا حکم دوں کر دیتا۔ وہاں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے صبح کی پھر سوار ہوئے، پھر لوگوں سے کہنے لگے میں وہاں جا رہا ہوں تو ابو عبیدہ کہنے لگے اور وہ ان کی مخالفت کو بھی ناپسند کرتے تھے، کیا اللہ کی تقدیر سے بھاگ رہے ہیں؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو غصہ آ گیا اور فرمانے لگے: اگر تیرے علاوہ کوئی دوسرا ہوتا اے ابو عبیدہ! میں اللہ کی تقدیر سے دوسری تقدیر کی طرف بھاگ رہا ہوں، اگر دو دایاں ہوں، ایک خشک سالی کا شکار اور دوسری سرسبز و شاداب، اگر اس نے خشک وادی میں اپنے جانور کو چھوڑا تو یہ بھی اللہ کی تقدیر ہے اور اگر وہ اپنے جانور سرسبز و شاداب وادی میں چھوڑے تو یہ بھی اللہ کی تقدیر ہے۔

کہتے ہیں: پھر ابو عبیدہ چلے گئے، وہاں ہی کے تموزی دیر بعد حضرت عبدالرحمن بن عوف بھی آ گئے، وہ اپنی کسی ضرورت کی وجہ سے حاضر نہ تھے؟ وہ آئے تو لوگ اختلاف کر رہے تھے۔ فرمانے لگے: اس بارے میں میرے پاس علم ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: وہ کیا ہے؟ فرمانے لگے: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ نے فرمایا تھا کہ جب تم کسی زمین میں وہاں کا سنو تو وہاں مت جاؤ اور جب وہاں پھیل جائے اور تم اس زمین میں ہو تو وہاں سے بھاگ کر نہ نکلو تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اللہ کی تعریف بیان کی اور خود بھی واپس ہوئے اور لوگوں کو بھی لوٹنے کا حکم فرمایا۔

(ب) عبداللہ بن عمرو اور عبداللہ بن عامر بن ربیعہ دونوں فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سرخ نامی جگہ سے واپس ہوئے۔

(۱۶۶۴۳) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا الْأَسْفَاطِيُّ يَعْنِي الْعَبَّاسَ بْنَ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا إِسْتَعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَبِي شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ جَاءَهُ أَعرَابِيٌّ فَقَالَ: إِنَّ أُمْرًا بِي فَقَالَ: وَكَلِمَاتٌ عَلَامًا أَسْوَدَ فَقَالَ: هَلْ لَكَ مِنْ يَبَلٍ. قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: مَا أَلْوَانُهَا؟. قَالَ: حُمْرٌ. قَالَ: هَلْ فِيهَا أَوْزُقٌ. قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: بِمَ ذَاكَ؟. قَالَ: ذَاكَ عِرْقٌ نَزَعَهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: فَلَمَلَّ ابْنُكَ نَزَعَهُ عِرْقٌ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِیحِ عَنِ ابْنِ أَبِي أُوَيْسٍ وَعَنْهُ وَأَخْبَرَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ أُخْرَى عَنِ ابْنِ شِهَابٍ. [صحیح - بحاری ۵۳۰۵]

(۱۳۴۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک دیہاتی آیا، اس نے کہا: میری بیوی نے سیاہ بچہ جنم دیا ہے، آپ نے پوچھا: کیا تیرے پاس اونٹ ہیں؟ اس نے کہا: ہاں۔ آپ ﷺ نے پوچھا: ان کی رنگت کیا ہے؟ اس نے

کہا: سرخ، آپ ﷺ نے پوچھا: کیا ان میں خاکستری رنگ کا بھی ہے، اس نے کہا: ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ کیوں؟ اس نے کہا: شاید کسی رگ نے اس کو کھینچا ہو تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شاید اس کو کسی رگ نے کھینچا ہو۔

(۱۶۲۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَهَنِيْمُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَمْرٍو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ لِي وَقَدْ تَوَهَّيْتُ رَجُلًا مَجْدُومًا فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ ﷺ: إِنَّا قَدْ بَايَعْنَاكَ فَأَرْجِعْ.

[صحیح۔ مسلم ۲۲۲۱]

(۱۳۳۳۳) عمرو بن شریہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ثقیف کے وفد میں ایک کوڑھی شخص تھا تو رسول اللہ ﷺ نے اس کی جانب پیغام بھیجا کہ تم جاؤ ہم نے تیری بیعت لے لی ہے۔

(۱۶۲۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَمَّاسِ بْنُ الْفَضْلِ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ مُحَمَّدٍ الْإِسْفَرَايِينِيُّ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُنَيْمٌ قَدْ كَرَهُ بِمِثْلِهِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَعَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. وَرَوَيْنَا فِي بَابِ الْكُفَاءَةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: وَهُوَ مِنَ الْمَجْدُومِ فِرَارُكَ مِنَ الْأَسَدِ. [صحیح۔ تقدم قبله]

(۱۳۳۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ کوڑھی سے اس طرح بھاگو جیسے شیر سے بھاگتے ہو۔

(۱۶۲۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ وَأَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ إِسْحَاقَ الْهَرَاذِيِّ حَدَّثَنَا قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الْفَارَاكِهِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسْرُوقَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ الْجَارِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: لَا عُدُوِي وَلَا هَامَةَ وَلَا حَفْرًا وَلَا تَقْوَا الْمَجْدُومَ كَمَا يَتَّقِي الْأَسَدَ. [صحیح۔ متفق عليه]

(۱۳۳۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی بیماری متعدی نہیں ہوتی اور نہ ہی کوئی الوٹھوس ہے اور نہ ہی صفر کا مہینہ ٹھوس ہے، کوڑھی سے بچو جیسے شیر سے بچا جاتا ہے۔

(۱۶۲۵۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ لُورِكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْقُرَشِيِّ عَنْ أُمِّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: قَالَ: لَا تُحَدِّثُوا النَّظَرَ إِلَيْهِمْ. يَعْنِي الْمَجْدُومِينَ. [ضعيف]

(۱۳۳۳۷) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم ان کی جانب گھور کر نہ دیکھو، یعنی کوڑھی کی جانب۔

(۱۷۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْزُومٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي الرِّثَادِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ هُثَمَانَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: لَا تُدِيمُوا النَّظَرَ إِلَيْهِمْ. [ضعيف - تقدم قبله]

(۱۷۲۸) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم ان کی طرف نظر جاکر نہ رکھو۔

(۱۷۲۹) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْرَةَ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَخْزُومِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أُمِّهِ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْحُسَيْنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: لَا تُدِيمُوا النَّظَرَ إِلَى الْمُجَادِمِ. وَقِيلَ عَنْهَا عَنْ أَبِيهَا. [ضعيف - تقدم قبله]

(۱۷۲۹) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم کوڑھیوں کی جانب نظر جاکر نہ رکھو۔

(۱۷۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعُلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ النَّسَائُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الصَّائِغِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مَقْصَلُ بْنُ قُضَابَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُكْبَرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَخَذَ بِيَدِ مُجْدُومٍ فَوَضَعَهَا مَعَهُ فِي قَصْعَةٍ فَقَالَ: كُلْ بِسْمِ اللَّهِ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ. [منكر]

(۱۷۳۰) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک کوڑھی کا ہاتھ پکڑ کر پلٹ میں رکھا اور فرمایا: بسم اللہ پڑھ کر کھاؤ اور اللہ پر توکل کرو۔

(۱۷۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقَبَةَ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ السَّرُورِيُّ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ قُرُوحٍ حَدَّثَنَا هَبَّامُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي عَمْرَةَ: أَنَّ أُمَّ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا حَدَّثَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: إِنَّ ثَلَاثَةَ هِيَ بِنِي إِسْرَائِيلَ أَبْرَصٌ وَأَقْرَعٌ وَأَعْمَى أَرَادَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَبْلِيَهُمْ فَبَعَثَ إِلَيْهِمْ مَلَكًا فَأَتَى الْأَبْرَصَ فَقَالَ: أَيُّ شَيْءٍ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ: لَوْ أَنَّ حَسَنًا وَجِلْدًا حَسَنًا فَقَدْ قَدَّرَ لِي النَّاسُ قَالَ فَمَسَحَهُ عَنْهُ لَذْرَةً وَأَعْطَى لَوْثًا حَسَنًا وَجِلْدًا حَسَنًا. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِحِ عَنْ شَيْبَانَ بْنِ قُرُوحٍ. [صحیح - بخاری ۱۳۶۶]

(۱۷۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے فرمایا: بنی اسرائیل میں تین شخص تھے: ① بھلہ می والا ② مچھا ③ تاجینا۔ اللہ نے ان کی آزمائش کا ارادہ کیا تو ان کی جانب ایک فرشتہ بھیجا، وہ برص والے کے پاس آیا، اور کہا: تجھے

کوئی چیز اچھی لگتی ہے۔ اس نے کہا: اچھی رنگت اور اچھی جلد، کیونکہ لوگ مجھے اچھا نہیں خیال کرتے تو فرشتے نے اس کے جسم پر ہاتھ پھیرا تو بیماری ختم ہوگئی اور اس کو اچھی جلد اور رنگت مل گئی، پھر طویل حدیث ذکر کی۔

(۱۹۵) بَابُ مَنْ قَالَ يَرْجِعُ الْمُغْرُورُ بِالْمَهْرِ وَقِيمَةِ الْأَوْلَادِ عَلَى الَّذِينَ غَرَّهُ

دھوکہ دینے والا مہر ادا کرے گا اور اولاد کی قیمت اس کے ذمہ ہے جس نے دھوکہ دیا ہے

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي الْقَدِيمِ: قَضَى عُمَرُ وَعَلِيٌّ وَابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فِي الْمُغْرُورِ يَرْجِعُ بِالْمَهْرِ عَلَى مَنْ غَرَّهُ.

امام شافعی فرماتے ہیں کہ مہر اس کو ادا کرنے پڑے گا جس نے کسی کو دھوکہ دیا، حضرت عمر، علی اور ابن عباس رضی اللہ عنہم کا یہی فیصلہ ہے۔

(۱۷۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ نُجَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَيُّمَا رَجُلٍ نَكَحَ امْرَأَةً وَبِهَا جُنُونٌ أَوْ جَذَامٌ أَوْ بَرَصٌ فَمَسَّهَا فَلَهَا صَدَاقُهَا وَذَلِكَ لِزَوْجِهَا عَرْمٌ عَلَى وَلِيِّهَا. [ضعف]

(۱۷۵۲) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس شخص نے کسی عورت سے شادی کی، وہ مجنون، کوڑھی یا برص کی بیماری میں مبتلا تھی، اس نے جماعت بھی کر لی تو اس کے ذمہ مہر ہے اور یہ عورت کے ولی پر ڈال جائے گا۔

(۱۷۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ عَنْ حَمَادٍ عَنْ سَلَمَةَ عَنْ بَدِيلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ أَبِي الْوَضِيِّ: أَنَّ أَمْعُوَيْنَ تَزَوَّجَا أُخْتَيْنِ لَأَهْدَيْتَ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا إِلَى أُخِي زَوْجَهَا فَأَصَابَهَا. فَقَضَى عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِصَدَاقٍ وَجَعَلَهُ يَرْجِعُ بِهِ عَلَى الَّذِينَ غَرَّهُ. [حسن]

(۱۷۵۳) ابو الوضی فرماتے ہیں کہ دو بھائیوں کی شادی دو بہنوں سے ہوگئی تو ان دونوں عورتوں کو تجھے بھی ملے، دونوں بھائیوں کی جانب سے اور ان سے جماعت بھی کی تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان میں سے ہر ایک کے ذمہ حق مہر ڈال دیا اور کہا: دھوکہ دینے والا شخص یہ ادا کرے گا۔

(۱۷۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ أَنَّهُ بَلَغَهُ: أَنَّ عُمَرَ أَوْ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَضَى أَحَدُهُمَا فِي أُمِّهِ عَرَّتْ بِنَفْسِهَا رَجُلًا فَلَا كَرْتَ أَنَّهَا حُرَّةٌ فَوَلَدَتْ أَوْلَادًا فَقَضَى أَنْ يُقَدَى وَلَدُهُ بِمِثْلِهِمْ. قَالَ مَالِكٌ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَذَلِكَ يَرْجِعُ إِلَى الْقِيَمَةِ لِأَنَّ الْعَبْدَ لَا يُؤْتَى بِمِثْلِهِ

وَلَا تَحْرِوهُ لِذَلِكَ يَرْجِعُ إِلَى الْوَقْعَةِ. قَالَ الشَّيْخُ: وَمَنْ قَالَ لَا يَرْجِعُ بِالْمَهْرِ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ فِي الْحَدِيدِ
 احْتَجَّ بِمَا رَوَيْنَا عَنْ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ: أَيُّمَا امْرَأَةٍ لَيْكَحَتْ بِغَيْرِ إِذْنٍ وَلَيْسَ بِهَا فَتَكَاخُفُهَا بَاطِلٌ فَإِنَّ أَصَابَهَا
 فَلَهَا الصَّدَاقُ بِمَا اسْتَحْلَلُ مِنْ قَوْلِهَا. (ش) قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: فَإِذَا جَعَلَ لَهَا الصَّدَاقَ بِالْمَيْسِرِ
 فِي النِّكَاحِ الْقَائِدِ بِكُلِّ حَالٍ وَكَمْ بَرْدَةٌ بِهِ عَلَيْهَا وَهِيَ الَّتِي عَرَفْتَهُ لَا غَيْرَهَا كَانَ فِي النِّكَاحِ الصَّحِيحِ الَّذِي
 لِلزَّوْجِ فِيهِ الْخِيَارُ أَوْلَى أَنْ يَكُونَ لِلْمَرْأَةِ وَإِذَا كَانَ لِلْمَرْأَةِ لَمْ يَجُزْ أَنْ تَكُونَ هِيَ الْوَاحِدَةَ لَهُ وَيَقْرُمَهُ رَيْبُهَا
 قَالَ وَقَضَى عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الَّتِي لَيْكَحَتْ فِي عَدَّتِهَا أَنْ أُصِيبَتْ فَلَهَا الْمَهْرُ.
 قَالَ الشَّيْخُ: قَدْ كَانَ يَقُولُ هُوَ فِي بَيْتِ الْمَالِ ثُمَّ رَجَعَ عَنْ ذَلِكَ قَالَ مَسْرُوقٌ: رَجَعَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ
 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ قَوْلِهِ لِي الصَّدَاقُ وَجَعَلَهُ لَهَا بِمَا اسْتَحْلَلُ مِنْ قَوْلِهَا. [ضعيف]

(۱۳۲۵۳) امام مالک رحمہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہما نے فیصلہ ایسی لونڈی کے بارے میں فرمایا جس
 نے کسی کو دھوکہ دیا کہ وہ آزاد ہے اور اس کی اولاد بھی ہوگی کہ اس کے مثل بچے قیدی دیے جائیں، امام مالک رحمہ فرماتے ہیں:
 قیمت ادا کی جائے؛ کیونکہ غلام اس جیسا یا اس کی مثل ادا نہیں کیا سکتا۔ اس لیے قیمت ہی ادا کی جائے گی۔
 شیخ رحمہ فرماتے ہیں: جس نے کہا کہ حق مہر وہ جس نے کیا جائے گا، یہ امام شافعی کا جوید قول ہے۔
 (ب) نبی ﷺ کا فرمان ہے: جو عورت ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کرے تو اس کا نکاح باطل ہے، اگر اس سے جماعت کر لی
 تو اس کے عوض حق مہر ادا کرنا ہے۔

امام شافعی رحمہ فرماتے: جب نکاح فاسد میں جماعت کی وجہ سے حق مہر ہے، جو اس کو وہ جس نے کیا جائے گا، یہ اس
 عورت کے ذمہ ہے جس نے اس کو دھوکہ دیا، اس کے علاوہ کسی دوسرے کے ذمہ نہ ہوگا۔ حالانکہ نکاح صحیح میں خاندان کو اختیار ہوتا
 ہے کہ یہ حق مہر عورت کے لیے ہے تو اس سے لینا درست نہیں، لیکن جہتی ولی پر ڈالی جائے گی اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما نے فیصلہ فرمایا
 کہ جس عورت سے عدت کے اندر رجعت کی گئی اس کے لیے حق مہر ہے۔

شیخ فرماتے ہیں: وہ حق مہر بیت المال میں جمع کروادیں، بعد میں اس سے رجوع کر لیا، مسروق کہتے ہیں کہ حضرت عمر
 بن خطاب رضی اللہ عنہما نے صدق والے قول سے رجوع فرمایا تھا؛ کیونکہ یہ اس کی شرمگاہ کو حلال سمجھنے کے عوض تھا جو عورت کو مل گیا۔

(۱۹۶) باب الْأَمَةِ تَعْتَقُ وَزَوْجَهَا عَبْدٌ

خاوند غلام ہو اور لونڈی کو آزاد کر دیا جائے

(۱۹۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورِكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ
 حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهَا: أَلْبَسَتْ أَنْ تَشْتَرِيَ بَرِيرَةَ فَتُعِيفَهَا وَأَرَادَ مَوْلَاهَا أَنْ يَشْتَرِيَهَا الْوَلَاءَ فَذَكَرَتْ عَائِشَةَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: اشْتَرِيهَا وَأُعِيفَهَا فَإِنَّ الْوَلَاءَ لَمَنْ أَعْتَقَ. قَالَتْ: وَأَنْبَسَ بِلَحْمٍ فَقَالَ: مَا هَذَا؟ فَقَالُوا: هَذَا أَهْدَنَةُ إِلَيْنَا بَرِيرَةَ تُصَدِّقُ بِهِ عَلَيْهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: هُوَ عَلَيْهَا صَدَقَةٌ وَكَانَ هَدِيَّةً. قَالَ: وَغَيْرَتْ وَكَانَ زَوْجَهَا حُرًّا. قَالَ شُعْبَةُ ثُمَّ سَأَلَتْهُ بَعْدُ فَقَالَ: مَا أَذْرِي أَحْرًا هُوَ أَمْ عَبْدٌ. قَالَ شُعْبَةُ فَقُلْتُ لِسِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ: يَا ابْنَ الْفَيْءِ أَنْ أَسْأَلَ عَنِ الْإِسْتِثْنَةِ فَسَأَلْتُ عَنْتَ قَالَ: وَكَانَ فِي خُلُقِهِ فَقَالَ لَهُ سِمَاكٌ بَعْدَ مَا حَدَّثْتَ: أَحَدُكَ هَذَا أَبُوكَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ: نَعَمْ فَلَمَّا خَرَجَ قَالَ لِي سِمَاكٌ: يَا شُعْبَةُ اسْتَوْلَفْتَهُ لَكَ مِنْهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عُثْمَانَ النَّوْفَلِيِّ عَنْ أَبِي دَاوُدَ وَأَخْرَجَهُ هُوَ وَالْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ عُثْمَانَ عَنْ شُعْبَةَ وَلَمْ يَذْكُرَا قَوْلَ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ وَقَدْ رَوَاهُ سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ فَأَبْتَتْ عَنْهُ تَكْوُنَ زَوْجَهَا عَبْدًا. [صحيح - دون قول]

(۱۳۲۵۵) عبدالرحمن بن قاسم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بریرہ کو خرید کر آزاد کرنے کا ارادہ کیا، لیکن اس کے مالکوں نے ولاد کی شرط لگا دی، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ سے تذکرہ کیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خرید کر آزاد کرو کیونکہ ولاد آزاد کرنے والے کی ہوتی ہے، فرماتی ہیں: بریرہ کو گوشت دیا گیا۔ آپ ﷺ نے پوچھا: یہ کیا ہے؟ تو انہوں نے کہا کہ یہ گوشت بریرہ پر صدقہ کیا گیا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: اس کے لیے صدقہ اور ہمارے لیے ہدیہ ہے، کہتے ہیں: بریرہ کو اختیار دیا گیا اور ان کا خاوند آزاد تھا، شعبہ کہتے ہیں کہ اس کے بعد میں نے ان سے سوال کیا تو فرمانے لگے: میں نہیں جانتا کہ وہ آزاد تھے یا غلام؟ شعبہ کہتے ہیں: میں نے سماک بن حرب سے کہا: میں سند کے بارے میں سوال کرنے سے بچا ہوں، آپ سوال کریں تو سماک نے پوچھا کہ کیا آپ کے والد نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بیان کیا تو کہنے لگے: ہاں، شعبہ کہتے ہیں: جب سماک جانے لگے تو فرمایا کہ میں نے توثیق بیان کر دی ہے۔

(ب) سماک بن حرب حضرت عبدالرحمن بن قاسم سے نقل فرماتے ہیں کہ ان کا خاوند غلام ہی تھا۔

(۱۶۲۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ أَحْمَدَ النَّفِیُّ بِالطَّبْرِانِ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُونُسَ النَّفِیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ ابْنُ بِنْتِ مَعَاوِيَةَ بْنِ عَمْرٍو حَدَّثَنِي جَدِّي مَعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَالِدَةُ بْنُ قَدَامَةَ النَّفِیُّ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّهَا اشْتَرَتْ بَرِيرَةَ مِنْ أَنَسٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَاشْتَرَكُوا الْوَلَاءَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: الْوَلَاءُ لِمَنْ رَلَى النِّعْمَةَ. قَالَ: وَخَبَرَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَكَانَ زَوْجَهَا عَبْدًا وَأَهْدَتْ لِعَائِشَةَ لَحْمًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَوْ صَنَعْتُمْ لَنَا مِنْ هَذَا اللَّحْمِ. فَقَالَتْ عَائِشَةُ: نُصَدِّقُ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ فَقَالَ:

هَوَّ عَلَيَّهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ. [صحیح۔ تقدم قبله]

(۱۳۲۵۶) عبد الرحمن بن قاسم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے انصاری لوگوں سے بریرہ کو خرید لیا تو انہوں نے ولہاء کی شرط رکھی، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ولہاء اس کے لیے ہے جو آزادی کا والی بنا۔ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بریرہ کو اختیار دیا اور اس کا خاوند غلام تھا، اس نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو گوشت ہدیہ میں دیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ گوشت ہمارے لیے پکاؤ۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: یہ بریرہ پر صدقہ کیا گیا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: اس کے لیے صدقہ ہے اور ہمارے لیے ہدیہ ہے۔

(۱۳۲۵۷) وَأُخْبِرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُهَيْبَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَيْنَبَةَ فَذَكَرَتْ بِنَحْوِهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ.
(۱۳۲۵۷) خالی۔

(۱۳۲۵۸) وَأُخْبِرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَتْ بَرِيرَةَ مَكَايِبَةً لِأَنَاسٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ لِي الْوَلَاءِ وَفِي الْهَدِيَّةِ. قَالَتْ: وَكَانَتْ تَحْتِ عَبْدٍ فَلَمَّا عَتَقْتُ قَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنْ شِئْتَ تَقْرَيْنَ تَحْتَ هَذَا الْعَبْدِ وَإِنْ شِئْتَ تَفَارِقِينَ. هَذَا يُؤَكِّدُ رِوَايَةَ سَمَاءِ بِنِ حَرْبٍ وَقَدْ قِيلَ عَنْ أُسَامَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ مُخْتَصِرًا وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا. [صحیح۔ تقدم قبله]

(۱۳۲۵۸) قاسم بن محمد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ بریرہ رضی اللہ عنہا نے انصاری لوگوں سے مکاتبہ کی تھی۔ اس نے حدیث کو بیان کیا، ولہاء تک اور ہدیہ کے بارے میں۔ فرماتی ہیں: وہ غلام کے نکاح میں تھی، جب بریرہ رضی اللہ عنہا آزاد ہوئی تو رسول اللہ ﷺ نے اس کو اختیار دیا کہ غلام کے نکاح میں رہنا چاہیے یا جدا ہو جائے۔

(۱۳۲۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَارِثِ الْقَفِيهِ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ حَبَّانَ الْمَعْرُوفِ بِأَبِي الشَّيْخِ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا أَبُو عِيْثَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ زَوْجُهَا عَبْدًا فَخَيْرَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. فَأَخْتَارَتْ نَفْسَهَا وَلَوْ كَانَ حُرًّا لَمْ يُخَيِّرْهَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِيحِ عَنْ أَبِي عِيْثَةَ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ هَكَذَا. [صحیح۔ تقدم قبله]

(۱۳۲۵۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمائی ہیں کہ اس کا خاوند غلام تھا تو رسول اللہ ﷺ نے اس کو اختیار دے دیا، اس نے اپنے نفس

کو اختیار کر لیا، اگر اس کا شوہر آزاد ہوتا تو آپ ﷺ اس کو اختیار نہ دیتے۔

(۱۶۳۶) وَأُخْبِرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَتْ زَوْجَ بَيْرَةَ عِنْدَ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَيْثُوبٍ وَمُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ. [صحيح - مسلم - ۱۵۰۴]

(۱۳۲۶۰) عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ بریرہ کا خاوند غلام تھا۔

(۱۶۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْجَعْفِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْعُلَيْسِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الزُّهْرِيُّ وَهِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ كِلَاهُمَا حَدَّثَنِي عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَتْ بَيْرَةَ عِنْدَ عَبْدِ لَعَنَتُ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - أَمْرَهَا بَيْنَهَا.

وَرَوَاهُ أَيْضًا ابْنُ إِسْحَاقَ عَنْ ابْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا. [صحيح - تقدم قبله]

(۱۳۲۶۱) عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ بریرہ غلام کے نکاح میں تھی، وہ آزاد ہوئی تو رسول اللہ ﷺ نے اس کا معاملہ اس کے ہاتھ میں دے دیا۔

(۱۶۳۸) وَأُخْبِرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْنٍ الْفَارِسِيُّ حَدَّثَنَا شَذَّانُ بْنُ مَاهَانَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مِقْسَمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - خَيْرَهَا وَكَانَ زَوْجَهَا مَمْلُوكًا. [صحيح - تقدم قبله]

(۱۳۲۶۲) عمرہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بریرہ کو اختیار دیا جب اس کا خاوند غلام تھا۔

(۱۶۳۹) أَخْبَرَنَا الْفَقِيهُ أَبُو الْقَاسِمِ عَمِيدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو بْنِ عَلِيٍّ الْقَاسِمِيُّ بِغَدَاةَ فِي مَسْجِدِ الرَّصَافَةِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ زَوْجَ بَيْرَةَ عَبْدًا أَسْوَدَ يُسَمَّى مُغَيْثًا كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ يَسْعَى فِي حُرُوقِ الْمَمْلُوكِيَّةِ. [صحيح - بخاری - ۵۲۸۲]

(۱۳۲۶۳) تکریمہ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ بریرہ کا خاوند سیاہ رنگ کا غلام تھا، اس کا نام مغیث تھا۔ گویا کہ میں اس کی طرف دیکھ رہا ہوں، وہ مدینہ کی گلیوں میں چکر کاٹ رہا ہے۔

(۱۶۴۰) وَأُخْبِرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانَ

حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَنَادَةُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ زَوْجَ بَرِيرَةَ كَانَ عَبْدًا أَسْوَدَ اسْمُهُ مَيْثٌ قَالَ فَكَانَتْ أَرَاهُ يَبْعُهَا فِي سِجْلِكَ الْمَدِينَةِ يَبْعُورُ عَيْنَيْهِ عَلَيْهَا قَالَ: وَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِهَا أَرْبَعَ لُطَيَّاتٍ. فَقَالَ: إِنَّ الْوَلَاءَ لِمَنْ أَعْتَقَ وَخَيْرَهَا وَأَمْرَهَا أَنْ تَعْتَدَ. قَالَ: وَتَصَدَّقَ عَلَيْهَا بِصَدَقَةٍ فَاهْتَدَتْ إِلَى عَائِشَةَ فَلَمْ تَكْرَهْ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ ﷺ. فَقَالَ: هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَتَا هَدِيَّةٌ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ عَنْ شُعْبَةَ وَهَمَّامٍ مُخْتَصِرًا قَالَ: رَأَيْتُهُ عَبْدًا يَعْنِي زَوْجَ بَرِيرَةَ. [صحيح - تقدم قبله]

(۱۳۲۶۳) مگر حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ بریرہ کا خاندان سیاہ رنگ کا غلام تھا جس کا نام مئیث تھا۔ کہتے ہیں: میں دیکھ رہا ہوں کہ وہ اس بریرہ کے پیچھے مدینہ کی گلیوں میں آنسو بہاتا پھر رہا ہے اور رسول اللہ ﷺ نے اس کے بارے چار فیصلے فرمائے: ① دلا آزاد کرنے والے کے لیے ہے ② بریرہ کو اختیار دیا ③ اور عدت گزارنے کا حکم فرمایا ④ بریرہ پر گوشت صدقہ کیا گیا جو اس نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو ہدیہ میں دیا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ کے سامنے تذکرہ کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کے لیے صدقہ اور ہارے لیے ہدیہ ہے۔

(ب) ابو ولید شعبہ اور ہمام سے مختصر بیان کرتے ہیں کہ میں نے بریرہ کے شوہر کو غلام دیکھا تھا۔

(۱۳۲۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَادٍ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: ذَلِكَ مَيْثٌ عَبْدٌ لِنَبِيِّ فَلَانَ كَانَتْ أَنْظُرَ إِلَيْهِ يَبْعُهَا فِي سِجْلِكَ الْمَدِينَةِ يَبْكِي عَلَيْهَا يَعْنِي بَرِيرَةَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ حَمَادٍ. [صحيح - بخاری ۵۲۸۱]

(۱۳۲۶۵) مگر حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ مئیث بنو فلاں کا غلام تھا۔ میں مئیث کو دیکھ رہا ہوں کہ وہ بریرہ کے پیچھے مدینہ کی گلیوں میں روتا پھر رہا ہے۔

(۱۳۲۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلِيمَانَ بْنِ الْأَشْعَثِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ هَبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: كَانَ زَوْجَ بَرِيرَةَ عَبْدًا أَسْوَدَ كَانَ يُقَالُ لَهُ مَيْثٌ عَبْدٌ لِنَبِيِّ فَلَانَ كَانَتْ أَنْظُرُ إِلَيْهِ يَبْكُوفُ حَلْفَهَا فِي سِجْلِكَ الْمَدِينَةِ يَبْكِي.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قَتِيبَةَ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْفَقْهِيِّ. [صحيح - تقدم قبله]

(۱۳۲۶۶) مگر حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ بریرہ کا شوہر سیاہ رنگ کا غلام تھا۔ اس کا نام مئیث تھا، جو بنو فلاں کا غلام تھا۔ گویا میں مئیث کو دیکھ رہا ہوں کہ وہ مدینہ کی گلیوں میں بریرہ کے پیچھے روتا پھر رہا ہے۔

(۱۳۲۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ الْكَرِيمِ حَدَّثَنَا بَنْدَارٌ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ أَخْبَرَنِي الْهَيْثَمُ النَّوْرِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ النَّوْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الْقُفَيْيُّ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ زَوْجُ بَرِيرَةَ عَبْدًا يُقَالُ لَهُ مُعَيْثٌ كَأَنِّي أَنْظَرُ إِلَيْهِ يَطُوفُ خَلْفَهَا يَبْكِي وَذَمُّوعُهُ تَسِيلُ عَلَى لِحْيَتِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ لِعَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَلَا تَعْجَبُ مِنْ حُبِّ مُعَيْثٍ بَرِيرَةَ وَمِنْ بَعْضِ بَرِيرَةَ مُعَيْثًا. فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ ﷺ: لَوْ رَأَيْتَهُ فَإِنَّهُ أَبُو وَكَيْدِكَ. قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَمْرِي قَالَ: لَا إِنَّمَا أَنَا أَشْفَعُ. قَالَتْ: فَلَا حَاجَةَ لِي بِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۳۲۶۷) عکرمہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ بریرہ کا خاوند غلام تھا، جس کو معیث کے نام سے یاد کیا جاتا تھا۔ وہ بریرہ کے پیچھے روتا پھر رہا ہے اور اس کے آنسو اس کی داڑھی پر گر رہے ہیں۔ نبی ﷺ نے عباس رضی اللہ عنہما سے فرمایا: کیا معیث کی محبت جو بریرہ کے ساتھ ہے اور بریرہ کا معیث سے بغض اس سے آپ تعجب کرتے ہیں۔ پھر نبی ﷺ نے اس سے فرمایا: اگر تم اس کے پاس واپس چلی جاؤ تو یہ آپ کے بچوں کا باپ ہے۔ کہنے لگی: اے اللہ کے رسول! آپ مجھے حکم دے رہے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں صرف سفارش کر رہا ہوں، کہتی ہیں۔ پھر مجھے کوئی ضرورت نہیں ہے۔

(۱۴۳۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ الْخَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْعَلَاءِ الْهَمْدَلِيُّ حَدَّثَنَا الْخَارِثُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخَزَائِنِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ الْأَبَارُ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: كَانَ زَوْجُ بَرِيرَةَ عَبْدًا. [ضعيف]

(۱۳۲۶۸) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ بریرہ کا خاوند غلام تھا۔

(۱۴۳۶۹) وَرَوَاهُ سُفْيَانُ النَّوْرِيُّ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: كَانَ زَوْجُ بَرِيرَةَ عَبْدًا يُقَالُ لَهُ مُعَيْثٌ. أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ لَدَّكَرَةَ. [ضعيف]

(۱۳۲۶۹) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ بریرہ کا خاوند غلام تھا جس کو معیث کہا جاتا تھا۔

(۱۴۳۷۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا وَهَبٌ حَدَّثَنَا عُمَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ نَافِعٍ عَنْ صُهَيْبَةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ: أَنَّ زَوْجَ بَرِيرَةَ كَانَ عَبْدًا.

هَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ. [صحيح]

(۱۳۲۷۰) صفیہ بنت ابی عبید فرماتی ہیں کہ بریرہ کا خاوند غلام تھا۔

(۱۴۳۷۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ بَعْدَ إِذَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَلِيُّ بْنُ

مُحَمَّدُ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْوَمٍ حَدَّثَنَا الْفُورِيُّ ابْنُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: لَا تُخَيَّرُ إِذَا عَتَقَتْ إِلَّا أَنْ يَكُونَ زَوْجَهَا عَبْدًا. [صحيح]

(۱۳۲۷۱) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ لونڈی کو آزادی کے بعد صرف اسی صورت میں اختیار دیا جاتا ہے جب اس کا خاندان غلام ہو۔

(۱۶۲۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمُجِيدِ حَدَّثَنَا ابْنُ مَوْهَبٍ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّهُ كَانَ لَهَا غُلَامٌ وَبِجَارِيَةٍ زَوْجٌ فَقَالَتْ عَائِشَةُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَعْتِقَهُمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنْ أَعْتَقْتَهُمَا فَأَبْدَيْتِ بِالرَّجُلِ قَبْلَ الْمَرْأَةِ. ابْنُ مَوْهَبٍ هُوَ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَرْهَبٍ تَفَرَّدَ بِهِ وَوَشِيَهُ أَنْ يَكُونَ إِنَّمَا أَمْرٌ بِالْبِدَايَةِ بِالرَّجُلِ لِأَنَّ لَا يَكُونُ لَهَا الْخِيَارُ إِذَا أُعْتِقَتْ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۳۲۷۲) امام بن محمد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے غلام اور لونڈی میاں بیوی تھے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں ان کو آزاد کرنا چاہتی ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر آزاد کرنے کا ارادہ ہے تو پہلے مرد کو آزاد کرو عورت کو بعد میں آزاد کرنا۔

(۱۶۲۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الرَّقَاءُ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ بَشْرِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاسِمِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْفُقَهَاءِ الَّذِينَ يَنْتَهِي إِلَى قَوْلِهِمْ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ كَانُوا يَقُولُونَ: إِذَا كَانَتْ الْأُمَّةُ تَحْتَ الْعَبْدِ لَعَنَتْهُ جَمِيعًا فَلَا خِيَارَ لَهَا وَإِنْ عَتَقَتْ قَبْلَهُ وَسَكَتَتْ حَتَّى عَتَقَ زَوْجَهَا فَلَا خِيَارَ لَهَا أَيْضًا. [ضعيف]

(۱۳۲۷۳) اہل مدینہ کے فقہاء جن کا قول معتبر ہے فرماتے ہیں: جب لونڈی غلام کے نکاح میں ہو اور دونوں کو اسے آزادی ملے تو عورت کو کوئی اختیار نہیں ہے۔ اگر لونڈی کو پہلے آزادی ملی اور وہ خاموش رہی اور اس کے خاندان کو بھی آزادی ملی مگر عورت بھی اس کو کوئی اختیار نہیں ہے۔

(۱۹۷) باب مَنْ زَعَمَ أَنَّ زَوْجَ بَرِيْرَةَ كَانَ حُرًّا يَوْمَ أُعْتِقَتْ

جن کا گمان ہے کہ جب بریرہ آزاد ہوئی تو اس کا خاوند آزاد تھا

(۱۶۲۷۷) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرِ أَنَّ بَهْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْوَمٍ حَدَّثَنَا الْفُورِيُّ ابْنُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ زَوْجَ بَرِيْرَةَ كَانَ حُرًّا وَرَأَتْهَا خَيْرَتٌ حِينَ أُعْتِقَتْ فَقَالَتْ: مَا أُحِبُّ أَنْ أَكُونَ مَعَهُ وَلِيًّا كَذَا وَكَذَا.

هَكَذَا أَدْرَجَهُ الثَّوْرِيُّ فِي الْحَدِيثِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا. [صحيح - دون قول، كاد حراً]

(۱۳۷۴۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ بریرہ کا خاندان آزاد تھا، جب بریرہ کو آزاد کیا گیا تو اسے اختیار دیا گیا، وہ کہتی ہیں کہ مجھے پسند نہیں کہ میں اس کے ساتھ رہوں، اگرچہ میرے لیے اس اس طرح ہو۔

(۱۳۷۵۰) وَقَوْلُهُ كَانَ زَوْجُهَا حُرًّا مِنْ قَوْلِ الْأَسْوَدِ لَا مِنْ قَوْلِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا بِدَلِيلِ مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عُبَيْدٍ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ إِمْلَاءً حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو وَالْحَجَّابِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّهَا اشْتَرَتْ بَرِيرَةَ وَأَشْرَطَ أَهْلُهَا وَلَاءَهَا فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي اشْتَرَيْتُ بَرِيرَةَ لِأَعِيقَهَا وَإِنَّ أَهْلَهَا يَشْعِرُ طَوْنَ وَلَاءَهَا فَقَالَ: أَعِيقِيهَا فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ أَوْ لِمَنْ أَعْطَى الثَّمَنَ. قَالَ: فَأَشْرَقْتُهَا فَأَعْتَقْتُهَا قَالَ وَخَيْرْتُ فَأَشْرَكَتُ نَفْسَهَا فَقَالَتْ: لَوْ أُعْطِيتُ كَذَا وَكَذَا مَا كُنْتُ مَعَهُ. قَالَ الْأَسْوَدُ وَكَانَ زَوْجُهَا حُرًّا. [صحيح - تقدم قبله]

(۱۳۷۴۵) اسود حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بریرہ کو خرید لیا تو اس کے گھر والوں نے ولاء کی شرط رکھی۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ سے کہا: میں بریرہ کو خرید کر آزاد کرنا چاہتی ہوں اور اس کے مالک ولاء کی شرط رکھتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: آزاد کر: کیونکہ ولاء آزاد کرنے والے کے لیے ہوتی ہے یا قیمت کے ادا کرنے والے کے لیے ہوتی ہے، فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے خرید کر آزاد کر دیا۔ راوی کہتے ہیں کہ بریرہ کو اختیار دیا گیا تو انہوں نے اپنے نفس کو اختیار کر لیا۔ بریرہ کہنے لگی: اگر مجھے اتنا اتنا بھی دیا جائے۔ تب بھی میں اس کے ساتھ نہ رہوں گی۔ اسود کہتے ہیں اس کا خاندان آزاد تھا۔

(۱۳۷۶۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُهَيْبَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ النَّبِيلِيُّ إِمْلَاءً مِنْ كِتَابِهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ فَذَكَرَهُ بِحُورِهِ وَفِي آخِرِهِ وَقَالَ الْأَسْوَدُ: وَكَانَ زَوْجُهَا حُرًّا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ هَكَذَا ثُمَّ قَالَ قَوْلُ الْأَسْوَدِ مُنْقَطِعٌ وَقَوْلُ ابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ عَبْدِ عَمْرٍو أَصَحُّ.

قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ تَابَعَ جَبْرِ بْنَ عَبْدِ الْحَمِيدِ مِنْ رِوَايَةِ إِسْحَاقَ الْحَنْظَلِيِّ عَنْهُ عَنْ مَنْصُورٍ أَبَا عَوَانَةَ عَمْرٍو فَصَلَّى هَذِهِ اللَّفْظَةَ مِنَ الْحَدِيثِ وَكَمَيَّرَهَا عَنْهُ. [صحيح]

(۱۳۷۶۶) ابوعوانہ فرماتے ہیں کہ اسود کا قول منقطع ہے جبکہ ابن عباس کا قول ہے کہ میں نے اس تمام کو دیکھا، یہ زیاد صحیح ہے۔

(۱۳۷۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْسَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَافِظِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَدِيدِ بْنِ عَلِيِّ النَّبِيلِيِّ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا جَبْرِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّهَا أَرَادَتْ أَنْ تَشْتَرِيَ بَرِيرَةَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فِيهِ: وَغَيْرَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. مِنْ زَوْجِهَا فَأَخْتَارَتْ نَفْسَهَا قَالَ الْأَسْوَدُ: وَكَانَ زَوْجُهَا حُرًّا. [صحيح - تقدم قبله]

(۱۳۲۷۷) اسود حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ ان کا ارادہ تھا کہ وہ حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا کو خریدیں۔ اس نے حدیث کو بیان کیا۔ اس میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس کو اختیار دیا تو اس نے اپنے نفس کو اختیار کر لیا۔ اسود کہتے ہیں: اس کا خاوند آزاد تھا۔

(۱۳۲۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورِكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّهَا أَرَادَتْ أَنْ تَشْتَرِيَ بَرِيرَةَ لِلْوَضِيِّ فَأَرَادَ مَوْلَاهَا أَنْ يَشْتَرِيَهَا وَأَوْلَاءُهَا فَلَدَّكَرَتْ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ ﷺ. فَقَالَ: اشْتَرِيهَا فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَحْصَى. وَغَيْرَهَا مِنْ زَوْجِهَا وَكَانَ زَوْجُهَا حُرًّا وَوَالِي النَّبِيِّ ﷺ. بِلِحْمٍ قَلِيلٍ: هَذَا مِمَّا تُصَدِّقُ بِهِ عَلَيَّ بَرِيرَةَ قَالَ: هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَتَنَا هَدِيَّةٌ.

حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْعَلَيْسِيُّ وَبَعْضُ الرُّوَاةِ عَنْ شُعْبَةَ فِي الْحَدِيثِ وَقَدْ جَعَلَهُ بَعْضُهُمْ مِنْ قَوْلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَعْضُهُمْ مِنْ قَوْلِ الْحَكَمِ. [صحيح - دون قوله، كان حراً]

(۱۳۲۷۸) اسود حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے بریرہ کو خرید کر آزاد کرنے کا ارادہ کیا تو اس کے مالکوں نے ولاد کی شرط رکھی۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ کے سامنے تذکرہ کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: خرید کر آزاد کرو، ولاد آزاد کرنے والے کے لیے ہوتی ہے اور خاوند کے ہارے میں اس کو اختیار دیا اور اس کا خاوند آزاد تھا اور نبی ﷺ کے پاس گوشت لایا گیا اور کہا گیا کہ یہ بریرہ پر صدقہ کیا گیا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کے لیے صدقہ اور ہارے لیے ہدیہ ہے۔

(۱۳۲۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ عَنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّهَا أَرَادَتْ أَنْ تَشْتَرِيَ بَرِيرَةَ لِلْوَضِيِّ وَأَرَادَ مَوْلَاهَا أَنْ يَشْتَرِيَهَا وَأَوْلَاءُهَا فَلَدَّكَرَتْ ذَلِكَ لِلرَّسُولِ ﷺ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: اشْتَرِيهَا فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَحْصَى. قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: وَوَالِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. بِلِحْمٍ قَلِيلٍ: هَذَا مِمَّا تُصَدِّقُ بِهِ عَلَيَّ بَرِيرَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَتَنَا هَدِيَّةٌ. قَالَ الْحَكَمُ قَالَ إِبْرَاهِيمُ: وَكَانَ زَوْجُهَا حُرًّا فَخَبِرْتُ مِنْ زَوْجِهَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ ذُوْنَ هَلْبَةِ اللَّفْظَةِ وَرَوَاهُ عَنْ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ عَنْ شُعْبَةَ رَضِيَ آخِرُهُ قَالَ الْحَكَمُ: وَكَانَ زَوْجُهَا حُرًّا. قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَوْلُ الْحَكَمِ مُرْسَلٌ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: رَأَيْتُهُ عَبْدًا. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَقَدْ رَوَيْنَا عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَهُرَيْرَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَمُجَاهِدٍ وَعَمْرَةَ بِنْتُ عَبْدِ

الرَّحْمَنِ كُلُّهُمْ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ زَوْجَ بَرِيرَةَ كَانَ عَبْدًا. [صحيح - عون غول، كان حرا] (۱۳۲۷۹) اسود حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے بریرہ کو خرید کر آزاد کرنے کا ارادہ کیا تو اس کے ورطہ و ولادہ کی شرط لگانے کا ارادہ کیا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ کے سامنے تذکرہ فرمایا، آپ ﷺ نے فرمایا: خرید لو و لاء آزاد کرنے والے کی ہوتی ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ کے سامنے گوشت لایا گیا، فرماتی ہیں: میں نے کہا: یہ بریرہ پر صدقہ کیا گیا تھا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کے لیے صدقہ اور ہمارے لیے یہ ہے۔ ابراہیم کہتے ہیں کہ اس کا خاندان آزاد تھا تو بریرہ کو خاندان کے ہارے میں اختیار دیا گیا۔

کلم فرماتے ہیں: بریرہ کا خاندان آزاد تھا۔ (مرسل ہے)

ابن عباس فرماتے ہیں: میں نے اس کو غلام دیکھا۔

شیخ فرماتے ہیں: قاسم بن محمد، عروہ بن زبیر، مجاہد اور عمرہ بنت عبد الرحمن تمام حضرات حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ بریرہ کا خاندان غلام تھا۔

(۱۳۲۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْحَسَنِ مُحَمَّدَ بْنَ مُوسَى الْمُقْرِئُ يَقُولُ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ أَبِي طَالِبٍ يَقُولُ: عَاثَفَ الْأَسْوَدُ بْنُ يَزِيدَ النَّاسَ فِي زَوْجِ بَرِيرَةَ فَقَالَ: إِنَّهُ حُرٌّ. وَقَالَ النَّاسُ: إِنَّهُ كَانَ عَبْدًا. قَالَ الشَّيْخُ: وَقَدْ رَوَى عَنْ أَبِي حُدَيْفَةَ عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَعَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الرَّازِيِّ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَ أَحَدُهُمَا: إِنَّ زَوْجَ بَرِيرَةَ كَانَ عَبْدًا حِينَ أُحْيِقَتْ. وَقَالَ الْآخَرُ قَالَتْ: كَانَ زَوْجَ بَرِيرَةَ مَمْلُوكًا لِأَبِي أَحْمَدَ. [صحيح]

(۱۳۲۸۰) ابراہیم بن ابی طالب فرماتے ہیں کہ اسود بن یزید نے بریرہ کے خاندان کے ہارے میں لوگوں سے مخالفت کی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ وہ آزاد تھا اور لوگ کہتے ہیں: وہ غلام تھا۔

(ب) اسود حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ ان دونوں میں سے ایک کہتا ہے کہ جب بریرہ کو آزادی ملی تو اس وقت وہ غلام تھا اور دوسرے نے کہا کہ وہ آل ابی احمد کا غلام تھا۔

(۱۳۲۸۱) أَخْبَرَنَا بِالْأَوَّلِ أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ هَانٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا أَبُو حُدَيْفَةَ ح وَأَخْبَرَنَا بِالثَّانِي أَبُو بَكْرِ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ مُجَاهِدٍ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ صَاحِبُ أَبِي صَخْرَةَ وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَيُّوبَ الْمُخَرَّمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ قَدْ كَرَاهَهُ وَكَلَسَ ذَلِكَ بِشَيْءٍ مِنْ هَذَيْنِ الرَّجْهَيْنِ قِوَايَةِ الْجَمَاعَةِ عَنِ الثَّوْرِيِّ وَالْأَعْمَشِ بِخَلَّافٍ ذَلِكَ وَالْإِعْتِمَادَ عَلَى مَا سَبَقَ ذِكْرَهُ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقَ.

(۱۳۲۸۱) خالی۔

(۱۳۲۸۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائِيفِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عُمَانَ بْنَ سَعِيدٍ الدَّارِمِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَعْزِي ابْنَ الْمُبَيْنِ يَقُولُ لَنَا: أَيُّهُمَا تَرَوْنَ أَهْبَتَ عُرْوَةَ أَوْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ ثُمَّ قَالَ عَلِيُّ أَهْلُ الْحِجَازِ أَهْبَتُوا. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: يُرِيدُ عَلِيُّ رِوَايَةَ عُرْوَةَ وَأَمَّا لَهُ مِنْ أَهْلِ الْحِجَازِ أَصْحَابٌ مِنْ رِوَايَةِ أَهْلِ الْكُوفَةِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [صحيح]

(۱۳۲۸۳) علی بن مدینی نے کہا کہ تم عروہ یا ابراہیم کو اسود سے نقل کرنے میں کسی کو اہبت جانتے ہو؟ پھر علی بن مدینی نے کہا کہ اہل حجاز اہبت ہیں۔ شیخ فرماتے ہیں کہ عروہ کا اہل حجاز سے روایت کرنا کوفیوں سے روایت کرنے سے زیادہ صحیح ہے۔

(۱۹۸) بَابُ مَا جَاءَ فِي وَقْتِ الْخِيَارِ

اختیار کے وقت کا بیان

(۱۳۲۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى الْحَرَّابِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلْمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبَانَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ وَعَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ بَرِيرَةَ أُعْطِفَتْ وَهِيَ عِنْدَ مُبَيْثٍ: عَبْدُ لَالِ أَبِي أَحْمَدَ فَخَيَّرَهَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - وَقَالَ لَهَا: إِنَّ قَرْنَكَ فَلَا خِيَارَ لَكَ. [ضعيف]

(۱۳۲۸۵) حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ بریرہ کو آزادی ملی جب وہ مبیث کے نکاح میں تھی، جو آل ابی احمد کے غلام تھے تو بریرہ کو نبی ﷺ نے اختیار دے دیا اور فرمایا: اگر مبیث نے تیرے ساتھ جامعیت کر لی تو پھر تجھے کوئی اختیار نہیں ہے۔

(۱۳۲۸۶) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَزَّازِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الشَّامِيُّ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: يَعْنِي بَرِيرَةَ: إِنَّ رِطْنَكَ فَلَا خِيَارَ لَكَ.

تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ. [ضعيف]

(۱۳۲۸۷) حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بریرہ سے کہا: اگر مبیث نے تجھ سے جامعیت کر لی تو تجھے کوئی اختیار نہیں ہے۔

(۱۳۲۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاسِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الرَّبِيعِيُّ عَنْ سَلَمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّامِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ كِلَاهُمَا عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي الْأَمَةِ تَكُونُ تَحْتَ الْعَبْدِ فَتَعْنِي: إِنَّ لَهَا الْخِيَارَ مَا لَمْ يَمَسَّهَا.

زَادَ مَالِكٌ فِي رِوَايَتِهِ فَإِنَّ مَسَّهَا فَلَا خِيَارَ لَهَا. [حسرا]

(۱۳۲۸۵) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جو لوٹری غلام کے نکاح میں ہو اس کو آزادی مل جائے تو خاوند کے جماعت کرنے سے پہلے اس کو اپنے نفس کا اختیار ہوتا ہے۔

(ب) مالک کی روایت میں زیادتی ہے کہ اگر خاوند نے جماعت کر لی تو پھر کوئی اختیار نہیں ہے۔

(۱۳۲۸۶) أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلِيمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْبُهْرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ: أَنَّ مَوْلَاةَ لَيْسَى عَيْدِيَّ بْنِ كَعْبٍ يُقَالُ لَهَا زِبْرَاءُ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ عَبْدٍ وَهِيَ أَمَةٌ نَوْبِيَّةٌ فَأَعْيَقَتْ قَالَ فَأَرْسَلْتُ إِلَى حَفْصَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ - فَدَعَيْتَنِي فَقَالَتْ: إِنِّي مُخَيَّرْتُكَ خَيْرًا وَلَا أَحِبُّ أَنْ تَصْعِقَ شَيْئًا إِنْ أَمَرَكَ بِيَدِكَ مَا لَمْ يَمَسَّكَ زَوْجُكَ. قَالَتْ: فَفَارَقْتَهُ ثَلَاثًا. لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ بُكَيْرٍ وَبُدِّعَ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِذَا جَامَعَهَا فَلَا خِيَارَ لَهَا. [صحيح]

(۱۳۲۸۷) عروہ بن زبیر کہتے ہیں کہ بنو عدی بن کعب کی لونڈی جس کو زبیراء کہا جاتا تھا۔ وہ کہتی ہیں کہ وہ ایک غلام کے نکاح میں تھی، اس کو آزادی مل گئی تو نبی ﷺ کی بیوی حضرت حفصہ نے مجھے اس کو بلانے کے لیے بھیجا اور فرمایا: میں تجھے بتانے لگی ہوں اور مجھے پسند نہیں کہ آپ کچھ بھی کریں، تیرا معاملہ تیرے ہاتھ میں رہے گا جب تک تیرے خاوند نے تجھ سے جماعت نہ کر لی۔ کہتی ہیں: میں اس سے تین دن جداری۔

(ب) ابو طلحہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما نے فرمایا: جب اس نے جماعت کر لی تو پھر لونڈی کو اختیار نہ رہے گا۔

(۱۹۹) بَابُ الْمُعْتَقَةِ يُصَيِّبُهَا زَوْجُهَا فَادْعَتِ الْجَهَالَةَ

آزاد کردہ لونڈی سے خاوند غلام نے جماعت کر لی اور لونڈی نے جہالت کا دعویٰ کر دیا

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي الْقَدِيمِ: لِيَهَا قَوْلَانِ أَحَدُهُمَا تَحْلِفُ وَيَكُونُ لَهَا الْخِيَارُ وَهُوَ أَحَبُّ إِلَيْنَا وَالْقَوْلُ الْأُخْرَى لَا خِيَارَ لَهَا

امام شافعی رضی اللہ عنہما کے اس بارے میں دو قول ہیں ① اگر وہ قسم اٹھائے تو اس کو اختیار ہے یہ مجھے زیادہ محبوب ہے۔

۱۷) اس کو کوئی اختیار نہیں ہے۔

(۱۷۲۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْوَهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ الْمَرْزِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي الْأُمَّةِ تَكُونُ تَحْتَ الْعَيْدِ لَمَعْنَى: أَنَّ لَهَا الْوَيْحَارَ مَا كُنَّ يَمَسُّهَا فَإِنْ مَسَّهَا فَرَعَمَتْ أَنَّهَا جِهَلَتْ أَنَّ لَهَا الْوَيْحَارَ فَإِنَّهَا تَهْمٌ وَلَا تُصَدِّقُ بِمَا ادَّعَتْ مِنَ الْجَهَالَةِ وَلَا حِيَارَ لَهَا بَعْدَ أَنْ يَمَسَّهَا. وَفِي حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ: إِذَا وَقَعَ عَلَيْهَا وَلَمْ تَعْلَمْ فَلَهَا الْوَيْحَارُ إِذَا عَلِمَتْ. وَرَوَى الشَّافِعِيُّ فِي الْقَدِيمِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عُثَيْبَةَ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّهُ قَالَ فِي الْأُمَّةِ تَعْنَى فَيَمَسُّهَا رُؤُوسَهَا قَبْلَ أَنْ تَخْبِرَ قَالَ: تَسْتَحْلِفُ أَنَّهَا لَمْ تَعْلَمْ أَنَّ لَهَا الْوَيْحَارَ لَمْ تُخْبِرْ. [صحيح]

(۱۳۲۸۷) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ایسی لوٹری جو غلام کے نکاح میں ہو آزاد کر دی جائے تو خاوند کی جماعت سے پہلے اس کو اختیار ہے، اگر خاوند نے جماعت کر لی اور لوٹری نے جماعت کا دعویٰ کر دیا تو اس کو اختیار ہے لیکن اس کو تمہم کیا جائے گا اور جہالت کے دعویٰ کی تصدیق نہ کی جائے گی اور جماعت کے بعد اس کو کوئی اختیار نہیں ہے۔

(ب) ابن جریر کی روایت جو عطاء بن ابی رباح سے منقول ہے، جب غلام لوٹری پر واقع ہو گیا لیکن لوٹری کو علم نہ تھا جب پتہ چلا تب اس کو اختیار ہے۔

(ج) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ لوٹری کی آزادی کے بعد غلام خاوند نے جماعت کر لی اختیار ویسے جانے سے پہلے۔ تو اس سے قسم لی جائے گی کہ اس کو معلوم نہ تھا، پھر اختیار روایا جائے گا۔

(۲۰۰) بَابُ الْمُعْتَقَةِ تَخْتَارُ الْفِرَاقَ وَكَمْ تُمْسُ فَلَا صَدَاقَ لَهَا

آزاد کردہ لوٹری کو فراق کا اختیار ہے جب خاوند نے جماعت نہ کی ہو اور اس کے لیے حق مہر بھی نہ ہوگا

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: لِأَنَّ الْفِرَاقَ جَاءَ مِنْ قِبَلِ الزَّوْجِ
(۱۷۲۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْعَاطِقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَلَابٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ الْمُكَرِّمِ أَبِي أُمَيَّةَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ فِي الْأُمَّةِ إِذَا أُعْتِقَتْ قَبْلَ أَنْ يُدْخَلَ بِهَا فَانْتَارَتْ نَفْسَهَا: فَلَا شَيْءَ لَهَا لَا يَجْتَمِعُ عَلَيْهِ أَنْ تَدْعَبَ نَفْسَهَا وَمَالَهُ. [صحيح]

(۱۳۲۸۸) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب لوٹری کو دخول سے پہلے آزاد کر دیا جائے تو اس کو اختیار ہے، اس لوٹری کے لیے کچھ بھی نہیں ہے کہ وہ اس کے نفس اور مال کو جمع کرے۔

(۲۰۱) باب أَجَلِ الْعَيْنِ

ایسا مرد جو جماع پر قدرت نہ رکھتا ہو اس کی مدت کا بیان

(۱۶۲۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوْسُفَ الْأَزْرُقِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَبِّبِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ فِي الْعَيْنِ: يُوَجَّلُ سَنَةً فَإِنْ لَدَرَ عَلَيْهَا وَإِلَّا فُوقَ بَيْنَهُمَا وَلَهَا الْمَهْرُ وَعَلَيْهَا الْوَلَدَةُ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَهَذَا عَلَى قَوْلِهِ أَنَّ الْخَلْوَةَ تُقَرَّرُ الْمَهْرُ وَتُوَجَّبُ الْوَلَدَةُ. وَرَوَاهُ مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ الْمُسَبِّبِ عَنْ عُمَرَ دُونَ هَذِهِ الزِّيَادَةَ وَرَوَاهُ ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مُرْسَلًا: أَنَّهُ كَانَ يُوَجَّلُ سَنَةً وَقَالَ فِيهِ: لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا مِنْ يَوْمٍ يُرْفَعُ إِلَى السُّلْطَانِ. [ضعيف]

(۱۳۲۸۹) سعید بن مسیب حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ تا مرد وادی کو ایک سال کی مہلت دی جائے گی۔ اگر وہ درست ہو جائے تو ٹھیک و اگر نہ دونوں کے درمیان تفریق کر دی جائے گی۔ عورت کے لیے مہر اور عدت دونوں ہوں گی۔ شیخ فرماتے ہیں کہ غلط مہر اور عدت کو واجب کر دیتی ہے۔

(ب) ضعیفی حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے مرسل روایت فرماتے ہیں کہ ایک سال کی مہلت کو تب شمار کریں گے جب مقدمہ بادشاہ کے سامنے پیش ہو۔

(۱۶۲۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْخَارِثِ الْأَصْبَهَانِيُّ الْقُفَيْبِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو طَلْحَةَ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْفَوَارِيُّ حَدَّثَنَا بِنْسَارٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الرَّكَّانِيِّ بْنِ الرَّبِيعِ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي وَحُصَيْنَ بْنَ كَبِيصَةَ يُحَدِّثَانِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: يُوَجَّلُ سَنَةً فَإِنْ آتَاهَا وَالْأُفُوقُ بَيْنَهُمَا.

[ضعيف]

(۱۳۲۹۰) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک سال کی مہلت دی جائے۔ اگر تم درست ہو جائے تو ٹھیک و اگر نہ ان کے درمیان تفریق کر دی جائے گی۔

(۱۶۲۹۱) قَالَ وَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الرَّكَّانِيِّ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ أَبِي الْعَمَّانِ قَالَ: آتَيْنَا الْمُبَيْرَةَ بِنْتُ شُعْبَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الْعَيْنِ لَقَالَ: يُوَجَّلُ سَنَةً. [صحیح]

(۱۳۲۹۱) مغیرہ بن شعبہ فرماتے ہیں کہ تا مرد شخص کو ایک سال کی مہلت دی جائے۔

(۱۶۲۹۲) قَالَ وَحَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الرَّكَّانِيِّ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ الْمُبَيْرَةَ بِنْتُ شُعْبَةَ قَالَ: الْعَيْنُ يُوَجَّلُ سَنَةً.

[صحیح۔ تقدم قبله]

(۱۳۲۹۲) مغیرہ بن شعبہ فرماتے ہیں کہ تادم شخص کو ایک سال کی مہلت دی جائے گی۔

(۱۳۲۹۳) قَالَ وَحَدَّثَنَا سَعَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ الْحَسَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنِ الرَّكَّانِيِّ بْنِ الرَّبِيعِ عَنِ حَنْظَلَةَ بْنِ نَعِيمٍ أَنَّ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَجَلَهُ سَنَةً مِنْ يَوْمِ رَأَيْتَهُ.

قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَكَذَلِكَ قَالَ سُفْيَانُ وَمَالِكٌ: مِنْ يَوْمِ تَرَأَفَهُ. [ضعيف]

(۱۳۲۹۳) مغیرہ بن شعبہ فرماتے ہیں کہ تادم کو ایک سال کی مہلت دی جائے جس وقت اس کا معاملہ بادشاہ کے سامنے پیش ہو۔

(ب) امام مالک رحمہ فرماتے ہیں: اس دن سے مہلت کو شمار کیا جائے جس وقت مقدمہ قاضی کے سامنے پیش ہو۔

(۱۳۲۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الشَّرِيحِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبُيُوتِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنِ الرَّكَّانِيِّ بْنِ الرَّبِيعِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا طَلْقٍ يُحَدِّثُ عَنِ الْمُغِيرَةَ بْنِ شُعْبَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِنَّهُ رَفِعَ إِلَيْهِ رَجُلٌ عَجَزَ أَنْ يَأْتِيَ امْرَأَتَهُ فَأَجَلَهُ سَنَةً. [صحیح]

(۱۳۲۹۴) مغیرہ بن شعبہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص جو اپنی بیوی کی حاجت پوری کرنے سے عاجز آ گیا۔ اس کا مقدمہ آیا تو انہوں نے اس کو ایک سال کی مہلت دی۔

(۱۳۲۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدِ الْمَالِيزِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي الرَّكَّانِيُّ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ لَيْصَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَذْكُرُهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لِي الْوَعَيْنِ يُوجَلُ سَنَةً فَإِنْ دَخَلَ بِهَا وَإِلَّا فُرِقَ بَيْنَهُمَا. [صحیح]

(۱۳۲۹۵) حضرت عبداللہ تادم شخص کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اسے ایک سال کی مہلت دی جائے گی، اگر وہ دخول کے قابل ہو جائے تو درست و اگر نہ ہو تو غلطی کے درمیان تفریق ڈال دی جائے۔

(۱۳۲۹۶) قَالَ وَحَدَّثَنِي الرَّكَّانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا طَلْقٍ: إِنَّ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ أَجَلَ الْوَعَيْنِ سَنَةً.

[صحیح۔ تقدم برقم ۱۴۲۹۱]

(۱۳۲۹۶) ابوبلق کہتے ہیں کہ مغیرہ بن شعبہ تادم کو ایک سال کی مہلت دیتے تھے۔

(۱۳۲۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدِ الْمَالِيزِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الرَّمَادِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدِ الْقَطَّانِ قَالَ قِيلَ لِسُفْيَانَ بْنِ سَعِيدٍ إِنَّ شُعْبَةَ يُخَالِفُكَ فِي حَدِيثِ الْمُغِيرَةَ بْنِ شُعْبَةَ لِي الْوَعَيْنِ يُوجَلُ سَنَةً وَتَرَوِيحَانِ عَنِ الرَّكَّانِيِّ تَقُولُ أَنْتَ أَبُو النُّعْمَانِ وَيَقُولُ هُوَ أَبُو طَلْقٍ فَضَرَحَكَ سُفْيَانُ وَقَالَ: كُنْتُ أَنَا وَشُعْبَةُ عِنْدَ الرَّكَّانِيِّ لَمَّا بَرَأَ ابْنُ أَبِي النُّعْمَانِ يَقَالُ لَهُ أَبُو طَلْقٍ فَقَالَ الرَّكَّانِيُّ سَمِعْتُ أَبَا أَبِي طَلْقٍ فَذَهَبَ عَلَيَّ شُعْبَةُ أَبَا أَبِي طَلْقٍ فَقَالَ أَبُو طَلْقٍ: وَرَوَيْنَا هَذَا الْمَذْهَبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَعَطَاءِ بْنِ أَبِي زَبَاحٍ وَالْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ وَابْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ. [صحیح]

(۱۳۲۹۷) سفیان بن سعید فرماتے ہیں کہ شعبہ آپ کی مغیرہ بن شعبہ کی حدیث میں مخالفت کرتے ہیں کہ نامرد کو ایک سال کی مہلت دی جائے گی۔

(۱۶۲۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ الْفُقَيْهَ أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَرَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْوُهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ هَانِئِ بْنِ هَانِئٍ قَالَ: جَاءَتْ امْرَأَةٌ إِلَى عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَسَنَاءُ جَوِيلَةً فَقَالَتْ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ هَلْ لَكَ فِي امْرَأَةٍ لَا أَيْمٌ وَلَا ذَاتَ زَوْجٍ كَعَرَفَ مَا تَقُولُ فَاتَى بِزَوْجِهَا فَإِذَا هُوَ سَيْدٌ قَوْمِهِ فَقَالَ: مَا تَقُولُ فِيمَا تَقُولُ هَذِهِ قَالَ: هُوَ مَا تَرَى عَلَيْهَا. قَالَ شَيْءٌ غَيْرُ هَذَا. قَالَ: لَا قَالَ: وَلَا مِنْ آخِرِ السَّحْرِ؟ قَالَ: وَلَا مِنْ آخِرِ السَّحْرِ قَالَ: هَلْ كُنْتَ وَأَهْلُكَتْ وَإِنِّي لَأُحْكِرُهُ أَنْ أَلْفَرِقَ بَيْنَكُمَا. [ضعيف]

(۱۳۲۹۸) ہانی بن ہانی کہتے ہیں ایک خوبصورت عورت حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آئی اور کہنے لگی: اے امیر المؤمنین! آپ کا ایسی عورت کے بارے میں کیا خیال ہے جو نہ بیوہ ہے اور نہ ہی خاوند والی ہے؟ وہ پہچان گئے کہ وہ کیا کہہ رہی تھی، اس کا خاوند قوم کا سردار تھا، وہ بھی آگیا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ کیا کہتے ہیں اس کے بارے میں جو وہ کہہ رہی ہے؟ اس نے کہا: وہ ویسے ہی ہے جیسے اس نے کہا ہے وہ کہنے لگا: اس کے علاوہ کوئی دوسری چیز تو کہنے گئے: نہیں فرمانے گئے اور نہ آخری رات کے وقت میں؟ انہوں نے کہا: نہ آخری رات میں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تو خود بھی ہلاک ہو اور تو نے اس کو بھی ہلاک کیا، لیکن میں تمہارے درمیان تفریق کو ناپسند کرتا ہوں۔

(۱۶۲۹۹) وَرَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ بِمَعْنَاهُ وَقَالَ: وَجَاءَتْ زَوْجُهَا يَنْلُوهَا مِنْ بَعْدِهَا شَيْخٌ عَلَى عَصَا وَزَادَ زَائِقِي اللَّهِ وَأَصْبِرِي. أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالُوَيْهِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا رُوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فَلَدَّكَرُهُ. قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي سُنَنِ حَرَمَلَةَ: هَذَا الْحَدِيثُ لَوْ كَانَ لَبِتَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَمْ يَكُنْ فِيهِ خِلَافٌ لِعَمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِأَنَّهُ لَقَدْ يَكُونُ أَصَابَهَا ثُمَّ بَلَغَ هَذَا السَّنَ لَمَسَارَ لَا يُصِيبُهَا ثُمَّ سَأَى الْكَلَامَ إِلَى أَنْ قَالَ: مَعَ أَنَّهُ يَعْلَمُ أَنَّ هَانِئَ بْنَ هَانِئٍ لَا يَعْرِفُ وَأَنَّ هَذَا الْحَدِيثَ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ بِالْحَدِيثِ مِمَّا لَا يُحْتَوَى لَهُ لَجَهَاتِهِمْ بِهِانِئِ بْنِ هَالِيٍّ. [ضعيف. تقدم فله]

(۱۳۲۹۹) اگر یہ حدیث حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ثابت ہو تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا اس میں کوئی اختلاف نہیں ہے؛ کیونکہ اس نے مجامعت تو کی تھی، لیکن اس کے بعد اس عمر تک اس نے مجامعت نہیں کی۔

(۱۶۳۰۰) وَرَوَى مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ خَالِدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنِ الصَّخَّالِيِّ عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: يُؤَجَّلُ الْعَيْنِ سَنَةً فَإِنْ وَصَلَ وَإِلَّا فُرِقَ بَيْنَهُمَا. أَنبَأَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ إِجَارَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ فَلَدَّكَرُهُ. [ضعيف]

(۱۳۲۰۰) ضحاک حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نامرد کو ایک سال کی مہلت دی جائے گی۔ اگر وہ دخول کے قابل ہو جائے تو درست وگرنہ ان کے درمیان تفریق کر دی جائے۔

(۲۰۲) باب الزَّوْجِیْنِ یُخْتَلِفَانِ فِی الْإِصَابَةِ فِیْكَوْنُ الْقَوْلُ تَوَلُّهُ إِنْ كَانَتْ ثِیْبًا

میاں بیوی مجامعت کے بارے میں اختلاف کرتے ہیں اگر عورت ثیبہ ہے تو مرد کی بات معتبر ہے

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: لِأَنَّهَا تُرِيدُ فَسَخَ نِكَاحِهِ وَعَلَيْهِ الْيَمِينُ

امام شافعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: وہ نکاح فرم کرنا چاہتی ہے اور مرد کے ذمہ قسم ہے۔

(۱۶۲۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ

يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عِكْرِمَةَ: أَنَّ امْرَأَةً دَخَلَتْ

عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَعَلَيْهَا خِمَارٌ أَخْضَرُ فَسَكَتَ إِلَيْهَا زَوْجُهَا وَأَرْجَاهَا ضَرْبًا بِجِلْدِهَا فَدَخَلَ

رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. فَذَكَرَتْ لَهُ ذَلِكَ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَقَالَتْ: مَا تَلَقَى نِسَاءَ الْمُسْلِمِينَ مِنْ

أَزْوَاجِهِنَّ وَقَالَتْ لِلَّذِي بِجِلْدِهَا أَسَدٌ خُضْرَةٌ مِنْ خِمَارِهَا قَالَ عِكْرِمَةَ: وَالنِّسَاءُ يَنْصُرُ بَعْضُهُنَّ بَعْضًا وَجَاءَ

الرَّجُلُ فَقَالَتْ: مَا أَلَدَى صِنْدُءِ بَاغْتِي عَنِّي مِنْ هَذَا وَقَالَتْ بِطَرْفِ تَوْبِهَا لَقَالَ الرَّجُلُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ

إِنِّي لَأَنْفُضُهَا نَفْضَ الْأَدِيمِ وَلَكِنَّهَا تَأْخُذُ تُرِيدُ رِفَاعَةً وَكَانَ رِفَاعَةً زَوْجُهَا لَقَدْ طَلَّقَهَا قَبْلَ ذَلِكَ فَقَالَ: إِنَّهُ إِنْ

كَانَ كَمَا تَقُولِينَ لَمْ تَحُلِّي لَمْ تَحُلِّي لَمْ تَحُلِّي لَمْ تَحُلِّي مِنْ عُسَيْبِيكَ وَقَدْ وُلِي مِنْ عُسَيْبِيَّةِ. [صحيح - بخاری ۵۸۶۵]

(۱۳۳۰۱) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئی، اس پر سبز اور سفید تھی۔ اس نے اپنے خاوند

کی شکایت کی اور اپنی جلد پر مار کا نشان بھی دکھایا۔ جب رسول اللہ ﷺ آئے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ کو بتایا اور کہنے

لگی کہ مسلمان عورتوں کو ان کے خاوندوں سے اتنی تکلیف آتی ہے اور فرماتے لگیں کہ اس کی جلد پر اس کی اور سفید سے بھی زیادہ

سبز داغ تھے۔ عکرمہ کہتے ہیں کہ عورتیں ایک دوسرے کی مدد کرتی ہیں اور مرد بھی آگیا تو عورت نے کہہ دیا جو اس کے پاس ہے

وہ مجھ سے بے پرواہ ہے (یعنی میری حاجت پوری نہیں کرتا) اور اپنے کپڑے کے سرے کو پکڑ کر کہنے لگی: اس طرح ہے اور مرد

کہنے لگا: اللہ کی قسم! میں اس کو اس طرح چھانٹتا ہوں جیسے چمڑے کو چھانٹا جاتا ہے، لیکن یہ نافرمانی کا ارادہ رکھتی ہے اور یہ رفاعہ کا

ارادہ رکھتی ہے جس نے پہلے اس کو طلاق دے دی تھی، آپ ﷺ نے فرمایا: اگر بات ایسے ہے تو پھر تیرے لیے جائز نہیں یہاں

تک کہ تو اس کا حذرہ چکھ لے اور وہ تیرا۔

(۱۶۲۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقَفِيْبِيُّ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو وَلَاَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّفَّارِيُّ أَخْبَرَنَا أَشْهَلُ بْنُ حَالِمٍ حَدَّثَنَا عَيْشَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: جَاءَتْ

بِهَا امْرَأَةٌ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ فَجَاءَتْ بِهَا امْرَأَةٌ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ فَجَاءَتْ بِهَا امْرَأَةٌ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ فَجَاءَتْ بِهَا امْرَأَةٌ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ

امْرَأَةً إِلَى سَمْرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ فَلَمْ تَكْرَهُ أَنْ زَوْجَهَا لَا يَصِلُ إِلَيْهَا فَسَأَلَ الرَّجُلُ قَالَ لَأَنْتُكَرُ ذَلِكَ. وَكَتَبَ فِيهِ إِلَى مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ فَكَتَبَ أَنْ زَوْجَهُ امْرَأَةٌ مِنْ بَيْتِ الْعَالِ لَهَا حَظٌّ مِنْ جَمَالٍ وَدِينٍ لِإِنْ زَعَمْتَ أَنَّهُ يَصِلُ إِلَيْهَا فَاجْمَعُ بَيْنَهُمَا وَإِنْ زَعَمْتَ أَنَّكَ لَا يَصِلُ إِلَيْهَا فَفَرِّقْ بَيْنَهُمَا قَالَ: فَفَعَلَ وَأَتَى بِهِمَا عِنْدَهُ فِي النَّارِ قَالَ فَلَمَّا أَصْبَحَ دَخَلَ النَّاسُ وَدَخَلْتُ قَالَ فَجَاءَ الرَّجُلُ عَلَيْهِ أَرُ صُفْرَةٌ فَقَالَ لَهُ: مَا فَعَلْتَ؟ قَالَ: فَعَلْتُ وَاللَّهِ حَتَّى حَصَّصْتُ فِي الْعُوبِ مِنْ وَرَائِهَا قَالَ وَجَاءَتْ بِِ امْرَأَةً مُتَفَعِّفَةً فَقَامَتْ عِنْدَ رِجْلِهِ قَالَ فَسَأَلَهَا وَعَظَّمُ عَلَيْهَا فَقَالَتْ: لَا شَيْءَ فَقَالَ: أَمَا يَنْتَشِرُ أَمَا يَذُو قَالَتْ: بَلَى وَلَكِنَّهُ إِذَا دَنَا جَاءَ شَرُّهُ فَقَالَ سَمْرَةَ: بَخَلَّ سَيْلُهَا يَا مَخْضُحُصٌ. هَذَا رَأَى مِنْ مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَقَدْ يَكُونُ الرَّجُلُ عَيْنًا مِنْ امْرَأَةٍ وَلَا يَكُونُ عَيْنًا مِنْ أُخْرَى. وَمَتَابَعَةُ السَّنَةِ أَوْلَى وَقَدْ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِالْيَمِينِ عَلَى مَنْ أَنْكَرَ وَالزَّوْجُ يُنْكِرُ مَا يُلْغَى عَلَيْهِ مِنَ الْعَيْتَةِ. وَرَوَيْنَا عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ أَنَّهُ قَالَ: مَا زِلْنَا نَسْمَعُ اللَّهَ إِذَا أَصَابَهَا مَرَّةٌ فَلَا كَلَامَ لَهَا وَلَا خُصُومَةَ وَرَوَى فِي ذَلِكَ عَنْ طَاوُسٍ وَالْحَسَنِ وَالزُّهْرِيَّ. [ضعيف]

(۱۳۲۰۲) عینہ بن عبد الرحمن اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک عورت سرہ بن جندب کے پاس آئی۔ اس نے تذکرہ کیا کہ میرا خاوند دخول کے قائل نہیں ہے۔ جب سرہ جندب نے مرد سے پوچھا تو اس نے انکار کر دیا، انہوں نے معاویہ کو خط لکھا کہ اس عورت کی شادی بیت المال کے مال سے کر دی جائے اس کی خوبصورتی اور دین کی وجہ سے۔ اگر وہ گمان کرے کہ وہ دخول کے قائل ہے تو ان کو جمع کر دینا۔ اگر عورت کا خیال ہو کہ وہ اس قائل نہیں ہے تو تفریق کر دینا۔ کہتے ہیں وہ دن کے گھر آئے تو لوگ داخل ہوئے تو میں بھی داخل ہوا۔ مرد آیا تو اس پر زردی کے نشانات تھے تو اس سے کہا کہ تو نے کیا کیا ہے؟ تو اس نے کہا کہ میں نے کپڑے میں اس کے پیچھے سے بہت حرکت دی ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ عورت اس کے پاؤں کے پاس کھڑی ہو گئی، جب اس نے اس سے سوال کیا تو کہنے لگی: یہ کچھ بھی نہیں ہے۔ تو سرہ نے کہا کہ اب جدا ہونا ہے یا قریب قریب رہنا ہے؟ عورت کہنے لگی: کیوں نہیں۔ لیکن وہ جب بھی قریب آتا ہے تو شرعی لاتا ہے تو سرہ نے کہا: اے حرکت دینے والے! تو اس کا راستہ چھوڑ دے۔ یہ معاویہ رضی اللہ عنہ کی رائے ہے اور کبھی ایک عورت سے تو نامرد ہوتا ہے لیکن دوسری کے لیے نہیں اور سنت کی پیروی میں بہتری ہے اور رسول اللہ ﷺ نے قسم کا فیصلہ فرمایا جو انکار کرے اور خاوند نامردی کے دعویٰ کو نہیں مانتا اور حضرت عمرو بن دینار کہتے ہیں: جب ایک مرد جبہ جماع کر لے تو پھر اس میں کوئی جھگڑا اور کلام نہیں ہے۔

(۲۰۳) باب العزل

عزل کا بیان

(۱۵۲۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يُونُسَ الْقَبِيهَةَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ

سَعِيدٌ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا سُفْيَانٌ قَالَ قَالَ عَمْرُو بْنُ بَعْنَى ابْنُ دِينَارٍ وَأَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كُنَّا نَعْرَلُ وَالْقُرْآنُ يَنْزِلُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سُفْيَانَ. وَرَوَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ وَمَعْقِلُ الْجَزْرِيُّ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كُنَّا نَعْرَلُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - زَادَ فِيهِ أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ فَلَمَّا قُبِلَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - فَلَمْ يَنْهَنَا عَنْهُ.

[صحیح - بخاری ۵۲۰۹]

(۱۳۳۰۳) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ ہم عزل کرتے تھے اور قرآن نازل ہو رہا تھا۔

(ب) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے دور میں عزل کرتے تھے اور ابو زبیر نے حضرت جابر سے کچھ اضافہ کیا ہے کہ یہ بات رسول اللہ ﷺ کو پہنچی تو آپ ﷺ نے ہمیں منع نہ فرمایا۔

(۱۴۲۰۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سَعْدِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَفِيُّ حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا مَعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كُنَّا نَعْرَلُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَلَمَّا قُبِلَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - فَلَمْ يَنْهَنَا عَنْهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي عَسَانَ عَنْ مَعَاذِ بْنِ هِشَامٍ. [صحیح - مقدم قبلہ]

(۱۳۳۰۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے دور میں عزل کرتے تھے اور جب رسول اللہ ﷺ کو خبر ملی تو آپ ﷺ نے منع نہ فرمایا۔

(۱۴۳۰۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ: أَنَّ رَجُلًا اتَى النَّبِيَّ ﷺ - فَقَالَ: إِنَّ لِي جَارِيَةً وَهِيَ عَادِمَةٌ وَسَائِبَةٌ وَأَنَا أَطُوفُ عَلَيْهَا وَأَنَا أَكْرَهُ أَنْ تَحْمَلَ فَقَالَ: اخْرُجْ عَنْهَا إِنَّ شَيْئًا قَابَهُ سَائِبِيهَا مَا قُدِّرَ لَهَا. فَلَبِثَ الرَّجُلُ ثُمَّ أَنَاهُ فَقَالَ: إِنَّ الْجَارِيَةَ قَدْ حَمَلَتْ. فَقَالَ: قَدْ أَخْبَرْتُكَ اللَّهُ سَائِبِيهَا مَا قُدِّرَ لَهَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ. [صحیح - مسلم ۱۴۳۹]

(۱۳۳۰۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا کہ کہنے لگا: میری لونڈی اور خادمہ ہے، میں اس سے مجامعت بھی کرتا ہوں لیکن اس کے حاملہ ہونے کو ناپسند کرتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: آپ اس سے عزل کریں اگر چاہیں تو ورنہ جو اس کے مقدر میں ہے وہ اس کو جنم دے گی۔ کچھ دنوں کے بعد پھر وہ شخص آیا اور کہنے لگا کہ میری لونڈی حاملہ ہو گئی ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے تجھے خبر دی تھی کہ عنقریب آئے گا جو اللہ نے اس کے مقدر میں کر رکھا ہے۔

(۱۴۲.۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا بَشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحَمِيدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانٌ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ عِيَّاضٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَخْبَى بِنْتِي سَلَمَةَ : أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ - فَقَالَ : إِنَّ لِي جَارِيَةً وَأَنَا أُعْزِلُ عَنْهَا فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ : أَمَا إِنَّ فَيْلَكَ لَا يَرُدُّ قَضَاءَ اللَّهِ . فَذَهَبَ الرَّجُلُ فَلَمْ يَلُكْ إِلَّا بِبَيْرٍ لَمْ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ - فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَشَعَرْتُ أَنَّ الْجَارِيَةَ حَمَلَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : أَنَا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَمْرٍو الْأَشْعَرِيِّ عَنْ سُفْيَانَ . [صحيح- تقدم فيه]

(۱۳۳۰۶) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما نے رسول کریم ﷺ کے پاس آ کر کہا کہ میری ایک لونڈی ہے جس سے میں عزل کرتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ اللہ کی تقدیر کو نہ ٹال سکے گی۔ تھوڑی مدت کے بعد پھر وہ آیا کر اے اللہ کے رسول! آپ کو پتہ ہے کہ لونڈی حاملہ ہو گئی ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں اللہ کا بندہ اور اس کا رسول ہوں۔

(۱۴۲.۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الطَّالِقَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ قُرْعَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ذُكِرَ عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ - يَعْنِي الْعَزْلَ قَالَ : وَلَمْ يَقْعَلْ أَحَدُكُمْ؟ . وَلَمْ يَقْعَلْ فَلَا يَقْعَلْ أَحَدُكُمْ : فَإِنَّهُ لَيْسَتْ مِنْ نَفْسِ مَخْلُوقَةٍ إِلَّا اللَّهُ خَالِقُهَا . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَرَارِيِّ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُفْيَانَ وَقَالَ الْبُخَارِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَالَ مُجَاهِدٌ فَذَكَرَهُ . [صحيح- مسلم ۱۴۲۸]

(۱۳۳۰۷) حضرت ابوسعید فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے سامنے عزل کا تذکرہ کیا گیا تو آپ ﷺ نے پوچھا: تم میں سے کوئی یہ کیوں کرتا ہے؟ یہ نہ فرمایا کہ تم ایسا نہ کرو۔ پھر فرمایا: جو مخلوق اللہ نے پیدا کرنی ہے وہ ہو کر رہے گی۔

(۱۴۲.۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ مَوْسَى حَدَّثَنَا عُمَرَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَيَّ مَالِكٌ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ أَنَّهُ قَالَ : دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَرَأَيْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَجَلَسْتُ إِلَيْهِ فَسَأَلْتُهُ عَنِ الْعَزْلِ فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ : خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فِي عَزْوَةٍ بِنْتِ الْمُصْطَلِقِ فَأَصَبْنَا سَيِّئًا مِنْ سَيِّئِ الْعَرَبِ فَاسْتَهِنَّا النِّسَاءَ وَاسْتَدَّتْ عَلَيْنَا الْعَزْوَةُ وَأَحْبَبْنَا الْفِدَاءَ فَأَرَدْنَا أَنْ نَعْزَلَ فَقُلْنَا : نَعْزِلُ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَيْنَ أَظْهُرِنَا قَبْلَ أَنْ نَسْأَلَهُ عَنْ ذَلِكَ؟ فَسَأَلْنَاهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ : مَا عَلَيْكُمْ أَلَّا تَفْعَلُوا ذَلِكَ مَا مِنْ نَسَمَةٍ كَاتِبَةٍ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ إِلَّا وَهِيَ كَاتِبَةٌ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوْسُفَ عَنْ مَالِكٍ . [صحيح- تقدم قبله]

(۱۳۳۰۸) ابن محرز کہتے ہیں: میں مسجد میں داخل ہوا تو ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کو دیکھا، میں ان کے قریب بیٹھ گیا اور عزل کے بارے میں سوال کیا تو ابوسعید کہتے ہیں: ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ فرودہ بنو مصطلق میں نکلے تو ہمیں عرب کی قیدی عورتیں ملیں، ہمیں عورتوں کی چاہت تھی زیادہ دیر عورتوں سے دور رہنے کی وجہ سے اور ہم نندہ یہ بھی چاہتے تھے۔ تو ہم نے عزل کا ارادہ کیا۔ تو ہم نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں اور بغیر سوال کیے؟ تو ہم نے اس بارے میں پوچھ ہی لیا۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہیں کیا ہے کہ تم آپ کرتے ہو جو بھی جان قیامت تک آتی ہے وہ آ کر ہی رہے گی۔

(۱۶۳۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَعْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زَيْنَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا مَعَاذُ بْنُ الْعَسَى الْعَبْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ أَسْمَاءَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ مَالِكِ بْنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ مَحْمُودٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ قَالَ: أَصَبْنَا سَابِيًا فَكُنَّا نَعْرَلُ فَسَأَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ -صلی اللہ علیہ وسلم- عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ: لَنَا وَإِنِّكُمْ لَتَفْعَلُونَ وَإِنِّكُمْ لَتَفْعَلُونَ مَا مِنْ نَسَمَةٍ كَانَتْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ إِلَّا وَهِيَ كَالْبَيْتَةِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ جَمْعًا فِي الصَّوْحِجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ أَسْمَاءَ. [صحيح- تقدم قبله]

(۱۳۳۰۹) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں قیدی عورتیں ملیں تو ہم عزل کرتے تھے۔ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے بارے میں پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم ایسا کرتے ہو، تم ایسا کرتے ہو، تم ایسا کرتے ہو! کوئی جان جو اس دنیا میں آنے والی ہے وہ آ کر ہی رہے گی۔

(۱۶۳۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: سَأَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ -صلی اللہ علیہ وسلم- عَنِ الْعُرْلِ فَقَالَ: لَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَفْعَلُوا فَإِنَّمَا هُوَ الْقَدْرُ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ مِنْ أَوْجُوهِ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح- مسلم ۱۶۳۸]

(۱۳۳۱۰) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عزل کے بارے میں پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم پر لازم نہیں کہ تم ایسا کرو کیونکہ یہ تو اللہ کی تقدیر ہے۔

(۱۶۳۱۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَارُونَ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا مَعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي حَلْحَلَةَ عَنْ أَبِي الْوَدَائِكِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَمِعَهُ يَقُولُ: سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ -صلی اللہ علیہ وسلم- عَنِ الْعُرْلِ فَقَالَ: مَا مِنْ كَلِّ الْمَاءِ يَكُونُ الْوَلَدُ وَإِذَا أَرَادَ اللَّهُ خَلْقَ شَيْءٍ لَمْ يَمْنَعَهُ شَيْءٌ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعِيدٍ. [صحيح- تقدم قبله]

(۱۳۳۱۱) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عزل کے بارے میں پوچھا گیا تو فرمایا: کیا تمام پانی یعنی

مئی سے بچ پیدا ہوتا ہے، جب اللہ تعالیٰ کسی کو پیدا کرنا چاہیں تو کوئی اسے روکنے والا نہیں ہے۔

(۱۶۳۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرِّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ
الْفَحَّامُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ ابْنِ سَبْرِينَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بَشْرِ بْنِ مَسْعُودٍ
قَالَ فَرَدَّ الْخَدِيثَ إِلَى أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ قَالَ: ذَكَرَ الْعَزَلِيُّ عِنْدَ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ لَقَالَ: وَمَا ذَاكُمْ؟
قَالُوا: الرَّجُلُ تَكُونُ لَهُ الْمَرْأَةُ تَرْضِعُ فَيَهْبَسُ مِنْهَا بَيْتَهُ أَنْ تَحْمِلَ أَوْ تَكُونَ لَهُ الْجَارِيَةُ فَيَكْفُرُ أَنْ تَحْمِلَ
وَسَهْ لَقَالَ -ﷺ-: فَلَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَفْعَلُوا ذَاكُمْ فَإِنَّمَا هُوَ الْقَدَرُ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ
ابْنِ عَوْنٍ. [صحيح- تقدم قبله]

(۱۳۳۱۲) حضرت ابوسعید خدریؓ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے سامنے عزل کا تذکرہ کیا گیا۔ راوی کہتے ہیں: آپ ﷺ نے فرمایا:
تمہیں کیا ہے؟ انہوں نے کہا کہ عورت کے دودھ پلانے کی مدت میں مرد جماعت کو ناپسند کرتے ہیں کہ کہیں وہ حاملہ نہ ہو جائے
یا اس کی لوٹھی ہے تو اس کے حاملہ ہونے کو بھی ناپسند کرتا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: تم ایسا نہ کیا کرو، یہ تو اللہ کی تقدیر ہے۔

(۱۶۳۱۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سَخْتَوِيَةَ الْعَدَلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ
أَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ حَرْبٍ حَدَّثَهُمْ حَدَّثَنَا سَعْدٌ قَالَ قَالَ ابْنُ عَوْنٍ ذَكَرْتُ لِمُحَمَّدٍ يَعْنِي حَدِيثَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
بْنِ بَشْرِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ فِي الْعَزَلِ قَالَ: يَأْتِي حَدِيثَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ بَشْرِ
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَسَّانِ بْنِ الشَّاعِرِ عَنِ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ. [صحيح- تقدم قبله]

(۱۳۳۱۳) عبدالرحمن بن بشر بن مسعود حضرت ابوسعید خدریؓ سے خاص عزل کے بارے میں فرماتے ہیں۔

(۱۶۳۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو ذَرَّوْدَةَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا
أَبَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ حَدَّثَهُ أَنَّ رِفَاعَةَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ
الْخَدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لِي جَارِيَةٌ وَأَنَا أَعَزُّ عَنْهَا وَأَنَا أَكْفَرُ أَنْ تَحْمِلَ وَأَنَا
أُرِيدُ مَا يُرِيدُ الرَّجَالُ وَإِنَّ يَهُودَ نَحَدْتُ أَنَّ الْعَزْلَ الْمَوْتُ وَدَةَ الصُّغْرَى قَالَ: كَذَبَتِ الْيَهُودُ لَوْ أَرَادَ اللَّهُ أَنْ
يَخْلُقَهُ مَا اسْتَطَعَتْ أَنْ تَصْرِفَهُ. [ضعيف]

(۱۳۳۱۴) حضرت ابوسعید خدریؓ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے کہا: اے اللہ کے رسول! میری لوٹھی ہے جس سے میں
عزل کرتا ہوں اس خوف سے کہ کہیں وہ حاملہ نہ ہو جائے اور میرا بھی وہی ارادہ ہے جو مردوں کا ہوا کرتا ہے اور یہود کہتے ہیں کہ
عزل زندقہ درگور کرتا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر اللہ کسی جان کو پیدا کرنا چاہیں تو کسی کی طاقت نہیں کہ اسے روک سکیں۔

(۱۶۳۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو
بَكْرِ: شَجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ

عَنِ الْعَزَلِ قَالُوا: إِنَّ الْيَهُودَ تَزْعُمُ أَنَّ الْعَزَلَ هِيَ الْمُؤَوَّدَةُ الصَّغْرَى قَالَ: كَذَبَتْ يَهُودٌ. وَرَوَى فِي إِبَاحَةِ الْعَزَلِ عَنْ عَوَامِّ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ. [ضعيف]

(۱۳۳۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عزل کے بارے میں پوچھا گیا اور صحابہ نے کہا کہ یہود اس کو چھوٹا زندہ درگور خیال کرتے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہود جھوٹ بولتے ہیں اور عزل کے جواز میں عام صحابہ سے بھی روایات منقول ہیں۔

(۱۶۳۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُحَوَّبِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شَمِيلٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا حَصْبُونُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ مُصْعَبَ بْنَ سَعْدٍ عَنْ أُمِّ وَكَيْدٍ لِسَعْدٍ: أَنَّ سَعْدًا كَانَ يُعَزَّلُ عَنْهَا. [صحیح لغیرہ]

(۱۳۳۱۶) مصعب بن سعد حضرت سعد کی ام ولد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت سعد ان سے عزل کرتے تھے۔

(۱۶۳۱۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْيُوهَرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ الْمَرْثُومِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُؤْسَجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ هَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّهُ كَانَ يُعَزَّلُ. [صحیح۔ تقدم قبله]

(۱۳۳۱۷) عامر بن سعد بن ابی وقاص اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ عزل کرتے تھے۔

(۱۶۳۱۸) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَلْفَحٍ مَوْلَى أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أُمِّ وَكَيْدٍ لِأَبِي أَيُّوبَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ: أَنَّهُ كَانَ يُعَزَّلُ. [صحیح لغیرہ]

(۱۳۳۱۸) ابویوب کے غلام عبدالرحمن بن الفح ابویوب کی ام ولد سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ عزل کرتے تھے۔

(۱۶۳۱۹) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ حُمْرَةَ بِنْتِ سَعِيدِ الْمَازِنِيِّ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ غَزِيَّةَ: أَنَّهُ كَانَ جَالِسًا عِنْدَ زَيْدِ بْنِ نَابِثٍ فَجَاءَهُ ابْنُ قَهْدٍ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ فَقَالَ: يَا أَبَا سَعِيدٍ: إِنَّ عِنْدِي جِوَارَ لَيْسَ نَسَابِي اللَّحْيِ أَمْحَنُ بِأَعْمَبِ إِلَى مِثْنٍ وَلَيْسَ كُلُّهُنَّ بِعَجْرِي أَنْ يَحْمِلُنَّ مِنِّي أَفَاعَزَلُ؟ فَقَالَ زَيْدٌ: أَلَيْسَ يَا حَجَّاجُ قَالَ فَقُلْتُ: غَفَرَ اللَّهُ لَكَ: إِنَّمَا نَجْلِسُ إِلَيْكَ نَتَعَلَّمُ مِنْكَ. قَالَ: أَلَيْسَ. قَالَ قُلْتُ: هُوَ حَرْتُكَ إِنْ شِئْتَ سَقِيئَةٌ وَإِنْ شِئْتَ أَعْطَشْتَهُ قَالَ وَكُنْتُ أَسْمَعُ ذَلِكَ مِنْ زَيْدٍ فَقَالَ: صَدَقَ. [صحیح۔ أخرجه مالك ۱۲۶۶]

(۱۳۳۱۹) حجاج بن عمرو بن غزیرہ حضرت زید بن ثابت کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ یمن سے ابن فہد آئے اور ابوسعید خدری سے کہنے لگے کہ میرے پاس لوطیاں ہیں، بیویاں نہیں۔ لیکن وہ مجھے پسند ہیں۔ میں تمام لوطیوں کے حاملہ ہو جانے کو بھی ناپسند کرتا ہوں۔ کیا میں عزل کروں؟ تو زید نے کہا: اے حجاج! اس کو فتویٰ دو۔ حجاج کہنے لگے: اللہ آپ کو معاف فرمائے۔ ہم تو آپ کے پاس سیکھنے کے لیے بیٹھے ہیں۔ فرمایا: فتویٰ دو۔ کہتے ہیں: میں نے کہہ دیا: وہ آپ کی کھیتی ہے چاہو تو سیراب کرو یا

بیاسی رکھو۔ راوی کہتے ہیں: میں بھی زید سے سن رہا تھا، انہوں نے فرمایا: اس نے سچ کہا ہے۔

(۱۶۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَبَّاسٍ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسَدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ نَعْمَانَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْعَزْلِ فَقَالَ: مَا كَانَ ابْنُ آدَمَ لِيَقْتَلَ نَفْسًا لَقَضَى اللَّهُ خَلْقَهَا حَرْثُكَ إِنْ شِئْتَ عَطَشْتَهُ وَإِنْ شِئْتَ سَقَيْتَهُ. [حسن]

(۱۳۳۲۰) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے عزل کے بارے میں سوال کیا گیا تو فرماتے گئے: ابن آدم کے بس کی بات نہیں کہ وہ کسی جان کو قتل کرے جس کو اللہ پیدا کرنا چاہتے ہوں۔ وہ تیری کھیتی ہے آپ چاہے بیاسی رکھیں یا سیراب کریں آپ کی مرضی ہے۔

(۱۶۳۱) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ الزُّرَّادِ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: سَأَلْنَا ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ الْعَزْلِ فَقَالَ: اذْهَبُوا فَسَلُّوا النَّاسَ ثُمَّ اتَّعُونِي فَأَخْبِرُونِي فَسَأَلُوا فَأَخْبَرُوهُ فَقَلَّا هَذِهِ الْآيَةُ ﴿وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ سُلَالَةٍ مِنْ طِينٍ﴾ حَتَّى قَرَعُ مِنَ الْآيَةِ ثُمَّ قَالَ: كَيْفَ تَكُونُ مِنَ الْمَوْتِ وَذُو حَتَّى تَمُرَّ عَلَى هَذَا الْخَلْقِ. [صحيح]

(۱۳۳۲۱) مجاہد فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے عزل کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا: جاؤ لوگوں سے پوچھ کر مجھے بھی بتانا۔ انہوں نے سوال کیا تو لوگوں نے یہ آیت تلاوت کی: ﴿وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ سُلَالَةٍ مِنْ طِينٍ﴾ [المومنون ۱۲] اور ہم نے انسان کو کھلکاتی ہوئی مٹی سے پیدا کیا۔ اس آیت سے فارغ ہوئے تو فرماتے گئے: یہ زندہ درگور کرنا کیسے ہے جبکہ پیدائش کا معاملہ گزر چکا۔

(۱۶۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ ابْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الْقُرَرِيُّ عَنْ سَمْنُصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّهُ كَانَ يَعُزُّ عَنْ جَارِيَتِهِ ثُمَّ يَرْجِعُهَا. [صحيح]

(۱۳۳۲۲) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اپنی لوطی سے عزل کرتے، پھر اس کو سیراب بھی کرتے۔

(۱۶۳۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا أَبُو معاوية عَنِ الْفَضْلِ بْنِ يَزِيدَةَ النَّخَعِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَا أَكْبَلِي عَزَلْتُ أَوْ نَزَقْتُ قَالَ وَكَانَ صَاحِبُ هَذِهِ الدَّارِ يَكْرَهُهُ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ. [صحيح]

(۱۳۳۲۳) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مجھے کوئی پروا نہیں کہ میں عزل کروں یا تھوک دوں اور فرماتے: صاحب الدار یعنی ابن مسعود اس کو ناپسند کرتے ہیں۔

(۲۰۳) باب مِنْ قَالَ يَعْزِلُ عَنِ الْحُرَّةِ بِإِذْنِهَا وَعَنِ الْجَارِيَةِ بِغَيْرِ إِذْنِهَا وَمَا رُوِيَ فِيهِ

آزاد عورت سے اس کی اجازت لو اور لوٹدی سے بغیر اجازت کے اور جو اسکے بارے میں منقول ہے
(۱۶۲۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا
عِمْسَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِمْسَى عَنِ ابْنِ لَهَيْعَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ زَيْبَعَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ
أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ عَزْلِ الْحُرَّةِ إِلَّا
بِإِذْنِهَا. [منكر]

(۱۳۳۲۳) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما حضرت عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے آزاد عورت سے عزل کرنے میں اس کی اجازت کو
محوظ خاطر رکھا ہے وگرنہ نہیں۔

(۱۶۲۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْأَرْدَسْتَانِيُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ
مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ
إِبْرَاهِيمَ قَالَ: تُسْتَأْمَرُ الْحُرَّةُ فِي الْعَزْلِ وَلَا تُسْتَأْمَرُ الْأَمَةُ.
قَالَ وَحَدَّثَنَا سُفْيَانٌ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزْرِيُّ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ يَنْهَاهُ. [حسن]

(۱۳۳۲۵) ابراہیم کہتے ہیں کہ آزاد عورت سے عزل کے بارے میں مشورہ کیا جائے گا، جبکہ لونڈی سے مشورہ نہ لیا جائے گا۔

(۱۶۲۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ بَشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا أَبُو
مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي عَرَفَةَ الْفَائِزِيِّ عَنْ عَطِيَّةِ الْعَوْلِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: يَعْزِلُ عَنِ الْأَمَةِ
وَيُسْتَأْمَرُ الْحُرَّةُ. [ضعيف]

(۱۳۳۲۶) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما لونڈی سے عزل کرتے لیکن آزاد عورت سے مشورہ فرماتے۔

(۱۶۲۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو
نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ قَالَ: سَأَلْتُ عَطَاءً عَنِ الْعَزْلِ فَقَالَ: عَنِ الْحُرَّةِ بِرِضَاهَا وَأَمَّا الْأَمَةُ فَذَلِكَ إِلَيْكَ.
[ضعيف]

(۱۳۳۲۷) جعفر بن برقان فرماتے ہیں کہ میں نے عطاء سے عزل کے بارے میں پوچھا تو فرمانے لگے کہ آزاد عورت سے اس
کی رضا کے مطابق جبکہ لونڈی سے آپ کی مرضی کے مطابق۔

(۲۰۵) باب مَنْ كَرِهَ الْعَزْلَ وَمَنْ اخْتَلَفَتِ الرَّوَايَةُ عَنْهُ فِيهِ وَمَا رُوِيَ فِي كَرَاهِيَّتِهِ

جس نے عزل کو مکروہ جانا اور اس کے بارے میں مختلف روایات اور جو اس کی کراہیت

کے بارے میں منقول ہے

(۱۴۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عِيْسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ قَالَ سَالِمٌ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ: كَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَنْهَى عَنِ الْعَزْلِ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ يَنْهَى عَنْ ذَلِكَ وَكَانَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ وَرَيْدُ بْنُ تَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَمُرُّانِ. [حسن]

(۱۴۳۸) سالم بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر اور عبداللہ بن عمر عزل سے منع فرماتے تھے، جبکہ سعد بن ابی وقاص اور رید بن ثابت دونوں عزل کرتے تھے۔

(۱۴۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ ابْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ لَصْرٍ سَنَةَ سِتِّينَ وَبِئَاتَيْنِ إِمْلَاءً حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ الْأَزْرَقِيُّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّهُ كَانَ يَضْرِبُ بِيَدِهِ عَلَى الْعَزْلِ أَيْ يَنْهَى عَنْهُ. وَرَوَيْنَا عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّهُمَا كَرِهَا الْعَزْلَ وَرَوَيْنَا عَنْهُمَا الْإِبَاحَةَ. [حسن]

(۱۴۳۹) نافع فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اپنے بیٹوں کو عزل کرنے پر ممانعت فرماتے تھے، یعنی منع فرماتے ہیں، لیکن حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہما اور عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما دونوں عزل کو مکروہ خیال کرتے تھے اور ان سے جو ابھی منقول ہے۔

(۱۴۴۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنُ هَانَ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَرِيْدٍ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنِي أَبُو الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنْ جَدَامَةَ بِنْتِ وَهَبٍ أُنْحَبَتْ عَدَاةً بَيْنَ وَهَبٍ قَالَتْ: حَضَرَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فِي أَنَسٍ وَهُوَ يَقُولُ: لَقَدْ مَمَعْتُ أَنْ أَنَهَى عَنِ الْبَيْلَةِ فَتَطَرْتُ فِي الرُّومِ وَقَارِسَ فَإِذَا هُمْ يُبَيْلُونَ أَوْلَادَهُمْ فَلَا يَنْظُرُ أَوْلَادَهُمْ شَيْئًا. وَسَأَلُوهُ عَنِ الْعَزْلِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: «وَأَنَا الْمَوْءُودَةُ سَبَلْتُ».

رواہ مسلم فی الصحیح عن عبید اللہ بن سعید و غیرہ عن المقریہ. وقد روینا عن النبی ﷺ فی العزل بخلاف هذا ورواہ الإباحہ اکثر وأحفظ وأباحه من سمینا من الصحابة فهی أولى وتحتمل کراہیة من کراهه منهم التنزیه دون التحريم واللہ اعلم. [صحیح۔ مسم ۱۴۱۲]

(۱۴۴۰) جدامہ بنت وہب جو عکاشہ بن وہب کی بہن ہے، فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی۔ جب آپ

لوگوں میں تشریف فرما تھے اور فرما رہے تھے کہ میں نے ارادہ کیا کہ غیلہ سے منع کرو، پھر میں نے قارس اور روم میں دیکھا کہ وہ غیلہ کرتے ہیں اپنی اولادوں پر تو ان کی اولاد کو کچھ بھی نقصان نہیں دیتا اور انہوں نے عزل کے بارے میں سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ غلی انداز سے زندہ درگور کرنا ہے، ﴿وَإِذَا الْمَوْءُؤَةُ كُنْتُمْ﴾ التکویر ۲۸ جب زندہ درگور کی ہوئی سے پوچھا جائے گا۔“

نوٹ: عزل کی روایات نبی ﷺ سے زیادہ مقبول اور جواز کی ہیں لیکن جس نے مکروہ خیال کیا تو یہ منکر بھی ہے نہ کہ حرام ہے۔

(۱۴۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: الْقَضْلُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ مُحَمَّدٍ الْإِسْفَرَايِينِيُّ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنِ الرَّكْبِيِّ بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ عَمِيْلَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ عَمِيْرِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِمَكَّةَ عَشْرَ عَشْرٍ خِلَالَ النَّعْتِ بِالذَّهَبِ وَبَعْرَ الْإِزَارِ وَالصُّفْرَةَ بِعَيْنِ الْخَلْقِ وَكُفَيْرَ الشَّيْبِ وَالرُّقَى إِلَّا بِالْمَعْرُودَاتِ وَعَقَقَةَ التَّمْلِيمِ وَالصُّرْبَ بِالْكِتَابِ وَالشَّرْبَ بِالزَّيْنَةِ لِغَيْرِ مَوْجِلِهَا وَعَزَلَ الْمَاءِ عَنْ مَوْجِلِهِ وَأَفْسَدَ الْعَصِيَّ غَيْرَ مُحَرَّرِهِ. [ضعيف]

(۱۳۱۳) حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ دس چیزوں کو ناپسند فرماتے: ① سونے کی انگوٹھی ② چادر لگانا ③ خلوں خوشبو کی لپک کرنا ④ بڑھاپے کو تہیل کرنا۔ ⑤ دم کرنا سوائے معوذات کے ⑥ تعویذ باندھنا ⑦ نرد کے ساتھ کھیلنا ⑧ بغیر گل کے زینت ظاہر کرنا۔ ⑨ عزل کرنا ⑩ اور بچے کو خراب کرنا۔



کتابُ الصداق

حق مہر کا بیان

(۱) باب النکاحِ یُنْعَقِدُ بِغَيْرِ مَهْرٍ

حق مہر کے بغیر نکاح منعقد ہو جاتا ہے

قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ ﴿لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِنْ طَلَقْتُمُ النِّسَاءَ مَا لَمْ تَمْسُوهُنَّ أَوْ تَفْرِضُوا لَهُنَّ فَرِيضَةً وَمَتَّعُوهُنَّ﴾
 اللہ کا فرمان: ﴿لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِنْ طَلَقْتُمُ النِّسَاءَ مَا لَمْ تَمْسُوهُنَّ أَوْ تَفْرِضُوا لَهُنَّ فَرِيضَةً وَمَتَّعُوهُنَّ﴾ [البقرة
 ۲۳۶] ”تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم عورتوں کو بغیر جماعت کے طلاق دے دو یا ان کے لیے حق مہر مقرر نہ کرو اور ان کو فائدہ پہنچاؤ۔“
 (۱۶۳۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّاهِدِيُّ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو
 إِسْمَاعِيلَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو الْأَصْبَغِ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى الْحَرَّانِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ
 بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ خَالِدِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَنَسَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مَرْثِدِ
 بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لِرَجُلٍ: أَرْضَى أَنْ أُزَوِّجَكَ فُلَانَةً؟
 قَالَ: نَعَمْ وَقَالَ لِلْمَرْأَةِ: أَرْضَيْنِ أَنْ أُزَوِّجَكَ فُلَانًا. فَقَالَتْ: نَعَمْ فَزَوَّجَ أَحَدَهُمَا صَاحِبَهُ وَلَمْ يَفْرِضْ لَهَا
 صَدَاقًا وَلَمْ يُعْطِهَا شَيْئًا وَكَانَ مِنْ شَهَدِ الْحَدِيثِيَّةِ وَكَانَ مِنْ شَهَدِ الْحَدِيثِيَّةِ لَهُ سَهْمٌ بِخَيْرٍ فَلَمَّا حَضَرَتْهُ
 الْوَفَاةُ قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ زَوَّجَنِي فُلَانَةً وَلَمْ أَرْضَ لَهَا صَدَاقًا وَلَمْ أُعْطِهَا شَيْئًا وَإِنِّي أَشْهَدُكُمْ أَنِّي
 أُعْطَيْتُهَا صَدَاقَهَا سَهْمِي بِخَيْرٍ فَأَخَذَتْ سَهْمًا فَبَاعَتْهُ بِمِائَةِ أَلْفٍ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: خَيْرُ
 الصَّدَاقِ أَيْسَرُهُ. | حسن

(۱۳۳۳۲) حضرت عقب بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ایک شخص کو فرمایا: فلاں عورت سے آپ کی شادی کر دوں۔

آپ راضی ہیں؟ میں نے کہا: ہاں اور عورت سے پوچھا: فلاں مرد سے آپ کی شادی کروں، آپ راضی ہیں؟ اس نے بھی کہہ دیا: ہاں تو ان کی شادی بغیر حق مہر اور بغیر کچھ دیے انجام پائی اور وہ شخص حدیبیہ میں حاضر ہوا تھا اور ان لوگوں کے لیے خیر میں حصہ رکھا گیا تھا۔ جب اس کی موت کا وقت آیا تو اس نے کہا کہ فلاں عورت سے رسول اللہ ﷺ نے میری شادی بغیر حق مہر اور بغیر کچھ دیے کر دی تھی اور میں تمہیں گواہ بنا تا ہوں کہ میں نے اپنا خیر کا حصہ اس کو حق مہر میں دے دیا ہے تو اس نے وہ حصہ لے کر ایک لاکھ میں فروخت کر دیا، راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہترین حق مہر وہ ہے جو آسان ہو۔

(۱۶۳۳۳) رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي السُّنَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَىٰ عَنْ أَبِي الْأَصْبَغِ وَرَأَىٰ فِيهِ: فَدَخَلَ بِهَا الرَّجُلُ ثُمَّ قَالَ: وَكَمْ يَقْرَضُ لَهَا صَدَاقًا وَكَمْ يُعْطَاهَا شَيْئًا.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ لَكَ كَرَمَهُ. وَحَدِيثٌ بِرُؤُوعِ بِنْتِ وَاسِطِ قَبِيلٍ فِي هَذَا وَكَذَلِكَ يَرُودُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فِي مَوْضِعِهِ. [حسن]

(۱۳۳۳۳) محمد بن یحییٰ ابوالاصبح سے نقل فرماتے ہیں کہ مرد نے اپنی بیوی سے دخول کر لیا لیکن حق مہر اور کچھ بھی نہیں دیا تھا۔

(۲) ہاب لا وقت فی الصداق کثر أو قل

حق مہر زیادہ یا کم مقرر کرنے میں کوئی وقت نہیں

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ لِتَوَكُّدِ النَّهْيِ عَنِ الْقِنْطَارِ وَهُوَ خَيْرٌ وَتَرْجُوهُ حَدِّ الْقَلِيلِ.

امام شافعی فرماتے ہیں: خزانہ دینے سے بھی منع نہیں کیا گیا اور قلیل کی حد کو بھی چھوڑا گیا ہے۔

(۱۶۳۳۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِتَلَاوُذِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ شُرَيْبٍ حَدَّثَنَا حَدَّثَنَا بَعُوثُ

بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ عَنِ الرَّهْزِيِّ عَنْ عُرْوَةَ

بِنِ الرَّهْزِيِّ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ وَكَانَ رَجُلًا إِلَى النَّجَاشِيِّ

فَمَاتَ وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ تَزَوَّجَ أُمَّ حَبِيبَةَ وَإِنَّهَا بَارِعُ الْعَبَسِيَّةِ وَوَجَّهَهَا بِهَا النَّجَاشِيُّ وَمَهْرَهَا أَرْبَعَةُ

آلَافٍ ثُمَّ جَهَّزَهَا مِنْ عِنْدِهِ فَمَكَتَ بِهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مَعَ شُرَحْبِيلِ بْنِ حَسَنَةَ وَجَهَّزَهَا كُلُّهُ لِكِنِّ

عِنْدِ النَّجَاشِيِّ وَكَمْ يُرْسَلُ إِلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِسَيْئَةٍ وَكَانَتْ مَهْرًا أَرْوَاجِ النَّبِيِّ ﷺ. أَرْبَعِينَ أَلْفَةً

بِرُؤُوعِهِ. [صحیح]

(۱۳۳۳۳) عروہ بن زہر حضرت ام حبیبہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ عیب اللہ بن جحش کے نکاح میں تھی۔ جب انہوں نے حبشی

جانب ہجرت کی تو وہاں فوت ہو گئے۔ رسول اللہ ﷺ نے ام حبیبہ سے حبشی زمین میں نکاح کیا اور نجاشی نے یہ فریضہ سرانجام

دیا اور ان کا حق مہر چار ہزار تھا۔ نجاشی نے اپنی جانب سے تیار کر کے شرحبیل بن حسنہ کے ساتھ نبی ﷺ کے پاس ام حبیبہ کو

روانہ کر دیا، تمام قسم کا سامان نباشی کی جانب سے تھا، نبی ﷺ نے کچھ بھی اپنی جانب سے ادا نہ کیا اور نبی ﷺ کی بیویوں کے حق میں ۳۰۰ درہم تھے۔

(۱۳۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ عَيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَهْدِيٍّ الْقَشِيرِيُّ لَفْظًا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَبِي عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا حَمِيدٌ عَنْ بَكْرِ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: لَقَدْ خَرَجْتُ وَأَنَا أَرِيدُ أَنْ أَنْهَى عَنْ كَثْرَةِ مَهْوَرِ النِّسَاءِ حَتَّى قَرَأْتُ هَذِهِ الْآيَةَ ﴿وَأَتِمُّوا إِحْدَاهُنَّ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ﴾ هَذَا مَرْسَلٌ جَيِّدٌ. [ضعيف]

(۱۳۳۵) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اس غرض سے نکلا تھا کہ عورتوں کو زیادہ حق میں سے منع کر دیا جائے لیکن پھر میں نے یہ آیت پڑھی: ﴿وَأَتِمُّوا إِحْدَاهُنَّ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ﴾ [النساء ۲۰] "اور تم ان میں سے کسی کو بھی خزانہ عطا کر دو۔"

(۱۳۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْمُحَلِّظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَمْرَةَ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَجِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: عَطَبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ النَّاسَ فَحَمَدَ اللَّهُ تَعَالَى وَأَتَى عَلَيْهِ وَقَالَ: أَلَا لَا تَعَالُوا فِي صَدَاقِ النِّسَاءِ فَإِنَّهُ لَا يَتَلَفَى عَنْ أَحَدٍ مِثْقَالَ أُكْحَرٍ مِنْ شَيْءٍ سِوَا رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. أَوْ سِيقَ إِلَيْهِ إِلَّا جَعَلْتُ قُضْلَ ذَلِكَ فِي بَيْتِ الْمَالِ. ثُمَّ نَزَلَ فَعَرَضَتْ لَهُ امْرَأَةٌ مِنْ قُرَيْشٍ فَقَالَتْ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَرِكَابُ اللَّهِ تَعَالَى أَحَقُّ أَنْ يَبْسُجَ أَوْ قَوْلُكَ قَالَ: بَلْ يَكْتَابُ اللَّهُ تَعَالَى لِمَا فَكَأَنَّهُ؟ فَقَالَتْ: نَهَيْتَ النَّاسَ أَنْ يَتَعَالُوا فِي صَدَاقِ النِّسَاءِ وَاللَّهُ تَعَالَى يَقُولُ فِي كِتَابِهِ ﴿وَأَتِمُّوا إِحْدَاهُنَّ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فَلَا تَأْخُذُوا مِنْهُ شَيْئًا﴾ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: كُلُّ أَحَدٍ أَلْفَهُ مِنْ عُمَرَ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا ثُمَّ رَجَعَ إِلَى الْجَبْرِ فَقَالَ لِلنَّاسِ: إِنِّي كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ أَنْ تَعَالُوا فِي صَدَاقِ النِّسَاءِ أَلَا فَلْيَفْعَلْ رَجُلٌ فِي مَالِهِ مَا بَدَأَ لَهُ. هَذَا مُنْقَطِعٌ. [ضعيف]

(۱۳۳۶) صحت فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو خطبہ ارشاد فرمایا اور اللہ کی حمد و ثنا بیان کی اور فرمایا: عورتوں کے حق میں زیادہ نہ دو اگر مجھے پتہ چلا کہ کسی نے رسول اللہ ﷺ سے زیادہ حق میں ادا کیا ہے، اس کو دیا گیا تو وہ زائد مال بیت المال میں جمع کرادوں گا۔ پھر منبر سے نچے آئے تو ایک قریشی عورت نے کہا: اے امیر المؤمنین! کیا کتاب اللہ کی بیرونی زیادہ حق رکھتی ہے یا آپ کا قول؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے گئے: اللہ کی کتاب، لیکن ہوا کیا؟ کہتے تھے: آپ نے ابھی لوگوں کو عورتوں کے حق میں زیادہ اپنے سے منع فرمایا جب کہ اللہ کی کتاب میں ہے: ﴿وَأَتِمُّوا إِحْدَاهُنَّ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ﴾ [النساء ۲۰] حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے گئے: ہر ایک عمر رضی اللہ عنہ سے زیادہ فقیہ ہے دو یا تین مرتبہ فرمایا۔ پھر منبر کی جانب آئے اور لوگوں سے فرمانے گئے: میں نے تمہیں زیادہ حق میں ہر دینے سے منع کیا تھا، لیکن مرد اپنے مال میں سے جتنا دینا چاہے اس کی مرضی ہے۔

(۱۳۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَمْرَةَ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَجِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: عَطَبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ النَّاسَ فَحَمَدَ اللَّهُ تَعَالَى وَأَتَى عَلَيْهِ وَقَالَ: أَلَا لَا تَعَالُوا فِي صَدَاقِ النِّسَاءِ فَإِنَّهُ لَا يَتَلَفَى عَنْ أَحَدٍ مِثْقَالَ أُكْحَرٍ مِنْ شَيْءٍ سِوَا رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. أَوْ سِيقَ إِلَيْهِ إِلَّا جَعَلْتُ قُضْلَ ذَلِكَ فِي بَيْتِ الْمَالِ. ثُمَّ نَزَلَ فَعَرَضَتْ لَهُ امْرَأَةٌ مِنْ قُرَيْشٍ فَقَالَتْ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَرِكَابُ اللَّهِ تَعَالَى أَحَقُّ أَنْ يَبْسُجَ أَوْ قَوْلُكَ قَالَ: بَلْ يَكْتَابُ اللَّهُ تَعَالَى لِمَا فَكَأَنَّهُ؟ فَقَالَتْ: نَهَيْتَ النَّاسَ أَنْ يَتَعَالُوا فِي صَدَاقِ النِّسَاءِ وَاللَّهُ تَعَالَى يَقُولُ فِي كِتَابِهِ ﴿وَأَتِمُّوا إِحْدَاهُنَّ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فَلَا تَأْخُذُوا مِنْهُ شَيْئًا﴾ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: كُلُّ أَحَدٍ أَلْفَهُ مِنْ عُمَرَ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا ثُمَّ رَجَعَ إِلَى الْجَبْرِ فَقَالَ لِلنَّاسِ: إِنِّي كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ أَنْ تَعَالُوا فِي صَدَاقِ النِّسَاءِ أَلَا فَلْيَفْعَلْ رَجُلٌ فِي مَالِهِ مَا بَدَأَ لَهُ. هَذَا مُنْقَطِعٌ. [ضعيف]

أَحْمَدُ الْإِسْفَرَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ نَصْرِ الْحَدَّاءُ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمَدِينِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبَّاسٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَاصِمٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ قَالَ قَالَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: الْقِنْطَارُ أَلْفٌ وَمِائَتَانِ أَوْ ثَلَاثَةٌ. [ضعيف]

(۱۳۳۳۷) حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ خزائن سے مراد ۱۲۰۰ اوقیہ ہیں۔

۱۱۲ اوقیہ ۳۸ درہم کا ہوتا ہے اور ایک اوقیہ ۴۰ درہم کا۔

(۱۳۳۳۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْحَدَّاءُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ أَخْبَرَنَا حَاصِمُ بْنُ يَهْدَلَةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: الْقِنْطَارُ أَلْفٌ وَمِائَتَانِ أَوْ ثَلَاثَةٌ. [حسن]

(۱۳۳۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ خزائن سے مراد ۱۲۰۰ اوقیہ ہے۔

(۱۳۳۳۹) قَالَ وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ أَبُو النُّعْمَانِ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ الْجَرِيرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: الْقِنْطَارُ مِائَةٌ وَسِتُّونَ أَوْ ثَلَاثُونَ أَوْ مِائَةٌ وَسِتُّونَ. [ضعيف]

(۱۳۳۳۹) حضرت ابو سعید فرماتے ہیں کہ خزائن یہ ہے کہ تل کی کمال کو سونے سے بھر کر دینا۔

(۱۳۳۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرِيفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: الْقِنْطَارُ اثْنَا عَشَرَ أَلْفَ دِرْهَمٍ أَوْ أَلْفٌ وَدِينَارٌ. وَفِي رِوَايَةٍ عَطِيَّةٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: الْقِنْطَارُ أَلْفٌ وَمِائَتَانِ وَدِينَارٌ وَمِائَةُ أَلْفٍ وَمِائَتَانِ مِثْقَالًا. وَرِوَايَةٌ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ الْقِنْطَارُ سَبْعُونَ أَلْفَ دِينَارٍ وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ قَالَ: الْقِنْطَارُ كَمَا نَوْنُ أَلْفًا. [ضعيف]

(۱۳۳۴۰) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ خزائن ۱۲ ہزار درہم ہوتے ہیں۔

(ب) حضرت علی بن عباس سے نقل ہیں کہ ۱۲ سو دینار اور چاندی سے ۱۲ سو مِثقال ہوتے ہیں۔

(ج) مجاہد فرماتے ہیں کہ خزائن سے مراد ۷ ہزار دینار ہیں۔

(د) اور سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ ۸۰ ہزار درہم ہیں۔

(۱۳۳۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْمَدِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ الْعَاطِظِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قَارَةَ بْنِ دِينَارٍ حَدَّثَنَا قَتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ أَبِيهِ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَصْدَقُ أُمَّ كَلْبُومٍ بِنْتُ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَرْبَعِينَ أَلْفَ دِرْهَمٍ. [ضعيف]

(۱۳۳۴۱) زید بن اسلم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ام کلثوم بنت علی کو ۴۰ ہزار درہم حق مہر دیا۔

(۱۶۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ الْقَاضِي فَلَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الطُّغْجَارِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بَكِيْرٍ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ عُمَرُو بْنِ دِينَارٍ قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ يُزَوِّجُ بَنَاتِهِ عَلَى أَلْفِ دِينَارٍ فَيَحْلِيهَا مِنْ ذَلِكَ بِأَرْبَعِينَ دِينَارٍ. [صحیح]

(۱۶۳۳) حضرت عمر دین دینا فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک ہزار دینار حق مہر کے عوض کرتے اور ۴۰۰ درہم کا زیور بنا کر دیتے۔

(۱۶۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنُ عَمْرٍو بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْيُوسُفِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا مَعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ قَتَادَةَ قَالَ: زَوَّجَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَجُلًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ امْرَأَةً عَلَى عَشْرِينَ أَلْفًا. [صحیح]

(۱۶۳۵) حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے ایک عورت سے ۴۰ ہزار حق مہر کی عوض شادی کی۔

(۳) بَابُ مَا يُسْتَحَبُّ مِنَ الْقَصْدِ فِي الصَّدَاقِ

حق مہر میں میانداری مستحب ہے

(۱۶۳۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّابِعُ بْنُ سَلِيمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا كَمْ كَانَ صَدَاقُ النَّبِيِّ - ﷺ - ؟ قَالَتْ: كَانَ صَدَاقَهُ لِأَزْوَاجِهِ اثْنِي عَشَرَ رِقِيَّةً وَنَشًّا قَالَتْ: أُنْذِرِي مَا النَّشُّ. قُلْتُ: لَا. قَالَتْ: نِصْفُ رِقِيَّةٍ. [صحیح - مسلم ۱۴۲۵]

(۱۶۳۷) ابوسلمہ فرماتے ہیں: جس نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی ﷺ نے کتنا حق مہر ادا کیا تھا؟ فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے اپنی بیویوں کو صرف ۱۲ اوقیہ حق مہر ادا کیا۔ پوچھنے لگی کہ پتہ ہے نش سے کیا مراد ہے؟ میں نے کہا: نہیں تو فرمایا: نصف اوقیہ۔

(۱۶۳۸) رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَمْرٍو الْمَكِّيِّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: أَوْقِيَّةٌ وَزَادَ فِيهِ فَبَدَّلَكَ حَمِيمًا وَرَهْمًا فَهَذَا صَدَاقُ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - لِأَزْوَاجِهِ. أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ يَعْنِي أَبَا عَبْدِ اللَّهِ الشَّيْبَانِيَّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ بْنُ بَحْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ قَدْ كَرِهَهُ. [صحیح - تقدم قبله]

(۱۶۳۹) محمد بن عمر کی عید العزیز سے نقل فرماتے ہیں کہ اوقیہ اس میں اضافہ بھی ہے کہ پانچ سو درہم و یہ رسول اللہ ﷺ کا بی

بیویوں کے لیے حق مہر تھا۔

(۱۵۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ الْعَدْلُ بِهَذَا أَحْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : عُمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّمَاكِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: مَا أَصْدَقَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - أَحَدًا مِنْ نِسَائِهِ وَلَا بَنَاتِهِ فَوْقَ بِنْتِي عَشْرَ أُوقِيَّةٍ إِلَّا أُمَّ حَبِيبَةَ فَإِنَّ النَّجَاشِيَّ زَوَّجَهُ بِهَا وَأَصْدَقَهَا أَرْبَعَةَ آلَافٍ وَنَقَدَ عَنْهُ وَكَعَلَ بِهَا النَّسِيَّ - ﷺ - وَكَمْ يُعْطَى سَيِّئًا.

كَذَا قَالَ عَنْ عَائِشَةَ. وَرَوَاهُ عُرْوَةُ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ فَقَالَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ. [سکر]

(۱۳۳۳۶) مردہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے بیویوں اور بیٹیوں کے حق مہر صرف ۱۲ اوقیہ تھے سوائے ام حبیبہ کے؛ کیونکہ اس کا نکاح نجاشی نے کیا اور چار ہزار حق مہر بھی ادا کیا اور یہ نقد تھا اور نبی ﷺ نے دخول بھی کیا لیکن کچھ بھی نہ دیا۔

(۱۵۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعِيَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّفَّارِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مَيْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ وَحَبِيبَ وَهَشَامَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي الْعَجْفَاءِ السُّكُمِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: يَا كُفْرًا وَالْمَعَالَا فِي مَهْرِ النِّسَاءِ فَإِنَّهَا لَوْ كَانَتْ تَقْوَى جِذِّ اللَّهِ أَوْ مَكْرَمَةٌ عِنْدَ النَّاسِ لَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - أَوْلَاكُمْ بِهَا مَا نَكَحَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - سَيِّئًا مِنْ نِسَائِهِ وَلَا النِّكَاحَ وَاحِدَةً مِنْ بَنَاتِهِ بِأَكْثَرِ مِنَ النَّسِيِّ عَشْرَةَ أُوقِيَّةٍ وَهِيَ أَرْبَعُونَ دِرْهَمًا وَكَمَالُونَ دِرْهَمًا وَإِنْ أَحَدُهُمْ لِيَهْلِي بِمَهْرٍ أَمْرَأِيهِ حَتَّى يَبْقَى عَدَاوَةٌ فِي نَفْسِهِ فَيَقُولُ: لَقَدْ كُنْتُ لَكَ عَلَقَ الْقُرْبَى.

وَرَوَاهُ أَيُّضًا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ وَهِيَ رِوَايَةٌ بَعْضُهُمْ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ النَّسِيَّ عَشْرَ أُوقِيَّةٍ وَنِصْفُهَا لِأَنَّ كَمَانَ مَحْفُوظًا وَالْقِيَّ رِوَايَةٌ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا. [حسن]

(۱۳۳۳۷) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم عورتوں کو زیادہ حق مہر دینے سے بچو۔ اگر یہ اللہ کے ہاں تقویٰ اور لوگوں کے نزدیک عزت والی بات ہوتی تو رسول اللہ ﷺ اس کے زیادہ لائق تھے حالانکہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے اور اپنی بیٹیوں کے نکاح کیے اور حق مہر صرف ۱۲ اوقیہ تھا اور یہ ۲۸ درہم بنتے ہیں۔ ان میں سے کوئی اپنی بیوی کا حق مہر اتنا زیادہ کر دیتا ہے کہ وہ اپنے نفس کا بھی دشمن بن جاتا ہے اور کہتا ہے کہ میں نے تیری جد سے لکھے ہوئے مہکیزے کی طرح تکلیف پہنچایا گیا ہوں۔

(ب) ابن سیرین نے ۱۲ اوقیہ اور نصف بیان کیا ہے، جو ابولسہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں اس کی موافقت میں۔

(۱۵۶۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقُومِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُعَاوِيَةَ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ

وَأَرَادَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بِالرَّحْمَى فِي شَهْرِ رَمَضَانَ سَنَةَ أَرْبَعٍ وَبِسْتَيْنَ وَمِائَتَيْنِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ بْنُ سَابِقٍ مِنْ كِتَابِهِ الْعَوْنِيِّ حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ يَعْنَى ابْنُ أَبِي قَيْسٍ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ السَّخَيَّرِيِّ عَنِ ابْنِ يَسِيرٍ عَنِ ابْنِ أَبِي الْعَصَمَاءِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ عُمَرُو بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: لَا تَغَالُوا بِمَهْوَرِ النِّسَاءِ لَدَى كَرَاهَةِ بَنُو مِنْ حَدِيثِ حَمَّادٍ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: إِنَّ الرَّجُلَ لَدَى يَغْلَى بِالْمَهْرِ حَتَّى يَقُولُ: لَقَدْ كَلَّفْتُ فِيكَ عِلْقَ الْقُرْبَى بِتَحْذِيرِ ذُنُوبِ أَحْسَنَ - تقدم قبله |

(۱۳۳۳۸) ابن ابی عجماء اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: عورتوں کو حق مہر زیادہ نہ دیا کرو۔ انہوں نے حماد کی حدیث کے موافق ذکر کیا ہے کہ کوئی شخص حق مہر زیادہ دیتا ہے اور پھر وہ کہتا ہے: تیری وجہ سے میں تکلیف میں مبتلا کیا گیا ہوں جیسے لٹکا ہوا سنگیزہ جو ڈول بن گیا ہے۔

(۱۳۳۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دُرُسَرِيَةَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حِجَلَةَ بْنِ أَبِي رَوَاحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمَسَارِكِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عُمَرُو بْنِ دِينَارٍ أَخْبَرَهُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: مَا اسْتَحَلَّ عَلَيَّ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا إِلَّا بِبَدَنِ مِنْ حَدِيثِهِ. [صحيح]

(۱۳۳۳۹) عمر حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فاطمہ کے بدن کو اپنے لیے لوہے کے عوض حلال کیا۔

(۱۳۳۴۰) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُفْرِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَجُلٍ لَدَى سَمَاءَ سَمِعَ عَلَيْهَا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالْكَوْفَةِ يَقُولُ: أَرَدْتُ أَنْ أُخْطَبَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - ابْنَتَهُ وَذَكَرْتُ أَنَّهُ لَا شَيْءَ لِي ثُمَّ ذَكَرْتُ عَائِشَةَ وَصَلَّتْهُ فَخَطَبَتْهَا فَقَالَ: أَيْنَ دِرْعُكَ الْخَطِيئَةُ الَّتِي أُعْطِيَتْكَهَا يَوْمَ كَذَا وَكَذَا. قَالَ: هِيَ عِنْدِي قَالَ: فَأَعْطِيهَا إِنَّمَا. [صحيح]

(۱۳۳۴۰) ابن ابی نجیح اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں، انہوں نے ایک شخص کا نام لیا، جس نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کوفہ میں سنا، وہ کہہ رہے تھے کہ میرا ارادہ تھا کہ رسول اللہ ﷺ کو ان کی بیٹی کے نکاح کا پیغام دوں۔ لیکن مجھے یاد آیا کہ میرے پاس تو کچھ بھی نہیں ہے، لیکن پھر مجھے یاد آیا تو میں پلٹ کر آپ سے ملا اور میں نے پیغام نکاح دے دیا۔ تو آپ نے پوچھا: میں نے تجھے علمیہ ذرع فلاں دن دی تھی وہ کہاں ہے؟ کہتے ہیں: یہ میرے پاس ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ اس کو دے دو۔

(۱۳۳۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ الدَّمَشَقِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَقَدْ خُطِبْتُ فَاطِمَةَ بِنْتُ النَّبِيِّ - ﷺ - فَقَالَتْ لِي مَوْلَاةٌ لِي: هَلْ عَلِمْتَ أَنَّ فَاطِمَةَ تُخْطَبُ؟ قُلْتُ: لَا أَوْ نَعَمْ قَالَتْ: فَأَخْطَبُهَا إِلَيْهِ قَالَ قُلْتُ: وَهَلْ عِنْدِي شَيْءٌ أَخْطَبُهَا عَلَيْهِ قَالَ قَوْلَهُ مَا

رَأَيْتُ بُرْجِي حَتَّى دَعَلْتُ عَلَيْهِ وَكُنَّا نَجْلُهُ وَنُعْظَمُهُ فَلَبَّيْنَا جَلَسْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ الْجُمُتِ حَتَّى مَا اسْتَطَعْتُ
الْكَلَامَ فَقَالَ: هَلْ لَكَ مِنْ حَاجَةٍ: فَسَكَتُ فَقَالَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَ: لَعَلَّكَ جِئْتَ تَحْتَطُّ لَاطِمَةً: قُلْتُ:
نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: هَلْ عِنْدَكَ مِنْ شَيْءٍ تَسْتَحِلُّهَا بِهِ: قَالَ قُلْتُ: لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: فَمَا
فَعَلْتَ بِالذَّرْعِ الَّتِي جِئْتَ سَلِّحُوكَهَا: قَالَ عَلِيٌّ: وَاللَّهِ إِنَّمَا لَبِئْتُ حُكْمِيَّةً مَا كُنْتُهَا إِلَّا أَرْبَعُمِائَةٍ وَدَرَاهِمٍ قَالَ:
أَذْهَبْ لَقَدْ رَوَّجْتُكَهَا وَابْعَثْ بِهَا إِلَيْهَا فَاسْتَحِلَّهَا بِهِ.

تخلد فی کتابی اربعمائة درهم. ورواه یونس بن کثیر عن ابن اسحاق فقال: اربعة دراهم.

(۱۳۳۵۱) مجاہد حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کی بیٹی فاطمہ کو نکاح کا پیغام دیا گیا تو میری ایک لڑکی نے مجھ سے کہا: کیا آپ جانتے ہیں کہ فاطمہ کو پیغام نکاح دیا گیا؟ میں نے نعم یا لا کہا تو وہ کہنے لگی: آپ بھی پیغام نکاح دیں، کہتے ہیں: میں نے کہا: میرے پاس کیا ہے کہ میں دے کر نکاح کروں؟ لیکن وہ مجھے ترغیب دیتی رہی یہاں تک کہ میں آپ کے پاس چلا گیا، اور میں آپ کی تعظیم بہت زیادہ کرتا تھا جس کی وجہ سے آپ کے سامنے بیٹھ کر کلام نہ کر سکا، آپ نے پوچھا: کیا تجھے کوئی کام ہے؟ میں خاموش رہا یہاں تک کہ یہ بات انہوں نے سن کر کہی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: شاید آپ فاطمہ کو نکاح کا پیغام دینے آئے ہیں؟ میں نے کہا: ہاں، اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ نے پوچھا: حیرے پاس کیا چیز ہے جس کے ذریعے تو اس کو اپنے لیے حلال کر سکے؟ کہتے ہیں: میں نے کہا: کچھ بھی نہیں، اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ نے پوچھا: جو میں نے تجھے اسلحہ کے طور پر ذرع دی تھی وہ کدھر ہے؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اس ذرع کی قیمت صرف چار سو درہم ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جاؤ میں نے تیرا نکاح اس سے کر دیا ہے لیکن وہ ذرع ان کو دے کر اپنے لیے حلال کر لو۔

(ب) اسی طرح میری کتاب میں ۴۰۰ سو درہم ہے اور ابن اسحاق کی روایت میں ۴ درہم ہے۔

(۱۳۳۵۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ
حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ
عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَصْدَقَ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا دَرَاهِمًا مِنْ خَلِيدٍ وَجُرَّةَ دَوَابٍ وَأَنَّ صَدَاقَ
نِسَاءِ النَّبِيِّ ﷺ كَانَ مِائَتًا مِائَةً وَرِثَتِهِمْ. [ضعيف]

(۱۳۳۵۳) جعفر بن محمد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فاطمہ کو حق مہر میں نوے کی ذرع دی اور سنی کا حکم دیا اور نبی ﷺ کی عورتوں کا حق مہر یا حج سو درہم تھا۔

(۱۳۳۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَيُّوبَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي
مَسْرَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَاوِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ الْقُرَّاءِيُّ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ نَسَائٍ عَنْ أَبِي
هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ صَدَاقَنَا إِذْ كَانَ لِنَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - عَشْرًا وَأَوَاقٍ.

وَكُنَّاكَ رَوَاهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ ذَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ. [صحيح]

(۱۳۳۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے جن مہرئی کے دور میں اس اوقیعتی ۳۰۰ درہم ہوا کرتے تھے۔

(۱۳۳۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْيُحْسَنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَعْدَادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زَيْدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شاذَانَ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مَرْوَانَ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ - ﷺ - أَوْ قَالَ قَسِي فَقَالَ: إِنِّي تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً فَقَالَ: هَلْ نَظَرْتُ إِلَيْهَا فَإِنْ لِي عَيْنُ الْأَنْصَارِ شَيْئًا. قَالَ: لَقَدْ نَظَرْتُ إِلَيْهَا.

قَالَ: عَلَيَّ كَمْ تَزَوَّجْتَهَا. فَذَكَرَ شَيْئًا قَالَ: فَكَانَتْكُمْ تَنْجُونَ اللَّهَبَ وَالْفِضَّةَ مِنْ عُرْصِ هَذِهِ الْجِبَالِ مَا عِنْدَنَا الْيَوْمَ شَيْءٌ نَطْبُغُهُ وَلَكِنْ سَأَبْعُكَ فِي رَجُلٍ نَصِبْتُ فِيهِ. فَجَعَلْتُ بَعْدًا إِلَى نَبِيِّ عَيْسٍ وَبَعَثَ الرَّجُلُ فِيهِمْ فَاتَاهَا فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعْتَبِي نَأْفِي أَنْ تَبِيعْتِ قَالَ فَنَأْوَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَدَهُ كَأَلْمَعْمِيدِ عَلَيْهِ لِلْيَقَامِ فَاتَاهَا فَصَرَّبَهَا بِرَجُلٍ. قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ رَأَيْتَهَا تَسْبِقُ الْقَائِلَةَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْقِبَ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ مُعَاوِيَةَ. [صحيح- مسلم ۱۶۲۶]

(۱۳۳۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص یا نوجوان نبی ﷺ کے پاس آیا کہ میں نے ایک عورت سے شادی کی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو نے اس کی طرف دیکھا؟ کیونکہ انصار کی آنکھوں میں کچھ ہوتا ہے۔ اس نے کہا: میں نے دیکھا ہے فرمایا: تو نے کتنا حق مہر ادا کیا ہے؟ اس نے کچھ ذکر کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: گویا کہ تم سونے، چاندی کو ان پھاڑوں سے کرید لیتے ہو۔ لیکن آج ہمارے پاس جو کچھ ہے آپ کو دین کے لیکن میں تجھے اس طرف روانہ کرتا ہوں جہاں سے آپ کچھ حاصل کر لیں گے اور آپ نے جو عیس کی طرف لشکر میں اس کو روانہ کر دیا تو وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور کہنے لگا: میری اونٹنی تھک گئی ہے کہ مجھے اٹھائے تو رسول اللہ ﷺ نے اس کے ہاتھ کا سہارا لے کر اٹھ کھڑے ہوئے اور اس کو پاؤں سے مارا۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ ہتی سوار یوں سے آگے بڑھ گئی تھی۔

(۱۳۳۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ حَلِيمٍ السَّمُرَزِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُؤَجَّبِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ النَّبِيِّ عَنْ أَبِي حَذْرَفٍ الْأَسْلَمِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ - ﷺ - يَسْعِيهِ فِي مَهْرٍ امْرَأَةً فَقَالَ: كَمْ أَهْمَرْتَهَا؟ قَالَ: بِمَاتِي حُرْمَتِي. قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - نَلَوْكُمْ تَعْرِفُونَ مِنْ مُطْعَمَاتٍ مَا زِدْتُمْ. [صحيح]

(۱۳۳۵۵) ابو حذرفہ سلمی نبی ﷺ کے پاس آ کر عورت کے مہر میں بد مانگ رہے تھے، آپ ﷺ نے پوچھا: کتنا حق مہر مقرر کیا ہے؟ کہنے لگے: ۳۰۰ درہم آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تم بطمان وادی کے پودوں کو کاٹتے تو حق مہر زیادہ دت کرتے۔

(۱۵۲۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ يَعْقُوبَ الْإِبْرَاهِيمِيُّ الْمَالِكِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ بْنِ عَلَادٍ النَّسَبِيُّ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ سَعْبَةَ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالُوَيْهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَبِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنِي عُمَرُو بْنُ طُفَيْلٍ بْنُ سَعْبَةَ الْمَلْبِيُّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَلِيَّةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ : إِنْ أَعْطَمَ النِّسَاءُ بِرُكَّةً أَيْسَرَهُنَّ حَدَاثًا . لَفْظُ حَدِيثِ عَفَّانَ وَرِوَايَةُ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ : أَيْسَرَهُنَّ مُؤَنَّةً . [موضوع]

(۱۳۳۵۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: وہ عورتیں برکت کے اعتبار سے بڑی ہیں جن کے حق مہر آسان ہوں۔

(ب) یزید بن ہارون کی روایت میں ہے خرچے کے اعتبار سے آسان۔

(۱۵۲۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلِيمَانَ الْمُرَادِيُّ حَدَّثَنَا عُمَةُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّ صَفْوَانَ بْنَ سَلِيمٍ حَدَّثَهُ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ الْقَاسِمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَدِينِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَيْخٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سَلِيمٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَلِيَّةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهُمَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : بَيْنَ مَرْأَةٍ أَنْ تَبْسُرَ حَبْلُهَا وَأَنْ تَبْسُرَ صَدَأُهَا وَأَنْ تَبْسُرَ رَجْمُهَا . قَالَ عُرْوَةُ يَعْنِي تَبْسُرَ رَجْمُهَا لِلْمِرْلَادَةِ . قَالَ عُرْوَةُ : وَأَنَا أَقُولُ مِنْ عِنْدِي : مِنْ أَوَّلِ شُؤْمِهَا أَنْ يَكْتُمَ حَدِيثُهَا لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ وَهَبٍ . [ضعيف]

(۱۳۳۵۷) عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول ﷺ فرماتے ہیں کہ عورت کا باہر برکت ہونا یہ ہے کہ نکاح آسان، حق مہر تموز اور اولاد کے لیے تم کا آسان ہونا، عروہ کہتے ہیں: یعنی اس کا رحم اولاد کے لیے آسان ہو۔ عروہ کہتے ہیں: میں تو عورت کی پہلی محبت یہ خیال کرتا ہوں کہ اس کا حق مہر زیادہ ہو۔

(۳) باب مَا يَجُوزُ أَنْ يَكُونَ مَهْرًا

حق مہر میں کیا دینا جائز ہے

(۱۵۲۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ إِمْلَاءَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْقَضِيٍّ الْبَيْهَقِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ النَّضِيُّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ جَاءَهُ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدْ وَهَبْتُ نَفْسِي لَكَ فَقَامَتْ لِي مَا كَوَيْلًا لِقَامِ

رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ زَوَّجْتَهَا إِنْ لَمْ تَكُنْ لَكَ بِهَا حَاجَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: هَلْ عِنْدَكَ مِنْ شَيْءٍ تُصَدِّقُهَا بِهَا؟ قَالَ: مَا عِنْدِي إِلَّا لِزَارِي هَذَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنْ أُعْطِيَتْهَا بِهَا جَلَسَتْ لَا إِزَارَ لَكَ فَاتَمَسَّ حَتَّى قَالَ: وَاللَّهِ مَا أَجِدُ شَيْئًا قَالَ: التَّمَسَّ وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ. فَاتَمَسَّ فَلَمْ يَجِدْ شَيْئًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: قُلْ مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ شَيْءٌ. قَالَ: نَعَمْ سُورَةٌ كَذَا وَسُورَةٌ كَذَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: قَدْ زَوَّجْتُكَهَا عَلَى مَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ. وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ

عَنْ مَالِكٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُوهُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ وَقَالَ وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ. [صحيح- مسلم ۱۱۷۲۵]

(۱۳۳۵۸) حضرت بھل بن سعد ساعدی فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس آ کر ایک عورت نے اپنا لمس آپ ﷺ کے لیے بے کر دیا اور بہت زیادہ دیر کھڑی رہی تو ایک شخص نے کھڑے ہو کر کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! اگر آپ کو ضرورت نہیں ہے تو میرا نکاح کر دیں، آپ ﷺ نے پوچھا: حق مہر دینے کے لیے تیرے پاس کیا ہے؟ اس شخص نے کہا: میری یہ چادر ہے اے اللہ کے رسول ﷺ! تو آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تو نے چادر دے دی تو میرے پاس کچھ نہ بچے گا، کچھ اور تلاش کرو۔ کہنے لگا: میرے پاس کچھ نہیں، فرمایا: تلاش کرو چاہے لاپے کی انگوٹھی ملے۔ تلاش کے باوجود کچھ نہ ملا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تجھے قرآن یاد ہے؟ اس نے کہا: فلاں فلاں سورت یاد ہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے تیرا نکاح اس سے اس قرآن کے عوض کر دیا۔ ابوجازم کی روایت میں ہے: اگر چہ لاپے کی انگوٹھی ہی کیوں نہ ہو۔

(۱۷۲۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلِيُّ بِفَهْدَاءَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ

بْنُ عَمْرٍو بْنِ الْبُخَيْرِيِّ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْعَجَابِ السُّكْرِيُّ بِفَهْدَاءَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ

الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ سَمِعَ سَهْلَ بْنَ سَعْدِ السَّاعِدِيِّ رَضِيَ

اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: كُنْتُ فِي الْقَوْمِ عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ فَقَامَتِ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ: إِنَّهَا وَهَبَتْ نَفْسَهَا لَكَ فَرَأَيْتَ

رَأَيْتَ قَدَامَ رَجُلٍ مِنَ النَّاسِ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ زَوَّجْتَهَا فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ شَيْئًا تَمَّ قَامَتْ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ

اللَّهُ إِنَّهَا قَدْ وَهَبَتْ نَفْسَهَا لَكَ لَرَأَيْتَ قَدَامَ الرَّجُلِ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ زَوَّجْتَهَا ثُمَّ قَامَتِ النَّائِلَةُ

فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ ﷺ: هَلْ عِنْدَكَ مِنْ شَيْءٍ؟ قَالَ: لَا قَالَ: فَادْخَبْ فَاطْلُبْ. فَادْخَبَتْ فَطَلَبَتْ فَلَمْ يَجِدْ

شَيْئًا قَالَ: اذْهَبْ فَاطْلُبْ وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ. قَالَ: فَادْخَبْتُ فَطَلَبْتُ فَقَالَ: لَمْ أَجِدْ شَيْئًا قَالَ: هَلْ مَعَكَ

مِنَ الْقُرْآنِ شَيْءٌ؟ قَالَ: نَعَمْ سُورَةٌ كَذَا وَسُورَةٌ كَذَا قَالَ: اذْخَبْ فَقَدْ زَوَّجْتُكَهَا عَلَى مَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ.

لَفَطُ حَدِيثَيْهِمَا سَوَاءً رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ عَلِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ بِكَلَامِهِمَا عَنْ

سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ. [صحيح- تقدم قبله]

(۱۳۳۵۹) ابو حازم نے کل بن عبد سے سنا وہ کہہ رہے تھے کہ میں لوگوں کے ساتھ نبی ﷺ کے پاس تھا کہ ایک عورت کھڑی ہوئی، اس نے کہا میں اپنے نفس کو آپ کے لیے بہہ کر دیا ہے، آپ کی ذرا سے کوا ایک شخص نے دیکھا اور کہنے لگا: اسے اللہ کے رسول ﷺ امیر نکاح کر دیں، لیکن آپ نے کچھ جواب نہ دیا، پھر عورت نے کھڑے ہو کر کہا، میں نے اپنے نفس کو آپ کے لیے بہہ کر دیا ہے، آپ ﷺ نے اس کو دیکھا، پھر اسی شخص نے کہا: آپ میرا نکاح کر دیں، پھر تیسری مرتبہ وہ عورت کھڑی ہوئی تو رسول اللہ ﷺ نے اس شخص سے فرمایا: کیا تیرے پاس کچھ ہے؟ اس نے کہا: نہیں۔ فرمایا: جاؤ تلاش کرو، لیکن تلاش کے باوجود اس کو کچھ نہ ملا، فرمایا: جاؤ تلاش کرو پتا ہے لوہے کی انگوٹھی ہی تلاش کرو۔ پھر گیا تو آ کر کہنے لگا: مجھے کچھ بھی نہیں ملا۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا تجھے قرآن یاد ہے، اس نے کہا: فلاں فلاں سورت یاد ہے، فرمایا: جا میں نے تیرا نکاح ۴۰۰ قرآن کے عوض کر دیا جو تیرے پاس ہے۔

(۱۳۳۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُفْرِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ وَمُسْنَدُهُ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ يَزِيدُ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ لَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ رَأَى عَلِيَّ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَمْرًا صُغْرًا فَقَالَ: مَهْمٌ أَوْ مَهْ فَقَالَ: تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً. قَالَ: عَلَى كَمْ؟ قَالَ: عَلَى وَزْنِ نَوَاقِثٍ مِنْ ذَهَبٍ. قَالَ: بَارَكَ اللَّهُ لَكَ أَوْلَمَ وَكَوَيْبَاءَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ مُسْنَدِ زَوَّادٍ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ. [صحيح - مسلم: ۱۸۶۲۷]

(۱۳۳۶۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ پر زبردستی کے نکاح دیکھے تو پوچھا: کیا یہ ہے؟ عبدالرحمن کہتے ہیں: میں نے عذرت سے شادی کی ہے، فرمایا: کہنے کو نہیں کے عوض؟ عبدالرحمن کہتے ہیں: کجور کی گھٹلی کے برابر سونے کے عوض۔ فرمایا: اللہ تجھے برکت دے، وہ تیرے کو چاہے ایک کھری ہی کہی۔

(۱۳۳۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تَزَوَّجَ امْرَأَةً مِنْ الْأَنْصَارِ عَلَى وَزْنِ نَوَاقِثِ لَوْنِي النَّبِيِّ ﷺ بِشَاةِ الْعُرْسِ وَسَأَلَهُ فَقَالَ: إِنِّي تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً عَلَى وَزْنِ نَوَاقِثٍ مِنْ ذَهَبٍ. قَالَ: بَارَكَ اللَّهُ لَكَ أَوْلَمَ وَكَوَيْبَاءَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ.

[صحيح - تقدم قبله]

(۱۳۳۶۱) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے ایک انصاری عورت سے کجور کی گھٹلی کے وزن کے برابر سونے کے عوض شادی کی۔ جب نبی ﷺ نے شادی کی خوشی دیکھی تو پوچھا: عبدالرحمن کہتے ہیں کہ میں نے

ایک کھجور کے کھل کے وزن کے برابر سونے کے عوض ایک عورت سے شادی کی ہے۔

(۱۶۳۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّعْفَرِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَدِمَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ مُهَاجِرًا فَأَخَى النَّبِيَّ ﷺ بَيْنَهُ وَبَيْنَ سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ زِلِي امْرَأَتَانِ فَإِنِّي أَنْظُرُ ابْتِهَامًا أَحَبُّ إِلَيْكَ حَتَّى أَطْلُقَهَا فَإِذَا انْقَضَتْ عِدَّتُهَا تَزَوَّجَهَا وَلِي مَالٌ قَبِضُهُ لَكَ فَقَالَ: بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِي أَهْلِكَ وَمَالِكَ دَلُونِي عَلَى السُّوقِ لَدَلُّوهُ قَالَ فَلَمْ يُرْجِعْ يَوْمَئِذٍ حَتَّى جَاءَ بِأَشْيَاءٍ نَمَّ فَهَكَذَا النَّبِيُّ ﷺ فَأَتَاهُ وَعَلَيْهِ وَضُرُّ صَفْرَةٍ فَقَالَ لَهُ: مَهِيْمٌ. قَالَ: تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ قَالَ: عَلَى كَمْ؟ قَالَ: عَلَى نَوَاقٍ مِنْ ذَهَبٍ أَوْ قَالَ وَزْنِ نَوَاقٍ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ: أَوْلَكُمْ وَلَوْ بِشَاوٍ.

قَالَ وَحَدَّثَنَا الرَّعْفَرِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ عَنْ أَنَسٍ نَعْوَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: أَصَابَ شَيْئًا مِنْ سَمْنٍ وَأَطْبَقَ رِبْحَهُ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَهَسَلِمُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَرْجُو عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ. [صحيح - تقدم قبله]

(۱۶۳۶۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب عبد الرحمن ہجرت کر کے آئے تو نبی ﷺ ان کو سعد بن ربیع کا بھائی بنا دیا تو سعد نے عبد الرحمن سے کہا: میری دو بیویاں ہیں جو آپ کو پسند ہو، میں طلاق دے دو جا ہوں، عدت گزارنے کے بعد شادی کر لیا اور میرا نصف مال آپ کے لیے ہے تو عبد الرحمن فرمانے لگے: اللہ آپ کے اہل و عیال اور مال میں برکت دے، آپ مجھے ہزار کار راستہ بتائیں تو انہوں نے بتا دیا، وہ کچھ اشیاء لے کر ہی واپس پلے، پھر نبی ﷺ نے پوچھا یہ کیا ہے؟ عبد الرحمن کہتے ہیں: کھجور کی کھل کے برابر سونے کے عوض یا کھانہ: کھل کے وزن کے برابر سونے کے عوض۔ فرمایا: دلیر کر دیا ہے ایک بکری ہی تھی۔

(ب) حضرت انس بھی اس طرح روایت فرماتے ہیں کہ جو بھی انہوں نے کھی یا غیر خرید تو اللہ نے اس کو نفع ہی دیا۔

(۱۶۳۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورِكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي حُمَيْدُ سَجْعَ أَنَسًا قَالَ: تَزَوَّجَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ عَلَى وَزْنِ نَوَاقٍ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَوْلَكُمْ وَلَوْ بِشَاوٍ.

زَوَّاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِي دَاوُدَ الْعَدَنِيِّ. [صحيح - تقدم قبله]

(۱۶۳۶۴) حُمَيْدُ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے سنا کہ عبد الرحمن بن عوف نے کھجور کی کھل کے وزن کے برابر سونے کے عوض شادی کی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دلیر کر دیا اگرچہ ایک بکری ہی کیوں نہ ہو۔

(۱۶۳۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الصَّاحِحِ الرَّعْفَرِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ

تَزَوَّجَ امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ عَلَى وَزْنِ نَوَافٍ مِنْ ذَهَبٍ فَجَارَ ذَلِكَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ دُونَ قَوْلِهِ فَجَارَ ذَلِكَ. [صحیح۔ تقدم قبله]

(۱۳۳۶۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عبدالرحمن بن عوف نے ایک انصاری عورت سے کھجور کی کھلی کے وزن کے برابر سونے کے عوض شادی کی، وہ جائز تھی۔

(۱۳۳۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَلَامَةَ بْنُ الْوَيْهَاقِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَمْرٍوَالْهَرَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو معاوية حَدَّثَنَا حجاج عَنْ كَثَّادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَوْمَتْ بَعْضُ النِّوَاةِ ثَلَاثَةَ ذَرَاهِمَ وَثَلَاثًا.

[ضعيف]

(۱۳۳۶۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ کھلی تین درہم اور ایک تہائی کے برابر ہوئی تھی۔

(۱۳۳۶۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْوَيْهَاقِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ رَاشِدٍ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ الْبُرَيْقِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ بْنِ شَابُورٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ أَنَّ كَثَّادَةَ حَدَّثَنَا عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ عَلَى وَزْنِ نَوَافٍ مِنْ ذَهَبٍ قَوْمَتْ خَمْسَةَ ذَرَاهِمَ وَهَذَا أَكْبَرُ. [ضعيف]

(۱۳۳۶۶) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبدالرحمن بن عوف نے ایک انصاری عورت سے ایک کھجور کی کھلی کے وزن کے برابر سونے کے عوض شادی کی۔ جس کی قیمت پانچ درہم تھی۔

(۱۳۳۶۷) فَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَاوِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ قَوْلُهُ: نَوَافٍ بِعُنَى خَمْسَةَ ذَرَاهِمَ قَالَ وَخَمْسَةَ ذَرَاهِمَ تُسَمَّى نَوَافٍ ذَهَبٌ كَمَا تُسَمَّى الْأَرْبَعُونَ أَوْقِيَّةً وَكَمَا تُسَمَّى الْعِشْرُونَ نَسًا قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ الْأَوْقِيَّةُ: أَرْبَعُونَ وَالنَّشُ عِشْرُونَ وَالنِّوَاةُ خَمْسَةٌ. [ضعيف]

(۱۳۳۶۷) ابو عبیدہ کہتے ہیں کہ ”نواف“ یعنی پانچ درہم، پانچ درہم کو نواف من ذہب سے تعبیر کر دیا، جیسے ۳۰ کو اوقیہ کہہ دیتے ہیں اور ۴۰ کا نام نش رکھ دیتے ہیں۔ مجاہد کہتے ہیں کہ ۴۰ اوقیہ کو نش کہتے ہیں اور نواف پانچ کہتے ہیں۔

(۱۳۳۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: كَمَا نَسْتَمِعُ بِالْقُبْطِيَّةِ مِنَ التَّمْرِ وَالذُّلَيْبِ الْأَبْيَامِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَأَبِي بَكْرٍ حَتَّى نَهَانَا عُمَرُ فِي شَأْنِ عُمُرِ بْنِ حَرْثٍ: رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ: وَقَدْ مَضَتْ الدَّلَالَةُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِنَّهُ حَرَّمَ يَكَاحَ الْمُتَعَةِ بَعْدَ الرُّحْصَةِ وَالنَّسْخِ وَإِنَّمَا وَرَدَ بِإِبْطَالِ الْأَجَلِ لَا لَدْرِ مَا كَانُوا عَلَيْهِ

يُكْرَهُونَ مِنَ الصَّدَاقِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح۔ مسلم ۱۴۰۵]

(۱۳۳۶۸) حضرت جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ اور ابو بکر کے دور میں ایک مٹھی بھجور اور آٹے کے عوض متدکر لیتے تھے، لیکن حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عمرو بن حریش کی حالت میں منع فرمادیا۔

(ب) محمد بن رافع کی حدیث میں گزر چکا کہ نبی ﷺ نے متد کی رخصت کے بعد نکاح متد کو حرام قرار دے دیا، یہ حرمت اجل کے متعین کرنے کی وجہ سے ہوئی، لیکن وہ نکاح جرتن مہرادا کر کے کیے جاتے ہیں وہ نہیں۔

(۱۳۳۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَلِيسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَلِيفِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ وَعِمْرَانُ السَّخَيْبِيُّ وَجَمَاعَةٌ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ: كُنَّا نَتُكِّعُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِالْقُبْضَةِ مِنَ الطَّعَامِ. هَذَا هُوَ الْحَدِيثُ الْأَوَّلُ إِلَّا أَنَّهُ آتَى بِهِ بِهَذَا اللَّفْظِ. وَيَعْقُوبُ بْنُ عَطَاءٍ غَيْرُ مُخْتَلِعٍ بِهِ. [صحیح لعیب]

(۱۳۳۶۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے دور میں ایک مٹھی کھانے کے عوض نکاح کر لیتے تھے۔

(۱۳۳۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَلِيفِيُّ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ السُّوسِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَوْلَدُ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ رُوْمَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: لَوْ أَنَّ رَجُلًا تَزَوَّجَ امْرَأَةً عَلَى مِلْرَةٍ كَفَّ مِنْ طَعَامٍ لَكَانَ ذَلِكَ صَدَقًا. [ضعیف]

(۱۳۳۷۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اگر کوئی شخص عورت سے نکاح ایک مٹھی بھر کھانے کے عوض کرے تو یہ حق مہر ہوگا۔

(۱۳۳۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَلِيفِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْرُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ مُسْلِمٍ بْنُ رُوْمَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ أَطْعَمَ لِي صَدَقًا مِلْرَةً كَفَّ بِهَا أَوْ تَمْرًا أَوْ سَوِيْقًا أَوْ ذَهَبًا فَقَدْ اسْتَحَلَّ. رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي السُّنَنِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ جَبْرِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ بِبَعْضِ مَعْنَاهُ. [ضعیف]

(۱۳۳۷۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے ایک درہم حق مہر دیا جائز خیال کیا اس کے لیے نکاح کرنا جائز ہے۔

(۱۳۳۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رُسْتَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَسَّةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْبَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَبِي لَيْبَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: مَنْ اسْتَحَلَّ يَدْرُهُمْ فَقَدْ اسْتَحَلَّ. يَعْنِي النِّكَاحَ.

وَرَوَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ وَكَيْعٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْبَةَ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. [ضعیف]

(۱۳۳۷۲) ابی لیبہ اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے ایک درہم حق مہر دینا جائز خیال کیا اس کے لیے نکاح کرنا جائز ہے۔

(۱۵۳۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْقَاسِمِ: سُلَيْمَانَ بْنُ أَحْمَدَ الدُّعَيْبِيِّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُنْتَنِي وَيُوسُفُ الْقَاسِي وَمُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ التَّمَارِ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: بَعَدَ زَيْجُلٌ مِنْ مَنَى فَرَاذَةَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ. قَالَ: إِنِّي تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً عَلَى نَعْلَيْنِ فَأَجَارَ النَّبِيُّ ﷺ. - نِكَاحَهُ. [ضعیف]

(۱۳۳۷۳) عبد اللہ بن عامر بن ربیعہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ بنو قریظہ کا ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور کہنے لگا: میں نے ایک عورت سے دو جوڑوں کے عوض شادی کی ہے تو نبی ﷺ نے اس کے نکاح کو جائز رکھا۔

(۱۵۳۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو قَاوِدَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي عَاصِمُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ فَرَاذَةَ جِيءَ بِهَا إِلَى النَّبِيِّ ﷺ. - قَدْ تَزَوَّجْتُ عَلَى نَعْلَيْنِ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَرْضَيْتِ مِنْ نَفْسِكَ وَمَالِكَ بِنَعْلَيْنِ. قَالَتْ نَعَمْ فَأَجَارَهُ.

عَاصِمُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَاصِمِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْخَطَّابِ تَكَلَّمُوا فِيهِ وَمَعَ ضَعْفِهِ لَمْ يَرَوْهُ عَنْهُ إِلَّا بِحَدِّثِهِ

[ضعیف۔ تقدم قبله]

(۱۳۳۷۳) عبد اللہ بن عامر بن ربیعہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ بنو فزارہ کی ایک عورت نبی ﷺ کے پاس آئی اور کہنے لگی: اس نے دو جوڑوں کے عوض شادی کی ہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تو اپنے نفس اور مال سے دو جوڑے عوض پر راضی ہے؟ اس نے کہا: ہاں تو آپ ﷺ نے اس کو بھی جائز رکھا۔

(۱۵۳۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاسِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَمَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ قَيْسِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْخَثْعَمِيِّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْمُؤَبَّرَةِ الطَّلَيْطِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْبَيْهَقَانِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: الْبِكْحُومُ الْإِيْمَانِي مِنْكُمْ. قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَا الْعَلَائِقُ مِنْهُمْ؟ قَالَ: مَا تَرَاضَى عَلَيْهِ أَهْلُوهُمْ. [ضعیف]

(۱۳۳۷۵) عبد الرحمن بن بیہقانی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اپنی بیواؤں کے نکاح کرو، کہنے لگے: کتنے حق مہر کے عوض؟ فرمایا: جتنے پران کے گھروالے آپس میں رضامند ہو جائیں۔

(۱۵۳۷۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو بَكْرِ لَوْلَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَمَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى

عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ وَأَبِي مُعَاوِيَةَ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْمُغِيرَةِ الطَّلَهِئِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - مِلَّةٌ هَذَا مُنْقَطِعٌ.

(۱۳۳۷۶) خالی۔

(۱۳۳۷۷) وَقَدْ قِيلَ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - وَلَيْسَ بِمَنْحُوظٍ أَحْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَارِثِ أَحْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَبَّانٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رُسْتَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو زَيْجٌ حَدَّثَنَا هَارُونَ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ حَجَّاجٍ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ.

(۱۳۳۷۷) خالی۔

(۱۳۳۷۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ أَحْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا بِنْدَارٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: الْبُكُوهَا الْآيَاتِي، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْعَلَانُ؟ قَالَ: مَا تَرَأَى عَلَيْهِ أَهْلُوهُمْ. [ضعيف جدا]

(۱۳۳۷۸) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اپنی عورتوں کی شادی کرو، صحابہ رضی اللہ عنہم نے کہا کہ اے اللہ کے رسول ﷺ! کتنے حق مہر کے عوض؟ فرمایا: جتنے پران کے گھروالے رضامند ہو جائیں۔

(۱۳۳۷۹) وَقَدْ قِيلَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - بِنَحْوِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: مَا تَرَأَى عَلَيْهِ الْأَهْلُونَ وَلَوْ قَعِيْبًا مِنْ أَرَاكِدِ. أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُونِ الْمِطْرِيُّ حَدَّثَنَا الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرٍو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ وَهُوَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحَضْرَمِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ فَذَكَرَهُ. قَالَ أَبُو أَحْمَدَ رَحِمَهُ اللَّهُ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ ضَعِيفٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ ضَعِيفٌ وَالضَّعْفُ عَلَى حَدِيثِهِمَا بَيْنٌ. قَالَ الشَّيْخُ: وَكَذَلِكَ قَالَهُ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَغَيْرُهُ مِنْ مَوْحِي الْأَخْبَارِ. وَلِلْحَدِيثِ نَهْجٌ يَأْتِيهِمْ آخَرٌ. [ضعيف جدا]

(۱۳۳۷۹) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جتنے پران کے گھروالے رضامندی ہو جائیں، اگرچہ بیلو کے درخت کی شاخ ہی کیوں نہ ہو۔

(۱۳۳۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَارِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبَّاسٍ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو هَارُونَ الْعَبْدِيُّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: سَأَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - عَنْ صَدَاقِ النِّسَاءِ فَقَالَ: هُوَ مَا اصْطَلَحَ عَلَيْهِ أَهْلُوهُمْ. [ضعيف جدا]

(۱۳۳۷۹) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جسے پران کے گروا لے رضامندی ہو جائیں، اگر چہ دیلو کے درخت کی شاخ ہی کیوں نہ ہو۔

(۱۳۳۸۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَمَّانٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ وَشَرِيكٍ عَنْ أَبِي هَارُونَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ شَرِيكٌ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: لَيْسَ عَلَى الرَّجُلِ جُنَاحٌ أَنْ يَتَزَوَّجَ بِعَلِيلٍ أَوْ تَجْمِرَ مِنْ مَثَلِهِ إِذَا تَرَاحَتَا وَأَشْهَرَا.

أَبُو هَارُونَ الْعَبْدِيُّ غَيْرُ مُصَحِّحٍ يُو. وَقَدْ رُوِيَ مِنْ رَجُلٍ آخَرَ ضَعِيفٌ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ مَرْفُوعًا. قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَبَلَّغْنَا أَنَّ عَمْرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لِي ثَلَاثُ كَبْشَاتٍ زَيْبٍ مَهْرٌ. [ضعيف جدا] (۱۳۳۸۱) شریک مرفوع حدیث بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: انسان پر گناہ نہیں ہے کہ وہ تھوڑے یا زیادہ مال کے عوض شادی کرے۔ جب وہ آٹس میں رضامند ہو اور گواہ بنائیں۔

قال الشافعي: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تم نکی سب کے عوض یعنی حق میر نکاح کرے۔
(۱۳۳۸۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَمَّانٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَلَاوِ بْنِ عَيْنِ أَبِي عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: إِنْ رَضِيَتْ بِسِوَاكَ أَوْ لَيْسَ لَهَا مَهْرٌ. [ضعيف]

(۱۳۳۸۳) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں اگر عورت دیلو کی سواک کے حق مہر پر بھی راضی ہو جائے۔
(۱۳۳۸۴) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الْأَيْدِي رَوَاهُ مِشْرُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ كَهْطَاءَ وَعَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا يَنْكِحُ الْمَرْءُ الْمَرْءَةَ إِلَّا الْأَكْفَاءَ وَلَا يُزَوِّجُهُنَّ إِلَّا الْأَوْلِيَاءَ وَلَا مَهْرٌ كَوْنَ عَشْرَةَ قَرَاهِمَ.

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ الْحَارِثِ الْأَصْبَهَانِيِّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَتَّانٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيْسَى بْنِ سُوَيْبٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحَكَمِ الرَّسَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُؤَمَّرِ: عَبْدُ الْقَادُوسِ بْنُ الْحَسَّاجِ حَدَّثَنَا مِشْرُ بْنُ عُبَيْدٍ لَدُنْكَرَةَ. [ضعيف جدا]

(۱۳۳۸۳) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عورتوں نکاح کفو سے کیا جائے اور ان کے نکاح درگاہ کریں اور دیو درہم سے کم مہر نہ ہو۔

(۱۳۳۸۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْرَةَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سَعِيدِ الْمَطْبُحِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَارِثِ جَعْلَانِي حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مِشْرُ بْنُ عُبَيْدٍ (ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ

سَلِيمَانَ الْوَيْطِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مَبْسُورٌ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَجَاحٍ وَعَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: لَا صَدَاقَ دُونَ عَشْرَةِ دَرَاهِمٍ.

قَالَ أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ مَبْسُورٌ بْنُ عَمِيْدٍ مَتْرُوكُ الْحَدِيثِ وَهَذَا مُنْكَرٌ لَمْ يَتَّبِعْ عَلَيْهِ. قَالَ عَلِيُّ بْنُ عَمَرَ: مَبْسُورٌ بْنُ عَمِيْدٍ مَتْرُوكُ الْحَدِيثِ أَحَادِيثُهُ لَا يَتَّبَعُ عَلَيْهَا. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَالْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ لَا يَحْتَجُّ بِهِ وَلَمْ يَأْتِ بِهِ عَنِ الْحَجَّاجِ غَيْرُ مَبْسُورِ بْنِ عَمِيْدٍ الْحَلَسِيُّ وَقَدْ أَجْمَعُوا عَلَى تَرْكِهِ وَكَانَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ رَحِمَهُ اللَّهُ يُرْوِيهِ بِوَضْعِ الْحَدِيثِ. [ضعيف جداً - تقدم قبله]

(۱۳۳۸۴) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دس درہم سے کم مہر نہ ہونا چاہیے۔

(۱۶۲۸۵) وَأَمَّا الْأَثَرُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ دَاوُدَ الْأَوْدِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أَدْنَى مَا يُسْتَحَلُّ بِهِ الْفَرُجُ عَشْرَةُ دَرَاهِمٍ. [ضعيف]

(۱۳۳۸۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: سب سے کم حق مہر جس کے ذریعے شرمگاہوں کو حلال کیا جاتا ہے وہ دس درہم ہیں۔

(۱۶۲۸۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الطَّيِّبِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَيَّاطُ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو معاوية: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ قَيْسٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يُحَدِّثُ قَالَ قَالَ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: لَا صَدَاقَ دُونَ عَشْرَةِ دَرَاهِمٍ. [ضعيف - تقدم قبله]

(۱۳۳۸۶) جسی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ دس درہموں سے کم حق مہر نہ ہو۔

(۱۶۲۸۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلِيمَانَ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ رَوَوْا عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِيهِ شَيْئٌ لَا يَبْتُ مِثْلَهُ لَوْ لَمْ يَخْلِفَهُ غَيْرُهُ أَنَّهُ لَا يَكُونُ مَهْرٌ أَقْلُ مِنْ عَشْرَةِ دَرَاهِمٍ. [صحيح - فی الام ۲۲۴/۷]

(۱۳۳۸۷) امام شافعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ سے منقول کوئی چیز بھی اس کی مثل ثابت نہیں ہے، اگر کوئی دوسرا اس کی مخالفت نہ کرے کہ دس درہموں سے کم حق مہر نہیں ہے۔

(۱۶۲۸۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ قَيْسَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْبُخَيْرِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عَمِيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ الْأَشْجَعِيُّ قَالَ قُلْتُ لِسَلْمَانَ يَعْنِي الثَّوْرِيَّ حَدِيثُ دَاوُدَ الْأَوْدِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: لَا مَهْرٌ أَقْلُ مِنْ عَشْرَةِ دَرَاهِمٍ فَقَالَ سَلْمَانُ: دَاوُدُ دَاوُدٌ مَا زَالَ هَذَا يُنْكَرُ عَلَيْهِ قُلْتُ إِنَّ شُعْبَةَ رَوَى عَنْهُ

فَضْرَبَ جَبْهَتَهُ وَقَالَ دَاوُدُ دَاوُدُ. [صحیح]

(۱۳۳۸۸) شعبی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ درہموں سے کم حق مہرئیں ہے۔ سفیان کہتے ہیں: داؤد، داؤد؟ اور

اس کا انکار ہی کرتے رہے، میں نے کہا: شعبان سے نقل فرماتے ہیں تو اس نے پیشانی پر ہار اور کہا: داؤد، داؤد؟

(۱۴۳۸۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمَ بْنَ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا

الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدَ بْنَ إِسْحَاقَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا سَيَّارٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ يَقُولُ: لَقَنَّ غِيَاثَ بْنَ

إِبْرَاهِيمَ دَاوُدَ الْأَوْدِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رِضَى اللَّهِ عَنْهُ قَالَ: لَا يَكُونُ مَهْرٌ أَقْلٌ مِنْ عَشْرَةِ دَرَاهِمٍ فَصَارَ

حَدِيثًا. [صحیح۔ للامام احمد]

(۱۳۳۸۹) شعبی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ حق مہر وہی درہم سے کم نہ ہوتا یہ حدیث بن گئی۔

(۱۴۳۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ سَمِعْتُ الْعَبَّاسَ بْنَ مُحَمَّدٍ

يَقُولُ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ يَقُولُ: غِيَاثٌ كَذَّابٌ لَيْسَ بِبَقِيَّةٍ وَلَا مُأْمُونٌ قَالَ أَبُو الْفَضْلِ: هُوَ غِيَاثُ بْنُ

إِبْرَاهِيمَ الْبُصْرِيُّ قَالَ وَسَمِعْتُ يَحْيَى يَقُولُ دَاوُدَ الْأَوْدِيِّ لَيْسَ بِسَيِّئٍ.

(۱۳۳۹۰) ابو الفضل غیاث بن ابراہیم لہری فرماتے ہیں: میں نے یحییٰ کو فرماتے ہوئے سنا کہ داؤد "لا شیئ" کے درجے

میں ہے۔

(۱۴۳۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَلِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيِّ أَخْبَرَنَا السَّاجِيُّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ الْمَتِيِّ يَقُولُ مَا

سَمِعْتُ يَحْيَى بْنُ يَعْقُوبَ ابْنَ سَعِيدِ الْقَطَّانِ وَلَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ دَاوُدَ بْنِ يَزِيدَ

شَيْئًا قَطُّ وَبِمَعْنَاهُ قَالَ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَقَدْ رَوَى عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِإِخْلَافٍ ذَلِكَ.

(۱۳۳۹۱) علی بن ابی طالب سے اس کے خلاف روایت کیا گیا ہے۔

(۱۴۳۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سَعِيدِ

حَدَّثَنَا أَبُو شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ

اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: الصَّدَاقُ مَا تَرَاضَى بِهِ الرَّؤُوسَانِ. [ضعف]

(۱۳۳۹۲) جعفر بن محمد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حق مہر وہ ہے جس پر سبیاں بیوی راضی ہو جائیں۔

(۱۴۳۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّالِبِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ

عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُسَيْطٍ قَالَ: بَشَّرَ رَجُلٌ بَعَارِيَةَ فَقَالَ رَجُلٌ: مَهْيَا لِي فَذَكَرَ

ذَلِكَ لِسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ فَقَالَ: لَمْ تَحِلَّ الْمَوْهُرَةُ لِأَحَدٍ بَعْدَ النَّبِيِّ ﷺ. وَلَوْ أَصْدَقَهَا سَوَاطِمًا فَمَا فَوَّقَهُ

جَارًا. وَقَالَ لِي مَوْضِعٌ آخَرَ وَلَوْ أَصْدَقَهَا سَوَاطِمًا حَلَّتْ لَهُ. [صحیح۔ الخرجہ الثمالی ص ۱۰۵/۶]

(۱۳۳۹۳) عبداللہ بن قبیط کہتے ہیں کہ ایک شخص کو لونڈی کی خوشخبری دی گئی تو مرد نے کہا کہ اپنا نفس میرے لیے بہہ کر دو۔ اس کا تذکرہ حضرت سعید بن مسیب کے سامنے ہوا، فرمانے لگے: نبی ﷺ کے بعد کسی لیے اپنا نفس بہہ کرنا درست نہیں ہے۔ اگر مرد عورت کو کوڑا یا اس سے بھی کم حق مہر دے تو جائز ہے، دوسری جگہ پر ہے کہ اگر ایک کوڑا حق مہر دے دے تو اس کے لیے حلال ہے۔

(۱۷۳۹۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي يَحْيَى قَالَ سَأَلْتُ رِبْعَةَ كَيْفَ أَقْبَلُ الصَّدَاقَ؟ فَقَالَتْ: مَا تَرَاضَى بِهِ الْأَهْلُونَ قُلْتُ: وَإِنْ تَكَانَ دِرْهَمًا قَالَ: وَإِنْ كَانَ يَنْصَفُ دِرْهَمًا. قُلْتُ: وَإِنْ كَانَ أَقْلًا؟ قَالَتْ: وَكَوْكَانَ قَبْضَةً حِنْطَةً أَوْ حَبَّةً حِنْطَةً. [ضعيف]

(۱۳۳۹۴) ابن ابی یحییٰ فرماتے ہیں: میں نے ربیعہ سے سوال کیا کہ حق مہر کتنا کم ہونا چاہیے؟ فرماتے ہیں: جتنے پر گھروالے راضی ہو جائیں، میں نے کہا: اگر چہ ایک درہم ہی ہو۔ فرمانے لگے: اگر چہ نصف درہم ہی کیوں نہ ہو۔ میں نے کہا اگر اس سے بھی کم ہو؟ فرماتے ہیں: اگر چہ ایک ٹھنی گندم یا گندم کے دانے ہی کیوں نہ ہو۔

(۵) بَابُ مَا جَاءَ فِي حُبِّ الصَّدَاقِ عَنِ الْمَرْأَةِ

بیوی سے حق مہر کو روک لینے کا بیان

(۱۷۳۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْإِمَامُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: إِنَّ أَعْظَمَ الذُّنُوبِ عِنْدَ اللَّهِ رَجُلٌ تَزَوَّجَ امْرَأَةً فَلَمَّا قَضَى حَاجَتَهَا مِنْهَا طَلَّقَهَا وَذَهَبَ بِمَهْرِهَا وَرَجُلٌ اسْتَعْمَلَ رَجُلًا فَذَهَبَ بِأَجْرَتِهِ وَآخِرُ يَقْتُلُ ذَاتَةَ عَيْنًا. [ضعيف]

(۱۳۳۹۵) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے نزدیک سب سے بڑا گناہ یہ ہے کہ کوئی شخص عورت سے شادی کے بعد اپنی حاجت پوری کر لینے کے بعد طلاق دے دے اور مہر بھی لے جائے۔ اور ایسا شخص جس نے کسی سے کام کروایا اور اس کی اجرت لے گیا اور دوسرے نے اس کی سواری کو فضول میں قتل کر دیا۔

(۱۷۳۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو النَّسَبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْقَاسِمِ الْقَضَائِيٍّ مَوْلَى قُرَيْشٍ قَالَ سَمِعْتُ السَّكَنَ بْنَ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ ذَكْوَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: حُبُّ الْأَنْصَارِ إِيْمَانٌ وَبُغْضُهُمْ كُفْرٌ وَإِيْمَانُ رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً عَلَى صَدَاقٍ وَلَا يُرِيدُ أَنْ يُعْطِيَهَا فَهُوَ زَانٍ. وَكَذَلِكَ

رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَغَيْرُهُ عَنِ السَّكِينِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ. وَرَوَاهُ أَبُو عَاصِمٍ الْعَبْدَانِيُّ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ ذَكْوَانَ
عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. [ضعيف]

(۱۳۳۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انصار سے محبت ایمان ہے اور انصار سے بغض کفر ہے اور وہ شخص جو عورت سے شادی حق مہر پر کرتا ہے لیکن ادا کرنے کا ارادہ نہیں ہے تو یہ زانی ہے۔

(۱۶۳۹۷) وَرَوَى فِي هَذَا الْبَابِ عَنْ صُهَيْبِ مَرْفُوعًا أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ رَجُلٍ مِنَ النَّجْرِ بْنِ قَابِطٍ قَالَ سَمِعْتُ صُهَيْبَ بْنَ يَسَانَ يُحَدِّثُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلی اللہ علیہ وسلم-: مَنْ أَصْدَقَ امْرَأَةً صِدْقًا وَاللَّهِ يَعْلَمُ بِهِ أَنَّهُ لَا يُرِيدُ إِذَاءَةً إِلَيْهَا فَفَرَّهَا بِاللَّهِ وَاسْتَحْلَلَ فَرُجَهَا بِالْبَاطِلِ لَقِيَ اللَّهَ عَزًّا وَجَلًّا يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَهُوَ زَانٍ. [ضعيف]

(۱۳۳۹۷) صہیب بن سنان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل فرماتے ہیں کہ جس نے عورت کو حق مہر سے کارادہ ظاہر کیا لیکن حقیقت میں حق مہر ادا نہیں کرتا چاہتا، تو اس نے اللہ سے دھوکہ کیا اور باطل طریقے سے شرمگاہ کو حلال کیا، وہ قیامت کے دن زانی ہونے کی حالت میں اللہ سے ملاقات کرے گا۔

(۶) بَابُ النِّكَاحِ عَلَى تَعْلِيمِ الْقُرْآنِ

قرآن کی تعلیم کے عوض نکاح کا بیان

(۱۶۳۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْمُرْزُوقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدِ السَّاعِدِيِّ: أَنَّ امْرَأَةً آتَتْ النَّبِيَّ -صلی اللہ علیہ وسلم- فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدْ رَهَيْتُ نَفْسِي لَكَ فَقَامَتْ قِيَامًا طَوِيلًا فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ زَوِّجِيهَا إِنْ لَمْ تَكُنْ لَكَ بِهَا حَاجَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلی اللہ علیہ وسلم-: هَلْ عِنْدَكَ مِنْ شَيْءٍ تُصِدِّقُهَا بِهِ؟ فَقَالَ: مَا عِنْدِي إِلَّا إِزَارِي هَذَا فَقَالَ النَّبِيُّ -صلی اللہ علیہ وسلم-: إِنْ أَعْطَيْتَهَا إِيَّاهُ جَلَسَتْ لَا إِزَارَ لَكَ فَاتَّخَمَسَ شَيْئًا. فَقَالَ: مَا أَجِدُ شَيْئًا قَالَ: النَّيْسُ وَكُوْخَاتِمًا مِنْ حَبِيدٍ. فَاتَّخَمَسَ فَلَمْ يَجِدْ شَيْئًا فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -صلی اللہ علیہ وسلم-: هَلْ مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ شَيْءٌ؟ قَالَ: نَعَمْ سُورَةٌ كَذَا وَسُورَةٌ كَذَا لِسُورٍ سَمَّاهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلی اللہ علیہ وسلم-: قَدْ زَوَّجْتُكَهَا بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ.

رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي الصَّوْحِحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ عَنْ مَالِكٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ. [صحیح۔ منقذ علیہ، وقد تقدم كثيرا]

(۱۳۳۹۸) ابو حازم حضرت سہل بن سعد ساعدی سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک عورت نبی ﷺ کے پاس آئی اور کہنے لگی: میں نے اپنا فس آپ کے لیے بیہ کر دیا ہے وہ زیادہ دیر کھڑی رہی تو ایک شخص نے کھڑے ہو کر کہا: اے اللہ کے رسول! اگر آپ کو ضرورت نہیں تو میرا نکاح کر دیں، رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: کیا تیرے پاس حق مہر دینے کے لیے کچھ ہے؟ کہتا ہے: میری یہ چادر ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: اگر چادر تو نے اس کو دے دی پھر آپ بغیر چادر کے رہ جاؤ گے کچھ تلاش کرو۔ اس نے کہا: میرے پاس کچھ بھی نہیں ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: لو ہے کی انگوٹھی ہی تلاش کرو۔ تلاش کے باوجود اس کو کچھ نہ ملا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تجھے قرآن یاد ہے؟ کہنے لگا: فلاں فلاں سورت یاد ہے، اس نے نام لیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے تیرا نکاح اس سے کر دیا اس قرآن کے عوض جو تجھے یاد ہے۔

(۱۳۳۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ إِمْلَاءُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْقُرَوَائِيُّ أَخْبَرَنَا مَعَاذُ بْنُ عَمْرٍو أَخْبَرَنَا زَائِدَةُ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: جَاءَتْ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ - فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِبَعْضِ مَعْنَى حَدِيثِ مَالِكٍ وَحَدِيثِ مَالِكِ أُمَّمٌ وَقَالَ فِي آخِرِهِ قَالَ: قُلْتُ تَقْرَأُ مِنَ الْقُرْآنِ شَيْئًا؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: انْطَلِقْ فَقَدْ زَوَّجْنَاكَ بِمَا تَعْلَمُهَا مِنَ الْقُرْآنِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَقَالَ: انْطَلِقْ فَقَدْ زَوَّجْنَاكَ بِمَا تَعْلَمُهَا مِنَ الْقُرْآنِ.

[صحیحہ۔ تقدم قبلہ]

(۱۳۳۹۹) ابو حازم حضرت سہل بن سعد ساعدی سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک عورت نبی ﷺ کے پاس آئی اس نے مالک کی حدیث کے ہم معنی بیان کی اور مالک کی حدیث مکمل ہے اس کے آخر میں ہے: کیا تو نے قرآن سے کچھ پڑھا ہوا ہے؟ اس نے کہا: ہاں۔ آپ نے فرمایا: جاؤ میں نے تیرا نکاح اس عورت سے کر دیا ہے، آپ اس کو قرآن کی تعلیم دیں گے۔

(ب) ابو بکر بن ابی شیبہ کی روایت میں ہے کہ جاؤ میں نے تیرا نکاح اس عورت سے کر دیا ہے، تو اس کو قرآن کی تعلیم دے دیتا۔ (۱۳۴۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ الْحَافِظِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَحْيَى الْمُرَّازِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنِ الْحَسَّاجِ بْنِ الْحَسَّاجِ الْبَاهِلِيِّ عَنْ عَسَلٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رِيَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نَحْوَ قِصَّةِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ لَمْ يَذْكُرِ الْإِزَارَ وَالْحَاتَمَ فَقَالَ: مَا تَحْفَظُ مِنَ الْقُرْآنِ. قَالَ: سُورَةُ الْبُقُرَةِ أَوْ الَّتِي تَلِيهَا قَالَ: فَمَنْ تَعْلَمُهَا عِشْرِينَ آيَةً وَهِيَ أَمْرَاتُكَ.

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي دَاوُدَ وَفِي رِوَايَةِ الرَّازِيِّ: وَقَدْ رَوَّجْتُمُهَا. [ضعيف]

(۱۳۳۰۰) عطاء بن ابی رباح حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے اہل بن سعد کے قصہ کی طرح ہی نقل فرماتے ہیں، لیکن اس میں چار اور انگوٹھی کا تذکرہ نہیں ہے۔ فرمایا: کیا تجھے قرآن یاد ہے؟ اس نے کہا: سورہ بقرہ اور اس سے ملی ہوئی سورت۔ آپ ﷺ نے فرمایا کھڑے ہو جاؤ اس کو ۲۰ آیات کی تعلیم دے دو، یہ آپ کی بیوی ہے اور رازی کی روایت میں ہے کہ میں نے تیرا نکاح اس عورت سے کر دیا ہے۔

(۱۴۱.۱) وَرَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ عِيسَى بْنِ عَمِيْلٍ فَأَرْسَلَهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدِيُّ الْبَادِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو فِلَانَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عِيسَى بْنِ عَطَاءٍ: أَنَّ رَجُلًا تَزَوَّجَ امْرَأَةً عَلَى أَنْ يُعَلِّمَهَا الْقُرْآنَ فَرَفِعَ ذَلِكَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فَأَجَازَهُ. [ضعيف]

(۱۳۳۰۱) عیسیٰ بن عطاء سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے قرآن کی تعلیم کے عوض نکاح کر لیا تو یہ بات نبی ﷺ کے سامنے پیش ہوئی تو آپ ﷺ نے فرمایا: جائز ہے۔

(۱۴۱.۲) وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ: شَيْئًا مِنَ الْقُرْآنِ فَأَجَازَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -. أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الصَّالِحِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ حَدَّثَنَا السَّاجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ لَذِكْرَهُ. [ضعيف - تقدم قبله]

(۱۳۳۰۲) عبد الصمد نے اس کے علاوہ کہا کہ قرآن سے کچھ سکھا دو تو رسول اللہ ﷺ نے اس کو جائز قرار دیا۔

(۱۴۱.۳) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي رَوَاهُ عُثْبَةُ بْنُ السَّكَنِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْبَةَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ امْرَأَةً آتَتْ النَّبِيَّ - ﷺ - فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ رَأَيْتُ رَأَيْتُكَ الْحَدِيثَ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: يَعْنِي لِلَّذِي خَطَبَهَا: فَقُلْ تَقْرَأُ مِنَ الْقُرْآنِ شَيْئًا. قَالَ: نَعَمْ سُورَةُ الْبَقَرَةِ وَسُورَةُ الْمَفَصَّلِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: لَقَدْ انْكَحْتَهَا. عَلَى أَنْ تَقْرَأَ مِنْهَا وَتُعَلِّمَهَا وَإِذَا رَزَقْتَ لَهَا عَوْضَتَهَا. فَتَزَوَّجَهَا الرَّجُلُ عَلَى ذَلِكَ. فَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَارِثِ النَّبِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو أَبُو الْحَسَنِ الدَّارِقُطِيُّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الْقَاسِمِ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ هَانِمِ السَّمَّارُ حَدَّثَنَا عُثْبَةُ بْنُ السَّكَنِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ لَذِكْرَهُ. قَالَ أَبُو الْحَسَنِ تَقَرَّدَ بِهِ عُثْبَةُ وَهُوَ مَمْرُوكُ الْحَدِيثِ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: عُثْبَةُ بْنُ السَّكَنِ مَنُوبٌ إِلَى الْوَضْعِ وَهَذَا يَأْتِلُ لَا أَصْلَ لَهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [باضاف]

(۱۳۳۰۳) حضرت عبد اللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ ایک عورت نبی ﷺ کے پاس آئی اور کہا: میرے بارے میں اپنی رائے قائم کریں تو رسول اللہ ﷺ نے اس شخص سے کہا، جس نے نکاح کے لیے کہا تھا: کیا تو نے قرآن سے کچھ پڑھا ہوا ہے؟ اس

نے کہا: سورۃ البقرہ اور سورۃ المفضل تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے تیرا کالج اس سے کر دیا، لیکن قرآن کی تعلیم دے دینا اور جب اللہ تجھے رزق دے تو اس کے عوض بھی ادا کر دینا، تو اس پر اس شخص نے شادی کر لی۔

(۷) باب أَخَذَ الْأَجْرَ عَلَيَّ كِتَابَ اللَّهِ تَعَالَى

کتاب اللہ کی تعلیم پر اجرت لینے کا بیان

(۱۶۹۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو . مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرَانُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو بْنِ مَيْسَرَةَ الْقَوَارِيرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ أَبُو مَعْشَرَ الْبَوَاءِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ الْأَحْسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مَلِيكَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ نَفَرًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - مَرُّوا بِحَيٍّ مِنْ أَحْيَاءِ الْعَرَبِ وَبِهِمْ لَيْدِغٌ أَوْ سَلِيمٌ فَقَالُوا : هَلْ فِيكُمْ مِنْ رَاقٍ فَإِنْ فِي الْمَاءِ لَيْدِغًا أَوْ سَلِيمًا فَانْطَلِقْ رَجُلٌ مِنْهُمْ فَرَفَاهُ عَلَى شَيْءٍ قَبْرًا فَلَمَّا آتَى أَصْحَابَهُ تَكْرَهُوا ذَلِكَ وَقَالُوا : أَخَذْتَ عَلَيَّ كِتَابَ اللَّهِ أَجْرًا فَلَمَّا قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - آتَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَأَخْبَرَ بِذَلِكَ فَلَتَمَحَّا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - الرَّجُلَ فَسَأَلَهُ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا مَرَرْنَا بِحَيٍّ مِنْ أَحْيَاءِ الْعَرَبِ وَبِهِمْ لَيْدِغٌ أَوْ سَلِيمٌ فَقَالُوا : هَلْ فِيكُمْ مِنْ رَاقٍ فَرَفَيْتُمْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ قَبْرًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - : إِنْ أَحَقَّ مَا أَخَذْتُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا كِتَابَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ .
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ يَسِيدَانَ بْنِ مُضَارِبٍ عَنْ أَبِي مَعْشَرَ وَنَكَاهُ هَذَا الْبَابِ وَمَا رَوَى فِي مُعَارَضَتِهِ لَمَّا مَضَى فِي كِتَابِ الْإِجَارَةِ . [صحيح - بخاری ۵۷۳۷]

(۱۳۳۰۴) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ صحابہ کا ایک گروہ عرب کے کسی قبیلہ کے پاس سے گزرا۔ ان میں سے ایک شخص ڈسا ہوا تھا تو انہوں نے پوچھا: کیا تمہارے اندر کوئی دم کرنے والا ہے جو ڈسے ہوئے کو دم کر دے؟ تو ایک شخص نے بکریوں کے عوض دم کر دیا، وہ ڈسا ہوا درست ہو گیا۔ جب وہ بکریاں لے کر اپنے ساتھیوں کے پاس آیا تو انہوں نے ناپسند کیا، انہوں نے کہا: تو کتاب اللہ پر اجرت لیتا ہے؟ پھر واپس آ کر انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو خبر دی تو رسول اللہ ﷺ نے اس شخص کو بلا کر پوچھا تو اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! ہم عرب کے قبائل میں سے کسی کے پاس سے گزر رہے تھے ان میں سے ایک شخص کو کسی چیز نے ڈس لیا تھا تو انہوں نے پوچھا: تم میں کوئی دم کرنے والا ہے؟ تو میں نے سورۃ فاتحہ پڑھ کر دم کر دیا وہ صحت مند ہو گیا، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی کتاب زیادہ حق رکھتی ہے کہ اس کی تعلیم پر اجرت لی جائے۔

(۸) باب التَّفْوِیضِ

سپرد کرنے کا بیان

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى : لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِنْ طَلَقْتُمْ النِّسَاءَ مَا لَمْ تَمْسُوهُنَّ أَوْ تَفْرِضُوا لِهِنَّ فَرِيضَةً وَمَتَّعُوهُنَّ عَلَى

الْمُوسِعِ قَدْرًا وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدْرُهُ مَتَاعًا بِالْمَعْرُوفِ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِينَ ﴿۱۶۱.۵﴾

اللہ کا فرمان: ﴿لَا جُنَاكَ عَلَيْكُمْ إِنْ طَلَعْتُمْ النِّسَاءَ مَا لَمْ تَمْسُوهُنَّ أَوْ تَقْرَضُوا لَهُنَّ فَرِيضَةً وَمَتَعُوهُنَّ عَلَى الْمُوسِعِ قَدْرًا وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدْرُهُ مَتَاعًا بِالْمَعْرُوفِ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِينَ ۝﴾ [البقرة ۲۳۶] تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم عورتوں کو جماعت سے پہلے طلاق دے دو یا ان کے لیے حق مہر مقرر نہیں کیا اور وسعت والے کے ذمہ اس کو فائدہ دینا ہے اس کی وسعت کے مطابق اور تنگدست پر اس کے اندازے کے مطابق ان کو فائدہ دو اور چھائی کے ساتھ۔ یہ نکل کرنے والوں پر حق ہے۔“

(۱۶۱.۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرِيفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي هَذِهِ الْآيَةِ قَالَ: هُوَ الرَّجُلُ يَتَزَوَّجُ الْمَرْأَةَ وَلَمْ يُسَمِّ لَهَا صَدَاقًا ثُمَّ طَلَقَهَا مِنْ قَبْلِ أَنْ يَنْكِحَهَا فَأَمَرَ اللَّهُ تَعَالَى أَنْ يُمْتَعَهَا عَلَى قَدْرِ سِرِّهِ وَعُسْرِهِ فَإِنْ كَانَ مُوسِرًا مَتَعَهَا بِخَادِمٍ أَوْ نَحْوِ ذَلِكَ وَإِنْ كَانَ مُعْسِرًا فَبِتَلَايَةِ أَوَابٍ أَوْ نَحْوِ ذَلِكَ. [ضعيف]

(۱۶۱.۵) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اس آیت کے بارے میں فرماتے ہیں کہ وہ شخص جو حق مہر مقرر کیے بغیر شادی کرتا ہے، پھر جماعت سے پہلے طلاق دے دیتا ہے تو اللہ نے اس کی تنگی اور آسانی کے مطابق فائدہ دینے کا حکم فرمایا ہے۔ اگر مالدار ہے تو خادم یا اس کے برابر فائدہ دے۔ اگر تنگدست ہے تو پھر تنگ کپڑے یا اس کے برابر دے۔

(۱۶۱.۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنِي أَحْمَدُ عَنِ ابْنِ وَهَبٍ سَمِعَ أَيُّوبَ بْنَ سَعْدٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ رَجُلًا أَتَى ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَذَكَرَ أَنَّهُ فَارَقَ امْرَأَتَهُ فَقَالَ: أَعْطَيْتَهَا كَلْدًا وَاحْسَبُهَا كَلْدًا فَحَسَبْنَا ذَلِكَ فَإِذَا نَحْوٌ مِنْ ثَلَاثِينَ دِرْهَمًا. قُلْتُ لِنَافِعٍ: كَيْفَ كَانَ هَذَا الرَّجُلُ؟ قَالَ: كَانَ مُتَسَدِّدًا. وَرَوَيْنَا مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: أَدْنَى مَا يَكُونُ مِنَ الْمُتَعَةِ ثَلَاثِينَ دِرْهَمًا.

[ضعيف]

(۱۶۱.۶) نافع فرماتے ہیں کہ ایک شخص ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آیا، اس نے کہا کہ میں نے اپنی بیوی کو جدا کر دیا ہے تو ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرماتے گئے: اتنی رقم اور اتنے کپڑے دو۔ میں اتنا کافی ہے یا اس کے برابر تیس درہم۔ میں نے نافع سے کہا: وہ آدمی کیسا تھا۔ فرماتے ہیں: وہ درمیانے درجے کا آدمی تھا۔

(ب) دوسری سند سے نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ سب سے کم فائدہ دینا ۳۰ درہم ہیں۔

(۱۶۱.۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ هُوَ ابْنُ عَوْفٍ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ

فَمَتَّعَهَا بِعَارِيَةِ سَوْدَاءَ حَمَمَهَا إِنَاهَا. قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ بَعْنَى مَتَّعَهَا بِهَا بَعْدَ الطَّلَاقِ وَكَانَتْ الْعَرَبُ تُسَمِّي الْمَتَّعَةَ التَّخِيمَةَ. [ضعف]

(۱۲۳۰۷) سعد بن ابراہیم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ عبدالرحمن بن عوف نے اپنی بیوی کو طلاق دے کر ایک سیاہ لوشی سے فائدہ دیا، یعنی ابو عبید کہتے ہیں کہ طلاق کے بعد فائدہ دینا۔ عرب اس کا نام متعہ الخیم رکھتے ہیں۔

(۱۶۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْمُعَرُّوفِ الْقَوِيَّةُ أَخْبَرَنَا يَشْرُ بْنُ أَحْمَدَ الْإِسْفَرَايِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ نَصْرِ الْحَدَّاءُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارِزِيِّ حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ نَجِيحٍ أَخْبَرَنَا مَنْصُورُ بْنُ زَادَانَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ: أَنَّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا طَلَّقَ امْرَأَةً لَهُ فَمَتَّعَهَا بِعَشْرَةِ آلَافِ دِرْهَمٍ. قَالَ فَقَالَتْ: مَتَّاعٌ قَلِيلٌ لِحَبِيبٍ أَقَارِقُ قَالَ فَلَمَّعَهُ ذَلِكَ فَرَأَجَعَهَا. [صحیح]

(۱۲۳۰۸) ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت حسن بن علی نے اپنی بیوی کو طلاق دی تو ۱۰ ہزار درہم سے فائدہ پہنچایا، ابن سیرین کہتے ہیں کہ اس عورت نے کہا: جس محبوب سے جدائی ہوئی اس کے مقابلہ میں یہ بہت ہی کم ہے، جب حضرت حسن بن علی کو پتہ چلا تو انہوں نے رجوع کر لیا۔

(۱۶۴۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالُوَيْهٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ هُوَ ابْنُ عَزِيمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ مِهْرَانَ بْنِ أَبِي عُمَرَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا مَتَّعَ امْرَأَةً عَشْرِينَ أَلْفًا وَزَوْجَيْنِ عَسَلِيٍّ فَقَالَتْ الْمَرْأَةُ مَتَّاعٌ قَلِيلٌ مِنْ حَبِيبٍ مَقَارِقِ. [حسن]

(۱۲۳۰۹) حسن بن سعد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت حسن بن علی نے اپنی بیوی کو طلاق کے بعد ۲۰ ہزار اور مسک شہد کی سے فائدہ پہنچایا، تو عورت نے کہا: جدا ہونے والے حبیب کے مقابلہ میں یہ مال بہت کم ہے۔

(۹) (بَابُ أَحَدِ الزَّوْجَيْنِ يَمُوتُ وَكَمْ يَفْرِضُ لَهَا صَدَاقًا وَكَمْ يَدْخُلُ بِهَا)

زوجین میں کوئی مہر مقرر کرنے اور دخول سے پہلے فوت ہو جائے

(۱۶۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ قَالَ قَدْ رَوَى عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - بَابِي هُوَ وَأُمِّي: أَنَّهُ قَضَى لِي بَرُوعَ بِنْتِ وَاشِقِ وَلِكَحْتِ بَعِيرِ مَهْرٍ فَمَاتَ زَوْجُهَا فَقَضَى لَهَا بِمَهْرٍ مِثْلِهَا وَقَضَى لَهَا بِالْمِيرَاثِ. فَإِنْ كَانَ يَبْتُ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - فَهُوَ أَوْلَى الْأُمُورِ بِنَا وَلَا حُجَّةَ لِي قَوْلِ أَحَدٍ فَرَضَ النَّبِيُّ - ﷺ - وَإِنْ كَثُرُوا وَلَا لِي قِيَاسٌ وَلَا شَيْءٌ لِي قَوْلِهِ إِلَّا حَاغَةَ اللَّهِ بِالنَّسْلِمْ لَهُ وَإِنْ كَانَ لَا يَبْتُ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - لَمْ يَكُنْ لِأَحَدٍ أَنْ يَبْتُ عَنْهُ مَا

لَمْ يَنْبِتْ وَلَمْ أَحْفَظْهُ بَعْدَ مِنْ وَجْهِ يَنْبِتُ وَظَلُّهُ هُوَ مَرَّةٌ يُقَالُ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ وَمَرَّةٌ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَانَ وَمَرَّةٌ عَنْ بَعْضِ أَشْجَعٍ لَا يُسَمَّى إِذَا مَاتَ أَوْ مَاتَتْ فَلَا مَهْرَ لَهَا وَلَا مُنْعَةَ. [اصحیح]

(۱۳۳۱۰) امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر میرے ماں باپ قربان ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بروح بنت واشق کے بارے میں فیصلہ سنایا، جب اس کا خاندان فوت ہو گیا لیکن حق مہر مقرر نہ تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مہر مثل کا حکم دیا اور میراث کا فیصلہ دیا، اگر یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہو تو یہ سب سے زیادہ بہتر ہے، وگرنہ جتنے بھی زیادہ لوگ بیان کریں اور قول نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا نہ ہو تو قابل حجت نہیں ہے، صرف اللہ کی اطاعت کی جائے گی۔

لیکن بعض حضرات معقل بن یسار یا معقل بن سنان یا اشجعی سے نقل فرماتے ہیں کہ جب میرا یا بیوی فوت ہو جائے تو حق مہر اور فائدہ دینا ضروری نہیں ہوتا۔

(۱۱۶۱۱) قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي حَدِيثِ بَرُوعِ بْنِ وَاشِقٍ هَذَا الْإِخْتِلَافَ الَّذِي ذَكَرَهُ الشَّافِعِيُّ لِكُنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ إِمَامٌ مِنْ أَيْمَةِ الْحَدِيثِ وَقَدْ رَوَاهُ كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُهَيْبَانَ عَنْ يُوَاسٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ فِي رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً فَمَاتَتْ وَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا وَلَمْ يَفْرِضْ لَهَا قَالَ: لَهَا الصَّدَاقُ كَامِلًا وَعَلَيْهَا الْبَعْدَةُ وَلَهَا الْمِيرَاثُ فَقَامَ مَعْقِلُ بْنُ يَسَانَ فَقَالَ: شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَضَى بِهِ فِي بَرُوعِ بْنِ وَاشِقٍ.

هَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ وَقَدْ سَمِيَ فِيهِ مَعْقِلُ بْنُ يَسَانَ وَهُوَ صَحَابِيُّ مَشْهُورٌ. [اصحیح]

(۱۳۳۱۱) مسروق حضرت عبداللہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے شادی کے بعد حق مہر مقرر نہ کیا اور دخول بھی نہ کر سکا فوت ہو گیا۔ لہذا عورت کو مکمل حق مہر ملے گا، عدت گزارے گی اور اس کو میراث بھی ملے گی تو معقل بن سنان نے کھڑے ہو کر کہا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بروح بنت واشق کے بارے میں یہ فیصلہ کیا تھا۔

(۱۱۶۱۳) وَرَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَهُوَ أَحَدُ حُقَاظِ الْحَدِيثِ مَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ وَغَيْرِهِ بِإِسْنَادٍ آخَرَ صَحِيحٍ كَذَلِكَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشِيرَانَ الْعَدْلُ بِغَدَاةٍ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ الْبَحْرِيِّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْفَحَّامُ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُهَيْبَانَ الْقَوْرِيَّ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ: أُنِيَ عَبْدُ اللَّهِ فِي امْرَأَةٍ تَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا وَلَمْ يَفْرِضْ لَهَا صَدَاقًا وَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا فَتَرَدَّ ذَرًا إِلَيْهِ وَلَمْ يَزَالُوا بِهِ حَتَّى قَالَ: إِنِّي سَأَلْتُ بَرَاءَ بْنَ مَرْثَدَةَ لَهَا صَدَاقٌ يَسَانِيهَا لَا وَكَسْرٌ وَلَا شَطَطٌ وَعَلَيْهَا الْبَعْدَةُ وَلَهَا الْمِيرَاثُ فَقَامَ مَعْقِلُ بْنُ يَسَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَشَهِدَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَضَى فِي بَرُوعِ بْنِ وَاشِقٍ الْأَشْجَعِيَّةِ بِحُضْرٍ مَا قَضَيْتَ فَفَرِحَ

عَبْدُ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحیح۔ تقدم قبله]

(۱۳۳۱۲) علقمہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ کے پاس ایسی عورت کا فیصلہ آیا کہ شادی کے بعد خاندان و خول بھی نہ کرے گا، حق مہر بھی مقرر نہ ہو اور وہ فوت ہو گیا تو حضرت عبداللہ کو ترود ہو اور وہ ہمیشہ اس طرح ہی رہے، آخر انہوں نے اپنی رائے سے بات کی کہ کھل حق مہر ملے گا، عدت گزارے گی اور اس کو میراث بھی ملے گی تو معقل بن سنان نے کھڑے ہو کر کہا کہ اس کی موجودگی میں رسول اللہ ﷺ نے برود بنت واثق اشجعیہ کے بارے میں اس طرح فیصلہ فرمایا، جیسے آپ نے فیصلہ کیا ہے تو عبداللہ بہت زیادہ خوش ہوئے۔

(۱۴۶۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَابْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ لَدَى كَرَةَ. (ت) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ الثُّمَلِيُّ عَنْ سُفْيَانَ الثُّورِيِّ وَقَالَ فَقَالَ مَعْقِلُ بْنُ سِنَانَ الْأَشْجَعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَبَعْضُ الرُّوَاةِ رَوَاهُ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنِ الثُّورِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ الْأَخِيرِ وَقَالَ: فَقَامَ مَعْقِلُ بْنُ يَسَّارٍ. [صحیح۔] (۱۳۳۱۳) عبدالرزاق ثوری سے آخری سند سے نقل فرماتے ہیں اور آخر میں ہے کہ معقل بن یسار نے کھڑے ہو کر کہا۔

(۱۴۶۱۴) وَكَذَلِكَ ذَكَرَهُ بَعْضُ الرُّوَاةِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ عَنِ الثُّورِيِّ وَلَا أُرَاهُ إِلَّا وَهَمًا أَخْبَرَنَا بِحَدِيثِ يَزِيدَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ لَدَى كَرَةَ وَقَالَ مَعْقِلُ بْنُ يَسَّارٍ. [مسکرا۔] (۱۳۳۱۴) سفیان بن سعید نے ذکر کیا اور فرمایا وہ معقل بن یسار تھے۔

(۱۴۶۱۵) وَأَخْبَرَنَا بِحَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْأُسْتَهَائِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مَسْعُودٍ أَحْمَدُ بْنُ الْفَرَّاتِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ سُفْيَانَ لَدَى كَرَةَ مَعْنَاهُ وَقَالَ: فَإِنْ كَانَ صَوَابًا فَمِنَ اللَّهِ وَإِنْ كَانَ خَطَأً مِنِّي، لَهَا حِدَاقٌ بِسَائِهَا وَعَلَيْهَا الْبَعْدَةُ وَلَهَا الْوِجْرَانُ. فَقَامَ مَعْقِلُ بْنُ يَسَّارٍ وَهَذَا وَهَمٌّ وَالصَّوَابُ مَعْقِلُ بْنُ سِنَانَ كَمَا رَوَاهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَغَيْرُهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [مسکرا۔] (۱۳۳۱۵) عبدالرزاق سفیان سے اس کے ہم معنی ذکر کرتے ہیں کہ اگر درست ہو تو یہ اللہ کی جانب سے ہے اور اگر غلطی ہوئی تو میری جانب سے ہے تو فرمانے لگے: اس کے لیے مہر مثل عدت گزارنا اور میراث بھی ہے اور معقل بن یسار کھڑے ہوئے، یہ وہم ہے لیکن درست معقل بن سنان ہے۔

(۱۴۶۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَارِبٍ بْنُ أَبِي عَرَزَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَلِيلِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسَهَّرٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ: أَنَّ قَوْمًا اتُّوا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ فَقَالُوا لَهُ: إِنَّ رَجُلًا مِنَّا تَزَوَّجَ امْرَأَةً وَلَمْ يَغْرِضْ لَهَا

صَدَقًا وَكَمْ يَجْمَعُهَا إِلَيْهِ حَتَّى مَاتَ فَقَالَ لَهُمْ عَبْدُ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: مَا سَأَلْتُمْ عَنْ شَيْءٍ مِنْهُ فَارْقَبْتُمْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ. أَتَدْرَأُونَ مِنْهُ فَمَا تَوَارَعْتُمْ قَالَ: فَاخْتَلَفُوا إِلَيْهِ فِيهَا شَهْرًا ثُمَّ قَالُوا لَهُ فِي آخِرِ ذَلِكَ: مَنْ نَسَأَ إِذَا لَمْ نَسْأَلْكَ وَأَنْتَ أَحِبُّهُ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ ﷺ. فِي هَذَا الْبَلَدِ وَلَا نَجِدُ غَيْرَكَ. فَقَالَ سَأَلْتُ فِيهَا بِجَهْدِ رَأْيِي فَإِنْ كَانَ صَوَابًا فِيمَنْ اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَإِنْ كَانَ خَطَا فَمِنِّي وَاللَّهِ وَرَسُولُهُ مِنْهُ بَرَاءٌ. أَرَى أَنْ أُحْضِلَ لَهَا صَدَقًا تَخْصَدُاقِ بِنَاتِهَا لَا وَكُفْسَ وَلَا سَطَطَ وَلَهَا الْيَوْمَ وَاللَّهِ الْعِدَّةُ أَرْبَعَةٌ أَشْهُرٌ وَعَشْرًا قَالَ وَذَلِكَ بِسَمْعِ نَاسٍ مِنْ أَشْجَعٍ لَقِيتُهمَا فَقَالُوا: نَشْهَدُ أَنَّكَ قَضَيْتَ بِبَيْتِ الْيَدَى قَضَى بِهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي امْرَأَةٍ مِمَّا بَقِيَ لَهَا بَرُوعُ بَيْتٌ وَاجِبٌ قَالَ: فَمَا رَأَيْتُمْ عَبْدُ اللَّهِ قَرِحَ بِشَيْءٍ مَا قَرِحَ يَوْمَئِذٍ إِلَّا بِإِسْلَامِهِ ثُمَّ قَالَ: اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ صَوَابًا فِيمَنْكَ وَحَدِّكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَإِنْ كَانَ خَطَا فَمِنِّي وَمِنْ الشَّيْطَانِ وَاللَّهِ وَرَسُولُهُ مِنْهُ بَرَاءٌ. وَرَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ فَقَالَ فِيهِ: فَقَامَ عَقِيلُ بْنُ سِنَانِ الْأَشْجَعِيُّ. وَرَوَاهُ ابْنُ عَرَبٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ رَجُلٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ فِيهِ فَقَالَ الْأَشْجَعِيُّ. [صحيح]

(۱۳۴۱۶) عاتقہ بن تمیم فرماتے ہیں کہ لوگ حضرت عبداللہ بن مسعود کے پاس آئے اور ان سے کہنے لگے: ہمارے ایک فرد نے شادی کی، لیکن بیوی سے دخول نہ کر سکا اور حق مہر بھی مقرر نہ کیا، فوت ہو گیا تو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما فرماتے لگے: اتنا مشکل سوال مجھے نہ ہوا تھا جب سے میں رسول اللہ ﷺ سے جدا ہوا۔ تم کسی اور کے پاس جاؤ۔ انہوں نے ایک مہینہ تک آپس میں اختلاف کیا اور آخر کار حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے کہنے لگے: اگر آپ سے سوال نہ کریں تو کس سے کریں اس شہر میں صرف آپ نبی ﷺ کے صحابی ہیں کوئی اور نہیں ہے، تو فرمانے لگے: پھر میں اپنی رائے سے کہہ دیتا ہوں اگر درست ہوا تو اللہ کی جانب سے اگر غلط ہوا تو میری جانب سے۔ اللہ اور اس کے رسول اس سے بری الذمہ ہیں۔ اس عورت کے ذمہ ۴ مہینہ دس دن عدت ہے تو اشجعی کے لوگ بھی اس فیصلہ کو سن رہے تھے تو انہوں نے کہا ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ کے فیصلہ کی مانند رسول اللہ ﷺ نے ہماری ایک عورت پر بروع بنت واثق کے بارے میں فیصلہ دیا تھا تو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما نے اتنی بڑی خوشی نہ دیکھی تھی سوائے اپنے اسلام لانے کی، پھر کہا: اے اللہ! اگر یہ درست ہے تو تیرے اکیلے کی جانب سے ہے، اگر غلط ہے تو میری اور شیطان کی طرف سے ہے، اللہ اور اس کے رسول اس سے بری الذمہ ہیں۔

(ب) شععی حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ مھلل بن سنان نے کھڑے ہو کر کہا۔

(۱۴۱۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَهْدِيٍّ الْقَشِيرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَسَّانَ وَجَلَّاسِ بْنِ عَمْرٍو وَكِلَاهُمَا يُحَدِّثَانِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّادَةَ بْنِ مَسْعُودٍ: أَنَّ

ابن مسعود رضی اللہ عنہ زنی فی رجل تزوج امرأة فمات قبل أن يدخل بها ولم یسم لها صداقاً فاحتلفوا إلیه فی ذلك شهراً أو قریباً من شهر فقالوا: ما بد أن نقر فیها قال: أفضی أن لها صداق امرأة من نسلها لا خمس ولا سطة ولها المیراث وعلیها المیلة فإن یکن صواباً فومن اللہ وإن یکن خطأ فمن نفسی ومن الشیطان واللہ ورسولہ برینان من ذلك. فقام وهط من أشجع لیهم الجراح وأبو سنان قالوا: نشهد أن رسول اللہ ﷺ قضی فی امرأة منا یقال لها برؤع بنت وایق وكان زوجها یقال له هلال بن مرة الأشجعی ففرح ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرحاً شديداً حین وافق قضاءه قضاء رسول اللہ ﷺ. ورواه هشام بن یحیی عن قتادة عن أبي حسان ورواه هشام الدستوائی عن قتادة عن یحیى. قال الشیخ: هذا الإختلاف فی تسمية من روى قصة برؤع بنت وایق عن النبی ﷺ لا یرون الحدیث فإن جمیع هذه الروایات أسألیدها صحاح ولی بعضها ما دل علی أن جماعة من أشجع شهدوا بذلك فكان بعض الروایة سمی منهم واحداً وبعضهم سمی آخر وبعضهم سمی اثنين وبعضهم أطلق ولم یسم وبمیلوه لا یروء الحدیث ولولا لفة من رواه عن النبی ﷺ لكان یفرح عبید اللہ بن مسعود بروایته فعنی واللہ أعلم. [صحیح - تقدم قبله]

(۱۳۴۷) حضرت عبداللہ بن عقبہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود کے پاس ایک مرد کا فیصلہ آیا جس نے شادی کے بعد بیوی سے دخول بھی نہ کیا اور نہ ہی حق مہر مقرر کیا اور فوت ہو گیا، انہوں نے ایک مہینہ یا مہینہ کے قریب آپس میں اختلاف کیا، انہوں نے آخر کار عبداللہ بن مسعود سے کہا: آپ کچھ فرمائیں اس کے بارہ میں، فرمانے لگے: اس کے لیے مہر مثل ہے بغیر کسی کی و زیادتی کے۔ میراث بھی ہوگی اور عدت بھی گزارے گی۔ اگر درست ہے تو اللہ کی جانب سے ہے اگر غلط ہو تو میرے اور شیطان کی طرف سے ہے، اللہ اور رسول اس سے بری ہیں۔ اس گروہ میں اشجع قبیلہ کے کچھ لوگ تھے، ان میں جراح اور ابوسنان تھے، انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے ہماری عورت بردع بنت وایق کے بارے میں اس طرح فیصلہ فرمایا تھا جس کا خاوند حلال بن مرثد تھا، تو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما اس موافقت پر بڑے ہی خوش ہوئے۔

شیخ فرماتے ہیں: بردع بنت وایق کا قصہ بیان کرتے ہوئے بعض نے کسی کا نام لیا اور بعض نے مطلق چھوڑ دیا۔ تو اس طرح حدیث کمزور نہیں ہوئی کیونکہ تمام سندیں صحیح ہیں۔

(۱۰) باب من قال لا صداق لها

جس کا خیال ہے کہ حق مہر نہیں ہے

(۱۶۶۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ

سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ ابْنَةَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَأُمُّهَا ابْنَةُ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ كَانَتِ تَحْتِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فَمَاتَ وَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا وَلَمْ يُسَمِّ لَهَا صَدَاقًا فَابْتَعَتْ أُمَّهَا صَدَاقَهَا فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: لَيْسَ لَهَا صَدَاقٌ وَلَوْ كَانَ لَهَا صَدَاقٌ لَمْ نَسْتَعْمُوهُ وَلَمْ نَنْظِمْهَا فَأَبَتْ أَنْ تَقْبَلَ ذَلِكَ فَجَعَلُوا بَيْنَهُمْ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ فَقَضَى أَنْ لَا صَدَاقَ لَهَا وَلَهَا الْبَيْرَاتُ. [اصحیح۔ اخرجه مالک ۱۱۶۰]

(۱۳۳۱۸) نافع فرماتے ہیں کہ عبید اللہ بن عمر کی بیٹی اور اس کی والدہ زید بن خطاب کی بیٹی جو ابن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے نکاح میں تھی، وفات ہو گئے بغیر دخول کیے اور حق مہر مقرر کرنے سے پہلے ہی تو اس کی والدہ نے حق مہر کا تقاضا کیا، تو ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمانے لگے: کوئی حق مہر نہیں ہے، اگر اس کا حق مہر ہو تو ہم منع بھی نہ کریں گے اور ظلم بھی نہیں کرتے تو اس نے اس بات کو قبول کرنے سے انکار کر دیا تو انہوں نے لیسل حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہما کو بلا لیا تو انہوں نے میراث کا فیصلہ دیا لیکن حق مہر نہ ہوگا۔

(۱۴۱۶۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَالِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرٍ وَبِهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ مَسْجُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ: أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا زَوَّجَ ابْنَةَ لَهْ ابْنَةِ أَخِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَابْنَةُ صَغِيرٌ يَوْمَئِذٍ وَلَمْ يَقْرَضْ لَهَا صَدَاقًا فَسَكَتَ الْغُلَامُ مَا مَكَتَ ثُمَّ مَاتَ فَخَاصَمَ خَالَ الْجَارِيَةِ ابْنَ عُمَرَ إِلَى زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ لِرَازِدٍ: إِنِّي زَوَّجْتُ ابْنَتِي وَأَنَا أُحَدِّثُ نَفْسِي أَنْ أَصْنَعَ بِهِ خَيْرًا فَمَاتَ قَبْلَ ذَلِكَ وَلَمْ يَقْرَضْ لِلْجَارِيَةِ صَدَاقًا فَقَالَ زَيْدٌ: فَلَهَا الْبَيْرَاتُ إِنْ كَانَ لِلْغُلَامِ مَالٌ وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ وَلَا صَدَاقَ لَهَا. [اصحیح۔ اخرجه سعيد بن منصور ۹۶۵]

(۱۳۳۱۹) سليمان بن یسار فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنے بیٹے کی شادی اپنے بھائی کی بیٹی سے کر دی، اور اس وقت ان کا بیٹا چھوٹا تھا، حق مہر نہ ہوا۔ لیکن کچھ زندگی کے بعد بچہ فوت ہو گیا، تو بیٹی کی خالہ نے جھگڑا زید بن ثابت کے سامنے رکھا، تو ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمانے لگے کہ میں نے اپنے بیٹے کی شادی کی اور بھلائی کا ارادہ تھا، لیکن وہ پہلے ہی فوت ہو گیا۔ بیٹی کے لیے حق مہر مقرر تھا تو زید فرمانے لگے: بیٹی کو وراثت ملے گی اگر بچے کا مال تھا اور بیٹی عدت گزارے لی، لیکن حق مہر نہ ملے گا۔

(۱۵۴۶۰) وَبِمَعْنَاهُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَذَلِكَ لِيَمَّا رَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْأَرْدَنْبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْوَرَّاقِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانٌ فَذَكَرَهُ.

(۱۳۳۲۰) خالی۔

(۱۵۴۶۱) وَكَذَلِكَ رَوَى عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ حَدَّثَنِي عَبْدُ نَجْرِ قَالَ كَانَ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: لَهَا الْبَيْرَاتُ وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ وَلَا صَدَاقَ لَهَا. [اصحیح]

(۱۳۳۲۱) عبدخیر فرماتے ہیں کہ حضرت علیؑ نے فرمایا: اس کو وراثت ملے گی اور عدت گزارے گی لیکن حق مہر نہ ملے گا۔

(۱۱۲۳۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرٍ وَبِهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ فِي الْمُتَوَقَّفِي عَلَيْهَا وَلَمْ يَفْرَضْ لَهَا صَدَاقًا: لَهَا الْمِيرَاثُ وَلَا صَدَاقٌ لَهَا. [صحیح]

(۱۳۳۲۲) عبدخیر حضرت علیؑ سے نقل فرماتے ہیں کہ جس عورت کا خاندان فوت ہو گیا اور حق مہر مقرر نہ تھا تو اس کو وراثت ملے گی اور حق مہر نہیں ملے گا۔

(۱۱۲۳۳) قَالَ وَحَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَلِيٍّ مِثْلَ ذَلِكَ. قَالَ وَحَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: لَهَا الْمِيرَاثُ وَعَلَيْهَا الْوَدْعَةُ وَلَا صَدَاقٌ لَهَا. [صحیح]

(۱۳۳۲۳) شعبی حضرت علیؑ سے نقل فرماتے ہیں کہ اس عورت کو وراثت ملے گی اور وہ عدت بھی گزارے گی لیکن حق مہر نہیں دیا جائے گا۔

(۱۱۲۳۴) قَالَ وَحَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْكُوفِيُّ عَنْ مَرْزُوقَةَ بِنِ جَابِرٍ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَا نَقْبَلُ قَوْلَ أَعْرَابِيٍّ مِنْ أَشْجَعٍ عَلَى كِتَابِ اللَّهِ. وَرَوَيْنَا عَنْ أَبِي الشَّعْنَاءِ: جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ وَعَطَاءُ بْنُ أَبِي رِبَاعٍ أَنَّهُمَا قَالَا: لَيْسَ لَهَا إِلَّا الْمِيرَاثُ. [ضعیف]

(۱۳۳۲۴) ابو شعنا، جابر بن زید اور عطاء بن ابی رباع سے نقل فرماتے ہیں کہ عورت کو صرف میراث ملے گی۔

(۱۱) باب أَحَدِ الزَّوْجَيْنِ يَمُوتُ وَقَدْ فَرَضَ لَهَا صَدَاقًا

حق مہر مقرر کرنے کے بعد زوجین میں سے کوئی ایک فوت ہو جائے

(۱۱۲۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْمَجِيدِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءَ يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ سُئِلَ عَنِ الْمَرْأَةِ يَمُوتُ عَنْهَا زَوْجُهَا وَقَدْ فَرَضَ لَهَا صَدَاقًا قَالَ: لَهَا الصَّدَاقُ وَالْمِيرَاثُ. [احسن]

(۱۳۳۲۵) عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے اس عورت کے بارہ میں پوچھا گیا جس کا خاندان فوت ہو گیا اور حق مہر اس کے لیے مقرر نہ تھا تو فرمایا: حق مہر اور میراث دونوں ملیں گے۔

(۱۲) باب الرَّجُلُ يَتَزَوَّجُ بِامْرَأَةٍ عَلَى حُكْمِهَا

ایسا شخص جو عورت سے شادی اس کے حکم پر کرتا ہے

(۱۱۲۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ

عَنْ أَيُّوبَ بْنِ أَبِي نُوبَيْمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ أَنَّ الْأَشْعَثَ بْنَ قَيْسٍ صَحِبَ رَجُلًا فَرَأَى امْرَأَتَهُ فَأَعْبَجَتْهُ فَنَوَلَتْ فِي الطَّرِيقِ لِحُطْبَتِهَا الْأَشْعَثَ بْنَ قَيْسٍ فَأَبَتْ أَنْ تَتَزَوَّجَهُ إِلَّا عَلَى حُكْمِهَا فَتَزَوَّجَهَا عَلَى حُكْمِهَا ثُمَّ مَلَاقَهَا قَبْلَ أَنْ تَحْكُمَ فَقَالَ: احْكُمِي.

فَقَالَتْ: احْكُمْ لَنَا وَفَلَانًا رَقِيقًا كَانُوا لِأَبِيهِ مِنْ بِلَادِهِ فَقَالَ: احْكُمِي غَيْرَ هَؤُلَاءِ فَأَبَتْ فَاتَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَجَزْتُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ.

فَقَالَ: مَا هُنَّ؟ قَالَ: عَشِيقْتُ امْرَأَةً. قَالَ: هَذَا مَا لَمْ تَمْلِكِي. قَالَ: ثُمَّ تَزَوَّجْتُهَا عَلَى حُكْمِهَا ثُمَّ مَلَاقْتُهَا قَبْلَ أَنْ تَحْكُمَ. فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: امْرَأَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ. (ش) قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: يَعْنِي عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَهَا مَهْرٌ امْرَأَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَيَعْنِي مِنْ نِسَائِهَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف]

(۱۳۳۲۶) محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ اشعث بن قیس ایک مرد کے ساتھ چلے تو انہیں اس شخص کی عورت بڑی پسند آئی۔ وہ آدمی راستے میں فوت ہو گیا تو اشعث بن قیس نے عورت کو نکاح کا پیغام دیا، لیکن عورت نے انکار کر دیا، لیکن وہ اس کے فیصلے پر اس سے شادی کر سکتی ہے تو اشعث بن قیس نے اس عورت کے فیصلے کے مطابق شادی کر لی۔ پھر اشعث نے فیصلہ سے پہلے ہی طلاق دے دی اور کہنے لگے: میرے فیصلہ کو مانو۔

تو اس عورت نے کہا: میں فلاں فلاں غلام کو فیصلہ بناتی ہوں جو ان کے باپ کے موروثی غلام ہیں، اس نے کہا: ان کے علاوہ کسی اور کو فیصلہ بناؤ۔ اس عورت نے انکار کر دیا، وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور تین مرتبہ فرمایا کہ میں عاجز آ گیا۔ تو انہوں نے پوچھا: کس چیز سے؟ کہنے لگے: میں نے ایک عورت سے عشق کیا۔ فرمانے لگے کہ تو اس کا مالک نہیں تھا۔ اس نے کہا: نہیں، پھر میں نے اس کے فیصلہ پر شادی کر لی، پھر اس کے فیصلہ کرنے سے پہلے ہی طلاق دے دی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ مسلمان عورت ہے، امام شافعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کے لیے مسلمان عورتوں والا حق مہر ہے، یعنی اس کے قبیلہ کی عورتوں جیسا۔

(۱۳۳۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْأَرْدَسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ السَّخِينِيِّ وَهَشَامِ بْنِ أَبِي سِيرِينَ: أَنَّ الْأَشْعَثَ بْنَ قَيْسٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً عَشِيقَهَا عَلَى حُكْمِهَا فَأَحْتَكَمَتْ عَلَيْهِ مَمْلُوكِينَ لَهُ فَاتَى عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: عَشِيقْتُ امْرَأَةً قَالَ: ذَاكَ بِمَا لَمْ تَمْلِكِي. قَالَ: جَعَلْتُ لَهَا حُكْمَهَا. قَالَ: حُكْمُهَا قَيْسٌ بِشَيْءٍ لَهَا سُنَّةٌ نِسَائِهَا. [ضعیف۔ تقدم قبله]

(۱۳۳۲۷) ابن سیرین فرماتے ہیں کہ اشعث بن قیس نے ایک عورت سے عشق کرتے ہوئے اس کے فیصلے کے مطابق شادی کر لی تو اس عورت نے اس کے ذمہ دو غلام ڈال دیے تو اشعث حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور کہنے لگے: میں نے عشق کی وجہ

سے عورت سے شادی کی، کہنے لگے: جب تک تو اس کا مالک نہیں بنا۔ اشعث کہنے لگے: میں نے اس کے حکم کو مانا، جو لڑا تو کیا ہوا ہے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کے لیے کچھ نہیں سوائے اس کے قبیلہ کی عورتوں کا حق مہر۔

(۱۳) باب الشَّرْطِ فِي الْمَهْرِ

حق مہر میں شرط لگانا

(۱۱۵۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ هُوَ ابْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ عَمْرٍو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: أَيُّمَا امْرَأَةٍ نِكَحْتُ عَلَى صَدَاقٍ أَوْ حِيَاءٍ أَوْ عِدَّةٍ قَبْلَ عِصْمَةِ النِّكَاحِ فَهِيَ لَهَا قَمَا كَانَ بَعْدَ عِصْمَةِ النِّكَاحِ فَهِيَ لِمَنْ أُعْطِيَتْهُ وَأَحَقُّ مَا أُكْرِمَ عَلَيْهِ الرَّجُلُ ابْنَتَهُ أَوْ أُخْتَهُ. [ضعیف]

(۱۳۲۲۸) حضرت عبداللہ بن عمرو بن عامر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس عورت کا نکاح حق مہر یا چادر یا کسی چیز پر بھی کیا گیا تو اس عورت کے لیے وہ ہے اور جو نکاح کے بعد دیا گیا، جس کو دیا گیا وہ اسی کا ہے اور زیادہ حق دار وہ مرد ہے جس کی عزت کی گئی اس کی بیٹی یا بہن کی وجہ سے۔

(۱۱۵۲۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ هُرَيْرَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو سَعُودٍ أَحْمَدُ بْنُ الْفَرَاتِ أَخْبَرَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يُونُسَ السُّوسِيُّ وَأَبُو بَكْرِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدٍ الصَّرَفِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَّاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: مَا اسْتُحِلَّ بِهِ فَرُجُ الْمَرْأَةِ مِنْ مَهْرٍ أَوْ عِدَّةٍ فَهِيَ لَهَا وَمَا أُكْرِمَ بِهِ أَبُوهَا أَوْ أُخُوها أَوْ وَلِيِّهَا بَعْدَ عِدَّةِ النِّكَاحِ فَهِيَ لَهُ وَأَحَقُّ مَا أُكْرِمَ بِهِ الرَّجُلُ ابْنَتَهُ أَوْ أُخْتَهُ. لَفْظُ حَدِيثِ الصَّغَانِيِّ. [ضعیف]

(۱۳۲۲۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس چیز کے ذریعے عورت کی شرمگاہ کو ظلال کیا گیا وہ عورت کے لیے ہے اور نکاح کے بعد جو عورت کے باپ یا بھائی یا ولی کی عزت کے لیے دیا گیا وہ اس کے لیے ہے اور وہ مرد زیادہ حق دار ہے جس کی عزت اس کی بیٹی یا بہن کی وجہ سے کی گئی۔

(۱۳) باب الشُّرُوطِ فِي النِّكَاحِ

نکاح میں شرائط کا بیان

(۱۴۱۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّقَّارِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ
بْنِ حَيَّانَ التَّمَّامِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : إِنْ أَحَقَّ الشُّرُوطُ أَنْ يُؤْفَى بِهَا مَا اسْتَحْلَلْتُمْ بِهِ الْفُرُوجَ . رَوَاهُ
الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ . [صحيح - بخاری ۲۷۲۶]

(۱۳۳۳۰) عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سب سے زیادہ پورا کرنے کے قابل وہ شرطیں ہیں جن کے ذریعہ تم شرمگاہوں کو حلال کرتے ہو۔

(۱۴۱۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَسْعُودٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْقُرَاتِ حَدَّثَنَا أَبُو
أَسَامَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَهُوَ أَبُو الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ
بْنِ عَامِرٍ الْجُهَيْنِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : إِنْ أَحَقَّ الشُّرُوطُ أَنْ يُؤْفَى بِهَا مَا اسْتَحْلَلْتُمْ
بِهِ الْفُرُوجَ . أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ .
قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي سُنَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - : إِنَّهُ إِنَّمَا يُؤْفَى مِنَ الشُّرُوطِ بِمَا سَنَّ أَنَّهُ جَائِزٌ وَلَمْ تَدُلْ سُنَّةٌ
عَلَى أَنَّهُ غَيْرُ جَائِزٍ . [صحيح - تقدم قبله]

(۱۳۱۳۱) عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سب سے زیادہ پورا کرنے کے قابل وہ شرطیں ہیں جن کے ذریعہ تم شرمگاہوں کو حلال کرتے ہو۔

امام شافعی رحمہ اللہ نے فرمایا: مسنون شرطیں پوری کرنی جائز ہیں جبکہ غیر مسنون شرط کو پورا کرنا درست نہیں ہے۔

(۱۴۱۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ
الْحَكِّمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي رِجَالٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْهُمْ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ وَاللَّبَيْثُ بْنُ سَعْدِ بْنِ ابْنِ
بِشَابٍ أَخْبَرَهُمْ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ - ﷺ - : أَنَّهَا قَالَتْ : جَاءَتْ
بِرَبْرَةَ إِلَى فَقَالَتْ : يَا عَائِشَةُ ابْنِي كَاتَبْتُ أَهْلِي عَلَى سَبْعَةِ أَوْاقٍ فِي كُلِّ عَامٍ أَوْقِيَةً فَأَعْيَسَنِي وَلَمْ تَكُنْ قَصَصْتُ
مِنْ كِتَابَتِي شَيْئًا فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَنَفَسَتْ فِيهَا : ارْجِعِي إِلَى أَهْلِكَ فَإِنَّ أَحَبَّ مَا أُعْطِيَهِمْ
ذَلِكَ جَمِيعًا وَيَكُونُ وَلَاؤُكَ لِي فَعَلْتُ فَذَهَبَتْ بِرَبْرَةَ إِلَى أَهْلِهَا فَعَرَضَتْ ذَلِكَ عَلَيْهِمْ فَأَبَوْا وَقَالُوا : إِنْ شَاءَ
تُ أَنْ نَحْسِبَ عَلَيْكَ فَلْنَفْعَلْ وَيَكُونُ وَلَاؤُكَ لَنَا . فَذَكَرْتُ ذَلِكَ عَائِشَةَ لِرَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - : فَقَالَ : لَا

بِمَسْئَلِكَ ذَلِكَ مِنْهَا ابْتِغَى وَأَعْيَقِي فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ . فَقَعَلْتُ وَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فِي النَّاسِ فَحَمَدَ اللَّهُ ثُمَّ قَالَ : أَمَا بَعْدُ فَمَا بَالُ نَاسٍ يَشْتَرُونَ شُرُوطًا لَيْسَتْ فِي كِتَابِ اللَّهِ تَعَالَى مَنِ اشْتَرَطَ شَرْطًا لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَهُوَ بَاطِلٌ وَإِنْ كَانَ مِائَةَ شَرْطٍ فَضَاءَ اللَّهُ أَحَقُّ وَشَرْطُ اللَّهِ أَوْثَقُ ، وَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنِ الثَّيْبِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ . قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَدْ يَرَوِي عَنْهُ : الْمُسْلِمُونَ عَلَى شُرُوطِهِمْ إِلَّا شَرْطًا أَحَلَّ حَرَامًا أَوْ حَرَّمَ حَلَالًا . وَمَقَسَّرَ حَدِيثَهُ بِدَلٍّ عَلَى جُمْلَتِهِ . [حسن لغیره]

(۱۳۳۳۲) عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ ان کے پاس بریرہ آئی اور کہنے لگی: اے عائشہ! میں نے اپنے گھروالوں سے ساتھ اوقیوں پر مکاتبت کی ہے اور ایک اوقیہ سال میں ادا کرنا ہے، آپ میری مدد کریں اور کتابت کی رقم باقی نہ رہے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا، وہ اس میں رغبت بھی رکھتی تھی کہ اپنے گھروالوں کے پاس جاؤ اگر وہ پسند کریں تو میں ساری رقم انہیں ادا کر دیتی ہوں اور وہ امیر ہوگی تو بریرہ نے جا کر یہ بات اپنے گھروالوں پر پیش کی تو انہوں نے انکار کر دیا اور کہنے لگے: اگر وہ تیرے اوپر احسان کرنا چاہتی ہیں تو کریں لیکن ولاء ہماری ہوگی تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس کا تذکرہ رسول اللہ ﷺ کے سامنے فرمایا، آپ ﷺ نے فرمایا: تجھے کوئی چیز نہ روکے خرید کر آزاد کرو۔ ولاء آزاد کرنے والے کی ہوتی ہے تو انہوں نے ایسا کر دیا اور رسول اللہ ﷺ نے لوگوں میں کھڑے ہو کر اللہ کی حمد بیان کی پھر فرمایا: لوگوں کو کیا ہے کہ وہ ایسی شرطیں لگاتے ہیں جو کتاب اللہ میں نہیں ہیں اور جس نے ایسی شرط لگائی جو کتاب اللہ میں نہیں وہ باطل ہے اگرچہ وہ سو شرطیں ہی کیوں نہ ہو، اللہ کی قضا کو پورا کرنا زیادہ درست ہے اور اللہ کی شرط زیادہ قوی ہے اور ولاء آزاد کرنے والے کی ہوتی ہے۔

(ب) امام شافعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مسلمان اپنی شرطوں پر ہیں مگر وہ شرط جو حرام کو حلال یا حلال کو حرام کر دے۔

(۱۴۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ السَّامِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ الْعَاطِظِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خُوَيْمٍ الْقُرَازِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : الْمُسْلِمُونَ عِنْدَ شُرُوطِهِمْ إِلَّا شَرْطًا حَرَّمَ حَلَالًا أَوْ شَرْطًا أَحَلَّ حَرَامًا .

(ت) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو مُعَاوِيَةَ الضَّرِيرِيُّ عَنْ كَثِيرٍ وَرَوَى مَعْنَاهُ مِنْ وَجْهِ آخَرَ . [حسن لغیره]

(۱۳۳۳۳) کثیر بن عبد اللہ مزیٰ نے اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان اپنی شرطوں پر ہیں، مگر جو حلال کو حرام کر دے یا حرام کو حلال کر دے۔

(۱۴۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْخَارِثِ الْقَفِيهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي عَاصِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ وَسَفْيَانُ بْنُ حَمْزَةَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : الْمُسْلِمُونَ عِنْدَ شُرُوطِهِمْ فِيمَا وَافَقَ الْحَقَّ . لَفْظُ سَفْيَانَ بْنِ

حَمْزَةٌ. [حسن لغیرہ]

(۱۳۳۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان اپنی شرطوں پر ہیں جو حق کے موافق ہوں۔

(۱۶۶۳۵) وَرَوَى ذَلِكَ مِنْ وَجْهِ ثَلَاثٍ ضَعِيفٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ مَرْفُوعًا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الدُّنْيَا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ذُرَّارَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجَزْرِيُّ عَنْ خُصَيْبٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. قَالَ: الْمُسْلِمُونَ عِنْدَ شُرُوطِهِمْ مَا وَافَقَ الْحَقُّ.

قَالَ خُصَيْبٌ وَحَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَجَاحٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: - الْمُسْلِمُونَ عِنْدَ شُرُوطِهِمْ مَا وَافَقَ الْحَقُّ مِنْ ذَلِكَ. [حسن لغیرہ]

(۱۳۳۳۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان اپنی شرطوں پر ہیں جو حق کے موافق ہوں۔

(ب) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان اپنی شرطوں پر ہیں جو ان میں سے حق کے موافق ہو۔

(۱۶۶۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنِيُّ بْنُ أَيُّوبَ الطَّوَيْسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. قَالَ: لَا بَيْعِي لِمَرْأَةٍ أَنْ تَشْرُطَ كَلْفًا لِنَفْسِهَا إِنَاءً هَا. رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مُوسَى. [صحیح۔ بخاری ۵۱۰۹]

(۱۳۳۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: کسی عورت کے لیے یہ مناسب نہیں کہ وہ اپنی بہن کی طلاق کا سوال کرے تاکہ اس کے برتن کو انڈیل دے، یعنی اس کا رزق حاصل کر لے۔

(۱۶۶۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو حَاتِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَبْرٍ رَوَاهُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ كَثِيرِ بْنِ قُرْقِدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ: أَنَّ رَجُلًا تَزَوَّجَ امْرَأَةً عَلَى عَهْدِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَشَرَطَ لَهَا أَنْ لَا يُعَوِّجَهَا فَوَضَعَ عَنْهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الشَّرْطَ وَقَالَ: الْمَرْأَةُ مَعَ زَوْجِهَا. وَرَوَى عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِخَلْفِهِ. [صحیح]

(۱۳۳۳۷) سعید بن عبید بن سہاق فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور میں شادی کی اور شرط رکھی کہ وہ اس کو ساتھ نہ لے گا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے شرط ختم کروائی اور فرمایا: عورت خاوند کے ساتھ ہی ہوتی ہے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اس کے

خلاف بھی منقول ہے۔

(۱۶۴۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ وَأَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ قَالَا حَدَّثَنَا سَعْدَانُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْمُهَاجِرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنَمٍ قَالَ: شَهِدْتُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَيْلَ عَنْهُ فَقَالَ: لَهَا دَارُهَا فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِذَا بَطَلْنَا قَالَ: إِنَّ مَقَاطِعَ الْحُقُوفِ عِنْدَ الشُّرُوطِ.

الرَّوَايَةُ الْأُولَى أَشْبَهَ بِالْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ وَقَوْلٍ غَيْرِهِ مِنَ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ. [صحیح]

(۱۳۳۳۸) عبد الرحمن بن غنم فرماتے ہیں کہ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ حاضر تھا، اس بارے میں سوال کیا گیا تو فرمایا: تم نے اس کے لیے اس کا گھر ہے تو ایک شخص نے کہا: اے امیر المؤمنین! جب وہ ہمیں طلاق دے دیں گے کہ حقوق کو قطع کرنا شرط کے ذریعے ہوتا ہے۔

(۱۶۴۳۹) أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ وَأَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ قَالُوا حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْمُنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْأَسَدِيِّ عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: شَرَطَ اللَّهُ قَبْلَ شَرْطِهَا. [ضعیف]

(۱۳۳۳۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کی شرطیں اس عورت کی شرط سے پہلے ہیں۔

(۱۶۴۴۰) أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا ابْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ وَأَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ قَالُوا حَدَّثَنَا سَعْدَانُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ أَبِي الشَّعَثَاءِ قَالَ: هُوَ مَا اسْتَحَلَّ مِنْ فَرْجِهَا. قَالَ سُفْيَانُ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَعِيسَى قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ شَرَطَ شَرَطًا لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَلَيْسَ لَهُ ذَلِكَ وَإِنْ كَانَ مِائَةَ شَرَطٍ. [صحیح]

(۱۳۳۴۰) زہری وغیرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے ایسی شرط لگائی جو کتاب اللہ میں نہیں تو اس کا کوئی اعتبار نہیں اگرچہ سو شرطیں بھی ہوں۔

(۱۶۴۴۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْبُهِرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ مَكْبُرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْمَسْبُوبِ سَأَلَ عَنِ الْمَرْأَةِ تَشْتَرِطُ عَلَى زَوْجِهَا أَنَّهُ لَا يَخْرُجُ بِهَا مِنْ بَلَدِهَا قَالَ سَعِيدٌ: يَخْرُجُ بِهَا إِنْ شَاءَ. وَرَوَيْنَا عَنِ الشَّعْبِيِّ فِي رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً وَشَرَطَ لَهَا دَارَهَا قَالَ: زَوْجُهَا دَارُهَا. وَرَوَيْنَا عَنْ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: أَرَى أَنْ يُوَفَى لَهَا بِشَرْطِهَا. وَقَوْلُ

الْجَمَاعَةِ أَوْلَىٰ. [صحیح]

(۱۳۳۳۱) سعید بن مسیب سے سوال کیا گیا کہ جو عورت اپنے خاندان کے لیے شرط لگا دیتی ہے کہ وہ اسے اس شہر سے باہر لے کر نہ جائے گا تو سعید بن مسیب فرماتے ہیں: اگر چاہے تو لے جا سکتا ہے۔

(ب) شخصی اس مرد کے بارے میں فرماتے ہیں جس نے اپنی بیوی پر گھر رہنے کی شرط لگا دی تو وہ فرماتے ہیں کہ اس کا خاندان ہی اس کا گھر ہے۔

(ج) حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ عورت کی شرط کو پورا کیا جائے گا۔

(۱۵۱۱۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَالِيُّ أَخْبَرَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءِ الْخُرَّاسِيِّ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ وَحَمِيٍّ لِلَّهِ عَنْهُمَا فَقَالَ: إِنِّي تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً وَسَرَطْتُ لَهَا الْفُرْقَةَ وَالْجَمَاعَ بِيَدِهَا. فَقَالَ: خَالَفْتَ السُّنَّةَ وَوَلَّيْتَ الْأَمْرَ غَيْرَ أَهْلِهِ فَالصَّدَاقُ وَالْفِرَاقُ وَالْجَمَاعُ بِيَدِكَ قَالَ وَجَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ: إِنِّي تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً وَسَرَطْتُ لَهَا إِنْ لَمْ أُجِبْ بِكَذَا وَكَذَا إِلَى كَذَا وَكَذَا فَلَيْسَ لِي نِكَاحٌ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: النِّكَاحُ جَائِزٌ وَالشَّرْطُ لَيْسَ بِشَيْءٍ. [صحیح]

(۱۳۳۳۲) عطاء خراسانی فرماتے ہیں کہ ایک مرد حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ میں نے ایک عورت سے اس شرط پر شادی کی ہے کہ جدائی اور جماع اس کی مرضی سے ہوگا۔ فرماتے ہیں: تو نے سنت کی خلاف ورزی کی ہے اور معاملہ تو نے اس کے سپرد کر دیا جو اس کا اہل نہیں ہے۔ حق مہر، جدائی اور جماع یہ معاملات تیرے ہاتھ میں ہیں۔ ایک دوسرا شخص ان کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ میں نے عورت سے نکاح اس شرط پر کرنے کا ارادہ کیا ہے کہ اگر وہ فلاں چیز اتنی اتنی نہ لائی تو کوئی نکاح نہیں ہے تو ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: نکاح جائز ہے لیکن شرط درست نہیں ہے۔

(۱۵۱۱۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي عَطَاءُ الْخُرَّاسِيُّ: أَنَّ رَجُلًا نَكَحَ امْرَأَةً فَأَصْدَقَهُ الْمَرْأَةُ وَسَرَطَتْ عَلَيْهِ أَنْ يَبِيدَ الْجَمَاعَ وَالْفُرْقَةَ فَيَقْبَلُ لَهُ: خَالَفْتَ السُّنَّةَ وَوَلَّيْتَ الْحَقَّ غَيْرَ أَهْلِهِ فَقَضَى ابْنُ عَبَّاسٍ: أَنَّ عَلَيْهِ الصَّدَاقَ وَبَيِّدَهُ الْجَمَاعَ وَالْفُرْقَةَ.

وَرَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبَّاسٍ عَنْ عَطَاءِ الْخُرَّاسِيِّ أَنَّ عَلِيًّا وَابْنَ عَبَّاسٍ سُئِلَا عَنْ رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً وَسَرَطَتْ عَلَيْهِ أَنْ يَبِيدَ الْفُرْقَةَ وَالْجَمَاعَ وَعَلَيْهَا الصَّدَاقُ فَقَالَا: عَمِيَّتْ عَنِ السُّنَّةِ وَوَلَّيْتَ الْأَمْرَ غَيْرَ أَهْلِهِ عَلَيْهِ الصَّدَاقُ وَبَيِّدَكَ الْفِرَاقَ وَالْجَمَاعَ.

أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ عَمِيرٍ وَبِهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ فَلَذَكَرَهُ وَفِي هَذَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَطَاءٍ الْخُرَّاسَانِيُّ وَمَنْ قَوْلَهُ - [ضعيف]

(۱۳۳۳) عطاء خراسانی فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے عورت سے نکاح کیا، حق مہر عورت نے ادا کیا اور شرط رکھی کہ جماع اور جدائی اس کے سپرد ہے۔ اس مرد سے کہا گیا: تو نے سنت کی خلاف ورزی کی ہے اور تو نے حق ناقابل کو دے دیا ہے تو ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فیصلہ دیا کہ حق مہر مرد کے ذمہ اور جماع اور فرقت مرد کی مرضی سے ہوگی۔

(ب) عطاء خراسانی فرماتے ہیں کہ حضرت علی اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اس شخص کے متعلق سوال کیا گیا جس نے کسی عورت سے شادی کی تو عورت نے مرد کے لیے شرط رکھی کہ جماع اور فرقت کا کام اس عورت کی مرضی پر منحصر ہے اور حق مہر عورت ادا کرے گی تو انہوں نے فرمایا: اس نے سنت کی خلاف ورزی کی ہے اور معاملہ غیر اہل کے سپرد کر دیا ہے۔ حق مہر مرد کے ذمہ لازم ہے اور جماع و فرقت کا معاملہ بھی مرد کے سپرد ہے۔

(۱۴۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَعَبِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ مَهْدِيٍّ فَلَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي صَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ الزُّبَيْرِ عَنِ الْقَاسِمِ مَوْلَى خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: النِّسَاءُ مَعَ أَرْوَاجِهِنَّ حَيْثُمَا كَانُوا إِلَّا نِسَاءَ الْأَنْصَارِ لَا يَخْرُجْنَ مِنْ بَيْوتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ مِنْ بَيْتِي مِنَ الْمَدِينَةِ. جَعَفَرُ بْنُ الزُّبَيْرِ هَذَا ضَعِيفٌ جَدًّا. [ضعيف]

(۱۳۳۳) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: عورتیں مردوں کے ساتھ ہی رہیں گی جہاں بھی ان کے مرد ہوں سوائے انصاری عورتوں کے کہ وہ مدینہ سے نہ نکالی جائیں گی۔

(۱۵) بَابُ مَنْ قَالَ الْإِذَى بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ الزَّوْجُ مِنْ بَابِ عَفْوِ الْمَهْرِ

جس کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہے یعنی خاوند کے حق مہر معاف کرنے کا بیان

(۱۴۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو فَلَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ عَاصِمٍ عَنْ شُرَيْحٍ قَالَ: سَأَلْتَنِي عَنِ الْإِذَى بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ قَالَ قُلْتُ: هُوَ الْوَلِيُّ قَالَ: لَا بَلْ هُوَ الزَّوْجُ. [اصح]

(۱۳۳۵) قاضی شریح کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے مجھ سے پوچھا: الْإِذَى بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ سے کون مراد ہے؟ میں نے کہا: وہ ولی ہے۔ فرہ نے لگے نہیں بلکہ خاوند ہے۔

(۱۴۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقَفِيهِيُّ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو فَلَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ الْيُنْهَالِ وَيَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ هُوَ الزَّوْجُ. [ضعيف]

(۱۳۳۳۶) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ سے مراد خاتم ہے۔

(۱۴۴۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرَّقَاعِيُّ حَدَّثَنَا عُمَيْدُ اللَّهِ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: هُوَ الزَّوْجُ. كَذَا فِي هَاتَيْنِ الرَّوَايَتَيْنِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَقَدْ رَوَى عَنْهُ بِإِخْلَافِهِ. [ضعيف]

(۱۳۳۳۷) مجاہد ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ اس سے مراد خاتم ہے۔

(۱۴۴۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ عُمَيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ مَهْدِيٍّ الْقَشِيرِيُّ لَفْظًا قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ: أَنَّ جَبْرِ بْنَ مُطْعِمٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً مِنْ بَنِي نَصْرٍ فَسَمَى لَهَا صَدَاقًا كَمَا طَلَّقَهَا مِنْ قَبْلِ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا فَقَرَأَ هَذِهِ الْآيَةَ ﴿إِلَّا أَنْ يَعْزُونَ أَوْ يَعْفُوا الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ﴾ قَالَ: أَنَا أَحَقُّ بِالْعَفْوِ مِنْهَا فَسَلَّمْتُ إِلَيْهَا صَدَاقَهَا. [ضعيف]

(۱۳۳۳۸) حضرت ابو سلمہ فرماتے ہیں کہ جبیر بن مطعم نے بنو نصر کی ایک عورت سے شادی کی، حق مہر مقرر کر دیا لیکن دخول سے پہلے ہی طلاق دے دی تو اس آیت کی تلاوت کی: ﴿إِلَّا أَنْ يَعْزُونَ أَوْ يَعْفُوا الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ﴾ [البقرة: ۲۳۷]

”مگر یہ کہ وہ عورتیں معاف کر دیں یا وہ شخص معاف کر دے جس کے ہاتھ میں نکاح کی گڑھ ہے۔“ فرماتے ہیں کہ عورت سے بڑھ کر میں معاف کرنے کا حق رکھتا ہوں، تو اس کا حق مہر اس کے سپرد کر دیا۔

(۱۴۴۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَعُمَيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ شُرَيْحٍ أَنَّهُ قَالَ: إِلَّا أَنْ تَعْفُوا الْمَرْأَةَ فَتَدْعَ نِصْفَ صَدَاقِهَا أَوْ يَعْفُوا الزَّوْجَ فَيَكْتُمَ لَهَا صَدَاقَهَا. [حسن]

(۱۳۳۳۹) ابن سیرین قاضی شریح سے نقل فرماتے ہیں کہ عورت معاف کرے، یعنی اپنا آدھا حق مہر معاف کر دے یا خاتم معاف کرے، یعنی کھس حق مہر ادا کر دے۔

(۱۴۵۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَعُمَيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ قَالَ: الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ هُوَ الزَّوْجُ. [ضعيف]

(۱۳۳۴۰) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ جس کے ہاتھ میں نکاح کی گڑھ ہے وہ خاتم ہے۔

(۱۴۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْهَرَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَعْدَةَ قَالَ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُخَيَّرَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: تَزَوَّجَ رَجُلٌ مِنَّا امْرَأَةً فَطَلَقَهَا زَوْجَهَا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا فَعَفَا أَخُوهَا عَنْ صَدَاقِهَا فَأَرْتَقَعُوا إِلَى شُرَيْحٍ فَأَجَازَ عَفْوَةً ثُمَّ قَالَ بَعْدُ: أَنَا أَعْفُو عَنْ صَدَاقِ بِنْتِي مَرَّةً فَكَانَ يَقُولُ بَعْدُ: الَّذِي بَيْنَهُ عَقْدَةُ النِّكَاحِ الزَّوْجُ أَنْ يَعْفُوَ عَنِ الصَّدَاقِ كُلِّهِ فَبَسَلَمَهُ إِلَيْهَا أَوْ تَعْفُوَ هِيَ عَنِ النِّصْفِ الَّذِي فَرَضَ اللَّهُ لَهَا وَإِنْ تَشَاخَا فَلَهَا نِصْفُ الصَّدَاقِ. [صحيح]

(۱۳۳۵۱) مغیرہ شعبی سے نقل فرماتے ہیں کہ ہمارے ایک شخص نے کسی عورت سے شادی کی اور دخول سے پہلے ہی طلاق دے دی تو اس عورت کے بھائی نے حق مہر معاف کر دیا، معاملہ قاضی شریح کے پاس گیا تو انہوں نے حق مہر معاف کرنے کو درست قرار دیا، پھر کہنے لگے کہ ایک مرتبہ میں نے اپنی بیٹی کا حق مہر معاف کر دیا، اس کے بعد فرمانے لگے: جس کے ہاتھ میں نکاح کی گروہ ہے وہ خاوند ہے کہ وہ مکمل حق مہر بیوی کے سپرد کر دے یا عورت اپنا نصف حق مہر معاف کر دے جو اللہ نے اس کے لیے فرض کیا ہے، اگر وہ جھگڑا کریں تو عورت کو نصف حق مہر ملے گا۔

(۱۴۴۵۳) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: وَاللَّهِ مَا قَطَى شُرَيْحٌ قَضَاءً قَطُّ كَانَ أَحْمَقَ مِنِّي جِئْتُ تَرَكَ قَوْلَةَ الْأَوَّلِ وَأَخَذَ بِهَذَا. [صحيح - تقدم قبله]

(۱۳۳۵۲) اسی سند سے شعبی سے نقل فرماتے ہیں کہ اللہ کی قسم! قاضی شریح نے کبھی ایسا فیصلہ نہیں کیا، فرماتے ہیں کہ وہ بے وقوف ہے جو پہلے قول کو چھوڑ کر اس پر عمل کرتا ہے۔

(۱۴۴۵۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ أَحْمَدُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ طَاوُسٍ وَعَطَاءٍ وَأَهْلِ الْمَدِينَةِ أَنَّهُمْ قَالُوا: الَّذِي بَيْنَهُ عَقْدَةُ النِّكَاحِ هُوَ الْوَلِيُّ فَأَخْبَرْتَهُمْ يَقُولُ سَعِيدُ بْنُ جَبْرِ: هُوَ الزَّوْجُ فَرَجَعُوا عَنْ قَوْلِهِمْ. فَلَمَّا قَدِمَ سَعِيدُ بْنُ جَبْرِ قَالَ: أَرَأَيْتُمْ إِنْ عَفَا الْوَلِيُّ وَأَبَيْتِ الْمَرْأَةُ مَا يُعْنَى عَفْوُ الْوَلِيِّ أَوْ عَفَّتْ هِيَ وَأَبَى الْوَلِيُّ مَا لِلْوَلِيِّ مِنْ ذَلِكَ. [حسن]

(۱۳۳۵۳) ابو بشر طاووس، عطاء اور اہل مدینہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: جس کے ہاتھ میں نکاح کی گروہ ہے وہ ولی ہے۔ کہتے ہیں: میں نے ان کو سعید بن جبیر کے قول کی خبر دی کہ وہ خاوند ہے تو انہوں نے اپنے قول سے رجوع کر لیا۔ جب

سعید بن جبیر آئے تو انہوں نے پوچھا: آپ کا کیا خیال ہے کہ اگر ولی حق مہر معاف کر دے، اور عورت انکار کر دے تو ولی کا مخاف کرنا کچھ کفایت کرے گا یا عورت معاف کرے اور ولی انکار کر دے تو ولی کا کوئی تعلق ہے؟

(۱۴۴۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْخَارِثِ الْفَقِيهُ قَالَا حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرَّفَاعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ شُرَيْحٍ قَالَ: هُوَ الزَّوْجُ إِنْ شَاءَ أَمَّ لَهَا الصَّدَاقِ. وَكَذَلِكَ قَالَ نَافِعُ بْنُ جَبْرِ وَمُحَمَّدُ بْنُ كَعْبٍ وَطَاوُسٌ وَمُجَاهِدٌ وَالشَّيْبِيُّ وَسَعِيدُ بْنُ جَبْرِ وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ وَعَلْقَمَةُ وَالْحَسَنُ: هُوَ الْوَلِيُّ. وَرَوَى ابْنُ لَهْيَعَةَ عَنْ

عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: وَلِيُّ عَقْدَةِ النِّكَاحِ الزَّوْجُ
وَهَذَا غَيْرُ مَحْفُوظٍ وَأَبْنُ كَهَيْبَةَ غَيْرُ مُتَّحِجٍ بِهِ. [ضعيف]

(۱۳۳۵۳) شعیب قاضی شریح سے نقل فرماتے ہیں کہ خاوند اگر چاہے تو مکمل حق مہر اور کر دے۔

(ب) ابراہیم، خاتمہ اور حسن فرماتے ہیں: وہ ولی ہے۔

(ن) حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: نکاح کی گرہ کا ولی خاوند ہوتا ہے۔

(۱۶) بَابُ مَنْ قَالَ الَّذِي بِيَدِهِ عَقْدَةُ النِّكَاحِ الْوَلِيُّ

جس کا گمان ہے کہ نکاح کی گرہ کا مالک ولی ہے

(۱۶۱۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفُقَيْهِيُّ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا
مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي الَّذِي ذَكَرَ اللَّهُ تَعَالَى (أَوْ يَعْقُرُ الَّذِي بِيَدِهِ عَقْدَةُ النِّكَاحِ) قَالَ:
ذَلِكَ أَبُو هَا. [ضعيف]

(۱۳۳۵۵) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جس کا تذکرہ اللہ تعالیٰ نے کیا ہے، یعنی ﴿أَوْ يَعْقُرُ الَّذِي بِيَدِهِ
عَقْدَةُ النِّكَاحِ﴾ اس سے مراد عورت کا باپ ہے۔

(۱۶۱۵۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو تَكْرٍ بْنُ الْحَارِثِ الْفُقَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا ابْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ
عَبْدِ الْمَلِكِ الدَّقِيقِيُّ حَدَّثَنَا بَرِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ
عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى (إِلَّا أَنْ يَعْفُونَ) قَالَ: أَنْ تَعْفُو الْمَرْأَةَ أَوْ يَعْفُوَ الَّذِي بِيَدِهِ عَقْدَةُ النِّكَاحِ الْوَلِيُّ.

[صحیح۔ الخرجہ انداز قطنی]

(۱۳۳۵۶) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے اس قول: ﴿إِلَّا أَنْ يَعْفُونَ أَوْ يَعْفُوا﴾ البقرة ۲۳۷ فرماتے ہیں کہ
عورت معاف کر دے یا جس کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہے، یعنی ولی معاف کر دے۔

(۱۶۱۵۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ وَاسِعٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ
سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مَعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى
﴿إِلَّا أَنْ يَعْفُونَ﴾ قَالَ: هِيَ الْمَرْأَةُ النَّيِّبُ أَوْ الْبِكْرُ بَرِّهَا غَيْرُ أَبِيهَا لَمَجْعَلِ اللَّهُ الْعَفْوُ إِلَيْهِمْ إِنْ شِئْنَ تَرْتَكْنَ
وَأَنْ شِئْنَ أَخَذْنَ نِصْفَ الصَّدَاقِ ثُمَّ قَالَ: ﴿أَوْ يَعْفُوَ الَّذِي بِيَدِهِ عَقْدَةُ النِّكَاحِ﴾ وَهُوَ أَبُو الْجَارِيَةِ الْبِكْرُ جَعَلَ
اللَّهُ الْعَفْوُ إِلَيْهِ لَيْسَ لَهَا مَعَهُ أَمْرٌ إِذَا طَلَّقَتْ مَا كَانَتْ فِي حَجْرِهِ. [ضعيف]

(۱۳۳۵۷) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے اس قول: ﴿إِلَّا أَنْ يُعْفُوا أَوْ يُعْفُوا﴾ البقرة ۲۳۷ یہ بیوہ یا باکرہ عورت جس کا نکاح باپ کے علاوہ کوئی دوسرا کرتا ہے، اگر یہ چاہیں تو حق مہر وصول کریں یا معاف کر دیں، پھر فرمایا: ﴿أَوْ يُعْفُوا﴾ الَّذِي بِيَدِهِ عَقْدَةُ النِّكَاحِ﴾ البقرة ۲۳۷ اس سے مراد کنواری بیٹی کا باپ ہے، وہ حق مہر کو معاف کرے لیکن کوئی دوسرا معاملہ نہیں جب اس کو طلاق دی گئی، وہ اس کی پرورش میں نہ تھی۔

(۱۶۱۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ عُلْقَمَةَ قَالَتْ: الَّذِي بِيَدِهِ عَقْدَةُ النِّكَاحِ الْوَلِيُّ قَالَ شُرَيْحٌ: الزَّوْجُ. [صحيح]

(۱۳۳۵۸) ابراہیم حضرت علقمہ سے نقل فرماتے ہیں کہ الَّذِي بِيَدِهِ عَقْدَةُ النِّكَاحِ سے مراد ولی ہے۔ قاضی شریح فرماتے ہیں کہ مراد خاوند ہے۔

(۱۶۱۵۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَعَبِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَشِيرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: هُوَ الْوَلِيُّ. قَالَ سَعِيدٌ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ: وَلَا يُعْجِبُنَا هَذَا. [حسن]

(۱۳۳۵۹) قتادہ حضرت حسن سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ ولی ہے، سعید بن ابی عروبہ کہتے ہیں: ہمیں اس سے تعجب نہ ہوا۔

(۱۶۱۶۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ الْهَرَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عِكْرَمَةَ قَالَتْ: أَمَرَ اللَّهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى بِالْعَفْوِ وَإِذْنٍ فِيهِ فَإِنْ عَفَتْ جَازَ عَفْوُهَا وَإِنْ نَحَتْ وَعَقَا وَلَيْهَا جَازَ عَفْوُهَا.

قَالَ وَحَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: هُوَ الْوَلِيُّ.

(ق) وَرَوَيْنَا هَذَا الْقَوْلَ أَيْضًا عَنْ أَبِي الشَّعْبَانِيِّ وَالزُّهْرِيِّ وَهُوَ قَوْلُ مَالِكٍ. وَإِلَيْهِ كَانَ يَذْهَبُ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي الْقَدِيمِ ثُمَّ رَجَعَ فِي الْجَدِيدِ إِلَى الْقَوْلِ الْأَوَّلِ وَالْقَوْلِ الْأَوَّلُ أَصَحُّ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[صحيح۔ اخرجہ سعید بن منصور ۱۸۸۹/۳]

(۱۳۳۶۰) مکرّم فرماتے ہیں کہ اللہ نے عظم فرمایا: وہ عورت معاف کرے یا اجازت دے۔ اگر معاف کرے تب بھی جائز ہے اگر بیخالی کرے اور اس کا ولی معاف کر دے تب بھی جائز ہے۔

(ب) پہلا قول زیادہ صحیح ہے۔ ﴿أَوْ يُعْفُوا﴾ الَّذِي بِيَدِهِ عَقْدَةُ النِّكَاحِ﴾ البقرة ۲۳۷

(۱۷) باب لَا يَدْخُلُ بِهَا حَتَّى يُعْطِيَهَا صَدَاقَهَا أَوْ مَا رَضِيَتْ بِهِ

حق مہر یا اس کے قائم مقام کوئی چیز دینے سے پہلے دخول نہ کیا جائے

(۱۶۶۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّغَرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي قُمَيْسٍ وَعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا حَمَادُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: لَمَّا تَزَوَّجْتُ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قُلْتُ ابْنِ بِي يَا رَسُولَ اللَّهِ. فَقَالَ: أَعْطَيْتَهَا شَيْئًا. قُلْتُ: ابْنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا عِنْدِي شَيْءٌ قَالَ: فَابْنٌ دِرْعُكَ الْحُكُومَةُ. قَالَ قُلْتُ: هَاهِيَ ذِي عِنْدِي قَالَ: أَعْطَيْتَهَا بِأَيَّاهَا. [صحيح]

(۱۳۳۶۱) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب میں نے فاطمہ بنت رسول اللہ ﷺ سے شادی کی تو میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! وہ مجھ سے دور رہے؟ تو فرمایا: اسے کچھ دو تو میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میرے پاس کچھ بھی نہیں ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: ہلمیہ ذرع کہاں ہے؟ تو حضرت علی نے کہا: میرے پاس ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: وہی اس کو دے دو۔

(۱۶۶۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ الْجَمُوصِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو حَبِيبَةَ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ أَبِي حَمْرَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَلِيَّانُ بْنُ أَنَسٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ - أَنَّنَا عَرَبْنَا لَمَّا تَزَوَّجَ فَاطِمَةَ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - أَرَادَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا فَمَنْعَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَتَّى يُعْطِيَهَا شَيْئًا فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ لَيْسَ لِي شَيْءٌ. فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ: أَعْطَيْتَهَا دِرْعُكَ. فَأَعْطَاهَا دِرْعَهُ ثُمَّ دَخَلَ بِهَا. قَالَ وَحَدَّثَنَا كَثِيرُ حَدَّثَنَا أَبُو حَبِيبَةَ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ عَلِيَّانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مِثْلَهُ. [حسن - أخرجه السجستاني: ۲۱۲۶]

(۱۳۳۶۲) محمد بن عبد الرحمن بن ثوبان صحابہ میں سے کسی سے نقل فرماتے ہیں کہ جب حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فاطمہ سے شادی کی اور دخول کا ارادہ کیا تو نبی ﷺ نے منع فرمادیا کہ پہلے فاطمہ کو کچھ دو تو حضرت علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میرے پاس کچھ بھی نہیں ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اپنی ذرع ہی دے دو تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ذرع دے کر دخول کیا۔

(۱۶۶۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقَفِيهِيُّ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ عِكْرِمَةَ يَقُولُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: إِذَا نَكَحَ الرَّجُلُ الْمَرْأَةَ فَسَمِيَ لَهَا صَدَاقًا فَأَرَادَ أَنْ يَدْخُلَ عَلَيْهَا فَلْيَلِيقْ إِلَيْهَا رِذَاءً أَوْ خَاتَمًا إِنْ كَانَ مَعَهُ. [صحيح]

(۱۳۳۶۳) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب کوئی شخص کسی عورت سے شادی کرے اور حق مہر بھی مقرر کر دے اور دخول کا ارادہ ہو تو اپنی چادر یا انگوٹھی پہلے عورت کو دے اگر موجود ہو۔

(۱۶۶۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَابُو بَكْرُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ حُمَرَ قَالَ: لَا يَصْلُحُ لِلرَّجُلِ أَنْ يَقَعَ عَلَى الْمَرْأَةِ حَتَّى يُقَدِّمَ إِلَيْهَا شَيْئًا مِنْ مَالِهِ مَا رَضِيَتْ بِهِ مِنْ كِسْفَةٍ أَوْ عَطَاءٍ. [صحيح]

(۱۳۳۶۴) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ کسی مرد کے لیے یہ درست نہیں کہ عورت کو کچھ دیے بغیر اس سے دخول کرے اس کی رضامندی کے بغیر، لیکن اس کو کپڑا یا عطیہ دے کر راضی کرے۔

(۱۸) بَابُ الْمَرْأَةِ تَرْضَى بِالِدُخُولِ بِهَا قَبْلَ أَنْ يُعْطِيَهَا شَيْئًا

کچھ لیے بغیر عورت کا دخول کے لیے رضامند ہو جانے کا بیان

(۱۶۶۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَابُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سَفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ طَلْحَةَ عَنْ خُوَيْمَةَ: أَنَّ رَجُلًا تَزَوَّجَ امْرَأَةً عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ ﷺ - فَجَهَّزَهَا إِلَيْهِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يُقَدِّمَ شَيْئًا. [ضعيف]

(۱۳۳۶۵) حضرت طلحہ بن خویمہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی ﷺ کے دور میں کسی عورت سے شادی کی تو کچھ دیے بغیر اس کے ساتھ دخول کر لیا۔

(۱۶۶۶۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقُفَيْهِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مَصْرُوفٍ عَنْ خُوَيْمَةَ بِنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ: أَنَّ رَجُلًا تَزَوَّجَ امْرَأَةً وَكَانَ مُعِيرًا فَأَمَرَ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ - أَنْ يَرْفُقَ بِهِ فَدَخَلَ بِهَا وَكَمْ يُقَدِّمُهَا شَيْئًا ثُمَّ أَيْسَرُ بَعْدَ ذَلِكَ فَسَاقَ. [ضعيف- تقدم قبله]

(۱۳۳۶۶) حضرت خویمہ بن عبد الرحمن فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے عورت سے شادی کی، وہ عقد مست تھا تو نبی ﷺ نے اس کے ساتھ زنی کرنے کا فرمایا تو اس نے بغیر کچھ دیے عورت سے دخول کر لیا، پھر جب آسانی ہو گئی تو اس نے ادا کر دیا۔

(۱۶۶۶۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ أَخْبَرَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ طَلْحَةَ عَنْ خُوَيْمَةَ عَنْ عَابِثَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - نَحْوَهُ وَصَلَّى شَرِيكٌ وَأَرْسَلَهُ غَيْرُهُ.

(۱۳۳۶۷) ایضاً۔

(۱۹) باب الْمَرْأَةِ تُصَلِّحُ أَمْرَهَا لِلدُّخُولِ بِهَا

عورت کا دخول کے لیے حکم دینا درست ہے

(۱۵۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ بْنُ بَحْرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو أُسَامَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُهَيْبَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ وَحَدَّثَ

فِي كِتَابِي عَنْ أَبِي أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: تَزَوَّجَنِي رَسُولُ

اللَّهِ ﷺ لَيْسَتْ بَيْنِي وَبَيْنَ بِي وَأَنَا ابْنَةُ نِسْعٍ بَيْنِي قَالَتْ فَقَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَوَجَعْتُ شَهْرًا لَوْلَى شِعْرِي

جُمِيمَةٌ فَاتَّقَنِي أَمْ رُوْمَانَ وَأَنَا عَلَى أَرْجُوْحَةٍ وَمَعِيَ صَوَاحِبِي فَصَرَخَتْ بِي فَاتَّقَنِي وَمَا أَذْرِي مَا يَرَادُ بِي

فَأَخَذَتْ بِيَدِي فَأَوْقَفْتَنِي عَلَى الْبَابِ فَقُلْتُ هَذِهِ حَتَّى دَعَبَ نَفْسِي فَأَدْخَلْتَنِي بَيْتًا فَإِذَا نِسْوَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ

فَقُلْنَ عَلَيَّ الْخَيْرَ وَالْبُرْكَهَ وَعَلَى خَيْرِ طَائِفٍ فَاسْتَمْتَنِي إِلَيْهِنَّ فَعَسَلَنَ رَأْسِي وَأَصْلَحْتَنِي فَلَمْ يَرُعْنِي إِلَّا

رَسُولُ اللَّهِ ﷺ تَعْنِي ضُحَى فَاسْتَمْتَنِي إِلَيْهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِحِّ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ مُرْسَلًا مُخْتَصِرًا وَأَخْرَجَهُ بِهَذَا اللَّفْظِ

مِنْ حَدِيثِ عَلِيِّ بْنِ مُسَهَّرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ كَمَا مَضَى ذِكْرُهُ فِي آخِرِ أَبْوَابِ حُطْبَةِ النِّكَاحِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي

بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. | صحیح۔ مسلم۔ ۱۱۲۲۲

(۱۳۳۶۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے میرے ساتھ نکاح چھ سال کی عمر میں کیا جب کہ میری رخصتی ۹

سال کی عمر میں ہوئی۔ فرماتی ہیں: میں مدینہ آئی تو ایک مہینہ بخار رہا اور میرے بال بڑھے ہوئے تھے تو ام رومان میرے پاس

آئیں اور میں جھوٹے شہ تی، میرے ساتھ میری بہنیاں بھی تھیں، انہوں نے مجھے آواز دی، میں ان کے پاس آئی، لیکن مجھے

معلوم نہ تھا کہ انہوں نے مجھے کیوں بلایا ہے۔ انہوں نے میرا ہاتھ پکڑ کر دروازے کی دلیز پر لاکر کھڑا کر دیا، میں سانس کی وجہ

سے ہانپ رہی تھی، یہاں تک کہ میرا سانس درست ہوا تو انہوں نے مجھے گھر میں داخل کیا۔ وہاں انصاری عورتیں تھیں، انہوں

نے کہا: آپ خیر و برکت اور بھلائی کی خیر پر ہیں تو والدہ نے مجھے ان کے سپرد کر دیا اور انہوں نے میرے سر کو دھویا اور حالت کو

سنوارا۔ پھر چاشت کے وقت رسول اللہ ﷺ آئے تو انہوں نے مجھے آپ ﷺ کے سپرد کر دیا۔

(۱۵۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا

أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بَكْرِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ

كَانَتْ أُمِّي تُعَالِجُنِي تَرِيدُ تَسْمِنَنِي بَعْضَ السَّمَنِ لِتُدْخِلَنِي عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَمَا اسْتَقَامَ لَهَا بَعْضُ

ذَلِكَ حَتَّى أَكَلْتُ النَّمْرَ بِالْقَيْثَاءِ فَسَمِنْتُ عَنْهُ كَأَحْسَنِ مَا يَكُونُ مِنَ السَّمْنَةِ. [صحیح]

(۱۳۳۶۹) ہشام بن عروہ حضرت عائشہؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ میری والدہ نے میرا علاج کرنا چاہا کہ میں صحت مند ہو جاؤں تاکہ وہ مجھے رسول اللہ ﷺ پر داخل کر دیں، میں کچھ درست ہو گئی یہاں تک کہ میں نے بھجور کلزی کے ساتھ کھانی شروع کر دی تو میں کافی صحت مند ہو گئی۔

(۱۶۵۷۰) وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَمْرٍاءَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: الْقَيْثَاءُ بِالرُّطْبِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّدَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ نُوحُ بْنُ يَزِيدَ الْمُؤَدَّبُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: أَرَادَتْ أُمِّي أَنْ تُسَمِّيَنِي لِذُخُلِي عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. قَالَتْ فَلَمْ أَقْبَلْ عَلَيْهَا بِشَيْءٍ مِمَّا تُرِيدُ حَتَّى أَطْعَمَتْنِي الْقَيْثَاءَ بِالرُّطْبِ فَسَمِنْتُ عَلَيْهِ كَأَحْسَنِ السَّمْنِ. [صحیح]

(۱۳۳۷۰) ہشام بن عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہؓ نے فرمایا: میری والدہ نے ارادہ کیا کہ وہ مجھے صحت مند کر کے رسول اللہ ﷺ پر داخل کر دے، لیکن میں کسی چیز کو بھی قبول نہ کرتی تھی جس کا ان کا ارادہ ہوتا تھا، یہاں تک کہ انہوں نے بھجور اور کلزی ملا کر کھائی تو اس سے میں کافی صحت مند ہو گئی۔

(۱۶۵۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلِيمَانَ بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ قَالَ قَالَ لِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكْرِيَّا عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ وَهُوَ سَعْدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْكَاهِلِيُّ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَمَّا حَضَّتْ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا ﷺ. قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: هَلْ لَكَ مِنْ مَهْرٍ. قُلْتُ مَعِيَ رَاحِلَتِي وَوَدُوعِي قَالَ فَبِعْتُهُمَا بِأَرْبَعِ مِائَةٍ وَقَالَ: أَكْثِرُوا الطِّيبَ لِفَاطِمَةَ فَإِنَّهَا أَمْرَأَةٌ مِنَ النِّسَاءِ الضَّعِيفِ (۱۳۳۷۱) جعفر بن سعد بن عیاد اللہ کا بی فرماتے ہیں کہ حضرت علیؓ نے جب فاطمہ کو نکاح کا پیغام دے دیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تیرے پاس حق مہر ہے؟ میں نے کہا: میری سواری اور ذرع ہے، کہتے ہیں: میں نے ان دونوں کو چار سو میں فروخت کر دیا اور فرمایا: فاطمہ کے لیے زیادہ خوشبو لو، وہ بھی عورتوں میں سے ایک عورت ہے۔

(۱۶۵۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ سَيَّارٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي غَزَاةٍ فَلَمَّا أَقْبَلْنَا تَعَجَّلْتُ عَلَى بَعِيرِي لِي قَطُوفٌ فَلَجِئْتِي رَاكِبًا مِنْ خَلْفِي فَتَحَسَّ بَعِيرِي بِعَنْزَةٍ سَكَتَتْ مَعَهُ فَأَنْطَلَقَ بَعِيرِي كَأَجُودَ مَا أَنْتَ رَأَيْتَ مِنَ الْإِبِلِ فَأَنْفَسْتُ قَائِدًا أَنَا بِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ. فَقَالَ: مَا يُعْجَلُكَ يَا جَابِرُ. قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي حَدِيثٌ عَهْدٌ بِعُرْسٍ فَقَالَ: أَبْكَرًا نَزَوَّجْتَهَا أَمْ

تَبَيَّنَ؟ قَالَ فَقُلْتُ: بَلْ كَيْبٌ قَالَ: فَهَلَا جَارِيَةٌ تُلَاعِبُهَا وَتَلَاعِبُكَ. قَالَ: فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ ذَهَبْنَا لِنَدْخُلَ
 لَقَالَ: أَمْهَلُوا حَتَّى نَدْخُلَ لَيْلًا أَيْ عِشَاءً كَمَا تَمُنِّسُطُ الشَّعْبَةَ وَتَسْتَجِدُّ الْمُغِيبَةَ. قَالَ وَقَالَ: فَإِذَا قَدِمْتَ
 فَالْكَيْسُ الْكَيْسُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ أَبِي التُّعْمَانِ وَغَيْرِهِ
 عَنْ هُثَيْبٍ [صحيح- مسلم ۷۱۵]

(۱۳۴۷۲) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ ایک غزوہ میں تھے، جب ہم واپس ملے تو میں نے
 اپنے سست رفتار اونٹ کی طرف جلدی کی۔ پیچھے سے میرے اونٹ کو کسی سوار نے نیزہ کے ذریعہ چوکا دیا تو میرا اونٹ ایسی چال
 چلا کہ میں نے کبھی کسی عمدہ اونٹ کو بھی ایسی چال چلتے نہ دیکھا تھا، میں نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو وہ رسول اللہ ﷺ تھے، آپ ﷺ
 نے پوچھا: جابر کیسی جلدی ہے؟ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! نبی جی شادی کی ہے، آپ ﷺ نے پوچھا: کنواری سے شادی
 کی ہے یا بیوہ سے؟ کہتے ہیں: میں نے کہا: بیوہ سے تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو نے کنواری سے شادی کیوں نہ کی تو اس سے کھیلنا
 وہ تجھ سے کھیلتی۔ جب مدینہ آئے تو ہم نے گھروں میں داخل ہونے کا قصد کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: بٹھیر جاؤ عشاء کے وقت
 داخل ہونا تاکہ بکھرے بالوں والی کنگھی کر لے اور خاوند کو غیب پانے والے زیر ناف بال موٹ لے اور آپ ﷺ نے فرمایا:
 جب جاؤ تو سمجھداری کا ثبوت دینا۔

(۲۰) باب الرَّجُلِ يَخْلُو بِامْرَأَتِهِ ثُمَّ يُطَلِّقُهَا قَبْلَ الْمَسِيسِ

مرد عورت سے خلوت اختیار کر لے، پھر جماعت سے پہلے طلاق دے دے

قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿وَإِنْ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمْسُوهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ﴾
 ﴿وَإِنْ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمْسُوهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ﴾ [البقرة ۲۳۷] "اگر تم
 نے جماعت سے پہلے طلاق دے دی اور حق مہر مقرر کر لیا تو اس کا نصف ادا کر، ہے جتنا تم نے مقرر کیا ہے۔"

۱۶۴۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ
 أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ لَيْثٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 أَنَّهُ قَالَ: رَجُلِي يَنْزَوِجُ الْمَرْأَةَ يَخْلُو بِهَا وَلَا يَمْسُهَا ثُمَّ يُطَلِّقُهَا: نَيْسَ لَهَا إِلَّا نِصْفَ الصَّدَاقِ لِأَنَّ الْأ
 تَعَالَى يَقُولُ ﴿وَإِنْ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمْسُوهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ﴾ [صحيح]

(۱۳۴۷۳) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اس شخص کے بارے میں فرماتے ہیں جس نے شادی کے بعد تنہائی اختیار کی، لیکن
 دخول سے پہلے ہی طلاق دے دی تو وہ نصف حق مہر ادا کرے گا؛ کیوں کہ جب تک اللہ کا فرمان ہے: ﴿وَإِنْ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ
 أَنْ تَمْسُوهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ﴾ [البقرة ۲۳۷] "اگر تم نے جماعت سے پہلے طلاق دے۔"

دی اور حق مہر مقرر کر لیا تو نصف ادا کرنا ہے جتنا تم نے مقرر کیا ہے۔“

(۱۵۷۷۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاضِي بْنُ حَبِيبٍ وَبُؤَيْدُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ طَارِسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ لِي زَجَلٌ أُذِخِلْتُ عَلَيْهِ امْرَأَتَهُ ثُمَّ طَلَقَهَا فَرَعِمَ أَنَّهُ لَمْ يَمْسَسْهَا قَالُوا: عَلَيْهِ نِصْفُ الصَّدَاقِ. [صحيح]

(۱۳۷۷۳) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اس شخص کے بارے میں فرماتے ہیں جس پر اس کی عورت کو داخل کیا گیا لیکن اس نے دخول سے پہلے ہی طلاق دے دی تو اس پر آدھا حق مہر ہے۔

(۱۵۷۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْوَيْبَةَ يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائْفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مَعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿وَإِنْ طَلَقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمْسُوهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ﴾ فَهُوَ الرَّجُلُ يَتَزَوَّجُ الْمَرْأَةَ وَقَدْ سَمِيَ لَهَا صَدَاقًا ثُمَّ بَطَّلَهَا مِنْ قَبْلِ أَنْ يَمْسَسَهَا وَالْمَسُّ الْجِمَاعُ فَلَهَا نِصْفُ الصَّدَاقِ وَلَيْسَ لَهَا أَكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ. [صحيح لغيره]

(۱۳۷۷۵) حضرت عبداللہ بن عباس اللہ کے اس قول: ﴿وَإِنْ طَلَقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمْسُوهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ﴾ [الفرة ۲۲۷] ”اگر تم جماعت سے پہلے طلاق دے دو اور ان کے لیے حق مہر بھی مقرر ہو تو اس کا نصف ادا کرو۔“ مرد شادی کے بعد دخول سے پہلے ہی طلاق دے دیتا ہے لیکن حق مہر مقرر کیا ہوا ہے تو عورت کے لیے نصف حق مہر ہے زیادہ نہیں۔

(۱۵۷۷۶) وَيَأْتَانِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿وَإِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ طَلَقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمْسُوهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُونَهَا﴾ فَهَذَا الرَّجُلُ يَتَزَوَّجُ الْمَرْأَةَ ثُمَّ يَطَّلُهَا مِنْ قَبْلِ أَنْ يَمْسَسَهَا لِإِذَا طَلَقَهَا وَاحِدَةً بَانَتْ مِنْهُ وَلَا عِدَّةَ عَلَيْهَا تَزَوَّجُ مِنْ شَاءَتْ ثُمَّ قَالَ ﴿فَمَتَّعُوهُنَّ وَسَرَخُوهُنَّ سَرَاحًا جَمِيلًا﴾ يَقُولُ: إِنْ كَانَ سَمِيَ لَهَا صَدَاقًا فَلَيْسَ لَهَا إِلَّا النِّصْفُ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ سَمِيَ لَهَا صَدَاقًا فَتَمَّتْ عَلَيْهَا عَلَى قَلْبِ يَسْرِهِ وَعَسْرِهِ وَهُوَ السَّرَاحُ الْجَمِيلُ. [ضعيف]

(۱۳۷۷۶) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ کے اس قول: ﴿وَإِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ طَلَقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمْسُوهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُونَهَا﴾ [الاحزاب ۴۹] ”جب تم مومنہ عورتوں سے نکاح کرو، پھر صحبت سے پہلے تم نے طلاق دے دی، پھر تمہارے اوپر کوئی دنوں کی گنتی نہیں ہے کہ تم اس کو شمار کرتے پھرو۔“ مرد عورت سے شادی کے بعد جماعت سے پہلے طلاق دے دے تو پھر اس عورت پر عدت نہیں جس سے چاہے شادی کر لے، پھر فرمایا: ﴿فَمَتَّعُوهُنَّ وَسَرَخُوهُنَّ سَرَاحًا جَمِيلًا﴾ [الاحزاب ۴۹] ”ان کو ناکہ دو اور انہیں طریقے سے چھوڑ دو۔“ اگر حق مہر مقرر کر رکھا ہے تو

نصف ادا کرتا ہے اگر حق مہر مقرر نہیں تو اپنی طاقت کے مطابق فائدہ دیتا ہے۔ یہ ہے احسن انداز سے چھوڑنا۔

(۱۴۷۷) أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ أَحْمَدَ الْعَبْدِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ حَجْرٍ وَرَوَاهُ أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا مُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي عَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ: أَنَّ عَمْرُو بْنَ نَافِعٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَكَانَتْ قَدْ أُدْخِلَتْ عَلَيْهِ فَرَزَعَهُ أَنَّهُ لَمْ يَقْرُبَهَا وَرَزَعَتْ أَنَّهُ قَدْ قَرِبَهَا فَعَاصَمَتْهُ إِلَى شُرَيْحٍ لَقَبَهُ شُرَيْحُ يَمِينِ عَمْرُو بِاللَّهِ الْوَدَى لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ مَا قَرِبَهَا وَقَضَى عَلَيْهِ يَصْفُ الصَّدَاقِ. وَرَوَاهُ الطَّوْدِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ وَمُهَيَّبَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ شُرَيْحٍ: أَنَّ رَجُلًا تَزَوَّجَ امْرَأَةً فَلَاغَلِقَ الْبَابَ وَأَرْخَى السُّرَّةَ ثُمَّ طَلَّقَهَا وَتَمَّ بِمَسْهَا فَقَضَى لَهَا شُرَيْحُ يَصْفُ الصَّدَاقِ. أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْأَزْدِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ الْعِرَاقِيُّ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانٌ قَدْ كَرِهَ. [اصحح]

(۱۳۳۷) ضعیفی فرماتے ہیں کہ عمرو بن نافع نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی تو عورت کا گمان تھا کہ وہ اس کے قریب آیا ہے جبکہ خاوند نے انکار کر دیا۔ محکمہ قاضی شرع کی عدالت میں آیا تو قاضی شرع نے عمرو سے قسم لی کہ وہ اس کے قریب نہیں گیا اور نصف حق مہر بھی ادا کرے۔

(ب) بغیر عن ضعیفی عن شرع ہے کہ ایک شخص نے شادی کے بعد دروازہ بند کر لیا اور پردے لٹکا دیے، پھر جماعت سے پہلے طلاق دے دی تو قاضی شرع نے نصف حق مہر ادا کرنے کا فیصلہ سنایا۔

(۱۴۷۸) وَرَوَى الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ فَرَّاسٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: لَهَا يَصْفُ الصَّدَاقِ وَإِنْ جَلَسَ بَيْنَ رِجْلَيْهَا وَذَلِكَ لِمَا أَنْبَأَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِجَازَةً أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زُهَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ قَدْ كَرِهَ وَفِيهِ انْقِطَاعٌ بَيْنَ الشَّعْبِيِّ وَبَيْنَ أَبِي مَسْعُودٍ. [ضعيف]

(۱۳۳۷) حضرت عبد اللہ بن مسعود فرماتے ہیں: اگر وہ اس کی ناگلوں کے درمیان بیٹھ بھی گیا تب بھی نصف حق مہر ادا کرنا ہے۔

(۲۱) بَابُ مَنْ قَالَ مَنْ أَغْلَقَ بَابًا وَأَرْخَى سِتْرًا فَقَدْ وَجَبَ الصَّدَاقُ وَمَا رَوَى فِي مَعْنَاكَ

جس کا گمان ہے کہ جس نے دروازہ بند کر لیا اور پردہ لٹکا لیا تو اس کے ذمہ مکمل حق مہر ادا کرنا ہے

(۱۴۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمُهَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ أَخْبَرَنَا

مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيْبِ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَطَعَى لِي الْمَرْأَةَ يَتَرَوَّجَهَا الرَّجُلُ اللَّهُ إِيَّاهُ أُرْجِيَتْ السُّورُ فَقَدْ وَجَبَ الصَّدَاقُ. [ضعيف]

(۱۳۷۷۹) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اس عورت کے بارے میں فیصلہ دیا جس سے کسی مرد نے شادی کی تو جب پردے لگا دیے جائیں تو حق مہر واجب ہوگا۔

(۱۶۵۸۰) قَالَ وَأَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ زَيْدَ بْنَ نَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : إِذَا دَخَلَ الرَّجُلُ بِنِثْرَائِيهٖ فَأُرْجِيَتْ عَلَيْهِمَا السُّورُ فَقَدْ وَجَبَ الصَّدَاقُ. [ضعيف]

(۱۳۳۸۰) ابن شہاب حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب مرد عورت کو لے کر داخل ہو گیا پردے لٹکا لیے تو حق مہر واجب ہو گیا۔

(۱۶۵۸۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلْمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ قَالََا أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَبْشَرٍ حَدَّثَنَا تَوْحَمٌ بْنُ الْمُتَنَصِّرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَعْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : إِذَا أُجِيفَ الْبَابُ وَأُرْجِيَتْ السُّورُ فَقَدْ وَجَبَ الْمَهْرُ. [صحیح]

(۱۳۳۸۱) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ جب دروازہ بند کر لیا جائے اور پردہ لٹکا دیا جائے تو مہر واجب ہو جاتا ہے۔

(۱۶۵۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّعْفَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ الْأَخْنَفِ بْنِ قَيْسٍ أَنَّ عُمَرَ وَعَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالََا : إِذَا أُغْلِقَ بَابًا وَأُرْجِيَتْ سِتْرًا فَلَهَا الصَّدَاقُ كَامِلًا وَعَلَيْهَا الْوَلَدَةُ. [صحیح۔ عن عمر فقط]

(۱۳۳۸۲) اخنف بن قیس فرماتے ہیں کہ حضرت عمر علی رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ جب دروازہ بند کر لیا جائے اور پردہ لٹکا دیا جائے تو مہر مکمل ادا کرنا ہوگا اور عورت پر عدت بھی ہے۔

(۱۶۵۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الرَّعْفَرِيُّ حَدَّثَنَا مَيْمُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مَيْسَرَةَ عَنِ ابْنِ مَهْزَلٍ عَنْ عَبْدِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْأَسَدِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : إِذَا أُغْلِقَ بَابًا وَأُرْجِيَتْ سِتْرًا فَقَدْ وَجَبَ الصَّدَاقُ. [ضعيف]

(۱۳۳۸۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب اس نے دروازہ بند کر لیا اور پردہ لٹکا لیا تو حق مہر واجب ہو گیا۔

(۱۶۵۸۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ وَأَبُو نَصْرٍ بْنُ قَتَادَةَ قَالََا أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَمِيرٍ وَبِهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا مَسْمُومٌ أَخْبَرَنَا عَوْفٌ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى قَالَ لَقِئَا

الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ الْمَهْدِيِّينَ أَنَّهُ مَنْ أَعْلَقَ بَابًا وَأَرْخَى سَعْرًا فَقَدْ وَجَبَ الصَّدَاقُ وَالْعِدَّةُ.
هَذَا مُرْسَلٌ زَرَّادَةٌ لَمْ يَدْعُرْ كُفْمَهُ وَقَدْ رَوَيْنَاهُ عَنْ عُمَرَ وَعَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا مَوْصُولًا.

(۱۳۳۸۳) زراره بن ادنی کہتے ہیں کہ خلفاء راشدین فرماتے تھے کہ جب اس نے دروازہ بند کر لیا اور پردہ لگا دیا تو حق مہر اور عدت واجب ہوگی۔

(۱۶۱۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَعْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرٍ وَوَيْهٌ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ فِي رَجُلٍ يَخْلُرُ بِالْمَرْأَةِ فَيَقُولُ: لَمْ أَمْسَهَا وَتَقُولُ: قَدْ مَسَّنِي قَالَ الْقَوْلُ قَوْلُهَا. [صحيح لغيره]

(۱۳۳۸۵) سلیمان بن یسار حضرت زید بن ثابت سے ایک شخص کے بارے میں نقل فرماتے ہیں جس نے عورت سے خلوت اختیار کی، لیکن جماعت نہ کی اور عورت نے کہا: اس نے جماعت کی ہے۔ فرماتے ہیں: بات عورت کی مانی جائے گی۔

(۶۱۸۶) زَرَّادَةُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ: تَزْوُجُ الْحَارِثُ بْنُ الْحَكَمِ امْرَأَةً فَقَالَ عِنْدَهَا فَرَأَاهَا حَظْرَاءَ فَطَلَّقَهَا وَلَمْ يَمْسَهَا. فَأَرْسَلَ مَرْوَانَ إِلَى زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ فَسَأَلَهُ فَقَالَ زَيْدٌ: لَهَا الصَّدَاقُ كَمَا مَلَ قَالَ: إِنَّهُ يَمَعُنُ لَا يَمَعُهُمْ فَقَالَ: أَرَأَيْتَ يَا مَرْوَانُ لَوْ كَانَتْ حُمْلَى أَكْنُتَ مُهَيَّمًا عَلَيْهَا الْحَدَّ قَالَ: لَا. قَالَ: فَلَا. أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْأَرْدَسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ الْعِرَاقِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّلَيْدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانٌ لَذَكَرَهُ. وَرَوَاهُ بَكْرٌ بِنُ الْأَسَجِ عَنْ سُلَيْمَانَ وَذَكَرَ فِي الْوَقْصَةِ أَنَّهُ قَالَ: لَمْ أَطَاهَا وَقَالَتِ الْمَرْأَةُ: قَدْ وَطِئْتِي ثُمَّ قَالَ فِي آخِرِهَا فَكُنْتُ لِكَ تَصَدَّقُ الْمَرْأَةُ فِي بَيْتِ هَذَا، طَاهِرٌ مَا رَوَيْنَاهُ عَنْ عُمَرَ وَعَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَدُلُّ عَلَى أَنَّهُمَا جَعَلَا الْخُلُوةَ كَالْقَبْضِ فِي الْبُوعِ. قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَرَوَى عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: مَا ذُبُّهُنَّ إِذْ جَاءَ الْعَجْزُ مِنْ قِبَلِكُمْ وَذَلِكَ يَدُلُّ عَلَى أَنَّهُ يَقْضَى بِالْمَهْرِ وَإِنْ لَمْ تَدْعِ الْمَيْسِرَةَ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَأَمَّا زَيْدٌ مِنْ قَابِتٍ فَطَاهِرٌ الرَّوَايَةِ عَنْهُ يَدُلُّ عَلَى أَنَّهُ لَا يُوْجِبُهُ بِنَفْسِ الْخُلُوةِ لَكِنْ يَجْعَلُ الْقَوْلُ قَوْلُهَا فِي الْإِصَابَةِ. [صحيح]

(۱۳۳۸۶) حضرت سلیمان بن یسار فرماتے ہیں کہ حارث بن حکم نے ایک عورت سے نکاح کیا تو حارث نے کچھ قبض دیکھ کر بغیر چھوئے طلاق دے دی تو مروان نے زید بن ثابت سے پوچھنے کے لیے کسی کو روانہ کیا تو زید نے کہا: اس کے لیے مکمل حق مہر ہے، وہ کہنے لگے: اس پر کسی قسم کی تہمت نہیں لگائی گئی تو زید رضی اللہ عنہ فرماتے لگے: اگر چہ وہ حاملہ ہو تو کیا پھر آپ اس پر حد قائم کریں گے؟ تو مروان نے کہا: نہیں، تو زید نے کہا: پھر نہیں۔

(ب) سلیمان نے ایسا تصریح کر لیا کہ مرد نے کہا: دیا، میں نے جماعت نہیں کی جبکہ عورت کہتی ہے کہ اس نے وطی کی ہے اس کے آخر میں ہے کہ عورت کو مہر شل دیا جائے گا۔

(ج) حضرت عمر اور علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ تمہاری میں عورت کو لے جانا ویسے ہے جیسے بیوع میں قبضہ کرنا ہوتا ہے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان عورتوں کا کیا گناہ، جب وہ عاجز آ جائے تو اس لیے مہر کا فیصلہ کیا جائے گا اگرچہ جماعت کا دعویٰ مذہبی کرے۔

شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: خالی غلوت سے حق مہر واجب نہ ہوگا لیکن جماعت کے بارے میں عورت کی بات مستحبر ہے۔

(۱۶۴۸۷) وَرَوَى فِي ذَلِكَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - يَأْتِنَا مِنْ رَسُولِ كَمَا أُخْبِرْنَا أَبُو عَلِيٍّ الْفَقِيهُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو. قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّفَّارِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ثَوْبَانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: مَنْ كَشَفَ امْرَأَةً لِنَظَرٍ إِلَى عَوْرَتِهَا فَقَدْ وَجَبَ الصَّدَاقُ. قَالَ وَبَلَّغْنَا ذَلِكَ عَنْ عَمْرٍو بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَالْحَسَنِ الْبَصْرِيُّ وَهَرُونَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَأَبِي بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ وَرَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ الرَّحْمَنِ وَأَبِي الزُّنَادِ وَزَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ وَرَوَاهُ ابْنُ لَهْبَعَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - مَرْسَلًا: مَنْ كَشَفَ حِمَارَ امْرَأَةٍ وَنَظَرَ إِلَيْهَا فَقَدْ وَجَبَ الصَّدَاقُ دَخَلَ بِهَا أَوْ لَمْ يَدْخُلْ. وَلَمْ يَذْكَرْ مَذْهَبَ هَؤُلَاءِ وَهَذَا مُنْقَطِعٌ وَبَعْضُ رَوَايَةٍ غَيْرُ مُصَحَّحٍ بِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۳۳۸۷) محمد بن ثوبان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے عورت کا پردہ اٹھا کر دیکھ لیا تو حق مہر واجب ہو گیا۔

(ب) محمد بن عبد الرحمن محمد بن ثوبان سے اور وہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ جس نے عورت کا دوپٹہ اٹھا کر دیکھ لیا تو اس کے

ذمہ حق مہر ہے دخول کیا یا نہیں۔

(۱۶۴۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بَكْرِ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ جَعْفَرِ بْنِ زَيْدِ الطَّلَاطِيِّ عَنْ سَعْدِ بْنِ زَيْدِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: نَزَّجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - امْرَأَةً مِنْ غِفَّارٍ فَدَخَلَ بِهَا فَأَمَرَهَا فَتَرَعَتْ ثَوْبَهَا فَرَأَى بِهَا بَيَاضًا مِنْ بَرَصٍ عِنْدَ لَدْيِهَا فَأَنْعَزَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَقَالَ: خُلِيَ ثَوْبُكَ. فَأَصْبَحَ وَقَالَ لَهَا: الْخُفِيُّ بِأَهْلِكَ. فَأَكْمَلَ لَهَا صَدَاقَهَا. [ضعيف]

(۱۳۳۸۸) سعید بن زید انصاری فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قبیلہ غفار کی عورت سے شادی کی، جب آپ ﷺ داخل

ہوئے تو کپڑے اتارنے کا حکم دیا، آپ ﷺ نے اس کے پستانوں کے قریب محسوس کے سفید نشان دیکھے تو رسول اللہ ﷺ

گزر گئے اور فرمایا: اپنے کپڑے لے لو، آپ ﷺ نے صبح کی اور فرمایا: اپنے گھر والوں کے پاس چل جاؤ۔ آپ ﷺ نے اس

کا مکمل حق مہر ادا کیا۔

(۱۶۴۸۹) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ السَّرَّاجُ حَدَّثَنَا

يَحْيَىٰ بْنِ يَحْيَىٰ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ عَنْ جُوَيْلِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ كَعْبٍ قَالَ كَتَبَ: تَزَوَّجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - امْرَأَةً مِنْ بَنِي عِغْفَارٍ فَأَهْدَيْتَ إِلَيْهِ قَرَأَى بِكُشُومِهَا وَضَمًّا مِنْ بِيَاضٍ قَالَ: ضُمِّي إِلَيْكَ يَا بَلِيكُ وَالْحَقُّ بِأَهْلِيكَ. وَالْحَقُّ لَهَا مَهْرُهَا. [ضعيف - تقدم قبله]

(۱۳۳۸۹) زید بن کعب فرماتے ہیں کہ کعب نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے بنو عفار کی ایک عورت سے شادی کی۔ وہ آپ ﷺ کی طرف بھیجی گئی (تحد میں دی گئی تھی)۔ آپ ﷺ نے اس کے پہلو میں سفیدی کے داغ دیکھے، آپ ﷺ نے فرمایا: اپنے کپڑے پہنواد اپنے گھروالوں کے پاس چلی جاؤ اور آپ ﷺ نے اس کا حق مہر ادا کر دیا۔

(۱۶۵۹۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ الْخَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبُخَيْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْوَرَّكَانِيُّ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَصِيٍّ عَنْ جُوَيْلِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ تَزَوَّجَ امْرَأَةً مِنْ عِغْفَارٍ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْهَا وَجَدَ بِكُشُومِهَا بِيَاضًا فَقَالَ: ضُمِّي إِلَيْكَ يَا بَلِيكُ. وَكَمْ يَأْخُذُ مِمَّا آتَاهَا شَيْئًا. هَذَا مُخْتَلَفٌ فِيهِ عَلَى جُوَيْلِ بْنِ زَيْدٍ كَمَا تَرَى قَالَ الْبُخَارِيُّ لَمْ يَوْجِعْ حَدِيثَهُ.

[ضعيف - تقدم قبله]

(۱۳۳۹۰) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے بنو عفار کی ایک عورت سے شادی کی، جب آپ ﷺ اس پر داخل ہوئے تو اس کے پہلو پر سفیدی کے داغ دیکھے تو فرمایا: اپنے کپڑے پہنواد اپنے گھروالوں کے پاس چلی جاؤ، آپ ﷺ نے جو کچھ دیا تھا واپس نہ لیا۔

(۲۲) بَابُ الْمُتَعَةِ

عورت کو فائدہ دینے کا بیان

(۱۶۱۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ الْعَدْلُ بِمَدَائِدَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو ذَكْرِيَا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّالِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: لِكُلِّ مُطَلَّاقَةٍ مُتَعَةٌ إِلَّا الَّتِي تَطَلَّقَ وَقَدْ فُرِضَ لَهَا الصَّدَاقُ وَكَمْ تَمَسَّ لِحَسْبِهَا يَصِفُ مَا فُرِضَ لَهَا.

وَرَوَيْنَا هَذَا الْقَوْلَ مِنَ النَّبَاهِينِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَمُجَاهِدٍ وَالشَّعْبِيِّ. [صحیح]

(۱۳۳۹۱) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہر طلاق عورت کو فائدہ پہنچایا جائے گا، لیکن وہ مطلقہ جس کا حق مہر مقرر ہے اور دخول نہیں ہو اس کا نصف حق مہر ادا کیا جائے گا۔

(۱۶۶۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ الْهَدَوِيُّ صَاحِبُ الْمَدْرَسَةِ بِبَسْطَرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو حَفْصٍ: عُمَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْقُرْمِيسِيُّ بِهَا حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ زَيْنَادٍ الطَّلَبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمِيدٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الْأَهْلِیِّ عَنْ سُؤَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ: كَاتَبَ الْخَطْمِيَّةَ نَحْتِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَلَمًا أَنْ قِيلَ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بُويعَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ دَخَلَ عَلَيْهَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ فَقَالَتْ لَهُ: لَيْتَهُنَّكَ الْخِلَافَةَ. فَقَالَ الْحَسَنُ: أَظْهَرْتَ الشَّمَاتَةَ بِقَتْلِ عَلِيٍّ أَنْتِ طَالِقٌ ثَلَاثًا فَتَلَفَقْتُ فِي ثَوْبِهَا وَقَالَتْ: وَاللَّهِ مَا أَرَدْتُ هَذَا قَلَمَكْتُ حَتَّى انْقَضَتْ عِدَّتُهَا وَتَحَوَّلْتُ فَبَعَثَ إِلَيْهَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بِبَقِيَّةٍ مِنْ صَدَاقِهَا وَبِمِئَةِ عَشْرِينَ أَلْفَ دِرْهَمٍ فَلَمَّا جَاءَهَا الرَّسُولُ وَرَأَتْ الْمَالَ قَالَتْ: مَتَاعٌ قَلِيلٌ مِنْ حَيْبٍ مَفَارِقٍ. فَأَخْبَرَ الرَّسُولُ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَكَبَّرَ وَقَالَ: لَوْلَا أَنِّي سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ جَدِّي النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ: مَنْ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلَاثًا لَمْ يُحِلَّ لَهُ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ. كَرَاهَتُهَا. [ضعيف]

(۱۳۳۹۲) سوید بن غفلہ فرماتے ہیں کہ ثعمیرہ حضرت حسن بن علی کے نکاح میں تھی، جب حضرت علی رضی اللہ عنہما کو شہید کیا گیا اور حسن کی بیعت کی گئی تو حضرت حسن بن علی اس کے پاس آئے تو اس نے کہا: آپ کو خلافت مبارک ہو۔ حضرت حسن کہنے لگے: تو نے حضرت علی رضی اللہ عنہما کے قتل کی خوشی ظاہر کی ہے، تجھے تین طلاقیں ہیں۔ اس نے کپڑے میں منہ چھپا لیا اور کہنے لگی: میرا یہ ارادہ نہ تھا، وہ ظہیر کی رہے، جب عدت ختم ہوگی تو چلی گئی، حضرت حسن نے اس کا باقی ماندہ حق مہر اور قاندہ کے لیے ۲۰ ہزار درہم دیے، جب آپ کا قاصد اور اس نے مال دیکھا تو کہنے لگی کہ جدا ہونے والے محبوب کے مقابلہ میں یہ مال بہت ہی کم ہے تو قاصد نے حسن بن علی کو بتایا تو وہ رو پڑے اور فرمایا: اگر میں نے اپنے باپ کو اپنے نانا یعنی نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہوئے نہ سنا ہوتا کہ جس نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دیں تو وہ اس کے لیے حلال نہیں ہے جب تک وہ دوسرے خاوند سے نکاح نہ کرے تو میں رجوع کر لیتا۔

(۱۶۶۹۳) وَقَدْ جَاءَ فِي مُتَعَةِ الْمَدْحُولِ بِهَا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْعَاطِفُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبُو هَنَامٍ: الْوَلِيدُ بْنُ شُعَاعِ السَّكُونِيُّ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ سَلَامٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: لَمَّا طَلَّقَ حَفْصُ بْنُ الْمُغْبِرَةِ امْرَأَتَهُ فَاطِمَةَ فَاتَتْ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ لِيُزَوِّجَهَا: مَتَعَهَا. قَالَ: لَا أَجِدُ مَا أَمْتَعَهَا قَالَ: فَإِنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْمَتَاعُ قَالَ مَتَعَهَا وَكَوَيْصَفَ صَاعٍ مِنْ تَمْرٍ.

وَقَفَّتْهَا الْمَشْهُورَةُ فِي الْعِدَّةِ قَلِيلٍ عَلَيَّ أَنَّهَا كَانَتْ مَذْحُولًا بِهَا وَاللَّهِ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۳۳۹۳) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حفص بن مغیرہ نے اپنی عورت کو طلاق دے دی۔ وہ نبی ﷺ کے

پاس آئی تو آپ ﷺ نے اس کے خاوند سے فرمایا: اس کو فائدہ دو۔ اس نے کہا: میرے پاس کچھ نہیں کہ میں اسے فائدہ پہنچاؤں، آپ ﷺ نے فرمایا: فائدہ ضرور دینا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: فائدہ پہنچاؤ اگرچہ نصف صاع گھجور ہی کیوں نہ ہو۔ یہ مشہور قصہ ہے کہ یہ بخیر ختم ہوئی۔

(۱۶۱۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْمُحَافِظُ وَأَبُو سُوَيْدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ جَبْرِ قَالَ: لِكُلِّ مُطَلَّقَةٍ مَتَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ حَقًّا عَلَى الْمُتَّعِينَ ﴿ وَرَوَيْنَا هَذَا الْقَوْلَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ وَالْحَسَنِ وَالزُّهْرِيِّ. [صحيح]

(۱۳۳۹۳) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں: ہر مطلقہ کو فائدہ پہنچانا ہے، ﴿وَالْمُطَلَّقَاتِ مَتَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ حَقًّا عَلَى الْمُتَّعِينَ﴾ [البقرة] اور مطلقہ کو فائدہ پہنچانا ہے، چھائی کے ساتھ یہ کہ ہر بییزگاروں پر فرض ہے۔

(۱۶۱۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْمُحَافِظُ وَأَبُو سُوَيْدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ: جَاءَتْ امْرَأَةٌ إِلَى حُرَيْحِ بْنِ حَازِمٍ زَوْجِهَا تَسْأَلُهُ الْمَتَاعَ وَقَدْ كَانَ طَلَّقَهَا قَالَ فَقَرَأَ حُرَيْحٌ ﴿وَالْمُطَلَّقَاتِ مَتَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ حَقًّا عَلَى الْمُتَّعِينَ﴾ فَقَالَ لَهُ: مَتَاعُهَا وَلَمْ يَكُنْ لَهَا.

﴿وَرَوَيْنَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوَيْرٍ عَنْ حُرَيْحِ بْنِ حَازِمٍ أَنَّهُ قَالَ لِيُجْلِي قَارِقٍ: لَا تَأْتِي أَنْ تَكُونَ مِنَ الْمُتَّعِينَ لَا تَأْتِي أَنْ تَكُونَ مِنَ الْمُحْرَمِينَ.

وَعَنْ إِبْرَاهِيمَ وَالشَّعْبِيِّ عَنْ حُرَيْحِ: إِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُتَّعِينَ فَمَتَّعْ وَلَمْ يَجِبْ لَهُ. وَرَوَيْنَا عَنْ حُرَيْحِ أَنَّهُ جَبَّهَ عَلَى الْمَتَاعِ فِي الْمَقْوَحَةِ قَبْلَ الدُّخُولِ. [ضعيف]

(۱۳۳۹۵) حکم فرماتے ہیں کہ ایک عورت جس کو اس کے خاوند نے طلاق دے دی، وہ اس سے فائدہ پہنچانے کا سوال کرتی تھی، مقدمہ قاضی شریح کی عدالت میں آیا تو قاضی شریح نے یہ آیت تلاوت کی: ﴿وَالْمُطَلَّقَاتِ مَتَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ حَقًّا عَلَى الْمُتَّعِينَ﴾ [البقرة ۲۴۱] تو قاضی شریح نے کہا: فائدہ پہنچاؤ اس کا فیصلہ نہ کیا۔

(ب) قاضی شریح نے اس شخص سے کہا جس نے اپنی بیوی کو چھوڑا تھا کہ تو پر بییزگاروں اور نکلی کرنے والوں میں سے ہونے نہ انکار نہ کر۔

(ج) قاضی شریح نے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: اگر تو متعین میں سے ہے تو پھر اس کو فائدہ پہنچاؤ، لیکن زبردستی کی۔ قاضی شریح نے دخول سے پہلے طلاق یا فائدہ کو فائدہ پہنچانے میں زبردستی کی تھی۔

(۱۶۱۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ زَيْدُ بْنُ أَبِي عَامِرٍ الْعَلَوِيُّ وَأَبُو الْقَاسِمِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النَّجَّارِ بِالْكُوفَةِ

قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ بْنُ دَعْبَمٍ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَارِثٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَمَادٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ: طَلَّقَ رَجُلٌ امْرَأَتَهُ عِنْدَ شَرِيحٍ فَقَالَ لَهُ شَرِيحٌ: مَتَعَهَا فَقَالَتِ الْمَرْأَةُ: إِنَّهُ لَيْسَتْ لِي عَلَيْهِ مَتْعَةٌ إِنَّمَا قَالَ اللَّهُ (وَالْمُطَلَّقاتِ مَتَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ حَقًّا عَلَى الْمُتَوَقِّينَ) (وَالْمُطَلَّقاتِ مَتَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ حَقًّا عَلَى الْمُتَوَقِّينَ) وَلَيْسَ مِنْ أَوْلِيَّتِكَ. [ضعيف]

(۱۳۳۹۶) قاتادہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے قاضی شریح کے پاس اپنی بیوی کو طلاق دے دی تو قاضی شریح نے کہا: فائدہ پہنچاؤ تو عورت نے کہا: اس کے ذمہ فائدہ پہنچانا نہیں ہے۔ اللہ فرماتے ہیں: ﴿وَالْمُطَلَّقاتِ مَتَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ حَقًّا عَلَى الْمُتَوَقِّينَ﴾ [البقرة ۲۴۱] یہ ان میں سے نہیں ہے۔

جماع أبواب الوليمة

وليمة کے ابواب کا مجموعہ

(۲۳) باب الأمر بالوليمة

وليمة کا حکم

(۱۴۴۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْتَضِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاصِمِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّالِبِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ وَس حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ سَعِيدِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَبِهِ الْوُصْفُ فَسَأَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: فَأَخْبَرَهُ أَنَّهُ تَزَوَّجَ امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: كَمْ سَقَتِ إِلَيْهَا؟ قَالَ: زَيْنَةَ نَوَافٍ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَوْلِيْمٌ وَتَوْبِشَاؤُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَسُوفَ عَنْ مَالِكٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ حُمَيْدِ.

[صحیح - مسلم ۱۴۴۹۷]

(۱۳۳۹۷) حضرت انس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہما رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے تو ان پر زردی کے

نشانات تھے۔ رسول اللہ ﷺ کے پوچھنے پر انہوں نے بتایا کہ میں نے انصاری عورت سے شادی کی ہے تو آپ ﷺ نے پوچھا: کتنا حق مہر دیا ہے؟ کہنے لگے کہ کھجور کی گھٹلی کے وزن کے برابر سونے کے عوض۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ولیمہ کرو چاہے ایک بکری ہی کیوں نہ ہو۔

(۱۶۵۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْعَافِيُّ الْأَنْبَرِيُّ أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - رَأَى عَلِيَّ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَوْ صُفْرَةَ فَقَالَ: مَا هَذَا؟ قَالَ: إِنِّي تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً عَلَى وَزْنِ نَوَاقِثٍ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ: فَبَارَكَ اللَّهُ لَكَ أَوْلَمَ وَلَوْ بِشَاةٍ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ حَمَّادٍ كَمَا مَضَى.

[صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۳۳۹۸) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عبدالرحمن بن عوف پر زردی کے نشانات دیکھے اور فرمایا: یہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا کہ میں نے کھجور کی گھٹلی کے وزن کے برابر سونے کے عوض عورت سے شادی کی ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تجھے برکت دے، ولیمہ کرو چاہے ایک بکری ہو۔

(۲۳) باب الْمُسْتَحَبِّ إِنْ وَجَدَ سَعَةً أَنْ يَوْلِمَ بِشَاةٍ

اگر طاقت ہو تو بکری سے ولیمہ کرنا مستحب ہے

(۱۵۱۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَبُو الْقَاسِمِ: سَلِمَانَ بْنُ أَحْمَدَ الطَّبْرَانِيَّ حَدَّثَنَا الدَّبَرِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا الْفَرَّائِيُّ ح قَالَ رَحَلْنَا أَبُو مُسْلِمٍ وَيُوسُفُ الْقَاضِي فَلَا حَدَّثَنَا ابْنُ كَثِيرٍ كُلَّهُمْ عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنْ حَمِيدِ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَمَّا قَدِمَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْمَدِينَةَ فَأَخْبَى النَّبِيُّ ﷺ - بَيْنَهُ وَبَيْنَ سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ الْأَنْصَارِيِّ فَعَرَضَ عَلَيْهِ سَعْدٌ أَنْ يَتَّصِفَهُ أَهْلُهُ وَمَالُهُ وَكَانَ لَهُ امْرَأَتَانِ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ: بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِي أَهْلِكَ وَمَالِكَ دُلُونِي عَلَى السُّوقِ قَالَ فَاتَى السُّوقَ فَرَبِحَ شَيْئًا مِنْ أَقِطٍ وَشَيْئًا مِنْ سَمْنٍ فَرَأَاهُ النَّبِيُّ ﷺ - بَعْدَ أَيَّامٍ وَعَلَيْهِ وَضْرٌ مِنْ صُفْرَةٍ فَقَالَ: مَعَهُمْ. فَقَالَ: تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ: مَا سَقَتْ إِلَيْهَا. قَالَ: وَزْنِ نَوَاقِثٍ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ: أَوْلَمَ وَلَوْ بِشَاةٍ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنِ الْفَرَّائِيِّ وَمُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۳۳۹۹) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب عبدالرحمن بن عوف مدینہ آئے تو نبی ﷺ نے ان کے اور سعد بن ربیع

کے درمیان مواخات قائم کر دی۔ سعد نے اپنا اہل اور آدھا مال عبدالرحمن رضی اللہ عنہ کے لیے پیش کر دیا۔ سعد کی دو بیویاں تھیں عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے فرمایا: لگے: اللہ آپ کے اہل اور مال میں برکت دے، مجھے بازار کار راستہ بتاؤ، پھر عبدالرحمن رضی اللہ عنہ نے بازار سے نچر اور سچی خرید کر منافع حاصل کیا۔ نبی ﷺ نے عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کو چند ایام کے بعد دیکھا تو ان پر زردی کے نشانات تھے تو نبی ﷺ نے پوچھا: عبدالرحمن! یہ کیا ہے؟ تو کہنے لگے: میں نے ایک انصاری عورت سے شادی کی ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: حق مہر کیا دیا ہے؟ کہنے لگے: کھجور کی گھنٹھل کے وزن کے برابر سونا دیا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: ولیمہ کرو چاہے ایک بکری ہو۔

(۱۷۵۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَثِقِيَّةٌ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَابِثٍ قَالَ: ذَكَرْتُ تَزْوِيجَ زَيْنَبَ بِنْتِ جَعْفَرِ بْنِ رَجِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عِنْدَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - أَوْلَمَ عَلَى أَحَدٍ مِنْ نِسَائِهِ مَا أَوْلَمَ عَلَيْهَا أَوْلَمَ بِشَاةٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ ثِقِيَّةٍ. [صحيح - مسلم ۱۷۵۰۰]

(۱۳۵۰۰) ثابت کہتے ہیں: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس زینب بنت جحش کی شادی کا تذکرہ ہوا تو فرمایا: لگے: جتنا ولیمہ نبی ﷺ ان کی شادی کے موقعہ پر کیا اتنا ولیمہ اپنی کسی دوسری بیوی سے شادی کے موقعہ پر نہ کیا، آپ ﷺ نے بکری سے ولیمہ کیا۔

(۱۷۵۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: مَا أَوْلَمَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - عَلَى امْرَأَةٍ مِنْ نِسَائِهِ أَكْثَرَ وَالْفَضْلُ مِمَّا أَوْلَمَ عَلَى زَيْنَبَ قَالَ ثَابِتُ الْبَيْهَقِيُّ: مَا أَوْلَمَ؟ قَالَ: أَطْعَمَهُمْ خُبْزًا وَكَحْمًا حَتَّى تَرَوْهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ وَغَيْرِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح - تقدم قبله]

(۱۳۵۰۱) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اپنی بیوی میں سے سب سے زیادہ اور اچھا ولیمہ حضرت زینب کی شادی کے موقعہ پر کیا، ثابت البہانی نے پوچھا: آپ ﷺ نے کیا ولیمہ کیا؟ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: گوشت اور روٹی کھلائی، یہاں تک کہ صحابہ چھوڑ کر چلے گئے۔

(۲۵) باب تَادِي حَقِّ الْوَكِيمَةِ بِأَيِّ طَعَامٍ أَطْعَمَ

ولیمہ کے حق کی ادائیگی میں کونسا کھانا کھلایا جائے

(۱۷۵۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمِيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُمَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ يَعْقُوبَ الْإِبْرَاهِيمِيُّ الْمَالِكِيُّ بِعَدَاةِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ النَّبْطِيُّ حَدَّثَنَا عَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّاحِدِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي حُمَيْدُ اللَّهِ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - بَيْنَ خَيْبَرَ وَالْمَدِينَةِ ثَلَاثَ لَيَالٍ يُبْنَى عَلَيْهِ بِصَفِيَّةَ فَهَجَرَتْ الْمُسْلِمِينَ إِلَى وَلِيمَةَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - مَا كَانَ فِيهَا حُمْزٌ وَلَا لَحْمٌ وَمَا كَانَ إِلَّا أَنْ أَمَرَ بِالْأَنْطَاعِ قَسَبَتْ وَالْقَيْ عَلَىهَا التَّمْرَ وَالْأَلْفُطَ وَالسَّمْنَ فَقَالَ الْمُسْلِمُونَ: إِحْدَى أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ هِيَ أَوْ مَا مَلَكَتْ يَمِينُهُ فَأَلَوْا: إِنْ حَجَّجَهَا لَهَا إِحْدَى أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَإِنْ لَمْ يُحَجِّجْهَا لَهَا مِنْ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ لَمَّا ارْتَحَلَ وَطَأَ لَهَا خَلْفَهُ وَمَتَّ الْجَحَابَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ النَّاسِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ خَدِيثِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فِي التَّمْرِ وَالْأَلْفُطِ وَالسَّمَنِ وَقَالَ: فَحَاسُوا حَيْسًا وَكَذَلِكَ فِي رِوَايَةِ حَقَّادٍ عَنْ قَابِطٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ رِوَايَةِ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُؤَمَّرِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ السُّوَيْبِيِّ بِكَذَا الْأَلْفُطِ. [صحيح- مسلم ۱۱۳۶۵]

(۱۳۵۰۲) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر اور مدینہ کے درمیان تین راتیں قیام کیا تو حضرت صفیہ کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر پیش کیا گیا۔ میں نے مسلمانوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ویر کی دعوت دی جس میں روٹی اور گوشت نہ تھا۔ آپ نے دسترخوان بچھانے کا حکم فرمایا اور اس پر کھجور، گھی، خیر کے کٹڑے ڈال دیے گئے تو مسلمانوں نے کہا: یہ امہات المؤمنین سے تھی یا لوطی تھی۔ کہنے لگے: اگر اس نے پردہ کیا تو امہات المؤمنین سے ہے، اگر پردہ نہ کیا تو لوطی ہے۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوچ فرمایا تو اپنے پیچھے سواری پر جگہ بنا لی اور لوگوں سے پردہ کروایا۔

(ب) حضرت انس رضی اللہ عنہ اسی طرح نقل فرماتے ہیں کہ کھجور، خیر اور گھی وغیرہ تھا اور کہتے ہیں: انہوں نے حلوہ بھی بنایا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی دوسری روایت میں ان کی جگہ سوئیق یعنی ستو کے الفاظ آتے ہیں۔

(۱۴۵۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - أتى خَيْبَرَ فَذَكَرَ الْقِصَّةَ فِي شَأْنِ صَفِيَّةَ بِنْتِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَ: حَتَّى إِذَا كَانَ بِالطَّرِيقِ جَهَزْنَاهَا لَهُ أُمَّ سَلِيمٍ فَأَهْدَيْنَاهَا لَهُ مِنَ اللَّبْلِ فَأَصْبَحَ النَّبِيُّ - ﷺ - عَرُوسًا فَقَالَ: مَنْ كَانَ عَنْدَهُ شَيْءٌ فَلْيُجِءْ بِهِ. قَالَ: وَبَسَطَ يَطْعًا فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِيءُ بِالْأَلْفُطِ وَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِيءُ بِالتَّمْرِ وَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِيءُ بِالسَّمَنِ فَحَاسُوا حَيْسًا فَكَانَتْ وَلِيمَةً رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ -.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَعْقُوبَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ كِلَابَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَلِيَّةَ.

(۱۳۵۰۳) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ خیر آئے تو صفیہ بن حمی کا ذکر کیا گیا، جب آپ ﷺ راستے میں تھے تو ام سلمہ نے صفیہ کو تیار کر کے نبی ﷺ پر پیش کر دیا تو نبی ﷺ نے صبح شادی کی حالت میں کی اور فرمایا: جس کے پاس جو بھی ہے وہ لے آئے۔ راوی کہتے ہیں: انہوں نے چٹائی بچھادی، کسی نے کھجور، کسی نے پنیر، کوئی گھی، کوئی کچھ لے کر آیا۔ انہوں نے ماکرطلوہ بنایا، یہ رسول اللہ ﷺ کا دلیر تھا۔

(۱۴۵۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا هَفَّانٌ وَأَبُو الزُّبَيْدِ قَالَا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَاللَّفْظُ لِخَدِيدِيَّةَ هَذَا أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَهْلِ الْبَحَارِيِّ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَبِيبِ الْحَافِظِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عُبَيْنِ ابْنِ الْمُعْبِرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: صَارَتْ صَفِيَّةُ لِدَحِيَّةَ الْكَلْبِيِّ لِي مَلْسِيَّةً فَجَعَلُوا بَمَدِّ حَوْثَهَا عِنْدَ النَّبِيِّ - ﷺ - قَدْ رَأَيْنَا السَّيِّ مَا رَأَيْنَا امْرَأَةً ضَرْبَهَا قَبِعَتْ النَّبِيُّ - ﷺ - فَأَعْطَى بِهَا دَحِيَّةَ الْكَلْبِيِّ مَا رَضِيَ وَدَفَعَهَا إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَقَالَ: أَصْلِحِيهَا. فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - مِنْ خَيْرٍ فَجَعَلَهَا لِي طَهْرًا قَالَ ثُمَّ ضَرَبَ الْقَبَّةَ عَلَيْهَا ثُمَّ أَصْبَحَ فَقَالَ: مَنْ كَانَ عَنْهُ فَضْلٌ زَادَ فَلَمَّا رَأَى يَوْمَ ذَلِكَ قَالَ: فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِيءُ بِفَضْلِ التَّمْرِ وَفَضْلِ السُّوْبِيِّ وَفَضْلِ السَّمْنِ حَتَّى جَعَلُوا سَوَادَ حَبْسٍ فَجَعَلُوا يَأْكُلُونَ وَيَشْرَبُونَ مِنْ مَاءِ السَّمَاءِ إِلَى جَنبِهِمْ قَالَ: وَكَانَتْ يَلُوكَ وَرِيمَةَ النَّبِيِّ - ﷺ - عَلَى صَفِيَّةَ وَكَانَ أَنَسُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: لَقَدْ رَأَيْنَا يَوْمَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - وَرِيمَةَ لَيْسَ فِيهَا حُبٌّ وَلَا لَحْمٌ. ثُمَّ يَذْكُرُ هَذَا الْحَدِيثَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحیح۔ تقدم قبله]

(۱۳۵۰۳) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صفیہ حضرت دحیہ کلبی کے حصہ میں آئی تو صحابہ رضی اللہ عنہم نے صفیہ کی نبی ﷺ کے پاس جڑی مدح کی کہ ہم نے اس صیغہ عورت اور قیدی کبھی نہیں دیکھی تو نبی ﷺ نے حضرت دحیہ کلبی کو کچھ دے کر جتنے پر وہ راضی ہوئے صفیہ کو ام سلمہ کے حوالے کر دیا اور فرمایا: اس کو تیار کرو۔ رسول اللہ ﷺ نے خیر سے کوچ کرتے ہوئے ان کو اپنے پیچھے سوار کیا، پھر آپ ﷺ کے لیے خیر لگا گیا، پھر صبح کی تو فرمایا: جس کے پاس زادراہ ہے وہ ہمارے پاس لے آئے تو کسی نے کھجور، ستوا اور کسی نے گھی پیش کیا تو انہوں نے بہت زیادہ طلوہ تیار کیا، صحابہ رضی اللہ عنہم نے کھانے کے بعد بارش کا پانی پیا۔ یہ صفیہ سے شادی کے موقع پر نبی ﷺ کا دلیر تھا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کا دلیر دیکھا جس میں ردئی اور گوشت نہ تھا۔ پھر انہوں نے یہ حدیث ذکر کی۔

(۱۴۵۰۵) وَرَوَاهُ حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ قَالَ: فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - وَرِيمَتَهَا التَّمْرَ وَالْأَفْطَ وَالسَّمْنَ.

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا مَوْسَى بْنُ الْعَسَنِ وَغَيْرُهُ

قَالُوا حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا عَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ قَدْ كَرَهُ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ مِنْ حَدِيثِ عَفَّانَ. [صحيح - تقدم قبله]

(۱۳۵۰۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کھجور، پنیر اور مٹی سے ولیمہ کیا۔

(۱۶۵.۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا

سُفْيَانُ حَدَّثَنَا وَائِلُ بْنُ دَاوُدَ عَنِ ابْنِ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ

ﷺ - أَوْلَمَ عَلَيَّ صَوْمِيَّةً بِسَوِيْقٍ وَتَمْرٍ. [صحيح - الترمذی ۱۰۹۵ - أخرجه المسحطاني ۱۲۷۴۴]

(۱۳۵۰۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے حضرت سفیہ سے شادی کے موقع پر کھجور اور ستو سے ولیمہ کیا۔

(۱۶۵.۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْبِرِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ

يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ صَفِيَّةَ

عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: أَوْلَمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَلَيَّ بَعْضَ بَمَاتَيْنِ مِنْ شَجِيرٍ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوْسُفَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا أَنَّهُ كَرِهَ يَذْكُرُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا لِمَا

إِسْنَادِهِ. [صحيح - بخاری ۵۱۷۲]

(۱۳۵۰۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی بعض بیویوں پر صرف دو دودھ سے ولیمہ کیا۔

(۲۶) باب وَقْتِ الْوَلِيمَةِ

ولیمہ کے وقت کا بیان

(۱۶۵.۸) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهَةُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا أَبُو

عَسَانَ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَلِيفَةُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ

الثَّوْرِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مَعَارِبَةَ حَدَّثَنَا بِيَانُ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ

اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: بَنَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بِامْرَأَةٍ قَارِئَتَيْنِ لَمَّا دَعَوْتُ رِجَالًا إِلَى الطَّعَامِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي

الصَّوْحِجِ عَنْ مَالِكِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ أَبِي عَسَانَ. [صحيح - بخاری ۵۱۷۰]

(۱۳۵۰۸) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے کسی بیوی سے غلوت اختیار کی تو مجھے مردوں کو

کھانے کی دعوت دینے کے لیے روانہ کیا۔

(۲۷) باب آیامِ الْوَلِيمَةِ

ولیمہ کے ایام

(۱۷۵۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَنَادَةُ عَنْ الْحُسَيْنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ التَّقِيَّيْنِ عَنْ رَجُلٍ أَعْوَرَ مِنْ تَقِيْفٍ كَانَ يُقَالُ لَهُ مَعْرُوفًا أَيْ يُنْسَى عَلَيْهِ غَيْرًا إِنْ لَمْ يَكُنْ اسْمُهُ زُهَيْرُ بْنُ عُثْمَانَ فَلَا أُدْرِي مَا اسْمُهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: الْوَلِيمَةُ أَوَّلُ يَوْمٍ حَقٍّ وَالثَّانِي مَعْرُوفٌ وَالْيَوْمَ الثَّلَاثُ سُمْعَةٌ وَرِيَاءٌ. [مسكرا]

(۱۳۵۰۹) حضرت عبداللہ بن عثمان ثقفی کھیف کے ایک صحابی شخص سے نقل فرماتے ہیں جس کی تعریف ہی کی جاتی تھی، اگر اس کا نام زہیر بن عثمان نہ ہو تو میں اس کے نام کو نہیں جانتا کہ نبی ﷺ نے فرمایا: پہلے دن ولیمہ حق ہے جبکہ دوسرے دن بھلائی اور تیسرے دن کاشمیت اور ریا کاری ہے۔

(۱۷۵۰۸) قَالَ قَنَادَةُ وَحَدَّثَنِي رَجُلٌ: أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيْبِ دُعِيَ أَوَّلَ يَوْمٍ فَاجْتَابَ وَالثَّانِي فَاجْتَابَ وَدُعِيَ الْيَوْمَ الثَّلَاثُ فَلَمْ يُجِبْ وَقَالَ: أَهْلُ سُمْعَةَ وَرِيَاءٍ. [ضعيف]

(۱۳۵۱۰) حضرت سعید بن مسیب کو جب پہلے یا دوسرے دن کے ولیمہ کی دعوت دی جاتی تو قبول فرماتے لیکن تیسرے دن قبول نہ فرماتے اور کہتے: یہ شہرت اور ریا کاری ہے۔

(۱۷۵۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ الْعَدَلِيُّ بِإِسْنَادٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَنَادَةَ قَالَ: دُعِيَ ابْنُ الْمُسَيْبِ أَوَّلَ يَوْمٍ فَاجْتَابَ وَدُعِيَ الْيَوْمَ الثَّانِي فَاجْتَابَ وَدُعِيَ الْيَوْمَ الثَّلَاثُ فَحَصَّيْهِمْ بِالْبَطْحَاءِ وَقَالَ: اذْهَبُوا أَهْلُ رِيَاءٍ وَسُمْعَةَ.

[ضعيف. احرجه عبدالرزاق ۱۹۶۶۱]

(۱۳۵۱۱) حضرت قنادہ فرماتے ہیں کہ ابن مسیب کے پہلے اور دوسرے دن کی دعوت قبول فرماتے، لیکن تیسرے دن ان کو دی بظاہر میں نکر مارتے تھے اور فرماتے: لے جاؤ ریا کار اور شہرت باز کو۔

(۱۷۵۱۲) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ بِإِسْنَادٍ حَدَّثَنَا جَدِّي أَبُو عَمْرٍو حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ مَوْسَى بْنِ كَامِلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْمَلَبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَفَاطِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبُكَائِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: طَعَامُ أَوَّلِ يَوْمٍ حَقٌّ وَالثَّانِي مِثْلُهُ. وَفِي رِوَايَةِ السُّلَمِيِّ: طَعَامُ يَوْمٍ حَقٌّ وَطَعَامُ يَوْمَيْنِ سُنَّةٌ وَطَعَامُ الْيَوْمِ الثَّلَاثِ سُمْعَةٌ وَرِيَاءٌ.

وَمَنْ يَسْمَعِ يُسْمِعِ اللَّهُ بِهِ . وَلَمْ يَذْكُرِ السَّلْبِيُّ قَوْلَهُ رِيَاءً .

وَرَوَاهُ بَكْرُ بْنُ خُنَيْسٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ رَجِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - لَمَّا تَوَوَّجَ أَمَّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَمَرَ بِالنَّبْعِ قَبِيضًا ثُمَّ أَلْقَى عَلَيْهِ تَمْرًا وَسَوِيغًا فَدَعَا النَّاسَ فَاتَّكَلُوا وَكَلَّالَ الْوَلِيمَةَ فِي أَوَّلِ يَوْمِ حَجِّ وَالْقَابِلِي مَعْرُوفٌ وَالْقَابِلِي رِيَاءٌ وَسَمْعَةٌ . [ضعیف]

(۱۳۵۱۲) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پہلے اور دوسرے دن کے ولیمہ کا کھانا لا ہے۔ سلمیٰ کی رداعت میں ہے کہ ایک دن کا کھانا حق، دو دن کا ست اور تیسرے دن کا کھانا ریا کاری اور شہرت ہے اور جس شہرت کی اللہ قیامت کے دن اس کی شہرت کر دیں گے اور سلمیٰ نے ریا کا لفظ ذکر نہیں کیا۔

(ب) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب نبی ﷺ نے ام سلمہ سے شادی کی تو دسترخوان بچھانے کا حکم فرمایا۔ دسترخوان بچھ کر اس پر بکجور اور ستو ڈال دیے گئے، آپ ﷺ نے لوگوں کو دعوت دی تو انہوں نے کھائے اور فرمایا: ولیمہ پہلے دن کا حق دوسرے دن بھلائی اور تیسرا دن ریا کاری اور شہرت کا ہے۔

(۱۳۵۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْعَلِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا الْعَمَشِيُّ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنُ حَنَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ خُنَيْسٍ فَلَدَغْرَةً وَلَيْسَ هَذَا بِقَوِيٍّ . بَكْرُ بْنُ خُنَيْسٍ تَكَلَّمُوا فِيهِ وَحَدِيثُ الْبُكَائِيِّ أَيْضًا غَيْرُ قَوِيٍّ وَرَوَى ذَلِكَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَوْفُوعًا وَلَيْسَ بِشَيْءٍ . [سکرا (۱۳۵۱۳) خالی۔]

(۱۳۵۱۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ قَارِسٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْبَغْدَادِيِّ فِي حَدِيثِ زُهَيْرِ بْنِ عُثْمَانَ قَالَ لَمْ يَبْحَثْ إِسْنَادَهُ وَلَا يَعْرِفُ لَهُ صُحْبَةً وَلَا ابْنُ عَمْرٍو وَغَيْرُهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ : إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْوَلِيمَةِ فَلْيَجِبْ . وَلَمْ يَخْصُ فَلَائِكَ أَهْلُهُمْ وَغَيْرُهَا وَهَذَا أَصَحُّ وَذَكَرَ جَمَاعَةُ ابْنِ سَعِيدٍ . [صحیح۔ منفق علیہ]

(۱۳۵۱۵) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اور دوسرے نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب بھی تم میں سے کسی کو دعوت دلیمہ جائے تو وہ قبول کرے، آپ ﷺ نے تین دن یا اس کے علاوہ کی تخصیص نہیں فرمائی۔

(۱۳۵۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ حَا سَلِيمَانَ هُوَ ابْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا وَقَيْبٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ لَاحِدٍ حَدَّثَنِي حَفْصَةُ : أَنَّ سَيِّدِينَ عَرَا بِالْمَدِينَةِ فَأَرْكَمَ فَدَعَا النَّاسَ سَبْعًا وَتَكَانَ رَيْعُنُ دَعَا أَبِي بَنٍ كَعْبٍ فَجَاءَهُ وَهُوَ حَائِمٌ فَدَعَا لَهُمْ بِأَنْ وَأَنْصَرَكَ . (ت) وَكَذَا قَالَهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ : سَبْعًا إِلَّا اللَّهُ لَمْ يَذْكُرْ حَفْصَةَ لِي إِسْنَادِهِ .

(۱۳۵۱۵) حضرت حصہ فرماتی ہیں کہ میری ماں نے مدینہ میں شادی کی تو انہوں نے لوگوں کو سات دن تک ولیمہ کھلایا، ابی بن کعب کو بھی دعوت دی تھی، وہ روزہ دار تھے وہ آئے اور برکت کی دعا کر کے چلے گئے۔

حماد بن زید حضرت ابوب سے نقل فرماتے ہیں، لیکن انہوں نے حصہ کا تذکرہ نہیں کیا۔

(۱۶۵۱۶) وَقَالَ مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ ثَمَانِيَةَ أَيَّامٍ وَالْأَوَّلُ أَصَحُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ: تَزَوَّجَ أَبِي فَلَدَعَا النَّاسَ ثَمَانِيَةَ أَيَّامٍ فَلَدَعَا أَبِي بِنَ كَعْبٍ فِيمَنْ دَعَا فَبَجَاءَ يَزْمِنِدُ وَهُوَ صَائِمٌ فَصَلَّى يَقُولُ فَلَدَعَا بِالْبُرُكَةِ ثُمَّ عَرَّجَ. [صحيح]

(۱۳۵۱۶) ابی بن کعب فرماتے ہیں کہ میرے والد نے شادی کے موقع پر لوگوں کو آٹھ دن تک کھانے کی دعوت دی، حضرت ابی بن کعب کو بھی دعوت دی تھی جس دن وہ آئے روزہ دار تھے۔ انہوں نے نفل پڑھے اور برکت کی دعا کر کے چلے گئے۔

(۲۸) بَابُ إِتْمَانِ دَعْوَةِ الْوَلِيمَةِ حَقًّا

دعوت ولیمہ میں آنا حق ہے

(۱۶۵۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ وَأَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّيْبَانِيُّ إِمْلَاءً حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ عَمْرِو الرَّهْرَائِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْوَلِيمَةِ فَلْيَأْتِهَا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح - بخاری ۵۱۷۹ - ۵۱۷۳]

(۱۳۵۱۷) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو ولیمہ کی دعوت دی جائے تو وہ قبول کرے۔

(۱۶۵۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ التَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْأَحْرَمِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ لُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْوَلِيمَةِ عَرَّسَ فَلْيَجِبْ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ لُحَيْمٍ. [صحيح - تقدم قبله]

(۱۳۵۱۸) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو شادی کے ولیمہ کی دعوت

دی جائے تو وہ قبول کرے۔

(۱۴۵۱۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عِيسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْوَحِيدِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ الشَّامِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْوَلِيمَةِ فَلْيَجِبْ.

قَالَ خَالِدٌ: فَإِذَا عُبِيدَ اللَّهُ بِنَزَلِهِ عَلَى الْعَرَبِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى. [صحيح - تقدم قبله]

(۱۴۵۱۹) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تمہیں دعوت دینے دی جائے تو قبول کرو۔ خالد کہتے ہیں کہ عید اللہ شامی کے موقع پر آیا کرتے تھے۔

(۱۴۵۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ إِسْلَاءَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَجَّاجٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ أَحْمَدَ الْغَامِي حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ السَّرُوزِيُّ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: شَرُّ الطَّعَامِ الطَّعَامِ الْوَلِيمَةِ يُدْعَى لَهُ الْأَغْيَاءُ وَيَتْرَكُ الْمَسَاكِينُ وَمَنْ لَمْ يَأْتِ الدَّعْوَةَ فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَرَسُولَهُ. وَفِي رِوَايَةِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ: يَنْسَ الطَّعَامِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحيح - مسلم ۱۴۴۶]

(۱۴۵۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ دینے کا کھانا بدترین کھانا ہے کیونکہ اس میں مالدار لوگوں کو دعوت دی جاتی ہے اور فقراء کو چھوڑ دیا جاتا ہے، جو دینے کی دعوت پر نہ آیا اس نے اللہ اور رسول کی نافرمانی کی۔ ابو عبد اللہ کی روایت میں ہے کہ یہ بدترین کھانا ہے۔

(۱۴۵۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ هُرَيْرَةَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْحَمِيدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ قُلْتُ لِلزُّهْرِيِّ: يَا أَبَا بَكْرٍ كَيْفَ حَدَّثْتَ شَرُّ الطَّعَامِ الْأَغْيَاءُ فَصَحَّحْتَ وَقَالَ: لَيْسَ هُوَ شَرُّ الطَّعَامِ الْأَغْيَاءُ. قَالَ سُفْيَانُ وَكَانَ أَبِي عَرَبِيًّا فَافْرَعَنِي هَذَا الْحَدِيثُ حِينَ سَمِعْتُ بِهِ فَسَأَلْتُ الزُّهْرِيَّ فَقَالَ حَدَّثَنِي الْأَعْرَجُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: شَرُّ الطَّعَامِ الطَّعَامِ الْوَلِيمَةِ يُدْعَى إِلَيْهَا الْأَغْيَاءُ وَيُمنَعُهَا الْمَسَاكِينُ وَمَنْ لَمْ يُجِبِ الدَّعْوَةَ فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَرَسُولَهُ.

وَكَانَ سُفْيَانُ رُبَّمَا رَفَعَ هَذَا الْحَدِيثَ وَرُبَّمَا لَمْ يَرْفَعَهُ إِلَّا فِي آخِرِهِ. [صحيح - قال ابن العوزي في اللعل ۱۱۰۳۲]

(۱۳۵۲۱) سفیان کہتے ہیں: میں نے زہری سے کہا کہ آپ ﷺ نے مالدار لوگوں کے کھانے کو بدترین کیسے کہہ دیا۔ وہ ہنس پڑے اور فرمانے لگے: کیا مالدار لوگوں کا کھانا بدترین نہیں ہے۔ سفیان کہتے ہیں کہ میرا پٹنٹی تھا مجھے اس حدیث نے گھبراہٹ میں ڈال دیا، کہتے ہیں: میں نے زہری سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا: مجھے اعرج نے بیان کیا کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے سنا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ولیمہ کا وہ کھانا جس میں مالدار لوگوں کو بلایا جائے اور فقراء کو چھوڑ دیا جائے بدترین ہے اور جس نے دعوت کو قبول نہ کیا اس نے اللہ اور رسول کی نافرمانی کی۔

(۱۳۵۲۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ قُلْتُ لِلزُّهْرِيِّ قَدْ كَرِهَ الْحَدِيثَ مَوْفُوفًا عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ وَقَالَ: يُدْعَى لَهُ الْأَغْنِيَاءُ وَيَتْرَكَ الْفُقَرَاءُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي عَمْرٍو مَوْفُوفًا. [صحيح - تقدم فيه]

(۱۳۵۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جس ولیمہ کی دعوت میں اغنیاء کو بلایا جائے اور مساکین کو چھوڑ دیا جائے۔

(۱۳۵۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمَسْبُوبِ وَعَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْوَلِيمَةِ يُدْعَى الْغَنِيُّ وَيَتْرَكَ الْمُسْكِينُ وَهِيَ حَقٌّ وَمَنْ تَرَكَهَا فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَرَسُولَهُ.

وَكَانَ مَعْمَرٌ رُبَّمَا قَالَ: وَمَنْ لَمْ يُجِبْ فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَرَسُولَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ وَغَيْرِهِ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ مَوْفُوفًا عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحيح - تقدم فيه]

(۱۳۵۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ولیمہ کا وہ کھانا جس میں اغنیاء کو دعوت دی جائے اور مساکین کو چھوڑ دیا جائے وہ بدترین کھانا ہے اور یہ حق ہے اور جس نے اس دعوت کو چھوڑ دیا اس نے اللہ اور رسول کی نافرمانی کی۔

(۱۳۵۲۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ أَحْمَدَ الْقَاسِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ قَالَمَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ (ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ الْمَالِكِيُّ بَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ إِمْلَاءً حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحَمِيدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ نَابِتًا الْأَعْرَجَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْوَلِيمَةِ يُعْتَمَرُ مِنْ بَيْتِهَا وَيُدْعَى إِلَيْهَا

مَنْ يَأْبَاهَا وَمَنْ لَمْ يُجِبِ الدَّعْوَةَ فَقَدْ غَضِيَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي عَمْرٍو وَالْأَعْرَجِ هَذَا قَابِتُ بْنُ هِيَاضِ الْأَعْرَجِ وَالْأَوَّلُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ
بْنُ هُرَيْرَةَ الْأَعْرَجِ . [صحيح - تقدم قبله بائنين]

(۱۳۵۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بدترین کھانا ایسے کا ہے جس میں آنے والوں کو روکا جائے اور انکار کرنے والے کو دعوت دی جائے اور جس نے دعوت کو قبول نہ کیا اس نے اللہ اور رسول ﷺ کی نافرمانی کی۔

(۲۹) بَابُ إِتْيَانِ كُلِّ دَعْوَةٍ عَرُسٍ كَانَ أَوْ نَحْوِهِ

شادی کی ہر دعوت یا اس جیسے دوسری دعوت پر آنا چاہیے

(۱۷۵۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ الْعَدَلِيُّ بِغَدَاةَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَصْفَارِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ
مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -
ﷺ قَالَ: إِذَا دَعَا أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيَجِبْ عَرُسًا كَانَ أَوْ نَحْوَهُ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَائِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَأَخْرَجَهُ مِنْ حَدِيثِ الزُّبَيْدِيِّ عَنْ نَافِعٍ
بِمَعْنَاهُ . [صحيح - مسلم ۱۴۲۹]

(۱۳۵۲۵) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم کو تمہارا بھائی یا اس کے علاوہ کی
دعوت دے تو وہ اس کو قبول فرمائے۔

(۱۷۵۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ بْنُ نَحْرٍ
حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْجَمَّاسِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ : إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ إِلَى عَرُسٍ أَوْ نَحْوِهَا فَلْيَجِبْ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْمُنْذِرِ عَنْ يَحْيَىٰ . [صحيح - تقدم قبله]

(۱۳۵۲۶) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تمہیں شادی یا کوئی دوسری دعوت دی
جائے تو قبول کرو۔

(۱۷۵۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ
الْقَطَّاعُ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ
الْمَدَائِنِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُوسَىٰ بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ

عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: أَجِيبُوا هَذِهِ الدَّعْوَةَ إِذَا دُعِيتُمْ لَهَا. قَالَ: وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ يَأْتِي الدَّعْوَةَ فِي الْعُرْسِ وَغَيْرِ الْعُرْسِ يَأْتِيهَا وَهُوَ صَائِمٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ حَجَّاجٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ هَارُونَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْحَجَّاجِ. [صحيح- مسلم ۱۴۲۹]

(۱۳۵۲۷) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اس دعوت کو قبول کرو۔ جب تمہیں یہ دعوت دی جائے، حضرت عبداللہ شادی یا دوسری دعوت میں آجاتے تھے اگرچہ روزہ دار بھی ہوتے۔

(۱۶۵۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْدِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ: إِذَا دُعِيتُمْ إِلَى كُرَاعٍ فَاجِيبُوا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حُرْمَلَةَ بْنِ يَحْيَى وَقَدْ مَضَى حَدِيثُ الْبُرَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي الْأَمْرِ بِاجَابَةِ الدَّاعِي وَحَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي اجَابَةِ الدَّعْوَةِ فِيمَا يَجِبُ لِلْمُسْلِمِ عَلَى أَخِيهِ. [صحيح- تقدم قبله]

(۱۳۵۲۸) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تمہیں کھانے کی طرف دعوت دی جائے تو قبول کرو۔

(ب) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ مسلمان اپنے بھائی کی دعوت قبول کرے۔

(۱۶۵۲۹) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا عَثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضُّعْفِيُّ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ مَعَاذِ بْنِ سُرَيْبٍ بْنِ مَقْرُونٍ قَالَ قَالَ الْبُرَاءُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِسَبْحٍ وَنَهَانَا عَنْ سَبْعِ أَمْرٍ نَا بَعَادَةَ الْمَرِيضِ وَالتَّبَاعِ الْجَنَائِزِ وَتَشْمِيبِ الْعَاطِسِ وَإِبْرَارِ الْقَسَمِ وَنَصْرِ الْمَظْلُومِ وَإِفْشَاءِ السَّلَامِ وَاجَابَةِ الدَّاعِي وَنَهَانَا عَنْ غَوَابِيبِ اللَّذَبِ وَعَنِ آيَةِ الْفِطْرِ وَعَنِ الْمَيْكَلِ وَالْقَسِيَّةِ وَالْإِسْتَبْرَقِ وَالذِّيَابِ وَالْحَرِيرِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ أَشْعَثِ.

[صحيح- مسلم ۲۰۶۶]

(۱۳۵۲۹) حضرت براء کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں سات کام کرنے کا حکم دیا اور سات کاموں سے منع فرمایا ہے:

- ① مریض کی عیادت کرنا
- ② جنازے کے پیچھے چلنا
- ③ پھینک کا جواب دینا۔
- ④ قسم کا پورا کرنا
- ⑤ مظلوم کی مدد کرنا
- ① سلام کو عام کرنا
- ② دعوت کو قبول کرنا اور جن سات سے منع فرمایا:
 - ① سونے کی انگٹھی
 - ② چاندی کے برتن
 - ③ ریشمی سرخ گیلوں سے
 - ④ ریشمی لباس
 - ⑤ تیس کپڑا
 - ⑥ موٹا ریشم اور
 - ⑦ عام ریشم سے۔

(۱۵۵۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ بِشْرَانَ بَعْدَ إِخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : حَمْسٌ تَجِبُ لِلْمُسْلِمِ عَلَى أَحِبِّ رَدَّةِ السَّلَامِ وَتَشْوِيَتْ الْعَاظِلِ وَإِجَابَةُ الدُّعْوَةِ إِذَا دَعَاهُ وَعِبَادَةُ الْمَرِيضِ وَاتِّبَاعُ الْجَنَائِزِ . [صحيح]

(۱۳۵۳۰) زہری فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان بھائی کی پانچ چیزوں کا جواب دینا مسلمان پر واجب ہے: ① اسلام کا جواب دینا ② چھینک کا جواب دینا ③ دعوت کو قبول کرنا ④ مریض کی پیار پر سی کرنا ⑤ جنازہ پڑھنا۔

(۱۵۵۲۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُرَيْشٍ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا قِيَاضُ بْنُ زُهَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُثَنَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَكَرَهُ مَوْصُولًا .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَقَدْ كَانَ مَعْمَرٌ يُرْسِلُ هَذَا الْحَدِيثَ كَثِيرًا فَإِذَا سِئِلَ عَنْهُ أَسْنَدَهُ وَقَدْ أَسْنَدَهُ الْأَوْزَاعِيُّ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ وَعَقِيلٌ . (۱۳۱۳۳) خال۔

(۳۰) باب المدعو يجيب صائما كان أو مقطرا وما يفعل كل واحد منهما

روزہ دار یا بے روزہ دعوت قبول کریں لیکن دونوں کیا کریں

(۱۵۵۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا رُوْحُ بْنُ عُبَادَةَ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ : إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ الْقَطَّانُ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ الْأَخْرَمِ حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ : إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ إِلَى طَعَامٍ فَلْيَجِبْ فَإِنْ كَانَ مُقَطَّرًا فَلْيَطْعَمْ وَإِنْ كَانَ صَائِمًا فَلْيَصِلْ . يَعْنِي الدُّعَاءَ .

ہذہ روایت روایۃ رُوْحِ الْأَخْرَمِ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ . (۱۳۵۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تمہیں کھانے کی دعوت دی جائے تو قبول کرو اگر بے روزہ ہو تو کھانا کھاؤ اگر روزہ دار ہو تو دعا کرو۔

(۱۵۵۲۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أَسْمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : بِمَعْنَاهُ يَعْنِي بِمَعْنَى حَدِيثِ مَالِكٍ عَنْ

نَافِعٌ فِي الْوَلِيمَةِ زَادَ: فَإِنْ كَانَ مُفْطِرًا فَلْيَطْعَمْ وَإِنْ كَانَ صَائِمًا فَلْيَدْعُ. [صحيح - أخرجه السجستاني ۱۲۷۳۶]

(۱۳۵۳۳) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مالک نے جو نافع سے بیان کی ہے، وہ اس کے ہم معنی ہے، لیکن کچھ اضافہ ہے: اگر روزہ دار ہے تو دعا کرے اگر بے روزہ ہے تو کھانا کھائے۔

(۱۶۵۳۴) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعُحَيْنِ بْنِ بَشْوَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَقَّانٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نَسْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّهُ تَمَّانٌ إِذَا دُعِيَ إِلَى وَلِيمَةٍ عُرْسٍ أَحَابَ صَائِمًا تَمَّانٌ أَوْ مُفْطِرًا فَإِنْ كَانَ صَائِمًا دَعَا وَبَرَكَ وَإِنْ كَانَ مُفْطِرًا أَكَلَ. [صحيح - تقدم قبله]

(۱۳۵۳۴) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب شادی کے ولیمہ کی دعوت دی جائے تو روزہ سے ہو یا بے روزہ دعوت قبول کرے۔ اگر روزہ دار ہے تو برکت کی دعا کرے اگر بے روزہ ہے تو کھانا کھائے۔

(۱۶۵۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ حَدَّثَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ سَمِعَ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي يَزِيدٍ يَقُولُ دَعَا أَبِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو فَاتَاهُ فَجَلَسَ وَوَضَعَ الطَّعَامَ قَمَدًا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو يَدُهُ وَقَالَ: خُذُوا بِسْمِ اللَّهِ وَقَبَضَ عَبْدُ اللَّهِ يَدَهُ وَقَالَ: إِلَيَّ صَائِمٌ. [صحيح]

(۱۳۵۳۵) عیبد اللہ بن ابی یزید کہتے ہیں کہ میرے والد نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو دعوت دی تو وہ آئے اور بیٹھے، کھانا رکھا گیا تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنا ہاتھ کھانے میں رکھا اور فرمایا: بسم اللہ پڑھ کر شروع کرو اور حضرت عبداللہ نے اپنا ہاتھ اٹھالیا اور فرمایا: میں روزہ سے ہوں۔

(۱۶۵۳۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ حَدَّثَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّهَابِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ: أَنَّ أَبَاهُ دَعَا نَقْرًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم فَاتَاهُ فَبِهِمْ أَبِي بْنُ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَحْسَبُهُ قَالَ قَبَارِكُ وَأَنْصَرَفَ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَقَدْ رَوَيْنَا هِيْمَا تَقَدَّمَ أَنَّهُ كَانَ صَائِمًا فَصَلَّى يَقُولُ: فَدَعَا بِالْبَرَكَةِ ثُمَّ خَرَجَ. (۱۳۵۳۶) محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ ان کے والد نے صحابہ رضی اللہ عنہم کے ایک گروہ کو دعوت دی۔ میرا خیال ہے ان میں ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بھی تھے تو انہوں نے برکت کی دعا کی اور چلے گئے۔

شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: پہلے روایات میں گزر گیا ہے کہ وہ روزہ سے تھے، انہوں نے دعا کی اور چلے گئے۔

(۳۱) بَابُ مَنِ اسْتَحَبَّ الْفِطْرَ إِنْ كَانَ صَوْمَهُ غَيْرَ وَاجِبٍ

اگر فرضی روزہ نہ ہو تو چھوڑ دینا مستحب ہے

(۱۶۵۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ هُرَازِكٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ بْنِ رِفَاعَةَ الزُّدَلِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: صَنَعَ رَجُلٌ طَعَامًا وَدَعَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَأَصْحَابَهُ فَقَالَ رَجُلٌ: إِنِّي صَلَّيْتُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَخُوكَ صَنَعَ طَعَامًا وَدَعَاكَ أَفْطِرٌ وَأَفْضُ يَوْمًا مَكَانَهُ.

وَرَوَاهُ ابْنُ أَبِي هُدَيْدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي حُمَيْدٍ وَرَوَاهُ لِيهِ: إِنْ أَحْبَبْتَ بَعْضِي الْقَضَاءَ. وَابْنُ أَبِي حُمَيْدٍ يَقُولُ لَهُ مُحَمَّدٌ وَيُقَالُ حَمَادٌ وَهُوَ ضَعِيفٌ.

وَقَدْ رُوِيَاهُ بِمَعْنَاهُ عَنْ أَبِي أُوَيْسٍ الْمَعْنَبِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُتَكَلِّبِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ: أَنَّهُ صَنَعَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ - طَعَامًا. قَدْ مَضَى فِي كِتَابِ الصِّيَامِ. [ضعيف]

(۱۳۵۳ع) حضرت ابوسعید فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے کھانا پکایا تو نبی ﷺ اور صحابہ کرام کو دعوت دی تو ایک شخص نے کہا: میں روزہ سے ہوں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تیرے بھائی نے کھانا پکایا ہے، روزہ چھوڑ اور اس کی جگہ کسی دوسرے دن روزہ رکھ لینا۔

(ب) ابن ابی ندیک حضرت ابن ابی حمید سے نقل فرماتے ہیں اگر آپ قضاء کو پسند کریں۔
(ج) محمد بن مکد حضرت ابوسعید سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے رسول اللہ ﷺ کے لیے کھانا پکایا تھا۔

(۱۱۵۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمِيرٍ حَدَّثَنَا حَمْرَةَ عَنْ بِلَالِ بْنِ كَعْبِ الْعَجَلِيِّ قَالَ زُرْنَا بِحَسَى بْنِ حَسَّانِ الْبُكَيْرِيِّ مِنْ عَسْفَلَانَ إِلَى سَنَاحِيَةَ أَنَا وَابْنُ قُرَيْبٍ وَابْنُ أَذْهَمٍ وَمُوسَى بْنُ يَسَّارٍ فَتَنَا بِطَعَامٍ فَأَمْسَكَ مُوسَى يَدَهُ فَقَالَ لَهُ بِحَسَى كُلْ فَقَدْ آمَنَّا رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ فِي هَذَا الْمَسْجِدِ عَشْرِينَ سَنَةً يُكْنَى بِأَبِي لِرُصَالَةٍ لَكَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا فَوَلَدَ لِي غُلَامٌ فَأَوْتَمَّتْ عَلَيْهِ فَدَعَوْتُهُ فِي الْيَوْمِ الَّذِي كَانَ يَصُومُ لِيهِ فَأَفْطَرَ قَالَ فَمَدَّ مُوسَى يَدَهُ فَأَكَلَ وَقَامَ ابْنُ أَذْهَمٍ إِلَى الْمَسْجِدِ يُكْنَسُهُ بِرِدَائِهِ. [ضعيف]

(۱۳۵۳۸) یحییٰ بن حسان بکری فرماتے ہیں کہ میں اور ابن قریر، ابن اذہم اور موسیٰ بن یسار تھے، ہمارے پاس کھانا لایا گیا تو موسیٰ بن یسار نے اپنا ہاتھ روک لیا۔ یحییٰ نے کہا: کھاؤ۔ ابو ترسانہ جو صحابی تھے انہوں نے ۲۰ برس اس مسجد میں ہماری امامت کروائی، وہ ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دن افطار کرتے تھے۔ میرے ہاں بچہ پیدا ہوا تو میں نے دعوت دی تو وہ اس دن روزہ سے تھے۔ انہوں نے افطار کروا، کہتے ہیں: تو موسیٰ نے اپنا ہاتھ پھیلایا اور کھایا اور ابن اذہم مسجد کا پتی چادر سے صاف کر رہے تھے۔

(۳۲) بَابُ مَنْ مَخَّيَّرَ الْمُفْطِرَ بَيْنَ الْأَكْلِ وَالْتَرْتِ

بے روزہ کھائے یا چھوڑ دے اس کو اختیار ہے

(۱۱۵۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا سَلَمَانَ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ

العَرَبِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مَعِينٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :
إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ فَلْيَجِبْ لِإِنْ شَاءَ طَعِمَ وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ .

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ وَابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ . [صحيح- مسلم ۱۶۴۰]

(۱۳۵۳۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تمہیں دعوت دی جائے تو وہ قبول کرے، دل چاہے تو کھانا کھائے وگرنہ چھوڑ دے۔

(۳۳) بَابُ مَنِ اسْتَعْفَى فَإِنْ لَمْ يَعْفَ أَجَابَ

جس نے معذرت کی اس کی معذرت قبول نہ کی جائے تو وہ دعوت کو قبول کرے

(۱۱۵۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: دُعِيَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا إِلَى طَعَامٍ وَهُوَ يُعَالِجُ أَمْرَ السَّقَايَةِ فَقَالَ لِلْقَوْمِ: قُومُوا إِلَيَّ أَحِبِّكُمْ أَوْ أَجِيبُوا أَحَاكُمُ فَاقْرَأُوا عَلَيْهِ السَّلَامَ وَأَخْبِرُوهُ أَنِّي مَشْغُولٌ .

[صحيح- اخرجہ عبدالرزاق ۱۹۶۶۴]

(۱۳۵۴۰) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو کھانے کی دعوت دی گئی، وہ پیاس کی بیماری کا علاج کرتے تھے تو انہوں نے لوگوں سے کہا کہ تم اپنے بھائی کی طرف جاؤ یا اپنے بھائی کی دعوت قبول کرو۔ اسے میری طرف سے سلام کہنا اور کہہ دینا: میں مشغول ہوں۔

(۱۱۵۱۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ حَدَّثَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ الشَّافِعِيُّ: لَا أَذْرِي عَنْ عَطَاءٍ أَوْ غَيْرِهِ قَالَ: بَجَاءِ رَسُولِ ابْنِ صَفْوَانَ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ وَهُوَ يُعَالِجُ زَمْرَمَ يَذْهَبُ وَأَصْحَابَهُ فَأَمَرَهُمْ لِقَائِهِمْ فَاقْرَأُوا عَلَيْهِ السَّلَامَ وَاسْتَعْفَاهُ وَقَالَ: إِنْ لَمْ يَعْفَى جِئْتُهُ .

[صحيح- تقدم قبله]

(۱۳۵۴۱) حضرت عطاء یا کوئی دوسرا کہتا ہے کہ ابن صفوان کا قاصد حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا تو وہ زمرم سے علاج کر رہے تھے۔ اس نے ان کو اور ان کے شاگردوں کو دعوت دی تو انہوں نے شاگردوں کو روک دیا اور خود اس سے معذرت کی اور کہا: اگر وہ میری معذرت قبول نہ کریں تو میں بھی آ جاؤں گا۔

(۱۱۵۱۲) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُجَاهِدٍ: أَنَّ ابْنَ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا دَعَا يَوْمًا إِلَى طَعَامٍ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: أَمَا أَنَا فَاعْفِنِي مِنْ هَذَا فَقَالَ لَهُ ابْنُ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: لَا عَافِيَةَ لَكَ مِنْ هَذَا فَعَفَمَ . [صحيح- اخرجہ عبدالرزاق ۱۹۶۶۳]

(۱۳۵۳۲) مجاہد فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو ایک دن کھانے کی دعوت دی گئی تو لوگوں میں سے ایک شخص نے کہا: کیا میں اس سے معذرت نہ کر لوں تو ابن عمر رضی اللہ عنہما فرمانے لگے: تیری کوئی معذرت قبول نہیں چلو۔

(۳۳) **باب مَنْ لَمْ يَدْعَ ثُمَّ جَاءَ فَأَكَلَ لَمْ يَحِلَّ لَهُ مَا أَكَلَ إِلَّا بَأْنُ يَحِلَّ لَهُ صَاحِبُ الْوَكِيْمَةِ**

جو بغیر دعوت کے آ کر کھانا کھائے اس کے لیے جائز نہیں ہے مگر وکیلہ والا خواہ اجازت دے دے

(۱۶۵۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمْرٍو الضُّمِّيُّ وَزِيَادُ بْنُ الْحَلْبَلِيِّ قَالَا حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ: عُبَيْدُ بْنُ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ يَقَالُ لَهُ أَبُو شُعَيْبٍ أَبْصَرَ فِي وَجْهِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - الْجُوعَ وَكَانَ لَهُ غُلَامٌ لِحَامٍ فَقَالَ: اصْنَعْ لِي طَعَامًا لَعَلِّي أَذْهَبُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - خَامِسَ خَمْسَةٍ فَدَعَاهُ فَصَعَهُمْ رَجُلٌ لَمْ يَدْعَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: إِنَّ هَذَا قَدْ تَبِعَنَا فَكَيْفَ لَكَ؟ قَالَ: نَعَمْ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي النُّعْمَانِ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ أَرْجُوهُ عَنِ الْأَعْمَشِ.

[صحیح - بخاری (۲۰۸۱ - ۲۴۵۶ - ۵۴۲۴ - ۵۴۶۱)]

(۱۳۵۳۳) ابو داؤد اہل حضرت ابو مسعود یعنی عقب بن عمرو رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک انصاری شخص جس کو ابو شعیب کہا جاتا تھا، اس نے رسول اللہ ﷺ کے چہرے سے بھوک محسوس کیا تو اپنے قصاب بیٹے سے کہا کہ آپ ہمارے لیے کھانا پکا میں شاید میں رسول اللہ ﷺ سمیت پانچ آدمیوں کو کھانے کی دعوت دوں۔ جب رسول اللہ ﷺ آئے تو ان کے پیچھے ایک شخص بغیر دعوت کے آ گیا تو رسول اللہ ﷺ نے گھروالے سے کہا کہ یہ ہمارے پیچھے بغیر دعوت کے آ گیا ہے، کیا آپ اس کو اجازت دیتے ہیں؟ اس نے اجازت دے دی۔

(۱۶۵۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّقَّارِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ وَاقِدِ الْحَرَّانِيِّ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّصْرِ الْفُقَيْهِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْبُوشَاجِيُّ حَدَّثَنَا النَّفِيلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرُ أَبُو خَيْمَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُهَيْبَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ لِأَبِي شُعَيْبٍ غُلَامٌ لِحَامٍ فَلَمَّا رَأَى مَا بَرَسَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - وَأَصْحَابِهِ مِنَ الْجُهْدِ أَمَرَ غُلَامَهُ أَنْ يَأْتِيَهُ بِلَحْمٍ ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - أَنْ أَيْتِنَا خَامِسَ خَمْسَةٍ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - مَعَ خَمْسَةٍ وَمَعَهُمْ سَادِسٌ فَلَمَّا أَتَوْهُا إِلَى أَبِي شُعَيْبٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: إِنَّكَ أَرْسَلْتَ إِلَيَّ خَمْسَةَ مِنَّا وَإِنَّ هَذَا تَبِعَنَا فَمَنْ أَذْنُكَ لَهُ دَخَلَ وَإِلَّا رَجَعَ. قَالَ: قَدْ أَذْنْتُ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَلْيَدْخُلْ.

لَفْظُ حَدِيثِ التَّنْفِيهِ. [صحیح۔ اخرجہ ابو عوانہ ۸۳۰۰۔ ۸۳۰۱]

(۱۳۵۳۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابو شعیب کا بیٹا گوشت فروش تھا۔ جب ابو شعیب نے رسول اللہ ﷺ اور صحابہ کو بھوکا محسوس کیا تو اپنے بیٹے کو گوشت بھیجنے کا کہا۔ پھر رسول اللہ ﷺ کو پانچ آدمیوں سمیت کھانے کی دعوت دے دی۔ جب رسول اللہ ﷺ اپنے ساتھیوں سمیت پانچ آئے تو ان کے ساتھ چھٹا آدمی بھی تھا۔ جب آپ ﷺ ابو شعیب کے پاس آئے تو فرمایا: آپ نے پانچ آدمیوں کی دعوت کی تھی، لیکن یہ چھٹا شخص ہمارے ساتھ ہولیا۔ اگر آپ اجازت دیں تو آجاتا ہے وگرنہ لوٹ جائے گا تو ابو شعیب نے کہا کہ میں نے اس کو اجازت دے دی ہے، وہ داخل ہو جائے۔

(۱۶۵۵۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي وَالِيلِ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - نَحْوَهُ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ زُهَيْرِ بْنِ مَعَاذٍ. [صحیح۔ تقدم قبله الذي قبله]

(۱۳۵۳۵) واصل ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے جو نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں، اسی طرح ہے اور مسلم نے زہیر بن معاذ سے یہ حدیث سے بیان کیا ہے۔

(۱۶۵۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيِّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ النَّفَّاحِ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ يَزِيدَ الْبَحْرَانِيُّ حَدَّثَنَا دُرُسْتُ بْنُ زِيَادٍ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْعَسَنِ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْيَمَهْرَجَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا جَدِّي أَبُو عَلِيٍّ: الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا دُرُسْتُ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ حَارِيقٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ أَبِي عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ دَخَلَ عَلَيَّ غَيْرَ دَعْوَةٍ دَخَلَ مُهْرًا وَخَرَجَ سَارِقًا.

زَادَ الْبَحْرَانِيُّ فِي أَوَّلِهِ: الْوَالِئَةُ حَقٌّ مَنْ دَعِيَ فَلَمْ يَجِبْ فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَرَسُولَهُ. ثُمَّ ذَكَرَ الْبَاهِلِيُّ. [ضعيف]

(۱۳۵۳۶) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو بغیر دعوت آیا وہ ڈاکو بن کر داخل ہوا اور چور بن کر نکلا۔

(ب) بحرائی نے اس میں کچھ اضافہ کیا ہے کہ وہ لہرتی ہے جس نے وہ لہر کی دعوت کو قبول نہ کیا اس نے اللہ اور رسول کی نافرمانی کی۔

(۱۶۵۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلْمِيُّ إِمْلَاءً وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاسِمِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ: أَحْمَدُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَالِدٍ أَبُو زَكْرِيَّا عَنْ رُوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ دَخَلَ عَلَيَّ قَوْمٍ لِعِلْعَامٍ لَمْ يَدْخَعْ إِلَيْهِ فَأَكَلَ دَخَلَ قَاسِمًا وَأَكَلَ مَا لَا يَحِلُّ لَهُ.

وَقَدْ قِيلَ عَنْ بَقِيَّةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ خَالِدٍ عَنْ رُوْحٍ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَهُوَ يَسْنَدُهُمَا لَمْ يَرَوْهُ عَنْ رُوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ يَحْيَى بْنِ خَالِدٍ. وَهُوَ مَجْهُولٌ مِنْ شُرُوحِ بَقِيَّةَ وَرَبِيعَةَ هِيَ إِسْنَادٌ آخَرَ مَجْهُولٌ وَلِي حَدِيثِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كِتَابِيَةً. [ضعيف]

(۱۳۵۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کسی قوم کے پاس کھانے کے لیے گیا حالانکہ اسے دعوت نہ تھی وہ فاسق داخل ہوا اور ایسا کھانا کھایا جو اس کے لیے جائز نہ تھا۔

(۳۵) بَابُ الرَّجُلِ يُدْعَى إِلَى الْوَكِيْمَةِ وَفِيهَا الْمَعْصِيَةُ نَهَاهُمْ فَبَيْنَ نَحْوِ ذَلِكَ عَنْهُ
وَاللَّامُ يُجِبُ

ایسی دعوت ولیمہ جس میں نافرمانی کے کام ہوں اگر وہ منع کرنے سے رک جائیں تو

درست و گرنہ ایسی دعوت قبول نہ کی جائے

(۱۵۵۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ يَشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّقَّارِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي قِصَّةِ الْبِدَايَةِ بِالْخَطْبَةِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: مَنْ رَأَى امْرَأًا مُنْكَرًا فَلْيُخْبِرْهُ بِبَيْتِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فِلَيْسَ بِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فِئْتِهِ وَذَلِكَ أضعفُ الْإِيمَانِ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ الْأَعْمَشِ كَمَا مَطَى. [صحیح - مسلم ۱۶۹]

(۱۳۵۳۸) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کوئی برائی کو دیکھے تو اس کو اپنے ہاتھ سے روکے، اگر ہاتھ سے روکنے کی طاقت نہ ہو تو زبان سے منع کرے، اگر زبان سے منع کرنے کی طاقت بھی نہ ہو تو دل سے منع کرے، یہ ایمان کا کمزور ترین درجہ ہے۔

(۱۵۵۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكِيمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ أَنَّ عُمَرَ بْنَ السَّائِبِ حَدَّثَهُ أَنَّ الْقَاسِمَ بْنَ أَبِي الْقَاسِمِ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ قَاصَّ الْأَجْنَادِ بِالْقُسْطَنْطِينِيَّةِ يُحَدِّثُ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْعَتَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَقْعُدْ عَلَى مَائِدَةٍ يُدَارُ عَلَيْهَا الْخَمْرُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَدْخُلِ الْحَمَامَ إِلَّا يَأْذِرُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا تَدْخُلِ الْحَمَامَ.

وَرَوَى هَذَا مِنْ أَوْجِهٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ مَرْفُوعًا. [حسن لغیره]

۱۳۵۴) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ ایسے دسترخوان پر نہ بیٹھے جس پر شراب کا دور ہو اور جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ بندہ لیکن کرحام میں داخل ہو اور جو عورت اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہو وہ حمام میں داخل نہ ہو۔

۱۴۵۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو عُمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الذَّقَانِيُّ بِهَذَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم عَنْ مَقْعَمَيْنِ الْجُلُوسِ عَلَى مَائِدَةٍ يُشْرَبُ عَلَيْهَا الخَمْرُ وَأَنْ يَأْكُلَ الرَّجُلُ وَهُوَ مُطْبَعٌ عَلَى بَطْنِهِ. قَالَ أَصْحَابُنَا: فَإِنْ أَجَابَ وَكَمْ يَعْلَمُ قَعْدَهُ وَكَمْ يُسَاعِدُ الْقَوْمَ فِي الْمُعْصِيَةِ وَكَمْ يَسْتَعِجُ إِلَى مَلَائِكَتِهَا ثُمَّ يَخْرُجُ. [ضعیف]

۱۳۵۵) سالم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو قسم کے کھانے سے منع فرمایا ہے: ① ایسے دسترخوان پر نہ کھانا جس پر شراب کا دور ہو۔ ② اور پیٹ کے بل لیٹ کر کھانے سے منع فرمایا۔

ہمارے حضرات کا کہنا ہے: اگر اس نے دعوت قبول کر لی اور وہ نہیں جانتا تو وہ بیٹھ جائے اور لوگوں کی نافرمانی میں مدد کرے اور نہ ہی ان کی کھیل کی طرف دیکھے اور چلا جائے۔

۱۴۵۶) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ الْإِنْبَائِيُّ بِهَذَا حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعْدٍ عَنْ سُهَيْبَانَ أَخْبَرَنِي أَشْعَثُ بْنُ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَيْرٍ أَخْبَرَنَا عُمَيْرُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِذَا عَمِلَ بِالْحَطِيئَةِ فِي الْأَرْضِ كَانَ مَنْ شَهِدَهَا لَكِرْهَهَا كَمَنْ غَابَ عَنْهَا وَمَنْ غَابَ عَنْهَا لَرِيبِهَا كَانَ كَمَنْ شَهِدَهَا. [حسن]

۱۳۵۶) حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب زمین پر نافرمانی کی جائے تو موجود آدمی نے اس کو ناپسند کیا وہ ایسے جیسے اس وقت موجود نہ تھا لیکن جو غائب تھا پھر بھی اس نافرمانی کو پسند کرتا ہے تو وہ ایسے ہے جیسے اس وقت موجود تھا۔

۱۴۵۷) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِهَذَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ أَشْعَثِ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ سَعْدٍ مَوْلَى عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَوْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: إِذَا عَمِلْتَ فِي النَّاسِ الْحَطِيئَةَ فَمَنْ رَضِيَهَا وَمَنْ غَابَ عَنْهَا فَهُوَ كَمَنْ شَهِدَهَا وَمَنْ كَرِهَهَا مِمَّنْ شَهِدَهَا فَهُوَ كَمَنْ غَابَ عَنْهَا.

وَرَوَى هَذَا مِنْ وَجْهِ آخَرَ مَرْقُوعًا. [حسن]

(۱۳۵۵۲) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب لوگوں میں برائی عام ہو جائے جس نے اپنی عدم موجودگی میں کجی کو پسند کیا وہ حاضر کی مانند ہے اور جس نے اس برائی کو اپنی موجودگی میں ناپسند کیا وہ غائب شخص کی مانند ہے۔

(۱۴۵۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ بِعَدَاذِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ

أَبُوبِ الْعَلَاءِ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائِظِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ سَعِيدِ

الذَّارِمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي سَلِيمٍ أَوْ ابْنُ أَبِي

سَلِيمَانَ عَنْ ابْنِ الْمُبَرِّقِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: مَنْ حَضَرَ مَعْصِيًا

فَكَرِهَهَا فَكَانَتْهَا غَابَ عَنْهَا وَمَنْ غَابَ عَنْهَا فَاحْتَبَاهَا فَكَانَتْهَا حَضَرَهَا.

وَلِي رِوَايَةِ الذَّارِمِيِّ يَحْيَى بْنُ أَبِي سَلِيمَانَ مِنْ غَيْرِ شَكٍّ.

تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ أَبِي سَلِيمَانَ وَلَيْسَ بِالْقَوِي. [ضعيف]

(۱۳۵۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنی موجودگی میں ہوتی برائی کو ناپسند کیا گویا کہ وہ اس سے غائب ہے اور جو برائی کے وقت موجود تھا، لیکن اس نے برائی کو پسند کیا گویا کہ وہ حاضر تھا۔

(۳۶) بَابُ الْمَدْعُورِيِّ فِي الْمَوْضِعِ الَّذِي يُدْعَى فِيهِ صُورًا مَنْصُوبَةً ذَاتَ أَرْوَاحٍ فَلَا يَدْخُلُ

اسکی جگہ پر دعوت کھانا جہاں پر جانداروں کی تصاویر لٹکائی گئی ہوں، ممنوع ہے

(۱۴۵۵۸) اسْتَدْلَا بِمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ

زَيْدًا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ

أَخْبَرَنَاهُ: أَنَّهَا اشْتَرَتْ نُمْرُقَةَ فِيهَا تَصَاوِيرُ فَلَمَّا رَأَاهَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - قَامَ عَلَى الْبَابِ فَلَمْ يَدْخُلْ فَعَرَفَهُ

فِي وَجْهِهِ الْكِرَاهِيَةَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ اتُّوبُ إِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ مَاذَا أَذْنَبْتُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -

مَا بَالُ هَذِهِ النُّمْرُقَةِ. فَقُلْتُ اشْتَرَيْتُهَا لَكَ لِتَقْعُدَ عَلَيْهَا وَتَوَسَّدَ بِهَا فَقَالَ: إِنَّ أَصْحَابَ هَذِهِ الصُّورِ يَتَّبِعُونَ

الْقِيَامَةَ بِمَعْدُونٍ يُقَالُ لَهُمْ أَحْبُوا مَا خَلَقْتُمْ. وَقَالَ: إِنَّ الْهَيْبَةَ الَّتِي فِيهِ الصُّورُ لَا تَدْخُلُهُ الْمَلَائِكَةُ.

[صحیح۔ مسلم ۱۰۷]

(۱۳۵۵۳) امام بن محمد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے ایک تصاویر والی چادر خریدی۔ جب رسول

اللہ ﷺ نے دیکھا تو گھر کے دروازے پر ہی کھڑے ہو گئے گھر میں داخل نہ ہوئے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ سے

چہرے سے کراہت کو محسوس کر لیا۔ میں نے کہا: میں اللہ اور رسول کی طرف رجوع کرتی ہوں، میں نے کونسا گناہ کر لیا ہے؟

سول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس پردہ کی کیا حالت ہے؟ فرمانے لگی: میں نے نگلیہ بنانے کے لیے خریدی ہے، تاکہ آپ ﷺ اس پر کب لگا سکیں، آپ ﷺ نے فرمایا: ان تصاویر والوں کو قیامت کے دن عذاب دیا جائے گا اور کہا جائے گا: زندہ کرو جن کو تم بنایا، جان و الو جن کو تم نے پیدا کیا تھا اور فرمایا: جس گھر تصاویر ہوں اس میں قرشتے داخل نہیں ہوتے۔

(۱۶۵۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مَنصُورٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ لَذِكْرَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي أُوَيْسٍ وَغَيْرِهِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.
كَذَا رَوَاهُ مَالِكٌ وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ أَبُو السَّخِيانِيِّ عَنْ نَافِعٍ وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ نَافِعٍ وَقَالَ: فَإِذَا سِترٌ فِيهِ الصُّورُ وَقَالَ فِيهِ: فَأَخَذْتُهُ لَجَعَلْتُهُ مِرْفَقَتَيْنِ وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ الْجَمَاعَةُ. [صحیح۔ تقدم قبله]

(۱۶۵۵) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ وہ پردہ تھا جس میں تصاویر تھیں۔ اس حدیث میں ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس سے دو ٹکے بنا دیے۔

۱۶۵۶ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الْأَصْبَهَانِيُّ إِمْلَأْ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ زَيْدٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّعْفَرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَقَدْ اسْتَرْتُ بِقِرَامٍ لِيهِ تَمَائِيلٌ فَلَمَّا رَأَتْهُ تَلَوْنَ وَجْهَهُ وَهَنَكَهُ بِيَدِيهِ وَقَالَ: أَسَدُ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَذَابًا أَلَدِينَ يُسْهَوْنَ بِخَلْقِ اللَّهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ. [صحیح۔ تقدم قبله]

(۱۶۵۶) محمد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ آئے تو انہوں نے تصاویر والا پردہ لگا رکھا تھا۔ رسول ﷺ کا دیکھتے ہی رنگ تبدیل ہو گیا تو آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ سے پھاڑ ڈالا اور فرمایا: قیامت کے دن سب سے زیادہ عذاب ان لوگوں کو ہوگا جو اللہ کی پیدائش کی مشابہت کرتے ہیں۔

۱۶۵۷ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ الشَّرَفِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الدَّهْلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الصَّدِيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَخْبَرَتْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - دَخَلَ عَلَيْهَا وَهِيَ مُسْتَوِرَةٌ بِقِرَامٍ فِيهِ صُورَةٌ تَمَائِيلٌ فَتَلَوْنَ وَجْهَهُ ثُمَّ أَهْرَى إِلَى الْقِرَامِ فَهَكَهُ بِيَدِيهِ ثُمَّ قَالَ: إِنَّ مِنْ أَسَدِ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَلَدِينَ يُسْهَوْنَ بِخَلْقِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ.

قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الْمُهِرَّةِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا يَوْمَئِذٍ وَلَمْ يَذْكُرْ بِبَدِيهِ وَلَا تَمَائِيلَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْصِحِ عَنْ يَسْرَةَ بْنِ صَفْوَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ أَبِي مَرْزُوحٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَعَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدَ بْنَ حَمِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحيح- تقدم قبله]

(۱۳۵۵۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ان کے پاس آئے تو ان کے پاس تصاویر والا پردہ تھا، آپ ﷺ کی رنگت غصے کی وجہ سے تھیل ہو گئی، پھر آپ ﷺ نے پکڑ کر پردہ کو پھاڑ ڈالا اور فرمایا: قیامت کے دن سب سے زیادہ سخر عذاب ان لوگوں کو ہوگا جو اللہ کی پیداوار کی مشابہت کرتے ہیں۔

(ب) قاسم بن محمد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں، لیکن انہوں نے ہاتھ اور تصاویر کا تذکرہ نہیں کیا۔

(۱۳۵۵۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوَّجَ النَّبِيَّ ﷺ - حَدَّثَنِي قَدْ تَكَرَّرَ الْحَدِيثُ مِثْلَ حَدِيثِ مَنْصُورٍ سِوَاهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْصِحِ عَنْ حَرْمَلَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ.

(۱۳۵۵۸) خالی۔

(۱۳۵۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ

وَأَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ قَالَا أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ قَالَا حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - مِنْ سَنَةِ

فَعَلَّقْتُ عَلَى بَابِي قِرَامَ سَعْرِ فِيهِ الْخَيْلُ ذَوَاتُ الْأُجْحِيحَةِ فَأَلَّتْ فَلَمَّا رَأَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: انزِعِيهِ أَخْرَجَاهُ فِي الصَّوْصِحِ مِنْ حَدِيثِ هِشَامٍ. [صحيح- تقدم قبله]

(۱۳۵۵۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ سفر سے واپس آئے، میں نے گھر کے دروازے پر پردوں والے گھوڑے

کی تصاویر والا پردہ لٹکا رکھا تھا فرماتی ہیں: جب رسول اللہ ﷺ نے دیکھا تو فرمایا: اس کو اتار دو۔

(۱۳۵۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا

حَمَّادٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُهْمَانَ عَنْ سَعِيدَةَ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ: أَنَّ رَجُلًا صَافَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَصَنَعَ لَهُ كَعَامًا فَقَالَتْ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: لَوْ ذَهَبْنَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - فَأَكَلْنَا مَعَنَا لَدَعْوَةَ فَبَدَّ

فَوَضَعَ بَدَّهُ عَلَى عَضَادَتِي الْبَابِ فَرَأَى الْفَرَامَ لَدَّ ضَرْبٍ مِنْ نَاحِيَةِ الْبَيْتِ فَرَجَعَ فَقَالَتْ فَاطِمَةُ لِعَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: الْحَقُّ انظُرْ مَا رَجَعَهُ فَبِعْتَهُ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا رَدَّكَ؟ فَقَالَ: إِنَّهُ تَسَّى لِي أَوْلِيَّتِي أَنْ يَدَّ

بیتاً مزروقاً۔ [حسن]

(۱۳۵۶۰) ابو عبد الرحمن سفینہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت علی رضی اللہ عنہ کا مہمان ٹھہرا۔ انہوں نے مہمان کے لیے کھانا پکایا تو حضرت فاطمہ نے کہا: رسول اللہ ﷺ کو بلا لو، وہ ہمارے ساتھ کھالیں تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ کو بلایا۔ آپ ﷺ گھر کی دالیز پر ہاتھ رکھ کر کھڑے ہو گئے، پھر آپ ﷺ گھر کے ایک کونے میں لگے ہوئے پردے کو دیکھ کر پیچھے چلے گئے۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے علی سے کہا: دیکھو آپ ﷺ واپس کیوں چلے گئے، حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں پیچھے چلا تو میں نے پوچھا: اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ کو کس چیز نے واپس کر دیا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میرے یا کسی نبی کے لائق نہیں کہ وہ کسی مزین گھر میں داخل ہو۔

(۱۴۵۶۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا قَبِيصَةَ بْنُ عَقْبَةَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُمُهَانَ عَنْ سَفِينَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا يَدْخِي لَيْسِي أَنْ يَدْخُلَ بَيْتًا مَزْرُوقًا.
كَمَا قَالَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا. [حسن]

(۱۳۵۶۱) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی نبی کے لیے مناسب نہیں کہ وہ کسی مزین گھر میں داخل ہو۔

(۱۴۵۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنَّ إِسْمَاعِيلَ بْنَ عَبْدِ الْكَرِيمِ حَدَّثَهُمْ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَقِيلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَهَبِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - أَمَرَ عَمْرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ زَمَنَ الْفُضْحِ وَهُوَ بِالْبَطْحَاءِ أَنْ يَأْتِيَ الْكُفْبَةَ فَيَمْحُو كُلَّ صُورَةٍ فِيهَا فَلَمْ يَدْخُلْهَا النَّبِيُّ ﷺ حَتَّى مَحَيْتَ كُلَّ صُورَةٍ فِيهَا.

[صحیح۔ تقدم برقم ۹۷۲۳/۵۲]

(۱۳۵۶۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو فتح مکہ کے موقع پر جب آپ ﷺ وادی الطحا میں تھے، حکم فرمایا کہ بیت اللہ میں تمام تصاویر ختم کر دیں، نبی ﷺ بیت اللہ میں اتنی دیر داخل ہی نہیں ہوئے جب تک تصاویر ختم نہ کر دی گئیں۔

(۱۴۵۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهَبِ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حِ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدَلِيُّ بِإِسْنَادٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ الصَّقَّارِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورِ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ عَنِ الرَّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا طَلْحَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ تَمَائِلٌ. لَيْسَ فِي رِوَايَةِ ابْنِ وَهْبٍ تَمَائِلٌ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ وَغَيْرِهِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَعَنْ إِسْحَاقَ بْنِ زَاهِرٍ وَغَيْرِهِ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ مَعْمَرٍ وَيُونُسَ. [صحيح- بخاری ۱۳۲۲۵]

(۱۳۵۶۳) حضرت ابو یوسف فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ جس گھر میں کتا اور تصاویر ہوں وہاں اللہ کے فرشتے داخل نہیں ہوتے اور ابن وہب کی روایت میں مماثل کا لفظ نہیں ہے۔

(۱۵۵۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ أَسْلَمَ مَوْلَى عُمَرَ: أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حِينَ لَدِمَ الشَّامَ صَنَعَ لَهُ رَجُلٌ مِنَ النَّصَارَى طَعَامًا فَقَالَ لِعُمَرَ: ابْنِي أُحِبُّ أَنْ تَجِيبَنِي وَتَكْرِفَنِي أَنْتَ وَأَهْلُ بَيْتِكَ وَهُوَ رَجُلٌ مِنْ عُظَمَاءِ الشَّامِ فَقَالَ لَهُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِنَّا لَا نَدْخُلُ كَنَائِسُكُمْ مِنْ أَجْلِ الصُّورِ الَّتِي فِيهَا يُعْنَى التَّمَائِلُ. [صحيح- اخرجہ عبدالرزاق ۱۹۴۸۶]

(۱۳۵۶۳) حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے غلام اسلم فرماتے ہیں کہ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ شام آئے تو ایک عیسائی نے آپ کی دعوت کی اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ آپ اور آپ کے ساتھی میرے پاس آ کر میری حوصلہ افزائی فرمائیں گے اور یہ شخص شام کے سرداروں میں سے تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم پرچ میں داخل نہ ہوں گے، کیوں کہ ان میں تصاویر ہیں۔

(۱۵۵۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ شُوَيْبٍ الْوَأَسِطِيُّ بِهَا حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَسَانَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ بْنِ تَابِتٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ: أَنَّ رَجُلًا صَنَعَ لَهُ طَعَامًا فَدَعَاهُ فَقَالَ: ابْنِي الْبَيْتِ صُورَةٌ؟ قَالَ: نَعَمْ. فَأَبَى أَنْ يَدْخُلَ حَتَّى تَكْسَرَ الصُّورَةُ ثُمَّ دَخَلَ. [صحيح]

(۱۳۵۶۵) حضرت خالد بن سعد فرماتے ہیں کہ ابو مسعود کی کسی شخص نے کھانے کی دعوت پکائی تو ابو مسعود نے پوچھا: کیا گھر میں تصاویر ہیں؟ فرمانے لگے: ہاں تو انہوں نے گھر میں داخل ہونے سے انکار کر دیا جب تک تصاویر توڑی گئیں، پھر وہ داخل ہوئے۔

(۳۷) بَابُ التَّشْدِيدِ فِي الْمَنَعِ مِنَ التَّصْوِيرِ

تصاویر کی ممانعت میں سختی کا بیان

(۱۵۵۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَعَبِيدُ اللَّهِ بْنُ سُوَيْدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: إِنَّ الَّذِينَ يَصْنَعُونَ هَذِهِ الصُّورَ يُعَذَّبُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُقَالُ لَهُمْ

أَحْيَا مَا خَلَقْتُمْ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو . [صحيح- مسلم ۲۱۰۸]

(۱۳۵۶۶) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تصاویر بنانے والوں کو قیامت کے دن عذاب دیا جائے گا، کہا جائے گا: تم ان کو زندہ کرو جو تم نے بنایا ہے۔

(۱۴۵۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا يَسْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحَمِيدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صَبِيحٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ مَسْرُوقٍ فِي دَارِ يَسَارِ بْنِ نَعْبِئٍ فَرَأَى مَسْرُوقٌ فِي صَفِيهِ تَمَاثِيلَ فَقَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: إِنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمُصَوِّرُونَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحَمِيدِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنِ ابْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ سُفْيَانَ . [صحيح- مسلم ۲۱۰۹]

(۱۳۵۶۷) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ قیامت کے دن اللہ کے ہاں سب سے زیادہ سخت عذاب تصاویر بنانے والوں کو دیا جائے گا۔

(۱۴۵۶۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ إِسْحَاقَ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ حَدَّثَنَا عَمَارَةُ بْنُ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ قَالَ: دَخَلْتُ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ دَارَ مَرْوَانَ فَرَأَى فِيهَا تَصَاوِيرَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: رَمَنْ أَطْلَمَ مِمَّنْ ذَهَبَ بِخَلْقٍ خَلَقًا كَخَلْقِي فَلْيَخْلُقُوا قِرَّةً أَوْ لِيَخْلُقُوا حَبَّةً أَوْ لِيَخْلُقُوا شَعِيرَةً .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ . [صحيح- مسلم ۲۱۱۱]

(۱۳۵۶۸) ابو زرعا فرماتے ہیں: میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ مروان کے گھر داخل ہوا جس میں تصاویر تھیں تو ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ اس شخص سے بڑھ کر کون عالم ہوگا جس نے میری مخلوق کی مانند بنانے کی کوشش کی۔ وہ ایک ذرہ یا جوئی پیدا کر دیں۔

(۱۴۵۶۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ فَضِيلٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَسَى قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَهُوَ يُفْتِي النَّاسَ لَا يُسَيِّدُ شَيْئًا مِنْ قِيَامِهِ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ إِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا ابْنَ مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ وَإِنِّي أُصَوِّرُ هَذِهِ التَّصَاوِيرَ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: إِذْنُهُ أَذْنُهُ

مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا قَدْنَا فَقَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدًا - ﷺ - يَقُولُ: مَنْ صَوَّرَ صُورَةً فِي الدُّنْيَا كُتِفَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنْ يَنْفُخَ فِيهَا الرُّوحَ وَلَيْسَ بِبَاطِلٍ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ مِنْ حَدِيثِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَوْنَةَ. [صحيح- مسلم ۲۱۱۰]

(۱۳۵۶۹) نضر بن اسبغ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس تھا وہ لوگوں کو فتویٰ دیتے، لیکن اپنے فتویٰ کی نسبت رسول اللہ ﷺ کی طرف نہ کرتے۔ ان کے پاس ایک شخص آیا اور کہا: میں عراقی ہوں اور تصاویر بنانے کا کام کرتا ہوں، تو اب بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: قریب ہو جاؤ دو یا تین مرتبہ فرمایا، پھر کہنے لگے: میں نے عمر رضی اللہ عنہما سے سنا کہ جو اس دنیا میں تصاویر بناتا ہے قیامت کے دن اس کو مکلف ٹھہرا جائے گا کہ وہ اس میں روح پھونکے لیکن وہ روح نہ پھونک سکے گا۔

(۱۵۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ الْقَلْبَلَيْسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ أَبِي جَحْفَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - : أَنَّهُ لَعَنَ الْمُصَوِّرَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِبْرَاهِيمَ. [صحيح- البخاری ۲۰۸۶]

(۱۳۵۷۰) ابو جعفر محمد بن زینب سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے تصاویر بنانے والے پر لعنت کی ہے۔

(۱۵۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْقُبَ حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ الدَّمَشَقِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حِطَّانَ عَنْ عَالِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - لَمْ يَكُنْ يَدْعُ لِي بِسَيِّئَةٍ نَوَّابَةٍ إِلَّا نَقَضَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ لُصَالَةَ عَنْ هِشَامِ. [صحيح- بخاری ۵۹۵۲]

(۱۳۵۷۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے گھر میں کوئی کپڑا نہیں چھوڑا جس میں تصاویر ہو مگر آپ ﷺ نے اس کو کاٹ ڈالا۔

(۱۵۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحَمِيدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ قَالَ سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : مَنْ صَوَّرَ صُورَةً عَذَبَ وَكُتِفَ أَنْ يَنْفُخَ فِيهَا وَلَيْسَ بِبَاطِلٍ وَمَنْ تَعَلَّمَ كَذِبًا عَذَبَ وَكُتِفَ أَنْ يَتَّقِيَ بَيْنَ شَجِيرَتَيْنِ وَلَيْسَ بِبَاطِلٍ وَمَنْ اسْتَمَعَ إِلَى حَدِيثِ قَوْمٍ وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ صَبَّ فِي أُذُنِهِ الْإِتْلُكُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. قَالَ سُفْيَانُ: الْإِتْلُكُ الرَّحْمَانُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح- مسلم ۲۱۱۰]

(۱۳۵۷۲) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے تصویر بنائی اسے عذاب دیا جائے گا اور روح پھونکے گا مکلف ٹھہرا جائے گا لیکن وہ روح پھونک نہ سکے گا اور جس نے جھوٹا خواب بیان کیا اس کو مکلف ٹھہرایا

جائے گا کہ وہ دو جو کے درمیان گر لگائے حالانکہ وہ گرانہ لگا سکے گا اور جس نے کسی قوم کی بات کو سنا چاہا جس کو وہ سنا ناپسند کرتے ہیں کل قیامت کے دن اس کے کانوں میں شیشہ بھلا کر ڈالا جائے گا۔

(۳۸) باب الرُّخْصَةِ فِيمَا يُوْطَأُ مِنَ الصُّوْرِ أَوْ يَقْطَعُ رِءً وَسَهَا وَفِي صُورِ

غَيْرِ ذَوَاتِ الْأَرْوَاحِ مِنَ الْأَشْجَارِ وَغَيْرِهَا

جس تصویر کو روندنا جائے یا اس کے سر کو کاٹنا جائے یا غیر ذی روح اشیاء کی تصاویر ہو

تو ان میں رخصت ہے

(۱۵۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَبِيبٍ الصَّقَّارُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْقَاسِمِ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَقُولُ: قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنْ سَفَرٍ وَقَدْ سَعَتْ بِقِرَامٍ عَلَيَّ سَهْوًا لِي فِيهِ تَمَائِيلٌ فَلَمَّا رَأَتْهُ هَتَكَهُ وَقَالَ: إِنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِينَ يُضَاهَوْنَ بِخَلْقِ اللَّهِ. قَالَتْ: فَقَطَعْنَاهُ فَبَجَلْنَا مِنْهُ وَسَادَةً أَوْ وَسَادَتَيْنِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ. [صحیح۔ مسلم ۲۱۰۷]

(۱۳۵۷۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سفر سے آئے تو میں نے ایک طاقچہ پر پردہ ڈال رکھا تھا، جس میں تصاویر تھیں، جب آپ ﷺ نے اس پردہ کو دیکھا تو پھاڑ ڈالا اور فرمایا: قیامت کے دن سب سے زیادہ سخت عذاب اس کو ہوگا جو اللہ کی پیدائش کی مشابہت کرتے ہیں۔ فرماتے ہیں: پھر ہم نے کاٹ کر ایک یاد دہانی کے لیے بنا لیا۔

(۱۵۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرَشِّي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ بَكْرًا حَدَّثَهُ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا رُوحَ النَّبِيِّ ﷺ: أَنَّهَا نَصَبَتْ سِتْرًا فِيهِ تَصَاوِيرٌ فَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَتَرَعَهُ فَقَطَعَهُ وَسَادَتَيْنِ فَقَالَ رَجُلٌ فِي الْمَجْلِسِ جِينِدٌ يُقَالُ لَهُ رَبِيعَةُ بِنْتُ عَطَاءٍ مَوْلَى بَنِي زُهْرَةَ أَمَا سَمِعْتَ أبا مُحَمَّدٍ يَذْكُرُ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: لَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَرْتَفِقُ عَلَيْنَا. قَالَ ابْنُ الْقَاسِمِ: لَا. قَالَ: لَكِنِّي قَدْ سَمِعْتَهُ. يُرِيدُ الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ. وَفِي رِوَايَةٍ أَبِي زَكْرِيَّا قَالَ ابْنُ الْقَاسِمِ: لَكَانِي قَدْ سَمِعْتَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونَ بْنِ مَعْرُوفٍ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَلَى لَفْظِ حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ.

[صحیح۔ تقدم قبله]

(۱۳۵۷۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے تصاویر والا پردہ لگا رکھا تھا تو رسول اللہ ﷺ نے کاٹ کر دو ٹکے بنا دیے۔ مجلس سے ربیعہ بن عطاء جو بنو زہرہ کے غلام تھے کھڑے ہوئے اور کہنے لگے: کیا آپ نے ابو محمد سے سنا وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ذکر کرتے تھے کہ آپ ﷺ ان دونوں پر ٹیک لگاتے تھے تو ابن قاسم کہتے ہیں: نہیں بلکہ ان کا ارادہ تھا کہ قاسم بن محمد تھے۔

(۱۳۵۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اللَّيثِ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْغَزَائِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي الْمَاجِشُونَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ نَافِعٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: دَخَلَ النَّبِيُّ ﷺ - فَإِذَا بِسِتْرِ فِيهِ صُورٌ قَالَتْ: فَعَرَفْتُ فِي وَجْهِهِ الْفَضْبَ ثُمَّ جَاءَ فَهَتَّكَ قَالَتْ فَأَخَذَتْهُ فَجَعَلَتْهُ مِرْقَاتَيْنِ قَالَتْ فَكَانَ يَرْتَفِقُ بِهِمَا فِي الْبَيْتِ - رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ الْغَزَائِيِّ. [صحیح۔ تقدم قبله]

(۱۳۵۷۵) قاسم بن محمد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھمراے تو وہاں تصاویر والا پردہ تھا، فرماتی ہیں: میں نے آپ کے چہرہ سے غصہ کو پہچان لیا۔ پھر آپ ﷺ نے آکر پھاڑ ڈالا۔ فرماتی ہیں: میں نے اس کو دو ٹکوں میں تقسیم کر دیا اور آپ ﷺ ان دونوں پر گھر میں ٹیک لگاتے تھے۔

(۱۳۵۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الطَّنَّابِيِّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: إِنِّي جَبُرْتُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ: إِنِّي آتَيْتُكَ الْبَارِحَةَ فَلَمْ يَمْنَعْنِي مِنْ أَنْ أَدْخُلَ عَلَيْكَ الْبَيْتَ الَّذِي كُنْتَ فِيهِ إِلَّا أَنَّهُ قَدْ كَانَ فِي بَابِ الْبَيْتِ مِمَّا لَمْ يَسْمَعْ فِيهِ مِمَّا لَمْ يَسْمَعْ فِيهِ وَكَانَ فِي الْبَيْتِ جَرٌّ قَمْرٌ بِرَأْسِ التَّمَالِ الَّذِي فِي الْبَيْتِ فَلْيَقْطَعْ وَمُرَّ بِالسُّرِّ فَلْيَقْطَعْ فَلْنَجْعَلْ مِنْهُ وَسَادَتَيْنِ تَبْدَلَانِ وَتَرْتَوِكَانِ وَمُرَّ بِالْكَأْبِ فَلْيَخْرُجْ. فَقَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَإِذَا كَلَّبَ أَوْ جَرَّوهُ لِلْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَأَمَرَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَأَخْرَجَ. [صحیح۔ اخبرجه عبدالرزاق ۱۹۴۸۸]

(۱۳۵۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے پاس جبریل آئے اور فرمایا: میں گذشتہ رات اس وجہ سے نہ آیا کہ گھر کے دروازے پر مرد کی تصویر اور پردہ پر تصاویر تھیں اور گھر میں کتیا کا بچہ تھا تو گھر کی تصاویر کے سر کاٹنے کا حکم دیں اور پردہ کو کاٹ کر ٹکے بنانے کا حکم فرمائیں، جن کو روندنا چاہئے اور کتیا کے بچے کو گھر سے نکالنے کا حکم دیں تو رسول

اللہ ﷻ نے ایسے ہی کیا۔ وہ کہتا ہے کہ بچہ حسن و حسین کا تھا تو نبی ﷺ نے اس کو نکالنے کا حکم فرمایا۔

(۱۵۵۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدَلُ بِعَدَدِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنصُورٍ الرَّقَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَيَّ النَّبِيِّ ﷺ - فَعَرَفَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - صَوْرَتَهُ فَقَالَ: ادْخُلْ. فَقَالَ: إِنَّ فِي الْبَيْتِ بَرًّا فِي الْحَائِطِ فِيهِ تَمَائِيلٌ فَأَفْطَعُوا رءُوسَهَا وَاجْعَلُوهُ بَسْطًا أَوْ وَسَائِدًا فَأَوْطِئُوهُ قِبَانًا لَا نَدْخُلُ بَيْنًا فِيهِ تَمَائِيلٌ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ زَيْدُ بْنُ أَبِي أَنَسَةَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ. [صحيح - تقدم قبله]

(۱۳۵۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت جبرئیل امین نے آ کر نبی ﷺ کو سلام کیا، نبی ﷺ نے ان کی آواز پہچان لی، آپ ﷺ نے فرمایا: داخل ہو جاؤ تو وہ کہنے لگے: گھر کی دیوار پر پردہ تھا جس میں تصویریں تھیں۔ ان کے سرکات کر چٹائی یا کچے بنا لو اور ان کو روندو۔ کیونکہ ہم تصاویر والے گھر نہیں آتے۔

(۱۵۵۷۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ: مَحْبُوبُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَرَزَائِيُّ عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ قَدْ ذَكَرَهُ يَأْسَنَادُهُ نَحْوَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: فَمَرُّ بِرَأْسِ التَّمْثَالِ الْوَدِيِّ فِي بَابِ الْبَيْتِ يَقْطَعُ لِيَصِيرَ كَهَيْئَةِ الشَّجَرَةِ. [صحيح - تقدم قبله]

(۱۳۵۷۸) یونس بن ابی اسحاق نے اپنی سند سے نقل کیا ہے کہ گھر کے دروازے والی تصاویر کے سرکات کر دو تختوں کی مانند بنا لو۔ (۱۵۵۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَبَّاسٍ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا عَوْفٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ: أَنَّ رَجُلًا اتَى ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَالَ: يَا أَبَا عَبَّاسٍ إِنَّمَا مَعْشِيَتِي مِنْ صَنْعَةِ يَدِي إِنِّي أَصْنَعُ هَذِهِ التَّصَاوِيرَ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ: اذْنُهُ اذْنُهُ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: مَنْ صَوَّرَ صُورَةً فِي الدُّنْيَا كَلَّفَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنْ يَنْفُخَ فِيهَا الرُّوحَ وَلَيْسَ بِنَافِخٍ. قَالَ: فَرَبَّنَا لَهَا الرَّجُلُ رُبُوعَةٌ شَدِيدَةٌ وَقَالَ: وَيُنْحَلُ إِنْ أُمِيتَ إِلَّا أَنْ تَصْنَعَ فَعَلَيْكَ بِالشَّجَرِ وَمَا لَيْسَ فِيهِ الرُّوحُ.

أَخْرَجَهُ الْبَخَّارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عَوْفٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ سَعِيدٍ.

[صحيح - بخاری ۲۲۲۵ - ۷۰۴۲]

(۱۳۵۷۹) سعید بن ابی حسن فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور کہنے لگا: تصاویر بنانا میرا پیشہ ہے، میں اس سے روزی کماتا ہوں تو ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میرے قریب ہو جاؤ؛ کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے دنیا میں تصویر بنائی قیامت کے دن اس کو مکلف ٹھہرایا جائے گا کہ وہ اس میں روح پھونکے

حالانکہ وہ روح پھونک نہ سکے گا۔ اس شخص نے زیادہ بحث کی تو فرمانے لگے: تو ہلاک ہوا اگر یہی ہے تو درختوں کی تصاویر بنا لیا کرو جس میں روح نہیں ہوتی۔

(۱۶۵۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا وَهْبٌ عَنْ أَنُوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: الصُّورَةُ الرَّأْسُ فَإِذَا قُطِعَ الرَّأْسُ فَلَيْسَ بِصُورَةٍ. [صحیح]

(۱۶۵۸۰) حکم حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ تصویر مرعی تو ہے جب سر کاٹ دیا جائے تو وہ تصویر نہیں ہوتی۔
(۱۶۵۸۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكْرِيُّ بِعَدَادِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ: تَكَانُوا يَكْرَهُونَ مَا نُصِبَ مِنَ التَّمَائِيلِ نَصْبًا وَلَا يَرَوْنَ بِمَا وَجِلَّتْهُ الْأَفْدَامُ بَأْسًا. [صحیح]

(۱۶۵۸۱) حضرت حکم لکائی کی تصاویر کو پسند کرتے تھے لیکن جو پاؤں میں روندی جائیں ان میں کوئی حرج محسوس نہ کرتے تھے۔
(۱۶۵۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْزُوقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي ذَلْبٍ عَنْ شُعْبَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ الصُّورَ بِنَ مَخْرَمَةَ دَخَلَ عَلَيَّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ بَعُوْدَهُ فَرَأَى عَلَيْهِ ثَوْبَ إِسْتَبْرَقٍ فَقَالَ: يَا أَبَا عَبَّاسٍ مَا هَذَا الثَّوْبُ؟ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: وَمَا هُوَ؟ قَالَ: الْإِسْتَبْرَقُ. قَالَ: إِنَّمَا كَرِهَ ذَلِكَ لِمَنْ يَتَكَبَّرُ بِهِ. قَالَ: مَا هَذِهِ النَّصَاوِيرُ فِي الْكَاوُنِ؟ قَالَ: لَا حَرَمَ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ أُخْرِفَهَا بِالنَّارِ. فَلَمَّا خَرَجَ قَالَ: انزِعُوا هَذَا الثَّوْبَ عَنِّي وَاقْطَعُوا رَأْسَهُ وَسَ عِيْدِهِ النَّصَاوِيرَ الَّتِي فِي الْكَاوُنِ قَطَّعَهَا. [صحیح]

(۱۶۵۸۲) حضرت مسور بن مخرمہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی بیمار پرسی کے لیے گئے تو ان پر حرمین جسم کا لباس دیکھا یعنی ریشم کا تو کہنے لگے: اسے ابن عباس! یہ کیا پہن رہا ہے؟ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: وہ کیا ہے؟ فرمایا: ریشم۔ فرمانے لگے: تکبر کرنے والے کے لیے جائز نہیں ہے۔ کہنے لگے: یہ قالین پر کیسی تصاویر ہیں؟ فرمانے لگے: میں اس کو آگ سے جلا دوں گا۔ جب مسور چلے گئے تو ابن عباس رضی اللہ عنہما فرمانے لگے: اس قالین یا پہننے کو مجھ سے دور لے جاؤ۔ ان تصاویر کے سر کاٹ دو تو انہوں نے کاٹ ڈالے۔

(۳۹) بَابُ الرَّخِصَةِ فِي الرَّقْمِ يَكُونُ فِي الثَّوْبِ

پہننے پر نقش و نگار کی اجازت کا بیان

(۱۶۵۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ

إِسْحَاقُ قَالَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ بَكْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: إِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ. قَالَ بُسْرٌ: ثُمَّ اشْتَكَى زَيْدُ بْنُ خَالِدٍ فَعَدَنَاهُ فَإِذَا عَلَى بَابِهِ سِتْرٌ فِيهِ صُورَةٌ فَقُلْتُ لِعَبِيدِ اللَّهِ الْخَوْلَانِيِّ رَبِيبِ مَمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ - ﷺ -: أَلَمْ يُخْبِرْنَا زَيْدٌ عَنِ الصُّورَةِ الْيَوْمَ الْأَوَّلِ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ: أَلَمْ تَسْمَعْهُ حِينَ قَالَ: إِلَّا رَفَعْنَا فِي التَّوْبِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ قَالَ الْبَعَارِيُّ وَقَالَ ابْنُ وَهْبٍ. [صحيح - بخاری ۳۲۶۶]

(۱۳۵۸۳) حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فرشتے تصاویر والے گھر داخل نہیں ہوتے۔ بشر کہتے ہیں کہ پھر زید بن خالد نے شکایت کی تو ہم نے ان کی پیار پرسی کی۔ گھر کے دروازے کے پردہ پر تصاویر تھیں تو میں نے عبید اللہ خولانی جو حضرت مہمونہ کے پروردہ تھے کہا: کیا آج ہی ہمیں زید نے تصاویر کے بارے میں خبر دی تھی؟ تو عبید اللہ فرماتے گئے: کیا آپ نے اس وقت نہ سنا تھا، جب انہوں نے کہا کہ کپڑوں میں نقش و نگار ہوتا ہے۔

(۱۷۵۸۷) لَدَكَرَ مَا أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ وَيَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْمَرْزُوقِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ بَكْرًا حَدَّثَنَا أَنَّ بُسْرَ بْنَ سَعِيدٍ حَدَّثَهُ أَنَّ زَيْدَ بْنَ خَالِدِ الْجُهَنِيِّ صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - حَدَّثَهُ وَمَعَ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عُبَيْدُ اللَّهِ الْخَوْلَانِيُّ الَّذِي كَانَ فِي حَجَرِ مَمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ - ﷺ - حَدَّثَهُمَا زَيْدُ بْنُ خَالِدٍ أَنَّ أَبَا طَلْحَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ. قَالَ بُسْرٌ: فَمَرَضَ زَيْدٌ فَعَدَنَاهُ فَإِذَا فِي بَيْتِهِ سِتْرٌ فِيهِ تَصَاوِيرٌ فَقُلْتُ لِعَبِيدِ اللَّهِ الْخَوْلَانِيِّ: أَلَمْ يُخْبِرْنَا زَيْدٌ عَنِ الصُّورَةِ الْيَوْمَ الْأَوَّلِ قَالَ: إِنَّهُ لَقَدْ قَالَ إِلَّا رَفَعْنَا فِي التَّوْبِ أَلَمْ تَسْمَعْهُ؟ قُلْتُ: لَا. قَالَ: بَلَى لَقَدْ ذَكَرْتُ ذَلِكَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحيح - تقدم قبله]

(۱۳۵۸۴) حضرت ابو طلحہ رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: فرشتے تصاویر والے گھر میں داخل نہیں ہوتے۔ بشر کہتے ہیں کہ زید بیمار ہو گئے تو ہم نے ان کی حصار داری کی۔ ان کے گھر تصاویر والا پردہ تھا تو میں نے عبید اللہ سے کہا: کیا آپ مجھے بیان نہیں کرتے؟ فرمانے گئے: یہ تو کپڑے میں نقش و نگار ہے، کیا آپ نے سنا نہیں! کہتے ہیں: کیوں نہیں اس کا ذکر کیا گیا تھا۔

(۱۷۵۸۵) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ الْأَسْفَاطِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ

أَبِي أُوَيْسٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: كَامِلُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُسْتَمَلِيُّ وَأَبُو نَصْرِ بْنُ قَنَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ

إِسْحَاقُ بْنُ أَيُّوبَ الصَّبِيئِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ زَيْدِ السُّرْمِيِّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عَمْرِ بْنِ عَبِيدَةَ اللَّيْثِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ: أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى أَبِي طَلْحَةَ الْأَنْصَارِيِّ يَعُودُهُ قَالَ فَوَجَدْنَا عِنْدَهُ سَهْلَ بْنَ حَنِيفٍ قَالَ فَدَعَا أَبُو طَلْحَةَ إِنْسَانًا فَفَزَعَ لَمَطًا تَحْتَهُ فَقَالَ لَهُ سَهْلُ بْنُ حَنِيفٍ: لِمَ تَفَزَعُهُ؟ قَالَ: لِأَنَّ فِيهِ تَصَاوِيرَ وَقَدْ قَالَ فِيهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - مَا قَدْ عَلِمْتُ فَقَالَ سَهْلٌ: أَلَمْ يَقُلْ: إِلَّا مَا كَانَ رَقْمًا فِي التَّوْبِ. قَالَ: بَلَى وَلَكِنَّهُ أَطِيبَ لِنَفْسِي.

قَوْلُهُ إِلَّا رَقْمًا فِي تَوْبِ. يُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ الْمُرَادُ بِهِ صُورَةٌ غَيْرُ ذَوَاتِ الْأَرْوَاحِ وَهُوَ فِي حَدِيثِ أَبِي طَلْحَةَ غَيْرُ مَبِينٍ وَرَبِي الْأَخْبَارِ قَبْلَ هَذَا الْبَابِ مَبِينٌ فَالْوَجْهُ حُمَلُ مَا رَوَيْنَا فِي هَذَا الْبَابِ عَلَى مَا رَوَيْنَا فِي الْبَابِ قَبْلَهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح - أخرجه مالك ۱۸۰۲]

(۱۳۵۸۵) عبید اللہ بن عبد اللہ بن عقبہ بن مسعود حضرت ابو طلحہ کی حاردراری کے لیے آئے تو ان کے پاس سہل بن حنیف بھی تھے۔ ابو طلحہ نے کسی انسان کو بلا یا۔ اس نے سہل بن حنیف کے نیچے سے چٹائی کھینچی۔ سہل بن حنیف نے کہا: تو نے کیوں کھینچی ہے؟ اس نے کہا کہ اس میں تصاویر ہیں، کیا آپ جانتے نہیں جو رسول اللہ ﷺ نے اس بارے میں فرمایا تو سہل کہنے لگے: کیا آپ ﷺ نے یہ نہ فرمایا تھا کہ کپڑے متشش بھی ہوتے ہیں، فرمانے لگے: یہ مجھے اچھا لگتا ہے۔ إِلَّا رَقْمًا فِي تَوْبِ سے مراد ایسی تصاویر ہیں جو روح والی اشیاء کی نہ ہوں۔

(۳۰) بَابُ مَا جَاءَ فِي تَسْتَبِيرِ الْمَنَازِلِ

گھروں کو کس چیز سے ڈھانپا جائے

(۱۷۵۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ سَهْلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ أَبِي الْحَبَابِ مَوْلَى نَيْبِ النَّجَّارِ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ الْجَهَنِيِّ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا تَمَائِيلٌ. قَالَ: فَاتَيْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقُلْتُ لَهَا: إِنَّ هَذَا يُخْبِرُنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: إِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا تَمَائِيلٌ. فَهَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ ذَكَرَ ذَلِكَ قَالَتْ: لَا وَلَكِنْ سَأَخْبِرُكُمْ مَا رَأَيْتُهُ فَعَلَّ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ مَرَّجًا فِي عَزَائِهِ فَأَخَذْتُ نَمَطًا فَسَرْتُهُ عَلَى الْبَابِ فَلَمَّا قَدِمَ فَرَأَى النَّمَطَ عَرَفْتُ الْكِرَاهِيَةَ فِي وَجْهِهِ فَجَذَبَهُ حَتَّى هَتَّكَهُ أَوْ قَطَعَهُ وَقَالَ: إِنَّ اللَّهَ لَمْ يَأْمُرْنَا أَنْ نَكْسُوَ الْحِجَابَةَ وَالطَّمِينَ. قَالَتْ: فَقَطَعْنَا مِنْهُ وَسَادَتَيْنِ وَخَشَوْتُهُمَا لِيَمَّا فَلَمَّ يَعْزُبُ ذَلِكَ عَلَيَّ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَرَوَاهُ خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سَهْلٍ فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ:

الْحِجَارَةُ وَاللَّيْنُ.

(ق) وَهَذِهِ اللَّفْظَةُ تَدُلُّ عَلَى كَرَاهِيَةِ كَسْوَةِ الْجِدَارِ وَإِنْ كَانَ سَبَبَ اللَّفْظِ فِيمَا رُوِيَ مِنْ طَرَفِ هَذَا الْحَدِيثِ يَدُلُّ عَلَى أَنَّ الْكَرَاهِيَةَ كَانَتْ لِمَا فِيهِ مِنَ التَّمَنُّالِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح - تقدم قبل الذي قبله]

(۱۳۵۸۶) حضرت ابو طلحہ انصاری فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا: جس گھر میں کتابیا تصویر ہو وہاں فرشتے داخل نہیں ہوتے۔ کہتے ہیں: میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا تو ان سے کہا انہوں نے مجھے بتایا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس گھر میں کتاب اور تصاویر ہوں اس میں فرشتے داخل نہیں ہوتے، میں نے کہا: کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ذکر کرتے ہوئے سنا ہے؟ فرماتی ہیں: لیکن میں تمہیں بیان کرتی ہوں جو میں نے آپ ﷺ کو کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ رسول اللہ ﷺ ایک غزوہ میں گئے تو میں نے ایک پردہ لے کر دروازے پر ڈال دیا۔ جب آپ ﷺ واپس آئے تو پردے کو دیکھا۔ میں نے آپ ﷺ کے چہرے سے کراہت کو محسوس کیا تو آپ ﷺ نے اس پردہ کو پھاڑا یا کاٹ دیا اور فرمایا کہ اللہ رب العزت نے ہمیں چھروں اور مٹی کو پہنانے سے منع کیا ہے۔ فرماتی ہیں: ہم نے اس پردے کے دو ٹکے بنا لیے اور ان کو کھجور کے پتوں سے بھر لیا تو آپ ﷺ نے ہمارے اوپر عیب نہیں لگایا۔ اس کی حدیث میں ہے کہ پتھر اور اینٹوں کے لفظ آتے ہیں اور یہ دلالت کرتے ہیں دیواروں پر پردے ڈالنے کی کراہت پر، اگرچہ دوسری حدیث میں کراہت تصاویر کے بارے میں ہے۔

(۱۶۵۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْخَطُّوبِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ قَالَ: دُعِيَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَرَيْدٍ إِلَى طَعَامٍ فَلَمَّا جَاءَ رَأَى الْبَيْتَ مُنْجَدًا فَقَعَدَ خَارِجًا وَبَكَى قَالَ فَقِيلَ لَهُ: مَا بِيَكِكَ؟ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا شَبِعَ جَيْشًا فَبَلَغَ عَقَبَةَ الْوُدَاعِ قَالَ: اسْتَوْدِعُ اللَّهُ دِينَكُمْ وَأَهْلَانَكُمْ وَخَوَارِجَكُمْ أَعْمَالِكُمْ. قَالَ: فَرَأَى رَجُلًا ذَاتَ يَوْمٍ قَدْ رَفَعَ بَرْدَةً لَهُ يَقْطَعُهَا قَالَ فَاسْتَقْبَلَ مُطَّلِعَ الشَّمْسِ وَقَالَ هَكَذَا وَمَدَّ يَدَيْهِ وَمَدَّ عَفَّانُ يَدَيْهِ وَقَالَ: تَطَالَعْتُ عَلَيْكُمْ الدُّنْيَا فَلَاكُ مَرَاتٍ أَيْ أَقْبَلْتُ حَتَّى ظَنَنْتَ أَنْ يَفْعَ عَلَيْنَا نَمُ قَالَ: أَنْتُمْ الْيَوْمَ خَيْرٌ أَمْ إِذَا عَدْتُ عَلَيْكُمْ قِصْعَةً وَرَأَيْتَ أُخْرَى وَغَدَوُ أَحَدُكُمْ فِي حُلَّةٍ وَبُرُوحٍ فِي أُخْرَى وَتَسْتَرُونَ بِيَوْمِكُمْ كَمَا تَسْتَرُ الْكَعْبَةَ. فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَرَيْدٍ: أَفَلَا أَبْكِي وَقَدْ بَيَّسْتُ حَتَّى تَسْتَرُونَ بِيَوْمِكُمْ كَمَا تَسْتَرُ الْكَعْبَةَ. [ضعيف]

(۱۳۵۸۷) محمد بن کعب کہتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن بَرید کو کھانے کی دعوت دی گئی۔ جب انہوں نے گھر کی زیب و زینت دیکھی تو باہر بیٹھ کر رونے لگے۔ ان سے کہا گیا: آپ کو کس چیز نے رلا دیا؟ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب لشکر تیب دیتے اور انہیں الوداع کہنے کے لیے بھیجتے تو فرماتے: میں تمہارا دین، تمہاری امانتیں اور تمہارے اعمال کا اہتمام اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔ کہتے ہیں کہ آپ نے ایک دن ایک شخص کی چادر کو بیوند لگے ہوئے دیکھا تو سورج کے طلوع ہونے کی طرف متوجہ ہوئے

اور اس طرح اپنے ہاتھ پھیلائے کہ عفان نے اپنے ہاتھ پھیلا کر دکھائے اور فرمانے لگے کہ تمہیں دنیا و فرل گئی ہے، تمیں مرتبہ فرمایا یہاں تک کہ ہم نے گمان کیا کہ وہ ہمارے اوپر گر پڑیں گے۔ پھر فرمانے لگے: تم آج بہتر ہو یا جب صبح کے وقت تمہارے سامنے ایک پیٹ ہو اور شام کے وقت دوسری اور صبح تم ایک جوڑے میں کرو اور شام دوسرے میں اور تم اپنے گھروں کو پردوں سے اس طرح ڈھانچوں جیسے بیت اللہ کو ڈھانچا جاتا ہے اور عبد اللہ بن یزید کہتے ہیں کہ کیا میں نہ روؤں کہ میں باقی ہوں یہاں تک کہ تم نے اپنے گھروں کو پردوں سے چھپا لیا ہے جیسا کہ بیت اللہ کو چھپایا جاتا تھا۔

(۱۶۵۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْعَاطِفُ وَأَبُو بَكْرِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْعَطَّارِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ الضُّعْبِيُّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبِ الْقُرَظِيِّ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ يَرْفَعُ الْحَدِيثَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: إِنَّ لِكُلِّ شَيْءٍ شَرَفًا وَأَشْرَفَ الْمُحَاسِنِ مَا اسْتَقْبَلَ بِهِ الْقِبْلَةَ لَا تَصَلُّوا خَلْفَ نَائِمٍ وَلَا مَسْحُودٍ وَاقْتُلُوا النُّجْبَةَ وَالْعُقُوبَ وَإِنْ كُنْتُمْ فِي صَلَاتِكُمْ وَلَا تَسْتَرُوا الْجُدْرَ بِالنِّيَابِ. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

(ت) وَرَوَى ذَلِكَ أَيْضًا عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ أَبِي الْمُقَدَّمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ وَرَوَى مِنْ وَجْهِ آخَرَ مُنْقَطِعٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ وَكَمْ يَثْبُتُ فِي ذَلِكَ إِسْنَادٌ. [ضعیف]

(۱۳۵۸۸) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ہر چیز کے لیے ایک شرف ہوتا ہے اور تمام مجالس سے شرف والی مجلس وہ ہے جس کے ذریعے قبلہ کی طرف متوجہ ہوا جاتا ہے۔ تم سونے والے اور بدعتی آدمی کے پیچھے نماز نہ پڑھو اور تم سانپ اور کچھو کو نماز کی حالت میں قتل کرو اور دیواروں پر پردے نہ لٹکاؤ۔

(۱۶۵۸۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَنِّيُّ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ حَكِيمِ بْنِ جَبْرِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى أَنْ تُسْتَرَّ الْجُدْرُ. هَذَا مُنْقَطِعٌ. [ضعیف]

(۱۳۵۸۹) حضرت علی بن حسین فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے دیواروں کو پردے لٹکانے سے ڈھانپنا منع کیا ہے۔

(۱۶۵۹۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا وَأَبُو بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا بَحْرُ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهَبٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عَطَاءٍ قَالَ: عَرَسْتُ ابْنًا لِي فَدَعَوْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ وَعَبِيدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو فَلَمَّا وَقَفَا عَلَى الْبَابِ رَأَى عَبِيدَ اللَّهِ الْبَيْتَ فَذُكِرَ بِاللَّيْلِ فَجَرَّعَ وَدَخَلَ الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ فَقُلْتُ: وَاللَّهِ لَقَدْ مَقَتِي حِينَ انْصَرَفَ فَقُلْتُ: أَصْلَحَكَ اللَّهُ وَاللَّهِ إِنَّ لَكَ لَشَيْءًا مَا صَنَعْتَهُ وَمَا هُوَ إِلَّا شَيْءٌ صَنَعَهُ النِّسَاءُ وَعَلِينَا عَلَيْهِ. قَالَ فَحَدَّثَنِي أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا رَوَى ابْنَهُ سَلِمًا فَلَمَّا كَانَ يَوْمَ عُرْيِهِ دَعَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو نَاسًا فِيهِمْ أَبُو أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَمَّا وَقَفَ عَلَى الْبَابِ رَأَى أَبُو

أَيُّوبُ فِي الْبَيْتِ سَتُورًا مِنْ قَرْنٍ فَقَالَ: لَقَدْ فَعَلْتُمُوهَا يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ لَقَدْ سَتَرْتُمْ الْجَدْرَ ثُمَّ انْصَرَفَ.
وَلِي غَيْرِ هَذِهِ الرَّوَايَةِ قَالَ: دَعَا ابْنُ عُمَرَ أَبَا أَيُّوبَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فَرَأَى فِي الْبَيْتِ يَسْتُرًا عَلَى الْجِدَارِ
فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: عَلَيْنَا عَلَيْهِ النَّسَاءُ فَقَالَ: مَنْ كُنْتُ أَحْسَنِي عَلَيْهِ لَلَمْ أَكُنْ أَحْسَنِي عَلَيْكَ وَاللَّهِ لَا أُطْعَمُ لَكَ
طَعَامًا قَرَجَجَ. [صحيح - فصح - مع ابیه]

(۱۳۵۹۰) ربیعہ بن عطاء فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے بیٹے کی شادی پر قاسم بن محمد اور عبید اللہ بن عبد اللہ بن عمر کو دعوت دی، جب دو دونوں دروازے پر پہنچے تو عبید اللہ نے گھر کے دروازے پر ریشمی پردے لٹکے ہوئے دیکھے تو واپس چلے گئے۔ لیکن قاسم بن محمد گھر میں داخل ہو گئے۔ میں نے کہا: اللہ کی قسم! آپ نے واپس جا کر مجھے ناراض کیا ہے۔ میں نے کہا: اللہ آپ کی اصلاح کرے، اللہ کی قسم! میں نے یہ کام نہیں کیا، یہ کام تو عورتوں نے زبردستی کیا ہے۔ کہتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنے بیٹے سالم کی شادی کی تو انہوں نے لوگوں کو شادی کی دعوت دی جس میں ابویوب انصاری بھی تھے جب ابویوب نے گھر کو ریشم کے پردوں سے مزین دیکھا تو گھر کے دروازے پر ٹھہر گئے اور فرمانے لگے: اے ابو عبد الرحمن! تم نے یہ کیا ہے کہ تم نے دیواروں پر پردے لٹکا رکھے ہیں! پھر چلے گئے۔ دوسری روایت میں ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ابویوب رضی اللہ عنہ کو دعوت دی۔ ابویوب نے گھر میں دیواروں پر لٹکے ہوئے پردے دیکھے تو ابن عمر رضی اللہ عنہما کہنے لگے: عورتیں ہم پر غالب آگئیں تو ابویوب فرماتے ہیں: جس چیز کا میں لوگوں پر خوف کھاتا تھا مجھے آپ سے ڈر نہیں تھا، اللہ کی قسم! میں آپ کا کھانا نہیں کھاؤں گا۔

(۱۳۵۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَمْرَةَ الْقَهْرَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: تَزَوَّجَ سَلْمَانُ إِلَى أَبِي قُرَّةَ الْكَلْبِيِّ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْهَا قَالَ: يَا هَلْدِي إِنْ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - أَوْ صَاحِبِي إِنْ قَضَى اللَّهُ لَكَ أَنْ تَزَوَّجَ فَيَكُونَ أَوَّلُ مَا تَجْتَمِعَانِ عَلَيْهِ طَاعَةٌ فَقَالَتْ: إِنَّكَ جَلَسْتَ مَجْلِسَ الْمَرْءِ يُطَاعُ أَمْرُهُ فَقَالَ لَهَا: قَوْمِي نُصَلِّي وَنَدْعُو فَفَعَلَا فَرَأَى ابْنًا مَسْتُرًا فَقَالَ: مَا بَالُ بَيْتِكُمْ مَحْمُومٌ أَوْ تَحْوَلَتْ الْكُعْبَةُ فِي كِنْدَةَ؟ فَقَالُوا: نَيْسَ مَحْمُومًا وَكَمْ تَحْوَلَتْ الْكُعْبَةُ فِي كِنْدَةَ فَقَالَ: لَا أَدْخُلُهُ حَتَّى يَهْتِكَ كُلُّ بَيْتٍ إِلَّا بَيْتَنَا عَلَى الْبَابِ. هَذَا مُنْقَطِعٌ. وَرَوَيْنَاهُ بِكَرَاهِيَةٍ ذَلِكَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَبُشَيْبَةَ أَنْ يَكُونَ ذَلِكَ لِمَا فِيهِ مِنَ الشَّرَفِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[ضعيف]

(۱۳۵۹۱) ابن جریر کہتے ہیں: سلیمان نے ابوقرہ کندی سے شادی کی۔ جب ان کے پاس گئے تو کہنے لگے: اے عورت! رسول اللہ ﷺ نے مجھے نصیحت کی تھی اگر اللہ تیرے نصیب میں شادی کرے تو سب سے پہلی چیز جس پر تم دونوں کا اجتماع ہو وہ اطاعت ہے۔ اس عورت نے کہا: آپ ایسے شخص کی مجلس میں بیٹھے رہے جس کے حکم کی اطاعت کی جاتی ہے تو وہ اس عورت سے کہنے لگے کہ میری قوم ہمارے لیے دعا کرے گی اور ہم ان کی دعوت کریں گے۔ ان دونوں نے ایسا کیا۔ جب اس نے گھر

کو پردوں سے ڈھکا ہوا دیکھا تو کہنے لگے: تمہارے گھر کو سیاہ کس نے کر دیا یا کعبہ کندہ میں آ گیا ہے؟ انہوں نے کہا: نہ تو وہ سیاہ ہے اور نہ ہی کعبہ کندہ میں منتقل ہوا ہے تو کہنے لگے: جب تک تمام پردے پھاڑ نہ دیے جائیں سوائے دروازے کے پردے میں گھر میں داخل نہ ہوں گا اور دوسری روایت میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے اس کی کراہت منقول ہے اور یہ فضول خرچی کے مشابہ ہے۔

(۳۱) بَابُ مَا يُسْتَحَبُّ مِنْ إِجَابَةِ مَنْ دَعَاهُ إِلَى طَعَامٍ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ سَبَبٌ

کھانے کی دعوت کو قبول کرنا مستحب ہے اگرچہ کوئی وجہ نہ بھی ہو

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ بَلَّغْنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: لَوْ أَهْدَيْتَنِي إِلَى ذِرَاعٍ لَقَبِلْتُ وَلَوْ دُعِيتُ إِلَى كُرَاعٍ لَأَجَبْتُ.

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر بازو مجھے تحفہ میں دیا جائے تو میں قبول کروں گا، اگر پائے کھانے کی دعوت تو جائے تب بھی قبول کروں گا۔

(۱۴۵۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ النَّبَسِيُّ أَخْبَرَنَا وَكَيْعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ السَّبَّارِيُّ بِمَرْوٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى النَّبَائِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ أَخْبَرَنَا أَبُو حَمْرَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ دُعِيتُ إِلَى كُرَاعٍ لَأَجَبْتُ وَلَوْ أَهْدَيْتَنِي إِلَى ذِرَاعٍ لَقَبِلْتُ . وَأَمْ يَذْكُرُ وَكَيْعٌ قَوْلَهُ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي حَمْرَةَ . [صحيح - بخاری ۲۵۶۸ - ۵۱۷۸]

(۱۳۵۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ اگر مجھے پائے کھانے کی دعوت دی جائے تو میں قبول کروں گا اگر دست پانہ مجھے تحفے میں دیا جائے تو میں قبول کروں گا۔ لیکن دیکھنے والے نفسی بیدہ کے لفظ ذکر نہیں کیے۔

(۱۴۵۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ السُّرِّيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ أَبُو طَلْحَةَ لَأَمْ سَلِيمٌ لَقَدْ سَمِعْتُ صَوْتَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - ضَعِيفًا أَعْرَفَ فِيهِ الْجُوعَ فَهَلْ عِنْدَكَ مِنْ شَيْءٍ؟ قَالَتْ: نَعَمْ فَأَخْرَجَتْ أَقْرَابًا مِنْ شَعِيرٍ ثُمَّ أَخْرَجَتْ خَمَارًا لَهَا فَلَقِيتُ الْخُبْرَ بِعَضِهِ ثُمَّ دَسْتُهُ تَحْتُ يَدِي وَرَدَّتَنِي

يَعُوذُ ثُمَّ أَرْسَلْتَنِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: فَذَهَبْتُ بِهِ فَوَجَدْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - فِي الْمَسْجِدِ وَمَعَهُ النَّاسُ فَقُمْتُ أَوْ قَسَمْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: أَرْسَلْتُكَ أَبُو طَلْحَةَ؟ . قُلْتُ: نَعَمْ. فَقَالَ: الطَّعَامُ . قُلْتُ: نَعَمْ. قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: لِمَنْ مَعَهُ: قَوْمُوا . قَالَ فَأَنْطَلَقَ فَأَنْطَلَقْتُ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ حَتَّى جِئْتُ أَبَا طَلْحَةَ فَأَخْبَرْتُهُ قَالَ أَبُو طَلْحَةَ: يَا أُمَّ سَلِيمٍ قَدْ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - بِالنَّاسِ وَالَيْسَ عِنْدَنَا مِنَ الطَّعَامِ مَا نُنْعِمُهُمْ. قَالَتْ: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ. قَالَ: فَأَنْطَلَقَ أَبُو طَلْحَةَ حَتَّى لَقِيَ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - فَاقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - وَأَبُو طَلْحَةَ حَتَّى دَخَلَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: هَلُمِّي يَا أُمَّ سَلِيمٍ مَا عِنْدَكَ فَاتَّعَهُ بِذَلِكَ الْخَبِيرُ قَالَ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فَفُتَّ وَعَصَرَتْ أُمَّ سَلِيمٍ عَجْمَةً لَهَا فَأَدَمَتَهُ يَعْنِي الْإِدَامَ ثُمَّ قَالَ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَقُولَ ثُمَّ قَالَ: أَلَذَّنْ لِعَشْرَةٍ . فَأَذَّنَ لَهُمْ فَأَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا ثُمَّ عَرَجُوا ثُمَّ قَالَ: أَلَذَّنْ لِعَشْرَةٍ . فَأَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا حَتَّى أَكَلَ الْقَوْمُ كُلَّهُمْ وَشَبِعُوا وَالْقَوْمُ سَبْعُونَ أَوْ ثَمَانُونَ.

[صحیح - بخاری، مسلم ۱۰۷۰]

(۱۳۵۹۳) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابو طلحہ رضی اللہ عنہ نے ام سلیم رضی اللہ عنہا سے کہا: میں رسول اللہ ﷺ کی کمزوری آواز سنی ہے جس سے میں نے پچھانا کہ آپ ﷺ بھوکے ہیں، کیا تیرے پاس کوئی چیز ہے؟ ام سلیم رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: ہاں تو ام سلیم نے بھوکا آنا نکالا۔ پھر ام سلیم نے اس کا شمار نکالا، پھر اس کی روٹی پکا کر میرے ہاتھ کے نیچے چھپا دی اور پھر اس کا کچھ حصہ مجھے ویسے دے کر رسول اللہ ﷺ کی طرف بھیج دیا۔ کہتے ہیں: جب میں وہ لے کر گیا تو رسول اللہ ﷺ مسجد میں لوگوں کے ساتھ موجود تھے، میں کمزور ہایا میں نے سلام کیا تو رسول اللہ ﷺ نے مجھے کہا: آپ کو ابو طلحہ نے بھیجا ہے۔ میں نے کہا: جی ہاں، فرمایا: کیا کھانے کے لیے؟ میں نے کہا: جی ہاں تو رسول اللہ ﷺ نے اپنے ساتھیوں سے کہا: اٹھو۔ راوی کہتے ہیں کہ آپ ﷺ چلے، میں آپ ﷺ کے آگے آگے چل رہا تھا کہ میں نے آ کر ابو طلحہ کو خبر دے دی ابو طلحہ کہنے لگے: اے ام سلیم رضی اللہ عنہا! رسول اللہ ﷺ لوگوں کو لے کر آگئے اور ہمارے پاس ان کو کھلانے کے لیے کھانا بھی نہیں ہے، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابو طلحہ رضی اللہ عنہ جا کر نبی ﷺ کو ملے تو رسول اللہ ﷺ اور ابو طلحہ دونوں گھر میں داخل ہوئے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ام سلیم! جو آپ کے پاس ہے لاؤ وہ روٹیاں لے کر آئیں۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا، روٹیاں بکڑے کھڑے کر دی گئیں اور ام سلیم نے سامن والی تھیلی نچوڑ دی۔ پھر نبی ﷺ نے اس میں جو چاہا کیا، پھر فرمایا: دس آدمیوں کو اجازت دو تو ابو طلحہ رضی اللہ عنہ نے دس آدمیوں کو بلایا۔ انہوں نے سیر ہو کر کھایا اور چلے گئے، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: دس آدمی اور بلاؤ، انہوں نے بھی سیر ہو کر کھایا اس طرح تمام لوگوں نے سیر ہو کر کھانا کھایا اور لوگوں کی تعداد ستر یا اسی تھی۔

۱۱۵۹۱ (وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سَخْتَوِيَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْنَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: ثُمَّ دَسَّتْهُ تَحْتِ

قُوْبِي وَرَدَّتْنِي بِعُضِيهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ رَزَّاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. وَرَوَاهُ سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَرَوَاهُ لِيهِ قَالَ: لَمْ يَأْكُلْهَا قِيَادًا هِيَ مِثْلَهَا حِينَ أَكَلُوا مِنْهَا.

[صحیح۔ تقدم قبله]

(۱۳۵۹۳) یحییٰ بن یحییٰ فرماتے ہیں کہ میں نے امام مالک پر پڑھا تو انہوں نے اس کی مثل حدیث کو پڑھا کہ اس نے میرے کپڑے کے نیچے چھپا دیا اور کچھ مجھے ویسے دے دیا۔
(ب) سعد بن سعید حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں اور اس میں اضافہ ہے کہ جب ام سلمہ اس کھانے کے پاس آئیں جب تمام لوگ کھا کر چلے گئے تو کھانا ویسے کا ویسا ہی تھا۔

(۱۵۰۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: زَيْدُ بْنُ أَبِي هَاشِمٍ الْعُلَوِيُّ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ هُوَ ابْنُ أَبِي الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَأَخْبَرَنَا الْقَعْنَبِيُّ أَبُو إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمَ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الطُّوَيْسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: إِنَّ خِيَامًا دَعَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لِطَعَامِ صَعَةٍ لَهُ قَالَ أَنَسٌ: فَذَهَبْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِلَى ذَلِكَ الطَّعَامِ فَقَرَّبَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ خَبْزًا مِنْ شَعِيرٍ وَمَرَقًا فِيهِ دُبَابٌ وَقَدِيدٌ. قَالَ أَنَسٌ: فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَمُحُّ الدُّبَابَ مِنْ حَوَالِي الصَّحْفَةِ فَلَمْ أَزَلْ أُحِبُّ الدُّبَابَ بَعْدَ ذَلِكَ الْيَوْمِ. وَهِيَ رِوَايَةٌ مِنْ أَبِي الْحُسَيْنِ بَعْدَ بُوَيْهِدٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ مَالِكِ. [صحیح۔ مسلم (۲۰۶۱)]

(۱۳۵۹۵) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اس کو ایک درزی نے نبی ﷺ کو کھانے کی دعوت دی۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں بھی رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کھانا کھانے گیا تو رسول اللہ ﷺ کے سامنے ہو کی روٹی اور شوربہ لایا گیا، جس میں کدو اور گوشت کے ٹکڑے تھے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، آپ پیٹ کے کناروں سے کدو تلاش کر رہے تھے۔ میں بھی اس دن کے بعد کدو کو پسند کرتا ہوں۔

(۱۵۰۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقَعْنَبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ بْنُ بِلَالِ الْبُرَّازِ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ النَّبِيلُ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ جِنَاءٍ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لِأَصْحَابِهِ: قَوْمُوا فَقَدْ صَنَعَ جَابِرٌ سُورًا.

قَالَ أَبُو الْفَضْلِ وَهُوَ الدُّورِيُّ وَإِنَّمَا يَرَادُ بِهَذَا الْحَدِيثِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ تَكَلَّمَ بِالْفَارِسِيَّةِ. سُورٌ عُرْسٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَلِيٍّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ حَبَّاحِ بْنِ الشَّاعِرِ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ بِطَوِيلِهِ.
وَسَيِّفُهُ يَدُلُّ عَلَى اللَّهِ قَالَ ذَلِكَ لِي دَعْوَةٌ إِلَى طَعَامٍ لِي غَيْرِ عُرْسٍ. [صحيح - بخاری ۱۳۰۷۰]

(۱۳۵۹۶) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا: کھڑے ہو جاؤ، جابر رضی اللہ عنہ نے دعوت پکائی ہے۔

(ب) حجاج بن شاعر ابو عاصم رضی اللہ عنہ سے ایک لمبی حدیث ذکر کرتے ہیں اور اس حدیث کا سیاق و سباق دالالت کرتا ہے کہ یہ کھانے کی دعوت شادی کے علاوہ تھی۔

(۱۵۵۹۷) أُخْبِرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ صَخْرٍ الدَّارِمِيُّ وَالْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ وَهَذَا حَدِيثُهُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا حُنْظَلَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مِينَاءَ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمَ الْخُنْدُقِ أَصَابَ النَّاسَ سَخْمًا شَدِيدًا قَالَ فَقُلْتُ لِأَهْلِي: هَلْ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ حَتَّى نَذْعُو النَّبِيَّ - صلی اللہ علیہ وسلم؟ قَالَتْ: مَا عِنْدَنَا إِلَّا صَاعٌ مِنْ شَعِيرٍ قَالَ فَقُلْتُ لَهَا اطْحَبِيهِ قَالَ وَكَبَعْتُ عَنَّا قَالَ لَفَرَعْتُ إِلَى فَرَاغِي فَأَنْطَلَقْتُ أَدْعُو النَّبِيَّ - صلی اللہ علیہ وسلم - فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ عِنْدَنَا صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ وَعِنْدَنَا عَنَاقٌ أَوْ شَاةٌ فَذَبْحْنَاهَا قَالَ فَصَاحَ النَّبِيُّ - صلی اللہ علیہ وسلم - فِي أَصْحَابِهِ: قَوْمُوا فَقَدْ صَنَعَ جَابِرٌ سُورًا. قَالَ: فَأَنْطَلَقْتُ أَمَامَ الْقَوْمِ فَاتَيْتُ أَمْرَأَتِي فَقَالَتْ: بَلَّكَ وَبَلَّكَ لَا تَفْضَحْنِي الْيَوْمَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - قَالَ: فَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - فَقَالَ: ضَعُوا بُرْمَتَكُمْ. قَالَ: فَوَضَعُوا فِيهَا اللَّحْمَ فَمَسَقَ فِيهَا وَبَارَكَ ثُمَّ قَالَ: انظُرُوا حَابِرَةَ تَخْبِرُكُمْ. قَالَ: فَجَعَلَتِ الْحَابِرَةُ تَخْبِرُ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ - صلی اللہ علیہ وسلم -: اذْخُلُوا عَشْرَةَ عَشْرَةَ. قَالَ: فَجَعَلَتْ يَدُفُّ لَهَا فَيَا كُنُونِ حَتَّى آتَى عَلَيَّ أَحِبُّهُمْ وَإِنَّا لَنَفْدَحُ لِي بُرْمَتَنَا وَإِنَّ عَجِينًا لَيَخْبِرُ كَمَا هُوَ وَإِنْ لَنَدْرَنَا لَيَطْعُ كَمَا هِيَ. [صحيح - مسلم ۱۲۰۴۱]

(۱۳۵۹۷) جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب خندق کے دن لوگوں کو سخت بھوک لگی تو میں نے اپنی بیوی سے کہا: کیا تیرے پاس کوئی چیز ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دعوت دے تو کہنے لگی کہ ہمارے پاس صرف ایک صاع جو کا ہے۔ جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے اس سے کہا: تو اس کو پیش اور میں نے بکری کا بچہ جو ہمارے پاس تھا ذبح کر ڈالا۔ کہتے ہیں: میرے فارغ ہونے تک وہ بھی فارغ ہو گئی۔ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دعوت دے دی، میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! ہمارے پاس جو کا ایک صاع بکری یا بکری کا بچہ تھا جو ذبح کر ڈالا۔ جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم میں اعلان کروادیا، چلو جابر رضی اللہ عنہ نے دعوت پکائی ہے۔ جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں لوگوں کے آگے آگے چلا ہوا اپنی بیوی کے پاس آیا تو وہ کہنے لگی کہ آج ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے رسوا نہ کروانا۔ جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آئے، آپ نے فرمایا: اپنی ہڈیاں رکھو، کہتے ہیں: انہوں نے اس میں گوشت رکھ دیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں تھوکا اور برکت کی دعا کی، پھر فرمایا کہ روٹی پکانے والوں سے کہو کہ وہ روٹی

پکائیں۔ انہوں نے روٹی پکائی شروع کر دی۔ جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دس دس آدمی آتے جاؤ، آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو ڈال کر دے رہے تھے۔ وہ کھانے گئے یہاں تک کہ ان کا آخری آدمی آیا اور ہماری ہنڈیا اور آٹا ویسے کا ویسا ہی تھا۔

(۱۶۵۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْمُصْعَبِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شَمِيلٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ بَسْرٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ مَرَّ بِأَبِيهِ وَهُوَ عَلَى بَعْلَةٍ لَهُ بِرِطَاءٍ فَاتَاهُ فَأَخَذَهُ بِلِحْيَاهِمَا فَقَالَ: أَنْزِلْ عَلَيَّ. قَالَ: فَتَزَلَّ عَلَيْنَا فَأَنَّى يَتَمَرُّ وَسَوِيْقٌ فَيَجْعَلُ يَأْكُلُ مِنْهُ ثُمَّ يَضَعُ النَّوْيَ عَلَى ظَهْرِ السَّبَابَةِ أَوْ الْوَسْطَى أَوْ عَلَيْهِمَا جَمِيعًا ثُمَّ يَرْمِي بِهِ قَالَ وَصَنَعَ لَهُ طَعَامًا فَجَعَلَ يَأْكُلُ مِنْهُ ثُمَّ أَنَاةً بِقَدَحٍ مِنْ كَبَبٍ أَوْ سَوِيْقٍ فَشَرِبَ مِنْهُ ثُمَّ أَعْطَاهُ الْيَدَى عَنْ يَمِينِهِ فَأَرَادَ أَنْ يَسِيرَ أَوْ يَرْتَوِجَلَ فَقَالَ: ادْعُ لَنَا فَقَالَ: اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيمَا رَزَقْتَهُمْ وَارْحَمْهُمْ وَارْحَمَهُمْ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِحِّ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ رَحْمَنِ بْنِ أَبِي عَدِيٍّ وَيَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح - مسلم ۲۰۴۲]

(۱۳۵۹۸) عبد اللہ بن بسر کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے والد کے پاس سے گزرے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے سفید ٹمچر پر سوار تھے۔ اس نے آکر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ٹمچر کی ٹکام کو پکڑ لیا اور کہا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس اتریں۔ راوی کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے پاس ہڑاڈ کیا تو کھجور اور ستولائے گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھجور کھا رہے تھے اور کھلی کو شہادت یا درمیان والی انگلی کے اوپر یا دونوں کے اوپر رکھ کر پھینک دیتے۔ راوی کہتے ہیں تو انہوں نے آپ کے لیے کھانا بنایا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھایا۔ پھر اس کے بعد دودھ یا ستوکا چال لایا گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیا، پھر اس کو دیا جو آپ کے دائیں جانب تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چلنے یا کوچ کا ارادہ کیا تو اس نے کہا: ہمارے لیے دعا کیجیے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ! ان کے رزق میں برکت دے اور ان کو معاف کر اور ان پر رحم فرما۔

(۳۳) بَابِ طَعَامِ الْمُتَبَارِكِينَ وَهَمَّا الْمُتَعَارِضَانِ بِفِعْلِهِمَا رِثَاءً وَمُبَاهَاةً حَتَّى يَرَى
أَيُّهُمَا يَغْلِبُ صَاحِبَهُ

دو مقابلہ بازی کرنے والے اور ریا کاری اور ٹمچر کرنے والے کے کھانے کا بیان کہ کون

دوسرے پر غالب آتا ہے

(۱۶۵۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَبِي الزُّرْقَاءِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ الزُّهَيْرِيِّ بْنِ خَرَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ: إِنَّ النَّبِيَّ -ﷺ لَمْ يَكُنْ يَكْفُرُ عَنْ طَعَامِ الْمُتَبَارِكِينَ أَنْ يُؤْكَلَ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: أَكْثَرُ مَنْ رَوَاهُ عَنْ جَبْرِ لَا يَذْكُرُ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَهَارُونَ النَّحْوِيُّ ذَكَرَ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَيْضًا وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ لَمْ يَذْكُرْ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا.

[ضعیف۔ اسرحجہ السجستانی ۳۷۵۹]

(۱۳۵۹۹) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے دو مقابلہ بازی یعنی فخر کرنے والوں کا کھانا کھانے سے منع فرمایا ہے۔

(۳۳) بَابُ نَسَخِ الضُّيْقِ فِي الْأَكْلِ مِنْ مَالِ الْغَيْرِ إِذَا أَدِنَ لَهُ فِيهِ

غیر کے مال سے تھوڑا کھانا مسوخ ہے جب اس کے کھانے کی اجازت ہو

(۱۵۶۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَزِيدَ النَّحْوِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: ﴿لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِنْكُمْ﴾ لَكَانَ الرَّجُلُ يُخْرَجُ أَنْ يَأْكُلَ عِنْدَ أَحَدٍ مِنَ النَّاسِ بَعْدَ مَا نَزَلَتْ عَلَيْهِ الْآيَةُ فَنَسَخَ ذَلِكَ الْآيَةَ الَّتِي فِي النَّوْرِ فَقَالَ: ﴿لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَأْكُلُوا مِنْ بِيوتِكُمْ﴾ إِلَى قَوْلِهِ ﴿أَشْتَاتًا﴾ كَذَا قَالَ يَزِيدُ قَوْلَهُ ﴿لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَى حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَنْفِيِّ أَنْ تَأْكُلُوا مِنْ بِيوتِكُمْ أَوْ بِيوتِ آبَائِكُمْ أَوْ بِيوتِ أُمَّهَاتِكُمْ أَوْ بِيوتِ إِخْوَانِكُمْ أَوْ بِيوتِ أَعْمَامِكُمْ أَوْ بِيوتِ عَمَلِكُمْ أَوْ بِيوتِ أَعْوَالِكُمْ أَوْ بِيوتِ خَالَاتِكُمْ أَوْ مَا مَلَكَتْهُمُ مَقَابِلَهُ أَوْ صَدِيقِكُمْ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَأْكُلُوا جَمِيعًا أَوْ أَشْتَاتًا﴾ قَالَ: كَانَ الرَّجُلُ الْفُقْرَى يَدْعُو الرَّجُلَ مِنْ أَهْلِهِ إِلَى الطَّعَامِ قَالَ: إِنِّي لَا جُنْحَ أَنْ أَكُلَ مِنْهُ وَالتَّجْنُحُ الْخُرْجُ وَيَقُولُ الْمُسْكِينُ أَحَقُّ بِوَيْسِي فَأَحَلَّ فِي ذَلِكَ أَنْ يَأْكُلُوا بِمَا ذَكَرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَأَحَلَّ طَعَامَ أَهْلِ الْكِتَابِ.

وَذَكَرَ الزُّهْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ ﴿لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَى حَرَجٌ﴾: أَنَّ الْمُسْلِمِينَ كَانُوا إِذَا عَزَوْا خَلَفُوا زَمَانَهُمْ فِي بِيوتِهِمْ فَلَدَقُوا إِلَيْهِمْ مَفَارِجَ آبَائِهِمْ وَيَقُولُوا: قَدْ أَحَلَّنَا لَكُمْ أَنْ تَأْكُلُوا مِنَّا فِي بِيوتِنَا فَكَانُوا يَتَخَرَّجُونَ مِنْ ذَلِكَ يَقُولُونَ لَا نَدْخُلُهَا وَهُمْ غَيْبٌ فَنَزَلَتْ عَلَيْهِ الْآيَةُ رُخْصَةً لَهُمْ.

هَكَذَا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَرَايسِلِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ نُورٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ مُرْسَلًا وَعَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَابْنِ الْمُسَيَّبِ مُرْسَلًا بِمَعْنَاهُ وَتَمَّ مِنْهُ. [حسن لغیره]

(۱۳۶۰۰) تکریم حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ ﴿لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ إِلَّا أَنْ

رِحَالٍ إِلَىٰ بِيوتِهِمْ فَإِنْ لَمْ يَجِدُوا لَهُمْ فِي بِيوتِهِمْ طَعَامًا ذَهَبُوا بِهِمْ إِلَىٰ بِيوتِ آبَائِهِمْ وَيَبِيوتِ أُمَّهَاتِهِمْ وَمَنْ عَدَّ مَعَهُمْ مِنَ الْبِيوتِ فَكِرَةٌ ذَلِكَ الْمُسْتَهْبِئُونَ وَقَالُوا: يَذْهَبُونَ بِنَا إِلَىٰ بِيوتِ غَيْرِ بِيوتِهِمْ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي ذَلِكَ ﴿لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ﴾ فِي ذَلِكَ وَأَحَلَّ لَهُمُ الطَّعَامَ مِنْ حَيْثُ وَجَدُوهُ.

قَالَ الشَّيْخُ: يَعْنِي إِذَا رَضِيَ بِهِ مَالِكُهُ وَكَانُوا يَتَحَرَّجُونَ مَعَ رِضَا الْمَالِكِ بِهِ فَرُفِعَ الْحَرَجُ إِذَا كَانَ ذَلِكَ بِرِضَاةِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح]

(۱۳۶۰۲) مجاہد فرماتے ہیں کہ کچھ تابعیے، نقل کرے اور ضرورت مند کسی کے پیچھے ان کے گھر تک جاتے۔ اگر وہ اشخاص اپنے گھروں میں ان کے لیے کھانا نہ پاتے تو ان کو اپنے والدین کے گھروں پر لے جاتے۔ جو انہوں نے اپنے گھروں کے ساتھ تعمیر کیے ہوتے تھے تو پیچھے جانے والے اس کو برا خیال کرتے اور کہتے کہ وہ اپنے گھروں سے دوسرے گھروں کی طرف لے جاتے ہیں تو اس کے بارے میں اللہ نے یہ آیت نازل کی: ﴿لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ﴾ [البقرہ: ۲۳۶] ”ان کے لیے کھانا حلال ہے جہاں بھی وہ پائیں۔“

شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں مالک کے رضا مندی کے باوجود حرج محسوس کرنا درست نہیں کیونکہ مالک کی رضا سے حرج ختم ہو چکا۔

(۴۴) بَابُ اجْتِمَاعِ الدَّاعِيَيْنِ

وودعوت دینے والوں کا اکٹھا ہو جانا

(۱۵۶۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحُرْفِيُّ بِبَعْدَادَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ حَدَّثَنَا هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا ابْنُ نَفِيلٍ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَلَيْسِيُّ حَدَّثَنَا الثَّقَلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ أَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّالَائِيُّ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَنَادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ أَبِي خَالِدٍ الدَّالَائِيِّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ الْأَوْدِيِّ عَنْ حَمِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُمَيْرِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ رضي الله عنه أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم قَالَ: إِذَا اجْتَمَعَ الدَّاعِيَانِ فَأَجِبْ أَقْرَبَهُمَا بَابًا فَإِنَّ أَقْرَبَهُمَا بَابًا أَقْرَبُهُمَا جَوَارًا وَإِنْ سَقَى أَحَدُهُمَا فَأَجِبْ الَّذِي سَقَى. [حسن]

(۱۳۶۰۳) حمید بن عبد الرحمن حمیری نبی ﷺ کے صحابہ میں سے ہیں فرماتے ہیں کہ تمہاں نے فرمایا: جب وودعوت دینے والے اکٹھے ہو جائیں تو قرہبی دروازے والے کی دعوت قبول کر؛ کیونکہ گھر کے قرہبی دروازے والا زیادہ قرہبی بہ سہا یہ ہے، اگر کوئی پہلے آ جائے تو پہلے کی دعوت کو قبول کر۔

(۳۵) بَابُ غَسْلِ الْيَدِ قَبْلَ الطَّعَامِ وَبَعْدَهُ

کھانے سے پہلے اور بعد ہاتھوں کو دھونے کا بیان

(۱۶۶۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ عَنْ زَادَانَ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: رَأَى التَّوْرَةَ إِنَّ بَرَكَةَ الطَّعَامِ الْوُضُوءُ قَبْلَهُ لَمْ تَكُنْ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ ﷺ. فَقَالَ: بَرَكَةُ الطَّعَامِ الْوُضُوءُ قَبْلَهُ وَبَعْدَهُ. قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ عَمْرُو قُرَيْبٍ وَكَمْ يَثْبُتُ فِي غَسْلِ الْيَدِ قَبْلَ الطَّعَامِ حَدِيثٌ. [ضعيف]

(۱۳۶۰۳) از ۱۳۱ ان حضرت سلمان سے نقل فرماتے ہیں کہ تورات میں موجود تھا کہ کھانے سے پہلے وضو کرنے میں برکت ہے۔ میں نے نبی ﷺ کے سامنے تذکرہ کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: کھانے سے پہلے اور بعد میں وضو کرنا برکت ہے۔ قیس بن ربیع مضبوط راوی نہیں ہے، اس لیے کھانے سے پہلے ہاتھوں کا وضو حدیث سے ثابت نہیں ہے۔

(۱۶۶۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْقُضَيْبِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّفَّارِيُّ وَعَبَّاسُ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا وَهَبٌ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ بَاتَ وَفِي يَدَيْهِ عَمْرٌ فَأَصَابَهُ شَيْءٌ فَلَا يَكُونُ مِنَ الْإِنْسَانِ. وَرَوَاهُ عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ. [صحیح]

(۱۳۶۰۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے رات گزاری اور اس کے ہاتھ میں چکنا چٹ تھی، اس کو کسی چیز نے ڈس لیا تو وہ صرف اپنے نفس کو ملامت کرے۔

(۱۶۶۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاوُدَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سَهْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ لَامَ وَفِي يَدَيْهِ عَمْرٌ وَكَمْ يَغْسِلُهُ فَأَصَابَهُ شَيْءٌ فَلَا يَكُونُ مِنَ الْإِنْسَانِ.

وَحَدِيثٌ سُوَيْدِ بْنِ النُّعْمَانَ فِي مَضْمُونِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. وَمَضْمُونُهُمْ بَعْدَ أَكْلِهِمْ السُّوْيُقَ دَلِيلٌ فِي هَذَا الْبَابِ وَقَدْ مَضَى فِي كِتَابِ الطَّهَارَةِ فَالْحَدِيثُ فِي غَسْلِ الْيَدِ بَعْدَ الطَّعَامِ حَسَنٌ وَهُوَ قَبْلَ الطَّعَامِ ضَعِيفٌ وَفِي الْحَدِيثِ الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ: أَتَى الْعِلَاقَةَ ثُمَّ رَجَعَ فَأَتَى بِطَعَامٍ فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ لَا تَقْوَضًا قَالَ: لِمَ؟ أَوْلَى فَاتَّقَوْهَا. [صحیح۔ تقدم قبله، دون قوله يغسله]

(۱۳۶۰۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو سو گیا اور اس کے ہاتھ میں چکنا چٹ ہو، اس کو دھویا نہیں، پھر کسی چیز نے ڈس لیا تو وہ اپنے نفس کو ملامت کرے۔

(ب) سوید بن نعمان کی حدیث ہے کہ نبی ﷺ اور صحابہ کرامؓ کو کھانے کے بعد کھلی کرتے تھے اور کتاب الطہارۃ میں حدیث کھانے کے بعد ہاتھ دھونے کے بارے میں حسن ہے اور کھانے سے پہلے ہاتھوں کا دھونا، یہ ضعیف حدیث ہے۔
(ج) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ بیت الخلاء آئے اور واپس ملے تو کھانا لایا گیا تو کہا گیا: کیا آپ اللہ کے رسول وضو فرمائیں گے؟ آپ نے پوچھا: کیوں؟ میں نماز پڑھوں گا تو وضو کر لوں گا۔

(۳۶) باب التَّسْمِيَةِ عَلَى الطَّعَامِ

کھانے پر بسم اللہ پڑھنے کا بیان

(۱۶۶.۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ عُلْفٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ: إِذَا دَخَلَ الرَّجُلُ بَيْتَهُ فَذَكَرَ اللَّهَ عِنْدَ دُخُولِهِ وَعِنْدَ طَعَامِهِ قَالَ الشَّيْطَانُ: لَا مَبِيتَ لَكُمْ وَلَا عَشَاءَ وَإِذَا دَخَلَ فَلَمْ يَذْكُرِ اللَّهَ عِنْدَ دُخُولِهِ قَالَ الشَّيْطَانُ أَذْرُكُمْ الْمَبِيتَ فَإِذَا لَمْ يَذْكُرِ اللَّهَ عِنْدَ طَعَامِهِ قَالَ أَذْرُكُمْ الْمَبِيتَ وَالْعَشَاءَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَتَمِيِّ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ. [صحیح - مسلم ۲۰۱۸]

(۱۳۶۰۷) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے سنا۔ آپ ﷺ فرما رہے تھے: جب کوئی شخص اپنے گھر میں دعا پڑھ کر داخل ہوتا ہے اور کھانے کے وقت بسم اللہ پڑھتا ہے تو شیطان کہتا ہے کہ تمہارے لیے زئورات گزارنے کی ہے اور نہ ہی شام کا کھانا۔ جب گھر میں داخل ہوتے وقت اللہ کا ذکر نہیں کرتا تو شیطان کہتا ہے تم نے رات گزارنے کی جگہ پالی اور جب کھانے کے وقت بسم اللہ نہیں پڑھتا تو شیطان کہتا ہے کہ تم کو رات گزارنے کی جگہ اور شام کا کھانا بھی مل گیا۔

(۱۶۶.۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فَرَزَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامُ (ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ هُوَ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْمُصِمِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ بُدَيْلِ الْعَقْلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرِ اللَّيْثِيِّ عَنِ امْرَأَةٍ مِنْهُمْ يَقَالُ لَهَا أَمْ كَلْتُمُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَأْكُلُ فِي بَيْتِهِ مِنْ أَصْحَابِيهِ فَجَاءَهُ أَعْرَابِيٌّ جَائِعٌ فَأَكَلَهُ بِلِقْمَتَيْنِ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: أَمَا إِنَّهُ لَوْ ذَكَرَ اسْمَ اللَّهِ لَكَفَّاهُمْ لِإِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَذْكُرْ اسْمَ اللَّهِ فَإِنَّ نَيْسَى أَنْ يُسْمَى فِي آذَانِهِ فَلْيَقُلْ بِسْمِ اللَّهِ أَوَّلَهُ وَآخِرَهُ. لَفَطٌ حَدِيثِ رَوْحِ بْنِ عُبَادَةَ. [حسن لغیرہ]

(۱۳۶۰۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنے چھ صحابہ کے ساتھ مل کر کھا رہے تھے تو ایک بھوکا دیہاتی آیا،

اس نے دو لقمے کھائے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر اس نے اللہ کا ذکر کیا، یعنی بسم اللہ پڑھی تو یہ تمہیں کفایت کر جائے گا، جب تم کھانا کھاؤ تو اللہ کا نام لیا کرو۔ اگر شروع میں اللہ کا نام لینا بھول جائے تو یہ دعا پڑھے: بِسْمِ اللّٰهِ اَوْلٰئِكَ وَاٰخِرُوْهُ۔ شروع اور آخر میں اللہ کا نام ہے۔

(۴۷) باب الْأَكْلِ وَالشَّرْبِ بِالْيَمِينِ

دائیں ہاتھ سے کھانا پینا

(۱۵۶۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى: زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: إِذَا أَكَلْتَ أَخَذْتُكُمْ فَمَلَأْتُكُمْ بِبُيُوتِهِ وَإِذَا شَرِبَ فَلْيَشْرَبْ بِيَمِينِهِ لِأَنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ بِشِمَالِهِ وَيَشْرَبُ بِشِمَالِهِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُوهُ عَنْ سُلَيْمَانَ.

(ت) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحیح۔ مسلم۔ ۲۰۲۰]

(۱۳۶۰۹) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی کھائے تو دائیں ہاتھ سے کھائے اور پیے تو دائیں ہاتھ سے پیے؛ کیونکہ شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا اور پیتا ہے۔

(۱۵۶۱۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ بَعْدَ إِذْ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِذَا أَكَلْتَ أَخَذْتُكُمْ فَمَلَأْتُكُمْ بِبُيُوتِهِ وَإِذَا شَرِبَ فَلْيَشْرَبْ بِيَمِينِهِ لِأَنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ وَيَشْرَبُ بِشِمَالِهِ.

قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ عُبَيْتَةَ لِمَعْمَرٍ فَإِنَّ الزُّهْرِيَّ حَدَّثَنِي بِهِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ فَقَالَ لَهُ مَعْمَرٌ فَإِنَّ الزُّهْرِيَّ كَانَ يَذْكُرُ الْحَدِيثَ عَنِ النَّفَرِ لَمَعْلَمَةً عَنْهُمَا جَمِيعًا.

قَالَ الشَّيْخُ: هَذَا مُحْتَمَلٌ فَقَدْ رَوَاهُ عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِيهِ. [صحیح۔ تقدم قبله]

(۱۳۶۱۰) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی کھائے اور پیے تو دائیں ہاتھ سے کھائے اور پیے؛ کیونکہ شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا اور پیتا ہے۔

(۱۵۶۱۱) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَلِيلِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَلَمَةَ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ ح وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ الْأَسْفَاطِيُّ هُوَ ابْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أَبْصَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِشَرِّ ابْنِ رَاعِي الْعَجِيرِ بِأَكْلِ بَيْسَمَالِهِ قَالَ: كُلُّ بَيْسَمِكِ. قَالَ: لَا أَسْتَطِيعُ. قَالَ: لَا اسْتَطَعْتَ. قَالَ: فَمَا وَصَلْتُ يَدَهُ إِلَى فِيهِ بَعْدُ.

وَبِهِ رِوَايَةُ السُّلَمِيِّ: فَمَا وَصَلْتُ يَمِينَهُ وَقَالَ بَشْرٌ بِضَمِّ الْبَاءِ وَبِالْحَشِينِ غَيْرِ مُعْجَمَةٍ وَالصَّوْجِحُ بِشَرِّ بِخَفْضِ الْبَاءِ وَبِالْحَشِينِ مُعْجَمَةٌ هَكَذَا ذَكَرَهُ ابْنُ مَنْدَةَ وَغَيْرُهُ مِنَ الْحَفَاطِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْجِحِ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ عِكْرِمَةَ زَادَ: وَمَا مَنَعَهُ إِلَّا الْكِبَرُ قَالَ: فَمَا رَفَعَهَا إِلَيَّ فِيهِ. [صحيح- مسلم ۲۰۲۱]

(۱۳۶۱۱) ایسا بن سلمہ بن اکوع اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بشر بن راعی عمر کو دیکھا، وہ بائیں ہاتھ سے کھا رہا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: دائیں ہاتھ سے کھاؤ، کہتا ہے: میں طاقت نہیں رکھتا، آپ ﷺ نے فرمایا: تو طاقت نہ ہی رکھے تو اس کے بعد اس کا ہاتھ نہ تک نہیں پہنچا۔

(ب) سلمیٰ کی روایت میں ہے کہ اس کا ہاتھ کبھی نہیں پہنچا۔

(ج) صحیح مسلم میں ایک دوسری سند سے ہے کہ حضرت عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ کبیر نے اس کو روکا تھا۔

(۳۸) بَابُ الْأَكْلِ مِمَّا يَلِيهِ

اپنے سامنے سے کھانے کا بیان

(۱۴۶۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَمْرٍو

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُهَيْبَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ لَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ وَهَبِ بْنِ كَيْسَانَ سَمِعَهُ مِنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ: كُنْتُ فِي حَجْرٍ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَكَانَتْ يَدِي تَطْبِشُ فِي الصَّخْفَةِ فَقَالَ لِي: يَا غُلَامُ سَمَّ اللَّهُ وَكُلَّ بِبَيْسَمِكِ وَكُلَّ مِمَّا يَلِيكَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْجِحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنِ أَبِي عَمْرٍو.

[صحيح- مسلم ۲۰۲۲]

(۱۳۶۱۴) عمر بن ابی سلمہ فرماتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کی گود میں تھا اور میرا ہاتھ پیٹ کے اندر گھوم رہا تھا تو رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا: اے بچے! اللہ کا نام لے کر اور دائیں ہاتھ سے کھاؤ اور اپنے سامنے سے کھاؤ۔

(۳۹) باب الْأَكْلِ مِنَ جَوَائِبِ الْقِصْعَةِ دُونَ وَسْطِهَا

پلیٹ کی اطراف سے کھانا، درمیان سے نہ کھایا جائے

(۱۵۶۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَیْنٍ الرَّوَدِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَحْمُودِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلَاتِيَّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَهْبِ بْنِ جَبْرِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: أَيْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بِقِصْعَةٍ مِنْ تَرِيدٍ فَقَالَ: كُلُوا مِنْ جَوَائِبِهَا وَلَا تَأْكُلُوا مِنْ وَسْطِهَا فَإِنَّ الْبُرُكَةَ تَنْزِلُ فِي وَسْطِهَا. [صحيح]

(۱۳۶۱۳) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس ترید کی ایک پلیٹ لائی گئی تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کے اطراف سے کھاؤ درمیان سے نہیں؛ کیونکہ برکت درمیان میں اترتی ہے۔

(۵۰) باب الْأَكْلِ بِثَلَاثِ أَصَابِعٍ وَلَعْفِهَا

تین انگلیوں سے کھا کر ان کو چاٹ لینا

(۱۵۶۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْعَاطِلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ وَابْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَأْكُلُ بِثَلَاثِ أَصَابِعٍ وَيَلْعَقُ يَدَهُ قَبْلَ أَنْ يَمْسَحَهَا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح- مسلم ۲۰۲۲]

(۱۳۶۱۴) ابن کعب بن مالک رضی اللہ عنہما اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ تین انگلیوں سے کھاتے اور صاف کرنے سے پہلے چاٹ لیتے۔

(۱۵۶۱۵) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَيْتَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَيْبُدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقُرَاجِ الْأَزْرَقِيُّ حَدَّثَنَا حِجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءُ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - : إِذَا أَكَلْتُمْ طَعَامًا فَلَا يَمْسَحُ يَدَهُ حَتَّى يَلْعَقَهَا أَوْ يَلْعَقَهَا. [صحيح- مسلم ۲۰۳۱]

(۱۳۶۱۵) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی کھانا کھائے تو ہاتھ صاف کرنے سے پہلے چاٹ لے یا کسی کو چٹو دے۔

(۱۷۶۶) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا الْعَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا رُوْحُ بْنُ عَبَّادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ مِنَ الطَّعَامِ فَلَا يَمْسَحُ يَدَهُ حَتَّى يَلْعَقَهَا أَوْ يَلْوَعَهَا.

رواه مسلم في الصحيح عن هارون بن عبد الله عن حجاج بن محمد وعن زهير بن حرب عن روح بن عبادة. [صحيح. تقدم قبله]

(۱۳۶۱۲) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی کھانا کھائے تو ہاتھ صاف کرنے سے پہلے خود چائے یا چنواڑے۔

(۵) باب رَفْعِ اللَّقْمَةِ إِذَا سَقَطَتْ وَإِنْقَاءِ الْقَصْعَةِ وَالتَّمَسُّحِ بِالْمِنْدِيلِ بَعْدَ اللَّعْقِ

گرے ہوئے لقمے کو اٹھانا اور پلیٹ کو صاف کرنا اور چاٹ لینے کے بعد رومال سے صاف کر لینا

(۱۷۶۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِذَا سَقَطَتْ مِنْ أَحَدِكُمْ لُقْمَةٌ فَلْيَمْسُحْ مَا أَصَابَهَا مِنَ الْأَذَى وَلْيَأْكُلْهَا وَلَا يَدْعُهَا لِلشَّيْطَانِ وَلَا يَمْسَحْ أَحَدُكُمْ يَدَهُ بِالْمِنْدِيلِ حَتَّى يَلْعَقَهَا أَوْ يَلْوَعَهَا فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي فِي أَيِّ طَعَامِهِ الْبُرْسُكَةُ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ أُخْرَى عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ. [صحيح. مسلم ۲۰۳۳]

(۱۳۶۱۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کا لقمہ گر جائے تو وہ اٹھا کر صاف کر کے کھالے، شیطان کے لیے نہ چھوڑے اور اپنا ہاتھ رومال سے صاف کرنے سے پہلے چاٹ لے یا چنواڑے! کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ اس کے کس کھانے میں برکت ہے۔

(۱۷۶۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو يَكْرُبَ بْنَ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتِ بْنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ إِذَا أَكَلَ طَعَامًا لَعَقَ أَصَابِعَهُ الثَّلَاثَ وَقَالَ: إِذَا سَقَطَتْ لُقْمَةٌ فَلْيَمْسُحْ عَنْهَا الْأَذَى وَلْيَأْكُلْهَا وَلَا يَدْعُهَا لِلشَّيْطَانِ. وَأَمَرْنَا أَنْ نَسْلُتَ الصَّحْفَةَ وَقَالَ: إِنَّ أَحَدَكُمْ لَا يَدْرِي فِي أَيِّ طَعَامِهِ بَارَكَ لَهُ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ. [صحيح. مسلم ۲۰۳۴]

(۱۳۶۱۸) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب کھانا کھاتے تو اپنی تین انگلیوں کو چاٹ لیتے اور فرماتے: جب تمہارا لقمہ گر جائے تو وہ صاف کر کے اس کو کھالے اور شیطان کے لیے نہ چھوڑے اور ہمیں حکم دیتے کہ ہم پلیٹ کو

صاف کریں اور فرماتے کہ تم میں سے کوئی جانتا نہیں ہے کہ کس کھانے میں برکت ہے۔

(۵۲) باب لَا يُتَاوَلُ مَنْ لَمْ يَجْلِسْ مَعَهُ لِلْأَكْلِ شَيْئًا مِمَّا قَدَّمَ إِلَيْهِ لِأَنَّهُ

إِنَّمَا دُعِيَ لِيَأْكُلَ لَا لِيُعْطَىٰ

جو آپ کے ساتھ کھانے کے لیے نہ بیٹھے اس کو کچھ نہ دیں جو آپ کے آگے پڑا ہے

آپ کو کھانے کی دعوت ہے نہ کہ دینے کی

(۱۶۶۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُزَاقِلِ الْمَاسَرَجِيِّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَثْمَانَ: عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْقُبُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَةَ عَنْ أَبِي الْبَحْرِيِّ قَالَ: صَنَعَ سَلْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ طَعَامًا فَذَعَا نَفَرًا مِنْ أَصْحَابِهِ فَجَاءَ سَائِلٌ فَأَخَذَ رَجُلٌ مِنَ الطَّعَامِ فَتَاوَلَهُ فَقَالَ سَلْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: ضَعُ إِنَّمَا دُعِيتَ لِتَأْكُلَ فَاسْتَحْصِي الرَّجُلُ قَلَمًا فَرَعَ قَالَ سَلْمَانُ: كَلَّمَهُ شَقٌّ عَلَيْكَ مَا قُلْتَ لَكَ قَالَ: إِي وَاللَّهِ لَقَدْ أَرَزَاتُ بِي قَالَ: وَمَا تَحَانَ حَابَجْتُكَ أَنْ يَكُونَ الْأَجْرُ لِي وَالْوِزْرُ عَلَيْكَ.

وَبَعَثَهُ رَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَةَ. [ضعيف]

(۱۳۶۱۹) ابو البختری فرماتے ہیں کہ سلمان رضی اللہ عنہ نے کھانا پکا یا اور صحابہ کے ایک گروہ کو دعوت دی۔ ایک سائل آیا تو ایک شخص نے کھانا اس کو دینا چاہا تو سلمان رضی اللہ عنہ نے کہا: کھانا رکھ دیں، آپ کو کھانا کھانے کی دعوت دی گئی ہے۔ آدمی شرمندہ ہوا۔ جب کھانا کھا کر فارغ ہوا تو سلمان کہنے لگے: شاید کہ میری بات آپ پر گراں گزری ہو، اس نے کہا: ہاں اللہ کی قسم! سلمان کہنے لگے: آپ کو کیا ضرورت ہے کہ میرے لیے اجر ہو اور آپ پر بوجھ ہو۔

(۵۳) باب مَنْ قَرَّبَ شَيْئًا مِمَّا قَدَّمَ إِلَيْهِ إِلَى مَنْ قَعَدَ مَعَهُ

جس نے اپنے آگے پڑی ہوئی چیز اپنے ساتھ بیٹھے ہوئے کے سامنے کی

(۱۶۶۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّفَّاحِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا سَلْمَانُ بْنُ الْمُعْبِرَةِ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو الْبَحْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ الْمُعْبِرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: دَعَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ رَجُلًا فَانْطَلَقَتْ مَعَهُ فَبَدَأَ بِمَرْقَةٍ فِيهَا دَبَاءٌ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ - يَأْكُلُ مِنْ ذَلِكَ اللَّذَائِبِ وَيُعْجِبُهُ قَالَ فَلَمَّا رَأَيْتُ ذَلِكَ جَعَلْتُ أَلْقِيهِ إِلَيْهِ وَلَا أَطْعَمُهُ قَالَ أَنَسٌ: فَمَا زِلْتُ بَعْدَ بَعْجِي اللَّذَائِبَ.

لَقَدْ حَدِيثُ أَبِي أُسَامَةَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ ثَمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: فَلَمَّا رَأَيْتُ ذَلِكَ جَعَلْتُ أَجْمَعُهُ بَيْنَ يَدَيْهِ. [صحيح - مسلم ۲۰۷۱]

(۱۳۶۲۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو ایک شخص نے دعوت دی تو میں بھی اس کے ساتھ چلا، وہ شور بہنے لگا یا جس میں کہہ رہا تھا تو رسول اللہ ﷺ کہہ دو کھار ہے تھے اور نبی ﷺ اس کو پسند کرتے تھے۔ جب کہ میں اس کو دیکھ کر پھینک دیتا تھا کھانا نہیں تھا۔ انس کہتے ہیں: اس کے بعد مجھے کہہ دیا اسی پسند تھا۔ ثمامہ بن عبد الرحمن حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ اس کے بعد میں کہہ دیا اپنے سامنے جمع کر لیتا تھا۔

(۵۴) باب مَا عَابَ النَّبِيُّ ﷺ طَعَامًا قَطُّ

نبی ﷺ نے کبھی بھی کھانے میں عیب نہیں لگایا

(۱۷۶۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: زَيْدُ بْنُ أَبِي هَاشِمٍ الْعَلَوِيُّ بِالْكُوْفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا وَرَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ قَالَ أَطْنُ أَبَا حَزِيمٍ ذَكَرَهُ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْمُصَافِي حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ وَسِ إِمْلَاءَ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ: عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ النَّدَائِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي حَزِيمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: مَا عَابَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - طَعَامًا قَطُّ إِنْ اشْتَهَاهُ أَكَلَهُ وَإِنْ كَرِهَهُ تَرَكَهُ. وَفِي رِوَايَةٍ وَرَكِيعٌ وَإِلَّا تَرَكَهُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ عَنِ الْأَعْمَشِ.

[صحيح - مسلم ۲۰۶۶]

(۱۳۶۲۱) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے کبھی کسی کھانے میں عیب نہیں نکالا۔ اگر چاہا تو کھالیا اگر نہ پسند کیا تو چھوڑ دیا۔ وکیع کی روایت میں ہے: مگر آپ ﷺ اس کو چھوڑ دیتے۔

(۵۵) باب لَا يَتَحَرَّجُ مِنْ طَعَامٍ أَحَلَّهُ اللَّهُ تَعَالَى

وہ کھانا کھانے میں کوئی حرج نہیں جو اللہ نے حلال کیا ہے

(۱۷۶۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّفِيلِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سَمَاعٌ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ هَلْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - وَسَأَلَهُ

رَجُلٌ فَقَالَ: إِنَّ مِنَ الطَّعَامِ طَعَامًا أَنْتَ حَرَجٌ مِنْهُ فَقَالَ: لَا يَتَخَلَّجُنَّ لِي نَفْسِكَ شَيْءٌ صَارَعْتَ فِيهِ النَّصْرَانِيَّةَ.
وَرَوَى لِي قُرْلُكٌ أَيْضًا عَنْ عَبْدِ بْنِ حَاتِمٍ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - [ضعيف]

(۱۳۶۲۳) حضرت قویع بن ہلب اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ سے ایک آدمی نے سوال کیا کہ میں بعض کھانوں میں میں حرج محسوس کرتا ہوں تو آپ ﷺ نے فرمایا: تمہارے دل میں کوئی چیز غلط پیدا نہ کرے، تو نے اس میں عیسائیت کی مشابہت اختیار کی ہے۔

(۱۶۶۳۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ الْقَيْسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ مَرْثِي بْنِ قَطْرِحَى رَجُلٍ مِنْ طَلِيبٍ مِنْ نَسَبِ نَعْلٍ عَنْ عَبْدِ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبِي تَمَّانٌ يَبِئْسَ الرَّجِيمُ وَيَفْعَلُ وَيَفْعَلُ وَإِنَّهُ مَاتَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: إِنَّ أَبَاكَ أَرَادَ أَمْرًا قَادِرَكَهُ . يَعْنِي الذُّكْرَ قَالَ قُلْتُ: إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَسْأَلَكَ عَنْ طَعَامٍ لَا أَدْعُهُ إِلَّا تَحَرُّجًا قَالَ: فَلَا تَحْرُجُ مِنْ شَيْءٍ صَارَعْتَ فِيهِ نَصْرَانِيَّةً . قَالَ قُلْتُ: أُرْسِلُ كَلْبِي فَيَأْخُذُ الصَّبِيَّةَ فَلَا يَكُونُ مَعِيَ مَا أَدْعِيهِ إِلَّا الْمَرْوَةَ وَالْعَصَا فَقَالَ: أَمِيرُ الدِّمِّ بِمَا هُنْتُ وَأَذْكَرُ اسْمَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ . [ضعيف]

(۱۳۶۲۳) عدی بن حاتم کہتے ہیں کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میرا باپ صلہ رحمی کرتا تھا اور فلاں، فلاں کام لیکن وہ جاہلیت میں فوت ہو گیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تیرے باپ نے جو ارادہ کیا یا لیا، یعنی شہرت۔ کہتے ہیں: میں تو کسی حرج کی وجہ سے کھانے کو چھوڑنے کے متعلق سوال کرتا چاہتا ہوں تو آپ ﷺ نے فرمایا: آپ کسی چیز میں حرج محسوس نہ کریں وگرنہ آپ لہرائیت کی مشابہت اختیار کرنے والے ہیں کہنے لگے: میں اپنے کتے کو چھوڑتا ہوں وہ فکار بچ کر لاتا ہے تو میں اسے پھر بالاعلیٰ سے ذبح کر لیتا ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: خون بہاؤ جس سے چاہو اور اللہ کا نام لو۔

(۵۶) بَابُ لَا يَحْتَجِرُ مَا قَدَّمَ إِلَيْهِ

جو آپ کے سامنے رکھا جائے اس کو حقیر خیال نہ کریں

(۱۶۶۳۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ زَيْدِ الْبُصْرِيِّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّعْفَرِيُّ حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ: دَخَلَ نَقْرٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - عَلَى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فَقَرَّبَ إِلَيْهِمْ خُبْزًا وَخَلًّا فَقَالَ: كُلُوا لِأَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ: نِعْمَ الْإِقَامُ الْخَلُّ إِنَّهُ هَلَكَ بِالرَّجُلِ أَنْ يَدْخُلَ عَلَيْهِ النَّقْرُ مِنْ إِخْوَانِهِ فَيَحْتَجِرُ مَا فِي بَيْتِهِ أَنْ يَقْلَعَهُ إِلَيْهِمْ وَهَلَكَ بِالْقُرْمِ أَنْ يَحْتَجِرُوا مَا قَدَّمَ إِلَيْهِمْ . [ضعيف]

(۱۳۶۲۳) عبد اللہ بن عبید بن عیسر فرماتے ہیں کہ صحابہ رضی اللہ عنہم کا ایک گروہ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو انہوں نے ان کے سامنے روٹی اور سرکہ رکھا اور کہا تھا: کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ بہترین سالن سرکہ ہے کہ آدمی کی ہلاکت کے لیے یہ کافی ہے کہ اس کے پاس اس کے بھائی آئیں تو گھر کی چیز ان کو پیش کرنے میں حقیر سمجھے اور لوگوں کی ہلاکت کے لیے یہ کافی ہے کہ وہ پیش کردہ چیز کو حقیر سمجھیں۔

(۵۷) باب کَيْفَ يَأْكُلُ اللَّحْمَ

گوشت کو کیسے کھایا جائے

(۱۳۶۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّعْفَرِيُّ حَدَّثَنَا رُبَيْعُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سَلَيْمَانَ قَالَ قَالَ صَفْوَانُ بْنُ أُمَيَّةَ : رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - وَأَنَا أَخَذْتُ اللَّحْمَ عَنِ الْعُظْمِ بِيَدِي فَقَالَ لِي : يَا صَفْوَانُ . قُلْتُ : لَبَيْكَ قَالَ : قَرَّبِ اللَّحْمَ مِنْ فَيْكِ إِنَّهُ أَهْنَأُ وَأَمْرَأُ . [حسن لغیرہ۔ بدون القصة]

(۱۳۶۲۵) عثمان بن ابوسلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صفوان بن امیہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے دیکھا کہ میں نے اپنے اٹھ سے بڑی کا گوشت پکڑا ہوا تھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے صفوان! میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! حاضر ہوں۔ فرمایا: گوشت کو اپنے منہ کے قریب کرو؛ کیونکہ یہ بڑا لذیذ اور سزے دار ہوتا ہے۔

(۱۳۶۲۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِئُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : لَا تَقْطَعُوا اللَّحْمَ بِالسُّكَيْنِ فَإِنَّ ذَلِكَ مِنْ صَبِيحِ الْأَعْجَامِ وَلَكِنَّ الْهَسْوَةَ فَإِنَّهَا أَهْنَأُ وَأَمْرَأُ . [ضعف]

(۱۳۶۲۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم گوشت کو چھری سے نہ کاؤ کیونکہ یہ عجمیوں کی عادت ہے بلکہ بڑی سے فوج کرکھایا کرو کیونکہ یہ زیادہ زود بخم ہوتا ہے۔

(۱۳۶۲۷) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ إِسْلَاءُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ أَيُّوبَ بْنِ سَلْمُونِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَزِيدَةَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ حَسَّانَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ نَحْوَهُ .

(۱۳۶۲۷) خالی

(۱۳۶۲۸) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَلِيٍّ : حَامِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ

بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَدَّانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعْبَةُ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي جَعْفَرُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ أُمَيَّةَ أَنَّ أَبَا عَمْرٍو بْنَ أُمَيَّةَ أَخْبَرَهُ: أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَحْتَرُّ مِنْ كَثْفِ شَاةٍ فِي يَدِهِ فُلِدَعِيَ إِلَى الصَّلَاةِ فَالْقَاءُ وَالسُّكَيْنَ إِلَيْهَا كَانَ يَحْتَرُّ بِهَا نَمَّ لَمَّا فَصَلَّى وَكَمْ يَتَوَضَّأُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ رَجُلٍ آخَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ. وَهِيَ هَذَا دَلَالَةً عَلَى جَوَازِ قَطْعِهِ بِالسُّكَيْنِ وَأَنَّ الْخَبَرَ الَّذِي قَبْلَهُ إِنْ صَحَّ فَإِنَّمَا أَرَادَ بِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَنَّهُ إِذَا لَهَسَهُ كَانَ أَطْيَبَ كَالْخَبْرِ الْأَوَّلِ. [صحيح- مسلم ۳۵۰]

(۱۳۶۲۸) عمرو بن امیہ نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ نبی ﷺ بکری کے شانے کا گوشت کاٹ کر کھا رہے تھے، جب نماز کے لیے اذان گئی تو گوشت اور چھری کو رکھ دیا۔ پھر آپ ﷺ نے نماز پڑھی اور وضو نہ فرمایا۔
نوٹ: یہ حدیث چھری کے ساتھ کاٹنے پر دلالت کرتی ہے۔ اگر پہلے دانی حدیث صحیح ہو تو لوچ کر کھانا زیادہ بہتر ہے۔

(۵۸) بَابُ مَا جَاءَ فِي الطَّعَامِ الْحَارِّ

گرم کھانا کھانے کا بیان

(۱۱۶۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْبِرِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِمْسَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي قُرَّةُ عِنَ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ وَحَسْبِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّهَا كَانَتْ إِذَا تَرَدَّتْ عَطَشَتْ شَبًّا حَتَّى يَلْتَهُبَ قُرَّةُ لَمَّا تَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: إِنَّهُ أَعْظَمُ لِلْبُرُكَةِ. [ضعيف]

(۱۳۶۲۹) ۴-۱ بنت ابی بکر فرماتی ہیں: میں جب ٹیڈ بناتی تو ڈھانپ کر رکھ دیتی تاکہ اس کی گرمی نکل جائے، پھر فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ یہ برکت کے لیے بہت بڑی چیز ہے۔

(۱۱۶۳۰) أَخْبَرَنَا الْأَسْتَاذُ أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْإِسْفَرَايِينِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الصُّوفِيُّ حَدَّثَنَا مُؤَيَّدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: أَرَى النَّبِيَّ ﷺ يَوْمًا يَطْعَمُ سُخْنٍ فَقَالَ: مَا دَخَلَ بَطْنِي طَعَامٌ سُخْنٌ مِثْلَ كَلِّهِ وَكَذَا قَبْلَ الْيَوْمِ.

وَهَذَا إِنْ صَحَّ فَيَحْتَمِلُ مَعْنَى الْأَوَّلِ وَيَحْتَمِلُ ثَمَرَهُ. [ضعيف]

(۱۳۶۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس گرم کھانا لایا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: میرے پیٹ میں گرم کھانا پہلے کبھی داخل نہیں ہوا۔

(۱۶۶۳) وَلَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْتَضَى حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُ حَدَّثَنَا بَعْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: لَا يُؤْكَلُ طَعَامٌ حَتَّى يَذْهَبَ بُخَارُهُ. [صحيح]

(۱۳۱۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کھانے کو ٹھنڈا کر کے کھایا جائے۔

(۱۶۶۳۳) قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْبَعَةَ عَنِ الْعَارِثِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ فَايِضِ النَّخَعِيِّ قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِبَابِلَاءَ فَأَعْدَا فَايِبُ يَقْضَعُهُ تَفُورٌ فَوَضَعَتْ بَيْنَ يَدَيْهِ لِقَالَ: ادْعُوهَا حَتَّى يَذْهَبَ بَعْضُ حَوَارِثِهَا. [ضعيف]

(۱۳۶۳۲) عمیر بن فائض نجفی فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ کے پاس الیماء میں تھا، ایک گرم پلیٹ لائی گئی اور ان کے سامنے رکھ دی گئی، حضرت ابو ذر نے مانے لگے: چھوڑ دتا کہ اس کی کچھ گرمی ختم ہو جائے۔

(۵۹) بَابُ مَا جَاءَ فِي كَرَاهِيَةِ الْغُرَابِ بَيْنَ التَّمْرَتَيْنِ حَتَّى يَسْتَأْمِرَ أَصْحَابَهُ

ساتھی کی اجازت کے بغیر دو کھجوریں ملا کر کھانے کی کراہیت

(۱۶۶۳۴) أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الرَّوْدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَسْكَرِيِّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلْبَانِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا جَبَلَةُ بْنُ سُحَيْمٍ قَالَ: أَصَابَنَا عَامٌ سَنَةً مَعَ ابْنِ الزُّبَيْرِ فَرَزَقْنَا تَمْرًا فَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو يَمُرُّ بِنَا وَنَحْنُ نَأْكُلُ فَيَقُولُ: لَا تَقَارُوا فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - نَهَى عَنِ الْإِقْرَانِ ثُمَّ قَالَ: إِلَّا أَنْ يَسْتَأْذِنَ الرَّجُلُ أَصَاهُ. قَالَ شُعْبَةُ: الْإِذْنُ مِنْ قَوْلِ ابْنِ عَمْرٍو.

رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح - مسلم ۲۰۴۵]

(۱۳۶۳۳) جبل بن محم فرماتے ہیں کہ ہمیں حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ کے ساتھ کھجوریں ملیں، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما ہمارے پاس سے گزرے، فرمانے لگے: دو دو ملا کر نہ کھایا کرو؛ کیونکہ اس طرح رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا ہے الا یہ کہ ساتھی کی اجازت سے دیں۔ شعبہ کہتے ہیں: اذن یہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا قول ہے۔

(۶۰) بَابُ مَا جَاءَ فِي تَفْتِيهِشِ التَّمْرِ عِنْدَ الْأَكْلِ

کھاتے وقت اچھی طرح صاف کرنے کا بیان

(۱۶۶۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنُ جَبَلَةَ

حَدَّثَنَا سَلْمٌ بْنُ قَتَيْبَةَ أَبُو قَتَيْبَةَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: أُنِيَ النَّبِيُّ ﷺ بِتَمْرِ عَتِيقٍ لَجَعَلْ يَفْتَشُهُ يُخْرِجُ السُّوسَ مِنْهُ. [صحیح]

(۱۳۶۳۳) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس پرانی کھجوریں لائی گئی تو آپ ﷺ اس سے تلاش کر کے کیڑے نکال رہے تھے۔

(۱۳۶۳۴) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يُؤْتِي بِالتَّمْرِ لِيَهِيَ دَرْدًا فَذَكَرَ مَعْنَاهُ.

وَرَوَى عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فِي النَّهْيِ عَنِ شِقِّ التَّمْرِ عَمَّا فِي جَوْرِهَا إِنْ صَحَّ قَيْبُهُ أَنْ يَكُونَ الْمُرَادُ بِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ إِذَا كَانَ التَّمْرُ جَدِيدًا وَالَّذِي رَوَيْنَاهُ وَرَدَّ فِي التَّمْرِ إِذَا كَانَ عَتِيقًا. [ضعیف]

(۱۳۶۳۵) اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو کھجوریں دی گئی جن میں کیڑے تھے۔

(ب) ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ کھجور کو درمیان سے نہ بھاڑا جائے جب نئی ہوں اور جو حدیث میں وارد ہے وہ پرانی کھجور کے لیے ہے۔

(۱۳۶۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو أُمَيَّةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ حُسَيْدِ بْنِ أَنَسٍ: أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَضَعَ النَّوْيَ مَعَ التَّمْرِ عَلَى الطَّبَقِ. وَهَذَا مَوْثُوقٌ عَلَى أَنَسِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحیح]

(۱۳۶۳۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ کھجور کی گھٹلی کو پلیٹ میں کھجور کے ساتھ رکھنے کو ناپسند کرتے تھے۔

(۶۱) باب مَا جَاءَ فِي الْجَمْعِ بَيْنَ لَوْنَيْنِ فِي الْأَكْلِ

کھاتے وقت دو قسم کی چیزوں کو جمع کر لینے کا بیان

(۱۳۶۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قَتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ السِّيَارِيُّ بِمَرُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُؤَجَّجِ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَأْكُلُ الْفَيْئَاءَ بِالرُّطْبِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْأَوْيَسِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى كِلَاهُمَا عَنْ إِبْرَاهِيمَ.

[صحیح]

(۱۳۶۳۷) حضرت عبد اللہ بن جعفر کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو کھڑی اور تر کھجور ملا کر کھاتے ہوئے دیکھا۔

(۱۶۶۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا أَبُو أَسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَأْكُلُ الطَّبِيخَ بِالرُّطْبِ فَيَقُولُ: نَكَسَرُ حَرًّا هَذَا يَبْرُدُ هَذَا وَيَبْرُدُ هَذَا بِعَرِّ هَذَا. [صحيح]

(۱۳۶۳۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ کی ہوئی چیز کو تر کھجور کے ساتھ ملا کر کھاتے اور فرماتے کہ ہم اس کی گرمی کو اس کی ٹھنڈک کے ساتھ توڑتے ہیں اور اس کی ٹھنڈک کو اس کی گرمی کے ساتھ۔

(۶۲) بَابُ مَا جَاءَ فِي الْأَكْلِ وَالشَّرْبِ قَائِمًا

کھڑے ہو کر کھانے، پینے کا بیان

(۱۶۶۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ وَأَبَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالُوَيْهٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ رَجَعَ عَنِ الشَّرْبِ قَائِمًا. قَالَ قَتَادَةُ فَقُلْنَا: فَلَا أَكْلَ قَالَ: ذَلِكَ أَشْرٌ وَأَخْبَثٌ. لَيْسَ فِي حَدِيثِ عَفَّانَ قَوْلُ قَتَادَةَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ هُدْبَةَ بْنِ خَالِدٍ.

[صحيح- مسلم ۲۰۲۴]

(۱۳۶۳۹) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے کھڑے ہو کر پینے سے ڈانٹا قنادہ کہتے ہیں: ہم نے کہا: کھانے کے بارے میں کیا حکم ہے؟ تو فرمایا: یہ تو بہت ہی زیادہ بری چیز ہے۔

(۱۶۶۴۰) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ قَتَادَةَ ح وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةَ عَنْ أَبِي عِيْسَى الْأَسْوَارِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ رَجَعَ عَنِ الشَّرْبِ قَائِمًا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ هُدَّابِ بْنِ خَالِدٍ. [صحيح- مسلم ۲۰۲۵]

(۱۳۶۴۰) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے کھڑے ہو کر پینے سے ڈانٹا ہے۔

(۱۶۶۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالُوَيْهٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَثْمَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانَ بْنَ مَعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَمْرَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَطْفَانَ الْمُرِّيُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا يَشْرَبُ أَحَدُكُمْ قَائِمًا فَمَنْ شَرِبَ فَلْيَسْتَقِمْ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ الْعَلَاءِ عَنْ مَرْوَانَ. [صحیح۔ مسلم۔ ۲۰۶۶]

(۱۳۶۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی کھڑا ہو کر نہ بیٹھے، جو بیٹھے تو وہ تے کر دے۔

(۱۴۶۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ: هَلَالُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ جَعْفَرِ الْحَقَّارِ بِعَدَاةٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبَّاسِ الْقَطَّانِ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لَوْ يَعْلَمُ الْيَدَى يَشْرَبُ وَهُوَ قَائِمٌ مَا فِي بَطْنِهِ لَأَسْتَقَاءَ. كَلَّمَ أَنبَى بِهِ مَوْصُولًا. [صحیح۔ تقدم قبله]

(۱۳۶۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر کھڑا ہو کر بیٹھے والا جان لے کہ اس کے پیٹ میں کیا ہے تو وہ تے کر دے۔

(۱۴۶۶۳) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لَوْ يَعْلَمُ الْيَدَى يَشْرَبُ وَهُوَ قَائِمٌ مَا فِي بَطْنِهِ لَأَسْتَقَاءَ. [صحیح۔ تقدم قبله]

(۱۳۶۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر کھڑا ہو کر بیٹھے والا جان لے کہ اس کے پیٹ میں کیا ہے تو وہ تے کر دے۔

(۱۴۶۶۴) قَالَ وَأَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-: مِثْلَ حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ قَالَ فَبَلَغَ ذَلِكَ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَدَعَا بِمَاءٍ فَشَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ. [صحیح]

(۱۳۶۳۴) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے زہری کی حدیث کی مانند نقل فرماتے ہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ کو خبر ملی تو انہوں نے پانی منگوا کر کھڑے ہو کر پیا۔

(۱۴۶۶۵) قَالَ الشَّيْخُ: وَهَذَا النَّهْيُ الْيَدَى وَرَدَّ فِيمَا ذَكَرْنَا مِنَ الْأَخْبَارِ إِمَّا أَنْ يَكُونَ نَهْيٌ تَنْزِيهِ أَوْ نَهْيٌ تَجْرِيمٍ صَارَ مَنْسُوعًا بِمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِزَمْزَمَ فَمَسَّتْهُ فَاتَيْتَهُ بِدَلْوٍ مِنْ مَاءِ زَمْزَمَ فَشَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنْ وَهْبِ بْنِ جَرِيرٍ. [صحیح۔ مسلم۔ ۲۰۶۷]

(۱۳۶۳۵) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زحرم کے پاس سے گزرتے ہوئے پانی مانگا تو میں زحرم سے بھرا ہوا داول آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے کر آیا تو آپ نے کھڑے ہو کر پیا۔

(۱۴۶۶۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادِ الْبُصْرِيِّ حَدَّثَنَا

الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا شَادَانُ حَدَّثَنَا سُهَيْبَانُ حَدَّثَنَا عَاصِمُ الْأَحْوَلِ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ قُرُوبِ التَّمَارِ بِهَمْدَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ ذُبَيْرِ بْنِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ: الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا سُهَيْبَانُ الْقُورِيُّ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ شَرِبَ قَائِمًا مِنْ زَمْزَمَ.

وَفِي رِوَايَةٍ شَادَانُ قَالَ: سَقَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ مِنْ زَمْزَمَ فَشَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الْمَصَحِّحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ. [صحیح۔ تقدم قبله]

(۱۳۶۳۶) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو زمزم کھڑے ہو کر پیئے دیکھا۔ شادان کی روایت میں ہے کہ میں نے نبی کو زمزم کا پانی پلایا جو آپ نے کھڑے ہو کر پیا۔

(۱۴۶۷۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: يَكْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْدَانَ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرْوَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمِيدِ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنِ النَّزَّالِيِّ بْنِ سَبْرَةَ قَالَ: أُنْبِئَنِي عَلِيُّ بْنُ رَضِيٍّ أَنَّ اللَّهَ عِنْدَ بِنَاءِ فِي الرَّحْبَةِ فَشَرِبَ قَائِمًا قَالَ فَكَانَ أَنَا سَ بَكْرَةَ أَحَدَهُمْ أَنْ يَشْرَبَ قَائِمًا وَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - فَعَلَّ كَمَا رَأَيْتُمُونِي فَعَلْتُ ثُمَّ أَخَذَ مِنَ الْمَاءِ قَالَ فَأَرَاهُ قَالَ مَسَحَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ ثُمَّ قَالَ هَذَا وَضَوْءٌ مَنْ لَمْ يُعَدِّتْ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الْمَصَحِّحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ. [صحیح۔ بخاری ۵۶۱۵-۵۶۱۶]

(۱۳۶۳۷) نزال بن سبرہ کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس ایک کشادہ جگہ میں پانی کا برتن لایا گیا تو انہوں نے کھڑے ہو کر پانی پیا، حالانکہ لوگ کھڑے ہو کر پینے کو ناپسند کرتے تھے اور فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس طرح کرتے ہوئے دیکھا جیسا کہ تم نے مجھے کرتے ہوئے دیکھا۔ پھر پانی لیا۔ میرا خیال ہے کہ آپ نے چہرے، پاؤں اور ہاتھوں کا مسح کیا۔ پھر فرمایا: یہ اس کا وضو ہے جو بے وضو نہیں ہوا۔

(۱۴۶۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمَوْسِقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ مِهْرَانَ حَدَّثَهُ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: أَمَا أَنَا فَكُلُّ قَائِمًا وَأَشْرَبْتُ قَائِمًا. [صحیح]

(۱۳۶۳۸) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں کھڑا ہو کر کھانا اور پیتا ہوں۔

(۱۴۶۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَطَارِدٍ عَنِ ابْنِ عَمْرٍو قَالَ: كُنَّا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - نَشْرَبُ قَائِمًا وَنَأْكُلُ وَنَعْنُ نَسْعَى. [صحیح]

(۱۳۶۳۹) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے دور میں کھڑے ہو کر کھاتے اور پیتے تھے اور ہم چل بھی رہے ہوتے تھے۔

(۱۶۶۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: كَانَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ وَعَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا لَا يَرِيَانِ بِالشَّرْبِ فَأَلِيمَا بِنَاسًا كَانَا يَشْرَبَانِ وَهُمَا قَائِمَانِ. وَرَوَيْنَا عَنْ أَبِي بَكْرَةَ: أَنَّهُ شَرِبَ قَائِمًا. [ضعيف]

(۱۳۶۵۰) زہری فرماتے ہیں کہ سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہما اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کھڑے ہو کر پینے میں کوئی حرج نہ محسوس کرتے تھے اور وہ دونوں کھڑے ہو کر پی لیتے تھے اور ابوبکرہ سے منقول ہے کہ وہ بھی کھڑے ہو کر پی لیتے تھے۔

(۶۳) بَابُ الْأَكْلِ مِتِّكِنًا

ٹیک لگا کر کھانے کا بیان

(۱۶۶۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْقَفِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَلَامٍ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا جَحْفَلَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لَا أَكُلُ مِتِّكِنًا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نَعِيمٍ.

قَالَ الشَّيْخُ قَالَ أَبُو سُلَيْمَانَ الْخَطَّابِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: الْمِتِّكِنُ مَا هُنَا هُوَ الْمُعْتَمِدُ عَلَى الْوِطَاءِ الَّتِي تَحْتَهُ وَهِيَ الْيَدِ أَوْ كَمَا بِمَقْعَدَتِهِ وَشَدَّهَا بِالْقَعُودِ عَلَى الْوِطَاءِ الَّتِي تَحْتَهُ يَعْنِي أَنِّي إِذَا أَكَلْتُ لَمْ أَقْعُدْ مِتِّكِنًا عَلَى الْأُوطَنِ وَالْوَسَائِدِ فَعَلَّ مَنْ يُرِيدُ أَنْ يَسْتَكْبِرَ وَلِكِنِّي أَكَلْتُ عُلُقَةً فَهَيَّوْا قَعُودِي مُسْتَوْفِرًا لَهُ. وَرَوَى أَنَّهُ كَانَ يَأْكُلُ مُقْعِبًا وَيَقُولُ: أَنَا عَبْدٌ أَكَلْتُ كَمَا يَأْكُلُ الْعَبْدُ. [صحيح- بخاری ۵۲۹۸]

(۱۳۶۵۱) ابو حنیفہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں ٹیک لگا کر کھانے والا نہیں ہوں۔ آپ ﷺ سے منقول ہے کہ آپ ﷺ کھڑے ہو کر کھاتے تھے اور فرماتے: میں بندہ ہوں میں ویسے ہی کھاتا ہوں جیسے بندہ کھاتا ہے۔

(۱۶۶۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ الْقَفِيُّ حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ وَالْحَسَنُ بْنُ سُهَيْبَانَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَلِيمٍ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- مُقْعِبًا يَأْكُلُ تَمْرًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح- مسلم ۲۰۴۴]

(۱۳۶۵۲) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو دیکھا، آپ ﷺ کو لہوں پر بیٹھے کھجوریں کھا رہے تھے۔ (۱۶۶۵۲) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ أَنْ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا عُثَيْبُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو

بْنِ عُمَانَ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَرَفٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَسْرٍ قَالَ: أَهْدَى إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- شَاةً وَالطَّعَامُ يَوْمَئِذٍ قَلِيلٌ فَقَالَ لِأَهْلِيهِ: أَصْلِحُوا هَذِهِ الشَّاةَ وَأَنْظِرُوا إِلَيَّ هَذَا الْخُبْزَ فَأَتَرْتُمُونِي وَأَغْرَفُوا عَلَيَّ. وَكَانَتْ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- قَصْعَةٌ يُقَالُ لَهَا الْقِرَاءُ يُحْمَلُهَا أَرْبَعَةٌ رِجَالٌ فَلَمَّا أَضْحَوْا وَسَجَدُوا الصَّحْبَى ابْنِي يَتْلُكَ الْقَصْعَةَ فَالْتَفَتُوا عَلَيْهَا فَلَمَّا كَثُرُوا جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ أَعْرَابِيٌّ: مَا هَذِهِ يُعْنِي الْجُلُوسَةَ؟ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ جَعَلَنِي عَبْدًا كَرِيمًا وَلَمْ يَجْعَلْنِي حَبْرًا عَصِيًّا كُلُّوْا مِنْ حَوَائِبِهَا وَدَعُوا فِرْوَكَيْهَا يَبَارِكُ فِيهَا. ثُمَّ قَالَ: خُذُوا كُلُّوْا فَوَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَيُفْضَحَنَّ عَلَيْكُمْ فَارِسٌ وَالرُّومُ حَتَّى يَكْتُمُوا الطَّعَامَ فَلَا يَذْكُرُ عَلَيْهِ اسْمُ اللَّهِ [صحيح]

(۱۳۶۵۳) حضرت عبد اللہ بن بسر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو ایک بکری تھم میں دی گئی اور اس دن لھانا کم تھا، آپ ﷺ نے اپنے گھروالوں سے کہا: یہ بکری پکا کر روٹیوں کا ٹھیکہ بنا دو اور ان کے اوپر انڈیل دینا اور نبی ﷺ کی ایک پیٹ جس کو خراہ کہا جاتا تھا اس کو چار آدنی اٹھاتے تھے جب چاشت کا وقت ہوتا اور چاشت کی نماز پڑھ لیتے یہ پیٹ لائی جاتی تو اس کے ارد گرد وہ دائرہ بنا لیتے۔ جب آدمیوں کی تعداد زیادہ ہو جاتی تو نبی ﷺ گھنٹوں کے بل بیٹھ جاتے۔ دیہاتی نے کہا: یہ کیسا بیٹھتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ نے مجھے معزز بندہ بنایا ہے اور مجھے نہ فرمان و جاہ نہیں بنایا۔ تم اس کے اطراف سے کھانا اور درمیان کو چھوڑ دو اس میں برکت دی جائے گی۔ پھر فرمایا: پکارو کھاؤ اللہ کی قسم! جس کے ہاتھ میں محمد ﷺ کی جان ہے فاریس اور روم فتح کیے جائیں گے، کھانا عام ہوگا لیکن اس پر اللہ کا نام نہ لیا جائے گا۔

(۶۳) (باب گراہیۃ النفس فی الإناء والتعفی فیہ)

برتنوں میں سانس لینے اور پھونکنے کی کراہت کا بیان

(۱۷۶۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ الطَّلَابِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغْبِرَةِ عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي لَسَادَةَ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: إِذَا بَالَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَمْسَسْ ذَكَرَهُ بِيَمِينِهِ وَلَا يَسْتَنْجِي بِيَمِينِهِ وَلَا يَتَنَفَّسُ فِي الْإِنَاءِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ يَحْيَى.

[صحيح - مسنم ۱۶۶۷]

(۱۳۶۵۳) عبد اللہ بن ابی قادیہ انصاری رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، رسول اللہ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی پیشاب کرے تو اپنے ذکر کو دائیں ہاتھ سے نہ چھوئے اور نہ دائیں ہاتھ سے استنجا کرے اور برتنوں

میں سانس بھی نہ لے۔

(۱۶۶۵۵) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ حَمَلُوَيْهِ بْنِ سَهْلِ الْمُرَوَّزِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ الْمُرَوَّزِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - قَالَ : لَا تَنْفَسْ فِي الْإِنَاءِ وَلَا تَنْفُخْ فِيهِ . [صحیح]

(۱۳۶۵۵) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ تم برتنوں میں سانس نہ لو اور نہ ہی ان میں پھونکو۔

(۶۵) بَابُ الشَّرْبِ بِثَلَاثَةِ أَنْفَاسٍ

تین سانسوں میں پینے کا بیان

(۱۶۶۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : زَيْدُ بْنُ أَبِي هَاشِمٍ الْعَلَوِيُّ وَأَبُو مُحَمَّدٍ : جَنَاحُ بْنُ نَدِيرٍ الْقَاضِي قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دَحِيمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَبِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا عَزْرَةَ بْنُ نَابِتٍ عَنْ ثَمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ : أَنَّهُ كَانَ يَنْفَسُ فِي الْإِنَاءِ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا وَرَزَعَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَ يَنْفَسُ فِي الْإِنَاءِ ثَلَاثًا . وَفِي رِوَايَةِ الْكُوفِيِّ قَالَ كَانَ أَنَسٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نَعِيمٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ وَرَكِبٍ عَنْ عَزْرَةَ بْنِ نَابِتٍ . وَالْمَوَادُّ بِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ الشَّرْبِ بِثَلَاثَةِ أَنْفَاسٍ . [صحیح]

(۱۳۶۵۶) ثمامہ بن عبداللہ بن انس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ برتن میں پیتے وقت دو یا تین مرتبہ سانس لیتے تھے اور ان کا گمان ہے کہ نبی اکرم ﷺ برتن سے پیتے ہوئے تین مرتبہ سانس لیتے تھے۔

(۱۶۶۵۷) فَقَدْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ مِنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَزْرَةَ بْنُ نَابِتٍ حَدَّثَنَا ثَمَامَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ : أَنَّهُ إِذَا شَرِبَ تَنَفَّسَ ثَلَاثًا . أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ فَذَكَرَهُ . [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۳۶۵۷) حضرت انس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ جب پیتے تو تین سانس لیتے۔

(۱۶۶۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ بْنُ أَبِي هَاشِمٍ الْعَلَوِيُّ وَأَبُو بَكْرٍ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ بْنُ دَحِيمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ أَبِي عِصْمَانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ

اللَّهِ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - كَانَ إِذَا شَرِبَ تَلَفَسَ ثَلَاثًا وَقَالَ: هُوَ أَهْنٌ وَأَمْرٌ وَأَبْرَأُ.
أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الْحَجَّاجِ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الْوَارِثِ وَهِنَانٍ عَنْ أَبِي عِصَامٍ.

[صحیح۔ تقدم قبله]

(۱۳۶۵۸) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ جب پیتے تو تین سانس لیتے اور فرماتے: یہ زیادہ زود بھضم اور صحت کے لیے زیادہ مفید ہے۔

(۱۶۶۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ أَبِي حُسَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - قَالَ: إِذَا شَرِبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَمُصْ مَضًا وَلَا يَغَبَّ عَنَّا فَإِنَّ الْكِبَادَ مِنَ الْعَبِّ. هَذَا مُرْسَلٌ. [ضعيف]

(۱۳۶۵۹) ابن ابی حسین فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی پیے تو آہستہ آہستہ پیے، ایک سانس میں نہ پیے کیونکہ جگر کی بیماری ایک سانس میں پینے کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے۔

(۶۶) باب الْكُرْعِ فِي الْمَاءِ

پانی میں منہ ڈال کر پینا

(۱۶۶۶۰) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ يَبْعُدَادُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي الْعَوَّامِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سَمِيدِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - دَخَلَ عَلَى رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ خَائِطُهُ وَمَعَهُ صَاحِبٌ لَهُ فَقَالَ: إِنْ كَانَ عِنْدَكَ مَاءٌ بَاتَ هَذِهِ اللَّيْلَةَ فِي شَنَةِ وَإِلَّا مَرَعْنَا. قَالَ وَالرَّجُلُ يُحَوِّلُ الْمَاءَ فِي خَائِطِهِ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ عِنْدِي مَاءٌ بَاتَ أَظَنُّهُ فِي شَنَةِ فَاَنْطَلِقُ إِلَى الْعَرَبِ فَقَالَ فَاَنْطَلِقْ فَسَكَبَ مَاءً فِي قَدَحٍ ثُمَّ حَلَبَ عَلَيْهِ مِنْ دَاجِنٍ لَهُ قَالَ فَشَرِبَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ثُمَّ شَرِبَ الَّذِي دَخَلَ مَعَهُ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي عَامِرٍ الْعَقَدِيِّ. [صحیح۔ بخاری ۵۶۱۳-۵۶۲۱]
(۱۳۶۶۰) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنے ساتھیوں سمیت ایک انصاری کے باغ میں داخل ہوئے، آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تیرے پاس اس مشکیزہ میں رات کا پانی پڑا ہوا ہو تو ٹھیک، وگرنہ ہم منہ لگا کر پی لیتے ہیں اور وہ اپنے باغ کو پانی لگا رہا تھا اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! میرا گمان ہے کہ رات کا مشکیزہ سے میں پانی پڑا ہوا ہے، آپ چھپرکی طرف چلے گئے، راوی کہتے ہیں: آپ ﷺ چلے تو اس نے پیالے میں پانی ڈالا، پھر کھری کا دودھ دوہا۔ پھر آپ ﷺ نے پیا اور اس نے بھی پیا جو آپ ﷺ کے ساتھ تھا۔

(۶۷) باب اخْتِنَاتِ الْأَسْقِيَةِ وَمَا يُكْرَهُ مِنْ ذَلِكَ

مشک کے منہ سے پانی پینے اور اس کی کراہت کا بیان

(۱۴۶۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ يَشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّقَارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَنِ اخْتِنَاتِ الْأَسْقِيَةِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَأَخْرَجَهُ الْبَخَارِيُّ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنِ الزُّهْرِيِّ. قَالَ الْأَصْمَعِيُّ: الْاِخْتِنَاتُ أَنْ تَشْتَبِي أَقْرَاهَهَا لَمْ يَشْرَبْ مِنْهَا. [صحيح - مسلم ۲۰۲۲]

(۱۳۶۲۱) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مشکیزوں کے منہ سے پانی پینے سے منع فرمایا۔

اصحی کہتے ہیں کہ اختنات مشک کے منہ کو دوہرا کر کے اس سے پیا جائے یا مشک کے منہ کو اوپر کی جانب موڑ کر اس سے پیا جائے۔

(۱۴۶۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو صَادِقٍ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الْمَكِّيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: لَقَدْ شَرِبَ رَجُلٌ مِنْ قَوْمِ سِقَاءِ فَانْسَابَ لِي بَطْنِيهِ جَانًا فَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَنِ اخْتِنَاتِ الْأَسْقِيَةِ. إِسْمَاعِيلُ الْمَكِّيُّ فِيهِ ضَعْفٌ. [صحيح]

(۱۳۶۲۲) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے مشک کے منہ سے پیا تو چھوٹا سا سانپ اس کے پیٹ میں چلا گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مکھوں کے منہ کو ان سے پینے سے منع فرمایا۔

(۱۴۶۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقَوْبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الرَّبِيعِ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَخْبَرْتُكُمْ بِأَشْيَاءَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - لَا يَشْرَبُ أَحَدُكُمْ مِنْ لِي السِّقَاءِ. [صحيح - بخاری ۵۶۲۷ - ۵۷۷۸]

(۱۳۶۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں کچھ اشیاء کی تمہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے خبر دیتا ہوں کہ تم میں سے کوئی مشکیزے کے منہ کو منہ لگا کر پانی نہ پیے۔

(۱۴۶۶۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا يَشْرَبُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحَمِيدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةَ قَالَ: أَلَا أَخْبَرْتُكُمْ بِأَشْيَاءَ فَصَارَ سَمْعَنَا مِنْ أَبِي

هُرَيْرَةُ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يُشْرَبَ مِنْ فِيمِ السَّقَاءِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُفْيَانَ. [صحیح۔ تقدم قبله]

(۱۳۶۶۳) تکرر کہتے ہیں: کیا میں تمہیں چھوٹی چھوٹی چیزوں کی خبر دوں جو میں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے سنی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مشک کے منہ سے منگا کر پینے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۶۶۶۵) وَفِي رِوَايَةِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عُلَيْكَةَ عَنْ أَيُّوبَ يَأْتِيهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-: أَنَّهُ نَهَى أَنْ يُشْرَبَ الرَّجُلُ مِنْ فِيهِ

السَّقَاءِ. قَالَ أَيُّوبُ: بَشْتُ أَنْ رَجُلًا شَرِبَ مِنْ فِيهِ السَّقَاءِ فَخَرَجَتْ حَيْدٌ.

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ يَسْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ السَّمَاكِ حَدَّثَنَا حَبْلٌ قَالَ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَحْمَدُ بْنُ حَبْلٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ فَذَكَرَهُ.

رَوَاهُ خَالِدُ الْحَدَّادُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحیح]

(۱۳۶۶۵) ایوب اپنی سند سے نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے آدمی کو مکینز کے منہ سے منگا کر پینے سے منع فرمایا۔ ایوب کہتے ہیں: مجھے خبر ملی کہ اس شخص نے مکینز کے منہ کو منگا کر پانی پیا تو سانپ نکل آیا۔

(۱۶۶۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى أَنْ يُشْرَبَ مِنْ فِيهِ السَّقَاءِ وَقَالَ: إِنَّهُ يَبْتِئُهُ.

هَكَذَا رَوَى مُرْسَلًا. وَأَمَّا الَّذِي رَوَى فِي الرَّحْصَةِ فِي ذَلِكَ فَأَخْبَارُ النَّبِيِّ أَصَحُّ إِسْنَادًا وَقَدْ حَمَلَهُ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ عَلَى مَا لَوْ كَانَ السَّقَاءُ مُعْلَقًا فَلَا تَدْخُلُهُ هَوَامُّ الْأَرْضِ وَقَدْ ذَكَرْنَا فِي كِتَابِ الْمَعْرِفَةِ وَكِتَابِ الْجَمَاعِ [ضمین]

(۱۳۶۶۶) ہشام بن عروہ رضی اللہ عنہما اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے مکینز کے منہ سے پینے سے منع فرمایا اور فرمایا: وہ خراب ہو جاتا ہے۔ نبی اور رخصت کی دونوں طرح کی احادیث منقول ہیں۔

بعض علماء نے کہا ہے: جب مکینزہ دیوار سے لٹکا ہوا ہو تو حشرات الارض اس میں داخل نہ ہوسکیں گے۔

(۶۸) بَابُ الْأَيْمَنِ فَالْأَيْمَنِ فِي الشَّرْبِ

پینے میں دائیں جانب کا خیال رکھا جائے

(۱۶۶۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعُلَوِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الشَّرَفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمِ بْنِ حَيَّانَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح زَاخِرًا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ

أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ ح أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ يَشْرَانَ يَبْلُغُنَا أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - الْمَدِينَةَ وَأَنَا ابْنُ عَشْرِ بَيْنَيْنَ وَمَاتَ وَأَنَا ابْنُ عَشْرَيْنَ سَنَةً وَكُنَّ أُمَّهَاتِي يُحْتَشِبُنِي عَلَى خِدْمَتِهِ فَدَعَا عَلِيًّا النَّبِيُّ ﷺ - دَارَنَا فَحَلَبْنَا لَهُ مِنْ شَاةٍ لَنَا دَاجِنٍ نَشِيبَ لَهُ مِنْ بَنِي الدَّارِ وَأَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ شِمَالِهِ وَأَخْرَجَنِي عَنْ يَمِينِهِ وَخَمَرٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نَاجِيَةً فَشَرِبَ النَّبِيُّ ﷺ - فَقَالَ عَمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَعْطَى أَبَا بَكْرٍ. فَتَأَوَّلَ الْأَعْرَابِيُّ وَقَالَ: الْأَيْمَنُ لِلْأَيْمَنِ.

لَفْظُ حَدِيثِ سَعْدَانَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ وَغَيْرِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحيح- مسلم ۲۰۲۹]

(۱۳۶۶۷) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب مدینہ آئے تو میری عمر دس سال کی تھی اور جب فوت ہوئے تو میں ۲۰ سال کا تھا اور میری والدہ مجھے آپ ﷺ کی خدمت پر ابھارتی تھی۔ نبی ﷺ جب ہمارے گھر آتے تو ہم آپ ﷺ کے لیے بکری کا دودھ دوہ کر گھر کے کتوں سے پانی ملا دیتے۔ ابو بکر رضی اللہ عنہما آپ ﷺ کی بائیں جانب اور ایک دیہاتی دائیں جانب اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما ایک کونے میں تھے، نبی ﷺ نے پیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہما نے کہا: ابو بکر کو دے دیں تو آپ ﷺ نے دیہاتی کو پکڑا دیا اور فرمایا: پہلے دائیں جانب پھر اس کے ساتھ والا۔

(۱۴۶۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِفُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْقَعْبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهَ حَدَّثَنَا أَبُو سَهْلٍ بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْبُيْهَقِيُّ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدِ السَّاعِدِيِّ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - أَرَى بِشْرَابَ مِنْهُ وَعَنْ يَمِينِهِ غُلَامٌ وَعَنْ يَسَارِهِ أَصْبَاحٌ فَقَالَ لِلْغُلَامِ: أَلَا تَأْذَنُ لِي أَنْ أُعْطِيَ هَذَا؟ . فَقَالَ الْغُلَامُ: لَا وَاللَّهِ لَا أُؤْتِرُ بِنَجْسِي مِنْكَ أَحَدًا. قَالَ: فَتَلَّهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فِي يَدِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِحِ عَنِ ابْنِ أَبِي أُوَيْسٍ وَكُثَيْبَةَ وَغَيْرِهِمَا وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ.

[صحيح- مسلم ۲۰۳۰]

(۱۳۶۶۸) کہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس کوئی پینے کی چیز لائی گئی تو آپ ﷺ نے اس سے پیا اور آپ ﷺ کی دائیں جانب پچا اور بائیں جانب بزرگ تھے، آپ ﷺ نے بچے سے کہا: کیا آپ اجازت دیں گے کہ یہ میں ان کو دے دوں تو بچے نے کہا: اللہ کی قسم! میں اپنے حصے پر کسی کو ترجیح نہ دوں گا۔ راوی کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے اس کو سوپ دیا۔

(۶۹) بَابُ سَأَى الْقَوْمِ آخِرَهُمْ

لوگوں کو پلانے والا سب سے آخر میں ہے گا

(۱۶۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي الْمُخْتَارِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ فِي سَفَرٍ فَأَصَابَ النَّاسَ عَطَشٌ فَتَنَزَلَ مِنْزِلًا فَبَجَعَلَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ ﷺ يَقُولُونَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ اشْرَبْ يَا رَسُولَ اللَّهِ اشْرَبْ فَقَالَ: سَأَى الْقَوْمِ آخِرَهُمْ سَأَى الْقَوْمِ آخِرَهُمْ. [صحيح]

(۱۳۶۶۹) عبد اللہ بن ابی اوفی فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ ایک سفر میں تھے، لوگوں کو پیاس لگی تو آپ ﷺ نے ایک جگہ پر اذکار کیا تو نبی ﷺ کے صحابہ ﷺ کہہ رہے تھے: اے اللہ کے رسول ﷺ! ہمیں آپ نے فرمایا: قوم کو پلانے والا سب سے آخر میں پیتا ہے۔

(۱۶۶۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَيُّوبَ الطُّوسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي الْمُخْتَارِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَأَصَابَهُمْ عَطَشٌ فَبَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِسِقِيهِمْ قَبِيلًا: أَلَا تَشْرَبُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: سَأَى الْقَوْمِ آخِرَهُمْ.

وَقَدْ رَوَيْنَا هَذَا فِي الْحَدِيثِ الثَّابِتِ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فِي كِتَابِ الصَّلَاةِ. [صحيح - تقدم فيه]

(۱۳۶۷۰) عبد اللہ بن ابی اوفی فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے کہ صحابہ ﷺ کو پیاس لگی تو رسول اللہ ﷺ نے ان کو پلا رہے تھے تو کہا گیا: کیا آپ ﷺ نہیں پیتے گے؟ آپ نے فرمایا: قوم کو پلانے والا سب سے آخر میں پیتا ہے۔

(۷۰) بَابُ مَا يَقُولُ إِذَا فَرَغَ مِنَ الطَّعَامِ

کھانے سے فارغ ہونے کے بعد کیا کہے

(۱۶۶۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَالِطِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ الْعَدْلِيُّ حَدَّثَنَا الشَّرِيحِيُّ بْنُ حُرَيْمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ الْمَلَكِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا رَفَعَ مَائِدَتَهُ قَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا طَيِّبًا مَبَارَكًا فِيهِ غَيْرُ مَكْفِيٍّ وَلَا مَوْدِعٍ وَلَا مُسْتَغْنَى عَنْهُ رَبَّنَا.

رَوَاهُ الْحَارِثِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نَعِيمٍ زَادَ غَيْرُهُ فِيهِ حَمْدًا كَثِيرًا. [صحيح - بحاری ۵۶۵۸ - ۵۶۵۹]

(۱۳۶۷۱) ابوامامہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے سامنے سے دسترخوان اٹھایا جاتا تو آپ ﷺ دعا فرماتے: کثرت اور برکت سے بھر پور ساری تعریفیں صرف اللہ کے لیے ہیں جو نہ ختم ہوں اور نہ ان کو چھوڑا جاسکتا ہے اور نہ اس سے بے نیازی دکھائی جاسکتی ہے اے ہمارے پروردگار!

(ب) ابویہم سے صحیح بخاری میں حمدا کثیرا روایت ہے۔

(۱۴۶۷۲) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ الصَّامِرِ حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ سَهْلِ الْمُصَوَّبِ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ قُوَيْدِ بْنِ يَزِيدَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَعْدَانَ عَنْ أَبِي أَسَامَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ إِذَا رُفِعَ الْعِشَاءُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ قَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مَبَارَكًا غَيْرَ مَكْحُومٍ وَلَا مُؤَدَّعٍ وَلَا مُسْتَعْنَى عَنْهُ رَبَّنَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْبِ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: إِذَا قُرِعَ مِنْ حَلَاوِهِ. قَالَ وَقَالَ مَرَّةً: إِذَا رُفِعَ مَا نَدَيْتَهُ قَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الْبَدِي كُفَانًا وَأَرْوَانَا غَيْرَ مَكْحُومٍ وَلَا مُكْفُورٍ. قَالَ وَقَالَ مَرَّةً: لَكَ الْحَمْدُ رَبَّنَا بِمَا مَكْحُومٍ وَلَا مُؤَدَّعٍ وَلَا مُسْتَعْنَى بِنَا. وَفِيهِ أَخْبَارٌ أُخْرَى قَدْ ذَكَرْنَا هَاهُنَا فِي كِتَابِ الدَّعَوَاتِ. [صحیح۔ نفع منہ]

(۱۳۶۷۲) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب نبی ﷺ کے سامنے سے دسترخوان اٹھایا جاتا تو آپ ﷺ دعا فرماتے: کثرت اور برکت سے بھر پور۔ ساری تعریفیں صرف اللہ کے لیے ہیں جو نہ ختم ہوں اور نہ ان کو چھوڑا جاسکتا ہے اور نہ اس سے بے نیازی دکھائی جاسکتی ہے اے ہمارے پروردگار!

(ب) صحیح بخاری میں ابوعاصم سے روایت ہے کہ جب آپ ﷺ کھانے سے فارغ ہوتے اور دوسری مرتبہ کہتے ہیں کہ جس دسترخوان اٹھایا جاتا تو دعا فرماتے: تمام تعریفیں اس ذات کے لیے ہیں جس نے ہمیں سیر اور سیراب کیا، نہ ختم ہونے والی نعمت اور نہ ہی اس کی بے قدری کی جائے گی اور دوسری مرتبہ فرماتے: اے ہمارے رب! تمام تعریفیں تیرے لیے ہیں جو ختم نہ ہوں اور نہ ان کو چھوڑا جاسکتا ہے اور نہ اس سے بے نیازی دکھائی جاسکتی ہے اے ہمارے پروردگار!

(۷۱) بَابُ الدَّعَاءِ لِرَبِّ الطَّعَامِ

کھانے کے مالک کے لیے دعا کرنے کا بیان

لَقَدْ رَوَيْنَا فِي حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسْرِ عَنْ النَّبِيِّ ﷺ - حِينَ نَزَلَ عَلَى أَبِيهِ وَقَالَ: ادْعُوا لَنَا فَقَالَ: اللَّهُ بَارِكْ لَهُمْ فِيمَا رَزَقْتَهُمْ وَأَغْفِرْ لَهُمْ وَأَرْحَمْهُمْ.

حضرت عبد اللہ بن بسر سے روایت ہے کہ جب نبی ﷺ ان کے والد کے پاس آئے تو انہوں نے کہا: ہمارے لیے دعا کیجئے، آپ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! ان کے رزق میں برکت دے اور ان کو معاف کر دے اور ان پر رحم فرما۔

۱۶۶۷۷) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ يَبْغَدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَوْ غَيْرِهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- اسْتَأْذَنَ عَلَيَّ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ. قَالَ سَعْدٌ: وَعَلَيْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَلَمْ يُسْمِعِ النَّبِيَّ -ﷺ- حَتَّى سَلَّمَ ثَلَاثًا وَرَدَّ عَلَيْهِ سَعْدٌ ثَلَاثًا وَلَمْ يُسْمِعْهُ فَرَجَعَ النَّبِيُّ -ﷺ- فَاتَّبَعَهُ سَعْدٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ يَا بَابِي أَنْتَ مَا سَلَّمْتَ تَسْلِيمَةً إِلَّا وَهِيَ بِيَاذِنِي وَلَقَدْ رَدَدْتُ عَلَيْكَ وَلَمْ أُسْمِعْكَ أَحَبِّتُ أَنْ أُسْتَكْبَرَ مِنْ سَلَامِكَ وَمِنْ الْبُرُكَةِ لَمْ دَخَلُوا الْبَيْتَ لِقُرَابِ لَهْ رَبِّ يَا فَأَكْمَلْ لِي يَا اللَّهُ -ﷺ- فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ: أَكْمَلْ طَعَامَكُمْ الْأَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَيْكُمْ الْمَلَائِكَةُ وَأَطْفَرَ عِنْدَكُمْ الصَّائِمُونَ. [صحيح]

۱۳۶۷۳) حضرت انس رضی اللہ عنہما کوئی دوسرے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کے پاس آنے کی اجازت طلب کی تو فرمایا: السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! تو سعد نے کہا: ولیمک السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ لیکن نبی ﷺ کو سنایا نہیں۔ آپ ﷺ نے تین مرتبہ سلام کہا اور سعد نے تین مرتبہ ہی جواب دیا، لیکن نبی ﷺ نے سنائیں۔ نبی واپس چلے گئے تو سعد بھی پیچھے چلے اور کہا: میرے والد آپ پر قربان! آپ ﷺ نے جب بھی سلام کیا، میرے ان کانوں نے سنا اور میں نے آپ ﷺ کو جواب نہ دیا۔ لیکن آپ ﷺ کو سنوایا نہیں؛ کیونکہ میں پسند کرتا تھا کہ آپ ﷺ سے سلامتی اور برکت کی دعا کی کثرت چاہتا تھا۔ روہ گھر میں داخل ہوئے اور سعد رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ کے سامنے صفحہ رکھا۔ نبی ﷺ جب کھا کر فارغ ہوئے تو فرمایا: نیک لوں نے تمہارا کھانا کھایا اور فرشتوں نے تمہارے لیے دعائے اور روزے داروں نے تمہارے پاس افطار کیا۔

۱۶۶۷۸) وَرَوَاهُ جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الصُّعْفِيُّ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُوْرُ الْأَنْصَارَ فَذَكَرَ قِصَّةَ لِي دُخُولِهِ عَلَيَّ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ بِمَعْنَى هَذَا وَلَمْ يَسْأَلْ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا الصَّغَانِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَّازِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ فَذَكَرَهُ. [صحيح - تقدم قبله]

۱۳۶۷۴) حضرت انس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ انصاری کی زیارت کو جاتے تھے..... اس نے سعد بن عبادہ کے گھر میں داخل ہونے کا قصہ بھی بیان کیا ہے۔

(۷۲) بَابُ مَا جَاءَ فِي النَّشَارِ فِي الْفَرَجِ

خوشی میں اشیاء تکمیر نے کا حکم

۱۶۶۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ

الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِبَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عِدِيُّ بْنُ نَابِيتٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ بَرِيْدَةَ الْأَنْصَارِيَّ وَهُوَ جَدُّ أَبُو أُمِّهِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ النَّهْبِ وَالْمُعْتَلَةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِبَاسٍ. [صحيح بخاری ۲۷۴۴]

(۱۳۶۷۵) عبد اللہ بن برید بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بکھیرنے اور مٹھ سے منع کیا۔

(۱۶۶۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهَ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّفَّانِيُّ أَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ حَمَادٍ أَبُو الْحَارِثِ الْوَرَّاقِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَيْسِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ أَبِي حَوسَيْنٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ سَعْدٍ: أَنَّ غُلَامًا مِنَ الْكُتَّابِ حَذَقَ قَامَرَ أَبُو مَسْعُودٍ فَأَشْتَرَى لِصَبِيَانِهِ بِدَرَاهِمٍ جُوزُورًا وَكِرَّةَ النَّهْبِ. [ضعيف]

(۱۳۶۷۶) خالد بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک غلام کلمائی کا ماہر تھا تو ابو مسعود رضی اللہ عنہ نے حکم دیا کہ وہ اس کے بچوں کے لیے ایک درہم کے اخروٹ خریدے اور بکھیرنے کو کمرہ جانا۔

(۱۶۶۷۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْعَلَبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عِدِيٍّ أَخْبَرَنَا السَّاجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَمْرُو الصَّمْدِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَيْسِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ أَبِي حَوسَيْنٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ سَعْدٍ: أَنَّ أَبَا مَسْعُودٍ كَرِهَ نَهْبًا الْعُلَمَاءِ. [ضعيف]

(۱۳۶۷۷) خالد بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابو مسعود رضی اللہ عنہ بچوں کے پیسے لوٹنا پسند کرتے تھے۔

(۱۶۶۷۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْعَلَبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَيْدَانِيُّ حَدَّثَنَا بَرِيْدُ بْنُ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمْدِ لَدَكْرًا بِنَحْوِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: كَرِهَ نَهَابَ الْعَرَمِ. (ت) وَكَذَلِكَ قَالَهُ ابْنُ أَبِي عِدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ. [ضعيف]

(۱۳۶۷۸) عبد الصمد اس جیسی حدیث بیان کرتے ہیں کہ شادی کے موقع پر پیسے لوٹنے کو پسند کرتے تھے۔

(۱۶۶۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عِدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: عَمْرُو بْنُ سَعِيدِ الطَّلَبِيُّ بِمَنْبِجٍ حَدَّثَنَا فَرْجُ بْنُ رَوَّاحَةَ الطَّائِيُّ الْمُنْبِجِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَطَاوٍ: أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَنْشُرَ الشُّكْرَ وَقَالَ عَامِرٌ: لَا بَأْسَ بِهِ. وَقَالَ مُحَمَّدٌ: أَذْرَكْتُ رِجَالًا صَالِحِينَ إِذَا أَلُوا بِالشُّكْرِ وَصَعَوْهُ وَكَرِهُوا أَنْ يَنْشُرُوهُ. [ضعيف جدا]

(۱۳۶۷۹) جابر عطاء سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ چینی بکھیرنے کو پسند فرماتے تھے اور عامر کہتے ہیں: کوئی حرج نہیں ہے اور کہتے ہیں کہ میں نے نیک لوگوں کو دیکھا ہے جب وہ شکر لائے تو رکھ دیتے اور بکھیرنے کو پسند کرتے تھے۔

(۱۶۶۸۰) أَخْبَرَنَا الشَّرِيفُ أَبُو الْقَتِيبِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي شُرَيْحٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ

الْجَعْدُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ قَالَ : كُنْتُ أَمْسِي بَيْنَ إِبْرَاهِيمَ وَالشَّعْبِيِّ لَدَكْرُوا نِسَاءَ الْعَرَسِ لِكُرَةِ
إِبْرَاهِيمَ وَلَمْ يَكْرَهُ الشَّعْبِيُّ. [صحيح]

(۱۳۶۸۰) حکم کہتے ہیں کہ میں شعی اور ابراہیم کے درمیان چل رہا تھا تو انہوں نے شادی کے موقع پر پیسے لوٹنے کا تذکرہ کیا۔
تو ابراہیم نے ناپسند کیا جبکہ شعی نے مکروہ نہیں سمجھا۔

(۱۶۶۸۱) قَالَ وَأَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ عِكْرِمَةَ : أَنَّهُ كَرِهَهُ.

وَلَدْرُؤِي لِي الرُّحْصَةُ فِيهِ أَحَادِيثٌ كُلُّهَا ضَوْعَةٌ. [صحيح]

(۱۳۶۸۱) حضرت مکرمہ شادی کے موقع پر پیسے لوٹنے کو ناپسند کرتے تھے اور رخصت کے بارے میں جتنی احادیث ہیں سب
مکروہ ہیں۔

(۱۶۶۸۲) لَمِنَهَا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَطْمَانَ وَرَاقُ عَدْنَانَ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سُوَيْدٍ الرَّعْفَرِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَطِيَّةَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ صَوْبَةَ

عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ تَزَوَّجَ بَعْضَ نِسَائِهِ فَنَبِرَ عَلَيْهِ التَّمْرُ.

الْحَسَنُ بْنُ عَمْرٍو هُوَ ابْنُ سَيْفِ الْعَبْدِيِّ بَصْرِيُّ عِنْدَهُ غَرَائِبُ. [موضوع]

(۱۳۶۸۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی بعض عورتوں سے شادی کی تو کھجوریں کھیری گئیں۔

(۱۶۶۸۳) وَمِنْهَا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوسَى

بْنِ كَعْبٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِبٍ حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ

عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا تَزَوَّجَ نَثَرَ تَمْرًا.

عَاصِمُ بْنُ سُلَيْمَانَ بَصْرِيُّ رَمَاهُ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ بِالْكَذِبِ وَنَسَبَهُ إِلَى وَجَعِ الْحَدِيثِ. [موضوع]

(۱۳۶۸۳) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے کسی عورت سے شادی کی تو آپ ﷺ نے کھجوریں

کھیریں۔

(۱۶۶۸۴) وَمِنْهَا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ عُرْوَةَ الْبَنْدَارِيُّ بَعْدَ إِذْ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ

بْنُ زَيْدِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ : صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ الرَّازِيِّ حَدَّثَنِي عِصْمَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْخَزَّازُ حَدَّثَنَا

لَمَّازَةُ بْنُ الْمُؤَبَّرَةِ عَنْ ثَوْبَانَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ مَعَادٍ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : شَهِدَ النَّبِيُّ ﷺ

ﷺ - إِمْلَاكَ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَقَالَ : عَلَى الْأُلْفَةِ وَالطَّيْرِ الْمَأْمُونِ وَالسَّعَةِ فِي الرَّزْقِ بَارَكَ اللَّهُ لَكُمْ

ذَقُّوهُ عَلَى رَأْسِهِ . قَالَ : فَجِئْتُ بِدَفٍّ وَجِئْتُ بِأَطْبَاقٍ عَلَيْهَا فَابْتَهَتْ وَسَكَّرَ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ : انْتَبَهُوا .

فَقَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوْلَمْ تَنْهَنَا عَنِ الشُّبُهَةِ؟ قَالَ : إِنَّمَا نَهَيْتُكُمْ عَنْ نَهْيِ الْعَسَاكِرِ أَمَا الْعُرْسَاتِ فَلَا . قَالَ

فَعَادَ بِهِمُ النَّبِيُّ ﷺ - وَجَادَ بِهِ فِي إِسْنَادِهِ مَجَاهِلٌ وَالْفِطَاعُ

وَلَقَدْ رَوَى بِإِسْنَادٍ آخَرَ مَجْهُولٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ . وَلَا يَبْتَدِئُ فِي هَذَا
الْبَابِ شَيْءٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ . [ضعيف جدا]

(۱۳۶۸۴) حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کسی صحابی کی شادی کے موقع پر تشریف لائے تو فرمایا کہ اللہ کی
محبت، نیک شگون اور رزق میں وسعت کو لازم پکڑو۔ اللہ تمہیں برکت دے۔ اس پر وف بجاؤ۔ راوی کہتے ہیں: دف لایا گیا اور
پلیٹوں کے اندر میوہ جات اور شکر لائی گئی تو نبی ﷺ نے فرمایا: لوٹ لو تو صحابہ رضی اللہ عنہم نے کہا: آپ نے تو لوٹنے سے منع فرمایا ہے؟
فرمایا: فوجیوں کی لوٹ مار سے منع کیانکہ شادیوں کے موقع پر تو نبی ﷺ نے خود بھی کھینچ لیا اور صحابہ رضی اللہ عنہم نے بھی لوٹ لیا۔

(۱۶۶۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّفَّارِيُّ
حَدَّثَنَا الصَّفْحَاكُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ لُحَيْعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
قُرَيْطٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: - إِنَّ أَعْظَمَ الْأَيَّامِ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمُ النِّحْرِ ثُمَّ يَوْمُ الْقَرِّ وَهُوَ الَّذِي يَلِيهِ . قَالَ
لَقَدْ مَنَّ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بِذُنَاتِ حَمْسٍ أَوْ سِتٍّ فَطَفَعْنَ يَزُودَيْنِ إِلَيْهِ بَانِيهِنَّ يَبْدَأُ فَلَمَّا رَجَبَتْ جُنُوبَهُمَا
تَكَلَّمَتْ بِكَلِمَةٍ خَوَّفَتْهُ لَمْ أَفْهَمْهَا فَقُلْتُ لِلَّذِي يَلِينِي : مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ؟ قَالَ : مَنْ شَاءَ أَقَطَعَ .
إِسْنَادُهُ حَسَنٌ إِلَّا أَنَّهُ يَخْتَارُ فِي التَّشْرِيحِ وَالْمَعْنَى وَاللَّهُ أَعْلَمُ . [صحیح]

(۱۳۶۸۵) عبد اللہ بن قرط فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے ہاں سب سے بڑا دن قربانی کا دن ہے۔ اس کے
بعد وہ ایام جو ان سے ملے ہوئے ہیں۔ راوی کہتے ہیں: جب نبی ﷺ کے سامنے قربانیاں لائی گئیں تو آپ ﷺ ان کے قریب
ہوئے کہ کسی سے ابتدا کریں جب قربانیاں پہلو کے تل گر پڑیں تو آپ ﷺ نے اگلی ہی بات کہی میں اس کو سمجھ نہ سکا، میں نے
اپنے پاس والے سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ نے کیا فرمایا ہے؟ اس نے کہا: آپ ﷺ نے فرمایا: جو چاہے ذبح کرے۔

(۷۳) بَابُ مَا يُسْتَحَبُّ مِنْ إِظْهَارِ النِّكَاحِ وَإِبَاحَةِ الضَّرْبِ بِالْذِّفِّ عَلَيْهِ وَمَا
لَا يَسْتَعْمَرُ مِنَ الْقَوْلِ

دف کے ذریعے نکاح کا اعلان کرنا اور گناہ والی بات نہ کہنا

(۱۶۶۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ
يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكِيمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْأَسْوَدِ الْقُرَظِيُّ
عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - قَالَ : أَعْلِنُوا النِّكَاحَ . تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ
الْأَسْوَدِ عَنْ عَمْرِو . [حسن]

۱۳۶۸۶) حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم نکاح کے اعلان کیا کرو۔
 ۱۳۶۸۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَهْرَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: نَفَقْنَا امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ إِلَى زَوْجِهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: هَلْ كَانَ مَعَكُمْ لَهْوٌ فَإِنَّ الْأَنْصَارَ يُوجِبُونَ الْلَهْوَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ يَعْقُوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَابِقٍ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: زَفَيْتُ امْرَأَةً.

[صحیح - بخاری ۵۱۶۳]

۱۳۶۸۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم نے ایک انصاری عورت کو اس کے خاوند کے پاس منتقل کیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تمہارے پاس کوئی کھیل ہے؛ کیونکہ انصاری کھیل کو پسند کرتے ہیں۔
 (ب) محمد بن سابق بیان کرتے ہیں کہ ایک عورت کی رخصتی کی گئی۔

۱۳۶۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ قَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمَفْضَلِ عَنْ خَالِدِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ مَعْرُوفٍ قَالَ: جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَدَخَلَ عَلَيَّ صَبِيحَةَ نَيْتِي بِي فَجَلَسَ عَلَيَّ فَوَاسِي كَمَا جَلَسَ مِنِّي فَجَعَلَتْ جُوزِيَّاتٍ بَصُرِ بِنِ بَدْفٍ لَهْنٌ وَيَنْدُبْنِ مَنْ قُبِلَ مِنْ آهَالِي يَوْمَ بَدْرِ إِلَى أَنْ قَالَتْ إِحْدَاهُنَّ: وَفِينَا نَيْسِي يَعْلَمُ مَا فِي عَدِي. فَقَالَ: ذَعِيَ هَذَا وَقَوْلِي الْيَدِي كُنْتَ تَقُولِينَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ. [صحیح - بخاری ۵۱۴۷]

۱۳۶۸۸) رجب بخت معوز بن عفرہ کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ میرے پاس آئے، جس صبح میری رخصتی کی گئی تو آپ ﷺ میرے بستر پر اس طرح بیٹھ گئے جیسے آپ بیٹھے ہیں اور بیچیاں دف بچانے لگیں، وہ میرے ہا جو بدر میں متحول ہوئے تھے ان کا ریشہ پڑ رہی تھی۔ ان میں سے ایک بچی نے کہا کہ ہمارے نبی ﷺ کل کی بات جانتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو چھوڑو یہ بات کہو جو پہلے کہہ رہی تھیں۔

۱۳۶۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلَمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنَا سَلَمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَنَّ عَمْرَةَ بِنْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَتْ: كَانَ النِّسَاءُ إِذَا تَزَوَّجَتْ الْمَرْأَةُ أَوْ الرَّجُلُ خَرَجَ جَوَارِي مِنَ الْجَوَارِي الْأَنْصَارِ يَفْنِينَ وَيَلْعَنُونَ قَالَتْ فَسَمَوْنَا فِي مَجْلِسٍ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَهْنًا يَفْنِينَ وَهْنًا يَلْعَنُونَ أَهْدَى لَهَا زَوْجَهَا أَكْثَرَ تَسْبِيحُنَ فِي الْيَوْمِ

وَزَوَّجَهَا فِي النَّادِي يَعْلَمُ مَا فِي عَيْدِ

وَإِنَّ النَّسِيَّ - ﷺ - قَامَ إِلَيْهِنَّ فَقَالَ : سُبْحَانَ اللَّهِ لَا يَعْلَمُ مَا فِي عَيْدِ أَحَدٍ إِلَّا اللَّهُ لَا تَقُولُوا هَكَذَا وَقُولُوا
أَمِينًا كَمَا آمَنَّاكُمْ فَحَيَاتَنَا وَحَيَاتِكُمْ .

هَذَا مُرْسَلٌ جَعِدٌ . [ضعیف]

(۱۳۶۸۹) عمرہ بنت عبد الرحمن ﷺ فرماتی ہیں کہ جب کسی مرد یا عورت کی شادی ہوتی تو انصاری بچیاں گائیں اور کھلیتیں۔
عمرہ ﷺ کہتی ہیں کہ نبی ﷺ کا اس مجلس سے گزر ہوا تو وہ بچیاں گاتے ہوئے کہہ رہی تھیں :
اس کے خاندانے تمہارے دے جنہیں باڑے میں ٹھہرایا گیا ہے اور اس کا خاندان لوگوں میں ایسا انسان ہے جو
کل کی بات بھی جانتا ہے۔

نبی ﷺ ان کی طرف گئے اور فرمایا : اللہ پاک ہے، اللہ کے علاوہ کل کی بات کوئی نہیں جانتا تم اس طرح کہو۔

ہم تمہارے پاس آئے ہم تمہارے پاس آئے ہمیں خوش آہد ہو اور تمہیں مبارک ہو۔

(۱۶۶۹۰) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي :
وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَاتِمٍ بْنُ أَبِي الْقَضَائِبِ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا
مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّامِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ
يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ - ﷺ - : أَنَّ النَّبِيَّ
- ﷺ - سَمِعَ نَاسًا يَقُولُونَ فِي عَرْمٍ وَهُمْ يَقُولُونَ
وَأَهْدَى لَهَا كُكْسٌ يُجْبَحُنَ فِي الْعَرَبِ
وَجِئْتُكَ فِي النَّادِي وَيَعْلَمُ مَا فِي عَيْدِ
أَوْ قَالَ يَحْيَى : وَزَوَّجْتُكَ فِي النَّادِي وَيَعْلَمُ مَا فِي عَيْدِ فَكَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : لَا يَعْلَمُ مَا فِي عَيْدِ إِلَّا
اللَّهُ سُبْحَانَهُ .

وَأُوَيْسٌ فِي حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ : أَوْ قَالَ يَحْيَى وَزَوَّجْتُكَ فِي النَّادِي . [ضعیف]

(۱۳۶۹۰) حضرت عائشہ ﷺ فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے شادی کے موقع پر لوگوں کو گاتے ہوئے سنا کہ اس عورت کو خاندانے
میں سے تمہارے دے ہیں جنہیں باڑے میں ٹھہرایا گیا ہے اور تیری محبت لوگوں میں سے ایسے انسان کے ساتھ ہے جو کل کی
بات کو جانتا ہے۔

یہی کہتے ہیں : تیرا خاندان ایسا انسان ہے جو کل کی بات جانتا ہے۔ حضرت عائشہ ﷺ کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے
فرمایا : کل کی بات اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔

(۱۶۶۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: عَبْدُ الْقَاهِرِ بْنُ طَاهِرِ الْفَقِيهِ مِنْ أَصْلِهِ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زَيْدٍ الْبَزْزَالِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفِيَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ: الْفَضْلُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا أَبُو عَرَانَةَ عَنِ الْأَجْلِحِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّهَا أَنْكَحَتْ ذَا قَرَابَةَ لَهَا مِنَ الْأَنْصَارِ فَجَاءَ النَّبِيُّ ﷺ - فَقَالَ: أَهْدَيْتُمُ الْفَنَاءَ؟ قَالَتْ: نَعَمْ. قَالَ: فَأَرْسَلْتُمْ مَنْ يُعْنَى؟ قَالَتْ: لَا. قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: إِنَّ الْأَنْصَارَ قَوْمٌ فِيهِمْ غَزَلٌ فَلَوْ أَرْسَلْتُمْ مَنْ يَقُولُ أَتَيْنَاكُمْ أَتَيْنَاكُمْ فَحَيَّانَا وَحَيَّاكُمْ. [ضعيف]

(۱۳۶۹۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اس نے اپنی قریبی رشتہ دار عورت کا نکاح کروایا۔ نبی ﷺ آئے تو پوچھا: کیا تم نے سچی کو کچھ ٹھنڈا دیا ہے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ہاں۔ پوچھا: اس کے ساتھ تم نے کسی گانے والی کو بھیجا ہے۔ فرمایا: نہیں نبی ﷺ نے فرمایا: انصاری لوگ گانے کو پسند کرتے ہیں۔ اگر تم بھیج دیتے جو یہ کہتا: ہم تمہارے پاس آئے ہمیں بھی خوش آمدید اور تمہیں بھی۔

(۱۶۶۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورِكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ عَامِرَ بْنَ سَعْدِ الْبَجَلِيِّ يَقُولُ: شَهِدْتُ نَائِبَتِ بْنِ وَرَيْعَةَ وَقَرَطَةَ بْنِ كَعْبِ الْأَنْصَارِيِّ فِي عَرْسٍ وَإِذَا غِنَاءٌ قُلْتُ لَهُمَا فِي ذَلِكَ فَقَالَا: إِنَّهُ لَكَ رُحْصٌ فِي الْمَنَاءِ فِي الْعُرْسِ وَالْبِغَاءِ عَلَى الْمُصِيبَةِ. [صحیح۔ اخرجہ الطحاہسی ۱۲۲۱]

(۱۳۶۹۲) عامر بن سعد بھی فرماتے ہیں کہ میں ثابت بن وریعہ اور قرطہ بن کعب انصاری کے ساتھ ایک شادی میں موجود تھا جس میں گانا گایا جا رہا تھا تو میں نے ان دونوں سے کہا تو وہ فرماتے گئے: شادی کے موقع پر گانے میں رخصت دی گئی ہے اور میت پر بغیر نوحہ کے رونے کی اجازت ہے۔

(۱۶۶۹۳) وَرَوَاهُ إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ الْمُقْرِئِ ابْنُ الْحَمَامِيِّ بِغَدَادَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ الْبَجَلِيِّ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى قَرَطَةَ بْنِ كَعْبٍ وَأَبِي مَسْعُودٍ وَذَكَرْنَا لَنَا قَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ: ذَهَبَ عَلِيُّ وَجَوَارِي يَضْرِبْنَ بِالْأُذُنِ وَيُغْنِينَ قُلْتُ: يُقْرُونَ عَلَيَّ هَذَا وَأَنْتُمْ أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ ﷺ. قَالُوا: إِنَّهُ لَكَ رُحْصٌ لَنَا فِي الْعُرْسَاتِ وَالنِّسَاحَةِ عِنْدَ الْمُصِيبَةِ.

وَرَوَاهُ شَرِيكٌ بِمَعْنَاهُ وَذَكَرَ قَرَطَةَ وَأَبَا مَسْعُودٍ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: وَفِي الْبِغَاءِ عِنْدَ الْمُصِيبَةِ قَالَ شَرِيكٌ: أَرَاهُ قَالَ فِي غَيْرِ نَوْحٍ. [صحیح]

(۱۳۶۹۳) عامر بن سعد بھی فرماتے ہیں میں قرطہ بن کعب اور ابو مسعود رضی اللہ عنہما کے پاس آیا، اس نے تیسرے کا بھی ذکر کیا

ہے۔ عبد الملک کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے اور بچیاں دف بجا کر گاری میں انہوں نے کہا کہ تم یہاں ٹھہرے ہوئے ہواہرے رسول اللہ ﷺ کے صحابہ ہو؟ انہوں نے کہا: شادی کے موقع پر ہمیں رخصت دی گئی اور مصیبت کے وقت نوحہ کرنے کی۔ (ب) شریک فرماتے ہیں کہ قرظ اور ابو سعود نے بیان کیا کہ مصیبت کے وقت رونے کی اجازت ہے شریک کہتے ہیں کہ میر خیال ہے کہ بغیر نوحہ کے رونے کی۔

(۱۶۶۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو النَّبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مَعْلَى بْنُ مَنصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا أَبُو بَلْعَجٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاطِبٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: فَصَلُّ بَيْنَ الْحَلَالِ وَالْحَرَامِ الصَّوْتُ وَضَرْبُ الدَّفِّ فِي النِّكَاحِ. [حسن]

(۱۳۶۹۳) محمد بن حاطب نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: حلال و حرام کے درمیان فاصلہ کرنے والی چیز آواز ہے اور نکاح کے موقع پر دف بجانا۔

(۱۶۶۹۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّبَّاسِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عَنْ لَدَّ كَرَةَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: وَالذَّفُّ فِي النِّكَاحِ. قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ: لَدَّ زَعَمَ بَعْضُ النَّاسِ أَنَّ الذَّفَّ لَعْنَةٌ وَالْخَبْرُ بِالْفَتْحِ، أَمَا قَوْلُهُ الصَّوْتُ فَبَعْضُ النَّاسِ يَذْهَبُ بِهِ إِلَى السَّمَاعِ وَهَذَا خَطَأٌ وَإِنَّمَا مَعْنَاهُ عِنْدَنَا إِعْلَانُ النِّكَاحِ وَاضْطِرَابُ الصَّوْتِ بِهِ وَالذِّكْرُ فِي النَّاسِ وَكَذَلِكَ قَالَ عُمَرُ. [حسن۔ تقدم قبله]

(۱۳۶۹۵) ہشیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دف بجانا نکاح کے موقع پر۔ ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ بعض لوگوں کا گمان ہے کہ دف بھونے اختیار سے اور الخبر فتح کے ساتھ لیکن صوت، یعنی لوگوں کے نزدیک سماع مراد ہے۔ یہ غلطی ہے، ہمارے نزدیک اس کا معنی نکاح کا اعلان، آواز پیدا کرنا اور لوگوں میں شہرت کرنا ہے۔

(۱۶۶۹۶) يَعْنِي مَا أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّبَّاسِ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ حَمْرَةَ الْهَرَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ: أَنَّ رَجُلًا تَزَوَّجَ امْرَأَةً سِرًّا فَكَانَ يَخْتَلِفُ إِلَيْهَا فَرَأَاهُ جَارٌ لَهَا فَذَلَّلَهُ بِهَا فَاسْتَعْدَى عَلَيْهِ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: بَيْتُكَ عَلَى تَزْوِيجِهَا. فَقَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ كَانَ أَمْرٌ كَوْنٌ فَأَشْهَدْتُ عَلَيْهِ أَهْلَهَا فَذَرَأَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْخَلْدَ عَنْ قَائِدِهِ وَقَالَ: حَمَضُوا فُرُوجَ هَذِهِ النِّسَاءِ وَأَعْلِنُوا هَذَا النِّكَاحَ وَنَهَى عَنِ الْمُنْعَى.

[ضعیف]

(۱۳۶۹۶) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے پوشیدہ طور پر ایک عورت سے شادی کر لی، وہ اپنی عورت سے اختلاف کر رہا تھا تو اس کے ہمسائے نے عورت کو دیکھ لیا تو اس نے ہمت لگا دی اور اس کو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس لے گئے تو

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کی شادی پر تیرا کون گواہ ہے؟ تو اس نے کہا: اے امیر المؤمنین! یہ کم معاملہ تھا یا چھوٹا سا کام تھا۔ میں نے اس کے گھر والوں کو گواہ بنا لیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے تہمت لگانے والے پر حد نہ لگائی اور فرمایا: تم ان عورتوں کی شرمگاہوں کو طلال کرو اور نکاح کا اعلان کیا کرو اور متہ سے منع فرمایا۔

(۱۶۶۷۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ عَنِ ابْنِ مَسْرُورٍ: أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ إِذَا سَمِعَ صَوْتًا أَوْ ذَمًّا قَال: مَا هَذَا فَإِنْ قَالُوا عُرْسٌ أَوْ نِكَاحٌ صَمَتَ. [ضعيف]

(۱۳۶۹۷) ابن سیرین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ جب کوئی آواز یا دُف بجانے تو پوچھتے: یہ کیا ہے؟ اگر وہ کہتے کہ شادی یا نکتہ کی مجلس ہے تو وہ خاموش ہو جاتے۔

(۱۶۶۹۸) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الْآخِرُ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَصْبَغُ حَدَّثَنَا عِمْسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَظْهِرُوا النِّكَاحَ وَأَضْرِبُوا عَلَيْهِ بِالْأُصْحَابِ.

كَذَا قَالَ وَإِنَّمَا هُوَ خَالِدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ضَعِيفٌ. [ضعيف]

(۱۳۶۹۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم نکاح کو ظاہر کرو اور اس پر دُف بجایا کرو۔

(۱۶۶۹۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهَ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عِمْسَى بْنُ مَيْمُونٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَغْلِنُوا هَذَا النِّكَاحَ وَاجْعَلُوهُ فِي الْمَسَاجِدِ وَأَضْرِبُوا عَلَيْهِ بِالْأُصْحَابِ وَلَوْ لِمِ أَحَدِكُمْ وَلَوْ بِشَاةٍ فَإِذَا خَطَبَ أَحَدُكُمْ امْرَأَةً وَقَدْ خَطَبَ بِالسَّوَادِ فَلْيَعْلَمَهَا لَا يَغْرُبْهَا.

عِمْسَى بْنُ مَيْمُونٍ ضَعِيفٌ. [ضعيف]

(۱۳۶۹۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم نکاح کا اعلان کیا کرو اور نکاح مسجدوں میں کیا کرو اور اس پر دُف بجایا کرو اور ویسے کیا کرو، چاہے ایک بکری ہی کیوں نہ ہو۔ جب تم میں سے کوئی کسی عورت کو نکاح کا پیغام دے اور وہ سیاہ رنگ والا ہو تو اس عورت کو تارے دھو کہ نہ دے۔

(۱۶۷۰۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكِيمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ نَعْمَانَ الْأَمَوِيُّ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ: مَرَّ هُوَ وَأَصْحَابُهُ

بِنِي زُرَيْقٍ فَسَمِعُوا غَنَاءَ وَلَوْهَا فَقَالَ: مَا هَذَا؟ قَالُوا: نِكَاحُ فُلَانٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: كَمَلْتُ دِينَهُ هَذَا النِّكَاحُ لَا السَّفَاحُ وَلَا يَنْكَاحُ السَّرَّحَتِي يُسْمَعُ ذُفُّ أَوْ يَرَى دُخَانًا.

قَالَ حَسَنٌ وَحَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ بَحْسَى الْمَازِنِيُّ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَكْفُرُ بِكَاحِ السَّرَّحَتِي يُضْرَبُ بِالذُّفِّ. حَسَنٌ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ضَعِيفٌ. [موضوع]

(۱۳۷۰۰) حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ اور آپ کے صحابہ بنو زریق کے پاس سے گزرے تو انہوں نے گانے اور کھیل کی آواز کو سنا تو آپ نے پوچھا: یہ کیا ہے تو انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! یہ فلاں کا نکاح ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: نکاح دین کو مکمل کرنے والا ہے نہ کہ زنا اور نکاح پوشیدہ نہیں ہوتا یہاں تک کہ وف کی آواز سنی جائے یا دھواں دیکھا جائے۔

(ب) عمرو بن بھسی مازنی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ پوشیدہ نکاح کرنا پسند کرتے تھے حتیٰ کہ اس پر وف بھجایا جائے۔

(۷۴) باب التزويج والبيعاء بالمرأة في شوال

شوال میں شادی اور رخصتی کرنا

(۱۶۷۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْبَرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَالِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي شَوَّالٍ وَأَدْخَلْتِ عَلَيْهِ فِي شَوَّالٍ فَأَيُّ النِّسَاءِ كَانَتْ أَحْطَى عِنْدَهُ مِنِّي وَكَانَتْ تَسْتَجِيبُ أَنْ تُدْخَلَ نِسَاءً هَلْ فِي شَوَّالٍ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ مِنْ حَدِيثِ وَرَكِيعٍ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح- مسلم ۱۶۷۲۳]

(۱۳۷۰۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے شوال میں شادی کی اور شوال ہی میں میری رخصتی ہوئی، رسول اللہ ﷺ کے نزدیک مجھ سے بڑھ کر نصیب والی کون تھی اور آپ ﷺ تو پسند کرتے تھے کہ عورتوں سے شوال میں دخول کریں۔

(۷۵) باب ذهاب النساء والصبيان في العرس

عورتوں اور بچوں کا شادی میں جانا

(۱۶۷۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ

الْحَجَّاجُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صَهْبٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ رَأَى نِسَاءً وَصَبَّأْنَا بَجَاوِزًا مِنْ عُرْسٍ فَقَامَ النَّبِيُّ ﷺ - إِلَيْهِمْ مَسِيلاً يُعْنِي مَائِلًا وَقَالَ: اللَّهُمَّ إِنَّكُمْ مِنْ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيَّ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمُبَارَكِ وَغَيْرِهِ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ.

(۱۴۷۰۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ جب عورتوں اور بچوں کو شادی سے واپس آتا دیکھتے تو آپ ﷺ ان کے سامنے آ کر فرماتے کہ تم مجھے لوگوں سے زیادہ محبوب ہو۔



کتاب القسم والنشور

شب باشی کے لیے باری مقرر کرنا
اور نافرمانی کا بیان

باب

(۱۷۷.۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّقَّارُ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَارِمٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ

يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ أَبِي عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: كَلِّكُمْ رَاعٍ وَكَلِّكُمْ مَسْئُولَ قَالٍ أَمِيرُ رَاعٍ عَلَى النَّاسِ وَهُوَ مَسْئُولُ وَالرَّجُلُ رَاعٍ

عَلَى أَهْلِهِ وَهُوَ مَسْئُولُ وَالْمَرْأَةُ رَاعِيَةٌ عَلَى بَيْتِ زَوْجِهَا وَهِيَ مَسْئُولَةٌ وَالْعَبْدُ رَاعٍ عَلَى مَالِ سَيِّدِهِ وَهُوَ

مَسْئُولٌ إِلَّا كَلِّكُمْ رَاعٍ وَكَلِّكُمْ مَسْئُولَ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ عَارِمِ أَبِي النَّعْتَانِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ

عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ . [صحيح - بخاری ۸۹۳]

(۱۷۷.۳) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم سب ذمہ دار ہو، تم سب سے پوچھا جائے

گا۔ امیر لوگوں کا ذمہ دار ہے، اس سے عوام کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ گھر کا فرد اعلیٰ اپنے گھر والوں کی طرف سے جوابدہ

ہے، اس سے اس کے گھر والوں کے متعلق پوچھا جائے گا اور عورت اپنے خاوند کے گھر کی نگران ہے، اس سے اس کے بارے

میں سوال ہوگا، آدی کا غلام اپنے آقا کے مال کا محافظ ہے اس سے اس کے متعلق سوال ہوگا۔ تم میں ہر ایک شخص نگران ہے اور تم

میں سے ہر ایک سے پوچھا جائے گا۔

(۱) باب مَا جَاءَ فِي عِظَمِ حَقِّ الزَّوْجِ عَلَى الْمَرْأَةِ

خاندان کا عورت کے ذمے کتنا بڑا حق ہے

(۱۷۷.۴) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى الْبُرْزَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْمُرُوزِيُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شَمِيلٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : لَوْ كُنْتُ أَمْرًا أَحَدًا أَنْ تَسْجُدَ لِأَخِي لِأَمْرَتِ الْمَرْأَةِ أَنْ تَسْجُدَ لِزَوْجِهَا لِمَا عَظَّمَ اللَّهُ مِنْ حَقِّهِ عَلَيْهَا . [صحيح لغيره]

(۱۳۷۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر میں کسی کو سجدہ کا حکم دیتا تو عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے خاندان کو سجدہ کرے، اس وجہ سے کہ اللہ نے اس کا بہت زیادہ حق عورت پر رکھا ہے۔

(۱۷۷.۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ مَحْمُودِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّكْمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ النَّخَعِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا حُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّكْمِيُّ عَنْ عَامِرِ الشَّعْبِيِّ عَنْ قَيْسٍ قَالَ : قَدِمْتُ الْحِجْرَةَ فَرَأَيْتُ أَهْلَهَا يَسْجُدُونَ لِمَرْزُوقَانِ لَهُمْ قُلْتُ نَحْنُ كَمَا أَتَى أَنْ تَسْجُدَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ - لَمَّا قَدِمْتُ عَلَيْهِ أَخْبَرْتُهُ بِالَّذِي رَأَيْتُ قُلْتُ : نَحْنُ كَمَا أَتَى أَنْ تَسْجُدَ لَكَ فَقَالَ : لَا تَفْعَلُوا أَرَأَيْتَ لَوْ مَرَرْتُ بِقَبْرِ أَبِي بَكْرٍ أَكُنْتُ سَاجِدًا؟ . قُلْتُ : لَا . قَالَ : فَلَا تَفْعَلُوا فَإِنِّي لَوْ كُنْتُ أَمْرًا أَحَدًا يَسْجُدُ لِأَخِي لِأَمْرَتِ النِّسَاءِ أَنْ يَسْجُدَ لِأَزْوَاجِهِنَّ لِمَا جَعَلَ اللَّهُ مِنْ حَقِّهِمْ عَلَيْهِنَّ .

رَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ شَرِيكَ فَقَالَ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ . [حسن لغيره]

(۱۳۷۰۵) بعضی قیس سے نقل فرماتے ہیں کہ میں حیرہ شہر میں آیا تو وہاں کے لوگ اپنے سردار کو سجدہ کر رہے تھے۔ میں نے کہا کہ ہم زیادہ حق دار ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سجدہ کریں، میں نے وہاں آ کر جو دیکھا تھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا اور کہا کہ ہم زیادہ حق رکھتے ہیں کہ آپ کو سجدہ کریں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایسا نہ کرنا کیا تم میری قبر کے پاس سے گزرو تو سجدہ کرو گے، میں نے کہا: نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایسا نہ کرو۔ اگر میں کسی کو سجدہ کے حکم دیتا تو عورتوں کو حکم دیتا کہ وہ اپنے خاندانوں کو سجدہ کریں، کیونکہ ان کے حقوق اللہ رب العزت نے ان پر رکھے ہیں۔

(۱۷۷.۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْعَاطِفُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحَمِيدِيُّ حَدَّثَنَا سُبَّانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ يَسْرٍ بْنِ يَسَارٍ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَمِّي قَالَتْ : أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ - فِي بَعْضِ الْحَاجَةِ فَقَالَ : أَيُّ عِلْدِيهِ آدَاتُ بَيْتِ أَنْتِ؟ . قُلْتُ : نَعَمْ . قَالَ :

كَيْفَ آتَتْ لَهَا؟ قَالَتْ: مَا أَلُوهُ إِلَّا مَا عَجَزْتُ عَنْهُ. قَالَ: فَأَيِّنَ آتَتْ مِنْهُ فَإِنَّمَا هُوَ جَنَّتُكَ وَنَارُكَ.

[صحيح - اعرجه الحميدى ۱۳۵۸]

(۱۳۷۰۶) حسین بن محسن کہتے ہیں کہ میری چھو بھی نے بیان کیا کہ میں نبی ﷺ کے پاس کسی کام کے لیے گئی تو آپ ﷺ نے پوچھا: کیا تیرا خاندان ہے؟ میں نے کہا: ہاں، آپ ﷺ نے فرمایا: تیری کیا حالت ہے اس کے لیے؟ اس نے کہا: میں کی نہیں کرتی جب تک میں عاجز نہ آ جاؤں، آپ ﷺ نے فرمایا: تو اس سے کہاں ہے؟ وہ تیری جنت اور جہنم ہے۔

(۱۷۷.۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ الْعَدَلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْقُرَظِيُّ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا رَبِيعَةُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَيَّانَ عَنْ نَهَارِ الْعَبْدِيِّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ - ﷺ - بَابِنِ لَهَا فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذِهِ ابْنَتِي قَدْ أَهَبْتُ أَنْ تَتَزَوَّجَ لَهَا النَّبِيُّ - ﷺ - : أَطِيعِي أَبَاكَ. فَقَالَتْ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا أَتَزَوَّجُ حَتَّى تُخْبِرَنِي مَا حَقُّ الزَّوْجِ عَلَيَّ ذُو جِبِيهِ قَالَ: حَقُّ الزَّوْجِ عَلَيَّ ذُو جِبِيهِ أَنْ لَوْ كَانَتْ لَهُ فُرْجَةٌ فَلِحَسْبَتِهَا مَا أَذَتْ حَقَّهُ. [حسن]

(۱۳۷۰۷) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ایک شخص اپنی بیٹی کو لے کر نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میری اس بیٹی نے شادی سے انکار کر دیا ہے تو نبی ﷺ نے فرمایا: اپنے باپ کی اطاعت کرو۔ وہ کہنے لگی: اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث کیا ہے جب تک آپ مجھے خاندان کا حق بیوی پر کیا ہے نہ بتائیں گے تو میں شادی نہ کروں گی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: خاندان کا حق بیوی پر اتنا ہے کہ اگر خاندان کو زخم ہو اور بیوی اس کے زخم کو چاٹ کر صاف کرے تب بھی خاندان کا حق ادا نہیں ہوتا۔

(۲) باب ما جاء في بيان حقه عليها

خاندان کا بیوی پر کتنا حق ہے

(۱۷۷.۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْعَفَّارِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي وَعُثْمَانُ بْنُ عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : إِذَا دَخَلَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ إِلَى فِرَاشِهِ فَأَبَتْ فَبَاثَ غَضَبَانَا لِعَنْتِهَا الْمَلَائِكَةُ حَتَّى تُصْبِحَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُوهِ عَنِ الْأَعْمَشِ. [صحيح - بخاری ۵۱۹۳-۵۱۹۴]

(۱۳۷۰۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب مرد اپنی بیوی کو بستر پر بلائے تو وہ انکار کر دے

اور خاندان نے ناراضگی کی حالت میں رات گزاری تو فرشتے صبح تک اس عورت پر لعنت کرتے ہیں۔

(۱۵۷۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورِكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْقَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: إِذَا بَاتَتِ الْمَرْأَةُ مَهْجُورَةً لِفِرَاشِ زَوْجِهَا لَعْنَتُهَا الْمَلَائِكَةُ حَتَّى تُصْبِحَ أَوْ تَرُاجِعَ. سَنَّكَ أَبُو دَاوُدَ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ ثُمَّ فِي رِوَايَةٍ بَعْضُهُمْ: حَتَّى تُصْبِحَ. وَفِي رِوَايَةٍ بَعْضُهُمْ: حَتَّى تَرُوجِعَ. [صحيح- تقدم فيه]

(۱۳۷۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب عورت اپنے خاندان کا بستر چھوڑ کر رات گزارتی ہے تو اس کے صبح یا لڑنے تک فرشتے لعنت کرتے ہیں۔

(ب) بعض کی روایات میں کہ وہ صبح کرے اور بعض کی روایات میں کہ وہ واپس لپٹے۔

(۱۵۷۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا مَلَاذِمُ بْنُ عَمْرٍو الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَدْرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ حَلْفَانَ عَنْ أَبِيهِ طَلْحِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ: إِذَا الرَّجُلُ ذَنَعَ زَوْجَتَهُ لِعَاجِزَتِهِ فَلَنَجِبَهُ وَإِنْ كَانَتْ عَلَى التَّنُودِ. [ضعيف]

(۱۳۷۱۰) حضرت طلح بن علی فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا: جب مرد اپنی بیوی کو اپنی حاجت کے لیے بلائے تو اگر وہ تنور پر بھی ہو تو اس کی بات مانے۔

(۱۵۷۱۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سَلِيمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ الْقَاسِمِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْقَى: أَنَّ مَعَاذَ بْنَ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَدِمَ الشَّامَ فَرَأَاهُمْ يَسْجُدُونَ لِطَارِقِيهِمْ وَأَسَافِقَتِهِمْ فَرَوَى فِي نَفْسِهِ أَنْ يَفْعَلَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ ﷺ فَلَمَّا قَدِمَ سَجَدَ بِالنَّبِيِّ ﷺ فَانْكَرَ ذَلِكَ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدِمْتُ الشَّامَ فَرَأَيْتُهُمْ يَسْجُدُونَ لِطَارِقِيهِمْ وَأَسَافِقَتِهِمْ فَرَوَيْتُ فِي نَفْسِي أَنْ أَفْعَلَ ذَلِكَ بِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَوْ كُنْتُ امْرَأًا أَحَدًا أَنْ يَسْجُدَ لِأَحَدٍ لِأَمْرَتِ الْمَرْأَةِ أَنْ تَسْجُدَ لِزَوْجِهَا فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا تُؤَدِّي الْمَرْأَةُ حَقَّ رَبِّهَا عَزَّ وَجَلَّ حَتَّى تُؤَدِّيَ حَقَّ زَوْجِهَا كَلُّهُ حَتَّى إِنْ لَوْ سَأَلَهَا نَفْسَهَا وَهِيَ عَلَى قَتَبٍ أَعْطَتْهُ أَوْ قَالَ لَمْ تَمَعَهُ. [صحيح- بدون القصة]

(۱۳۷۱۱) عبد اللہ بن ابی اوفی فرماتے ہیں کہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے آئے تو انہوں نے دیکھا کہ وہ لوگ اپنے پادریوں کو سجدہ کرتے ہیں تو اس نے اپنے دل میں سوچا کہ وہ نبی ﷺ کے ساتھ ایسے کریں گے، وہ واپس آ کر نبی ﷺ کو سجدہ کرنے

گئے تو آپ ﷺ نے انکار کر دیا، وہ کہنے لگے: اے اللہ کے رسول! میں شام آیا تو وہاں کے لوگ اپنے پادریوں کو سجدہ کر رہے تھے تو میں نے دل میں سوچا کہ میں آپ کے ساتھ ایسا کروں گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر میں کسی کو سجدہ کرنے کا حکم دیتا تو عورت سے کہتا کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کرے۔ اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے عورت اتنی دیر اللہ کا بھی حق ادا نہیں کر سکتی جب تک وہ اپنے خاوند کا حق ادا نہ کرے۔ اگر وہ اپنی ضرورت کا سوال کرے اور وہ پالان پر بھی ہوتی ہے تو آپ بھی اس کے پاس آئے یا فرمایا: اس کو ترو کے۔

(۱۶۷۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّزَّازِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا تَصُومُ الْمَرْأَةُ وَبَعْلُهَا شَاهِدٌ إِلَّا بِإِذْنِهِ وَلَا تَأْتِي فِي بَيْتِهِ وَهُوَ شَاهِدٌ إِلَّا بِإِذْنِهِ وَمَا أَنْفَقَتْ مِنْ كَسْبِهِ عَنْ غَيْرِ امْرِئِهِ فَإِنَّ يَصِفَ أَجْرَهُ لَهُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مِقَاتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَأَخْبَرَنَا مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّازِيِّ عَنْ مَعْمَرٍ كَمَا مَضَى. [صحيح - بخاری ۵۱۹۲]

(۱۳۷۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عورت خاوند کی موجودگی میں نکلی روزہ اس کی اجازت کے بغیر نہ رکھے اور اس کی موجودگی میں اس کی اجازت کے بغیر کسی کو گھر میں نہ آنے دے اور اس کی اجازت کے بغیر اس کے مال میں سے خرچ نہ کرے۔ پیکل خرچ کرنے کا نصف اجر اس کو ملے گا۔

(۱۶۷۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ لُؤْدِكٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا جَبْرِ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عَطَاءِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: أَنَّ امْرَأَةً أَتَتْهُ فَقَالَتْ: مَا حَقُّ الزَّوْجِ عَلَيَّ امْرَأَتِهِ فَقَالَ: لَا تَمْنَعُهُ نَفْسَهَا وَإِنْ كَانَتْ عَلَى ظَهْرِ قَبْرِ وَلَا تُعْطِي مِنْ بَيْتِهِ شَيْئًا إِلَّا بِإِذْنِهِ فَإِنْ لَعَلَّتْ ذَلِكَ كَانَ لَهُ الْأَجْرُ وَعَلَيْهَا الْوِزْرُ وَلَا تَصُومُ يَوْمًا تَطْوَعًا إِلَّا بِإِذْنِهِ فَإِنْ لَعَلَّتْ لَيْمَتْ وَكَمْ تَوَجَّرُ وَلَا تَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهِ إِلَّا بِإِذْنِهِ فَإِنْ لَعَلَّتْ لَعْنَتُهَا الْمَلَائِكَةُ الْقَضِبِ وَالْمَلَائِكَةُ الرَّحِمَةِ حَتَّى تَتُوبَ أَوْ تَرَجِعَ. قِيلَ: وَإِنْ كَانَتْ حَالِمًا قَالَ: وَإِنْ كَانَتْ حَالِمًا. [صحيح]

(۱۳۷۱۳) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک عورت نے پوچھا: خاوند کا بیوی پر کیا حق ہے؟ فرمایا: وہ اپنے نفس کو اس سے نہ روکے اگر چہ وہ سواری پر ہی کیوں نہ ہو اور گھر سے کوئی چیز اس کی اجازت کے بغیر نہ دے۔ اگر تم نے کیا تو خاوند کو اجر اور تم کو گناہ ملے گا اور ایک دن کا نکلی روزہ بھی اس کی اجازت کے بغیر نہ رکھے۔ اگر ایسا کرو گی تو گنہگار ہو گی اگر بھی نہ ملے گا اور خاوند کی اجازت کے بغیر گھر سے بھی نہ نکلے۔ اگر ایسا کرو گی تو عذاب کے فرشتے اس کے وہاں آنے تک لعنت کرتے رہیں گے۔ کہا گیا: اگر خاوند حالم ہی ہو؟ فرمایا: اگر چہ وہ حالم ہی کیوں نہ ہو۔

(۱۶۷۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ رَزِينِ السُّلَمِيِّ

حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ أَبِي الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا هُنَيْمٌ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: جَاءَتْ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا حَقُّ الزَّوْجِ عَلَى زَوْجِيهِ قَالَ: أَنْ لَا تَمْنَعَنَّ نَفْسَهَا مِنْهُ وَكُوَّ عَلَى قَلْبٍ فَإِذَا قَمَلَتْ كَانَ عَلَيْهَا إِيْمٌ. قَالَتْ: مَا حَقُّ الزَّوْجِ عَلَى زَوْجِيهِ قَالَ: أَنْ لَا تُعْطِيَ شَيْئًا مِنْ بَيْتِهِ إِلَّا بِإِذْنِهِ. تَفَرَّدَ بِهِ لَيْثُ بْنُ أَبِي سَلِيمٍ فَإِنْ كَانَ حَفِظَهُمَا فَوَجَّهَ الْحَدِيثَ الثَّابِتَ قَلْبَهُمَا فِي إِبَاحَةِ الْإِنْفَاقِ مِنْ بَيْتِهِ أَنْ تَتَّفِقَ مِمَّا أَعْطَاهَا الزَّوْجُ لِي قَوْلِهَا رَبِّدْكَ أَقْبَى أَبُو هُرَيْرَةَ وَاللَّهُ أَحْلَمُ. [ضعف۔ تقدم قبله]

(۱۳۷۱۳) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس ایک عورت آئی اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! خاوند کا بیوی پر کیا حق ہے؟ فرمایا کہ بیوی اپنے نفس کو اس سے نہ روکے اگرچہ سواری پر ہی کیوں نہ ہو، اگر ایسا کرے گی تو گنہگار ہوگی۔ عرض کرنے لگی: خاوند کا بیوی پر کیا حق ہے؟ فرمایا: گھر سے کوئی چیز اس کی اجازت کے بغیر نہ دے۔
نوٹ: بیوی اپنے فرچہ سے دے سکتی ہے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما کا بھی یہی فتویٰ ہے۔

(۱۳۷۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْأَمَوِيُّ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ: عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَكِيمِيُّ يَعْنِدُ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ حَاتِمِ الدُّورِيِّ حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ عَمْرٍو الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ رُزَيْقٍ الطَّائِفِيُّ حَدَّثَنَا عَطَاءُ الْخُرَّاسِيُّ عَنْ مَالِكِ بْنِ يَخْضَرِ السُّكْسِكِيِّ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ: لَا يَجِلُّ لِامْرَأَةٍ تَوْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تَأْتِيَ لِي بَيْتِ زَوْجِهَا وَهُوَ كَارَةٌ وَلَا تَخْرُجَ وَهُوَ كَارَةٌ وَلَا تُطِيعَ فِيهِ أَحَدًا وَلَا تُخَشِنَ بَصَلْرِهِ وَلَا تُعْزَلَ بِرَأْسِهِ وَلَا تُصْرِمَهُ فَإِنْ كَانَ هُوَ أَحْلَمَ مِنْهَا فَلْتَأْتِيهِ حَتَّى تَرْضِيَهُ فَإِنْ هُوَ قَبِلَ مِنْهَا فَبِهَا وَبِعَمَّتْ وَقَبِلَ اللَّهُ عَذْرَتَهَا وَأَفْلَحَ حَتْبُهَا وَلَا إِيْمٌ عَلَيْهَا وَإِنْ هُوَ أَيْ أَنْ يَرْضَى عَنْهَا فَقَدْ أَبْلَغَتْ عِنْدَ اللَّهِ عَمْرَهَا. [حسن]

(۱۳۷۱۵) حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہما رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ ایسی عورت جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہے، اس کے لیے جائز نہیں کہ کسی کو اپنے خاوند کے گھر آنے کی اجازت دے جس کو وہ نہ پسند کرتا ہو اور نہ ہی وہ گھر سے اس کی ناراضگی کی صورت میں نکلے اور نہ ہی کسی دوسرے کی بیروی کرے اور نہ ہی اس کے دل میں سختی پیدا کرے اور نہ ہی اس کے بستر سے الگ ہو کر اس کو چھوڑ دے۔ اگرچہ وہ انسان ظالم ہی کیوں نہ ہو، تب بھی اسے راضی کرے۔ اگر وہ اس کی معذرت قبول کرتا ہے تو یہ اس کے لیے بہتر ہے اور اللہ رب العزت بھی اس کا عذر قبول کریں گے اور اس کی دلیل کو موثر مانگیں گے اور اس کے ذمے کوئی گناہ نہ ہوگا۔ اگر وہ راضی ہونے سے انکار کر دے تو اس نے اپنا عذر اللہ کے ہاں پہنچا دیا۔

(۳) بَابُ مَا يُسْتَحَبُّ لَهَا رِعَايَتُهُ لِحَقِّ زَوْجِهَا وَإِنْ لَمْ يَكُزْهَا شَرْعًا

خاوند کے جو حقوق بیوی پر لازم نہیں ان کی رعایت کرنا بھی مستحب ہے

(۱۳۷۱۶) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ رَجَمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ

بِأَلْوَيْهِ الْمَرْحُومِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ مَنِيعٍ قَالَ
هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: خَيْرُ نِسَاءٍ وَكَيْفَ الْإِبِلِ نِسَاءٌ قَرْنِي
أَحْنَاهُ عَلَى وَلَدِي صَغِيرِهِ وَأَرْعَاهُ عَلَى زَوْجِي ذَاتِ يَدِي .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ الْأَعْرَجِ عَنْ
أَبِي هُرَيْرَةَ. [صحيح]

(۱۳۷۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہترین عورتیں وہ ہیں جو اونٹوں کی سواری کرتی ہیں
وہ قریشی عورتیں ہیں؛ کیونکہ وہ بچپن میں اپنی اولاد پر بہت زیادہ شفقت کرتی ہیں اور خاندان کے مال کی حفاظت کرتی ہیں۔

(۱۳۷۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ
وَأَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ
هِشَامِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أُسَامَةَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَتْ: تَزَوَّجَنِي الزُّبَيْرُ وَمَا لِي فِي الْأَرْضِ مِنْ
مَالٍ وَلَا مَمْلُوكٍ وَلَا شَيْءٍ غَيْرِ قَرِيبٍ قَالَتْ فَكُنْتُ أَغْلِبُ قَرْمَةً وَأَتَكَلِّمُهُ مَوْلَانَهُ وَأَسْوَسُهُ وَأَذِقُ النَّوْءَ
لِنَاضِحِهِ وَأَسْتَقِي الْمَاءَ وَأَخْرُجُ عَرْبَهُ وَأَعْجِنُ وَلَمْ أَكُنْ أَحْسِنُ أَخْبِرُ فَكَانَ تَخْبِرُ لِي بَجَارَاتٍ مِنَ الْأَنْصَارِ
وَكَانَ نِسْوَةً صِدْقٍ قَالَتْ وَكُنْتُ أَنْقُلُ النَّوْءَ مِنْ أَرْضِ الزُّبَيْرِ إِلَيَّ الْقَطْعَةَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَيَّ رَأَيْسِي
رَمَى عَلَيَّ تَلْحِي قَرْمَةً قَالَتْ فَجِئْتُ وَالنَّوْءَ عَلَيَّ رَأَيْسِي فَلَقِيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَمَعَهُ نَفَرٌ مِنْ أَصْحَابِهِ
فَدَعَانِي ثُمَّ قَالَ: إِيحُ إِيحُ. لِيَحْمِلَنِي خَلْفَهُ قَالَتْ فَاسْتَحْيَيْتُ وَعَرَفْتُ عَيْرَتَهُ فَقَالَ: وَاللَّهِ لِيَحْمِلَنَّكَ عَلَيَّ
رَأْسِكَ أَشَدَّ مِنْ رُكُوبِكَ مَعَهُ. قَالَتْ حَتَّى أُرْسَلَ إِلَيَّ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِخَادِمٍ تَكْفِينِي سِيَاسَةَ الْقَوْمِ
فَكَانَمَا أَحْتَقِبِي.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ. [صحيح - متنق عليه]

(۱۳۷۱۷) اسامہ بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ زبیر نے مجھ سے شادی کی تو اس کے پاس زمین مال اور غلام نہ تھے سوائے
گھوڑے کے۔ کہتی ہیں: میں گھوڑے کے لیے گھاس لاتی اور ان کے کام کرتی، گھوڑے کا خیال رکھتی اور اس کے لیے گھٹلیاں
بستی پانی پلاتی اور مہانوں کا خیال رکھتی، آٹا گھونرتی لیکن میں روٹی اچھی نہ پکا سکتی تھی۔ انصاری بچیاں مجھے روٹی پکا کر دیتی اور
وہ بچی عورتیں تھیں۔ کہتی ہیں: میں زبیر کی زمین سے اپنے سر پر دو تہائی فرخ کے فاصلہ سے گھوڑکی گھٹلیاں لے کر آتی۔ فرماتی
ہیں: میں گھٹلیاں لے کر آ رہی تھیں کہ رسول اللہ ﷺ کو ملی۔ آپ ﷺ کے پاس صحابہ رضی اللہ عنہم کی ایک جماعت تھی تو آپ ﷺ
نے مجھے بلایا اور فرمایا: میرے پیچھے سوار ہو جاؤ۔ کہتی ہیں: میں نے شرم محسوس کی اور آپ ﷺ کی غیرت کو بچانا۔ آپ نے
فرمایا: گھٹلیوں کو سر پر اٹھانا یہ سوار ہونے سے زیادہ مشکل ہے۔ فرماتی ہیں کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے میرے پاس ایک

خادم بھیج دیا جو میرے پاس گھوڑے کی دیکھ بھال سے کفایت کرتا تھا گویا کہ اس نے مجھے آزاد کر دیا۔

(۱۷۷۱۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَفِيهِ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ سَلِمَانُ أَظُنُّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: شَكَّتُ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا مَا تَلَقَى مِنْ أُنْثَى الرَّحَى فِي يَدِهَا قَالَ فَذَهَبَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. تَسَأَلُهُ خَادِمًا فَلَمْ تَرَهُ قَالَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَلَمَّا جَاءَ ذَكَرْتُ لَهُ قَالَ فَجَاءَنَا وَقَدْ أَخَذْنَا مَضَاجِعَنَا فَذَهَبَتْ أَقْرَوْمُ فَقَالَ: مَكَانَكَ. ثُمَّ جَلَسَ بَيْنَنَا حَتَّى وَجَدْتُ بَرْدَ قَدَمِهِ عَلَى صَدْرِي. فَقَالَ: أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى مَا هُوَ خَيْرٌ لَكُمْ مِنْ خَادِمٍ إِذَا أَخَذْتُمَا مَضَاجِعَكُمَا فَسَبَّحَا ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَأَحْمَدَا ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَكَبَّرَا أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ مِنْ خَادِمٍ. وَقَالَ خَالِدٌ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ التَّسْبِيحَ أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ وَلَمْ يَذْكُرِ الشُّكَّ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ شُعْبَةَ

[صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۳۷۱۸) سلمان رضی اللہ عنہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے چکی پستے کی وجہ سے جو نشانات اس کے ہاتھ میں پڑ گئے تھے اس کی شکایت کی۔ کہتے ہیں کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس خادم مانگنے گئی تو آپ نے اس کی طرف دھیان نہ دیا۔ راوی کہتا ہے کہ حضرت فاطمہ نے اس کا تذکرہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کیا، جب آپ آئے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے آپ کو بتایا۔ راوی کہتے ہیں کہ آپ ہمارے پاس آئے، ہم سونے کی تیاری کر رہے تھے تو میں اٹھا۔ آپ نے فرمایا: اپنی جگہ پر رہو، پھر آپ ہمارے درمیان بیٹھ گئے تو میں نے آپ کے پاؤں کی ٹھنڈک اپنے سینے میں محسوس کی۔ آپ نے فرمایا: کیا میں تم دونوں کو وہ چیز نہ بتاؤں جو تمہارے لیے خادم سے بھی بہتر ہو۔ جب تم دونوں سونے لگو تو ۳۳ بار سبحان اللہ ۳۳ بار الحمد للہ اور ۳۳ بار اللہ اکبر پڑھ لیا کرو۔ یہ تمہارے لیے خادم سے بھی بہتر ہے۔ خالد ابن سیرین سے نقل فرماتے ہیں کہ سبحان اللہ ۳۳ مرتبہ۔

(۳) باب كُفْرَاهِيَةِ كُفْرَانِهَا مَعْرُوفًا زَوْجِهَا

خاوند کی اچھائی کی ناشکری کرنا مکروہ ہے

(۱۷۷۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ الْمُقْبِرِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْقَفِيهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا الْقَعْسِيُّ عَنْ مَالِكِ بْنِ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَّارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. فِي قِصَّةِ الْخُسُوفِ: وَأُرِيَتْ النَّارَ فَلَمْ أَرَ كَالْيَوْمِ مُنْظَرًا أَفْطَحَ وَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا النِّسَاءَ. قَالُوا: بِمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: بِكُفْرِهِنَّ. قِيلَ: أَيْ كُفْرُنَّ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ؟ قَالَ: يَكْفُرْنَ الْعَيْسَرَ

وَيَكْفُرُونَ بِالْإِحْسَانِ لَوْ أَحْسَنْتَ إِلَى إِحْدَاهُمَا لَمْ وَأَنْتَ مِنْكَ شَيْئًا قَالَتْ مَا رَأَيْتُ مِنْكَ خَيْرًا قَطُّ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ رُجُوهِ آخَرَ عَنْ مَالِكٍ . [صحيح - متفق عليه]

(۱۳۷۱۹) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے خسوف کے قصہ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ مجھے جہنم دکھائی گئی تو میں اس سے بڑھ کر گھبراہٹ والا منظر کوئی نہ دیکھا تھا اور میں نے جہنم میں زیادہ عورتیں دیکھیں۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیوں آپ نے فرمایا: ان کی ناشکری کی وجہ سے۔ کہا گیا: کیا وہ اللہ کی ناشکری کرتی ہیں، آپ رضی اللہ عنہم نے فرمایا کہ وہ خاوندوں اور احسان کی ناشکری کرتی ہیں۔ اگر آپ ان پر احسان کرتے رہے، پھر کبھی آپ کی جانب سے تکلیف پہنچ جائے، وہ کہہ دیتی ہیں کہ میں نے تمہ سے کبھی بھلائی پائی ہی نہیں ہے۔

(۱۵۷۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدَانَ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا هَادُّ بْنُ قَبَائِضٍ حَدَّثَنَا عَمْرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ قَالَ: لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَى امْرَأَةٍ لَا تَشْكُرُ لِرُزُوقِهَا وَهِيَ لَا تَسْتَفِي عِنْدَهُ هَكَذَا آتَى بِهِ مَرْفُوعًا وَالصَّحِيحُ أَنَّهُ مِنْ قَوْلِ عَبْدِ اللَّهِ عَيْرَ مَرْفُوعٍ . [صحيح]

(۱۳۷۲۰) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ اللہ رب العزت کسی عورت کی طرف نظر رحمت سے نہ دیکھیں گے جو اپنے خاوند کی ناشکری کرتی ہے اور یہ اس سے مستغنی بھی نہیں ہے۔

(۵) بَابُ لَا تُطِيعُ الْمَرْأَةُ زَوْجَهَا فِي مَعْصِيَةٍ

عورت نافرمانی میں خاوند کی اطاعت نہ کرے

(۱۵۷۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ إِمْلَاءً قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الْقَاضِي بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسْرَةَ حَدَّثَنَا خَلَادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعِ السَّكِّيِّ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ صَفِيَّةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ زَوَّجَتْ ابْنَةً لَهَا فَاسْتَكْتَفَتْ فَسَقَطَ مَعْرُومًا فَجَاءَتْ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ - فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَتْ: إِنَّ زَوْجَهَا أَمَرَنِي أَنْ أَصِلَ فِي شَعْرِهَا فَقَالَ: لَا إِلَهَ قَدْ لَعِنَ الْمُوجِلَاتُ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ خَلَادِ بْنِ يَحْيَى . [صحيح - متفق عليه]

(۱۳۷۲۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک انصاری عورت نے اپنی بیٹی کی شادی کی تو بیمار ہونے کی وجہ سے اس کی بال گر گئے تو وہ اپنی بیٹی کو لے کر نبی ﷺ کے پاس آئی اور اس کا تذکرہ آپ رضی اللہ عنہم سے کیا۔ اس نے کہا کہ اس کے خاوند مجھے حکم دیا ہے کہ میں اس کے بال لگوں اور آپ رضی اللہ عنہم نے فرمایا: نہیں کیونکہ بال لگوانے والیوں پر لعنت کی گئی ہے۔

(۶) باب حَقِّ الْمَرْأَةِ عَلَى الرَّجُلِ

عورت کا مرد کے ذمے کیا حق ہے

(۱۷۷۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا هَارُونَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَيْنَبَةَ عَنْ مَيْسَرَةَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ تَمَانَ يَوْمًا بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَإِذَا شَهِدَ أَمْرًا فَلْيَتَكَلَّمْ بِخَيْرٍ أَوْ يَسْكُتْ اسْتَوْضُوا بِالنِّسَاءِ عَجْرًا فَإِنَّ الْمَرْأَةَ خُلِقَتْ مِنْ ضَلَعٍ فَإِنَّ أَعْوَجَ شَيْءٍ مِنَ الضَّلَعِ أَغْلَاهُ فَإِنَّ ذَهَبَتْ تَقِيمُهُ كَسَرَتْهُ وَإِنْ تَرَكَهُ لَمْ يَزَلْ أَعْوَجَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ نَصْرِ عَنْ حُسَيْنِ الْجَعْفَرِيِّ رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ حُسَيْنٍ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۳۷۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو جب اس کے پاس کوئی معاملہ آئے تو بہتر بات کہے یا خاموش رہے۔ عورتوں کے بارے میں بھلائی کی نصیحت کو قبول کرو؛ کیونکہ عورت پہلی سے پیدا کی گئی ہے اور پسیلوں میں سے سب سے نیچھی پہلی اور والی ہے۔ اگر آپ اس کو سیدھا کرنا چاہیں گے تو تیز ڈالیں گے اور اگر اس کو چھوڑ دیں گے تو ہمیشہ نیچھی رہے گی۔

(۱۷۷۳۲) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ قَالَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنَّ الْمَرْأَةَ خُلِقَتْ مِنْ ضَلَعٍ لَنْ نَسْتَقِيمَ لَكَ عَلَى طَرِيقَةٍ فَإِنْ اسْتَمْتَعَتْ بِهَا اسْتَمْتَعْتَ وَبِهَا عَوَجٌ وَإِنْ ذَهَبَتْ تَقِيمُهَا كَسَرْتَهَا وَكَسَرْتَهَا طَلَقَهَا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ عَنِ ابْنِ أَبِي عَمْرٍو وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ.

[صحيح - متفق عليه]

(۱۳۷۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عورت پہلی سے پیدا کی گئی ہے آپ ہرگز اس کو سیدھا نہیں کر سکتے۔ اگر آپ اس سے فائدہ اٹھانا چاہیں تو اس کے نیچھے پھینکے ہوئے فائدہ اٹھاؤ۔ اگر آپ کو سیدھا کرنا چاہیں گے تو تیز ڈالیں گے اور اس کا تیز ڈالنا طلاق ہے۔

(۱۷۷۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَّارَةَ حَدَّثَنَا حَالِمٌ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فِي لِقَاءِ حَجِّ النَّبِيِّ ﷺ. وَخَطْبِهِ

بِعْرِفَةٍ قَالَ: فَاتَّقُوا اللَّهَ فِي النِّسَاءِ فَإِنَّكُمْ أَخَذْتُمُوهُنَّ بِأَمَانَةِ اللَّهِ وَاسْتَحْلَلْتُمْ فُرُوجَهُنَّ بِكَلِمَةِ اللَّهِ وَإِنَّ لَكُمْ عَلَيْهِنَّ أَنْ لَا يُؤْتِلْنَ فُرُوشَكُمْ أَحَدًا تَكَرَّهُوهُ فَإِنْ فَعَلْنَ فَاضْرِبُوهُنَّ ضَرْبًا غَيْرَ مَرْحٍ وَلَكِنَّ عَلَيْكُمْ رِزْقَهُنَّ وَكَسْوَتَهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ .

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ حَلِيمِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ . [صحيح - مسم ۱۲۱۸]

(۱۲۷۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تم عورتوں کے بارے میں اللہ سے ڈرو، کیونکہ تم نے ان کو اللہ کی امانت سمجھ کر لیا ہے اور نکاح کے ذریعے تم نے ان کی شرمگاہوں کو حلال کیا ہے اور بے شک تمہارا ان کے ذمے یہ حق ہے کہ جن کو تم ناپسند کرتے ہو اور تمہارے بستر پر بھی نہ آئیں۔ اگر وہ عورتیں ایسا کریں تو ان کو نہ ظاہر ہونے والی مار مارو اور عورتوں کا حق تمہارے ذمے یہ ہے ان کو کھلانا اور اچھائی کے ساتھ پہننا۔

(۱۲۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهَةُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَمْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَزِيْنٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ لَقَطًا عَنْ دَاوُدَ الْوَرَّاقِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ مُعَاوِيَةَ بْنِ حَيْدَةَ الْفُضَيْرِيِّ قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - فَلَمَّا دُعِيتُ إِلَيْهِ قَالَ: أَمَا إِنِّي سَأَلْتُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُعِينَنِي عَلَيْكُمْ بِالسَّنَةِ تُخْفِيكُمْ بِالرُّعْبِ أَنْ يَجْعَلَهُ فِي قُلُوبِكُمْ . قَالَ فَقَالَ بَيْنَدِيهِ جَمِيعًا: أَمَا إِنِّي لَقَدْ حَلَفْتُ هَكَذَا وَهَكَذَا أَنْ لَا أُؤْمِنُ بِكَ وَلَا أُبْعَثُ فَمَا زَالَتِ السَّنَةُ تُخْفِيَنِي وَالرُّعْبُ يُجْعَلُ فِي قَلْبِي حَتَّى قُمْتُ بَيْنَ يَدَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْإِنِّي أُرْسَلُكَ أَهْرَ الْإِنِّي أُرْسَلُكَ بِمَا تَقُولُ؟ قَالَ: نَعَمْ . قَالَ: وَهُوَ أَمْرٌ كَمَا تَأْمُرُنَا؟ قَالَ: نَعَمْ . قَالَ: فَمَا تَقُولُ فِي نِسَائِنَا؟ قَالَ: هُنَّ حَرَاتٌ لَكُمْ فَاتَّقُوا حَرَاتِكُمْ أَنِّي بَشِيْمٌ وَأَطْعِمُوهُنَّ مِمَّا تَأْكُلُونَ وَأَكْسُوهُنَّ مِمَّا تَلْبَسُونَ وَلَا تَضْرِبُوهُنَّ وَلَا تَقْبَحُوهُنَّ . قَالَ: فَيَنْظُرُ أَحَدُنَا إِلَى عَوْرَةِ أُخِي إِذَا اجْتَمَعْنَا؟ قَالَ: لَا . قَالَ: فَإِذَا تَفَرَّقْنَا؟ قَالَ: فَضَمَّ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِخْدَى فَيَحْدِيهِ تَحْلَى الْأَعْرَى ثُمَّ قَالَ: اللَّهُ أَحَقُّ أَنْ تَسْتَحْيُوا . قَالَ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَيْهِمُ الْفِدَامُ فَأَوَّلُ مَا يَنْطَلِقُ مِنَ الْإِنْسَانِ كَفَّهُ وَفِيحْدُهُ . [ضعيف]

(۱۲۷۵) سعید بن حکیم اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، جب میں آپ ﷺ کے سامنے پیش کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں اللہ رب العزت سے سوال کیا ہے کہ وہ تمہارے خلاف میری مدد کرے، ایسی قسط سالی کے ذریعے جو تمہیں ہلاک کر دے اور ایسے رعب کر دے جو تمہارے دلوں میں بیٹھ جائے۔ راوی کہتے ہیں کہ وہ آپ ﷺ کے سامنے ہوا اور کہنے لگا: میں نے اس طرح قسم کھائی ہے کہ میں آپ ﷺ پر ایمان نہ لائے گا اور نہ آپ ﷺ کی بیروی کروں گا کہ جب تک قسط سالی مجھے برباد کر دے اور میرے دل میں رعب بیٹھ جائے اور میں آپ ﷺ

کے سامنے کھڑا کیا جاؤں۔ کیا اللہ کی قسم! اللہ نے آپ ﷺ کو معوث کیا ہے اور جو آپ ﷺ کبہ ہے میں کیا یہ اللہ کا حکم ہے؟ فرمایا: ہاں۔ اس نے کہا جو آپ ہمیں حکم دے رہے ہیں یہ اللہ نے آپ کو دیا ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں، اس نے کہا۔ آپ ہماری عورتوں کے بارے میں کیا کہتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ تمہاری کھتیاں ہیں، تم اپنی کھتیاں میں آجیسے چاہو اور ان کو کھلاؤ جہاں سے تم کھاتے ہو اور ان کو پہناؤ جو تم پہنتے ہو اور تم ان کو نہ مارو اور نہ برا بھلا کہو۔ اس نے کہا: جب ہم جمع ہوں تو کیا ایک دوسرے کی شرمگاہ کو دیکھ سکتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: نہیں، اس نے کہا: جب ہم جدا جدا ہوں؟ تب کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی ایک ران پر دوسری ران کو رکھا اور فرمایا: اللہ زیادہ حق دار ہے کہ تم اس سے حیا کرو۔ کہتے ہیں کہ میں نے آپ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ قیمت کے دن لوگوں کو جمع کیا جائے گا ان کے منہ بند کر دیے جائیں گے تو انسان کے سب سے پہلے تھیلی اور ران کلام کرے گی۔

(۱۷۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي قُرْعَةَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ: مَا حَقُّ الْمَرْأَةِ عَلَى الزَّوْجِ؟ قَالَ: أَنْ يُطْعِمَهَا إِذَا طَعِمَ وَيَكْسُوَهَا إِذَا اكْتَسَى وَلَا يَهْجُرَ إِلَّا فِي الْبَيْتِ وَلَا يَضْرِبَ الْوَجْهَ وَلَا يُقَبِّحَ. [حسن]

(۱۷۷۶) حکیم بن سعید نے فرمایا کہ وہ اس کو کھلائے جب کھائے اور اس کو پہنائے جب پہنے اور گھر کے اندر چھوڑ دے۔ پھر سے پر نہ مارے اور نہ ہی برا بھلا کہے۔

(۱۷۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ تَعِيمِ الْقَنْطَرِيُّ بِعَدَادِ حَدَّثَنَا أَبُو فَلَاحَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُمْرَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَفِيهِ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ وَأَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُرْزُغِي قَالُوا حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عُمَرَانُ بْنُ أَبِي أَنَسٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا يَفْرُكُ مُؤْمِنٌ مُؤْمِنَةً إِنْ كَرِهَ مِنْهَا خَلْقًا وَرَضِيَ آخَرَ. لَفْظُ حَدِيثِهِمَا سَوَاءٌ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى: الْفَرْكُ الْبَغْضُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى. [صحيح - مسلم ۱۱۶۶۹]

(۱۷۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مؤمن مرد مؤمنہ عورت سے بغض نہ رکھے۔ اگر وہ اس کی ایک عادت کو پسند کرتا ہے تو دوسری کو پسند کرتا ہے۔

(۱۶۷۲۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ بَشِيرِ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: إِنِّي لَأُحِبُّ أَنْ تُزَوِّجَ لِلْمَرْأَةِ كَمَا أُحِبُّ أَنْ تُزَوِّجَ لِي لِأَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ ﴿وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِي عَلَيْهِنَّ﴾ وَمَا أُحِبُّ أَنْ تُسْتَطْفَ جَمِيعَ حَقِّي عَلَيْهَا لِأَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ ﴿وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ﴾ [صحيح]

(۱۳۷۲۸) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں پسند کرتا ہوں کہ عورت کے لیے زینت اختیار کروں جیسا کہ مجھے پسند ہے کہ عورت میرے لیے زینت کرے۔ کیونکہ اللہ رب العزت فرماتے ہیں: ﴿وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِي عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ﴾ [البقرة ۲۲۸] اور ان عورتوں کے حقوق بھی ہیں جیسے مردوں کے حقوق ان کے ذمے ہیں، اچھائی کے ساتھ ہیں پسند کرتا ہوں کہ سارے میرے حقوق عورت کے ذمہ ہوں، کیونکہ اللہ رب العزت فرماتے ہیں: ﴿وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ﴾ "مردوں کو عورتوں پر فرویت حاصل ہے۔"

(۷) (بَاب مَا جَاءَ فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ (وَإِنْ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يُصَالِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا وَالصُّلْحُ خَيْرٌ

اللہ کا فرمان ﴿وَإِنْ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يُصَالِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا وَالصُّلْحُ خَيْرٌ﴾ [النساء ۱۲۸] "اگر عورت اپنے خاوند سے لڑائی یا اعراض سے

ڈرے تو ان دونوں پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ آپس میں صلح کر لیں، صلح بہتر ہے"

(۱۶۷۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فِي قَوْلِهِ ﴿وَإِنْ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا﴾ قَالَتْ: أَنْزَلَتْ فِي الْمَرْأَةِ تَكُونُ عِنْدَ الرَّجُلِ لَا يَسْتَكْبِرُ مِنْهَا فَيُرِيدُ أَنْ يُطَلِّقَهَا وَيَتَزَوَّجَ غَيْرَهَا فَقَوْلُ: لَا تَطْلُقِي وَأَمْسِكِي وَأَنْتِ فِي حِلٍّ مِنَ النِّفَاقِ وَالْقَسَمِ لِي. فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿لَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يُصَالِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا﴾ الْآيَةَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَامٍ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ هِشَامِ.

[صحيح - متفق عليه]

(۱۳۷۲۹) ہشام بن عروہ رضی اللہ عنہما اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے اس فرمان: ﴿وَإِنْ امْرَأَةٌ خَافَتْ

مِنْ بَعْطِهَا نُسُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا [النساء ۱۲۸] کے متعلق فرمائی ہیں: یہ آیت ایسی عورت کے بارے میں نازل ہوئی جو اپنے خاوند سے زیادہ مال نہ مانگتی تھی لیکن بھر بھی خاوند اسے طلاق دے کر کسی دوسری عورت سے شادی کرنا چاہتا تھا تو وہ کہتی: مجھے طلاق نہ دو اپنے پاس روکے رکھو اور آپ کو خرچے اور باری کی تقسیم میں اختیار ہے تو اللہ رب العزت نے فرمایا: ﴿فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يُصَلِّحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا وَالصُّلْحُ خَيْرٌ﴾ [النساء ۱۲۸]

(۱۱۷۳۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ: أَنَّ ابْنَ مُحَمَّدٍ بِنِ مَسْلَمَةَ كَانَتْ عِنْدَ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ فَكَبَّرَ مِنْهَا امْرَأًا بِمَا كَبَّرُوا أَوْ غَيْرَهُ فَأَرَادَ طَلَاقَهَا فَقَالَتْ: لَا تُطَلِّقْنِي وَأَقْسِمُ لِي مَا بَدَأَ لَكَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَإِنْ امْرَأَةٌ خَاذَتْ مِنْ بَعْطِهَا نُسُوزًا﴾ الآية. [اصحیح]

(۱۱۷۳۰) سعید بن مسیب سے فرماتے ہیں کہ محمد بن مسلمہ کی بیٹی رافع بن خدیج کے نکاح میں تھی تو انہیں اس کی کوئی عادت اچھی نہ لگی تکبر یا کوئی اور تھی۔ اس نے طلاق دینے کا ارادہ کر لیا۔ وہ کہتی لگیں: مجھے طلاق نہ دو اور میرے لیے ایسی مرضی سے باری تقسیم کر لینا تو اللہ رب العزت نے یہ آیت نازل کی: ﴿وَإِنْ امْرَأَةٌ خَاذَتْ مِنْ بَعْطِهَا نُسُوزًا﴾ [النساء ۱۲۸]

(۱۱۷۳۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عِيْسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَسُلَيْمَانُ بْنُ يُسَارٍ: أَنَّ السُّنَّةَ فِي هَاتَيْنِ الْآيَتَيْنِ اللَّتَيْنِ ذَكَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِمَا نُسُوزَ الْعُرْوَةِ وَإِعْرَاضَهُ عَنِ امْرَأَتِهِ لِي قَوْلِهِ ﴿وَإِنْ امْرَأَةٌ خَاذَتْ مِنْ بَعْطِهَا نُسُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا﴾ إِلَى تَمَامِ آيَتَيْنِ أَنَّ الْمَرْءَ إِذَا نَسَزَ عَنِ امْرَأَتِهِ وَأَثَرَ عَلَيْهَا فَإِنَّ مِنَ الْحَقِّ عَلَيْهِ أَنْ يَعْرِضَ عَلَيْهَا أَنْ يُطَلِّقَهَا أَوْ تَسْتَفِرَّ عَنْهُ عَلَى مَا كَانَتْ مِنَ الْأُتْرَةِ فِي الْقَسْمِ مِنْ نَفْسِهِ وَمَالِهِ فَإِنْ اسْتَفْرَّتْ عَنْهُ عَلَى ذَلِكَ وَكَرِهَتْ أَنْ يُطَلِّقَهَا فَلَا حَرَجَ عَلَيْهِ فِيمَا أَثَرَ عَلَيْهَا مِنْ ذَلِكَ فَإِنْ لَمْ يَعْرِضْ عَلَيْهَا الطَّلَاقَ وَصَالَحَهَا عَلَى أَنْ يُعْطِيَهَا مِنْ مَالِهِ مَا تَرْضَى وَتَقَرَّ عَنْهُ عَلَى الْأُتْرَةِ فِي الْقَسْمِ مِنْ مَالِهِ وَنَفْسِهِ صَلَحَ لَهُ ذَلِكَ وَجَازَ صُلْحُهُمَا عَلَيْهِ كَذَلِكَ ذَكَرَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَسُلَيْمَانُ الصُّلْحَ الَّذِي قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ (لَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يُصَالَحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا وَالصُّلْحُ خَيْرٌ) وَقَدْ ذَكَرَ لِي أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجَ الْأَنْصَارِيَّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ كَانَتْ عِنْدَهُ امْرَأَةٌ حَتَّى إِذَا كَبُرَتْ تَزْوِجَ عَلَيْهَا فَنَاءَ حَابَةً فَأَثَرَ عَلَيْهَا الشَّابَةَ فَتَأَسَّدَتْهُ الطَّلَاقَ فَطَلَّقَهَا تَطْلِيقَةً ثُمَّ أَمَهَلَهَا حَتَّى إِذَا كَادَتْ تَحُلُّ رَاجِعَهَا ثُمَّ عَادَ فَأَثَرَ الشَّابَةَ عَلَيْهَا فَتَأَسَّدَتْهُ الطَّلَاقَ فَطَلَّقَهَا تَطْلِيقَةً أُخْرَى ثُمَّ أَمَهَلَهَا حَتَّى إِذَا كَادَتْ تَحُلُّ رَاجِعَهَا ثُمَّ عَادَ فَأَثَرَ الشَّابَةَ عَلَيْهَا فَتَأَسَّدَتْهُ الطَّلَاقَ فَقَالَ لَهَا: مَا بَشَيْتُ إِئِمَّا بَقَيْتُ لِكَ تَطْلِيقَةً وَاحِدَةً فَإِنْ شِئْتَ اسْتَفْرَرْتُ عَلَى مَا تَرَى مِنَ الْأُتْرَةِ وَإِنْ شِئْتَ فَارْتَحِكِ. فَقَالَتْ: لَا بَلْ اسْتَفْرَرْتُ عَلَى الْأُتْرَةِ فَاسْتَسْكَمَهَا عَلَى

ذَلِكَ فَكَانَ ذَلِكَ صَلَاحَهُمَا وَلَمْ يَزِ رَافِعٌ عَلَيْهِ إِتْمَا حِينَ رَضِيَتْ بِأَنْ تَسْتَقِرَّ عِنْدَهُ عَلَى الْأَثَرَةِ فِيمَا آتَى بِهِ عَلَيْهَا. [صحیح]

(۱۳۷۳۱) سعید بن مسیب اور سلمان بن یحییٰ فرماتے ہیں کہ ان دو آیات میں سنت طریقہ جو اللہ رب العزت نے مرد کی لڑائی اور اعراض عورت سے ذکر کیا ہے: ﴿وَإِنْ أَمْرًا خَافَتْ مِنْ بَعْضِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا﴾ [النساء ۱۰۲۸] جب مرد اپنی بیوی سے لڑائی یا اس پر کسی کو ترجیح دیتا ہے۔ یہ مرد کا حق ہے کہ اس سے اعراض کرے یا طلاق دے دے یا وہ اس کے پاس ٹھہری رہے اگرچہ وہ اپنے مال اور نفس میں کسی دوسری کو اس پر ترجیح دے۔ اگر عورت اس کے پاس رہنا چاہیے اور طلاق لینا پسند نہ کرے تو مرد کا کسی دوسری کو اس پر ترجیح دینے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ اگر مرد طلاق نہ دے بلکہ عورت کو اتنا مال دینے پر رضامند ہو، جتنا وہ لینا چاہے تو وہ عورت مال اور باری کی تقسیم کی ترجیح میں اس کے پاس رہنا چاہتی ہے، دونوں کے درمیان صلح جائز ہے، ایسے ہی سعید بن مسیب اور سلیمان بن یسار نے صلح کا تذکرہ کیا ہے: ﴿فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يُصَلِّحَا بَيْنَهُمَا صَلَاحًا وَالصُّلْحُ خَيْرٌ﴾ [النساء ۱۰۲۸] حضرت رافع بن خدیج فرماتے ہیں کہ نکاح میں ایک عورت تھی، جب وہ یوزھی ہو گئی تو انہوں نے ایک نوجوان لڑکی سے شادی کر لی۔ یوزھی عورت نے طلاق کا مطالبہ کر دیا تو رافع بن خدیج نے طلاق دے دی، پھر اس کے روکے رکھا جب حلال ہونے کے قریب ہوئی تو اس سے رجوع کر لیا، پھر نوجوان لڑکی کو رافع نے ان پر ترجیح دی تو اس نے دوبارہ طلاق کا مطالبہ کر دیا تو رافع نے دوسری طلاق بھی دے دی۔ پھر روکے رکھا اور طلال ہونے کے قریب پھر رجوع کر لیا پھر رافع نے نوجوان لڑکی کو ترجیح دی تو یوزھی نے پھر طلاق کا مطالبہ کر دیا، رافع فرمانے لگے: اب آخری موقع ہے اگر چاہو تو میں طلاق دے دیتا ہوں، اگر اس ترجیح پر باقی رہنا چاہو تو درست۔ وگرنہ جدا کر دیتا ہوں تو اس یوزھی نے اس پر ترجیح پر باقی رہنے کو پسند کر لیا، تو انہوں نے روکے رکھا، یہ ان دونوں کے درمیان صلح تھی۔ تو رافع نے اس ترجیح پر گناہ نہیں سمجھا جب وہ رہنے پر رضامندی ہو گئی۔

(۱۴۷۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَايَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - نُوْفِيَ عَنْ نِسْعِ نِسْوَةٍ وَكَانَ يُقْسِمُ لِقَتْمَانَ. [صحیح]

(۱۳۷۳۲) حضرت عبداللہ بن عباس فرماتے ہیں کہ جب نبی ﷺ فوت ہوئے تو آپ ﷺ کی نوبتیاں تھیں اور ہاروی آٹھ نئے لیے تقسیم کرتے تھے۔

(۱۵۷۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ . الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَلِيمِ الْمُرَوَّزِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمَوْحِ أَخْبَرَنَا عَدْنَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا أَرَادَ مَسْفَرًا أَفْرَعَ بَيْنَ نِسَائِهِ فَأَتِيَهُنَّ حَرَجَ سَهْمِهَا حَرَجًا بِهَا مَعَهُ وَكَانَ يُقْسِمُ لِكُلِّ امْرَأَةٍ مِنْهُنَّ يَوْمَهَا وَلَيْلَتَهَا غَيْرَ أَنْ سَوَدَةَ بَسَتْ زَمْعَةً وَهَبَتْ يَوْمَهَا وَلَيْلَتَهَا إِعْلَانًا

رُوجَ النَّبِيُّ ﷺ - تَتَّبَعِي بِذَلِكَ رِضًا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ -

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مِقَاتٍ وَرَجَّحْنَا عَنْ ابْنِ الْمُبَارَكِ [صحيح - بخاری]

(۱۳۷۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب سفر کا ارادہ فرماتے تو اپنی عورتوں کے درمیان قرعہ اندازی کرتے۔ جس کے نام قرعہ نکلا اس کو ساتھ لے جاتے اور آپ ﷺ حضرت سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا کے علاوہ تمام عورتوں کے لیے باری تقسیم کرتے؛ کیونکہ سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا نے اپنی باری نبی ﷺ کی رضامندی کے لیے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو بربہ کر دی تھی۔

(۱۳۷۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ أُخْبِرَنَا الْعَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُقَيْبُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: لَمَّا أَنْ تَجَرَّتْ سَوْدَةَ بِنْتُ زَمْعَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَهَبَتْ يَوْمَئِذٍ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَقْسِمُ لَهَا يَوْمَ سَوْدَةَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ هِشَامِ.

[صحيح - متفق عليه]

(۱۳۷۳۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا بربہ ہو گئیں تو انہوں نے اپنی باری عائشہ رضی اللہ عنہا کو بربہ کر دی تھی تو نبی ﷺ سودہ کا دن بھی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے لیے مقرر کرتے تھے۔

(۱۳۷۳۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ قُورَنٍ أَخْبِرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ يَسَّادِ بْنِ يَسَّادٍ عَنْ حَرْبِ بْنِ أَظْنَةَ عَنْ عِكْرَمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: خَشِيتُ سَوْدَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنْ يُطَلِّقَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ لَا تُطَلِّقْنِي وَأَمْسِكْنِي وَاجْعَلْ يَوْمِي لِعَائِشَةَ ففَعَلَ فَفَرَّقَتْ عَلَيْهِ الْآيَةَ ﴿وَإِنْ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا﴾ قَالَ: فَمَا اضْطَلَحَا عَلَيْهِ مِنْ شَيْءٍ فهُوَ حَافِزٌ. [حسن لغیره]

(۱۳۷۳۵) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت سودہ رضی اللہ عنہا ڈر گئیں کہ کہیں رسول اللہ ﷺ انہیں طلاق نہ دے دیں تو کہنے لگیں: اے اللہ کے رسول ﷺ! مجھے طلاق نہ دیں اور مجھے اپنے پاس رکھیں اور میرا دن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے لیے مقرر کر لیں تو آپ ﷺ نے ایسا کر لیا: ﴿وَإِنْ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا﴾ [النساء ۱۲۸] فرماتے ہیں کہ میں نے کسی بات پر صلح کر لیں وہ جائز ہے۔

(۱۳۷۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَمَرَ بْنِ قَعَادَةَ أَخْبِرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ الْعَبَّاسُ بْنُ الْقَضِيبِ النَّضْرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَنْزَلَ فِي سَوْدَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَأَسْبَاهَهَا ﴿وَإِنْ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا﴾ وَذَلِكَ أَنَّ سَوْدَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا كَانَتْ امْرَأَةً قَدْ آسَتْ فَفَرَّقَتْ أَنْ يَفَارِقَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَصَنَّتْ

بِمَكَانِهَا مِنْهُ وَعَرَفْتُ مِنْ حُبِّ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - عَائِشَةَ وَمَنْزِلَهَا مِنْهُ قَوَّيْتُ يَوْمَئِذٍ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا لَقَبَلْتُ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ -

وَرَوَاهُ أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ عَنِ ابْنِ أَبِي الزُّنَادِ مَوْصُولًا كَمَا سَبَقَ ذِكْرُهُ فِي أَوَّلِ كِتَابِ النِّكَاحِ. [حسن لغیرہ]
 (۱۳۷۳۶) ہشام بن عروہ رضی اللہ عنہما اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ یہ آیت حضرت سودہ رضی اللہ عنہا اور اس جیسی عورتوں کے بارے میں نازل ہوئی: ﴿وَإِنْ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا﴾ [النساء ۱۱۲۸] کہ حضرت سودہ رضی اللہ عنہا انکی عورت تھی جو بوڑھی ہو گئیں اور پریشان ہوئیں کہ کہیں رسول اللہ ﷺ مجھے جدا نہ کر دیں اور وہ رسول اللہ ﷺ کی محبت حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں اور ان کے مرتبہ اور مقام کو جانتی تھیں تو انہوں نے اپنی باری حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے لیے یہہ کر دی تو رسول اللہ ﷺ نے اس کو قبول کر لیا۔

(۸) بَابُ الْمَرْأَةِ تَرْجِعُ فِيمَا وَهَبَتْ مِنْ يَوْمِهَا

عورت اپنے یہہ کیے ہوئے دن میں رجوع کر سکتی ہے

(۱۴۷۳۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْعَسَمِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يَسْمَاعِيلَ بْنِ حَرْبٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَوْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ لِي قَوْلُهُ ﴿وَإِنْ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يُصَالِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا﴾ قَالَ: هُوَ الرَّجُلُ تَكُونُ عِنْدَهُ امْرَأَتَانِ فَتَكُونُ إِحْدَاهُمَا قَدْ عَجَزَتْ أَوْ تَكُونُ دَمِيمَةً فَيُرِيدُ فِرَاقَهَا فَتُصَالِحُهُ عَلَى أَنْ يَكُونَ عَنْهَا لَيْلَةٌ وَعِنْدَ الْأُخْرَى لَيْلَتَيْنِ وَلَا يَفَارِقُهَا فَمَا طَابَتْ بِهِ نَفْسُهَا فَلَا يَأْسُ بِهِ فَإِنْ رَجَعَتْ سَوَى بَيْنَهُمَا. [صحيح]

(۱۳۷۳۷) حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہما کے اس فرمان: ﴿وَإِنْ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يُصَالِحَا﴾ [النساء ۱۱۲۸] کے بارے میں فرماتے ہیں کہ ایک شخص جس کے نکاح میں دو عورتیں تھیں، ایک بوڑھی یا سیاہ رنگ کی تھی تو اس نے طلاق دینے کا ارادہ کر لیا تو عورت نے صلح کر لی کہ اس کے پاس آئیے رات اور دوسری کے پاس دو راتیں رہ لیا کرے۔ جب اس کا نفس اچھا ہو جائے تو پھر کوئی حرج نہیں ہے کہ وہ رجوع کر لے کہ دونوں میں برابر کی باری تقسیم کر لے۔

(۹) بَابُ الرَّجُلِ لَا يَفَارِقُ الَّتِي رَغِبَ عَنْهَا وَلَا يُعْدِلُ لَهَا

مرد ایسی عورت کو جدا نہ کرے جس سے بے رغبتی کرتا ہے اور انصاف نہیں کرتا

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: جَبَرْتُهُ عَلَى الْقَسْمِ لَهَا.

(۱۶۷۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَبِي عُمَانَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانٌ وَأَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ سِنَانَ الْعَوَّلِيُّ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ كِنَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْيَلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ كَانَتْ لَهُ امْرَأَتَانِ فَمَالَ إِلَى إِحْدَاهُمَا جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِأَحَدٍ مِنْهُمَا سَاقِطٌ.
وَفِي رِوَايَةِ عَفَّانَ: مَأْثَلٌ. [صحيح]

(۱۶۷۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کی دو بیویاں ہوں وہ ایک سے میلان رکھتا ہے تو وہ قیامت کے دن آئے گا کہ اس کی ایک جانب قلع زدہ ہوگی۔

(۱۰) بَابُ مَا جَاءَ فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَلَنْ تَسْتَطِيعُوا أَنْ تَعْدِلُوا بَيْنَ النِّسَاءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيلُوا كُلَّ الْمِيلِ فَتَدْرُوهَا كَالْمَعْلُوقَةِ﴾ [النساء ۱۲۹]

حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيلُوا كُلَّ الْمِيلِ فَتَدْرُوهَا كَالْمَعْلُوقَةِ [النساء ۱۲۹]

اللہ کا فرمان: ”اور ہرگز تم اپنی عورتوں کے درمیان عدل نہ کر سکو گے اگرچہ تم حرص بھی کرو اور تم مکمل طور پر جھک نہ جاؤ تم اس (دوسری) کو لگی ہوئی چھوڑ دو؟“

(۱۶۷۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ قَالَ سَمِعْتُ بَعْضَ أَهْلِ الْعِلْمِ يَقُولُ قَوْلًا مَعْنَاهُ مَا أَصِفُ: لَنْ تَسْتَطِيعُوا أَنْ تَعْدِلُوا بَيْنَ الْقُلُوبِ فَلَا تَمِيلُوا كُلَّ الْمِيلِ لَا تَنْبِعُوا أَهْوَاءَكُمْ أَفْعَالِكُمْ فَيَصِيرَ الْمَيْلُ بِالْفِعْلِ الَّذِي لَيْسَ لَكُمْ فَتَدْرُوهَا كَالْمَعْلُوقَةِ وَمَا أَشْبَهَ مَا قَالُوا عِنْدِي بِمَا قَالُوا لِأَنَّ اللَّهَ تَعَالَى تَجَاوَزَ عَمَّا فِي الْقُلُوبِ وَكَتَبَ عَلَى النَّاسِ الْأَفْعَالَ وَالْأَقْوَابِلَ إِذَا مَالَ بِالْقَوْلِ وَالْفِعْلِ فَلَذَلِكَ كُلُّ الْمَيْلِ. [صحيح۔ قاله الشافعي في الام ۱۱۱/۵]

(۱۶۷۳۹) امام شافعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے بعض اہل علم سے سنا جو وہ کہتے تھے: میں اس کو بیان کرتا ہوں تم ہرگز عدل نہ کر سکو گے جو تمہارے دلوں میں ہے تو تم مکمل طور پر مائل نہ ہو جاؤ کہ تم اپنی خواہشات اور افعال کے پیچھے نہ لگ جاؤ اور یہ بالفعل مائل ہوگا جو تمہارے لیے درست نہیں کہ تم اس کو لگی ہوئی کے مانند چھوڑ دو؛ کیونکہ اللہ رب العزت دل کی بات پر پکڑ نہیں کرتے لیکن افعال اور اقوال پر پکڑتے ہیں اور جو انسان بات اور فعل کے درمیان مائل ہو گیا تو یہ مکمل میلان ہے۔

(۱۶۷۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرَشَقِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ سَوْسٍ حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿وَلَنْ تَسْتَطِيعُوا أَنْ تَعْدِلُوا بَيْنَ النِّسَاءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ﴾ قَالَ فِي الْحَبِّ وَالْجَمَاعِ. [ضعيف]

(۱۳۷۳۰) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے اس قول ﴿وَلَنْ تَسْتَطِيعُوا أَنْ تَعْدِلُوا بَيْنَ النِّسَاءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ﴾ کے متعلق فرماتے ہیں کہ اس سے مراد محبت اور جماع ہے۔

(۱۴۷۴۱) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَنْ تَسْتَطِيعَ أَنْ تَعْدِلَ فِيمَا بَيْنَهُنَّ وَلَوْ حَرَصْتَ وَهُوَ قَوْلُهُ ﴿وَأُحْضِرَتِ الْأَنْفُسُ الشُّحَّ﴾ وَالشُّحُّ هَوَاهُ فِي الشَّيْءِ يَحْرِمُ عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ ﴿وَلَا تَمِيلُوا كُلَّ الْمِيلِ فَتَدْرُوهَا كَالْمَعْلُوقَةِ﴾ يَقُولُ: تَدْرُوهَا لَا أَيْمَا وَلَا ذَاتَ بَعْلِ. [ضعيف]

(۱۳۷۳۱) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ آپ کوشش کے باوجود عدل نہ کر سکیں گے: ﴿وَأُحْضِرَتِ الْأَنْفُسُ الشُّحَّ﴾ [النساء ۱۲۸] حاضر کی گئیں جانیں بخیلی پر۔ کسی ایسی چیز کی خواہش جس کا آدمی حریص ہو شگ کھلاتی ہے، پھر فرمایا: ﴿فَلَا تَمِيلُوا كُلَّ الْمِيلِ فَتَدْرُوهَا كَالْمَعْلُوقَةِ﴾ [النساء ۱۲۹] ”کہ تم بیوہ اور خاندان والی کو چھوڑ دیتے ہو۔“

(۱۴۷۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بَنُ قَنَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ لُحْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا قُضَيْبُ بْنُ عِيَّاضٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ أَبِي سَيْرِينَ قَالَ سَأَلْتُ عُبَيْدَةَ عَنْ قَوْلِهِ ﴿وَلَنْ تَسْتَطِيعُوا أَنْ تَعْدِلُوا بَيْنَ النِّسَاءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ﴾ قَالَ: فَأَوْثَمًا بِيَدِهِ إِلَى صَدْرِهِ وَقَالَ فِي الْحَبِّ وَالْمُخَافَةِ. [صحیح]

(۱۳۷۳۲) ابن سیرین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے عبیدہ سے اس قول کے بارہ میں سوال کیا ﴿وَلَنْ تَسْتَطِيعُوا أَنْ تَعْدِلُوا بَيْنَ النِّسَاءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ﴾ [النساء ۱۲۹] فرماتے ہیں: انہوں نے اپنے ہاتھ سے سینے کی طرف اشارہ کیا اور فرمایا: محبت اور جماع کے بارے میں۔

(۱۴۷۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ فِي هَذِهِ الْآيَةِ قَالَ يَعْنِي فِي الْحَبِّ ﴿فَلَا تَمِيلُوا كُلَّ الْمِيلِ﴾ لَا تَعَمَلُوا الْإِسَاءَةَ. [صحیح۔ بدون قولہ، یعنی فی الحب]

(۱۳۷۳۳) مجاہد اس آیت کے بارے میں فرماتے ہیں، یعنی محبت ﴿فَلَا تَمِيلُوا كُلَّ الْمِيلِ﴾ [النساء ۱۲۹] تم برائی کا ارادہ نہ کرو۔

(۱۴۷۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشِيرَانَ الْعَدَلِيُّ بِبَغْدَادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ وَحَمَّادُ وَأَبَانُ وَأَبُو عَوَّانَةَ كُلُّهُمْ يُحَدِّثُونِي عَنْ قَنَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ بِنِ أَوْفَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى تَجَاوَزَ لِأُمَّتِي عَمَّا حَدَّثْتُ بِهِ أَلْفُسَهَا مَا لَمْ يَتَكَلَّمُوا بِهِ أَوْ يَعْمَلُوا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ أَبِي عَوَانَةَ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ أَرْجُوهُ عَنْ قَنَادَةَ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَبَلَّغْنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ يَقْسِمُ قَيْعُولَ كُمْ يَقُولُ: اللَّهُمَّ هَذَا قَسْمِي فِيمَا أَمْلِكُ وَأَنْتَ أَعْلَمُ بِمَا لَا أَمْلِكُ. يَعْنِي وَاللَّهِ أَعْلَمُ قَلْبُهُ. [صحيح- مسلم ۱۲۷]

۱۳۷۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے میری امت کے خیالات کو معاف کر دیا ہے۔ آپ تک وہ کلام یا عمل نہ کریں۔

ب) امام شافعی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہمیں خبر ملی کہ رسول اللہ ﷺ باری تعالیٰ کے وقت عدل فرماتے، پھر فرماتے: اے اللہ! یہ میری تقسیم ہے جس کا میں مالک ہوں اور تو خوب جانتا ہے جو میرے بس میں نہیں ہے۔

۱۷۶۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي يُونُسَ عَنْ أَبِي قَالَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَقْسِمُ قَيْعُولَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ هَذَا قَسْمِي فِيمَا أَمْلِكُ فَلَا تَلْمِئِي فِيمَا تَمْلِكُ وَلَا أَمْلِكُ.

قَالَ الْقَاضِي يَعْنِي الْقَلْبَ وَهَذَا فِي الْعَدْلِ بَيْنَ نِسَائِهِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَبَلَّغْنَا أَنَّهُ كَانَ يُطَافُ بِهِ مَحْمُولًا فِي مَرَضِهِ عَلَى نِسَائِهِ حَتَّى حَلَّتْهُ. [مسکر]

۱۳۷۳۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ باری کی تقسیم میں انصاف فرماتے اور کہتے: اے اللہ! یہ میری تقسیم ہے جس کا میں مالک ہوں تو مجھے اس کے بارے میں ملامت نہ کرنا جس کا تو مالک ہے، میں مالک نہیں ہوں۔ قاضی فرماتے ہیں: دل مراد ہے اور یہ عدل عورتوں کے درمیان ہے، امام شافعی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ اسی حساب سے اپنی عورتوں کے پاس آیا کرتے تھے یہاں تک کہ انہوں نے بیماری کی حالت میں اجازت دے دی۔

۱۷۶۶۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدِ الشَّعْرَانِيِّ حَدَّثَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ يَسْأَلُ فِي مَرَضِهِ الْكَبِيرِ مَا فِيهِ مِنْ أَيْنَ أَنَا عَدَا أَيْنَ أَنَا عَدَا يُرِيدُ يَوْمَ عَائِشَةَ فَأَوْدَهُ لَهَا أَرْوَاجُهُ يَكُونُ حَيْثُ شَاءَ لِكَيْ يَكَانَ فِي بَيْتِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا حَتَّى مَاتَ عِنْدَهَا - ﷺ -

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي أُوَيْسٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ هِشَامِ.

۱۳۷۳۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنی مرض الموت میں پوچھ رہے تھے کہ میں کُل کہاں ہوں گا؟ میں کُل کہاں ہوں گا؟ آپ ﷺ عائشہ رضی اللہ عنہا کے دن کا انتظار کر رہے تھے، تو آپ کی ازواج مطہرات نے آپ کو اجازت دے دی کہ جہاں چاہیں رہیں تو آپ ﷺ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لے آئے اور وفات تک وہیں رہے۔

(۱۷۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا مَرْحُومٌ أَبُو عَبْدِ الْعَزِيزِ الْعَطَّارُ حَدَّثَنِي أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ عَنْ يَرِيدَ بْنِ بَابُوْسَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بَعَثَ إِلَى النَّسَاءِ فِي مَرْجَبٍ فَاجْتَمَعْنَ فَقَالَ: إِلَيَّ لَا اسْتَطِيعُ أَنْ أَدُورَ بَيْنَكُنَّ فَإِنْ رَأَيْتُنَّ أَنْ تَأْتِرَ لِي أَنْ أَكُونُ عِنْدَ عَائِشَةَ فَعَلْتُنَّ. فَأَذِنَ لَهُ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَبَلَّغَنِي أَنَّهُ سُنُّلٌ قَبِيلٌ: أَيُّ النَّاسِ أَحَبُّ إِلَيْكَ؟ فَقَالَ: عَائِشَةُ. [ضعيف]

(۱۳۷۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی مرض الموت میں عورتوں کو پیغام بھیجا، وہ ساری جمع ہوئیں تو آپ نے فرمایا کہ اب میں تمام کے پاس آنے کی طاقت نہیں رکھتا۔ اگر تم مجھے عائشہ کے پاس رہنے کی اجازت دے دو تو انہوں نے اجازت دے دی۔

امام شافعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب آپ ﷺ سے سوال کیا گیا کہ لوگوں میں سے آپ ﷺ کو زیادہ محبوب کون ہے فرمایا: عائشہ۔

(۱۷۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْعَطَّارُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُبَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عُمَرَ عَنْ أَبِي عُمَرَ بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بَعَثَ عَلَيَّ جَيْشَ ذَاتِ السَّلَاسِلِ قَالَ فَاتَيْتُهُ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَحَبُّ النَّاسِ إِلَيْكَ. قَالَ: عَائِشَةُ. قُلْتُ: بَيْنَ الرَّجَالِ؟ قَالَ: أَبُو هَا. قُلْتُ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: عُمَرُ. فَقَدَّرَ رَجُلًا وَقَالَ: غَيْرُهُ: ثُمَّ عُمَرُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْحَدَّادِ وَقَدْ مَضَى فِي أَوَّلِ كِتَابِ النِّكَاحِ حَدِيثُ عُمَرَ بْنِ الْعَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَيْثُ قَالَ لِأَمِينِهِ حَفْصَةَ: لَا يَغُرُّكَ أَنْ كَانَتْ جَارَتِكَ هِيَ أَوْسَمُ وَأَحَبُّ إِلَيَّ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مِنْكَ. يُرِيدُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا.

[صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۳۷۳۸) عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کو ذات السلاسل لشکر کے ساتھ بھیجا، کہتے ہیں: میں واپس آیا تو میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! لوگوں میں سے آپ ﷺ کو زیادہ محبوب کون ہے؟ آپ نے فرمایا: عائشہ۔ میں نے پوچھا: مردوں میں سے؟ فرمایا: اس کا باپ میں نے کہا: پھر کون؟ فرمایا: عمر رضی اللہ عنہ۔ آپ نے پھر کئی شخص شہادے اور مردوں نے کہا: پھر عمر، یعنی تم عمر کے الفاظ بیان کیے، سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت میں عمر کے الفاظ ہیں۔

(ب) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے کہ جب انہوں نے اپنی بیٹی حفصہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ تجھے یہ بات دعو کے میں نہ ڈالے کہ تیری ہمسائی بڑی خوبصورت ہے اور وہ رسول اللہ ﷺ کو تجھ سے زیادہ محبوب ہے، وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا ارادہ کر رہے تھے۔

(۱۷۷۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُحَاسِنِيُّ وَأَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الدَّارِمِيُّ وَأَبُو مُحَمَّدٍ: الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ الْحَلِيمِيِّ يَمُرُّو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْمُؤَجَّجِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْفَرَارِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ بْنُ عُثْمَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَتْ: أُرْسِلَ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ - ﷺ - فَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - وَهُوَ مُضْطَجِعٌ مَعَ عَائِشَةَ فِي مِرْطَبِهَا فَأَذِنَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَزْوَاجَكَ أُرْسِلْنِي إِلَيْكَ بِسَأَلِكَ الْعَدْلَ فِي ابْنَةِ أَبِي قُحَافَةَ قَالَتْ وَأَنَا سَارِكَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: أَلَسْتَ تُوَحِّينَ مَا أَحَبُّ . قَالَتْ: بَلَى . قَالَ: فَأَجِبِي هَلِيهِ . قَالَتْ: فَفَاعَلْتُ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا حِينَ سَمِعْتُ ذَلِكَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَوَجَعْتُ إِلَيْهِنَّ فَأَخْبَرْتُهُنَّ بِأَيْدِي قَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: فَقُلْنَ لَهَا: مَا تَرَاكِ أَغْنَيْتِ عَنَّا مِنْ شَيْءٍ فَارْجِعِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَقَوْلِي لَهُ: إِنَّ أَزْوَاجَكَ يَسْأَلْنَكِ الْعَدْلَ فِي ابْنَةِ أَبِي قُحَافَةَ . قَالَتْ: وَاللَّهِ لَا أَكْتُمُهُ فِيهَا أَبَدًا . قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: فَأُرْسِلَنَ أَزْوَاجُ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - زَيْنَبُ بِنْتُ جَحْشٍ زَوْجِ النَّبِيِّ - ﷺ - وَهِيَ الَّتِي كَانَتْ تُسَامِيئِي مِنْهُنَّ وَلَكِنِّي مَا رَأَيْتُ امْرَأَةً خَيْرًا فِي الدِّينِ مِنْ زَيْنَبَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَتَقَى لِلَّهِ وَأَصْدَقَ حَدِيثًا وَأَوْصَلَ لِلرَّحِمِ وَأَعْظَمَ صَدَقَةً وَأَشَدَّ ابْتِدَالًا لِنَفْسِهَا مِنَ الْعَمَلِ الَّذِي تَصَدَّقُ بِهِ وَتَقْتَرِبُ بِهِ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَا عَدَا جِدَّةً فِيهَا تُوشِكُ الْقِيَمَةَ فِيهِ قَالَتْ فَاسْتَأْذَنْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - وَرَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - مَعَ عَائِشَةَ فِي مِرْطَبِهَا بِمَنْزِلَةِ الَّتِي دَخَلَتْ فَاطِمَةُ عَلَيْهَا وَهُوَ بِهَا قَالَتْ فَأَذِنَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَزْوَاجَكَ أُرْسِلْنِي إِلَيْكَ بِسَأَلِكَ الْعَدْلَ فِي ابْنَةِ أَبِي قُحَافَةَ قَالَتْ ثُمَّ وَقَعْتُ بِي فَاسْتَطَالَتْ عَلَيَّ وَأَنَا أَرْقُبُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - وَأَرْقُبُ طَرْفَهُ هَلْ يَأْذَنُ لِي فِيهَا قَالَتْ فَلَمْ تَبْرُحْ زَيْنَبُ بِنْتُ جَحْشٍ حَتَّى عَرَفْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - لَا يَبْكُرُهُ أَنْ أَنْصِرَ قَالَتْ فَلَمَّا وَقَعْتُ بِهَا لَمْ أَنْسَبْ أَنْ أَعْبُدَهَا عَلَيْهِ قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - وَكَبَسَمَ: إِنَّهَا ابْنَةُ أَبِي بَكْرٍ . قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: لَمْ يَقُمْ شَيْءٌ خَلَّ هَذِهِ اللَّفْظَةَ وَلَعَلَّ الصَّوَابَ: أَنَّ أَنْخَسَتْهَا غَلْبَةً . رَفِي رِوَايَةً أُخْرَى: أَنْخَسَتْ عَلَيْهَا .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَهْرَازَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ . [صحيح- مسلم ۲۱۴۶۲]

(۱۷۷۷۰) محمد بن عبدالرحمن بن عمار بن ہشام بن محمد فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ازواج مطہرات نے رسول اللہ ﷺ کی بیٹی فاطمہ رضی اللہ عنہا کو رسول اللہ ﷺ کی طرف بھیجا جس وقت آپ حضرت عائشہ کے ساتھ ان کی چادر میں لٹے ہوئے تھے تو رسول اللہ ﷺ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو اجازت دے دی۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہے: اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ

کی بیویوں نے مجھے آپ کے پاس بھیجا ہے کہ آپ ابو قحافہ کی بیٹی کے بارے میں ہم سے عدل کریں، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: میں خاموش تھی فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کیا تو اس سے محبت نہیں کرتی جس سے میں محبت کرتا ہوں۔ فاطمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں، کیوں نہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو اس سے محبت کر۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے یہ سن کر کھڑی ہو گئیں اور وہاں جا کر ان کو وہ بات بتائی جو نبی ﷺ نے اس سے کہی تھی، وہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے کہنے لگیں: آپ نے تو ہماری جانب سے کچھ بھی نہ کیا، دو بارہ جا کر نبی ﷺ سے کہو کہ آپ کی بیویاں ابو قحافہ کی بیٹی کے بارے میں عدل کا سوال کرتی ہیں۔ حضرت فاطمہ کہنے لگیں کہ اب میں اس بارے میں کلام بھی نہ کروں گی۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ازوار مطہرات نے نبی ﷺ کی بیوی زینب بنت جحش کو بھیجا، یہ ان میں سے سب سے زیادہ میرے برابر تھی لیکن زینب سے بڑھ کر دین کے بارے میں اچھی عورت میں نے نہیں دیکھی۔ سب سے زیادہ اللہ سے ڈرنے والی، سچی بات کرنے والی، صلہ رحم کرنے والی، بہت زیادہ صدقہ کرنے والی اور نیکی کام میں اپنے آپ کو معروف رکھنے والی، جن کے ذریعے اللہ رب العزت قرب حاصل کیا جائے، لیکن زبان کی حیرتیں، عصبہ جلد ختم ہو جاتا تھا۔ فرماتی ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے پاس آنے کی اجازت طلب کی تو رسول اللہ ﷺ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھرانے کی چادر میں ساتھ لیٹے ہوئے تھے۔ اس نے زبان درازی کی تو میں نے رسول اللہ ﷺ کا انتظار کیا اور آپ کی طرف دیکھا کہ کیا آپ اجازت دیتے ہیں، فرماتی ہیں کہ زینب بنت جحش نے بات جاری رکھی تو میں نے پہچان لیا کہ رسول اللہ ﷺ میرے انتقام کو اپنہندت کریں گے۔ کہتی ہیں: جب میں شروع ہوئی تو میں نے غیب ڈانٹ پلائی۔ کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہنس رہے تھے اور فرمایا: ابو بکر رضی اللہ عنہ کی بیٹی ہے۔ دوسری روایت میں ہے کہ میں اس سے الگ ہو گئی۔

(۱۱) **بَابُ الْحُرِّ يُنْكِحُ حُرَّةً عَلَى أُمَّةٍ فَيُقْسِمُ لِلْحُرَّةِ يَوْمَئِذٍ وَكَالْأُمَّةِ يَوْمَئِذٍ**

آزاد مرد لونڈی کی موجودگی میں آزاد عورت سے نکاح کرے تو آزاد عورت کے لیے دو

دن اور لونڈی کے لیے ایک دن کی باری مقرر کرے

(۱۱۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْيَمْنَهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عُبَادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَسَدِيِّ قَالَ قَالَ عَبْدُ رَضِيِّ اللَّهِ عَنْهُ: إِذَا نَكَحَتِ الْحُرَّةُ عَلَى الْأُمَّةِ فَلِهَذِهِ الثَّلَاثَانِ وَلِهَذِهِ الثَّلَاثُ. [ضعيف]

(۱۳۷۵۰) عباد بن عبد اللہ بن اسدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب لونڈی کی موجودگی میں آزاد عورت سے نکاح کیا جائے تو اس کے لیے دو دن مقررہ کیے جائیں جبکہ لونڈی کو ایک دن دیا جائے گا۔

(۱۴۷۵۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَهْيَىٰ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ مِثْلَهُ.

(۱۳۷۵۱) خالی

(۱۴۷۵۲) وَقَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ: مِنَ السُّنَّةِ أَنَّ الْحُرَّةَ إِذَا أَقَامَتْ عَلَى ضِرَارٍ فَلَهَا يَوْمَانٌ وَلِلْأَمَةِ يَوْمٌ. أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ عَمِيرٍ وَهُوَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزُّنَادِ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ فَلَا تَكْفَرُ. [ضعيف]

(۱۳۷۵۲) سلمان بن یسار فرماتے ہیں کہ سنت یہ ہے کہ جب آزاد عورت سے شادی کی جائے تو باری میں اس کے لیے دو دن مقررہ کیے جائیں گے اور لوٹری کے لیے ایک دن۔

(۱۲) بَابُ الرَّجُلِ يَدْخُلُ عَلَى نِسَائِهِ نَهَارًا لِلْحَاجَةِ لَا لِيَأْوِي

مرد دن کے اوقات میں ضرورت کی بنا پر عورتوں کے پاس جا سکتا ہے

(۱۴۷۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سَخْتَوِيهِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ بَطْحَانَ قَالُوا حَدَّثَنَا عَفَّانُ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَهْلِ الْبُخَارِيِّ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ حَبِيبٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: شَهِدْتُ رَيْمَةَ زَيْتَبَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَاشْتَبَعَ النَّاسُ خُبْرًا وَلَحْمًا وَكَانَ يُعْتَنِي فَاذْعَبُوا النَّاسَ فَلَمَّا فَرَغَ قَامَ وَتَبِعْتُهُ وَتَخَلَّفَ رَجُلَانِ اسْتَأْنَسَ بِهِمَا الْحَدِيثُ لَمْ يَخْرُجَا فَبَعَلَ يَمْرُئِي سَائِهِ فَبَسَلَمَ عَلَيَّ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ: سَلَامٌ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ كَيْفَ أَنْتُمْ؟ فَيَقُولُنَّ: بِخَيْرٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ وَجَدْتِ أَهْلَكَ؟ فَيَقُولُ: بِخَيْرٍ. فَلَمَّا فَرَغَ رَجَعَ فَرَجَعْتُ مَعَهُ فَلَمَّا بَلَغَ الْبَابَ إِذَا هُوَ بِالرَّجُلَيْنِ اسْتَأْنَسَ بِهِمَا الْحَدِيثُ فَلَمَّا رَأَاهُ قَدْ رَجَعَ قَامَا فَخَرَجَا فَوَاللَّهِ مَا أَجْرَى أَنَا أَخْبَرْتُهُ أَوْ نَزَلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ يَأْتِيهِمَا قَدْ خَرَجَا فَرَجَعَ وَرَجَعْتُ مَعَهُ فَلَمَّا وَضَعَ رِجْلَيْهِ فِي أَسْكَنِةِ الْبَابِ أَرْنَعِي الْحِجَابَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ وَأَنْزَلْتُ عَلَيْهِ هَذِهِ الْآيَةَ ﴿لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ﴾ الْآيَةَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحیح۔ مسلم ۱۴۲۸]

(۱۳۷۵۳) ثابت حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ میں سیدہ زینب کے دلیمہ میں حاضر ہوا۔ آپ نے لوگوں کو گوشت اور روٹی سے خوب سیر کیا۔ آپ مجھے بھیجے، میں لوگوں کو بلا کر لاتا۔ جب آدمی فارغ ہوئے تو میں بھی آپ ﷺ کے پیچھے چلا

اور دو آدمی وہ بھی باتوں سے مانوس ہو رہے تھے۔ وہ نہ گئے تو آپ اپنی عورتوں کے پاس سے گزرے، ان میں سے جس کے پاس سے گزرتے تو اس کو سلام کہتے کہ اے گھر والو! تم پر سلامتی ہو، تم کسی ہو، وہ کہتیں: اے اللہ کے رسول ﷺ! ہم خیریت سے ہیں، آپ ﷺ نے اپنے اہل کو کیسا پایا، جب آپ فارغ ہو کر لوٹے تو میں بھی آپ کے ساتھ چلتا۔ جب آپ دروازے پر پہنچے تو اچانک وہ دو آدمی جو باتوں سے مانوس ہو رہے تھے، جب انہوں نے نبی ﷺ کو آتے دیکھا تو وہ چلے گئے۔ اللہ کی قسم! میں نہیں جانتا کہ میں نے آپ کو خبر دی یا آپ پر وحی نازل ہوئی کہ وہ دونوں چلے گئے۔ جب میں اور آپ لوٹے تو آپ ﷺ نے پاؤں دروازے کی دہلیز پر رکھے اور میرے اور اپنے درمیان پردہ لٹکا دیا تو یہ آیت نازل ہوئی: ﴿لَا تَدْخُلُوْا بِيُوْتِ النَّبِيِّ﴾

(۱۷۷۵۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخَائِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَيْهِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زَيْنَادٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ لَه: يَا ابْنَ أُخْتِي كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا يَقْضِلُ بَعْضًا عَلَيَّ بَعْضًا فِي مَكِّيهِ عِنْدَنَا وَكَانَ قَلَّ يَوْمٌ إِلَّا وَهُوَ يَطُوفُ عَلَيْنَا فَيَدْنُو مِنْ كُلِّ امْرَأَةٍ مِنْ غَيْرِ مَسِسٍ حَتَّى يَبْلُغَ إِلَيَّ هِيَ يَوْمَهَا فَيَبِيتُ عِنْدَهَا وَذَكَرَ يَأْتِي الْحَدِيثُ. [اضعف]

(۱۷۷۵۳) ہشام بن عروہ رضی اللہ عنہما اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ان سے کہا: اے بھانجے! رسول اللہ ﷺ ہم میں سے کسی کو کسی پر باری مقرر کرنے میں فضیلت نہ دیتے تھے اور آپ ﷺ ہر دن ہر بیوی کے پاس بغیر جماع کے جاتے یہاں تک کہ جس کی باری ہوتی رات اس کے پاس گزارتے۔

(۱۷۷۵۵) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَيْدٍ حَدَّثَنَا عُمَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ. قَالَتْ: مَا كَانَ أَوْ قَلَّ يَوْمٌ إِلَّا وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَطُوفُ عَلَيْنَا جَمِيعًا فَيَقْبَلُ وَيَلْبَسُ مَا دُونَ الْوِقَاعِ فَإِذَا جَاءَ إِلَيَّ إِلَيَّ هُوَ يَوْمَهَا يَبِيتُ عِنْدَهَا. [اضعف]

(۱۷۷۵۵) ہشام بن عروہ رضی اللہ عنہما اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہر دن تمام ازواج مطہرات کے پاس جاتے تو بوس و کنار کرتے، لیکن جماع نہیں۔ پھر جس کی باری ہوتی رات اس کے پاس گزارتے۔

(۱۳) بَابُ الْحَالِ الَّتِي يَخْتَلِفُ فِيهَا حَالُ الْفَسَاءِ

وہ حالت جس کی وجہ سے عورتوں کے احوال مختلف ہوتے ہیں

(۱۷۷۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلِيمَانَ

أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَرِيشِيُّ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - حِينَ تَزَوَّجَ أُمَّ سَلَمَةَ وَأَصْبَحَتْ عِنْدَهُ فَقَالَ لَهَا : لَيْسَ بِكَ عَلَيَّ أَهْلِيكَ هَوَانٌ إِنْ ضُنِبَتْ سَعَتٌ عِنْدَكَ وَسَعَتْ عِنْدَهُنَّ وَإِنْ شُنِبَتْ ثَلَاثُ نَمٍ دُرَّتْ . قَالَتْ : ثَلَاثُ . وَفِي رِوَايَةِ الشَّافِعِيِّ : ثَلَاثُ عِنْدَكَ وَدُرَّتْ . قَالَتْ : ثَلَاثُ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ . [صحيح - مسلم ۱۴۶۰]

(۱۳۷۵۶) حضرت ابوبکر بن عبدالرحمن فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جب ام سلمہ سے شادی کی اور اس کے ہاں صبح کی تو فرمایا: تو اپنے گھر والوں کے نزدیک حقیر نہیں، اگر تو چاہے تو میں تیرے پاس سات دن گزاروں گا اور دوسری عورتوں کے پاس بھی۔ اگر تو چاہے تو دن کے بعد میں گھوم جاؤں گا۔ فرماتی ہیں: تین دن کریں اور امام شافعی رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے کہ میں تیرے پاس تین دن گزاروں گا۔ پھر گھوم جاؤں گا۔ فرمانے لگی: تین دن۔

(۱۷۷۵۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَرِيشِيُّ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - حِينَ تَزَوَّجَ أُمَّ سَلَمَةَ فَدَخَلَ عَلَيْهَا فَأَرَادَ أَنْ يَخْرُجَ أَخَذَتْ بِثَوْبِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : إِنْ شُنِبَتْ زِدْتِكِ وَحَاسَبُكَ بِهِ لِلْبَكْرِ سَبْعَ رِئَاسَاتٍ ثَلَاثٌ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ هَكَذَا وَرِوَاةٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ مَرْسَلًا وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ مَوْصُولًا . [صحيح - تقدم قبله]

(۱۳۷۵۷) حضرت ابوبکر بن عبدالرحمن فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے ام سلمہ سے شادی کی اور ان کے پاس گئے اور جب جانے کا رادو کیا تو انہوں نے آپ ﷺ کا کپڑا پکڑ لیا، آپ ﷺ نے فرمایا: اگر آپ چاہیں تو میں زیادہ ایام گزار رہتا ہوں اور تیرا ہی حساب رکھوں گا، کنواری کے لیے سات دن اور بیوہ کے لیے تین دن۔

(۱۷۷۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَيُّوبَ اللَّحْمِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُنْشَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا ابْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي ح قَالَ وَأَخْبَرَنَا عُمَيْدُ بْنُ غَنَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي سَبِيَةَ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الثَّوْرِيُّ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمَّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - لَمَّا تَزَوَّجَهَا أَقَامَ عِنْدَهَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَقَالَ : إِنَّهُ

لَسَ بِكَ عَلَيَّ أَهْلِيكَ هَوَانٌ فَإِنْ شِئْتَ سَبَعْتُ لَكَ وَإِنْ سَبَعْتُ لَكَ سَبَعْتُ لِيَسَائِي .

قَالَ مُسْلِمٌ لَمْ يَرِهِ هَذَا التَّحْدِيثَ مَجْرُودًا إِلَّا سُبَّانَ إِلَّا بَحِيَّ بْنَ سَعِيدِ الْقَطَّانِ .

قَالَ الشَّيْخُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ بَحِيَّ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ أَيْمَنَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْصُولًا . [صحیح۔ تقدم قبله]

(۱۳۷۵۸) عبدالملک بن ابی بکر بن عبدالرحمن اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے ام سلمہ سے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ شادی کے بعد ان کے پاس تین دن ٹھہرے اور فرمایا: تو اپنے گھر والوں کے نزدیک حقیر نہیں ہے۔ اگر تو چاہے تو سات دن پورے کروں گا اور دوسری عورتوں کے لیے بھی سات دن دوں گا۔

(۱۷۷۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ وَأَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سُهَيْبَانَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنِي أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ أَيْمَنَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا ذَكَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- تَزَوَّجَهَا وَذَكَرَ أَشْيَاءَ هَذَا فِيهِ قَالَ: إِنْ شِئْتَ أَنْ أَسْبِعَ لَكَ وَأَسْبِعَ لِيَسَائِي وَإِنْ سَبَعْتُ لَكَ سَبَعْتُ لِيَسَائِي . هَكَذَا أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ .

[صحیح۔ تقدم قبله]

(۱۳۷۵۹) ابو بکر بن عبدالرحمن بن حارث بن ہشام سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ان سے شادی کی اور اس میں مختلف اشیاء ذکر فرمائیں، فرمایا: اگر تو چاہے تو میں تیرے پاس سات دن ٹھہرتا ہوں اور باقی عورتوں کے پاس بھی سات دن ہی ٹھہروں گا۔

(۱۷۷۶۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّفَّارِيُّ حَدَّثَنَا رُوْحُ بْنُ عَبَّادَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِكَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا رُوْحُ بْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي نَابِيَةَ أَنَّ عَبْدَ الْمُجِيبِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنَ أَبِي عَمْرٍو وَالْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَخْبَرَاهُ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا بَكْرٍ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ يُخْبِرُ: أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ رُوْحَ النَّبِيِّ -ﷺ- أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا لَمَّا قَدِمَتِ الْمَدِينَةَ أَخْبَرَتْهُمْ أَنَّ ابْنَةَ أَبِي أُمَيَّةَ بْنَ الْمُغِيرَةَ فَكَذَّبُوهَا وَيَقُولُونَ: مَا أَكْذَبَ الْغَرِيبَ حَتَّى أَنْشَأْنَا نَاسَ مِنْهُمْ فِي الْحَجِّ فَقَالُوا: تَكْتَبِينَ إِلَيَّ أَهْلِيكَ فَكَتَبْتُ مَعَهُمْ فَرَجَعُوا إِلَى الْمَدِينَةِ لَصَدَّقُوهَا فَازْدَادَتْ عَلَيْهِمْ كَرَامَةً قَالَتْ فَلَمَّا وَضَعْتُ رِزْبَ جَاءَ بِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَحَطَبَنِي فَقُلْتُ: مَا مَطَلِي تَنْكُحُ أَمَا أَنَا فَلَا وَلَكِ فِيَّ وَأَنَا غُورٌ ذَاتُ عِيَالٍ فَقَالَ:

أَنَا أَكْبَرُ مِنْكَ وَأَمَّا الْفِئْرَةُ فَيَذُوبُهَا اللَّهُ وَأَمَّا الرِّمَالُ فَأَلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ . فَتَزَوَّجَهَا فَجَعَلَ بَيْنَهَا يَقُولُ : كَيْفَ زُنَابُ ابْنِ زُنَابٍ ؟ . فَجَاءَ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ فَأَخَذَهَا فَقَالَ : هَلْ لِي بِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ . وَكَانَتْ تَرُدُّهَا فَجَاءَ النَّبِيُّ ﷺ . فَقَالَ : ابْنُ زُنَابٍ ؟ . فَقَالَتْ قَرِيْبَةُ ابْنَةُ أَبِي أُمَيَّةَ وَوَأَقْبَاهَا عِنْدَهَا : أَخَذَهَا عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ : ابْنِي أَرَيْكُمْ الْمَلِيَّةَ . قَالَتْ : فَوَضَعْتُ نِفَالِي وَأَخْرَجْتُ حَبَاتٍ مِنْ شُؤْبِهِ وَكَانَتْ لِي جَرٌّ . وَهِيَ رَوَايَةُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ . فِي جَرِيْبٍ وَأَخْرَجْتُ شَعْمًا فَمَضَيْتُهُ فَبَاتَ ثُمَّ أَصْبَحَ فَقَالَ لِقَالٍ : إِنِّي لَأَكْتُبُ عَلَيْكَ كِتَابًا فَإِنْ شِئْتَ سَبَعْتُ لَكَ وَإِنْ أَسْبَحْتَ لَيْسَ لِي . [صحيح - تقدم قبله]

(۱۳۷۶۰) ابو بکر بن عبدالرحمن بن عمار بن عمار بن ہشام فرماتے ہیں کہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے ان کو خبر دی کہ جب وہ مدینہ آئیں تو ان کو خبر دی گئی کہ ابوامیہ بن مغیرہ کی بیٹی ہے تو انہوں نے اس کی کندھیاں کر دی۔ وہ کہنے لگے: کیا اس نے انہی کی کندھیاں کر دی۔ یہاں تک کہ ان کے کچھ لوگ حج کرنے آئے تو انہوں نے کہا کہ تم اپنے اہل کو لکھو، میں نے خط لکھ کر دیا۔ جب وہ مدینہ آئے تو انہوں نے اس کی تصدیق کر دی۔ وہ عزت و مرتبہ کے اعتبار زیادہ ہو گئی۔ فرماتی ہیں: جب میں نے بچی کو جنم دیا تو رسول اللہ ﷺ نے مجھے نکاح کا پیغام دیا۔ میں نے کہا: میری جیسی نکاح نہیں کی جاتی۔ میں تو اپنے عیال کے بارے میں بڑی غیرت مند ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں آپ سے بڑا ہوں، اللہ اس کو ختم فرمادیں گے اور رہے عیال تو یہ اللہ اور رسول کے لیے ہیں۔ آپ ﷺ نے شادی کر لی۔ جب ان کے پاس آتے تو فرماتے: نسب کیسی ہے؟ نسب کہاں ہے؟ حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہما آئے تو وہ کانپ رہی تھی، کہنے لگے: اس نے رسول اللہ ﷺ کو روکا ہوا ہے، وہ اس کو دودھ پلا رہی تھی تو نبی ﷺ آئے اور پوچھا: نسب کہاں ہے؟ تو قریبہ وامیہ کی بیٹی کہنے لگی، جو اس کے قریب کھڑی تھی کہ اس کو عمار بن یاسر نے لے لیا ہے تو نبی ﷺ نے فرمایا: میں رات کے وقت آؤں گا، کہنے لگی: میں نے اپنا اناج رکھ لیا ہے اور میں نے جو کے دانے نکال لیے ہیں، جو ایک منگے میں تھے اور ابو عبد اللہ کی روایت میں ہے، ایک تھیلی میں سے میں نے چربی نکال لی ہے اور میں نے اس کو نچوڑ لیا ہے، آپ ﷺ نے رات گزار کر صبح کی تو فرمایا: تو اپنے گھروالوں کے نزدیک معزز ہے اگر تو چاہے تو میں سات دن تیرے پاس گزارتا ہوں۔ اگر میں نے سات دن گزارے تو دوسری عورتوں کے پاس بھی سات دن ہی گزاروں گا۔

(۱۵۷۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ قَالََا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْحَدَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ : إِذَا تَزَوَّجَ الْبِكْرَ عَلَى النَّيِّبِ أَقَامَ عِنْدَهَا سَبْعًا وَإِذَا تَزَوَّجَ النَّيِّبَ عَلَى الْبِكْرِ أَقَامَ عِنْدَهَا ثَلَاثًا . وَكَوُفُلْتُ أَنَّهُ رَفَعَهُ صَدَقَتْ وَلَكِنَّهُ قَالَ : السَّنَةُ . كَذَلِكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَخْرَجَهُ الْبَخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ بَشْرِ بْنِ الْمُفْضِلِ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْحَدَّاءِ . [صحيح - متفق عليه]

(۱۳۷۶۱) ابو قلابہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب آپ کنواری سے بیوہ کی موجودگی میں شادی کریں تو اس کے

ہاں سات دن قیام کرنا اور جب بیوہ سے شادی کرو تواری کی موجودگی میں تو اس کے ہاں تین دن قیام کرو۔ اگر میں کہوں کہ مرفوع بیان کرتے ہیں تو میں سچ کہہ رہا ہوں، کیونکہ وہ سنت کہتے ہیں۔

(۱۱۷۶۲) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَيُّوبَ اللَّخْمِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ هُوَ اللَّدْبَرِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنْ أَيُّوبَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي عَيْسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ السَّخِرِيُّ وَخَالِدُ الْحَدَّادُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: مِنَ السَّنَةِ إِذَا تَزَوَّجَ الْبِكْرَ عَلَى النَّيِّبِ أَقَامَ عِنْدَهَا سَبْعًا وَإِذَا تَزَوَّجَ النَّيِّبَ عَلَى الْبِكْرِ أَقَامَ عِنْدَهَا ثَلَاثًا. قَالَ خَالِدٌ: رَأَوْنَاهُ فَلَمْ نَرَهُ رَفَعَهُ لَصَدَقْتُ.

وَفِي حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ: وَلَوْ شِئْتُ فَلَمْ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ - ﷺ -

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ عَنْ سُفْيَانَ وَأَشَارَ إِلَى رِوَايَةِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ مُخْتَصِرًا. [صحيح - تقدم قبله]

(۱۳۷۶۲) ابو قتادہ فرماتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سنت یہ ہے کہ بیوہ کے ہوتے ہوئے کنواری سے شادی کرو تو اس کے پاس سات دن قیام کرنا ہے اور جب بیوہ کی موجودگی میں کنواری سے شادی کی تو اس کے پاس سات دن قیام کرنا ہے، اور جب کنواری کی موجودگی میں بیوہ سے شادی کی تو اس کے پاس تین دن قیام کرنا ہے، خالد کہتے ہیں: اگر میں کہوں کہ وہ مرفوع بیان کرتے ہیں تب بھی سچ ہی ہے۔

(۱۱۷۶۳) وَحَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ وَرَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو قِلَابَةَ: عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَيُّوبَ وَخَالِدٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: إِذَا تَزَوَّجَ الْبِكْرَ عَلَى النَّيِّبِ أَقَامَ عِنْدَهَا سَبْعًا وَإِذَا تَزَوَّجَ النَّيِّبَ عَلَى الْبِكْرِ أَقَامَ عِنْدَهَا ثَلَاثًا. [صحيح - تقدم قبله]

(۱۳۷۶۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب آدمی پہلی بیوی کے ہوتے ہوئے کنواری لڑکی سے شادی کرے تو اس کے ہاں سات راتیں گزارے اور جب بیوہ سے نکاح کر لے کنواری کے ہوتے ہوئے تو اس کے ہاں تین راتیں گزارے۔

(۱۱۷۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّهْبَانِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ هُوَ ابْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ وَحُسَيْدٍ عَنْ أَنَسِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لِلْبِكْرِ سَبْعَةٌ أَبَانٍ وَلِلنَّيِّبِ ثَلَاثَةٌ أَبَانٍ. [صحيح - تقدم قبله]

(۱۳۷۶۳) حمید حضرت انس رضی اللہ عنہ سے فرماتے ہیں کہ کنواری کے لیے سات دن اور بیوہ کے لیے تین دن ہیں۔

(۱۷۷۱۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَحْمَدُ بْنُ أَبِي حَسْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا حَمِيدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: إِذَا تَزَوَّجَ الرَّجُلُ الْمَرْأَةَ بِكُرًا فَلَهَا سَبْعٌ ثُمَّ يَقْسِمُ فَإِذَا تَزَوَّجَهَا نَيْبًا فَلَهَا ثَلَاثَةٌ أَيَّامٍ ثُمَّ يَقْسِمُ. [صحيح - تقدم قبله]

(۱۳۷۶۵) حمید حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب مرد کسی کنواری عورت سے شادی کر لے تو اس کے پاس سات دن قیام کرے، پھر باری تقسیم کرے اور جب بیوہ عورت سے شادی کرے اور اس کے پاس تین دن قیام کرے۔ پھر باری تقسیم کرے۔

(۱۷۷۱۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: يَقْسِمُ عِنْدَ الْبِكْرِ مَبْعًا ثُمَّ يَقْسِمُ وَإِنْ كَانَتْ نَيْبًا أَقَامَ عِنْدَهَا ثَلَاثًا ثُمَّ يَقْسِمُ. [صحيح - تقدم قبله]

(۱۳۷۶۶) قتادہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ کنواری کے پاس سات دن قیام کرتے، پھر باری تقسیم کرتے اور اگر عورت بیوہ ہوتی تو اس کے پاس تین دن قیام کرنے کے بعد باری تقسیم کر دیتے۔

(۱۷۷۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا حَمِيدٌ حَدَّثَنَا أَنَسٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُعَلَّى هُوَ ابْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا حَمِيدٌ عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ لَمَّا دَخَلَ بِصَفِيَّةَ أَقَامَ عِنْدَهَا ثَلَاثًا زَادَ عُثْمَانُ: وَكَانَتْ نَيْبًا. [صحيح]

(۱۳۷۶۷) حمید حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ جب صفیہ کے پاس پر داخل ہوئے تو ان کے پاس تین دن قیام کیا، عثمان رضی اللہ عنہ نے زیادہ کیا ہے کہ وہ بیوہ تھیں۔

(۱۴) بَابُ الْقِسْمِ لِلنِّسَاءِ إِذَا حَضَرَ سَفْرًا

سفر میں عورتوں کے لیے باری تقسیم کرنے کا بیان

(۱۷۷۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الرَّهْرَائِيُّ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمَكْدَنِيُّ عَنِ ابْنِ شِهَابِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَعَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصِ اللَّيْثِيِّ وَعَبِيدَ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ - حِينَ قَالَ لَهَا أَهْلُ الْإِفْكِ مَا قَالُوا فَبَرَأَهَا اللَّهُ مِنْهُ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَكُلُّهُمْ حَدَّثَنِي طَائِفَةٌ مِنْ

اندازی کرتے۔ ایک مرتبہ قرعہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور حفصہ کا نکلا تو وہ دونوں اکٹھی نکلیں اور رسول اللہ ﷺ جب رات کے وقت چلے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ باتیں کرتے رہے۔ حفصہ رضی اللہ عنہا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہنے لگیں: کیا آج رات آپ میرے اونٹ پر سوار نہیں ہوتی اور میں آپ کے اونٹ پر سوار ہو جاتی ہوں تو مجھے دیکھے گی میں تجھے دیکھوں گی، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: کیوں نہیں تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا حفصہ رضی اللہ عنہا کے اونٹ پر سوار ہو گئیں۔ رسول اللہ ﷺ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے اونٹ کے پاس آئے، اس پر حفصہ رضی اللہ عنہا تھیں۔ آپ ﷺ سلام کہہ کر اس کے ساتھ چل پڑے یہاں تک کہ انہوں نے پڑاؤ کیا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے آپ کو گم پایا جب پڑاؤ کیا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اپنا پاؤں گھاس میں رکھ دیا اور کہنے لگیں! اے میرے رب! میرے اوپر کچھویا سانپ مسلط کر دے جو مجھے ڈس لے، تیرے رسول ﷺ سے کوئی بات کہنے کی ہمت نہیں رکھتی۔

(۱۵) باب نَشْوِزِ الْمَرْأَةِ عَلَى الرَّجُلِ

عورت کا مرد کی نافرمانی کرنے کا حکم

قَالَ جَلَّ تَنَازُؤُهُ ﴿وَالَّذِي تَعَاوَنَ تَشْوِزُهُمْ فِعْظُوهُنَّ وَأَفْجَرُوهُنَّ فِي الْمَصَاحِبِ وَأَضْرِبُوهُنَّ فَإِنْ أَعْطَتْكُمْ قَلًا تَبَغُّوا عَلَيْهِنَّ سَبِيلًا﴾ [النساء ۳۴]

اللہ جل شانہ کا ارشاد ہے: ”اور وہ عورتیں جن کی نافرمانی سے تم ڈرتے ہو ان کو بستر میں چھوڑ دو اور ان کی پناہ کرو، اگر وہ تمہاری اطاعت کر لیں تو ان پر کوئی راستہ تلاش نہ کرو۔“

(۱۵۷۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو ذَرٍّ مَنَا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَوْزَنِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَافِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي هَذِهِ الْآيَةِ قَالَ: بَلَكَ الْمَرْأَةُ تَشْوِزُ وَكَسَتْخَفُ بِحَقِّ زَوْجِهَا وَلَا تَطِيعُ أَمْرَهُ فَأَمَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَعْطَهَا وَيَذَرُهَا بِاللَّهِ وَيُعْطَمَ حَقُّهُ عَلَيْهَا فَإِنْ قَبِلَتْ وَإِلَّا هَجَرَهَا فِي الْمَضْجِعِ وَلَا يَكُلُمُهَا مِنْ غَيْرِ أَنْ يَذَرَ يَكَاحَهَا وَكَذَلِكَ عَلَيْهَا شَدِيدٌ فَإِنْ رَاجَعَتْ وَإِلَّا هَجَرَهَا ضَرْبًا غَيْرَ مَرْجٍ وَلَا يَكْسِرُ لَهَا عَظْمًا وَلَا يَخْرِجُ لَهَا جُرْحًا قَالَ (إِنْ أَعْطَتْكُمْ قَلًا تَبَغُّوا عَلَيْهِنَّ سَبِيلًا) يَقُولُ: إِذَا أَطَاعَتْكَ فَلَا تَبَغُّوا عَلَيْهَا الْعِلَّالَ.

(۱۳۷۷۰) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما آیت کے بارے میں فرماتے ہیں کہ عورت نافرمانی اور اپنے خاندان کی تذلیل کرتی ہے اور اس کے حکم کو نہیں مانتی تو اللہ رب العزت نے حکم دیا کہ اس کو واضح نصیحت کرے اور اپنا حق اس پر جٹائے۔ اگر وہ قبول کر لے تو ٹھیک وگرنہ اس کو بستر میں چھوڑ دے اور نہ ہی اس سے کلام کرے، اس سے نکاح نہ توڑے۔ یہ اس پر سختی ہے اگر وہ رجوع کر لے تو درست وگرنہ اس کو نہ ظاہر ہونے والی مار مارے۔ ہڈی نہ توڑے اور زخم نہ کرے، ﴿فَإِنْ أَعْطَتْكُمْ قَلًا تَبَغُّوا عَلَيْهِنَّ سَبِيلًا﴾ [النساء ۳۴] وہ فرماتے ہیں: جب وہ تیری اطاعت کرے تو پھر اس پر بہانے نہ ڈھونڈو۔“

(۱۶) باب مَا جَاءَ فِي وَعْظِهَا

عورت کو نصیحت کرنے کا بیان

(۱۷۷۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْزُوقِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُلَيْمٍ حَدَّثَنَا أَبُو هَاشِمٍ إِسْمَاعِيلُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ لَهْبَعَةَ بْنِ صَبْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كُنْتُ وَقَفَدَ بَيْنِي الْمُتَنَفِّقِ أَوْ لِي وَقَدِ بَيْنِي الْمُتَنَفِّقِ فَاتَيْنَاهُ فَلَمْ نُصَادِفْهُ وَصَادَفْنَا عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَلَتَيْنَا بِقَاعٍ فِيهِ تَمْرٌ وَالْفِنَاحُ الطَّبَقُ وَأَمَرَتْ لَنَا بِخَزِيرَةٍ فَصَنَعَتْ ثُمَّ أَكَلْنَا فَلَمْ نَلْبِثْ أَنْ جَاءَ النَّبِيُّ ﷺ فَقَالَ: هَلْ أَكَلْتُمْ شَيْئًا هَلْ أَمَرَ لَكُمْ بِشَيْءٍ؟ قُلْنَا: نَعَمْ. فَلَمْ نَلْبِثْ أَنْ دَفَعَ الرَّاعِي عَنَّمَهُ فَإِذَا بِسَخْلَةٍ تَبَعَرُ فَقَالَ: هَيْدِ يَا فُلَانُ مَا وَكَلْتِ؟ قَالَ: بِهَيْمَةَ. قَالَ: فَادْبُحْ لَنَا مَكَانَهَا شَاءَ. ثُمَّ انْحَوَتْ إِلَيَّ وَقَالَ: لَا تَحْسِبَنَّ وَلَمْ يَقُلْ لَا تَحْسِبَنَّ أَنَا مِنْ أَجْلِكَ ذَبَحْنَاهَا لَنَا عَنَّمِ مِائَةَ لَا نُرِيدُ أَنْ تَزِيدَ فَإِذَا وَلَدَ الرَّاعِي بِهَيْمَةَ ذَبَحْنَا مَكَانَهَا شَاءَ. قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي امْرَأَةً فِي لِسَانِهَا شَيْءٌ يَعْنِي الْبِدَاءَ قَالَ: عَلَّقْنَاهَا. قُلْتُ: إِنَّ لِي مِنْهَا وَلَدًا وَلَهَا صُحْبَةٌ قَالَ: فَمُرْهَا بِقَوْلِ عِظْمَانِ فَإِنَّ بَيْنَكَ فِيهَا خَيْرًا فَاسْتَقْبِلِي وَلَا تَصْرَبِيْنَ طَعْنَتِكَ ضَرْبَتِكَ أُمَيْتِكَ. قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي عَنِ الرَّؤُوسِ؟ قَالَ: أَسْبِغِ الرَّؤُوسَ وَخَلِّ بَيْنَ الْأَصَابِعِ وَبَالَغِي فِي الْإِسْتِشْقَاقِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ صَائِمًا. (صحيح)

(۱۷۷۷۱) عاصم بن لقیط بن مبرہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں بنی متفق کے وفد میں تھا۔ ہم ان کے پاس آئے تو ہماری ملاقات نہ ہو سکی اور ہمارا سامنا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ہوا۔ ہمارے سامنے پلیٹ میں کھجوریں لائی گئیں اور ہمارے لیے انہوں نے خزیرہ بنوائے کا حکم دیا (خزیرہ وہ سالن جو قیر اور آٹا ملا کر بنایا جاتا ہے) کھانا بنایا گیا، ہم نے کھانا کھایا تو اتنی دیر میں نبی ﷺ بھی آگئے اور پوچھا: کیا تم نے کچھ کھایا ہے؟ یا تمہارے لیے کچھ بنانے کا حکم دیا گیا ہے؟ ہم نے کہا: جی ہاں۔ اتنی دیر میں چرواہا بھی بکریاں لے کر آ گیا تو اچانک ایک بکری نے جنم دیا تو آپ ﷺ نے پوچھا: تو نے کیا بنوایا ہے اس نے کہا: بچہ۔ آپ نے فرمایا: اس کی جگہ ایک بکری ذبح کر دیجیے، پھر ہمارے پاس آئے اور فرمایا: تم یہ گمان نہ کرو اور یہ نہ کہنا کہ ہم نے تمہاری وجہ سے ذبح کیا ہے ہمارے پاس سو بکریاں ہیں تو ہم نہیں جانتے کہ وہ سو سے بڑھ جائے اور جب کوئی بکری بچہ جنم دیتی ہے تو ہم اس کی جگہ دوسری بکری ذبح کر دیتے ہیں۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میری عورت بد زبان ہے؟ آپ نے فرمایا: طلاق دے دو میں نے کہا: اس سے میری اولاد ہے اور اس سے محبت بھی ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو واضح نصیحت کر، اگر اس میں بھلائی ہو تو قبول کر لے گی اور اپنی بیوی کو غلام کی طرح نہ مارو۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! مجھے وضو کے بارے میں خبر دیجیے۔ آپ نے فرمایا: وضو مکمل کرو، انگلیوں کا خلال کرو اور ناک میں پانی چڑھانے میں مبالغہ کرو سوائے روزے کی حالت کے۔

(۱۷) باب مَا جَاءَ فِي هِجْرَتِهَا

عورتوں کے چھوڑنے کا بیان

(۱۷۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي حُرَّةَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: فَإِنْ خِفْتُمْ نَشُورَهُمْ فَأَهْجُرُوهُمْ فِي الْمَضَاجِعِ. قَالَ حَمَّادٌ: يَعْنِي النِّكَاحَ. [ضعيف]

(۱۳۷۷۲) ابی حرہ رقاشی اپنے بچے سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اگر تمہیں ان کی نافرمانی کا خطرہ ہو تو ان کو بستروں میں چھوڑ دو۔ حماد کہتے ہیں، یعنی جماع۔

(۱۸) باب لَا يُجَاوِزُ بِهَا فِي هِجْرَةِ الْكَلَامِ ثَلَاثًا

تین دن سے زیادہ کلام نہ چھوڑا جائے

(۱۷۷۳) حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ بَعْدَ إِخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَقَاطَعُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَتَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا وَلَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ.

رواہ مسلم فی الصحیح عن محمد بن رافع عن عبد الرزاق وأخرجه البخاری من وجهين آخرين عن الزهري وفي حديث ابن عمر عن النبي ﷺ: لا يحل لمسلم أن يهجر أخاه فوق ثلاثة أيام. [صحیح۔ منقطع علیہ]

(۱۳۷۷۳) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم ایک دوسرے سے، حسد، قطع تعلقی اور دشمنی اختیار نہ کرو اور تم اے اللہ کے بندو! بھائی بھائی بن جاؤ اور کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں کہ وہ اپنے مسلمان بھائی سے تین دن سے زیادہ بات کرنا چھوڑ دے۔

(ب) ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں کہ وہ اپنے مسلمان بھائی سے تین دن سے زیادہ بات کرنا چھوڑ دے۔

(۱۹) باب مَا جَاءَ فِي ضَرْبِهَا

ان کو مارنے کا بیان

(۱۷۷۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ

اللَّهُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيِّ أَخْبَرَنَا حَلِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فِي لَيْلَةِ حَجِّ النَّبِيِّ ﷺ - وَخَطْبِهِ بِعَرَفَةَ قَالَ: اتَّقُوا اللَّهَ فِي النِّسَاءِ فَإِنَّكُمْ أَخْلَلْتُمُوهُنَّ بِأَمَانَةِ اللَّهِ وَاسْتَحْلَلْتُمُ فُرُوجَهُنَّ بِكَلِمَةِ اللَّهِ وَإِنَّ لَكُمْ عَلَيْهِنَّ أَنْ لَا يُوطئنَ فُرُوجَكُمْ أَحَدًا تَكْرُمُونَهُ فَإِنْ قَعَلْتُمْ ذَلِكَ كَافِرُونَ يُوْهُنَ ضَرْبًا غَيْرَ مُبْرَحٍ وَلَهُنَّ عَلَيْكُمْ رِزْقُهُنَّ وَيَسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ .

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِحِّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ حَلِيمِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ . [صحيح - مسلم ۱۶۱۸]

(۱۳۷۷۴) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ حج اور عرفہ کے خطبہ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تم عورتوں کے بارے میں اللہ سے ڈرو، تم نے اللہ کے وعدے اور نکاح کے ذریعے ان کی شرمگاہوں کو حلال کیا ہے اور تمہارا حق ان کے ذمے یہ ہے کہ وہ تمہارے بستر کو نہ روندے جس کو تم ناپسند کرتے ہو۔ اگر وہ پھر ایسا کریں تو ظاہر نہ ہونے والی پٹائی کرو اور ان کے حقوق تمہارے ذمے یہ ہیں کہ ان کا کھلانا اور پہننا اچھائی کے ساتھ ہو۔

(۱۶۷۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَحْمُودِ بْنِ مَحْمُودِ الْقُفَيْبِيِّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي ذَهَابٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا تَضْرِبُوا إِمَاءَ اللَّهِ . قَالَ: فَذَكَرَ النِّسَاءَ وَنِسَاءَ نِثْ أَخْلَافَهُنَّ عَلَى أَرْوَاجِهِنَّ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ ذَكَرَ النِّسَاءَ وَنِسَاءَ نِثْ أَخْلَافَهُنَّ عَلَى أَرْوَاجِهِنَّ مِنْذُ نَهَيْتَ عَنْ ضَرْبِهِنَّ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: فَضَارِبُ يُوْهُنَ . قَالَ فَضَرَبَتِ النَّاسَ نِسَاءَ هُمْ نِثْكَ اللَّيْلَةَ قَالَ فَاتَى نِسَاءً عَجِيزًا يَشْتَكِينَ الضَّرْبَ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: حِينَ أَصَبَحَ: لَقَدْ أَطَافَ بِأَلِ مُحَمَّدٍ اللَّيْلَةَ سَبْعُونَ امْرَأَةً كُلُّهُنَّ يَشْتَكِينَ الضَّرْبَ وَابْنُ اللَّهِ لَا يَجِدُونَ أَوْلِيكَ حَيْثَ رَأَيْتُمْ . بَلَّغْنَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْبَغْدَادِيِّ أَنَّهُ قَالَ: لَا يَعْرِفُ لِإِبْرَاهِيمَ صُحْبَةً . [صحيح]

(۱۳۷۷۵) ایسا بن عبد اللہ بن ابی ذہاب رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تم اللہ کی بندوں کو نہ مارو، کہنے لگے: عورتیں دلیر ہو گئیں ہیں اور اپنے خاوندوں سے برے اخلاق سے پیش آتی ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہما نے کہنے لگے: اے اللہ کے رسول! عورتیں دلیر ہو گئی ہیں اور ان کے اخلاق خاوندوں کے خلاف بگڑ گئے ہیں، جب سے آپ نے ان کو مارنے سے منع کیا ہے، نبی ﷺ نے فرمایا: ان کو مارو۔ راوی کہتے ہیں: لوگوں نے اس رات اپنی عورتوں کی پٹائی کی۔ راوی کہتے ہیں: بہت ساری عورتیں پٹائی کی شکایت لے کر حاضر ہو گئیں، نبی ﷺ نے جب صبح کی تو فرمایا کہ آل محمد رضی اللہ عنہما کے پاس ۷۰ عورتیں آئیں، وہ ساری کی ساری ماری کی شکایت کر رہی تھیں، اللہ کی قسم! تم ایسے لوگوں کو اچھے لوگ نہیں پاؤ گے۔

(۱۶۷۷۶) قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ وَجْهِ آخَرَ مَوْسِلًا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ

مُحَمَّدٌ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ كَثِيرٍ بْنُ عَفِيرٍ وَسَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ حَدَّثَنَا الْكَلْبِيُّ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ حَمِيدِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ أُمِّ كَلثُومَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ: كَانَ الرَّجَالُ نَهَوْا عَنْ شُرْبِ النِّسَاءِ لَمْ شَكُرْهُنَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - لَعَلِّي بَيْنَهُمْ وَمَنْ شَرِبَهُنَّ ثُمَّ قُلْتُ: لَقَدْ طَافَ اللَّيْلَةَ بِأَبِي مُحَمَّدٍ - سَبَّحْنَ امْرَأَةً كُلَّهُنَّ قَدْ شَرِبَتْ. قَالَ يَحْيَى: وَحَسِبْتُ أَنَّ الْقَائِمَ قَالَ ثُمَّ قِيلَ لَهُمْ بَعْدُ: وَلَنْ يَضْرِبَ خِيَارَكُمْ. [صحيح لغيره]

۱۱۳۷۷) ام کلثوم بنت ابی بکرؓ فرماتی ہیں کہ مردوں کو عورتوں کے مارنے سے منع کرو یا گیا تو انہوں نے عورتوں کی شکایت کی تو آپ ﷺ نے ان کے مارنے کی اجازت دے دی۔ پھر میں نے کہا کہ آل محمد ﷺ کے پاس آج رات سے عورتیں آئیں جن کو مارا گیا تھا۔ یہی کہتے ہیں کہ میرا گمان ہے کہ وہ قاسم تھے۔ راوی کہتے ہیں: پھر بعد میں ان سے کہا یا تمہارے اچھے لوگ ہرگز نہ ماریں۔

۱۱۳۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أُمِّ أَيْمَنَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - أَوْصَى بَعْضَ أَهْلِ بَيْتِهِ: لَا تُشْرِكْ بِاللَّهِ وَإِنْ عُدْبَتْ وَإِنْ حُرِّقَتْ وَأَطَعِ وَالذَّبِّكَ وَإِنْ أَمَرَكَ أَنْ تَخْرُجَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ فَاخْرُجْ وَلَا تَتْرِكِ الصَّلَاةَ مُتَعَمِّدًا فَإِنَّهُ مَنْ تَرَكَ الصَّلَاةَ مُتَعَمِّدًا لَقَدْ بَرِنَتْ مِنْهُ دِمَةٌ اللَّهِ إِيَّاكَ وَالْحَمْرُ فَإِنَّهَا مِفْتَاحُ كُلِّ شَرٍّ وَإِيَّاكَ وَالْمَعْصِيَةَ فَإِنَّهَا لِسَخِطِ اللَّهِ لَا تَنَازَعَنَّ الْأَمْرَ أَهْلَهُ وَإِنْ رَأَيْتَ أَنَّ لَكَ وَلَا تَغَيِّرَنَّ مِنَ الرَّحِيفِ وَإِنْ أَصَابَ النَّاسَ مَوْتَانِ وَأَتَتْ فِيهِمْ فَاقْبِئْتِ أَنْفِيقِ عَلَى أَهْلِ بَيْتِكَ مِنْ طَوْلِكَ وَلَا تَرْفَعِ عَصَاكَ عَنْهُمْ وَأَجْفِهِمْ لِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ.

قَالَ الشَّيْخُ: لِي هَذَا إِسْرَافٌ بَيْنَ مَكْحُولٍ وَأُمِّ أَيْمَنَ.

قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ فِي هَذَا الْحَدِيثِ قَالَ الرِّكَاسِيُّ وَغَيْرُهُ يُقَالُ إِنَّهُ لَمْ يَرِدِ الْعَصَا إِلَيَّ يَضْرِبُ بِهَا وَلَا أَمْرٌ أَخَذًا قَطُّ بِذَلِكَ وَلَكِنَّهُ أَرَادَ الْأَدَبَ. قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ: وَأَصْلُ الْعَصَا الْاجْتِمَاعُ وَالْإِتِّعَافُ. [ضعيف]

۱۱۳۷۹) ام ایمن فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے گھر والوں کو نصیحت کی کہ اللہ کے ساتھ شریک نہ کریں اگرچہ عذاب جائے یا جلا دیا جائے اور اپنے والدین کی اطاعت کرو اگرچہ وہ تجھے حکم دیں کہ ہر چیز کو چھوڑ دو اور فرض نماز کو جان بوجھ کر نہ پڑھا جس نے فرض نماز کو جان بوجھ کر چھوڑا، اس سے اللہ کا مذہب ختم ہو گیا، شراب سے بچو کیونکہ یہ تمام برائیوں کی جڑ ہے اور مانی سے بچو، یہ اللہ کی ناراضگی ہے اور حکومت والوں سے حکومت نہ چھینو، اگرچہ آپ کا خیال ہے کہ آپ کے لیے مناسب اور لائق سے نہ بھاگ، اگرچہ لوگوں کو موت آئے۔ اگر تو ان میں موجود ہو تو تو ثابت قدم رہ اور اپنے گھر والوں پر اپنے مال خرچ کرو اور اپنی لاشی ان سے نہ اٹھا اور تو ان کے بارے میں اللہ رب العزت سے ڈر۔ کسائی وغیرہ فرماتے ہیں کہ لاشی سے

مرا دودھ نہیں جس سے مارا جاتا ہے بلکہ آدب سکھانا مقصود ہے۔

(۲۰) بَابُ لَا يَسْأَلُ الرَّجُلُ فِيهِمْ ضَرْبَ امْرَأَتِهِ

مرد سے پوچھنا نہ جائے کہ عورت کو کس وجہ سے مارا ہے

(۱۷۷۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُسْلِيِّ عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ: ضَفُّ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ لِي: يَا أَشْعَثُ احْفَظْ عَنِّي ثَلَاثًا حَفِظْتَهُنَّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ: تَسْأَلُ الرَّجُلَ فِيهِمْ ضَرْبَ امْرَأَتِهِ وَلَا تَتَمَنَّأَنَّ إِلَّا عَلَى وَتَرٍ وَتَبِيتُ الثَّلَاثَةَ. وَقَالَ غَيْرُهُ عَنْ أَبِي دَاوُدَ فِي الْإِسْتِاذِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُسْلِيِّ. [ضعف]

(۱۷۷۷۸) اشعث بن قیس نے فرماتے ہیں کہ میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما کا مہمان تھا، انہوں نے مجھے کہا: اے اشعث! مجھ سے تین چیزیں یاد کر کہ میں نے وہ تین چیزیں نبی ﷺ سے یاد کی تھیں: ① تو کبھی مرد سے سوال نہ کر کہ بیوی کو کس وجہ سے مارا ہے ② اور سونا نہیں سوائے وتر پر بڑھے کہتے ہیں: میں شہری چیز بھول گیا۔

(۲۱) بَابُ لَا يُضْرَبُ الْوُجْهَ وَلَا يُقْبَحُ وَلَا يَهْجَرُ إِلَّا فِي الْبَيْتِ

مرد عورت کو چہرے پر نہ مارے اور برا بھلا نہ کہے اور صرف گھر میں چھوڑ دے

(۱۷۷۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْقَبِيهِيُّ حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو قَزَعَةَ سُؤدَدُ بْنُ حَجَّيرِ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا حَكِيمُ بْنُ مَعَارِبَةَ الْقَشِيرِيُّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا حَقُّ زَوْجَةٍ أَحَدِنَا عَلَيْهِ قَالَ: أَنْ تَطْعَمَهَا طَعْمَتَكَ وَتَكْسُوَهَا إِذَا اكْتَسَبْتَ وَلَا تَضْرِبَ الْوُجْهَ وَلَا تُقْبِحَ وَلَا تَهْجُرَ إِلَّا فِي الْبَيْتِ. [حسن]

(۱۷۷۷۹) حکیم بن معاویہ قشیری اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! بیویوں کا مردوں پر کیا ہے، فرمایا کہ تو اس کو کھلا جب کھائے اور تو اس کو پہنا اور جب پہنے اور چہرے پر مت مار اور تو برا بھلا مت کہہ اور صرف گھر میں چھوڑ دے۔

(۲۲) بَابُ الْإِخْتِيَارِ فِي تَرْكِ الضَّرْبِ

مار کو چھوڑنے میں اختیار کا بیان

(۱۷۷۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقَبِيهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ بِلَالٍ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ الرَّبِيعِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

هشام بن عروہ ح وأخبرنا أبو طاهر الفقيه من أصله أخبرنا أبو بكر محمد بن الحسين القطان حدثنا أحمد بن يوسف السلمي حدثنا محمد بن يوسف قال ذكر سفیان يعني الثوري عن هشام بن عروہ عن أبيه عن عبد الله بن زعنة قال قال رسول الله ﷺ: أ يضرب أحدكم امرأته كما يضرب العبد ثم يجامعها في آخر اليوم.

وہی روایت سفیان بن عیینہ قال: وعظ النبي ﷺ الناس في النساء فقال: يضرب أحدكم امرأته ضرب العبد ثم يجامعها من آخر النهار.

رواه البخاري في الصحيح عن محمد بن يوسف الثوري وفي موضع آخر عن الحميدي وغيره عن سفیان بن عیینة وأخرجه مسلم من أوجه أخر عن هشام. [صحيح- منقح علی]

۱۲۷۸۰) حضرت عبداللہ بن زعفران فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اپنی بیوی کو غلام کے مارنے کی مانند مارتے ہو اور پھر ان کے آخر میں اس سے جماعت کرتے ہو۔

(ب) سفیان بن عیینہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے لوگوں کو عورتوں کے بارے میں وعظ کیا، فرمایا: تم میں سے کوئی اپنی بیوی کو غلام کے مارنے کی مانند مارتا ہے اور ان کے آخر میں اس سے جماعت کرتا ہے۔

۱۲۷۸۱) أخبرنا أبو طاهر الفقيه أخبرنا أبو حامد بن بلال حدثنا يحيى بن الربيع حدثنا سفیان عن الزهري عن عبد الله بن عبد الله بن عمرو بن الخطاب عن أبي ياس بن أبي ذباب رضي الله عنه قال قال رسول الله ﷺ: لا تضربوا إماء الله. فعاء عمرو رضي الله عنه إلى رسول الله ﷺ فقال: ذبب النساء على أزواجهن فإذن لهم فضربوا فأطاف برسول الله ﷺ نساء كثير فقال: لقد أطاف بال محمد الليلة سبعون امرأة كلهن يشتكين أزواجهن ولا تجدون أولئك خياركم. [صحيح- تقدم برقم ۱۱۹۷۷]

۱۲۷۸۱) ابیاس بن ابی ذباب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی بندوں کو نہ مارو۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہما نے آپ ﷺ کے پاس آئے کہ عورتیں اپنے خاوند کے خلاف دلیر ہو گئی ہیں تو آپ ﷺ نے ان کو اجازت دے دی، بہت ساری عورتیں نبی ﷺ کے پاس آئیں، آپ ﷺ نے فرمایا: اس رات ۷۰ عورتیں آل محمد کے پاس آئیں، سب اپنے خاوندوں کی شکایت کر رہی تھیں، تم اپنے ان اشخاص کو اچھے لوگ نہ پاؤ گے۔

(۲۳) باب الحكمين في الشقاق بين الزوجين

میاں، بیوی کے اختلاف کو ختم کرنے کے لیے دو فیصل مقرر کرنے کا بیان

قال الله جل ثناؤه ﴿وَإِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْتِهِمَا فَأُخْرُوا حُكْمًا مِنْ أَهْلِهِ وَحُكْمًا مِنْ أَهْلِهَا إِنْ يُرِيدَ إِصْلَاحًا يُوَفِّقُ

اللہ بینہما إن اللہ ﴿[النساء ۳۵]

اللہ کا فرمان: ﴿وَإِنْ عِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَأَبْعَثُوا حَكَمًا مِّنْ أَهْلِهِ وَحَكَمًا مِّنْ أَهْلِهَا إِنْ يُرِيدَا إِصْلَاحًا يُوَفِّقُ اللَّهُ بَيْنَهُمَا إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا خَبِيرًا﴾ [النساء ۳۵]

(۱۷۷۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الشَّقِيقِيُّ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا الشَّقِيقِيُّ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ عُبَيْدَةَ أَنَّهُ قَالَ فِي هَذِهِ الْآيَةِ ﴿وَإِنْ عِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَأَبْعَثُوا حَكَمًا مِّنْ أَهْلِهِ وَحَكَمًا مِّنْ أَهْلِهَا﴾ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ وَامْرَأَةٌ إِلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَمَعَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا فِتَامٌ مِنَ النَّاسِ فَأَمَرَهُمْ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَبَعَثُوا حَكَمًا مِّنْ أَهْلِهِ وَحَكَمًا مِّنْ أَهْلِهَا ثُمَّ قَالَ لِلْحَكَمَيْنِ: تَدْرِيَانِ مَا عَلَيْكُمَا عَلَيْهِمَا إِنْ رَأَيْتُمَا أَنْ تَجْمَعَا أَنْ تَجْمَعَا وَإِنْ رَأَيْتُمَا أَنْ تَفْرَقَا أَنْ تَفْرَقَا فَالْمَرْأَةُ: رَضِيَتْ بِكِتَابِ اللَّهِ بِمَا عَلَيٌّ فِيهِ زَلَى. وَقَالَ الرَّجُلُ: أَمَا الْفُرْقَةُ فَلَا. فَقَالَ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَذَبْتَ وَاللَّهِ حَتَّى تُفْرَقَ بِمِثْلِ مَا أَقْرَأْتُ بِهِ. [صحيح]

(۱۳۷۸۲) ابن سیرین عبیدہ سے اس آیت کے بارے میں نقل فرماتے ہیں: ﴿وَإِنْ عِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَأَبْعَثُوا حَكَمًا مِّنْ أَهْلِهِ وَحَكَمًا مِّنْ أَهْلِهَا﴾ [النساء ۳۵] کہ ایک مرد اور عورت حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، ان کے ساتھ لوگوں کا ایک جماعت تھی تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حکم فرمایا: تو دونوں اطراف سے ایک ایک فیصلہ مقرر کر دیا گیا، پھر ان سے فرمایا: تم دونوں کی کیا مدداری ہے؟ اگر تم دونوں ان کے اکٹھے ہونے یا جدا ہونے کو بہتر خیال کرو تو کر دینا تو عورت نے کہا: جو کتاب اللہ میرے بارے میں فیصلہ فرمادے درست ہے لیکن مرد نے کہا: جدائی منظور نہیں تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تو نے جھوٹ بولا ہے تو بھی ویسا ہی اقرار کر جیسے عورت نے اقرار کیا ہے۔

(۱۷۷۸۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ كَثَّادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ النَّضْرِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ فَلَمَّا كَرِهَ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ إِذْ أَنَّهُ قَالَ قَالَ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: كَلَّا وَاللَّهِ لَا تَنْقَلِبُ حَتَّى تُفْرَقَ بِمِثْلِ مَا أَقْرَأْتُ بِهِ. [صحيح]

(۱۳۷۸۳) حضرت ایوب اپنی سند سے اسی کے ہم معنی ذکر کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تو یہاں سے منتقل نہ ہو جب تک ویسے ہی اقرار نہ کرے جیسا اقرار عورت نے کیا ہے۔

(۱۷۷۸۴) وَيَأْتِيَانِي حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَأَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ وَهَشَامُ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ عُبَيْدَةَ بِوَجْهِهِ فَقَالَ الرَّجُلُ: رَضِيَتْ وَسَلَّمْتُ فَقَالَ الرَّجُلُ: أَمَا الْفُرْقَةُ فَلَا فَقَالَ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: لَيْسَ ذَلِكَ لَكَ لَيْسَ.

بَارِحَ حَتَّى تَرْضَى بِعِثْلٍ مَا رَضَيْتَ بِهِ. | صحيح - تقدم قبله |

(۱۳۷۸۳) ابن سیرین عیبہ سے اس کی مثل نقل فرماتے ہیں کہ عورت نے کہا کہ مجھے فیصلہ منظور ہے، میں رضامند ہوں۔ مرد نے کہا: جدائی منظور نہیں تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ تیرے لیے درست نہیں ہے تو یہاں سے نہ ہٹ سکے گا جب تک تو ویسے راضی نہ ہو جیسے عورت نے رضامندی کا اظہار کیا ہے۔

(۱۶۷۸۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَارِثِ الْقَفِيْبِيُّ قَالََا أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ أَخْبَرَنِي ابْنُ عَرُونَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ عِيْبَةَ قَدْ تَكَرَّرَ الْحَدِيثُ بِمَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلِيَّ الْمَرْأَةَ وَقَالَ: أَرْضَيْتَ بِمَا حَكَمْنَا قَالَتْ: نَعَمْ قَدْ رَضَيْتُ بِكِتَابِ اللَّهِ عَلَيَّ وَلِي ثُمَّ أَقْبَلَ عَلِيَّ الرَّجُلَ فَقَالَ: قَدْ رَضَيْتَ بِمَا حَكَمْنَا قَالَ: لَا وَلَكِنْ أَرْضَى أَنْ يُجْمَعَا وَلَا أَرْضَى أَنْ يُفْرَقَا. فَقَالَ لَهُ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: كَذَبْتَ وَاللَّهِ لَا تَبْرُحَ حَتَّى تَرْضَى بِعِثْلٍ الَّذِي رَضَيْتَ بِهِ. | صحيح |

(۱۳۷۸۵) ابن سیرین عیبہ سے اس کے ہم معنی حدیث روایت کرتے ہیں کہ وہ عورت پر متوجہ ہوئے اور فرمایا: کیا تو ان کے فیصلے پر راضی ہے؟ اس نے کہا: ہاں۔ جو بھی کتاب اللہ کا میرے بارے فیصلہ ہوگا، مجھے منظور ہے، پھر مرد کی طرف متوجہ ہوئے اور پوچھا: کیا تو ان کے فیصلے پر راضی ہیں؟ تو اس نے کہا: اکٹھا کروں تب تو راضی ہوں، اگر جدائی کرواؤں تب فیصلہ منظور نہیں تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تو نے جھوٹ بولا۔ اللہ کی قسم! تو اپنی جگہ سے نہ ہٹے گا جب تک عورت کی طرح رضامندی کا اظہار نہ کرے۔

(۱۶۷۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مَلِيكَةَ سَمِعَهُ يَقُولُ تَزَوَّجَ عَقِيلُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَاطِمَةَ بِنْتِ عُبَيْةَ فَقَالَتْ: اصْبِرْ لِي وَأَنْفِقْ عَلَيْكَ فَكَانَ إِذَا دَخَلَ عَلَيْهَا قَالَتْ: ابْنِ عُبَيْةَ بْنُ رَبِيعَةَ وَأَبْنِ شَيْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ فَقَالَ: عَلِيٌّ يَسَارِكُ لِي النَّارَ إِذَا دَخَلَتْ. فَشَدَّتْ عَلَيْهَا ثِيَابَهَا فَجَاءَتْ عُمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَكَرَتْ لَهُ ذَلِكَ فَأَرْسَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ وَمُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: لَا تَقْرَبِي بَيْنَهُمَا. وَقَالَ مُعَاوِيَةُ: مَا كُنْتُ لِأَلْفِ لَقِيٍّ بَيْنَ شَخِيحَيْنِ مِنْ بَنِي عَبِيدِ مَنَافٍ قَالَ فَاتَاهُمَا فَوَجَدَهُمَا قَدْ شَدَا عَلَيْهِمَا أَثْوَابَهُمَا وَأَصْلَحَا أَمْرَهُمَا.

وَرَوَى عِكْرَمَةُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: بَعِثْتُ أَنَا وَمُعَاوِيَةَ حَكَمَيْنِ فُقِيلَ لَنَا: إِنْ رَأَيْتُمَا أَنْ تَفْرَقَا فَرْتَقِمَا وَإِنْ رَأَيْتُمَا أَنْ تَجْمَعَا جَمَعْتُمَا. | ضعف |

(۱۳۷۸۶) ابن ابی ملیکہ فرماتے ہیں کہ عقیل بن ابی طالب نے فاطمہ بنت عتبہ سے شادی کی تو وہ کہنے لگی: ٹھہر لے، میں تیرے

اوپر کچھ فرج کروں۔ جب وہ ان پر داخل ہوئے تو اس نے کہا کہ عقبہ بن ربیعہ اور شیبہ بن ربیعہ کہاں ہوں گے؟ فرمانے لگے: جب تو جنم میں داخل ہوگی تو تیرے ہاتھیں جانب تو اس نے اپنے کپڑے مضبوطی سے باندھ لیے، حضرت عثمان بن عفان آئے تو اس نے ان کے سامنے تذکرہ کیا، انہوں نے ابن عباس اور معاویہ کو فیصل بنا دیا تو ابن عباس رضی اللہ عنہما فرمانے لگے: میں ان کے درمیان جدائی کروادوں گا اور معاویہ کہنے لگے: میں عبد مناف کے دو شیخوں کے درمیان جدائی نہ کرواؤں گا۔ جب وہ دونوں ان کے پاس آئے تو انہوں نے اپنے کپڑے مضبوطی سے باندھے ہوئے تھے تو انہوں نے صلح کروادی۔

(ب) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں اور معاویہ فیصل تھے۔ میں کہا گیا کہ اگر جدائی مناسب ہو یا اکتھا کرنا تو وہی فیصلہ کر دیتا۔ (۱۷۷۸۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائِظِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: إِذَا اجْتَمَعَ رَأَيْتَهُمَا عَلَى أَنْ يَقْرَأَا أَوْ يَجْمَعَا لِأَمْرٍ مِمَّا جَائِزٌ. [ضعيف]

(۱۳۷۸۷) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب دونوں کی رائے جدائی یا اجتماع پر متفق ہو جائے تو پھر ان کا فیصلہ درست ہے۔

(۱۷۷۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا وَقَّاهُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا ﴿إِنْ يُرِيدَا إِصْلَاحًا يُوَفِّقِ اللَّهُ بَيْنَهُمَا﴾ قَالَ يَعْني الْحَكَمَيْنِ. [ضعيف]

(۱۳۷۸۸) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ﴿إِنْ يُرِيدَا إِصْلَاحًا يُوَفِّقِ اللَّهُ بَيْنَهُمَا﴾ [النساء، ۳۵] اگر وہ دونوں اصلاح کا ارادہ کریں تو اللہ ان کو تو فیض دے دیتا ہے یعنی فیصلہ کرنے والوں کو۔

(۱۷۷۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ وَأَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِذَا حَكَمَ أَحَدُ الْحَكَمَيْنِ وَلَمْ يَحْكَمْ الْآخَرُ فَلَيْسَ حُكْمُهُ بِشَيْءٍ حَتَّى يَحْتَمِلَا. [ضعيف]

(۱۳۷۸۹) حارث حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب ایک فیصلہ کرے اور دوسرا تسلیم نہ کرے تو ان کا فیصلہ مستحکم نہیں ہے، جب تک دونوں کی رائے ایک نہ ہو۔

(۱۷۷۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَنَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ أَخْبَرَنَا حَصِينٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ: أَنَّ امْرَأَةً نَشَرَتْ عَلَى زَوْجِهَا فَأَخْتَصَمُوا إِلَى شُرَيْحٍ فَقَالَ شُرَيْحٌ: ابْتَعُوا حَكْمًا مِنْ أَهْلِهِ وَحَكْمًا مِنْ أَهْلِهَا فَفَعَلُوا لَنظَرِ الْحَكَمَانِ إِلَى أُمْرِهِمَا فَرَأَيَا أَنْ يَقْرَأَا بَيْنَهُمَا فَكَّرَ ذَلِكَ الرَّجُلُ فَقَالَ شُرَيْحٌ: فَفِيمَ كُنَّا فِيهِ الْيَوْمَ وَأَحَارَ أَمْرُهُمَا. [صحیح]

(۱۳۷۹۰) حضرت حسین عسکری سے نقل فرماتے ہیں کہ جب عورت نے خاندان کی نافرمانی کی تو فیصلہ قاضی شریح کی عدالت میں آیا، قاضی شریح نے دونوں جانب سے ایک ایک فیصلہ مقرر کر دیا تو دونوں نے یہ فیصلہ کیا کہ ان کے درمیان جدائی کر دی جائے تو مرد نے اپنا حصہ لے لیا۔ قاضی شریح نے کہا: ہم آج کس کا فیصلہ تسلیم کریں؟ تو قاضی نے دونوں کے فیصلے کو درست قرار دیا۔

(۱۷۷۹۱) قَالَ وَحَدَّثَنَا هُثَيْمٌ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ الشَّافِعِيَّ يَقُولُ: مَا يَحْكُمُ الْحُكَّامَانِ مِنْ شَيْءٍ جَارٍ إِذْ فَرَّقَا أَوْ جَمَعَا وَعَنْ عِيْدَةَ مَثَلُهُ. [صحيح - تقدم اسناده]

(۱۳۷۹۱) اسماعیل بن ابی خالد فرماتے ہیں: میں نے عسکری سے سنا، وہ فرماتے تھے کہ فیصلہ جو فیصلہ کر دیں وہ جائز ہے۔ اگرچہ وہ دونوں جدا کر دیں یا جمع کر دیں۔

(۱۷۷۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرٍو بْنِ مَرْزُوقٍ قَالَ سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنِ الْحُكْمَيْنِ لِقَالَ: لَمْ أَدْرِكْ إِذْ ذَاكَ فَقُلْتُ: إِنَّمَا أَسْأَلُكَ عَنِ الْحُكْمَيْنِ اللَّذَيْنِ فِي كِتَابِ اللَّهِ أَعْنَى الْقُرْآنِ قَالَ: يَبْعَثُ حَكَمًا مِنْ أَهْلِهِ وَحَكَمًا مِنْ أَهْلِهَا فَيُكَلِّمُونَ أَحَدَهُمَا وَيَعْطُونَهُ فَإِنْ رَجَعَ وَإِلَّا كَلَّمُوا الْآخَرَ وَوَعظوه فَإِنْ رَجَعَ وَإِلَّا حَكَمْنَا لِمَا حَكَمْنَا مِنْ شَيْءٍ فَهَوَّ جَائِزٌ. [حسن]

(۱۳۷۹۲) عمرو بن مرقہ فرماتے ہیں کہ جس نے سعید بن جبیر سے دو فیصلہ کرنے والوں کے بارے میں پوچھا تو فرماتے گئے: مجھے معلوم نہیں لیکن میں کتاب اللہ یعنی قرآن مجید سے پوچھوں گا، راوی کہتے ہیں: وہ میاں، بیوی دونوں میں سے ہر ایک کو وعظ و نصیحت کریں گے۔ اگر ایک مان جائے تو پھر دوسرے سے بات کریں۔ اگر وہ بھی مان جائے تو درست و اگر نہ جو بھی دونوں فیصلہ کر دیں۔

(۱۷۷۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو صَادِقٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ الصَّيْدَلَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ هُوَ ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ فِي هَذِهِ الْآيَةِ ﴿فَابْعَثُوا حَكَمًا مِنْ أَهْلِهِ وَحَكَمًا مِنْ أَهْلِهَا﴾ قَالَ: إِنَّمَا عَلَيْهِمَا أَنْ يُصْلِحَا وَإِنْ يَنْظُرَا فِي ذَلِكَ وَلَيْسَ الْفُرْقَةُ فِي أَيْدِيهِمَا.

هَذَا خِلَافٌ مَا مَضَى وَهُوَ أَصَحُّ قَوْلِي الشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَعَلَيْهِ يُدَلُّ ظَاهِرُ مَا رَوَيْنَا عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَّا أَنْ يَجْعَلَاهَا إِلَيْهِمَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [حسن]

(۱۳۷۹۳) حضرت قادیہ حسن سے نقل فرماتے ہیں کہ ﴿فَابْعَثُوا حَكَمًا مِنْ أَهْلِهِ وَحَكَمًا مِنْ أَهْلِهَا﴾ النساء: ۳۵ کہ فیصلہ کرنے والے اکٹھا کروا سکتے ہوں جدائی کا ان کو اختیار نہیں ہے۔

(۲۳) باب الْمُتَشَبِعِ بِمَا لَمْ يَنْلُ وَمَا يَنْهَى عَنْهُ مِنْ افْتِخَارِ الصُّرَّةِ

نہ ملنے والی چیز کا اظہار کرنا اور سوتن پر فخر کرنے کی ممانعت

(۱۱۷۹۴) حَدَّثَنَا الشَّيْخُ الْإِمَامُ أَبُو الطَّيِّبِ: سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سُلَيْمَانَ إِمْلَاءً وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الْقَفِيهَ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو الْعَاسِمِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الشَّاذِلِيَّيْنِ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكِيمِ أَخْبَرَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَّاضٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ عَنْ أَسْمَاءَ أَنَّهَا حَدَّثَتْهُ: أَنَّ امْرَأَةً جَاءَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي جَارَةً فَهَلْ عَلَيَّ مِنْ جَنَاحٍ أَنْ أَتَشَبِعَ مِنْ زَوْجِي بِمَا لَمْ يُعْطِنِي فَقَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنَّ الْمُتَشَبِعَ بِمَا لَمْ يُعْطَ كَلَّاسٍ تَوْبَى زُورٍ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۳۷۹۳) حضرت امہ فرماتی ہیں کہ ایک عورت رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی اور کہنے لگی: میری ہمسائی ہے کیا میرے اوپر گناہ تو نہ ہوگا کہ میں اپنے خاوند سے نہ ملنے والی اشیاء کا اظہار کروں؟ کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایسی چیز کا اظہار کرنے والی جراسے دیا نہیں گیا ایسے ہے جیسے جھوٹ کے دو کپڑے پہننے والی۔

(۱۱۷۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْبَحَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَسْمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنِيرِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: جَاءَتْ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُصْلِحُ لِي أَنْ أَقُولَ أُعْطِنِي زَوْجِي وَلَمْ يُعْطِنِي إِنْ عَلَيَّ صُرَّةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: الْمُتَشَبِعُ بِمَا لَمْ يُعْطَ كَلَّاسٍ تَوْبَى زُورٍ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَةَ وَأَخْرَجَهُ الْبَحَارِيُّ وَمُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ هِشَامٍ. [صحيح - تقدم قبله]

(۱۳۷۹۵) اہمارت ابی بکر فرماتی ہیں کہ ایک عورت نے رسول اللہ ﷺ کے پاس آ کر کہا: کیا میرے لیے یہ درست ہے کہ میں کہوں کہ میرے خاوند نے فلاں چیز مجھے دی ہے، حالانکہ اس نے مجھے کچھ بھی نہیں دیا ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایسی چیز کا اظہار کرنا جو دی نہیں گئی جھوٹ کے دو کپڑے پہننے کی مانند ہے۔

(۲۵) باب غَيْرَةِ النِّسَاءِ وَوَجْدِهِنَّ

عورتوں کی غیرت اور ان کی محبت کا بیان

(۱۱۷۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ غَالِبِ الْخَوَارِزْمِيِّ الْحَافِظُ بِتَعْدَادِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ: مُحَمَّدُ بْنُ

أَحْمَدُ بْنُ حَدَّانَ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ السَّرِيُّ حَدَّثَنَا مِنْحَابٌ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: اسْتَأْذَنْتُ هَالَةَ بِنْتُ خُوَيْلِدٍ أَخْتِ خَدِيجَةَ عَلَيَّ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَعَرَفْتُ اسْتِئْذَانَ خَدِيجَةَ فَأَرْتَا عَ لِلذَّكَ فَقَالَ: اللَّهُمَّ هَالَةُ. فَعَرْتُ فَقُلْتُ: مَا تَذَكَّرُ مِنْ عَجُوزٍ مِنْ عَجَائِزِ قُرَيْشٍ حَمْرَاءَ الشُّذُقَيْنِ هَلَكْتُ فِي الذَّهْرِ قَدْ أَبْدَلْتَ اللَّهُ خَيْرًا مِنْهَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ الْحَلِيلِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ سُؤَيْدِ بْنِ سَعْدٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ. [صحيح - متن عليه]

(۱۳۷۹۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت خدیجہ کی بہن ہالہ بنت خویلد نے نبی ﷺ کے پاس آنے کی اجازت طلب کی تو آپ ﷺ کو حضرت خدیجہ کا اجازت طلب کرنا یاد آ گیا، فرمانے لگی: اے اللہ! ہالہ! تو میں نے غیرت کھائی۔ میں نے کہہ دیا، آپ سرخ باجھوں والی قریش کی ایک یوزھیا کو یاد کرتے رہتے ہیں، وہ زمانہ ہوا فوت ہو گئی۔ اللہ نے تمہارے لیے ان سے بہتر عطا کر دیں۔

(۱۷۷۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بَكَّيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: مَا عَرَفْتُ عَلَيَّ امْرَأَةً لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ - مَا عَرَفْتُ عَلَيَّ خَدِيجَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَمَا كُنْتُ أَسْمَعُ مِنْ ذِكْرِهَا لَهَا مَا تَرَوْنِي إِلَّا بَعْدَ تَوْبِهَا بِثَلَاثِ سِنِينَ وَلَقَدْ أَمَرَهُ رَبُّهُ أَنْ يُسْوَها بِسِتِّ فِي الْحَيَاةِ مِنْ لَقَبٍ لَا نَصَبَ فِيهِ وَلَا صَحَبَ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ. [صحيح - تقدم قبله]

(۱۳۷۹۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جتنی غیرت میں نے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں کھائی، نبی ﷺ کی کسی بیوی کے حطلق نہ کھائی تھی، کیونکہ میں نے اس کا تذکرہ نبی ﷺ سے زیادہ نہ سنا تھا۔ ان کی وفات کے تین سال بعد نبی ﷺ نے شادی کی اور اللہ رب العزت نے آپ ﷺ کو حکم دیا کہ انہیں جنت میں موتی کے گھر کی خوشخبری دو۔ جس میں جو اور شور بھی نہیں ہے۔

(۲۶) بَابُ ذُبِّ الرَّجُلِ عَنِ ابْنَتِهِ فِي الْغَيْرَةِ وَالْإِنْصَافِ

اپنی بیٹی کو غیرت اور انصاف کی وجہ سے جدا کر لینا

(۱۷۷۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّغَارِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بَكَّيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُبَيْكَةَ عَنِ الْمُسَوَّرِ بْنِ مَحْرَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ: إِنَّ بِنْتِي الْمُغَيْرَةَ اسْتَأْذَنُونِي أَنْ يُكْفَرُوا بِهِنَّ عَلَيَّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ

فَلَا آذَنُ نَمَّ لَا آذَنُ نَمَّ لَا آذَنُ إِلَّا أَنْ يُرِيدَ ابْنُ أَبِي طَالِبٍ أَنْ يُطَلِّقَ امْرَأَتِي وَيَكْفُرَ بِسَمْعِهِمْ إِنَّمَا هِيَ بَضْعَةٌ مِنِّي
يُرِيدُنِي مَا رَأَيْتَهَا وَيُرِيدُنِي مَا آذَاهَا. [صحيح - متفق عليه ۱۹۹]

(۱۳۷۹۸) سورہ بن مخرم فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ہونعمیرہ نے مجھ سے اجازت طلب کی کہ وہ اپنی بیٹی کا نکاح حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کرنا چاہتے ہیں۔ میں ان کو اجازت نہیں دوں گا، میں اجازت نہیں دوں گا، میں اجازت نہیں دوں گا لیکن اگر علی ابی طالب رضی اللہ عنہ ان کی بیٹی سے نکاح کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں تو میری بیٹی کو طلاق دے دیں۔ کیونکہ وہ میرے جسم کا ٹکڑا ہے جس نے اسے پریشان کیا اس نے مجھے پریشان کیا جس نے اسے تکلیف دی اس نے مجھے تکلیف دی۔

(۱۷۷۹۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا
الْبَيْهَقِيُّ فَذَكَرَهُ بِسَمْعَانَهُ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ قَوْلَهُ: يُرِيدُنِي مَا رَأَيْتَهَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ وَقُتَيْبَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنِ الْبَيْهَقِيِّ. [صحيح - تقدم قبله |
(۱۳۷۹۹) لیٹ اسی حدیث کے ہم معنی ذکر کرتے ہیں لیکن انہوں نے یہ بات ذکر نہیں کی جس نے فاطمہ رضی اللہ عنہا کو پریشان کیا اس نے مجھے پریشان کیا۔

(۱۷۸۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْزُوقِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْحَاقَ الْغُرَاسَانِيُّ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا
إِبْرَاهِيمَ بْنَ الْهَيْثَمِ الْبُكْوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنُ
بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي الطَّوَيْسِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ الْحَنْظَلِيُّ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ
أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ أَنَّ الْمُسَوَّرَ بْنَ مَعْرُوفَةَ أَخْبَرَهُ: أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَطَبَ ابْنَةَ
أَبِي جَهْلٍ وَعِنْدَهُ فَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَلَمَّا سَمِعَتْ بِذَلِكَ فَاطِمَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ -
فَقَالَتْ لَهُ: إِنَّ قَوْمَكَ يَحْدِثُونَ أَنَّكَ لَا تَغْضَبُ لِمَنَّا لَكَ وَهَذَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي جَهْلٍ.

قَالَ الْمُسَوَّرُ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَسَمِعَتْهُ جِئِينَ تَسْتَهْجَهُ ثُمَّ قَالَ: أَمَا بَعْدُ فَإِنِّي أَنْكَحْتُ أَبَا الْعَاصِ
فَحَدَّثَنِي قَصْدَقِيُّ وَإِنَّ فَاطِمَةَ بِنْتُ مُحَمَّدٍ بَضْعَةٌ مِنِّي وَإِنِّي أَكْرَهُ أَنْ يَفْتَنُوهَا وَإِنَّهُ وَاللَّهِ لَا تَجْمَعُ ابْنَةُ
رَسُولِ اللَّهِ وَابْنَةُ عَدُوِّ اللَّهِ عِنْدَ رَجُلٍ وَاحِدٍ أَبَدًا. فَتَرَكَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي جَهْلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْخُطْبَةَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيِّ عَنْ أَبِي
الْيَمَانِ. وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ حَلْحَلَةَ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ عَلِيِّ عَنِ الْمُسَوَّرِ لَزَادَ: حَدَّثَنِي قَصْدَقِيُّ
وَوَعَدَنِي لَوْ كُنِي لِي وَإِنِّي لَسْتُ أَحْرَمَ حَلَالًا وَلَا أَحِلَّ حَرَامًا. [صحيح - متفق عليه |

(۱۳۸۰۰) سورہ بن مخرم فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ابوجہل کی بیٹی کو نکاح کا پیغام دیا، حالانکہ ان کے نکاح میں رسول

اللہ ﷻ کی بیٹی فاطمہ تھی۔ جب فاطمہ چھانے یہ بات سنی تو نبی ﷺ کے پاس آئیں اور کہنی لگیں کہ آپ کی قوم کے لوگ باتیں کرتے ہیں کہ آپ بیٹیوں کی وجہ سے غصے میں ہوتے۔ یہ علی ابو جہل کی بیٹی سے نکاح کرنے والے ہیں۔ مسور کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب خطبہ دے رہے تھے تو میں نے آپ ﷺ سے سنا کہ میں نے ابوالعاص کا نکاح کیا اس نے مجھے سچ بیان کیا اور فاطمہ چھانخت محمد ﷺ میرا انکرا ہیں اور میں ناپسند کرتا ہوں کہ اس کو آؤ زائش میں ڈالیں۔ اللہ کی قسم! اللہ کے رسول ﷺ کی بیٹی اور اللہ کے دشمن کی بیٹی کبھی بھی ایک شخص کے نکاح میں نہیں رہ سکتیں تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے نکاح کو چھوڑ دیا۔

(ب) مسور نے کچھ زائد الفاظ بیان کیے ہیں کہ اس نے مجھ سے سچ بولا اور اپنے وعدے کو پورا کیا، لیکن میں حلال کو حرام اور حرام کو حلال کرنے والا نہیں ہوں۔

(۲۷) بَابُ غَيْرَةِ الْأَزْوَاجِ وَغَيْرِهِمْ عِنْدَ الرَّبِّیَّةِ

خاوندوں کی غیرت اور ان کے علاوہ دوسروں کا شک کے موقع پر کرنے کا بیان

(۱۶۸۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُونُسَ السُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ وَالْحَدِيثُ لِلْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ جَابِرٍ بْنُ عَيْنِكَ حَدَّثَنَا أَبِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: إِنَّ مِنَ الْغَيْرَةِ مَا يُحِبُّ اللَّهُ وَمِنْهَا مَا يُبْغِضُ اللَّهُ فَالْغَيْرَةُ الَّتِي يُحِبُّ اللَّهُ الْغَيْرَةَ فِي الرَّبِّیَّةِ وَالْغَيْرَةُ الَّتِي يُبْغِضُ اللَّهُ الْغَيْرَةَ فِي غَيْرِ الرَّبِّیَّةِ وَالْخِيَلَاءِ الَّتِي يُحِبُّ اللَّهُ الْخِيَالَ الرَّجُلِ بِنَفْسِهِ عِنْدَ الْقِتَالِ وَعِنْدَ الصَّدَقَةِ وَالْإِحْتِيَالَ الَّتِي يُبْغِضُ اللَّهُ الْخِيَلَاءَ فِي الْبَاطِلِ .

(۱۶۸۰۱) جابر بن عتيق فرماتے ہیں کہ میرے والد نے مجھے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا: غیرت کی دو قسمیں ہیں: ① جسے اللہ پسند فرماتے ہیں ② جسے اللہ پسند نہیں کرتے۔ وہ غیرت جسے اللہ پسند فرماتے ہیں جو شک کی بنیاد پر کی جائے اور وہ غیرت جسے اللہ پسند نہیں کرتے جو بغیر شک کے کی جائے اور وہ تکبر جو لڑائی اور صدقہ کے موقع پر کیا جائے اللہ اسے پسند کرتے ہیں اور وہ تکبر جو باطل طریقے سے کیا جائے اللہ اسے ناپسند کرتے ہیں۔

(۲۸) بَابُ مَا جَاءَ فِي دُخُولِ الْعَمَامِ

حماموں میں داخل ہونے کا بیان

(۱۶۸۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا

حَمَادٌ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَادٍ عَنْ أَبِي عُدْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - نَهَى الرَّجَالَ وَالنِّسَاءَ عَنْ دُخُولِ الْحَمَامَاتِ ثُمَّ رَخَّصَ لِلرِّجَالِ أَنْ يَدْخُلُوا وَعَلَيْهِمُ الْأُزْرُ وَلَمْ يَرْخُصْ لِلنِّسَاءِ .

لَفْظُ حَدِيثِ الْمُقَرَّبِيِّ وَفِي رِوَايَةِ الرَّوَدْبَارِيِّ نَهَى عَنْ دُخُولِ الْحَمَامَاتِ ثُمَّ رَخَّصَ لِلرِّجَالِ أَنْ يَدْخُلُوا فِي الْمَسَازِيرِ . اضعف .

(۱۳۸۰۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے مردوں اور عورتوں کو حمام میں داخل ہونے سے منع فرمایا ہے۔ پھر مردوں کو چادروں سمیت داخل ہونے کی اجازت دی اور عورتوں کو رخصت نہ دی۔

(ب) روذ باری کی روایت میں ہے کہ آپ ﷺ نے حماموں میں داخل ہونے سے منع فرمایا، پھر مردوں کو اجازت مل گئی اس شرط پر کہ وہ چادروں سمیت داخل ہوں۔

(۱۳۸۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَلِيمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَبِي مُنِيحٍ الْهَمَلِيُّ : أَنَّ نِسَاءَ مِنْ أَهْلِ حِمَاصٍ أَوْ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ دَخَلْنَ عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقَالَتْ : إِنَّنِ اللَّائِي يَدْخُلْنَ نِسَاءُ كُنَّ الْحَمَامَاتِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَقُولُ : مَا مِنْ امْرَأَةٍ تَضَعُ نِيَابَهَا فِي غَيْرِ بَيْتِ زَوْجِهَا إِلَّا هَتَكَتِ السُّرْبَيْنَا وَبَيْنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ .

وَرَوَى ذَلِكَ عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ الْخَوْلَانِيُّ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَعَنِ السَّائِبِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا مَرْفُوعًا . اضعف . اخرجہ الطیالسی ۱۶۶۱

(۱۳۸۰۳) ابویحییٰ ہذلی سے روایت ہے کہ اہل حمص یا اہل شام کی عورتیں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئیں تو انہوں نے فرمایا تم وہ عورتیں جو حماموں میں داخل ہوتی ہیں؟ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے فرمایا: جو عورت اپنے کپڑے خاوند کے گھر کے علاوہ اتارتی ہے تو وہ اپنے اور اللہ کے درمیان پردہ کو پھاڑ ڈالتی ہے۔

(۱۳۸۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو ذَكْرِيَا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُرْتَضَى أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - : إِنَّهَا سَفْعٌ لَكُمْ أَرْضُ الْأَعَاجِمِ وَسَتَجِدُونَ فِيهَا بَيُوتًا يُقَالُ لَهَا الْحَمَامَاتُ فَلَا يَدْخُلْنَهَا الرَّجَالُ إِلَّا بِالْأُزْرِ وَأَمْنَعُوا النِّسَاءَ أَنْ يَدْخُلْنَهَا إِلَّا مَرِيضَةً أَوْ نَفْسَاءً . اضعف .

(۱۳۸۰۳) حضرت عبداللہ بن عمرو فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عجیبوں کی زمین فتح ہوگی تو تم وہاں کچھ گھریاؤ گے جن کو حمام کہا جاتا ہوگا، ان میں مرد چادر باندھ کر جائیں اور عورتوں کو مسح کرو صرف یہاں پر نفاس والی داخل ہو۔

(۱۴۸۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي يُونُسَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: احْذَرُوا بَيْتًا يَقَالُ لَهُ الْحَمَامُ . قِيلَ : فَإِنَّهُ يَذْهَبُ بِالْوَسْخِ وَيَنْفَعُ قَالَ : فَمَنْ دَخَلَهُ فَلْيَسْتَبِرْ .

قَالَ سُفْيَانٌ هَكَذَا رَوَاهُ أَبُو نُعَيْمٍ وَغَيْرُهُ مَقْطُوعًا وَرَوَاهُ يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ مَوْصُولًا . [ضعیف]

(۱۳۸۰۵) ابن طاووس اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ان گھروں سے بچو جن کو حمام کہا جاتا ہے، کہا گیا: وہ میل ختم کرتے ہیں اور نفع دیتے ہیں، فرمایا: جو ان میں داخل ہو وہ باپردہ داخل ہو۔

(۱۴۸۰۶) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: احْذَرُوا بَيْتًا يَقَالُ لَهُ الْحَمَامُ . قَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ يَنْتَفِعُ بِهِ وَيَنْفَى الْوَسْخَ قَالَ : فَاسْتَبِرُوا .

قَالَ الشَّيْخُ : رَوَاهُ الْجَمْهُورُ عَنِ الْفُورِيِّ عَنِ الْإِسْرَائِيلِيِّ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو الشَّخْبَانِيِّ وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ وَرُوِّحُ بْنُ الْقَاسِمِ وَغَيْرُهُمْ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ مُرْسَلًا وَرَوَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَّارٍ وَغَيْرِهِ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ مَوْصُولًا . [سکرا]

(۱۳۸۰۶) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ان گھروں سے بچو جن کو حمام کہا جاتا ہے، انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! ان سے نفع حاصل کیا جاتا ہے اور میل صاف کی جاتی ہے، فرمایا: باپردہ داخل ہو، کرو۔

(۱۴۸۰۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْقَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ مَطَرٍ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ طَارِقٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتٍ بْنِ شَرْحَبِيلَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْخَطَمِيِّ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : مَنْ كَانَ يَوْمًا بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَدْخُلُ الْحَمَامَ إِلَّا بَسْتَرَهُ وَمَنْ كَانَ يَوْمًا بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ مِنْ نِسَائِكُمْ فَلَا تَدْخُلَنَّ الْحَمَامَ . قَالَ فَسَمِعْتُ ذَلِكَ إِلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِي خِلافِهِ فَكَتَبْتُ إِلَى أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حَزْمٍ : أَنَّ سَلْمَةَ مَحَمَّدَ بْنَ ثَابِتٍ عَنْ خَدِيجَةَ فَإِنَّهُ رَضَا فَسَأَلَهُ ثُمَّ كَتَبْتُ إِلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَمَسَحَ عَمْرُو النَّسَاءَ مِنَ الْحَمَامِ . [ضعیف]

(۱۳۸۰۷) حضرت ابوالیوب انصاری رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ حمام میں چادر سمیت داخل ہو اور اللہ اور آخرت پر ایمان رکھنے والی عورتیں حمام میں داخل نہ ہوں۔ راوی کہتے ہیں کہ اس نے

حضرت عمر بن عبدالعزیز کی طرف اس کی نسبت کی۔ انہوں نے اپنی خلافت میں ابو بکر میں حرام کو خط لکھا کہ آپ محمد بن طاہر سے اس حدیث کے بارے میں سوال کریں کہ وہ راضی ہیں تو انہوں نے پوچھنے کے بعد لکھا۔ پھر عمر بن عبدالعزیز نے عورتوں کو حمام میں داخل ہونے سے روک دیا۔

(۱۶۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَعَاوِيَةَ بْنُ صَالِحٍ عَنْ حُدَيْرِ بْنِ كُرَيْبٍ عَنْ جُمَيْرِ بْنِ نَفِيرٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ: أَنَّهُ كَانَ يَدْخُلُ الْحَمَّامَ فَيَقُولُ: زَنَمَ الْبَيْتَ الْحَمَّامُ يَذْهَبُ الرُّسُخُ وَيَذْكَرُ النَّارَ وَيَقُولُ: بَيْتَ الْبَيْتِ الْحَمَّامُ لِأَنَّهُ يَكْتَسِفُ عَنْ أَهْلِهِ الْحَيَاءَ. [صحیح]

(۱۶۸۰۸) جمیر بن نفیر فرماتے ہیں کہ ابو درداء حمام میں داخل ہوئے تھے اور فرماتے تھے کہ حمام اچھا گھر ہے وہ میل کو دور کرتا ہے اور آگ کو یاد کرتا ہے اور وہ فرماتے کہ حمام برا گھر ہے کیونکہ اس کے اہل سے حیا ختم ہو جاتی ہے۔

(۱۶۸۰۹) قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ أَنَّهُ سَأَلَ نَافِعًا مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ عَنِ الْحَمَّامِ لِلنِّسَاءِ قَالَ: لَسْنَا نَرَاهُ حَرَامًا وَلَكِنَّا نَهَى نِسَاءً تَأْتِيهِ. [ضعیف]

(۱۶۸۰۹) سلیمان نے حضرت عبداللہ بن عمر کے غلام نافع سے عورتوں کے لیے حمام کے بارے میں سوال کیا۔ کہتے ہیں کہ ہم اس کو حرام تو خیال نہیں کرتے ہیں لیکن ہم اپنی عورتوں کو اس سے منع کرتے ہیں۔

(۱۶۸۱۰) قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ لَمَّا سَأَلْتُ بَكْرًا عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ: لَسْنَا نَرَاهُ حَرَامًا وَأَنْ يَسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَّهُنَّ. وَرَوَيْنَا عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ: زَنَمَ الْبَيْتَ الْحَمَّامُ يَذْهَبُ الرُّسُخُ وَيَذْكَرُ النَّارَ. [ضعیف]

(۱۶۸۱۰) سلیمان کہتے ہیں کہ میں نے بکر سے سوال کیا تو فرماتے گئے: ہم حرام تو خیال نہیں کرتے لیکن عورتیں ان سے بھیجیں تو بہتر ہے۔

(ب) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حمام اچھا گھر ہے وہ میل کچیل کو ختم کرتا ہے اور جنم کی یاد دلاتا ہے۔

(۲۹) بَابُ مَا جَاءَ فِي خِصَابِ الرِّجَالِ

مردوں کے خضاب لگانے کا بیان

(۱۶۸۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا يَسْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحَمِيدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : إِنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى لَا يَصْبُغُونَ فَخَالِفُوهُمْ. [صحیح]

(۱۶۸۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہود و نصاریٰ بالوں کو نہیں رنگتے تم ان کی مخالفت کرو۔

(۱۶۸۱۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قِيْسَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى

حَدَّثَنَا سَفِيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ فَذْلَةَ بِمِثْلِهِ
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنِ مُحَمَّدِ بْنِ زُرَّاهٍ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.
(۱۳۸۱۲) ایضاً۔

(۱۳۸۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ
الْهَلَلِيُّ أَخْبَرَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا وَهَبٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ: سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ اخْتَصَبَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ: إِنَّهُ لَمْ يَرِ مِنَ الشَّيْبِ إِلَّا قَلِيلاً. [صحيح - متفق عليه]
(۱۳۸۱۳) محمد بن سيرین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سوال کیا: کیا رسول اللہ ﷺ نے خطاب لگاتے
تھے؟ تو کہنے لگے کہ نبی ﷺ کے سفید بال بہت کم تھے۔

(۱۳۸۱۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ إِيمَاءُ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خَرِيمَةَ
حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ مُعَلَّى بْنِ أَسَدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ
الْحَجَّاجِ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ الشَّاعِرِ عَنْ مُعَلَّى بْنِ أَسَدٍ.
(۱۳۸۱۴) ایضاً۔

(۱۳۸۱۵) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي قَمَاشٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ
حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ نَابِغٍ
(ح) وَأَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا
أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا نَابِغٌ قَالَ: سَأَلَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ خِصَابِ النَّبِيِّ
ﷺ فَقَالَ لَوْ شِئْتُ أَنْ أُعَدَّ شَمَطَاتٍ كُنْتُ فِي رَأْسِهِ فَعَلْتُ وَقَالَ: لَمْ يَخْتَصِبْ وَقَدْ اخْتَصَبَ أَبُو بَكْرٍ
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالْحِنَاءِ وَالْكُثْمِ وَاخْتَصَبَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالْحِنَاءِ بَحْنًا.
لَفُظُ حَدِيثِ أَبِي الرَّبِيعِ وَفِي رِوَايَةِ سُلَيْمَانَ قَالَ أَنَسُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: لَوْ شِئْتُ أَنْ أُعَدَّ شَمَطَاتٍ كُنْتُ فِي
رَأْسِهِ قَالَ وَخَصَبَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالْحِنَاءِ وَالْكُثْمِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ. [صحيح - تقدم قبله]
(۱۳۸۱۵) ثابت بن ثابت فرماتے ہیں کہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے نبی ﷺ کے خطاب کے بارے میں سوال کیا گیا تو فرمایا: اگر میں
نبی ﷺ کے سر کے سفید بال شمار کرنا چاہتا تو کر لیتا۔ آپ ﷺ نے خصاب نہیں لگایا اور ابو بکر رضی اللہ عنہ نے مہندی اور کھم بولی کو ملا کر
خطاب لگایا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے خالص مہندی لگاتے تھے۔

(ب) سلمان کی روایت میں ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اگر میں چاہتا تو نبی ﷺ کی داڑھی کے سفید بال شمار کر سکتا

تھا فرماتے ہیں کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ ہندی اور کم بونی ملا کر خضاب لگاتے تھے۔

(۱۶۸۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْظِيُّ حَدَّثَنَا

أَبِي حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: يُكْرَهُ أَنْ يَتَيْفَ الرَّجُلُ

الشَّعْرَةَ الْبَيْضَاءَ مِنْ رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ قَالَ وَلَمْ يُخَيَّبْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - إِنَّمَا كَانَ الْبَيْضَ فِي عَقْفَتَيْهِ وَفِي

الصُّدُغَيْنِ وَفِي الرَّأْسِ نَبْذًا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَلِيٍّ كَذَا قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ: أَنَّ النَّبِيَّ

ﷺ لَمْ يُخَيَّبْ. [صحيح - تقدم قبله]

(۱۶۸۱۷) قرادہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ آدمی سر اور داڑھی کے سفید بال اکھاڑتے تو یہ ناپسندیدہ عمل

ہے اور رسول اللہ ﷺ خضاب نہیں لگاتے تھے، آپ کی ٹھوڑی اور کشتی اور سر کے ٹھوڑے بال سفید تھے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے خضاب نہیں لگایا۔

(۱۶۸۱۷) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ: الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا

السَّرِيُّ بْنُ خُرَيْمَةَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِدُ بْنُ أَبِي حَدَّثَنَا سَلَامٌ بْنُ أَبِي مُطِيعٍ عَنْ عُمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ

قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَأَخْرَجَتْ إِلَيْنَا شَعْرًا مِنْ شَعْرِ النَّبِيِّ ﷺ - مَخْضُوبًا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ سَلَامِ بْنِ أَبِي مُطِيعٍ.

قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ أَبِي الْأَشْعَثِ عَنِ ابْنِ مَوْهَبٍ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَرَتْهُ

شَعْرَ النَّبِيِّ ﷺ - أَحْمَرًا.

وَرَوَيْنَا عَنْ أَبِي رَمَةَ: أَنَّهُ انْطَلَقَ نَحْوَ النَّبِيِّ ﷺ - فَإِذَا هُوَ ذُو وَفْرَةٍ بِهَا رَدْعٌ جَنَاءٌ. [صحيح - بخاری ۱۵۸۹۸]

(۱۶۸۱۷) عثمان بن عبد اللہ بن مویب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا تو اس نے نبی ﷺ کے رنگے

بونے بال ہمارے سامنے نکالے۔

(ب) ابن مویب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے ان کو نبی ﷺ کے سرخ بال دکھائے۔

(ج) ابو رمثہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب وہ نبی ﷺ کی طرف گئے تو ان کے بال کانوں تک تھے جن کو ہندی سے رنگا ہوا تھا۔

(۳۰) بَاب مَا يُصْبَغُ بِهِ

کس چیز کے ساتھ رنگا جائے

(۱۶۸۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا

عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ سَعِيدِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هُرَيْدَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ الدَّلِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: «إِنْ أَحْسَنَ مَا غَيْرَ بِهِ هَذَا الشَّيْبُ الْجِنَاءُ وَالْكُتْمُ». [صحيح]

(۱۳۸۱) حضرت ابو ذرؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سب سے بہتر میں چیز جس کے ذریعے بڑھاپے کو تبدیل اجائے وہ مہندی اور سہ بوٹی ہے۔

(۱۴۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَوْسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: «أَنَّكَ كَانَ يُصْفِرُ لِحْيَتَهُ بِالْخُلُوقِ وَيُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يُصْفِرُ.

وَرَوَى ذَلِكَ أَيْضًا عَنِ ابْنِ أَبِي ذَرٍّ عَنْ نَافِعٍ. [صحيح]

(۱۳۸۱) نافع حضرت عبد اللہ بن عمرؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ اپنی داڑھی کو زرد رنگ کے ساتھ رنگتے اور فرماتے کہ رسول اللہ ﷺ بھی زرد رنگ لگاتے تھے۔

(۱۴۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّقَّارِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ زُهَبٍ عَنْ يَنبِيِّ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِمْ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: «مَرَّ عَلِيُّ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- رَجُلٌ وَقَدْ خَضَبَ بِالْجِنَاءِ فَقَالَ: «مَا أَحْسَنَ هَذَا. ثُمَّ مَرَّ رَجُلٌ بَعْدَهُ وَقَدْ خَضَبَ بِالْجِنَاءِ وَالْكُتْمِ فَقَالَ: هَذَا أَحْسَنُ مِنْ هَذَا. ثُمَّ مَرَّ آخَرٌ قَدْ اخْتَضَبَ بِالصُّفْرَةِ فَقَالَ: هَذَا أَحْسَنُ مِنْ هَذَا كُلِّهِ. قَالَ: «وَكَانَ طَاوُسٌ يُخَضِبُ بِالصُّفْرَةِ. [ضعيف]

(۱۳۸۲) حضرت عبد اللہ بن عباسؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس سے ایک شخص گزرا جس نے مہندی کے ساتھ دل کو رنگا ہوا تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: یہ کتنا اچھا ہے۔ پھر آپ ﷺ کے پاس سے دوسرا آدمی گزرا، جس نے بالوں کو مہندی اور سہ سے رنگا ہوا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ اس سے بھی زیادہ اچھا ہے، پھر ایک دوسرا آدمی آپ کے پاس سے گزرا جس نے بالوں کو زرد رنگ سے رنگا ہوا تھا۔ آپ نے فرمایا: یہ ان تمام سے بہتر ہے۔ فرماتے ہیں کہ طاووس بالوں کو زرد رنگ سے رنگتے تھے۔

(۱۴۸۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ قَدْ كَرَهُ بِمَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ قَالَ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ.

(۱۳۸۲) خالی۔

(۱۴۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَالِطِيُّ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو

ذَاوَدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ السَّرْحِ وَأَحْمَدُ بْنُ سَعِيدِ الْهَمْدَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي
جُرَيْجٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: أَبِي بَابِي فَخَالَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَوْمَ
مَكَّةَ وَرَأْسَهُ وَلِحْيَتَهُ كَالنَّعَامَةِ بَيَاضًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: غَيِّرُوا هَذَا بَشَرًا وَاجْتَبُوا السَّوَادَ.
سَقَطَ مِنْ رِوَايَةِ أَبِي زَكْرِيَّا ذِكْرُ جَابِرٍ رِوَاةَ مُسْلِمٍ إِلَى الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ وَرَوَى فِي فَرْقٍ
أَيْضًا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحيح. مسلم ۲۱۰۶]

(۱۲۸۲۲) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ابو ذؤنبہ نے فرمایا: اس کو کسی چیز سے تبدیل کرو اور یہی اس سے پینا۔

(۱۲۸۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ ذَاوَدَ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا
الْحُسَيْنُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي رِوَادٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي
هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ذَكَرَ النَّبِيُّ ﷺ قَالَ: غَيِّرُوا الشَّيْبَ وَلَا تَشْبَهُوا بِالْيَهُودِ وَاجْتَبُوا السَّوَادَ. [صحيح
(۱۲۸۲۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ تم بڑھاپے کو تبدیل کرو اور یہود کی مشابہت اختیار نہ کرو۔
سیاق سے بخجہ۔

(۱۲۸۲۵) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا عَمْرٍو بَنِي ابْنِ خَزَالَةَ
أَخْبَرَنَا عُمَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَبْرِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ
قَالَ: يَكُونُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ قَوْمٌ يَخْتَضِرُونَ بِهَذَا السَّوَادِ كَمَا وَجِلَ الطَّيْرُ لَا يَرِيحُونَ رَأْسَ
الْجَعْدَةِ. [صحيح]

(۱۲۸۲۶) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ آخری دور میں ایسے لوگ ہوں گے جو سیاہی سے اپنے
بالوں کو رنگیں گے جیسے پرندوں کے سینے ہوتے ہیں وہ جنت کی خوشبو بھی نہ پائیں گے۔

(۱۲۸۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَسَمِيُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ
أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهْبَعَةَ عَنْ أَبِي قَبِيلِ الْمَعْلَفِيِّ أَنَّهُ قَالَ: دَخَلَ عَمْرٍو بْنُ الْقَاصِمِ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ
اللَّهُ عَنْهُ وَقَدْ صَبَغَ رَأْسَهُ وَلِحْيَتَهُ بِالسَّوَادِ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: مَنْ أَنْتَ؟ قَالَ: أَنَا عَمْرٍو بْنُ الْقَاصِمِ
قَالَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: عَهْدِي بِكَ شَيْخًا وَأَنْتَ الْيَوْمَ شَابٌّ عَزَمْتُ عَلَيْكَ إِلَّا مَا خَرَجْتَ فَكَلَسْتَ
هَذَا السَّوَادَ. [ضعيف]

(۱۲۸۲۸) ابو قبیل معافری رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ عمرو بن عباس رضی اللہ عنہما حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو انہوں نے اسے
سر اور داڑھی کے بالوں کو سیاہ کیا ہو؟ تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: آپ کون ہیں؟ انہوں نے کہا: میں عمرو بن عباس ہوں۔

حضرت عمرؓ فرماتے ہیں کہ میرے دور میں تو آپ بوڑھے تھے اور آج جوان ہیں۔ میں نے تیرے خلاف ارادہ کیا تھا مگر توجا کر اس سیاق کو دھو ڈال۔

(۱۸۸۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْعَبَّاسِ مُحَمَّدَ بْنَ يَعْقُوبَ يَقُولُ سَمِعْتُ يَحْرَ بْنَ نَصْرِ يَقُولُ: كَانَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ بِخُضْبٍ.

وَقَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ شُعَيْبٍ الْكَيْسَانِيُّ: رَأَيْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِدْرِيسَ الشَّافِعِيَّ يَخُضِبُ لِحْيَتَهُ بِالْحِجَاءِ. [صحیح] (۱۳۸۲۶) بحر بن لسر کہتے ہیں کہ امام شافعی بالوں کو رنگتے تھے۔

(ب) سلمان بن شعیب کیسائی فرماتے ہیں کہ میں نے محمد بن ادریس شافعیؒ کو دیکھا، وہ اپنی داڑھی کے بالوں کو خالص مہندی سے رنگتے تھے۔

(۳۱) بَابُ تَنْظِيفِ الشَّيْبِ

سفید بالوں کو اکھاڑنے کا بیان

(۱۸۸۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْجَلِيلِيِّ الْمَقْرِيءُ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ أَبِي قَارِمٍ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ مُوسَى الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ: مُحَمَّدُ بْنُ عُمَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعْبِرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى عَنْ تَنْظِيفِ الشَّيْبِ وَقَالَ: إِنَّهُ مِنْ نُورِ الْإِسْلَامِ. [حسن لغیرہ]

(۱۳۸۲۷) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے سفید بال اکھاڑنے سے منع کیا ہے اور فرمایا: یہ اسلام کا نور ہے۔

(۱۸۸۳۸) وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّكُمِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَامِدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُتَنِيِّ حَدَّثَنَا مَسَدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا تَنْظِفُوا الشَّيْبَ فَإِنَّهُ مِمَّا مِنْ مُسْلِمٍ يَنْسِبُ فِي الْإِسْلَامِ إِلَّا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِهَا حَسَنَةً وَحَطَّ عَنْهَا بِهَا حَاطِبَةٌ. [حسن]

(۱۳۸۲۸) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم سفید بالوں کو نہ نازو جس مسلمان کو حالت اسلام میں سفید بال آجاتے ہیں تو اللہ رب العزت اس کے لیے نیکی لکھ دیتے ہیں اور گناہ کو مٹا دیتے ہیں۔

(۱۸۸۳۹) أَخْبَرَنَا الْإِمَامُ أَبُو إِسْحَاقَ الْإِسْفَرَايْنِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ زُرْقَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ

غالب حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - **لَا تَنْزِعُوا النَّسَبَ فَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَا يَنْسِبُ حَبِيبَهُ فِي الْإِسْلَامِ إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ تَعَالَى بِهَا دَرَجَةً وَكَتَبَ لَهُ بِهَا حَسَنَةً وَمَحَا عَنْهُ بِهَا سَيِّئَةً** . [حسن]

(۱۲۸۲۹) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم سفید بال نہ اکھاڑو اگر تم میں سے کسی کو اسلام کی حالت میں بڑھا یا آجائے یعنی سفید بال آجائیں تو اللہ رب العزت اس کے درجات کو بلند کرتا ہے اور اس کے لیے نیکی لکھ دیتا ہے اور برائی کو ختم کر دیتا ہے۔

(۳۲) بَاب مَا جَاءَ فِي مِحْضَابِ النِّسَاءِ

عورتوں کے خضاب لگانے کا حکم

(۱۶۸۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفْضَلِ حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ قَالَ قَالَتْ بَهْبَةُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَقُولُ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - **يَكْرَهُ أَنْ يَرَى الْمَرْأَةَ لَيْسَ فِي يَدَيْهَا أَثَرُ حِنَّاءٍ أَوْ أَثَرُ خِضَابٍ** . [ضعيف]

(۱۲۸۳۰) میری کہنی میں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ عورت کے ہاتھ کو بغیر مہندی کے دیکھنا ناپسند کرتے تھے۔

(۱۶۸۲۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الرَّمَّانِ قَالَ حَدَّثَنِي كَرِيمَةُ بِنْتُ هَمَّامٍ قَالَتْ : كُنْتُ عِنْدَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَسَأَلْتُهَا امْرَأَةً عَنِ الْخِضَابِ بِالْحِنَّاءِ فَقَالَتْ : كَانَ سَيِّدِي - **يَكْرَهُ رِيحَهُ أَوْ لَا يُوجِبُ رِيحَهُ وَلَا يَسْ يَحْرُمُ عَلَيْهِ أَنْ يَخْوَانِي أَنْ تَخْضِبَنِي** .

وَقَدْ مَضَى سَائِرُ مَا رَوَى فِيهِ فِي بَابِ مَا تَبَدَّى الْمَرْأَةُ مِنْ زِينَتِهَا . [ضعيف]

(۱۲۸۳۱) کریمہ بنت ہمام کہتی ہیں میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس تھی تو ایک عورت نے بالوں کو مہندی سے رنگنے کے بارے میں سوال کیا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ میرے سردار یعنی نبی کریم ﷺ اس کی بو کو ناپسند کرتے تھے، لیکن یہ حرام نہیں ہے اسے میری بہنوئی تم مہندی ضرور لگایا کرو اور پچھلی تمام روایات میں گزر چکا جو عورت اپنی زینت سے ظاہر کرے۔

(۳۳) باب مَا لَا يَجُوزُ لِلْمَرْأَةِ أَنْ تَتَّخِذَ بِهِ

عورتوں کے لیے کس چیز کے ساتھ زینت حاصل کرنا درست نہیں

(۱۷۸۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لَعَنَ الْوَأْشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ وَالْوَأْصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ زُهَيْرٍ عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۳۱۳۲) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سرمہ بھرنے اور بھرانے والی پر اور جو اپنے سر میں مصنوعی بال لگاتی ہے اور جو لگواتی ہے لعنت کی ہے۔

(۱۷۸۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ ذَائَسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ (ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَعَنَ اللَّهُ الْوَأْشِمَاتِ وَالْمُسْتَوْشِمَاتِ وَالْمُتَمَصِّمَاتِ وَالْمُتَمَلِّجَاتِ لِلْحُسْنِ الْمُعْيِرَاتِ خَلَقَ اللَّهُ قَبْلَ ذَلِكَ امْرَأَةً مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ يُقَالُ لَهَا أُمُّ يَعْقُوبَ وَكَانَتْ تَقْرَأُ الْقُرْآنَ فَاتَمَّتْ فَقَالَتْ: مَا حَدِيثٌ بَلَغَنِي عَنْكَ أَنْتَ لَعَنْتَ الْوَأْشِمَاتِ وَالْمُسْتَوْشِمَاتِ وَالْمُتَمَصِّمَاتِ وَالْمُتَمَلِّجَاتِ لِلْحُسْنِ الْمُعْيِرَاتِ خَلَقَ اللَّهُ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: وَمَا لِي لَا أَلْعَنُ مَنْ لَعَنَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَقَالَتْ: لَقَدْ قَرَأْتُ مَا بَيْنَ لُوحِي الْمَصْحَفِ فَمَا وَجَدْتُهُ فَقَالَ: لَيْتَ كُنْتُ قَرَأْتِيهِ لَقَدْ وَجَدْتِيهِ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿ وَمَا آتَاكُمْ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا ﴾ فَقَالَتْ: فَإِنِّي أَرَى شَيْئًا مِنْ هَذَا عَلَى امْرَأَتِكَ. قَالَ: فَأَذْهَبِي فَنَنْظُرِي. فَنظَرْتُ فَلَمْ تَرَ شَيْئًا فَقَالَتْ: مَا رَأَيْتُ شَيْئًا. فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: أَمَا لَوْ كَانَ ذَلِكَ لَمْ نُجَامِعْنَا.

لَقَطُ حَدِيثِ إِسْحَاقِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَعُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ.

[صحيح - متفق عليه]

(۱۷۸۳۳) حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سرمہ بھرنے والیوں اور بھرانے والیوں یا ہنوں اور رخسار کے بال اکھیرنے والیوں اور خوبصورتی کے لیے دانتوں کو باریک بنانے والیوں اور اللہ کی تخلیق کو بدلنے والیوں پر اللہ کی لعنت ہے تو بنو اسرائیل کی عورت کو یہ خبر ملی جس کو ام یعقوب کہا جاتا تھا اور وہ قرآن کی تلاوت کرتی تھی۔ وہ عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آئی اور کہنے لگی کہ مجھے آپ کی طرف سے ایک حدیث پہنچی ہے کہ آپ سرمہ بھرنے والیوں اور بھرانے والیوں اور ہنوں کو اکھیرنے

دالیوں اور خوبصورتی کے لیے دانتوں کو ہار یک بنانے والیوں اور اللہ کی تخلیق کو بدلنے والیوں پر لعنت کرتے ہیں تو حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما فرماتے لگے کہ میں کہوں گا اس پر لعنت نہ کرو جس پر رسول اللہ ﷺ نے لعنت کی ہے جس پر اللہ کی کتاب میں لعنت کی گئی ہے۔ اس عورت نے کہا: میں نے دونوں تختیوں کے درمیان، یعنی پورے قرآن مجید کی تلاوت کی ہے مجھے اس میں وہ بات نہیں ملی جو آپ کہہ رہے ہیں تو ابن مسعود رضی اللہ عنہما نے وضاحت فرمائی: اگر تو نے قرآن مجید کی تلاوت کی ہوئی تو اس میں اس حکم کو پالیتی کہ اللہ رب العزت فرماتے ہیں: ﴿وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا﴾ [الحشر ۱۷] ”جو رسول تمہیں دے دیں لے لو اور جس سے منع کر دیں رک جاؤ۔“ اس عورت نے جواب دیا کہ میں نے یہ اشیاء آپ کی عورت پر دیکھی ہیں تو کہنے لگے: جاؤ جا کر دیکھو تو اس نے جا کر دیکھا تو کچھ بھی نہ پایا۔ کہنے لگی: میں نے کچھ نہیں دیکھا تو حضرت عبد اللہ کہنے لگے: اگر وہ ایسی ہوتی تو ہم کبھی اس سے جماع ہی نہ کرتے۔

(۱۶۸۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ قَالَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ: تَفْسِيرُ الْوَأْصِلَةِ الَّتِي تَجَلُّ الشَّعْرَ بِشَعْرِ النِّسَاءِ وَالْمُسْتَوْصِلَةِ الْمَعْمُولِ بِهَا وَالنَّامِصَةِ الَّتِي تَنْقُشُ الْحَاجِبَ حَتَّى تَرُفَّهُ وَالْمُتَمَمِّصَةَ الْمَعْمُولَ بِهَا وَالْوَأْصِمَةَ الَّتِي تَحْفَلُ الْخَيْلَانُ فِي وَجْهِهَا بِكُحْلِ أَوْ مِدَادٍ وَالْمُسْتَوْصِمَةَ الْمَعْمُولَ بِهَا. قَالَ الْقُرَاءُ: النَّامِصَةُ الَّتِي تَنْقُشُ الشَّعْرَ مِنَ الْوَجْهِ وَمِنْهُ قِيلَ لِلْمَنْقَاشِ الْمِنْمَاصُ لِأَنَّهُ يَنْقُشُ بِهِ. [صحيح]

(۱۶۸۳۳) ابوداؤد فرماتے ہیں کہ واصلہ عورت ہے جو عورتوں کے بالوں کے ساتھ دوسرے بال ملاتی ہے مستوٰصلہ بال لگوانے والی، نامصہ بالوں کو باریک کرنے والی و المتممصہ، بالوں کے بال باریک کروانے والی۔ الواصمہ ایسی عورت جو چہرے کے کل سر یا سیاہی سے بھرے۔ و المستوٰصمہ کل بھروانے والی۔

فریاد کہتے ہیں: النامصہ چہرے سے بال اکھڑنے والی۔ المتمصصہ جس کے ذریعے وہ بال اکھڑتی ہے۔

(۱۶۸۳۵) قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ لِمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلْمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ: كَانَتْ الْمَرْأَةُ تَفْرِزُ ظَهْرُهَا كَلْفَهَا أَوْ مَعْصِمَهَا بِإِبْرَةِ أَوْ مَسَلَةٍ حَتَّى تَوَثَّرَ فِيهِ ثُمَّ تَحْشَرُهُ بِالْكُحْلِ أَوْ بِالنُّورِ فَيَحْضَرُ بِقَالٍ مِنْهُ وَشَمَّتْ تَشِمٌ وَشَمًا فِيهَا وَإِصْمَةٌ وَالْأَخْوَرَى مَوْشُومَةٌ وَمُسْتَوْصِمَةٌ وَأَمَّا الْمُتَمَمِّصَاتُ فَهِيَ مِنْ تَفْلِيحِ الْأَسْنَانِ وَتَوَثُّرِهَا وَهِيَ أَنْ تُحْتَدَّهَا حَتَّى تَكُونَ فِي أَطْرَافِهَا رِقَّةً كَمَا تَكُونُ فِي أَسْنَانِ الْأَحْدَاثِ فَفَعَلَتِ الْمَرْأَةُ الْكَبِيرَةَ الْمُنْتَشِبَةَ بِأَوَّلِكَ هَذَا مَعْنَى قَوْلِ أَبِي عُبَيْدَةَ وَأَبِي عُبَيْدٍ [ضعيف]

(۱۶۸۳۵) ابوعبید فرماتے ہیں کہ عورت اپنی تھیلی کے ظاہر یا کلائی میں سوئی سے زخم کر کے سر کے باپاؤ ڈر سے بھر دے تو یہ بتر ہو جاتا ہے۔

تفلح دانتوں کو باریک کرنا، ان کو تیز کرنا تاکہ ان کی اطراف باریک ہو جائیں جیسے جوانی میں ہوتے ہیں۔ یہ بوڑھی عورت نو جوان لڑکیوں کی مشابہت کی غرض سے کرتی ہے۔ یہی ابوعبیدہ اور ابوعبیدہ کے قول کا معنی ہے۔

کتاب الخلع والطلاق

خلع اور طلاق کی کتاب

(۱) باب الْوُجْهِ الَّذِي تَحِلُّ بِهِ الْفِدْيَةُ

وہ وجہ جس کی بنا پر فدیہ لینا جائز ہے

قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَأْخُذُوا مِمَّا آتَيْتُمُوهُنَّ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا أَنْ يَخَانَا أَلَّا يَقِيمَا حَدُودَ اللَّهِ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا يَقِيمَا حَدُودَ اللَّهِ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيمَا افْتَدَتْ بِهِ﴾ [البقرة ۲۲۹]

اللہ کا فرمان: ﴿وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَأْخُذُوا مِمَّا آتَيْتُمُوهُنَّ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا أَنْ يَخَانَا أَلَّا يَقِيمَا حَدُودَ اللَّهِ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا يَقِيمَا حَدُودَ اللَّهِ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيمَا افْتَدَتْ بِهِ﴾ [البقرة ۲۲۹] ”اور تمہارے لیے حلال نہیں ہے کہ جو تم اپنی عورتوں کو دے دو اور اس لو اگر وہ نون کو خوف ہو کہ وہ اللہ کی حدیں قائم نہیں رکھ سکتے۔ اگر تمہیں خوف ہو کہ اللہ کی حدیں قائم نہیں

رکھ سکتے تو پھر ان پر کوئی گناہ نہیں ہے جو اس نے فدیہ لیا۔“

(۱۲۸۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ عَنْ حَبِيبَةَ بِنْتِ سَهْلِ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهَا أَنَّهَا كَانَتْ عِنْدَ ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ خَرَجَ إِلَى الصُّبْحِ فَوَجَدَ حَبِيبَةَ بِنْتِ سَهْلِ عِنْدَ بَابِهِ فِي الْعَلَسِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ هَذِهِ؟ فَقَالَتْ: أَنَا حَبِيبَةُ بِنْتُ سَهْلِ فَقَالَ: مَا سَأَلْتُكَ؟ فَقَالَتْ: لَا أَنَا وَلَا ثَابِتٌ لِيُزَوِّجَهَا فَلَمَّا جَاءَ ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: هَذِهِ حَبِيبَةُ بِنْتُ سَهْلِ قَدْ ذَكَرْتُ مَا سَاءَ اللَّهُ أَنْ تَذْكُرِي. فَقَالَتْ حَبِيبَةُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ كُلُّ مَا أَعْطَانِي عِنْدِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لِثَابِتِ بْنِ قَيْسٍ: خُذْ مِنْهَا. فَأَخَذَ مِنْهَا وَجَلَسَتْ لِي أَهْلِيهَا. [صحیح - تنقیح علیہ]

(۱۲۸۳۶) ثابت بن قیس بن شماس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: یہ کون ہے؟ کہنے لگی: حبیبہ بنت کھل، پوچھا: تیری کیا حالت ہے؟ کہتی ہیں کہ میں اور میرے خاوند ثابت اکٹھے نہیں رہ سکتے۔ جب ثابت بن قیس آئے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ حبیبہ بنت کھل ہے جو اللہ نے جاہا اس نے تذکرہ کیا، کہنے لگی: اب اللہ کے رسول ﷺ! جو اس نے مجھے دیا ہے وہ تمام مال میرے پاس موجود ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: ثابت مال اس سے لے لو تو انہوں نے لے لیا اور وہ اپنے اہل کے گھر بیٹھ گئی۔

(۱۲۸۳۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحُسَيْنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ عَنْ حَبِيبَةَ بِنْتِ سَهْلٍ: إِنَّهَا آتَتْ النَّبِيَّ ﷺ فِي الْفَلَسِ وَهِيَ تَشْكُو شَيْئًا يَبْتَدِيهَا وَهِيَ تَقُولُ لَا أَنَا وَلَا نَائِبٌ بِنُ قَيْسٍ فَقَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: يَا نَائِبُ خُذْ مِنْهَا. فَأَخَذَ مِنْهَا وَجَلَسَتْ. [صحيح - تقدم قبله]

(۱۲۸۳۷) عمرہ فرماتی ہیں کہ حبیبہ بنت کھل نے نبی ﷺ کو آکر اندھیرے میں شکایت کی اور وہ اپنے بدن پر کچھ دکھا رہی تھیں۔ کہنے لگیں: میں اور ثابت اکٹھے نہیں رہ سکتے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ثابت! اپنا مال لے، اپنا مال لے لیا اور وہ اپنے گھر بیٹھ گئی۔

(۱۲۸۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَأَسِطِيُّ بَعْدَ ذَلِكَ حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ جَمِيلٍ حَدَّثَنَا الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ حَدَّثَنَا عِكْرَمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ امْرَأَةً نَائِبُ بْنُ قَيْسٍ جَاءَتْ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا أُعِيبَ عَلَيَّ نَائِبٌ فِي خُلُقِي وَلَا دِينٍ وَلَكِنْ أَكْرَهَ الْكُفْرَ فِي الْإِسْلَامِ فَقَالَ: اتْرَكِيْنِ عَلَيْهِ حَدِيْقَتَهُ. قَالَتْ: نَعَمْ. قَالَ: يَا نَائِبُ اأَقْبِلِ الْحَدِيْقَةَ وَطَلِّقْهَا تَطْلِيْقَةً.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَزْهَرَ بْنِ جَمِيلٍ وَأُرْسَلَهُ عَمْرُوهُ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّادِ. [صحيح - تقدم قبله]

(۱۲۸۳۸) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ثابت بن قیس کی بیوی نبی ﷺ کے پاس آئی اور کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں ثابت کے دین و اخلاق میں عیب نہیں لگاتی، لیکن اسلام میں ناشکری کو ناپسند کرتی ہوں۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا تو اس کا باغ واپس کر دے گی، کہتی ہیں: ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ثابت اپنا باغ لے کر اس کو طلاق دے دو۔

(۱۲۸۳۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ شَاهِينَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عِكْرَمَةَ: أَنَّ أُمَّتَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَدْرَةَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقِ بْنِ شَاهِينَ قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عِكْرَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: مُرْسَلًا.

(۱۲۸۳۹) ایضاً۔

(۱۷۸۶۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عُثْمَانَ : سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّوْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ غَزْوَانَ أَبُو نُوحٍ أَخْبَرَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : جَاءَتْ امْرَأَةٌ ثَابِتَ بْنِ قَيْسٍ بْنِ شَمَّاسٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَنْقَمَ عَلَيَّ ثَابِتٌ فِي دِينٍ وَلَا خُلُقٍ غَيْرَ أَنِّي أَخَافُ الْكُفْرَ فِي الْإِسْلَامِ فَقَالَ : اتْرُدِّيْنِ عَلَيَّ حَبِيبَتَهُ . قَالَتْ : نَعَمْ . فَأَمَرَهَا أَنْ تَرُدَّهُ عَلَيْهِ فَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ الْمَخْرَمِيِّ عَنْ قُرَادِ أَبِي نُوحٍ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ : لَرَدَّتْ عَلَيْهِ وَامْرَأَةٌ فَفَارَقَهَا .

وَرَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا بِمَعْنَاهُ وَرَوَاهُ سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ : أَنَّ جَمِيلَةَ فَذَكَرَهُ مُرْسَلًا وَكَذَلِكَ رَوَاهُ رُحَيْبٌ عَنْ أَيُّوبَ . [صحيح - متنق عليه]

(۱۳۸۳۰) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ثابت بن قیس بن شماس کی بیوی رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی۔ لگی: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں ثابت کے دین و اخلاق میں عیب نہیں لگاتی! کیونکہ اسلام میں ناشکری کو پسند نہیں کرتی۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا تو اس کا باغ واپس کر دے گی؟ اس عورت نے کہا: ہاں تو آپ ﷺ نے باغ واپس کرنے کا حکم دے دیا اور ان کے درمیان تفریق کروادی۔

(ب) قراد ابی نوح سے نقل فرماتے ہیں کہ اس عورت نے باغ واپس کر دیا تو آپ ﷺ نے اس کو جدا کرنے کا حکم دے دیا۔ (۱۷۸۵۱) أَخْبَرَنَا الْقَفِيه أَبُو الْقَاسِمِ : عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ الْقَاسِمِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانَ السُّوْفِيُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : أَنَّ جَمِيلَةَ بِنْتَ السُّلُولِ ابْنَتِ النَّبِيِّ - ﷺ - تُرِيدُ الْخُلْعَ فَقَالَ لَهَا : مَا أَصْدَقُكَ ؟ . قَالَتْ : حَبِيبَتُهُ قَالَ : فَرُدِّي عَلَيَّ حَبِيبَتَهُ . [صحيح]

(۱۳۸۴۱) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جمیلہ بنت سلول نبی ﷺ کے پاس آئی، وہ خلع کا راہ رکھتی تھی۔ آپ ﷺ نے پوچھا: تیرا حق مہربانیا تھا؟ اس عورت نے کہا: ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کا باغ واپس کر دو۔

(۱۷۸۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ الْقَفِيه بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ جَمِيلَةَ بِنْتَ السُّلُولِ ابْنَتِ النَّبِيِّ - ﷺ - فَقَالَتْ يَا أَبَتِي أَنْتَ وَأُمِّي مَا أَعْتَبَ عَلَيَّ ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ بْنِ شَمَّاسٍ فِي خُلُقِي وَلَا دِينِي وَلَكِنِّي لَا أُطِيقُهُ بَعْضًا وَأَكْرَهُ الْكُفْرَ فِي الْإِسْلَامِ فَقَالَ : اتْرُدِّيْنِ عَلَيَّ حَبِيبَتَهُ .

قَالَتْ: نَعَمْ، فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - أَنْ يَأْخُذَ مِنْهَا مَا سَاقَى إِلَيْهَا وَلَا يَزِدَّ.

كَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ مَوْصُولًا وَأُرْسَلَهُ غَيْرُهُ عَنْهُ. [ضعيف - تقدم قبله]

(۱۳۸۴۲) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جلیلہ بنت سلول نبی ﷺ کے پاس آئی۔ اس نے کہا: میرے ماں، باپ آپ پر قربان! میں ثابت بن قیس بن شماس کے دین و اخلاق میں عیب نہیں لگاتی۔ لیکن میں غص کی بھی حالت نہیں رکھتی اور اسلام میں ناشکری کو ناپسند کرتی ہوں، آپ نے پوچھا: کیا تو اسے اس کا بائٹا لوٹا دے گی؟ اس نے کہا: ہاں۔ آپ ﷺ نے حکم دیا: جو مال دیا ہے وہ واپس لے لو زیادہ نہیں لینا۔

(۱۶۸۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ حَبِيبُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ:

مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ قَالَ قَالَ أَبُو نَصْرٍ يَعْنِي عَبْدَ الْوَهَّابِ بْنَ عَطَاءٍ سَأَلْتُ سَعِيدًا عَنِ الرَّجُلِ يَخْلَعُ امْرَأَتَهُ بَاكُتْرَ مَا أُعْطَاهَا فَأَخْبَرَنَا عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ: أَنَّ جَعِيلَةَ بِنْتَ السَّلُولِ آتَتْ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ فَلَانًا تَعْنِي زَوْجَهَا ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ وَاللَّهِ مَا أُعْتِبُ عَلَيْهِ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - وَقَالَ: خُذْ مَا أُعْطَيْتَهَا وَلَا تَزِدْ. وَقَالَ عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَعِيدٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ بِمِثْلِ مَا قَالَ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ لَا أُحْفَظُ وَلَا تَزِدْ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ مُرْسَلًا. [ضعيف - تقدم قبله]

(۱۳۸۴۳) ابونصر عبدالوہاب بن عطاء فرماتے ہیں میں نے سعید سے پوچھا کہ جو شخص زیادہ مال کی واپسی کا تقاضا کر کے خلع کرنا چاہتا ہے، انہوں نے بیان کیا کہ قتاہ حضرت عکرمہ سے روایت کرتے ہیں کہ جلیلہ بنت سلول رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی اور کہنے لگی: میرا خاوند ثابت بن قیس ہے۔ میں اس پر عیب نہیں لگاتی، رسول اللہ ﷺ نے دونوں کے درمیان تفریق کروادی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جو دیا ہے واپس لے لو لیکن زیادہ نہ لینا۔ قتاہ و عکرمہ سے نقل فرماتے ہیں کہ لا تزدد کے الفاظ مجھے یاد نہیں ہیں۔

(۱۶۸۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ حَبِيبُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَهْدِيٍّ لَفْظًا قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو

الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدَ الْوَهَّابِ بْنَ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ: أَنَّ امْرَأَةً آتَتْ النَّبِيَّ - ﷺ - تَشْكُرُ زَوْجَهَا فَقَالَ: أَمْرُدِينَ عَلَيْهِ حَبِيبَتَهُ. قَالَتْ: نَعَمْ وَزِيَادَةً. قَالَ: أَمَّا الزِّيَادَةُ فَلَا. [ضعيف]

(۱۳۸۴۴) ابن جریر حضرت عطاء سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک عورت نے آ کر نبی ﷺ کو اپنے خاوند کی شکایت کی۔

آپ ﷺ نے پوچھا: کیا تو اس کا بائٹا واپس کرتی ہے؟ کہنے لگی: ہاں کچھ زیادہ بھی دوں گی۔ فرمایا: زیادہ نہیں۔

(۱۶۸۶۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبِعْدَادَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: آتَتْ امْرَأَةً النَّبِيَّ - ﷺ - فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُبْعَضُ زَوْجِي وَأُحِبُّ فِرَاقَهُ فَقَالَ: أَمُرْتَيْنِ عَلَيْهِ حَدِيثَهُ النَّبِيُّ أَصَدَقَكَ؟ قَالَ: وَكَأَنَّ أَصَدَقَهَا حَدِيثَهُ فَقَالَتْ نَعَمْ وَزِيَادَةٌ قَالَ النَّبِيُّ - ﷺ -: أَمَّا الزِّيَادَةُ مِنْ مَالِكَ فَلَا وَلَكِنَّ الْحَدِيثَ. فَقَالَتْ: نَعَمْ فَقَصَى بِذَلِكَ النَّبِيُّ - ﷺ - عَلَى الرَّجُلِ لِأَخْبِرَ بِقَضَاءِ النَّبِيِّ - ﷺ - فَقَالَ قَدْ قَبِلْتُ قَضَاءَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ -. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عُثْمَرُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ مُرْسَلًا مُخْتَصَرًا. [ضعيف - تقدم قبله]

(۱۳۸۳۵) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ ایک عورت نے نبی ﷺ سے کہا: میں اپنے خاوند سے بغض رکھتی ہوں اور میں تفریق چاہتی ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جو اس نے تجھے حق بہر میں باغ دیا تھا واپس کرتی ہو؟

راوی بیان کرتے ہیں کہ اس کا حق بہر باغ تھا۔ کہتی ہے: ہاں اور زیادہ بھی دیتی ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: زیادہ تیرا مال ہے، صرف باغ واپس کر دو۔ کہتی ہے: ٹھیک تو آپ ﷺ نے فرما دیا، جب اسے نبی ﷺ کے فیصلے کی خبر ملی تو اس نے کہا: مجھے نبی ﷺ کا فیصلہ منظور ہے۔

(۱۳۸۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيُّ - ﷺ - قَالَ: لَا يَأْخُذُ مِنَ الْمُخْلِطَةِ أَكْثَرَ مِمَّا أُعْطَاهَا. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الْحُسَيْدِيُّ عَنِ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ. [ضعيف]

(۱۳۸۶۷) ابن جریج حضرت عطاء سے نقل فرماتے ہیں کہ انہیں نبی ﷺ سے خبر ملی کہ آپ ﷺ نے فرمایا: طلع کرنے والی عورت سے دیے ہوئے مال سے زیادہ نہ لیا جائے۔

(۱۳۸۶۷) وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ وَقَبِيصَةُ قَالََا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ -: أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَأْخُذَ مِنْهَا أَكْثَرَ مِمَّا أُعْطِيَ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا سَلْمَةُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ وَكَيْفَ: سَأَلْتُ ابْنَ جُرَيْجٍ عَنْهُ فَلَمْ يَعْرِفْهُ وَأَنْكَرَهُ قَالَ الشَّيْخُ وَكَانَ إِذَا أَنْكَرَهُ بِهَذَا اللَّفْظِ فَإِنَّمَا الْحَدِيثُ بِاللَّفْظِ الْبَدِي رَوَاهُ ابْنُ الْمُبَارَكِ وَغَيْرُهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف - تقدم قبله]

(۱۳۸۶۷) ابن جریج حضرت عطاء سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ طلع کرنے والی عورت سے دیے ہوئے مال سے زیادہ لینا پسند نہ کرتے تھے۔

(۱۳۸۶۸) وَقَدْ رَوَاهُ الْوَالِدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ رَجُلًا خَاصَمَ امْرَأَةً إِلَى النَّبِيِّ - ﷺ - فَقَالَ النَّبِيُّ - ﷺ -: أَمُرْتَيْنِ عَلَيْهِ حَدِيثَهُ. فَقَالَتْ: نَعَمْ وَزِيَادَةٌ. قَالَ النَّبِيُّ - ﷺ -:

أَمَّا الزِّيَادَةُ فَلَا.

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الشَّيْبِ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ حَدَّثَنَا عَمْرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ فَذَكَرَهُ وَهَذَا غَيْرُ مَحْفُوظٍ وَالصَّحِيحُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مَا تَقَدَّمَ مُرْسَلًا. [مسک]

(۱۳۸۳۸) عطاء حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص اپنی بیوی کا جھگڑا لے کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تو اس کا باغ واپس کرتی ہے؟ کہنے لگی: باغ اور زیادہ بھی دے دیتی ہوں تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے زیادہ دینے سے منع فرمادیا۔

(۱۶۸۶۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ: أَنَّ ثَابِتَ بْنَ قَيْسِ بْنِ شِمَاسٍ كَانَتْ عِنْدَهُ زَيْنَبُ بِنْتُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بِنِ سَلُولٍ وَكَانَ أَصْدَقَهَا حَدِيثًا فَكَّرَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: أَتَرَدِّدِينَ عَلَيْهِ حَدِيثَهُ الَّتِي أُعْطَاكَ. قَالَتْ: نَعَمْ وَزِيَادَةٌ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: أَمَّا الزِّيَادَةُ فَلَا وَلَكِنْ حَدِيثَهُ. فَقَالَتْ: نَعَمْ فَأَخَذَهَا لَهُ وَخَلَى سَبِيلَهَا فَلَمَّا بَلَغَ ذَلِكَ ثَابِتُ بْنُ قَيْسِ بْنِ شِمَاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَدْ قَبِلْتُ لِقَاءَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ.

سَمِعَهُ أَبُو الزُّبَيْرِ مِنْ غَيْرٍ وَاحِدٍ وَهَذَا أَيْضًا مُرْسَلٌ. [ضعیف]

(۱۳۸۳۹) ابو زبیر فرماتے ہیں کہ ثابت بن قیس بن شماس کے نکاح میں زینب بنت عبد اللہ بن ابی بن سلول تھی۔ اس کا حق مہر ایک باغ تھا اس کو خاوند اچھا نہ لگا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اس نے باغ تجھے دیا ہے کیا تو واپس کرتی ہے؟ کہنے لگی: باغ اور کچھ زیادہ بھی دوں گی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صرف باغ واپس کرو زیادہ نہیں تو کہتی ہے: ہاں۔ اس سے خاوند باغ لے لیا اور طلاق دلوادی۔ جب ثابت بن قیس کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے فیصلے کا علم ہوا تو اسے قبول کر لیا۔

(۱۶۸۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ تَجِيمٍ الْأَصَمُّ الْقَنْطَرِيُّ بِعَدَاةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَطِيَّةَ بْنِ سَعِيدِ الْعَوَلِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: أَرَادَتْ أُخْتِي تَخْلِعَ مِنْ زَوْجِهَا فَاتَى النَّبِيَّ ﷺ مَعَ زَوْجِهَا فَذَكَرَتْ لَهُ ذَلِكَ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: تَرَدِّدِينَ عَلَيْهِ حَدِيثَهُ وَيَطْلُقُكَ. قَالَتْ: نَعَمْ وَأَزِيدُهُ فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ ﷺ: تَرَدِّدِينَ عَلَيْهِ حَدِيثَهُ وَيَطْلُقُكَ. قَالَتْ: نَعَمْ وَأَزِيدُهُ فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ ﷺ: نَعَمْ وَأَزِيدُهُ فَخَلَعَهَا فَوَدَّتْ عَلَيْهِ حَدِيثَهُ وَزَادَتْ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الْعَسَنُ بْنُ عَمْرَةَ عَنْ عَطِيَّةَ وَالْحَدِيثُ الْمُرْسَلُ أَصَحُّ. [ضعیف جدا]

(۱۳۸۵۰) حضرت ابوسعید فرماتے ہیں کہ میری بہن نے اپنے خاوند سے خلع کا ارادہ کیا تو اپنے خاوند کے ساتھ نبی ﷺ کے پاس آئی، نبی ﷺ کے سامنے تذکرہ کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو اس کا باغ واپس کرتی ہے کہ وہ تجھے طلاق دے دے۔ اس نے کہا: ہاں زیادہ بھی دوں گی۔ آپ نے دوسری مرتبہ پھر فرمایا: کیا تو اس کا باغ واپس کرتی ہے کہ وہ تجھے طلاق دے دے۔ اس عورت نے کہا: زیادہ بھی دوں گی۔ آپ ﷺ نے تیسری مرتبہ فرمایا تو اس عورت نے کہا: ہاں مزید بھی دوں گی۔ اس نے باغ اور کچھ زیادہ خاوند کو دے دیا۔

(۱۶۸۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا هَنَادٌ عَنْ مَطَرٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبَاحٍ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ فِي الْمُخْتَلَعَةِ: تَخْتَلِعُ بِمَا دُونَ عَقَاصِ رَأْسِهَا. [ضعيف]

(۱۳۸۵۱) حضرت عبداللہ بن رباح فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ خلع کرنے والی تو بالوں کو باندھنے والے بند سے کم پر خلع کر سکتی ہے۔

(۱۶۸۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْأَرْمَنَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ السَّخِينِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي كَثِيرٌ مَوْلَى سُمُرَةَ: أَنَّ امْرَأَةً تَشْرَبُ مِنْ زَوْجِهَا فِي إِمَارَةِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَمَرَ بِهَا إِلَى بَيْتِ كَثِيرِ الزُّبُلِ فَمَكَتْ فِيهِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ ثُمَّ أَمْرَجَهَا فَقَالَ لَهَا: كَيْفَ رَأَيْتِ؟ قَالَتْ: مَا وَجَدْتُ الرَّاحَةَ إِلَّا فِي هَذِهِ الْأَيَّامِ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: اخْلَعَهَا وَكُلَّ مِنْ قُرْطِهَا. [حسن]

(۱۳۸۵۲) ایوب سختیانی فرماتے ہیں کہ سرہ کے غلام نے مجھے بیان کیا کہ ایک عورت نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت میں اپنے خاوند کی نافرمانی کی تو خاوند نے بیوی کو بہت زیادہ گوروا لے گھر میں رہنے کا حکم دیا، وہ وہاں تین دن ٹھہری تو اس کو نکالا تو خاوند نے پوچھا: کیا حال ہے؟ تو کہنے لگی: ان ایام میں مجھے سکون ملا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تو اس سے خلع کر لے، اگرچہ ایک بال کے عوض ہی کیوں نہ ہو۔

(۱۶۸۵۳) قَالَ وَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَيْمَةَ عَنْ حَيْثَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شِهَابِ الْخَوْلَانِيِّ: أَنَّ امْرَأَةً حَلَقَتْهَا زَوْجُهَا عَلَى الْفَرْعِ وَرَدَّهَا إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: بَاعْكَ زَوْجُكَ طَلَقًا بَيْعًا. وَأَجَازَهُ عُمَرُ. [صحيح]

(۱۳۸۵۳) حضرت عبداللہ بن شہاب خولانی فرماتے ہیں کہ ایک عورت کو خاوند نے ایک ہزار درہم کے عوض طلاق دے دی۔ معاملہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو فرمانے لگے: تیرے خاوند نے طلاق کی بیع کر لی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو جائز قرار دیا۔

(۱۶۸۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقُومِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ

حَدَّثَنَا أَبُو هَلَالٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَرِيْدَةَ قَالَ قَالَ عَمْرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِذَا أَرَادَ النَّسَاءُ الْخُلْعَ فَلَا تَكْفُرُوهُنَّ. [ضعيف]

(۱۳۸۵۳) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب عورتیں اپنے خاوندوں سے طلع کریں تو ان کی ناقدری نہ کرو۔

(۱۳۸۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّالِبِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْيَهُودِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرِ الْمُرَّزِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ مَوْلَاةٍ لِبَصِيْمَةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ امْرَأَةِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّهَا اخْتَلَعَتْ مِنْ زَوْجِهَا بِكُلِّ شَيْءٍ لَهَا فَلَمْ يُبْكِرْ ذَلِكَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا. [صحح]

(۱۳۸۵۵) نافع ایک لوطی سے نقل فرماتے ہیں کہ صفیہ بنت ابی عبید حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی بیوی تھی۔ اس نے اپنے خاوند سے ہر چیز کے بدلے اخل کیا تو حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اس کا انکار نہیں کیا۔

(۱۳۸۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْإِسْفَرَايِينِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ نُجَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْيَهُودِيُّ حَدَّثَنَا أُمِيَّةُ بْنُ بَسْطَامٍ حَدَّثَنَا بَرِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنِ الرَّبِيعِ بِنْتِ مَعْقُودِ بْنِ عَفْرَاءَ قَالَتْ: تَزَوَّجْتُ ابْنَ عَمِّي لِي فَشَقِيَّتِي وَشَقِيَّتُ بِهِ وَعَنِي يِي وَعَنِيَّتُ بِهِ وَإِنِّي اسْتَأْذَنْتُ عَلَيْهِ عُمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَظَلَمَنِي وَظَلَمْتُهُ وَكَثُرَ عَلَيَّ وَكَثُرَتْ عَلَيْهِ وَإِنِّي الْفَلَنْتُ مِنِّي كَلِمَةً أَنَا أَقْبَدِي بِمَالِي كُلِّهِ. قَالَ: قَدْ قِيلْتُ. فَقَالَ عُمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: خُذْ مِنْهَا قَالَتْ فَانطَلَقْتُ فَلَدَعْتُ إِلَيْهِ مَتَاعِي كُلَّهُ إِلَّا نِيَابِي وَفَرَايِسِي وَإِنَّهُ قَالَ لِي: لَا أَرْضَى وَإِنَّهُ اسْتَأْذَنِي عَلَى عُمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَمَّا دَنَوْنَا مِنْهُ قَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ الشَّرْطُ أَمَلُكَ قَالَ: أَجَلٌ فَخُذْ مِنْهَا مَتَاعَهَا كُلَّهُ حَتَّى عَقَاصِهَا قَالَتْ فَانطَلَقْتُ فَلَدَعْتُ إِلَيْهِ كُلَّ شَيْءٍ حَتَّى أَجَفْتُ بِنِي وَبَيْتِ الْبَابِ. [ضعيف]

(۱۳۸۵۶) ربیع بنت معوذ بن عفراء کہتی ہیں کہ میں نے اپنے چچا زاد سے شادی کی، اس نے مجھے مشقت میں ڈالا اور میں نے اس کو مشقت میں ڈالا، اس نے مجھے تکلیف میں ڈالا اور میں نے اس کو تکلیف میں ڈالا، اس نے مجھے ظالم ٹھہرایا تو میں نے بھی، اس نے میرے اوپر کثرت سے ظلم کیا تو میں نے بھی کیا اور میری جانب سے ایک کلمہ کہہ دیا گیا کہ میں اپنا تمام مال فدہ میں دیتی ہوں۔ اس نے کہہ دیا: میں نے قبول کیا۔ حضرت عثمان فرماتے لگے: لے لو۔ کہتی ہیں: میں نے اپنا تمام سامان اس کو دے دیا سوائے اپنے کپڑوں اور بستر کے۔ اس نے کہہ دیا: یہ بھی میرے پاس۔ میں راضی نہیں ہوں۔ پھر وہ مجھے لے کر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس لائے۔ جب ہم ان کے قریب ہوئے تو کہنے لگا: اے امیر المؤمنین! میں نے ملکیت کی شرط رکھی ہے تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے لگے: اپنا تمام سامان لوتھی کہ بال باندھنے کا بند بھی لے لو۔ کہتی ہیں: میں نے جا کر ہر چیز اس کو لوٹا

دی اور میں نے اپنے اور اس کی درمیان دروازہ بند کر لیا۔

(۲) باب الرَّجُلِ يَنْأَلُهَا بِضَرْبٍ فِي بَعْضِ مَا تَمَنَعَهُ مِنَ الْحَقِّ ثُمَّ يَخَالِعُ

خاوند اپنی بیوی سے روکے ہوئے حق کو لے کر خلع کر لے

(۱۸۸۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سَخُونِ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمِّي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ أَبِي الْحَسَامِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ حَبِيبَةَ بِنْتُ سَهْلٍ تَزَوَّجَتْ ثَابِتَ بْنَ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ فَأَصْدَقَهَا حَدِيثَيْنِ لَهُ وَكَانَ بَيْنَهُمَا اخْتِلَافٌ فَضَرَبَهَا حَتَّى بَلَغَ أَنْ تَكْسَرَ بِهَا فَجَاءَتْ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - فِي الْمَجْرِ فَوَقَفَتْ لَهُ حَتَّى خَرَجَ عَلَيْهَا فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا مَقَامُ الْعَائِدِ مِنْ ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ قَالَ: وَمَنْ أَنْتِ؟ . قَالَتْ: حَبِيبَةُ بِنْتُ سَهْلٍ قَالَ: مَا شَأْنُكَ تَوَيْتِ بَدَايَا؟ . قَالَتْ: حَسْرَتِي. فَقَدَا النَّبِيُّ - ﷺ - ثَابِتَ بْنَ قَيْسٍ فَلَا تَكْرَ ثَابِتٌ مَا بَيْنَهُمَا فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ - ﷺ -: مَاذَا أَعْطَيْتَهَا؟ . قَالَ: قِطْعَتَيْنِ مِنْ نَخْلٍ أَوْ حَدِيثَيْنِ قَالَ: فَهَلْ لَكَ أَنْ تَأْخُذَ بَعْضَ مَالِكَ وَتَتْرُكَ لَهَا بَعْضَهُ؟ . قَالَ: هَلْ يَصْلُحُ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: نَعَمْ . فَأَخَذَ إِحْدَاهُمَا فَفَارَقَهَا ثُمَّ تَزَوَّجَهَا أَبِي بْنُ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَعْدَ ذَلِكَ فَخَرَجَ بِهَا إِلَى الشَّامِ فَوُفِّتْ هُنَالِكَ. [ضعيف]

(۱۳۸۵۷) عمر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتی ہیں کہ حبیبہ بنت کعب نے ثابت بن قیس بن شماس سے شادی کی تو انہوں نے دوبارہ حق مہر میں دیے۔ ان کے درمیان اختلاف تھا جس کی بنا پر ثابت نے مار کر حبیبہ کا ہاتھ توڑ ڈالا۔ وہ فجر کے وقت آپ ﷺ کے دروازے پر آئی۔ جب آپ ﷺ گھر سے نکلے تو کہنے لگی: یہ مقام پناہ ہے۔ ثابت بن قیس سے۔ فرمایا: تو کون ہے؟ کہتی ہیں: حبیبہ بنت کعب۔ آپ ﷺ نے پوچھا: تیرے ہاتھ خاک آلود ہوں کیا معاملہ ہے؟ کہتی ہیں: اس نے مجھے مارا ہے، ثابت بن قیس کو نبی ﷺ نے بلایا تو ثابت نے آپس کا معاملہ ذکر کیا، آپ ﷺ نے پوچھا: تو نے اسے کیا دیا ہے؟ تو ثابت نے کہا: دوبارہ کھجور کے یا دوبارہ حق ہی کہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کچھ مال لے لو اور کچھ چھوڑ دو۔ تو کہنے لگی: اے اللہ کے رسول ﷺ! کیا یہ درست ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں۔ تو اس نے ایک باغ لے لیا اور ایک چھوڑ دیا۔ اس کے بعد اس سے ابی بن کعب نے شادی کی جو شام گئے تو وہاں فوت ہو گئے۔

(۳) باب الْخُلْعِ عِنْدَ غَيْرِ سُلْطَانٍ

بادشاہ کے بغیر خلع کرنے کا حکم

(۱۸۸۵۸) أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَسَنِ الْيُوهَرِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَرْحُومِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

ابراہیم البوسنجی حدثنا ابن بکیر حدثنا مالک عن نافع: ان ربيع بنت معوذ بنس جاءت هي وعمها إلى عبد الله بن عمر وأخبرته أنها اختلعت من زوجها في زمن عثمان بن عفان رضي الله عنه فبلغ ذلك عثمان بن عفان فلم يذكره فقال عبد الله بن عمر رضي الله عنهما: عدلتها عدلة المطلقة. [صحیح۔ تقدم برقم ۱۶۸۵۵]

(۱۶۸۵۸) نافع فرماتے ہیں کہ ربيع بنت معوذ آئیں اور ان کے چچا حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آئے۔ اس نے بتایا کہ حضرت عثمان کے دور میں اس نے اپنے خاوند سے طلع کیا۔ جب حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہما کو پتہ چلا تو انہوں نے انکار نہیں کیا تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: اس کی عدت مطلقہ عورت کی عدت جتنی ہے۔

(۱۶۸۵۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ: أَنَّ رَجُلًا خَلَعَ امْرَأَتَهُ فِي وِلَايَةِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عِنْدَ غَيْرِ سُلْطَانٍ فَأَجَازَهُ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعيف]

(۱۶۸۵۹) حضرت عروہ بن زبیر فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے اپنی عورت سے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی خلافت میں بتائے بغیر طلع کیا تو حضرت عثمان نے اس کو درست قرار دیا۔

(۳) باب مَا يَكْرَهُ لِلْمَرْأَةِ مِنْ مَسَاكِنِهَا طَلَاقَ زَوْجِهَا

عورت اپنے خاوند سے طلاق کا سوال نہ کرے

(۱۶۸۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقَاسِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ حَفْصِ الزَّاهِدِ حَدَّثَنَا الشَّرِيفُ بْنُ حَزِيمَةَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ عَنْ ثَوْبَانَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: أَيُّمَا امْرَأَةٍ سَأَلَتْ زَوْجَهَا طَلَاقًا فِي غَيْرِ مَا بَأَسَ لِحَرَامِ عَلَيْهَا رِيحَةُ الْجَنَّةِ. [صحیح]

(۱۶۸۶۰) حضرت ثوبان نبی کریم سے نقل فرماتے ہیں کہ جس عورت نے اپنے خاوند سے بغیر کسی وجہ کے طلاق کا سوال کیا تو اس پر جنت کی خوشبو بھی حرام ہے۔

(۱۶۸۶۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاسِمِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ فَلَذَكَرَهُ بِنَعْوِهِ.

(۱۶۸۶۱) خال۔

(۱۶۸۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَنَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ مَطَرٍ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ نَصْرِ الْحَدَّاءُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَادٍ التَّرَيْسِيُّ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ بْنُ عَمَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: الْمُخْتَلِعَاتُ وَالْمُنْتَرِعَاتُ هُنَّ الْمُنَافِقَاتُ. [صحیح]

(۱۳۸۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خلع کرنے والیاں اور طلاق کا مطالبہ کرنے والیاں منافق ہیں۔

(۵) باب الخلع هل هو فسخ أو طلاق

خلع طلاق ہے یا نکاح کو فسخ کرنے والا ہے؟

(۱۸۸۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ بِخَدَّاذٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : سَأَلَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ امْرَأَةٍ طَلَّقَهَا زَوْجَهَا تَطْلِيقَتَيْنِ ثُمَّ اخْتَلَعَتْ مِنْهُ أَيْتَرَوْجُوهَا؟ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : ذَكَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الطَّلَاقَ فِي أَوَّلِ آيَةٍ وَأَخْبَرَهَا وَالْخُلْعُ بَيْنَ ذَلِكَ فَلَيْسَ الْخُلْعُ بِطَلَاقٍ يَنْكِحُهَا. وَرَوَاهُ أَيْضًا حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ وَابْنُ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ بِمَعْنَاهُ مُخْتَصَرًا.

وَرَوَى الشَّافِعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ : كُلُّ شَيْءٍ أَجَارَةَ الْمَالِ فَلَيْسَ بِطَلَاقٍ. [صحيح]

(۱۳۸۶۳) ابراہیم بن سعد نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے ایسی عورت کے بارے میں سوال کیا جس کو خاوند نے دوطلاقیں دے دیں۔ پھر عورت نے خاوند سے خلع کر لیا تو خاوند اس عورت سے نکاح کر سکتا ہے؟ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ پہلی آیت میں اللہ نے طلاق کا ذکر کیا اور اس کے آخر میں اور درمیان میں خلع کا تذکرہ ہے تو خلع طلاق نہیں ہے، وہ نکاح کر سکتا ہے۔

(ب) حضرت عمرو عکرمہ سے نقل فرماتے ہیں: ہر وہ چیز جو مال کے ذریعہ طلال ہو وہ طلاق نہیں ہے۔

(۱۸۸۶۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو ذَكْرِيَا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحُسَيْنِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلِيمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَخْبَرَنَا مَالِكُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جُمُهَانَ مَوْلَى الْأَسْلَمِيِّينَ عَنْ أُمِّ بَكْرَةَ الْأَسْلَمِيَّةِ : أَنَّهَا اخْتَلَعَتْ مِنْ زَوْجِهَا عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَيْدٍ ثُمَّ أَتَى عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي ذَلِكَ فَقَالَ : هِيَ تَطْلِيقَةٌ إِلَّا أَنْ تَكُونَ سَمِيَّةً شَبِيهَا فَهُوَ مَا سَمِيَتْ.

وَقَدْ رَوَى فِيهِ حَدِيثٌ مُسْنَدٌ لَمْ يَثْبُتْ إِسْنَادُهُ وَرَوَى فِيهِ عَنْ عَلِيٍّ وَابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ ابْنُ الْمُنْدَلِبِ وَضَعَفَ أَحْمَدُ يَعْنِي ابْنَ حَنْبَلٍ حَدِيثَ عُثْمَانَ وَحَدِيثَ عَلِيٍّ وَابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي إِسْنَادِهِمَا مَقَالًا وَلَيْسَ فِي الْبَابِ أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ بِرِيْدٍ حَدِيثِ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا. [ضعيف]

(۱۳۸۶۴) ام بکرہ اسمیہ نے اپنے خاوند عبداللہ بن اسید سے خلع کیا۔ پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہما کے پاس آئے تو انہوں نے فرمایا: یہ ایک طلاق ہے، مگر جس کا آپ نے نام لیا وہی ہوگا۔

(۱۷۸۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ: عُمَرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْهَرَوِيُّ قَدِيمَ عَلَيْنَا حَاجًّا حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو يَعْلَى أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ أَبِي خِدَاشٍ حَدَّثَنَا أَبُو عِصَامٍ رَوَاهُ بْنُ الْجُرَّاحِ عَنْ عِبَادِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - جَعَلَ الْخُلْعَ تَطْلِيقَةً بَاطِنَةً.

تَفَرَّدَ بِهِ عِبَادُ بْنُ كَثِيرٍ الْبُصْرِيُّ. وَقَدْ صَعَّقَهُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَيَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَالْبُخَارِيُّ وَتَكَلَّمُوا فِيهِ طُعْبَةً بِنِ الْمَعْتَرَجِ وَكَتَفَ يَصْحُحُ ذَلِكَ وَمَذْهَبُ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعِكْرِمَةَ بِإِخْلَافِهِ عَلَى أَنَّهُ يُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ الْمُرَادُ بِهِ إِذَا نَوَى بِهِ طَلَاقًا أَوْ ذِكْرَهُ وَالْمَقْصُودُ مِنْهُ قَطْعُ الرَّجْعَةِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۳۸۶۵) حضرت عمرؓ حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے خلع کو طلاق بائنہ شمار کیا ہے۔

(۶) باب الْمُخْتَلَعَةِ لَا يَدْخُلُهَا الطَّلَاقُ

خلع کرنے والی کو بعد میں طلاق نہ دی جائے

(۱۷۸۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْزُوقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَنَّهُمَا قَالَا فِي الْمُخْتَلَعَةِ يُطَلَّقُهَا زَوْجُهَا قَالَا: لَا يَلْزَمُهَا طَلَاقٌ لِأَنَّهُ طَلَّقَ مَا لَا يَمْلِكُ.

وَبِعَنَاءِهِ رَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَهُوَ قَوْلُ الْحَسَنِ الْبُصْرِيِّ. [ضعيف]

(۱۳۸۶۶) حضرت عطاءؓ حضرت عبداللہ بن عباسؓ اور ابن زبیرؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ دونوں نے فرمایا: خلع کرنے والی عورت ایسے ہے جیسے اس کو خلع دینا ہے تو خلع کے بعد طلاق دینا لازم نہیں ہے؛ کیونکہ جس کو طلاق دینا چاہتا ہے اس کا ایک ہی نہیں۔

(۱۷۸۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فَسَأَلْتُهُ بَعْضُ مَنْ يُخَالِفُهُ فِي هَذِهِ السُّأَلَةِ هَلْ يَرُومِي فِي قَوْلِهِ خَبْرًا قَالَ قَدْ كَرَّ حَدِيثًا لَا تَقُومُ بِمِنْهُ حُجَّةٌ عِنْدَنَا وَلَا عِنْدَهُ لَقُلْتُ: هَذَا عِنْدَنَا وَعِنْدَكَ غَيْرُ نَائِبٍ قَالَ: لَقَدْ قَالَ بِهِ بَعْضُ التَّابِعِينَ سَأَلْتُهُمَا فِي كِتَابِ الْقَضَاءِ بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ فَقَالَ الشَّعْبِيُّ وَإِبْرَاهِيمُ النَّخَعِيُّ قَالَ الشَّافِعِيُّ قُلْتُ لَهُ: وَقَوْلُ بَعْضِ التَّابِعِينَ عِنْدَكَ لَا تَقُومُ بِهِ الْحُجَّةُ لَوْ لَمْ يُخَالِفَهُمْ غَيْرُهُمْ.

قَالَ الشَّيْخُ أَمَّا الْخَبْرُ الَّذِي ذَكَرْتَهُ فَلَمْ يَقَعْ لَنَا إِسْنَادُهُ بَعْدَ لِنُظَرُ فِيهِ وَقَدْ طَلَبْتُهُ مِنْ كَتِّبَ كَثِيرَةً صُنِفَتْ فِي الْحَدِيثِ فَلَمْ أَجِدْهُ وَلَعَلَّهُ أَرَادَ مَا رَوَى عَنْ قُرْبَجِ بْنِ فَصَّالَةَ بِإِسْنَادِهِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ مِنْ قَوْلِهِ. وَقُرْبَجُ بْنُ فَصَّالَةَ ضَعِيفٌ فِي الْحَدِيثِ أَوْ مَا رَوَى عَنْ رَجُلٍ مَجْهُولٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مَرْزُوقٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ عَنِ

قَوْلِهِ وَهُوَ مُنْقَطِعٌ وَضَعِيفٌ.

(۱۳۸۶۷) خالی

(۷) (کتاب ما يقع وما لا يقع على امرأته من طلاقه)

بیوی پر اگر طلاق واقع نہ ہو تو کیا واقع ہوگا

(۱۵۸۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ جَدِّهِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا لِي رَجُلٍ قَالَ لِامْرَأَتِهِ: إِذَا جَاءَ رَمَضَانَ فَلَا تِطَلِّقِي ثَلَاثًا وَبَيْنَ رَمَضَانَ سِتَّةَ أَشْهُرٍ قَدِيمٍ لِقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: يُطَلِّقُ وَاحِدَةً فَتَنْقُضِي عِدَّتَهَا قَبْلَ أَنْ يَجِيءَ رَمَضَانٌ إِذَا مَضَى خَطْبُهَا إِنْ شَاءَ. وَرَوَيْنَا عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ أَنَّهُ قَالَ فِيمَنْ قَالَ لِامْرَأَتِهِ: إِنْ كَلَّمْتَ أَخَاهُ فَأَمْرَأَتَهُ طَلِيقٌ ثَلَاثًا فَإِنْ شَاءَ طَلَّقَهَا وَاحِدَةً ثُمَّ تَرَكَهَا حَتَّى تَنْقُضِي عِدَّتَهَا فَإِذَا بَانَتْ كَلَّمْتَ أَخَاهُ ثُمَّ تَزَوَّجَهَا بَعْدَ إِنْ شَاءَ. [ضعيف]

(۱۳۸۶۸) حضرت مقسم عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے ایک شخص کے بارے میں نقل فرماتے ہیں جس نے اپنی بیوی سے کہا: جب رمضان آ گیا تو تجھے تین طلاقیں اور رمضان کی آمد میں ابھی چھ ماہ باقی تھے وہ پریشان ہوا تو حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ وہ اپنی بیوی کو رمضان آنے سے پہلے ایک طلاق دے دے اور اس کی عدت گزر جائے اور رمضان گزر جانے کے بعد اگر چاہے تو نکاح کر لے۔

(ب) حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ اس شخص کے بارے میں فرماتے ہیں جس نے اپنی عورت سے کہا: اگر اس نے اپنی بھالی سے نکاح کیا تو اس کو تین طلاقیں۔ اگر وہ چاہے تو اپنی بیوی کو ایک طلاق دے کر چھوڑ دے حتیٰ کہ اس کی عدت گزر جائے اور جب اس سے ہاتھ کر لینا واضح ہو جائے تو اس کے بعد چاہے تو اپنی بیوی سے نکاح کر لے۔

(۸) (بَابُ الطَّلَاقِ قَبْلَ النِّكَاحِ)

نکاح سے پہلے طلاق دینے کا حکم

(۱۵۸۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ الْعَدَلِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا حَسَنُ الْمُعَلَّمُ عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا طَّلَاقَ قَبْلَ النِّكَاحِ. [حسن]

(۱۳۸۶۹) حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نکاح سے

پہلے طلاق نہیں ہوتی۔

(۱۸۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِرَازَةَ وَأَبُو مُحَمَّدٍ عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَهْدِيٍّ الْقَشِيرِيُّ لَقَدْ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ هُوَ ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ مَطْرِحٍ وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّاءِ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ هُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ هُوَ الدُّسْتَوَائِيُّ حَدَّثَنَا مَطْرُ الْوَرَّاقِيُّ عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: لَا طَلَّاقَ لِمَا لَا يَمْلِكُ رَأْيَ عِنِّ إِلَّا لِمَا يَمْلِكُ. هَذَا لَقَطٌ حَدِيثِ هِشَامٍ.

وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ قَالَ: لَيْسَ عَلَى الرَّجُلِ طَلَّاقٌ لِمَا لَا يَمْلِكُ وَلَا بَيْعٌ لِمَا لَا يَمْلِكُ وَلَا عِنٌّ لِمَا لَا يَمْلِكُ. رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ السُّنَنِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هِشَامٍ. [حسن]

(۱۳۸۷۰) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ملکیت کے بغیر طلاق نہیں اور نہ ہی آزادی ہے۔

(ب) ابن ابی عروبہ کی روایت میں ہے کہ انسان جس کا مالک نہیں اس کو طلاق نہیں دے سکتا اور جو چیز اس کی ملکیت میں نہیں فروخت نہیں کر سکتا اور ملکیت کے بغیر غلام آزاد نہیں کر سکتا۔

(۱۸۸۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَبِيبِ الْمُعَلَّمِ عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: لَا طَلَّاقَ إِلَّا بَعْدَ نِكَاحٍ وَلَا عِنٌّ إِلَّا بَعْدَ مِلْكٍ. رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ بَعْضُهُمْ قَالَ عَنْ جَدِّهِ كَمَا قَالَ مَطْرُ الْوَرَّاقِيُّ وَبَعْضُهُمْ قَالَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عَمْرٍو كَمَا قَالَ حَبِيبُ الْمُعَلَّمِ. [حسن۔ اخرجه الطلسي ۲۳۷۹]

(۱۳۸۷۱) حضرت عبد اللہ بن عامر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: طلاق نکاح کے بعد ہے اور آزادی ملکیت کے بعد۔

(۱۸۸۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْعَبَّاسِ مُحَمَّدَ بْنَ يَعْقُوبَ يَقُولُ سَمِعْتُ الْعَبَّاسَ بْنَ مُحَمَّدٍ النَّوْرِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ يَقُولُ: عَمْرٍو بْنُ شُعَيْبٍ يَقَعُ.

(۱۸۸۷۳) سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا الْوَلِيدِ الْفُقَيْهَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ الْحَسَنَ بْنَ سَعْيَانَ يَقُولُ سَمِعْتُ إِسْحَاقَ بْنَ رَاهَوِيَةَ يَقُولُ: إِذَا كَانَ الرَّوَايَ عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ يَقَعُ فَهُوَ كَأَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ.

(۱۸۸۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو

أَحْمَدُ مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ قَارِسٍ قَالَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ: عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ أَبُو إِبْرَاهِيمَ السُّهْمِيُّ الْقُرَشِيُّ سَمِعَ أَبَاهُ وَسَعِيدَ بْنَ الْمُسَيْبِ وَطَارِسًا رَوَى عَنْهُ أَيُّوبُ وَابْنُ جُرَيْجٍ وَعَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ وَالزُّهْرِيُّ وَالْحَكَمُ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَعَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ سَمِعْتُ مُعْتَمِرًا يَقُولُ قَالَ أَبُو عَمْرٍو بْنُ الْعَلَاءِ: كَانَ لِقَادَةَ وَعَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ لَا يَغَابُ عَلَيْهِمَا شَيْءٌ إِلَّا أَنَّهُمَا كَانَا لَا يَسْمَعَانِ شَيْئًا إِلَّا حَدَّثَنَا بِهِ قَالَ الْبُخَارِيُّ: رَأَيْتُ أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ وَعَلِيَّ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ وَالْحَمِيدِيَّ وَإِسْحَاقَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ يَحْتَجُّونَ بِحَدِيثِ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ.

(۱۸۸۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْخَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْحَافِظِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيَّ يَقُولُ: قَدْ صَحَّ سَمَاعُ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ مِنْ أَبِيهِ شُعَيْبٍ وَسَمَاعُ شُعَيْبٍ مِنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو. قَالَ الشَّيْخُ: وَقَدْ مَضَى فِي كِتَابِ الْحَجِّ فِي بَابِ رَطْبِ الْمُحْرِمِ وَفِي كِتَابِ الْبُؤْعِ فِي كِتَابِ الْخَبَارِ مَا دَلَّ عَلَى سَمَاعِ شُعَيْبٍ مِنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا أَنَّهُ إِذَا قِيلَ عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ فَإِنَّهُ بَشِيرٌ أَنْ يَكُونَ أُرَيْدَهُ عَنْ جَدِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ لَيْسَتْ لَهُ صُحْبَةٌ لِيَكُونَ الْخَيْرُ مُرْسَلًا وَإِذَا قَالَ الرَّوَايَ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو زَالَ الْإِشْكَالُ وَصَارَ الْحَدِيثُ مُوَصَّلًا وَاللَّهِ أَعْلَمُ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ.

(۱۸۸۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ ابْنِ أَبِي ذُنْبٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَرْفَعُهُ قَالَ: لَا طَلَّاقَ قَبْلَ النِّكَاحِ وَلَا عِتْقَ قَبْلَ مِلْكٍ. [حسن لغیره]

(۱۸۸۷۷) وَرَوَاهُ أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ عَنِ ابْنِ أَبِي ذُنْبٍ حَدَّثَنَا عَطَاءُ حَدَّثَنَا جَابِرٌ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ: لَا طَلَّاقَ لِمَنْ لَمْ يَمْلِكْ وَلَا عِتْقَ لِمَنْ لَمْ يَمْلِكْ. أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَسَانٍ الْقُرَازِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذُنْبٍ قَدْ تَرَاهُ. [حسن لغیره]

(۱۸۸۷۸) جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَرْفَعُهُ قَالَ: لَا طَلَّاقَ قَبْلَ النِّكَاحِ وَلَا عِتْقَ قَبْلَ مِلْكٍ. [حسن لغیره]

(۱۸۸۷۹) وَأَخْبَرَهُ أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ قَرَأَهُ كَمَا حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا

يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذُنُبٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ عَطَاءَ عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا طَلَاقَ لِمَنْ لَمْ يَمْلِكْ وَلَا عِتْقَ لِمَنْ لَمْ يَمْلِكْ.

وَرَوَاهُ غَيْرُهُ أَيْضًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُكَدِّرِ عَنْ جَابِرٍ. [حسن لغيره۔ تقدم قبله]

(۱۳۸۷۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو آپ کی بیوی نہیں، اس کو طلاق نہیں دے سکتے اور جس کے آپ مالک نہیں اس کو آزاد نہیں کر سکتے۔

(۱۶۸۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو نَصْرِ بْنُ قَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي وَيَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُسَيْرِيُّ وَأَبُو النَّصْرِ الْفَقِيهَ وَالْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ الْعَدْلُ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ الْمُزَنِّيِّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعِيدِ الْعُدَيْيِّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدِ الدَّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الدَّمَشْقِيُّ قَالَ: جِئْتُ مُحَمَّدَ بْنَ الْمُكَدِّرِ وَأَنَا مُغْضَبٌ فَقُلْتُ: اللَّهُ أَنْتَ أَحَلَلْتَ لِلْوَالِدِ بْنِ زَيْدٍ أُمَّ سَلَمَةَ قَالَ: أَنَا وَلَكِنْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: لَا طَلَاقَ لِمَنْ لَا يَمْلِكُ وَلَا عِتْقَ لِمَنْ لَا يَمْلِكُ.

وَرَوَى ذَلِكَ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [حسن لغيره]

(۱۳۸۷۹) صدق بن عبد اللہ دمشقی فرماتے ہیں کہ میں محمد بن منکدر کے پاس غصے کی حالت میں آیا، میں نے کہا: اللہ کی قسم! آپ نے ولید بن زید کے لیے ام سلمہ کو طلاق قرار دیا ہے۔ کہتے ہیں کہ میں نے نہیں بلکہ رسول اللہ ﷺ نے۔ حضرت جابر بن عبد اللہ بن انصاری نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ ﷺ نے فرمایا کہ جو آپ کی بیوی نہیں اس کو طلاق نہیں دی جاسکتی اور جس غلام کے آپ مالک نہیں ہیں اس کو آزاد نہیں کر سکتے۔

(۱۶۸۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ الْحَارِثِ الْأَصْهَلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ حَيَّانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ شَرِيكَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ عَبَّاسٍ عَنْ حَرَامِ بْنِ عُثْمَانَ عَنِ ابْنِ جَابِرِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَمُحَمَّدِ عَنِ أَبِيهِمَا وَأَبِي عِيْنِي عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا طَلَاقَ قَبْلَ التَّكْوِينِ وَلَا عِتْقَ قَبْلَ مِلْكٍ وَلَا رَضَاعَ بَعْدَ فِصَالٍ وَلَا وِصَالَ وَلَا صَمْتُ يَوْمٍ إِلَى اللَّيْلِ. [ضعيف]

(۱۳۸۸۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نکاح سے پہلے طلاق نہیں اور ملکیت سے پہلے آزادی نہیں اور روضہ چھڑوانے کے بعد رضاعت نہیں اور ایک دن مکمل خاموش رہنا نہیں۔

(۱۶۸۸۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ فُورِكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْيَمَانُ

أَبُو حُدَيْفَةَ وَخَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ فَأَمَّا خَارِجَةُ فَحَدَّثَنَا عَنْ حَرَامِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أَبِي عَتِيبَةَ عَنْ جَابِرٍ وَأَمَّا الْيَمَانُ فَحَدَّثَنَا عَنْ أَبِي عَتِيبَةَ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: لَا رِضَاعَ بَعْدَ فَصَالٍ وَلَا يَسْمُ بَعْدَ احْتِلَامٍ وَلَا عِتْقٌ إِلَّا بَعْدَ مَلِكٍ وَلَا كَلَالٌ إِلَّا بَعْدَ نِكَاحٍ. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ. [صعب - تقدم قبله]

(۱۳۸۸۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دودھ پھرانے کے بعد رضاعت نہیں اور بلوغت کے بعد شکی نہیں اور ملکیت کے بغیر آزادی نہیں اور نکاح سے پہلے طلاق نہیں۔

(۱۸۸۸۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّامِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا طَلَاقَ إِلَّا بَعْدَ نِكَاحٍ وَلَا عِتْقَ إِلَّا بَعْدَ مَلِكٍ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَارِثِ الْمَخْزُومِيُّ عَنْ طَاوُسٍ وَرَوَيْنَا ذَلِكَ أَيْضًا فِي الْكِتَابِ الَّذِي كَتَبَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَعْمُرُ بْنُ حَزْمٍ وَرَوَى ذَلِكَ أَيْضًا عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَمْرٍو وَابْنِ عَبَّاسٍ وَعَائِشَةَ وَغَيْرِهِمْ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ عَنِ النَّسِيِّ ﷺ - وَهُوَ قَوْلُ عَلِيِّ بْنِ عَبَّاسٍ وَعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ.

[حسن لغیرہ]

(۱۳۸۸۴) حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: طلاق نکاح کے بعد اور آزادی ملکیت کے بعد ہے۔

(۱۸۸۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا مُعَاذُ الْعَنْبَرِيُّ عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَا طَلَاقَ إِلَّا مِنْ بَعْدِ نِكَاحٍ.

وَرَوَاهُ مَبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ عَنِ الْحَسَنِ: أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ عَلِيًّا بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ: إِنْ تَزَوَّجْتُ فَلَانَةَ فَبَيَّ طَلِيقًا قَالَ قَالَ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: تَزَوَّجْتَهَا فَلَا شَيْءَ عَلَيْكَ. [صحیح]

(۱۳۸۸۳) حضرت حسن بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ طلاق نکاح کے بعد ہے۔

(ب) مبارک بن فضالہ حضرت حسن سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے سوال کیا، کہتے ہیں: میں نے کہا: اگر میں نے فلاں عورت سے شادی کر لی تو اسے طلاق ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر آپ نے اس عورت سے شادی کر لی تو آپ کے ذمے کچھ بھی نہیں ہے۔

(۱۸۸۸۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ الرَّشْقَرَانِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ جُوَيْرٍ عَنِ الصَّخَاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ عَنِ النَّزَّالِ بْنِ سَبْرَةَ وَمَسْرُوقِ بْنِ الْأَجْدَعِ: أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَا طَلَاقَ إِلَّا بَعْدَ نِكَاحٍ. [صحیح]

(۱۳۸۸۳) حضرت علیؑ فرماتے ہیں کہ طلاق نکاح کے بعد ہوتی ہے۔

(۱۳۸۸۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا مَعَاذُ الْعُسَيْرِيُّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: لَا طَلَّاقَ إِلَّا مِنْ بَعْدِ نِكَاحٍ وَلَا خِتَاقَ إِلَّا مِنْ بَعْدِ مِلْكٍ. [صحیح]

(۱۳۸۸۵) حضرت عطاء عبد اللہ بن عباسؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ طلاق نکاح کے بعد ہے اور آزادی ملکیت کے بعد ہوتی ہے۔

(۱۳۸۸۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ: عُمَيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَشِيرِيُّ قَالَ لَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ: إِنَّمَا الطَّلَاقُ مِنْ بَعْدِ النِّكَاحِ. [صحیح لغيره]

(۱۳۸۸۶) عکرمہ حضرت عبد اللہ بن عباسؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ طلاق نکاح کے بعد ہوتی ہے۔

(۱۳۸۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُصَوَّبِيُّ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ شَيْخِي حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ وَأَبُو حَمْرَةَ جَمِيعًا عَنْ يَزِيدَ النَّحْوِيُّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: مَا قَالَهَا ابْنُ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَإِنْ يَكُنْ قَالَهَا فَرَاةٌ مِنْ عَالِمٍ. لِي الرَّجُلِ يَقُولُ: إِنْ تَزَوَّجْتُ فَلَانَةَ فَيَبِي طَالِقٌ قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ طَلَقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمْسُوهُنَّ﴾ وَتَمَّ يَقُلُ: إِذَا طَلَقْتُمُ الْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ لَكَحْتُمُوهُنَّ. [صحیح]

(۱۳۸۸۷) عکرمہ حضرت عبد اللہ بن عباسؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ ابن مسعودؓ نے فرمایا: اگر انہوں نے یہ بات کہی ہے تو عالم کی یہ لغزش ہے ایسے آدمی کے بارے میں جو یہ کہتا ہے کہ اگر میں نے فلاں سے شادی کر لی تو اسے طلاق ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ طَلَقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمْسُوهُنَّ﴾ [الاحزاب ۴۹] "اے مومنو! جب تم نکاح کرو اس کے بعد طلاق دے دو بغیر جماع کیے یہ تو اللہ نے نہیں فرمایا: إِذَا طَلَقْتُمُ الْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ لَكَحْتُمُوهُنَّ۔"

(۱۳۸۸۸) حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا شَرِيكٌ حَدَّثَنَا نَعِيمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ النَّخَعِيُّ مِنْ أَهْلِ بَغْدَادَ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: لَا طَلَّاقَ إِلَّا بَعْدَ نِكَاحٍ.

كَمَا أَنِّي بِهِ مَوْفُوفًا وَقَدْ رَوَى بِهِنَا الْإِسَادُ مَرْفُوعًا.

وَرَوَى عَنْ بِشْرِ بْنِ السَّرِيِّ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - مَرْسَلًا. [صحیح]

(۱۳۸۸۸) حضرت مردہ حضرت عائشہؓ سے فرماتے ہیں کہ طلاق نکاح کے بعد ہوتی ہے۔

(۱۸۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَعْقَانُ بِبَهْدَاةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دُرُسْتَوَيْدٍ حَدَّثَنَا بِمَقْرُبِ بْنِ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ حَدَّثَنِي ابْنُ الْهَادِ عَنِ الْمُضَلِّبِ بْنِ عَيْلِيٍّ بْنِ أَبِي الْحَكِيمِ: أَنَّ ابْنَ أَبِيهِ عَطَبَ ابْنَةَ عَمِّ لَهْ فَتَشَاجِرًا لِي بَعْضِ الْأَمْرِ فَقَالَ الْفَتَى: هِيَ طَالِقٌ إِنْ نَكَحْتَهَا حَتَّى أَكَلَ الْقَضِيضَ وَالْقَضِيضُ: طَلْعُ النَّخْلِ الذَّكَرُ لَمْ يَلْمُوا عَلَيَّ مَا كَانَ مِنَ الْأَمْرِ فَقَالَ السُّنْدِيُّ: أَنَا أَبِيكُمْ مِنْ ذَلِكَ بِالْبَيِّنِ قَالَ فَأَنْطَلَقْتُ إِلَى سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ فَقُلْتُ لَهُ: إِنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِي عَطَبَ ابْنَةَ عَمِّ لَهْ فَتَشَجَرَ بَيْنَهُمْ بَعْضُ الْأَمْرِ فَقَالَ: هِيَ طَالِقٌ إِنْ نَكَحْتَهَا حَتَّى أَكَلَ الْقَضِيضَ. قَالَ ابْنُ الْمُسَيْبِ: لَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ طَلَّقَ مَا لَا يَمْلِكُ.

تَمَّ إِنِّي سَأَلْتُ عُرْوَةَ بِنَ الرَّبِيعِ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ: لَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ طَلَّقَ مَا لَا يَمْلِكُ.

تَمَّ سَأَلْتُ أُمَّ سَلَمَةَ بِنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَقَالَ: لَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ طَلَّقَ مَا لَا يَمْلِكُ.

تَمَّ سَأَلْتُ أُمَّ بَكْرٍ بِنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بِنَ الْحَارِثِ بِنِ هِشَامٍ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ: لَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ طَلَّقَ مَا لَا يَمْلِكُ.

تَمَّ سَأَلْتُ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ: لَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ طَلَّقَ مَا لَا يَمْلِكُ.

تَمَّ سَأَلْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَقَالَ: مَهْلُ سَأَلْتُ أَحَدًا قَالَ قُلْتُ: نَعَمْ فَسَمَّاهُمْ قَالَ تَمَّ رَجَعْتُ إِلَى الْقَوْمِ فَأَخْبَرْتُهُمْ بِمَا سَأَلْتُ عَنْهُ. [ضعيف]

(۱۳۸۸۹) منذر بن علی بن ابی حکم نے کہا کہ اس کے بچے نے اس کے بچا کی بیٹی کو نکاح کا پیغام دیا۔ ان کا آپس میں جھگڑا ہو گیا تو نوجوان نے کہا: اگر میں نے اس سے نکاح کر لیا تو اسے طلاق ہے، یہاں تک کہ میں کھجور کے تریچل کھالوں۔ پھر اپنے کیے پر شرمندہ ہوا تو منذر کہنے لگے: میں تمہیں اس بارے میں بیان کروں گا۔ منذر کہتے ہیں: میں سعید بن مسیب کے پاس گیا۔ میں نے کہا: ہمارے ایک شخص نے اپنی بچا کی بیٹی کو نکاح کا پیغام دیا ہے تو کسی معاملہ پر ان کا جھگڑا ہو گیا۔ اس جوان نے کہہ دیا: اگر میں نے اس سے نکاح کر لیا تو اسے طلاق ہے تو ابن مسیب فرمانے لگے: اس کے ذمہ کچھ بھی نہیں ہے کیونکہ اس نے طلاق اس کو دی جو اس کی بیوی نہ تھی۔

(ب) جس نے عروہ بن زبیر سے اس بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا: اس پر کچھ نہیں، اس نے طلاق اسے دی جس کا وہ مالک نہ تھا۔

(ج) پھر میں نے ابوسلمہ بن عبدالرحمن سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا: اس کے ذمہ کچھ نہیں، اس نے طلاق اسے دی جس کا وہ مالک نہ تھا۔

(د) پھر میں نے ابو بکر بن عبدالرحمن سے پوچھا تو انہوں نے کہا: اس کے ذمہ کچھ بھی نہیں کیونکہ اس نے طلاق اسے دی جس کا وہ مالک نہیں تھا۔

(ز) پھر میں نے عبید اللہ بن عبد اللہ بن عقبہ بن مسعود سے پوچھا تو وہ فرماتے ہیں: اس کے ذمہ کچھ نہیں اس نے طلاق اسے دی جس کا وہ مالک نہ تھا۔

(ر) پھر میں نے عمر بن عبد العزیز سے پوچھا تو فرمانے لگے: تو نے کسی سے پوچھا ہے؟ تو میں نے ان کے نام لیے۔ پھر وہ اس آکر میں نے لوگوں کو بتادیا۔

(۱۵۸۹۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا بَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي سَلَمَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مُعْتَمِرٍ قَالَ: كَتَبَ الْوَلِيدُ بْنُ زَيْدٍ إِلَى أَعْرَاءِ الْأَمْصَارِ أَنْ يَكْتُبُوا إِلَيْهِ بِالطَّلَاقِ قَبْلَ النِّكَاحِ وَكَانَ قَدِ ابْتَلَى بِذَلِكَ فَكَتَبَ إِلَيَّ عَامِلِيهِ بِالْيَمَنِ قَدَعَا ابْنَ طَاوُسٍ وَإِسْمَاعِيلَ بْنَ شَرُوسٍ وَيَسْمَاكَ بْنَ الْفَضْلِ فَأَخْبَرَهُمْ ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ شَرُوسٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رِيحٍ وَيَسْمَاكَ عَنْ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهِ أَنَّهُمْ قَالُوا: لَا طَّلَاقَ قَبْلَ النِّكَاحِ قَالَ ثُمَّ قَالَ يَسْمَاكَ مِنْ عِنْدِهِ: إِنَّمَا النِّكَاحُ عَقْدَةٌ تُعَقَّدُ وَالطَّلَاقُ يَحُلُّهَا وَكَيْفَ تَحُلُّ عَقْدَةٌ قَبْلَ أَنْ تُعَقَّدَ فَأَعْجَبَ الْوَلِيدُ مِنْ قَوْلِهِ وَأَخَذَ يَدِي وَكَتَبَ إِلَيَّ عَامِلِيهِ بِالْيَمَنِ أَنْ يَسْتَعْمِلَهُ عَلَى الْقَضَاءِ. [صحیح]

(۱۳۸۹۰) حضرت معمر فرماتے ہیں کہ ولید بن زید نے شہروں کے امراء کو لکھا کہ وہ نکاح سے پہلے طلاق کے بارے میں لکھیں جس مسئلہ میں ان کی آزمائش کی گئی تو اس نے اپنے یمن کے عامل کو لکھا۔ اس نے ابن طاؤس، اسماعیل بن شروس اور سماک بن فضل کو بلا یا تو ابن طاؤس نے اپنے والد سے اور اسماعیل بن شروس نے عطاء بن ابی رباح سے اور سماک نے وہب بن منبہ سے بیان کیا کہ نکاح سے پہلے کوئی طلاق نہیں۔ پھر سماک نے اپنی جانب سے بیان کیا کہ نکاح ایک گرہ ہوتی ہے اور طلاق اس گرہ کو کھوتی ہے تو گرہ لگانے سے پہلے اس کو کیسے کھولا جائے گا تو ولید کو سماک کا قول پسند آیا۔ اسی قول کو انہوں نے قبول کیا اور اپنے یمن کے عامل کو لکھا کہ ان کو تماشی کے عہد پر فائز کرو۔

(۱۵۸۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ أَحْمَدَ الْمُعَاذِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الصَّوَّافِ الْبُغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ قَالَ: إِذَا قَالَ الرَّجُلُ يَوْمَ التَّرْوِجِ فَلَانَةَ فَبَيْ طَلِيقٌ فَلَيْسَ بِشَيْءٍ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى وَرَوَاهُ سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي الْمُهَيَّبَةِ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَعَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ وَرَوَاهُ قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ وَابْنِ الْمُسَيَّبِ وَعَطَاءُ وَعِكْرِمَةُ وَرَوَاهُ عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَبْرِ وَرَوَاهُ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ أَبِي الشَّعَثَاءِ وَرَوَاهُ أَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جَبْرِ وَمُحَمَّدُ بْنُ كَعْبِ الْقُرَظِيُّ وَقَالَ الْحَسَنُ بْنُ زَوَّاحِ الصَّبِيَّ مَأَلَتْ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ وَمُجَاهِدًا وَعَطَاءَ عَنْ رَجُلٍ قَالَ: يَوْمَ التَّرْوِجِ فَلَانَةَ فَبَيْ طَلِيقٌ قَالُوا: لَيْسَ بِشَيْءٍ.

وَقَالَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيْبِ: يَا ابْنَ أُمِّي أَلَيْسَ أَلَيْسَ سَيْلٌ قَدْلَ مَطَرٍ. [صحیح]

(۱۳۸۹۱) حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص کہے کہ جس دن میں نے فلاں عورت سے شادی کی اس کو طلاق ہے، اس کے ذمہ کچھ بھی نہیں۔

(ب) حسن بن رواح غشی کہتے ہیں: میں نے سعید بن مسیب مجاہد اور عطاء سے ایسے آدمی کے بارے میں سوال کیا جو کہتا ہے کہ جس دن میں نے فلاں عورت سے شادی کی اس کو طلاق ہے تو اس کے ذمہ کچھ بھی نہیں اور سعید بن مسیب کہتے ہیں: اے بیٹے! کیا بارش سے پہلے سیلاب آجاتا ہے۔

(۹) بَابُ إِیَاحَةِ الطَّلَاقِ

طلاق کے جواز کا بیان

قَالَ اللَّهُ جَلَّ تَعَالَاهُ ﴿إِذَا طَلَقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِقُوهُنَّ لِعَدَّتِهِنَّ﴾ [طلاق ۱]

اللہ کا فرمان: ﴿إِذَا طَلَقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِقُوهُنَّ لِعَدَّتِهِنَّ﴾ [طلاق ۱] "جس وقت تم اپنی عورتوں کو طلاق دو تو ان کو

عدت کے اندر طلاق دو۔"

(۱۶۸۹۳) أَحْبَبْنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْخَضِرُ بْنُ أَبَانَ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ صَالِحِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهْمَلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَبْرِ عَنْ أَبِي عَبَّاسٍ عَنْ عَمْرِو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ طَلَّقَ حَفْصَةَ ثُمَّ رَاجَعَهَا. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عُبَيْرَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ آدَمَ. [صحیح]

(۱۳۸۹۲) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما حضرت عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کو طلاق دے کر پھر رجوع کر لیا۔

(۱۶۸۹۴) أَحْبَبْنَا أَبُو يَكْرِبِ بْنِ فُورِكَ أَحْبَبْنَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ جَعْفَرِ الْأَصْبَهَانِيَّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذُنَبٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَعْنَى ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي ذُبَابٍ عَنْ حَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَتْ لِي امْرَأَةٌ كُنْتُ أُحِبُّهَا وَكَانَ أَبِي يَكْرَهُهَا فَقَالَ لِي: طَلَّقْهَا فَأَبَيْتُ فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ: طَلَّقْهَا. فَطَلَّقْتُهَا. [حسن]

(۱۳۸۹۳) حمزہ بن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میری بیوی تھی جس سے میں محبت کرتا تھا اور میرے والد اسے ناپسند کرتے تھے تو والد صاحب نے مجھے کہا: طلاق دے دو، میں نے انکار کر دیا۔ وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے انہوں نے تذکرہ کیا تو رسول اللہ ﷺ نے کہا: طلاق دو، پھر میں نے اس کو طلاق دے دی۔

(۱۰) باب مَا جَاءَ فِي كَرَاهِيَةِ الطَّلَاقِ

طلاق کے مکروہ ہونے کا بیان

(۱۷۸۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ مُعَرِّفِ بْنِ وَاصِلٍ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - قَالَ: أَبْغَضَ الْحَالِلِ إِلَى اللَّهِ الطَّلَاقُ. [مسند]

(۱۳۸۹۳) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: حلال چیزوں میں سے سب سے زیادہ مبغوض ترین چیز اللہ کے ہاں طلاق ہے۔

(۱۷۸۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بِالْوَيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا مُعَرِّفُ عَنْ مُحَارِبِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: مَا أَحَلَّ اللَّهُ شَيْئًا أَبْغَضَ إِلَيْهِ مِنَ الطَّلَاقِ. هَذَا حَدِيثٌ أَبِي دَاوُدَ وَهُوَ مُرْسَلٌ وَلَمْ يَرْوَاهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ مُوَصُولًا وَلَا أَرَاهُ حَفِظَهُ.

(۱۳۸۹۵) محارب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو چیز اللہ رب العزت نے حلال کی ہے اس میں سے سب سے زیادہ ناپسندیدہ چیز اللہ کو طلاق ہے۔

(۱۷۸۹۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقَفِيُّ مِنْ أَصْلِ سَمَاعِيهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَارِثِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُعَرِّفُ بْنُ وَاصِلٍ حَدَّثَنَا مُحَارِبُ بْنُ دِنَارٍ قَالَ: تَزَوَّجَ رَجُلٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - امْرَأَةً فَطَلَّقَهَا فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ - ﷺ -: أَتَزَوَّجْتَ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: ثُمَّ مَاذَا؟ قَالَ: ثُمَّ طَلَّقْتُ قَالَ: أَمِنْ رَيْبٍ؟ قَالَ: لَا. قَالَ: لَقَدْ بَعَلُ ذَلِكَ الرَّجُلُ. قَالَ: ثُمَّ تَزَوَّجَ امْرَأَةً أُخْرَى فَطَلَّقَهَا فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ - ﷺ -: مِثْلَ ذَلِكَ.

فَأَنَّ مُعَرِّفًا مِمَّا أَدْرَى أَعْنَدَ هَذَا أَوْ عِنْدَ الثَّالِثَةِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: إِنَّهُ لَيْسَ شَيْءٌ مِنَ الْحَالِلِ أَبْغَضَ إِلَيْ اللَّهِ مِنَ الطَّلَاقِ.

وَرَوَاهُ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْوَصَّافِيُّ عَنْ مُحَارِبِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مُوَصُولًا مُخْتَصَرًا. [ضعیف]

(۱۳۸۹۶) محارب بن دینار فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے دور میں ایک شخص نے شادی کے بعد بیوی کو طلاق دے دی تو آپ ﷺ نے اس سے پوچھا: کیا تو نے شادی کی ہے؟ اس نے کہا: ہاں۔ آپ ﷺ نے پوچھا: پھر کیا ہوا؟ اس نے کہا: پھر

میں نے طلاق دے دی۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا شک کی وجہ سے؟ اس نے کہا: نہیں فرمایا: کبھی کبھی انسان ایسا کر لیتا ہے۔ اس نے پھر کسی دوسری عورت سے شادی کرنے کے بعد طلاق دے دی۔ معرف کہتے ہیں: میں نہیں جانتا کہ آپ نے اس کو دوسری یا تیسری شادی کے موقع پر یہ الفاظ کہے کہ طلال چیزوں میں سے سب سے زیادہ مغضوب ترین چیز اللہ کے ہاں طلاق ہے۔

(۱۶۸۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي بُرَيْدَةَ قَالَ: كَانَ رَجُلٌ يَقُولُ قَدْ طَلَّقْتُكَ قَدْ رَاجَعْتُكَ فَمَكَعَ ذَلِكَ النَّبِيُّ ﷺ - فَقَالَ: مَا بَالُ رِجَالٍ يَلْعَبُونَ بِحُدُودِ اللَّهِ. هَذَا مُرْسَلٌ. [ضعيف]

(۱۳۸۹۷) ابواسحاق ابوبردہ سے نقل فرماتے ہیں کہ کوئی شخص اپنی بیوی سے کہتا: میں نے تجھے طلاق دی تو کبھی کہتا: میں نے رجوع کر لیا۔ نبی ﷺ کو اس بات کا علم ہوا تو فرمایا: مردوں کو کیا ہوا ہے کہ وہ اللہ کی حدود کے ساتھ کھیلتے ہیں۔

(۱۶۸۹۸) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ حَامِدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْهَرَوِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو حَدِيثَةَ مَرْسَى بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَلْعَبُونَ بِحُدُودِ اللَّهِ طَلَّقْتُكَ رَاجَعْتُكَ طَلَّقْتُكَ رَاجَعْتُكَ. [ضعيف]

(۱۳۸۹۷) ابواسحاق ابوبردہ سے نقل فرماتے ہیں کہ کوئی شخص اپنی بیوی سے کہتا: میں نے تجھے طلاق دی اور کبھی کہتا: میں نے رجوع کر لیا نبی ﷺ کو اس بات کا علم ہوا تو فرمایا: مردوں کو کیا ہوا ہے کہ وہ اللہ کی حدود کے ساتھ کھیلتے ہیں۔

(۱۶۸۹۹) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُطَّرِّءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا مَوْلَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَدْ كَرِهَ مَوْضِعًا. إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: مَا بَالُ رِجَالٍ وَقَالَ: يَقُولُ أَحَدُكُمْ لَدَّ طَلَّقْتُكَ لَدَّ رَاجَعْتُكَ. وَكَانَتْ كِرَةً الْإِسْحَاقَ وَهِيَ أَوْ كِرَةً إِبْقَاعَهُ فِي كُلِّ وَقْتٍ مِنْ غَيْرِ مَرَاغَاةٍ لِوَلِيِّهِ الْمُسْتَوْنِ. [ضعيف]

(۱۳۸۹۹) سفیان موصول ذکر کرتے ہیں کہ مردوں کی کیا حالت ہے اور فرمایا: تم میں سے کوئی کہتا ہے کہ میں نے تجھے طلاق دی، میں نے تم سے رجوع کیا، آپ ﷺ نے اس زیادتی کو ناپسند فرمایا یا بغیر مسنون وقت کی رعایت رکھے طلاق دینے کو۔

(۱۶۹۰۰) فَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْعَافِطُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الثَّوْرِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ أَبِي خَالِدٍ الدَّالَائِيَّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ الْأَوْدِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُمَيْرِيِّ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - أَنَّهُ قَالَ: لِمَ يَقُولُ أَحَدُكُمْ لِامْرَأَتِهِ قَدْ طَلَّقْتُكَ قَدْ رَاجَعْتُكَ لَيْسَ هَذَا بِطَلَّاقٍ الْمُسْلِمِينَ طَلَّقُوا الْمَرْأَةَ فِي كُلِّ طَهْرٍ هَا. [صحیح]

(۱۳۸۰۰) حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے نقل فرماتے ہیں کہ تم میں سے کوئی ایک اپنی بیوی سے یہ کیوں کہتا ہے کہ میں نے تجھے طلاق دی اور میں نے تم سے رجوع کر لیا۔ یہ مسلمانوں کے طلاق دینے کا طریقہ نہیں ہے تم عورتوں کو طہر سے پہلے طلاق دو۔

(۱۳۹۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو سَهْلٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ زَيْدِ النَّحْوِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ بَيْنَ أَبِي طَلْحَةَ وَأُمِّ سَلِيمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَلَامٌ فَأَرَادَ أَبُو طَلْحَةَ أَنْ يُطَلِّقَ أُمَّ سَلِيمٍ فَلَمَّغَ ذَلِكَ النَّبِيُّ - ﷺ - فَقَالَ: إِنْ طَلَّقَ أُمَّ سَلِيمٍ لَحُوبٌ. [ضعيف]

(۱۳۹۰۱) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابو طلحہ اور ام سلیم کے درمیان کچھ اختلاف تھا تو ابو طلحہ نے ام سلیم رضی اللہ عنہا کو طلاق دینے کا ارادہ کر لیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ ام سلیم کی طلاق نافرمانی اور گناہ ہے۔

(۱۱) يَابَ مَا جَاءَ فِي طَلَاقِ السُّنَّةِ وَطَلَاقِ الْبِدْعَةِ

مسنون طلاق اور طلاق بدعت کا بیان

قَالَ الشَّافِعِيُّ قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ لِعَدَّتِهِنَّ﴾ [طلاق ۱] وَقُرِئَتْ (لِقَبْلِ عِدَّتِهِنَّ) وَهَذَا لَا يَخْتَلِفَانِ فِي مَعْنَى

اللہ تعالیٰ کا فرمان: ﴿إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ لِعَدَّتِهِنَّ﴾ [طلاق ۱] "جب تم اپنی عورتوں کو طلاق دو تو عدت گزرنے سے پہلے۔" لقب عدتہن اور دووں کے معنی میں اختلاف نہیں ہے۔

(۱۳۹۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَيْمَنَ مَوْلَى عَزْرَةَ يُسْأَلُ ابْنَ عَمْرٍو وَأَبُو الزُّبَيْرِ يَسْمَعُ قَالَ: كَيْفَ تَرَى فِي رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ حَائِضًا؟ قَالَ: طَلَّقَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَسَأَلَ عُمَرُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَ: إِنْ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَقَالَ النَّبِيُّ - ﷺ -: يُرَوِّجُهَا. فَرَدَّهَا عَلَيَّ وَقَالَ: إِذَا طَهَّرْتَ فَلْيَطَّلِقْ أَوْ لِيُطِّمِكْ. قَالَ ابْنُ عَمْرٍو وَقَرَأَ النَّبِيُّ - ﷺ -: ﴿وَأَيُّهَا النَّبِيُّ إِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ﴾ فِي قَبْلِ عِدَّتِهِنَّ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ هَارُونَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ مُحَمَّدٍ. [صحیح۔ مسلم ۱۴۷۶]

(۱۳۹۰۲) عبد الرحمن بن ایمن نے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اور ابو زبیر سے سوال کیا کہ جو شخص اپنی عورت کو حالت حیض میں

طلاق دے دے اس کے بارے میں کیا خیال ہے؟ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں حالت حیض میں طلاق دی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دے دی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ رجوع کرے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر بیوی کو واپس کر دیا اور فرمایا: جب وہ پاک ہو جائے تو طلاق دے دینا یا روک لینا۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت کی: ﴿يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِقُوهُنَّ لِعَدَّتِهِنَّ﴾

(۱۶۹۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَرَأَ ﴿يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِقُوهُنَّ﴾ لِقَبْلِ عَدَّتِهِنَّ. [صحیح] (۱۳۹۰۳) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما الفاظ پڑھتے تھے: ﴿يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِقُوهُنَّ﴾

(۱۶۹۰۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُجَاهِدٍ: أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ كَانَ يَقْرَأُ هَذَا الْحَرْفَ: فَطَلِقُوهُنَّ قَبْلَ عَدَّتِهِنَّ أَوْ لِقَبْلِ عَدَّتِهِنَّ. [صحیح]

(۱۳۹۰۴) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما الفاظ پڑھتے تھے: ﴿فَطَلِقُوهُنَّ قَبْلَ عَدَّتِهِنَّ أَوْ لِقَبْلِ عَدَّتِهِنَّ﴾ (۱۶۹۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيه حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْهَلَالِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ النَّبِيلُ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ: كَانَ مُجَاهِدٌ يَقْرَأُهَا هَكَذَا يَعْنِي: لِقَبْلِ عَدَّتِهِنَّ. [صحیح]

(۱۳۹۰۵) حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ لقبل عدتہن کے الفاظ پڑھا کرتے تھے۔

(۱۶۹۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ هُوَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم - فَسَأَلَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَسُولَ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم - عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم -: مَرَّةٌ لِكَيْرِاجِعِهَا ثُمَّ يَتْرُكُهَا حَتَّى تَطْهُرَ ثُمَّ تَحِيضُ ثُمَّ تَطْهُرُ ثُمَّ إِنْ شَاءَ أَمْسَكَ بَعْدَ وَإِنْ شَاءَ طَلَّقَ قَبْلَ أَنْ يَمْسَ قَوْلُكَ الْوَلَدَةَ الَّتِي أَمَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُطَلَّقَ لَهَا النِّسَاءُ. وَفِي رِوَايَةِ الشَّافِعِيِّ: ثُمَّ يُمْسِكُهَا. بَدَلُ قَوْلِهِ: ثُمَّ يَتْرُكُهَا. وَكَمْ يَقُلُ: بَعْدَ. رَوَاهُ الْبُحَّارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحیح]

(۱۳۹۰۶) نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے دور میں اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دے دی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کے بارے میں رسول اللہ ﷺ سے پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو حکم دو کہ وہ رجوع کر لے۔ پھر اس کو طہر تک چھوڑے رکھے۔ پھر جب حیض کے بعد طہر آئے تو اگر اس کے بعد چاہے تو روک لے یا پھر جماع سے پہلے طلاق دے دے یہ وہ مدت ہے جس کا اللہ رب العزت نے حکم دیا ہے کہ اس میں عورتوں کو طلاق دی جائے۔ امام شافعی کی روایت میں **ثُمَّ لِيَتَوَلَّكَ** کے بدلے **ثُمَّ لِيُمْسِكْهَا** کے الفاظ ہیں۔ اور **بَعْدُ** کے الفاظ نہیں کہے۔

(۱۶۹.۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقَرَّبِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الطَّنَافِسِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: طَلَّقْتُ امْرَأَتِي عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - وَهِيَ حَائِضٌ فَلَذَكَرَ ذَلِكَ عَمْرُو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِرَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: مَرَّةٌ فَلْيُرَاجِعْهَا حَتَّى تَطْهُرَ ثُمَّ تَحِيضَ حَيْضَةً أُخْرَى فَإِذَا طَهَّرْتَ فَلْيَطْلُقْهَا إِنْ شَاءَ قَبْلَ أَنْ يُجَامِعَهَا أَوْ يُمْسِكَهَا فَإِنَّهَا الْعِدَّةُ الَّتِي أَمَرَ اللَّهُ تَعَالَى أَنْ تُطْلَقَ لَهَا النِّسَاءُ. لَقُلْتُ لِنَافِعٍ: مَا صَنَعْتَ التَّطْلِيقَ؟ قَالَ: وَاحِدَةً اعْتَدْتُ بِهَا. أُخْرَجَتْ مُسْلِمًا لِي الصَّوْحِجِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو. [صحيح - تقدم قبله]

(۱۳۹۰۷) نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نقل فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی عورت کو نبی ﷺ کے دور میں حالت حیض میں طلاق دے دی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ کے سامنے تذکرہ کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسے حکم دو کہ وہ رجوع کرے۔ یہاں تک وہ پاک ہو جائے۔ پھر اس کو دوسرا حیض آئے، جب وہ پاک ہو جائے تو اگر چاہے تو طلاق دے دے لیکن جماعت سے پہلے۔ یہ وہ مدت ہے جس میں اللہ رب العزت نے عورتوں کو طلاق دینے کا حکم دیا ہے۔ میں نے نافع سے کہا: طلاق یافتہ کیا کرے؟ فرماتے ہیں: وہ ایک طلاق کی عدت گزارے۔

(۱۶۹.۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ نَطْلِيقَةً وَاحِدَةً فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - أَنْ يُرَاجِعَهَا ثُمَّ يُمْسِكَهَا حَتَّى تَطْهُرَ ثُمَّ تَحِيضَ عِنْدَهُ حَيْضَةً أُخْرَى ثُمَّ يُمْسِكَهَا حَتَّى تَطْهُرَ مِنْ حَيْضَتِهَا فَإِنْ أَرَادَ أَنْ يُطْلِقَهَا فَلْيَطْلُقْهَا حِينَ تَطْهُرُ مِنْ قَبْلِ أَنْ يُجَامِعَهَا فَلَيْتُكَ الْعِدَّةُ الَّتِي أَمَرَ اللَّهُ أَنْ يُطْلَقَ لَهَا النِّسَاءُ.

لَقَطُ حُدَيْبِ بْنِ يَحْيَى رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنِ اللَّيْثِ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۳۹۰۸) تا فتح حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں ایک طلاق دے دی تو رسول اللہ ﷺ نے رجوع کرنے کا حکم دیا اور فرمایا: پاک ہونے تک روک رکھے۔ پھر جب اس کو دوسرا حیض آئے تو پاک ہونے تک مہلت دے۔ اگر طلاق کا ارادہ ہو تو طہر میں بغیر جماعت کے طلاق دے۔ یہ وہ مدت ہے جس میں اللہ نے عورتوں کو طلاق دینے کا حکم فرمایا ہے۔

۱۱۹۰۹ (۱۱۹۰۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْتَوِيَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنِي عَقِيلٌ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو أَخْبَرَهُ: أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَلَذَكَرَ ذَلِكَ عُمَرُ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَتَبَيَّنَ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لِيُرْاجِعَهَا ثُمَّ لِيُسْكِنَهَا حَتَّى تَطْهَرَ ثُمَّ تَحِيضَ ثُمَّ تَطْهَرَ فَإِنْ بَدَأَ أَنْ يَطْلُقَهَا فَلْيَطْلُقْهَا طَاهِرًا قَبْلَ أَنْ يَمْسَهَا فَبَلَدُكَ الْبِدْعَةُ كَمَا أَمَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بَكْرٍ. [صحيح - تقدم قبله]

(۱۳۹۰۹) سالم بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دے دی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کے پاس ذکر کیا تو رسول اللہ ﷺ نے غصہ کیا اور فرمایا: رجوع کریں اور طہر تک روک رکھیں، پھر دوسرے حیض کے بعد طہر کا انتظار کریں، اگر ان کا ارادہ طلاق دینے کا ہو تو جماعت سے پہلے اس طہر میں طلاق دے دیں۔ یہ مدت ہے جس کا اللہ رب العزت نے حکم دیا ہے۔

۱۱۹۱۰ (۱۱۹۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ غَالِبِ الْخَوَارِزْمِيُّ الْحَافِظُ بِبَغْدَادَ قَالَ قَرِءَ عَلَيَّ أَبِي عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ الصَّوَّافِ وَأَنَا أَسْمَعُ حَدِيثَكُمْ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرَجِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الزُّبَيْدِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ: أَنَّهُ سِئِلَ عَنْ طَلَاقِ السَّنَةِ لِلْبِدْعَةِ فَقَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: طَلَّقْتُ امْرَأَتِي فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَهِيَ حَائِضٌ فَلَذَكَرَ ذَلِكَ عُمَرُ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَتَبَيَّنَ عَلَيَّ فِي ذَلِكَ وَقَالَ: لِيُرْاجِعَهَا ثُمَّ لِيُسْكِنَهَا حَتَّى تَحِيضَ وَتَطْهَرَ فَإِنْ شَاءَ أَنْ يَطْلُقَهَا طَاهِرًا قَبْلَ أَنْ يَمْسَهَا فَبَلَدُكَ الْطَّلَاقُ لِلْبِدْعَةِ كَمَا أَمَرَ اللَّهُ تَعَالَى. قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: فَرَأَجَعْتُهَا وَحَبِثْتُ لَهَا التَّطْلِيقَةَ الَّتِي طَلَّقْتُهَا. [صحيح - تقدم قبله]

(۱۳۹۱۰) سالم بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی عورت کو حالت حیض میں طلاق کی زندگی میں طلاق دے دی۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے تذکرہ کیا تو آپ ﷺ مجھ پر غصے ہوئے اور فرمایا کہ وہ رجوع کرے اور روک رکھے، یہاں تک کہ حیض کے بعد طہر آجائے۔ اگر چاہے تو اس طہر میں بغیر جماعت کے طلاق دے دے۔ یہ طلاق کی مدت ہے جس کا اللہ نے حکم دیا ہے۔ عبداللہ فرماتے ہیں کہ میں نے رجوع کر لیا اور اس کو صرف ایک ہی طلاق شمار کیا،

جس نے طلاق دی تھی۔

(۱۶۹۱۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زُهَيْرٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ.
(۱۳۹۱۱) خَالٍ۔

(۱۶۹۱۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَابُو الْأَزْهَرِ قَالََا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمِّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو قَالَ: طَلَّقْتُ امْرَأَتِي وَهِيَ حَائِضٌ فَذَكَرَ عُمَرُ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَتَفَيْظَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَقَالَ: لِيُرَاجِعَهَا ثُمَّ يُنْسِكُهَا حَتَّى تَحِيضَ حَيْضَةً مُسْتَقْبَلَةً سِوَى حَيْضَتِهَا الَّتِي طَلَّقَهَا فِيهَا فَإِنْ بَدَأَ أَنْ يُطَلِّقَهَا فَلْيُطَلِّقْهَا طَاهِرًا مِنْ حَيْضَتِهَا قَبْلَ أَنْ يَنْسِكُهَا فَلَمَّا طَلَّقَ الْوَلَدُ كَمَا أَمَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ . وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ طَلَّقَهَا تَطْلِيقًا فَحَسِبْتُ مِنْ طَلَّاقِهَا وَرَاجِعَهَا عَبْدُ اللَّهِ كَمَا أَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ . [صحيح - تقدم قبله]

(۱۳۹۱۲) سالم بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دے دی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے تذکرہ کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم غصے ہوئے اور فرمایا کہ وہ رجوع کرے اور دوسرے حیض تک روک رکھے۔ اگر طلاق کا ارادہ ہو تو اس حیض سے طہر کے بعد جماعت سے پہلے طلاق دے دے۔ یہ طلاق کا مدت ہے جس میں اللہ نے طلاق کا حکم دیا ہے۔ حضرت عبد اللہ نے ایک طلاق دی جس کو شمار کیا گیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم پر حضرت عبد اللہ نے رجوع کر لیا۔

(۱۶۹۱۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ أَبِي الْأَحْوَصِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا سَلِيمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالََا حَدَّثَنَا وَرَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى أَبِي طَلْحَةَ عَنْ سَالِمِ عَنِ ابْنِ عَمْرٍو: أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَذَكَرَ ذَلِكَ عُمَرُ لِلنَّبِيِّ ﷺ - فَقَالَ: مَرَّةً فليُرَاجِعَهَا ثُمَّ يُطَلِّقُهَا طَاهِرًا أَوْ حَائِضًا.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ . [صحيح - تقدم قبله]

(۱۳۹۱۳) سالم حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دے دی۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ کے سامنے تذکرہ کیا آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو تھم دو کہ وہ رجوع کرے، پھر وہ طہر یا حائضہ ہونے کی صورت میں طلاق دے۔

۱۶۹۱۵ (۱) حَدَّثَنَا أَبُو نَعْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ مُحَمَّدٍ الشَّيرَازِيُّ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْأَخْرَمِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَثْمَانَ بْنِ كَثْرَامَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَسَأَلَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ: مَرَّةٌ فَلْيَرَا جَعَلَهَا حَتَّى تَطْهَرَ ثُمَّ تَحِيضُ حَيْضَةً أُخْرَى ثُمَّ تَطْهَرَ ثُمَّ يَطْلُقُ بَعْدَ أَوْ يَمْسِكُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عَثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَخْلَدٍ. [صحيح۔ تقدم قبله]

۱۳۹۱۳) عبد اللہ بن دینار نے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے بیان کیا کہ انہوں نے اپنی عورت کو حائضہ حیض میں طلاق دے دیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہما کو بتایا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو رجوع کرے یہاں تک کہ دو پاک ہو جائے۔ دوسرے حیض سے پاک ہو جائے، پھر اس کے بعد طلاق دے یا روک لے۔

۱۶۹۱۵ (۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْأَعْرَابِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ قَوْلِهِ ﴿فَطَلَّقُوهُنَّ لِيَدَّتِهِنَّ﴾ قَالَ: طَاهِرًا مِنْ غَيْرِ جَمَاعٍ زَادَ فِيهِ بَعْضُ الرُّوَاةِ أَوْ عِنْدَ حَيْضٍ قَدْ تَبَيَّنَ وَلَمْ أَجِدْهُ فِي الرُّوَايَاتِ الْمُحْفَظَةِ. [صحيح]

۱۳۹۱۵) حضرت عبد اللہ بن سعید نے اللہ کے اس قول: ﴿فَطَلَّقُوهُنَّ لِيَدَّتِهِنَّ﴾ [طلاق ۱] کے متعلق فرمایا: یعنی ایسا طہر نہیں میں جماع نہ ہو۔ بعض راویوں نے زیادہ کیا ہے کہ جب حمل ظاہر ہو جائے۔

۱۶۹۱۶ (۱) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الشَّكْرِيُّ بِيَعْدَادَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنصُورِ الرَّمَادِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنِي عَمِّي وَهُبُّ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ أَنَّ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ: الطَّلَاقُ عَلَى أَرْبَعَةٍ وَجُوهٍ وَجِهَانِ حَلَالٌ وَوَجِهَانِ حَرَامٌ لَأَنَّ الْحَلَالَ قَانَ يُطَلَّقُهَا طَاهِرًا مِنْ غَيْرِ جَمَاعٍ أَوْ يُطَلَّقُهَا حَامِلًا مُسْتَبِينًا حَمْلَهَا وَأَمَّا الْحَرَامُ فَإِنَّ يُطَلَّقُهَا حَائِضًا أَوْ يُطَلَّقُهَا حِينَ يَجْمَعُهَا لَا يَدْرِي أَشْتَمَلَ الرَّجْمُ عَلَيَّ وَلَيْدٌ أَمْ لَا. [صحيح۔ اخرجه عبد الرزاق]

۱۳۹۱۶) عکرمہ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ طلاق کی چار اقسام ہیں: ① دو حلال طریقے ② دو حرام طریقے ③ طہر میں بغیر جماع کے طلاق دینا۔ ④ یا جب حمل واضح ہو جائے اس وقت طلاق دینا۔ حرام طریقے: ① حائضہ حیض میں طلاق دینا۔ ② جماعت کے بعد طلاق دینا اور حمل کے بارے میں معلوم نہ ہو۔

(۱۶۹۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الصَّبَّاحِ الرَّضَعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عِيْنَةَ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: مَا طَلَّقَ رَجُلٌ رَجُلًا طَلَاقَ السَّنَةِ قَبْلَ أَنْ يَكُونَ [صحيح] (۱۳۹۱۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو شخص سنت طریقے سے طلاق نہیں دیتا، وہ ہمیشہ پشیمان رہتا ہے۔

(۱۲) بَابُ الطَّلَاقِ يَقَعُ عَلَى الْحَائِضِ وَإِنْ كَانَ بِدُعِيًّا

حالت حیض میں دی گئی طلاق واقع ہو جاتی ہے، اگرچہ بدعی ہے

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: بَيْنَ يَتْنِي فِي حَدِيثِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ الطَّلَاقَ يَقَعُ عَلَى الْحَائِضِ لِأَنَّهُ إِنَّمَا يُؤْمَرُ بِالْمَرْجِعَةِ مَنْ لَزِمَهُ الطَّلَاقُ فَأَمَّا مَنْ لَمْ يَلْزِمَهُ الطَّلَاقُ فَهُوَ بِحَالِهِ قَبْلَ الطَّلَاقِ.

(ت) قَالَ الشَّيْخُ: قَدْ ذَكَرْنَا حَدِيثَ سَدِّيقِ سَلَمَةَ وَتَالِيفِ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ.

امام شافعی فرماتے ہیں کہ حالت حیض میں دی گئی طلاق واقع ہو جاتی ہے جیسے ابن عمر رضی اللہ عنہما کی حدیث سے واضح ہے، کیونکہ رجوع کا حکم طلاق کے بعد دیا جاتا ہے، اگر طلاق لازم نہ ہو تو پھر دونوں حالتیں ایک جیسی ہی ہیں۔

(۱۶۹۱۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْأَسَمِيُّ إِسْلَاءُ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ

عَزِيمَةَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ حَدَّثَنِي يُونُسُ

بْنُ جَبْرِ قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ قُلْتُ: رَجُلٌ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ؟ فَقَالَ: تَعْرِفُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قُلْتُ:

نَعَمْ قَالَ: فَإِنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَأَتَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ النَّبِيُّ ﷺ فَسَأَلَهُ قَامِرَةَ

أَنْ يَرِاجِعَهَا ثُمَّ يَطْلُقُهَا فِي قَبْلِ عِدَّتِهَا قَالَ قُلْتُ: فَيَعْتَدُ بِهَا؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: أَرَأَيْتَ إِنْ عَجَزَ وَاسْتَحَمَقَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ مِنْهَالٍ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ قُلْتُ: لَيَعْتَدُ بِتِلْكَ النِّطْلِقَةِ؟ قَالَ: أَرَأَيْتَ إِنْ

عَجَزَ وَاسْتَحَمَقَ. [صحيح]

(۱۳۹۱۸) یونس بن جبیر فرماتے ہیں کہ میں نے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا: جس شخص نے اپنی عورت کو طلاق حالت حیض میں

طلاق دے دی۔ کہتے ہیں: ابن عمر رضی اللہ عنہما کو جاننے ہو؟ میں نے کہا: ہاں۔ فرماتے ہیں کہ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنی عورت کو

حالت حیض میں طلاق دے دی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہما نبی ﷺ کے پاس آئے، آپ نے رجوع کا حکم فرمایا اور فرمایا: پھر وہ عدت

سے پہلے طلاق دے۔ میں نے کہا: اس طلاق کو شمار کیا جائے گا؟ اس نے کہا: آپ کا کیا خیال ہے، اگر وہ عاجز آ جائے یا بے

وقوف ہو جائے۔

(ب) حجاج بن منہال نے کہا کہ وہ ایک طلاق شمار کی جائے گی اور وہ عدت گزارے گی۔

(۱۵۹۱۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو الرَّبِيعِ وَمُسَدَّدٌ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَسْرِينَ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ قُلْتُ: رَجُلٌ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ؟ قَالَ: تَعْرِفُ ابْنَ عُمَرَ إِنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَسَأَلَ عُمَرَ النَّبِيَّ ﷺ: فَأَمَرَهُ أَنْ يَرْجِعَهَا قُلْتُ: كَيْفَ يَطْلُقُ الطَّلِيقَةَ؟ قَالَ: قَمَةً أَرَأَيْتَ إِنْ عَجَزَ وَاسْتَحَمَقَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۳۹۱۹) یونس بن جابر کہتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ مرد اپنی عورت کو حالت حیض میں طلاق دے دے؟ تو فرمانے لگے: ابن عمر رضی اللہ عنہما کو جانتے ہو، اس نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دے دی تھی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے پوچھا، آپ نے رجوع کا حکم دیا۔ میں نے کہا: کیا وہ ایک طلاق شمار کی جائے گی۔ فرمانے لگے: اگر وہ عاجز آجائے یا بے وقوف ہو جائے۔

(۱۵۹۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ فُورِكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ (ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: عُمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الدَّقَاقُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا شُعْبَةُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ يُونُسَ بْنَ جُبَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ قَالَ: طَلَّقْتُ امْرَأَتِي وَهِيَ حَائِضٌ فَاتَى عُمَرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ النَّبِيُّ ﷺ: فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: رَجِعْ بِهَا فَإِذَا طَهَّرْتَ لَهَا طَلَّقَهَا. قَالَ فَقُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ: فَاحْتَسَبْتُ بِهَا قَالَ: فَمَا يَمْنَعُكَ أَرَأَيْتَ إِنْ عَجَزَ وَاسْتَحَمَقَ.

لَفْظُ حَدِيثِ عُمَرَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ عَنْ شُعْبَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۳۹۲۰) یونس بن جابر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے سنا، وہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دے دی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ کو بتایا، نبی ﷺ نے فرمایا: وہ رجوع کرے اور حالت طہر میں طلاق دے دے۔ راوی کہتے ہیں: میں نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے فرمایا: آپ نے اس کو شمار کیا تھا؟ فرماتے ہیں: کیا چیز اس میں رکاوٹ ہے؟ آپ کا کیا خیال ہے کہ اگر وہ عاجز آجائے یا بے وقوف ہو۔

(۱۵۹۲۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَيْهِي أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِهَالٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ بَسْرِينَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ: طَلَّقْتُ

أَمْرًا بِي وَهِيَ حَائِضٌ قَالَ فَلَذَكَرَ ذَلِكَ عُمَرُ لِنِسِيِّ - رضي الله عنه قَالَ لَقَالَ زَيْرٌ أَجْعَلُهَا إِذَا طَهَّرْتُ فَلْيَطْلُقْهَا . قَالَ فَعَلْتُ لَهُ يَحْيَى ابْنُ عُمَرَ : يُحْتَسَبُ بِهَا ؟ قَالَ : لَعَنَهُ .

رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ عَنْ شُعْبَةَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ عُنَيْدٍ عَنْ شُعْبَةَ .

[صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۳۹۲۱) انس بن سیرین فرماتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے سنا کہ میں نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دے دی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ رجوع کرے اور حالت طہر میں طلاق دے دے۔ کہتے ہیں: میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا: کیا یہ شامی کی جائے گی؟ فرمایا: ٹھہرایے۔

(۱۴۹۳۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ : أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْقَبِيضِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ فَلَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ : فَلْيَطْلُقْهَا إِنْ شَاءَ . قَالَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَحَسَبُ بِبَيْتِكَ السَّلْطَنَةَ ؟ قَالَ : نَعَمْ . [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۳۹۲۲) انس بن سیرین نے اس کی مانند ذکر کیا ہے کہ اگر چاہے تو طلاق دے دے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! کیا اس کو ایک طلاق شمار کیا جائے گا؟ فرمایا: ہاں۔

(۱۴۹۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّفَرِيُّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ امْرَأَتِهِ الَّتِي طَلَّقَ فَقَالَ : طَلَّقْتُهَا وَهِيَ حَائِضٌ فَلَذَكَرَ ذَلِكَ لِعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَذَكَرَهُ لِنِسِيِّ - رضي الله عنه فَقَالَ : مَرَّةٌ فَلْيَرِاجِعْهَا إِذَا طَهَّرْتُ فَلْيَطْلُقْهَا لِبَطْنِهَا . قَالَ : لَرِاجِعْهَا ثُمَّ طَلَّقْتُهَا لِبَطْنِهَا . قُلْتُ : فَأَعْتَدْتُ بِبَيْتِكَ السَّلْطَنَةَ الَّتِي طَلَّقْتُ وَهِيَ حَائِضٌ ؟ قَالَ : مَا لِي لَا أَعْتَدُ بِهَا وَإِنْ كُنْتُ عَجِزْتُ وَاسْتَحْضَيْتُ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى .

(۱۳۹۲۳) انس بن سیرین فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے ان کی بیوی کے بارے میں پوچھا جس کو انہوں نے طلاق دی تھی؟ کہتے ہیں: میں نے حالت حیض میں طلاق دی تھی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے حکم دو کہ وہ رجوع کرے۔ جب پاک ہو جائے تو طہر کی حالت میں طلاق دے۔ کہتے ہیں: میں نے رجوع کر کے حالت طہر میں طلاق دے دی۔ میں نے کہا: کیا اس حالت حیض میں دی گئی طلاق کو شمار کیا جائے گا؟ فرمانے لگے: مجھے کیا ہے کہ میں اس کو شمار کر دوں۔ اگرچہ میں بوڑھا اور بے وقوف ہی کیوں نہ ہو جاؤں۔

(۱۶۹۲۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ طَارِسٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ خَالِصًا فَقَالَ: اتَّعَرَفْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ فَقَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَإِنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ خَالِصًا فَلَذَهَبَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَأَخْبَرَهُ الْخَبِيرَ فَأَمَرَهُ أَنْ يَرْتَجِعَهَا كَمَا لَمْ أَسْمَعُهُ يَرِيدُ عَلَيَّ ذَلِكَ لِأَبِيهِ. وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحيح - تقدم قبله]

(۱۶۹۲۳) ابن طارِس اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ایک شخص کے متعلق سنا جس نے اپنی عورت کو حالت حیض میں طلاق دے دی تھی۔ فرمانے لگے: کیا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو جانتے ہو؟ اس نے کہا: ہاں۔ فرمانے لگے: اس نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دے دی تھی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہما کے پاس گئے اور بتایا تو آپ رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ وہ رجوع کرے۔

(۱۶۹۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي لَنَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ: أَنَّ ابْنَ عُمَرَ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ خَائِصٌ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ ﷺ أَنْ يَرْتَجِعَهَا حَتَّى تَطْهُرَ فَإِذَا طَهَّرَتْ طَلَّقَهَا. [حسن]

(۱۶۹۲۵) ابو داؤد فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دے دی تو نبی ﷺ نے اسے رجوع کا حکم فرمایا یہاں تک کہ وہ پاک ہو جائے جب پاک ہو جائے تو اسے طلاق دے دیتا۔

(۱۶۹۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلْمَانَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ بِنِ عَرَبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ أَبُو جَعْفَرٍ إِمْلَاءً مِنْ يَحْيَى حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ يَرَّاسٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: طَلَّقَ ابْنُ عُمَرَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ خَائِصٌ وَاجِدَةٌ فَانطَلَقَ عُمَرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَأَخْبَرَهُ فَأَمَرَهُ إِذَا طَهَّرَتْ أَنْ يَرْتَجِعَهَا ثُمَّ يَسْتَقْبِلُ الطَّلَاقَ فِي عَدَّتِهَا ثُمَّ يُحْتَسَبُ بِالتَّحْلِيلِ إِلَى طَلْقِ أَوَّلِ مَرَّةٍ.

(۱۶۹۲۶) عامر فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں ایک طلاق دے دی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہما نے رسول اللہ ﷺ کو خبر دی۔ آپ رضی اللہ عنہما نے حکم دیا: جب وہ پاک ہو جائے تو وہ رجوع کرے، پھر اس کی عدت میں طلاق دے دے جو اس نے پہلی طلاق دی ہے اس کو ایک شمار کر لیا جائے۔ [حسن]

(۱۶۹۲۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي لَنَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَسَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عُمَرُ بْنُ مَعْبُدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمَلِيحِ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ دِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ اللَّهَ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ فِي حَيْضَتِهَا قَالَتْ فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَنْ يَرْتَجِعَهَا حَتَّى تَطْهُرَ فَإِذَا طَهَّرَتْ لِيَنَّ لَاءَ طَلْقِ وَإِنْ

شَاءَ أَمْسَكَ قَبْلَ أَنْ يَجَامَعَ. [حسن]

(۱۳۹۲۷) میمون بن مہران فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دے دی۔ راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو طہر تک رجوع کرنے کا حکم دیا جب وہ پاک ہو جائے۔ اگر چاہے تو طلاق دے اگر چاہے تو رکھ لے عیامت کرنے سے پہلے پہلے۔

(۱۶۹۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورِكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذُنَبٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ حَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَأَتَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ النَّبِيَّ - صلی اللہ علیہ وسلم - فَلَا تَكُ ذَلِكَ لَهُ فَجَعَلَهَا وَاحِدَةً.

قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو يُونُسَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَبْرِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَبِيسَتْ عَلِيٌّ بِنْتُ عَلِيٍّ. [صحیح]

(۱۳۹۲۸) نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دے دی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے تذکرہ کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو ایک طلاق شمار کیا۔

(ب) سعید بن جبیر حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ میرے ذمے ایک طلاق شمار کی گئی۔

(۱۶۹۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي مَوْلَى عُرْوَةَ يَسْأَلُ ابْنَ عُمَرَ وَابْنَ الزُّبَيْرِ يَسْمَعُ قَالَ: كَيْفَ تَرَى لِي وَرَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ حَائِضًا؟ قَالَ: طَلَّقَ عَبْدُ اللَّهِ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - فَسَأَلَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَسُولَ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ ابْنُ عُمَرَ: طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: فَرَدَّهَا عَلَيَّ وَأَمَّ بِرَهَا شَيْئًا وَقَالَ: إِذَا كَهَرَتْ فَلْيُطَلَّقْ أَوْ لِيُمْسِكْ. قَالَ ابْنُ عُمَرَ وَقَرَأَ النَّبِيُّ - صلی اللہ علیہ وسلم - يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَلَقْنَاكَ النِّسَاءَ فَطَلَّقُوهُنَّ لِعَدَّتِهِنَّ كَمَا حَى فِي قَلْبِ عَدَّتِهِنَّ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ قَالَ مُسْلِمٌ: أَخْطَأَ حَيْثُ قَالَ عُرْوَةُ وَإِنَّمَا هُوَ مَوْلَى عُرْوَةَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ حَجَّاجِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَأَبِي عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَفِيهِ قَالَ النَّبِيُّ - صلی اللہ علیہ وسلم - رَجَعَهَا. وَهُوَ فِي رِوَايَةٍ بَعْضُهُمْ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ قَالَ لَقَال لِي: رَاجِعَهَا. فَرَدَّهَا عَلَيَّ وَأَمَّ بِرَهَا شَيْئًا. [صحیح۔ دون قولہ، لم یرہا شیء]

(۱۳۹۲۹) عبدالرحمن بن ایمن نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے سوال کیا تو ابو زبیر بن رہے تھے کہ آپ کا ایسے شخص کے بارے میں کیا خیال ہے جس نے حالت حیض میں اپنی بیوی کو طلاق دے دی۔ کہتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے

دور میں اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دی تھی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا تھا کہ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دے دی ہے۔ عبد اللہ کہتے ہیں کہ آپ نے اس کو واپس کر دیا اور اس کو کچھ بھی خیال نہ کیا اور فرمایا کہ طہارت کے بعد وہ طلاق دے یا روک لے۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے یہ آیت تلاوت کی: ﴿يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِقُوهُنَّ لِعَدَّتِهِنَّ﴾ [طلاق: ۱] اُمّی قبلِ عِدَّتِهِنَّ۔

(ب) ابن جریج فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: وہ رجوع کرے اور آپ ﷺ نے اس کی بیوی کو واپس کر دیا۔

(ج) عبدالرزاق فرماتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: نبی ﷺ نے مجھے فرمایا کہ رجوع کر لو اور میری بیوی کو میری طرف لوٹا دیا۔

(۱۵۹۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلِيمَانَ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: وَحَدِيثُ أَبِي الزُّبَيْرِ شَبِيهٌ بِهِ يَعْني بِمَا رَوَى نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - فِي الْأَمْرِ بِالرَّجْعَةِ۔

قَالَ الشَّافِعِيُّ: رَوَى نَافِعٌ أَخْبَرَنَا عَنْ ابْنِ عُمَرَ مِنْ أَبِي الزُّبَيْرِ وَالْأَثَرُ مِنَ الْحَدِيثِ أَوْلَى أَنْ يُقَالَ بِهِ إِذَا خَالَفَهُ قَالَ وَقَدْ وَافَقَ نَافِعٌ غَيْرُهُ مِنْ أَهْلِ النَّبِيِّ فِي الْحَدِيثِ فَيُقَالُ لَهُ: أَحْبَبْتُ تَطْلِيقَهُ ابْنَ عُمَرَ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ ﷺ - تَطْلِيقَهُ قَالَ فَمَنْ وَإِنْ عَجَزَ يَعْني أَنَّهَا حُبِبَتْ وَالْقُرْآنُ يَدُلُّ عَلَى أَنَّهَا تُحَسَّبُ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿الطَّلَاقُ مَرَّتَانٍ فَبِمَا كَفَرَ الْمَرْءُ بِمَا كَفَرَ وَأُتِيَهُ الْغُلَامُ أَوْ الْغُلَامَةُ فَتَبَيَّنَ أَنَّ طُلُقًا ذُوْنَ طَلَاقٍ ثُمَّ سَأَى الْكَلَامَ إِلَى أَنْ قَالُ وَوَقَدْ يُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ لَمْ تُحَسَّبْ شَيْئًا صَرَا بِهَا غَيْرُ حَقًّا كَمَا يُقَالُ لِلرَّجُلِ أَخْطَأَ فِي فِعْلِهِ وَأَخْطَأَ فِي جَوَابِ أَجَابَ بِهِ لَمْ يَصْنَعْ شَيْئًا يَعْني لَمْ يَصْنَعْ شَيْئًا صَرَا بِهَا. [صحیح]

(۱۳۹۳۰) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: رجوع کے حکم کے بارے میں نقل فرماتے ہیں۔

امام شافعی رحمہ اللہ سے کہا گیا کہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے نبی ﷺ کے دور میں جو اپنی بیوی کو طلاق دی اسے ایک شمار

کیا تھا؟ فرمایا: رکے، ہاں اسے ایک شمار کیا گیا اور قرآن کی آیت بھی اس پر دلالت کرتی ہے: ﴿الطَّلَاقُ مَرَّتَانٍ فَبِمَا كَفَرَ الْمَرْءُ بِمَا كَفَرَ وَأُتِيَهُ الْغُلَامُ أَوْ الْغُلَامَةُ فَتَبَيَّنَ أَنَّ طُلُقًا ذُوْنَ طَلَاقٍ ثُمَّ سَأَى الْكَلَامَ إِلَى أَنْ قَالُ وَوَقَدْ يُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ لَمْ تُحَسَّبْ شَيْئًا صَرَا بِهَا غَيْرُ حَقًّا كَمَا يُقَالُ لِلرَّجُلِ أَخْطَأَ فِي فِعْلِهِ وَأَخْطَأَ فِي جَوَابِ أَجَابَ بِهِ لَمْ يَصْنَعْ شَيْئًا يَعْني لَمْ يَصْنَعْ شَيْئًا صَرَا بِهَا. [صحیح]

(۱۵۹۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ هُوَ السُّجِسْتَانِيُّ قَالَ الْأَحَادِيثُ كُلُّهَا عَلَى خِلَافِ مَا قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ. [صحیح]

(۱۳۹۳۱) ابوداؤد کہتے ہیں کہ تمام احادیث ابوزبیر کے قول کے خلاف ہیں۔

(۱۵۹۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو النَّوَّاسِ: الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي النَّوَّاسِ أَحُو الشَّيْخِ أَبِي الْفَتْحِ الْحَافِظِ رَحِمَهُ اللَّهُ بِعَدَاةِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَلْمٍ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا أَبُو الصَّلْتِ إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُمَيَّةَ الدَّارِعِيُّ مِنْ حِفْظِهِ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ

أَبُو بَكْرٍ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ طَلَّقَ لِبِدْعَةٍ أَوْ مَنَافَةٍ بَدَعَتْهُ.

(۱۳۹۳۲) حضرت معاذ بن جبل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے طلاق بدعت دے دی تو اسی ام طلاق بدعت کو لازم کر دیں گے۔

(۱۵۹۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الدَّارِطِيُّ الْحَافِظُ قَالَ إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُمَيَّةَ الْمَصْرِيُّ مَعْرُوكُ الْحَدِيثِ.

(۱۳۹۳۳) خالی۔

(۱۳) بَابُ الرَّجْعِ وَالزَّوْجِ أَنْ لَا يُطْلَقَ إِلَّا وَاحِدَةً

خاوند کو صرف ایک طلاق دینے میں اختیار کا بیان

كَانَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ يَتَكَوَّنُ لَهُ الرَّجْعَةُ فِي الْمَذْحُورِ بِهَا وَيَكُونُ عَاجِبًا فِي غَيْرِ الْمَذْحُورِ بِهَا وَمَنْ نَكَحَتْ بَوَاقٍ لَهَا عَلَيَّهَا التَّنَانِ مِنَ الطَّلَاقِ وَلَا يَحْرُمُ عَلَيْهِ أَنْ يُطْلَقَ التَّانِي وَلَا تَلَاقًا لِأَنَّ اللَّهَ تَعَالَى جَلَّ قُدْرُهُ أَبَاحَ الطَّلَاقَ عَلَى أَهْلِهِ وَمَا أَبَاحَ فَلَيْسَ بِمَحْظُورٍ عَلَى أَهْلِهِ وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَلَّمَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا مَوْضِعَ الطَّلَاقِ وَلَوْ كَانَ فِي عَتِيدِ الطَّلَاقِ مَبَاحٌ وَمَحْظُورٌ عَلَّمَهُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ إِنَاءَهُ.

امام شافعی فرماتے ہیں: ایسی عورت جس کے ساتھ محامست ہو چکی ہے رجوع کرنا چاہیے اور جس عورت سے صرف مقبلی ہوئی ہے اس سے نکاح کیا جائے تو اس کے لیے صرف دو یا تین طلاقوں سے اسے محروم نہ رکھا جائے۔ اللہ رب العزت نے طلاق کو جائز رکھا ہے تو طلاق دینے والے کے لیے ممنوع نہیں ہے کیونکہ رسول اللہ ﷺ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی طلاق کو جانتے تھے، اگرچہ طلاق کی خصوصیت تعداد جائز ہے اور ممنوع ہے اگر اللہ رب العزت نے اس کو تعلیم دے دی ہے۔

(۱۵۹۳۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُهَيْبَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاوُدَ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا وَرَجِحٌ عَنْ سُهَيْبَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى آلِ كَلْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي عَمْرٍو: أَنَّ اللَّهَ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَلَا تَكْرَ ذَلِكَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِلنَّبِيِّ ﷺ. فَقَالَ: مَرَّةً فَلْيَبْرَأِ جَمْعَهَا ثُمَّ لِيُطْلَقْهَا إِذَا مَلَّكَتْ أَوْ رَمَى حَائِلًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الْمَصْحُوحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ. [صحيح. منقذ عليه]

(۱۳۹۳۳) سالم حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے اپنی عورت کو حالت حیض میں طلاق دے دی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو حکم دو کہ وہ رجوع کرے، پھر پاک یا حاملہ ہونے کی صورت میں طلاق دے دے۔

(۱۴۹۳۵) وَاحْتَجَّ الشَّافِعِيُّ أَيْضًا بِمَا أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكٌ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ أَنَّ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ أَخْبَرَهُ: أَنَّ عُوَيْرًا الْمَجَلَانِيَّ قَدَّمَ كَرَّ الْحَدِيثَ فِي الْمَعَانِ. قَالَ سَهْلٌ: فَلَمَّا قَرَعَا مِنْ تَلَاغِيهِمَا قَالَ عَزِيمٌ: كَذَبْتُ عَلَيْهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ أَمْسَكْتُهَا فَطَلَقْتُهَا تَلَاثًا قَبْلَ أَنْ يَأْمُرَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. قَالَ فِي الْكِتَابِ فَكُذِّبَ عُوَيْرٌ تَلَاثًا بَيْنَ يَدَيِ النَّبِيِّ ﷺ. وَتَوَكَّنَ ذَلِكَ مُحَرَّمًا لِنَهَاهُ عَنْهُ. وَقَالَ: إِنَّ الطَّلَاقَ وَإِنْ لَرَمَكَ فَانْتِ عَاصِي بَأَنْ تَجْمَعُ تَلَاثًا فَافْعَلْ كَذَا. قَالَ الشَّيْخُ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ عَمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لِلْمُتَلَاعِنِينَ: حَسَابُكُمْ عَلَى اللَّهِ أَحَدُكُمْ كَمَا ذَابِبٌ لَا سَبِيلَ لَكَ عَلَيْهَا. وَلَيْسَ ذَلِكَ فِي رِوَايَةِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ وَلَا الطَّلَاقِ الثَّلَاثَ فِي رِوَايَةِ ابْنِ عَمَرَ.

وَاحْتَجَّ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَيْضًا بِحَدِيثِ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ: أَنَّ أَبَا عَمْرٍو بْنَ حَفْصٍ طَلَقَهَا الْبُتَّةَ بَعَثِي وَاللَّهُ أَعْلَمُ تَلَاثًا فَلَمْ يَتَلَفْنَا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى عَنْ ذَلِكَ. [صحيح]

(۱۳۹۳۵) اہل بن سعد ساعدی فرماتے ہیں کہ عویر مجلانی کے لہان کے بارے میں کہل کہتے ہیں کہ نب وہ دونوں لہان سے قارغ ہوئے تو عویر نے کہا: اگر میں نے اس کو اپنے نکاح میں باقی رکھا تو گویا میں نے اس پر جھوٹ بولا ہے تو اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم دینے سے پہلے ہی تین طلاقیں دے دیں۔ کتاب میں ہے کہ عویر نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے تین طلاقیں دیں۔ اگر طلاق دینا حرام ہوتا تو آپ اسے منع فرمادیتے۔ فرماتے ہیں کہ طلاق اگر آپ نے لازم ہی دینی ہے تو تین طلاقیں اسٹیج دینے تو آپ گنہگار ہوں گے۔ اس طرح کر لیں۔

شیخ فرماتے ہیں: ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دولہان کرنے والوں کے بارے میں فرمایا: تم دونوں کا حساب اللہ کے ذمے ہے تم دونوں میں سے کوئی ایک جھوٹا ہے۔ آپ کو اس پر اختیار نہیں ہے۔ یہ اہل بن سعد کی روایت میں نہیں ہے اور تین طلاقیں ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت میں نہیں ہیں۔ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے فاطمہ بنت قیس کی حدیث سے دلیل لی ہے کہ ابو عامر بن حفص نے اسے تین طلاقیں دے دی تھیں اور ہمیں خبر نہیں ملی کہ آپ نے اس سے منع کیا ہو۔

(۱۴۹۳۶) وَقَدْ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ الشَّرِيفِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ أَنَّهَا قَالَتْ: طَلَّقَنِي زَوْجِي تَلَاثًا فَرَفَعَ ذَلِكَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. فَلَمْ

يَجْعَلُ لَهَا سَكْنًا وَلَا تَفْقَهُ وَأَمَرَهَا أَنْ تَعْتَدَ عِنْدَ ابْنِ أُمِّ مَكْنُونٍ

وَالْحِي رَوَايَةُ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ زَوْجِي طَلَّقَنِي ثَلَاثًا فَأَخَافُ أَنْ يَفْتَحِمَ فَأَمَرَهَا فَتَحَوَّلَتْ. [صحيح - مسلم ۱۶۸۰]

(۱۳۹۳۶) شخصی حضرت فاطمہ بنت قیس سے نقل فرماتے ہیں کہ میرے خاوند نے مجھے تین طلاقیں دے دیں تو رسول اللہ ﷺ کے پاس معاملہ لایا گیا۔ آپ ﷺ نے اس کے لیے رہائش اور خرچہ مقرر نہیں کیا اور آپ نے حکم دیا کہ وہ ابن ام مکتوم کے پاس عدت گزارے۔ عروہ بن زبیر کی روایت میں ہے کہ فاطمہ بنت قیس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میرے خاوند نے مجھے تین طلاقیں دے دی ہیں، میں ڈرتی ہوں کہ وہ مشکل میں پڑ جائے گا، آپ ﷺ نے اس کو حکم دیا، وہ وہاں سے چلی گئی۔

(۱۶۹۳۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: [إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيِّ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُعَاوِيَةَ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ الْأَعْرَمِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ رَجُلًا طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلَاثًا فَزَوَّجَهَا رَجُلٌ آخَرَ فَطَلَّقَهَا قَبْلَ أَنْ يَمْسَسَهَا فُسَيْلُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - أَتَى لَهَا لِأَوَّلٍ؟ قَالَ: لَا حَتَّى يَدْخُلَ عَلَيْهَا كَمَا ذَاكَ الْأَوَّلُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ بُنْدَارٍ زَوَّاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْذِرِ كَلَامًا عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانِ. قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَطَلَّقَ رُكْنَانَةَ امْرَأَتَهُ الْبَيْتَةَ وَهِيَ تَحْتَمِلُ وَاحِدَةً وَتَحْتَمِلُ الثَّلَاثَ كَسَأَلَهُ النَّبِيُّ ﷺ عَنْ نَيْسِهِ وَأَخْلَفَهُ عَلَيْهَا وَتَمَّ لَعَلَّمَهُ نَهَى أَنْ يَطْلُقَ الْبَيْتَةَ يُرِيدُ بِهَا ثَلَاثًا وَطَلَّقَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ امْرَأَتَهُ ثَلَاثًا. [صحيح - منفق عليه]

(۱۳۹۳۷) قاسم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دیں تو اس عورت سے کسی دوسرے شخص نے نکاح کرنے کے بعد جماعت سے پہلے طلاق دے دی تو نبی ﷺ سے پوچھا گیا: کیا یہ عورت پہلے خاوند کے لیے حلال ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں یہاں تک کہ دوسرا خاوند اس سے حرہ چکھے جیسا کہ پہلے نے چکھا ہے۔

نوٹ: امام شافعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رکنہ نے اپنی بیوی کو طلاق بتا دی تو اس سے ایک یا تین طلاقوں کا احتمال ہو سکتا ہے تو نبی ﷺ نے اس کی نیت کے بارے میں سوال کیا اور قسم لی اور ہمیں معلوم نہیں کہ آپ ﷺ نے تین طلاقوں سے منع کیا ہوا اور حضرت عبدالرحمن نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دی تھیں۔

(۱۶۹۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفُقَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْقَاسِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَلِيِّ بْنِ زَنْجَوَيْهِ حَدَّثَنَا نَعْمٌ بْنُ حَمَّادٍ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ وَائِلٍ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ ذَكَرَ عِنْدَهُ أَنَّ الطَّلَاقَ الثَّلَاثَ بِمَرَّةٍ مَكْرُوهَةٌ لِقَوْلِ: طَلَّقَ حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ الْمُؤَيَّرَةِ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ بِكَلِمَةٍ وَاحِدَةٍ ثَلَاثًا فَلَمْ يَبْلُغْنَا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - عَابَ ذَلِكَ عَلَمَهُ وَطَلَّقَ عَبْدُ

الرَّحْمَنِ بْنِ عَرَفٍ امْرَأَتَهُ لَوْلَا قَلِمٌ يَعْزُبُ ذَلِكَ عَلَيْهِ أَحَدٌ.
وَكَذَلِكَ رَوَاهُ شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَاجِدٍ.

وَاحْتَجَّ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي ذَلِكَ أَيْضًا بِمَا رَوَاهُ يَسْنَادُهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فِيمَنْ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ لَوْلَا قَبْلُ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا لَا يَنْكِحُهَا حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ قَالَ: وَمَا عَابَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَلَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَلَيْهِ أَنْ يَطْلُقَ لَوْلَا وَلَمْ يَقُلْ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو بِنَسْ مَا صَنَعْتَ حِينَ طَلَّقْتَ لَوْلَا.

قَالَ الشَّيْخُ: وَبِذَلِكَ الْإِتِّفَاقُ تَرِدُ بَعْدَ هَذَا إِنْ شَاءَ اللَّهُ. [ضعیف]

(۱۳۹۳۸) سلمہ ابن ابی سلمہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ان کے پاس ذکر ہوا کہ تین طلاقیں ایک ہی مرتبہ دینا مکروہ ہے۔ فرماتے ہیں: حفص بن عمرو بن مغیرہ نے فاطمہ بنت قیس کو ایک ہی مرتبہ تین طلاقیں دیں ہمیں معلوم نہیں کہ نبی ﷺ نے اس پر عیب لگایا اور حضرت عبدالرحمن بن عوف نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دیں تو کسی نے ان پر اعتراض نہیں کیا۔

نوٹ: حضرت عبداللہ بن عباس، ابو ہریرہ اور عبداللہ بن عمرو بن عباس رحمہم اللہ فرماتے ہیں: جس نے اپنی بیوی کو دخول سے پہلے تین طلاقیں دے دیں تو وہ دوبارہ اتنی دیر نکاح نہیں کر سکتا، جب تک دوسرا اس سے نکاح کر کے طلاق نہ دے۔ راوی کہتے ہیں کہ عبداللہ بن عباس اور ابو ہریرہ رحمہم اللہ نے اسے تین طلاقیں دینے پر اعتراض نہیں کیا اور حضرت عبداللہ بن عمرو نے نہیں فرمایا کہ تم نے تین طلاقیں دے کر برا کام کیا ہے۔

(۱۳۹۳۹) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّفَّارِيُّ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مُنْصُورٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ رُوَيْحٍ أَنَّ عَطَاءَ الْخُرَّاسِيَّ حَدَّثَهُ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو: أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ تَطْلِيقَةً وَهِيَ حَائِضٌ ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يُنْبِعَهَا تَطْلِيقَتَيْنِ أُخْرَاوَيْنِ عِنْدَ الْفَرَسَيْنِ الْبَالِيَيْنِ فَلَبَّغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ: يَا ابْنَ عَمْرٍو مَا هَكَذَا أَمَرَكُمُ اللَّهُ إِنَّكَ قَدْ أَخْطَأْتَ السَّنَةَ وَالسَّنَةَ أَنْ تَسْتَقْبَلَ الطَّهْرَ فَطَلَّقْتَ بِكُلِّ قَوْلٍ. قَالَ: فَأَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - رَجَعْتُهَا ثُمَّ قَالَ: إِذَا طَهَّرْتَ فَطَلَّقْ عِنْدَ ذَلِكَ أَوْ أَمْسِكْ. فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَرَأَيْتَ لَوْ أَنِّي طَلَّقْتُهَا لَوْلَا كَانَ يَجْعَلُ لِي أَنْ أُرَاجِعَهَا؟ قَالَ: كَأَنْتَ تَبِينُ بَيْنَكَ وَتَكُونُ مَعْصِيَةً.

عَلَيْهِ الرِّبَاذَاتُ الَّتِي أُتِيَ بِهَا عَنْ عَطَاءِ الْخُرَّاسِيَّ لَسْتُ فِي رِوَايَةِ غَيْرِهِ وَقَدْ تَكَلَّمُوا فِيهِ وَبَشَبَهُ أَنْ يَكُونَ قَوْلُهُ وَتَكُونُ مَعْصِيَةً رَاجِعًا إِلَى إِبْلَاحِ مَا كَانَ يُؤَدِّعُهُ مِنَ الطَّلَاقِ الثَّلَاثِ فِي حَالِ الْحَيْضِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح]

(۱۳۹۳۹) حضرت حسن رحمہم اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمرو نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں ایک طلاق دے دی پھر

باقی دو طلاقیں دو حیضوں میں دینے کا ارادہ کیا، بات نبی ﷺ تک پہنچی تو آپ نے فرمایا: اللہ نے تجھے اس طرح حکم نہیں دیا تو نے سنت کی خلاف ورزی کی ہے۔ سنت طریقہ یہ ہے کہ تو ایک طہر میں طلاق دے۔ فرماتے ہیں: مجھے نبی ﷺ نے رجوع کا حکم دیا اور فرمایا: جب وہ پاک ہو جائے تو طلاق دو یا روک لو۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ کا کیا خیال ہے اگر میں نے اس کو تین طلاقیں دے دیں تو کیا میرے لیے رجوع کرنا جائز ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ آپ سے جدا ہو جائے گی اور یہ نافرمانی ہے۔

یہ زیادتی عطاء خراسانی کی روایت میں آتی ہے، کسی دوسرے کی روایت میں نہیں اور انہوں نے اس بارے میں کلام بھی کیا ہے اور اس کا قول اس کے مشابہ ہے کہ جس طرح حالت حیض میں دی گئی طلاق سے رجوع ہے تو اس طرح ایک ہی مرتبہ دی جانے والی تین طلاقیں بھی ہو جاتی ہیں۔

(۱۴۹۵) وَهَكَذَا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شاذَانَ وَأَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَا حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ تَطْلِيقَةً وَاحِدَةً فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - أَنْ يَوَاجِعَهَا ثُمَّ يُمَسِّسُهَا حَتَّى تَطْهَرُ ثُمَّ تَحِيضُ عِنْدَهُ حَيْضَةً أُخْرَى ثُمَّ يَمْلَأُهَا حَتَّى تَطْهَرُ مِنْ حَيْضَتِهَا فَإِنْ أَرَادَ أَنْ يَطْلُقَهَا فَلْيَطْلُقْهَا حِينَ تَطْهَرُ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَوَاجِعَهَا فَبَلَغَ الْبَيْتَةَ أَيْ أَمَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُكَلِّفَ لَهَا النِّسَاءَ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا سئِلَ عَنْ ذَلِكَ قَالَ لِأَحَدِهِمْ: إِنْ كُنْتَ طَلَّقْتَهَا فَلَا تَلْقَ حُرْمَتَ عَلَيْكَ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَكَ وَعَصَيْتَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فِيمَا أَمَرَكَ مِنْ حَلَالٍ أَمْرًا بَرًّا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّوْمِ عَنْ قُتَيْبَةَ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۳۹۳۰) نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں ایک طلاق دے دی تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں رجوع کرنے کا حکم دیا پھر طہر تک اسے روک رکھے۔ پھر دوسرے حیض کے بعد طہر تک مہلت دے۔ اگر طلاق دینے کا ارادہ ہو تو حالت طہر میں جماعت سے پہلے طلاق دے دے۔ یہ وہ مدت ہے جس کے اندر اللہ رب العزت نے عورتوں کو طلاق دینے کا حکم دیا ہے اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اس بارے میں سوال کیا جاتا تو وہ فرماتے کہ اگر آپ نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دی ہیں تو وہ آپ کے اوپر حرام ہوگی، یہاں تک کہ کسی دوسرے خاوند سے نکاح کرے اور آپ نے اللہ رب العزت کے حکم کی نافرمانی کی جو اس نے عورتوں کو طلاق دینے کے بارے میں کیا۔

(۱۴۹۵) قَالَ الْبُخَارِيُّ وَزَادَ فِيهِ غَيْرُهُ عَنِ اللَّيْثِ عَنْ نَافِعٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: لَوْ طَلَّقْتُ مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ كَانَ النِّسَاءُ ﷺ - أَمْرًا بَرًّا.

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا مِلْحَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَكْحَبِرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ

عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ. قَالَ: رَسَّانَ عَبْدُ اللَّهِ إِذَا سُرِّيلَ عَنْ ذَلِكَ قَالَ لِأَخِيهِمْ: أَمَا أَنْتَ لَوْ طَلَّقْتَ امْرَأَتَكَ مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ لِيَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - أَمْرِي بِهِذَا وَإِنْ كُنْتَ كَلَّفْتَهَا ثَلَاثًا لَقَدْ حَرَمْتُ عَلَيْكَ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَكَ وَعَصَيْتَ اللَّهَ لِيَمَّا أَمَرَكَ بِوَيْدِنِ طَلَاقِ امْرَأَتِكَ بَعْنَى وَاللَّهِ أَغْلَمُ لَا رَجْعَةَ فِي الثَّلَاثِ وَإِنَّمَا الرَّجْعَةُ فِي الْمَرْءِ وَالْمَرْثِيَةِ بَعْنَى فِي التَّطْلِيقَةِ وَالطَّلِيقَتَيْنِ.

وَقَوْلُهُ وَعَصَيْتَ اللَّهَ لِيَمَّا أَمَرَكَ بِوَيْدِنِ طَلَاقِ امْرَأَتِكَ بَعْنَى حِينَ طَلَّقْتَهَا فِي حَالِ الْحَيْضِ فَكَيْفَ قَوْلُهُ هَذَا رَاجِعًا إِلَى أَصْلِ الْمَسْأَلَةِ وَأَمَّا التَّفْوِضُ فَإِنَّهُ لِأَجْلِ إِيثَابِ الرَّجْعَةِ وَقَطْعِهَا لَا لِتَقْوِي الْمَعْصِيَةِ بِأَحَدِهِمَا دُونَ الْآخَرِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ

وَأَمَّا قَوْلُهُ فِي رِوَايَةِ نَافِعٍ ثُمَّ يَمْسِكُهَا حَتَّى تَطْهَرُ ثُمَّ تَحِيضُ عِنْدَهُ حَيْضَةً أُخْرَى ثُمَّ يَمْسِكُهَا حَتَّى تَطْهَرُ مِنْ حَيْضِهَا فَقَدْ قَالَ الشَّافِعِيُّ: يُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ إِنَّمَا أَرَادَ بِذَلِكَ الْإِسْتِجْرَاءَ أَنْ يَكُونَ بِسُخْرِيهَا بَعْدَ الْحَيْضَةِ الَّتِي طَلَّقَهَا فِيهَا بِطَهَرٍ ثُمَّ نَمَّ حَيْضٌ ثُمَّ يَكُونُ تَطْلِيقُهَا وَهِيَ تَحْمَلُ عِنْدَهَا الْحَمْلَ مِنْ أُمِّ الْحَيْضِ وَيَكُونُ يُطَلَّقُ بَعْدَ عُلُوِّهِ بِحَمْلٍ وَهُوَ غَيْرُ حَاجِلٍ بِمَا صَنَعَ أَوْ يَرْتَعِبُ فَيَمْسِكُ لِلْحَمْلِ وَيَكُونُ إِنْ كَانَتْ سَأَلَتْ الطَّلَاقَ غَيْرَ حَاجِلٍ أَنْ تَكُفَّ عَنْهُ حَاجِلًا ثُمَّ سَأَلَ كَلَامَهُ إِلَى أَنْ قَالَ مَعَ أَنَّ غَيْرَ نَافِعٍ إِنَّمَا رَوَى عَنِ ابْنِ عُمَرَ حَتَّى تَطْهَرُ مِنَ الْحَيْضَةِ الَّتِي طَلَّقَهَا فِيهَا ثُمَّ إِنْ شَاءَ أَمْسَكَهَا وَإِنْ شَاءَ طَلَّقَ.

رَوَاهُ يُونُسُ بْنُ جُبَيْرٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ سِيرِينَ وَسَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَغَيْرُهُ عِلَالَتِ رِوَايَةِ نَافِعٍ

قَالَ الشَّيْخُ: الرِّوَايَةُ فِي ذَلِكَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ مُتَّخِذَةً طَائِمًا عَنْ غَيْرِهِ فَكُنَى مَا قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ. [صحيح]

(۱۳۹۴) نافع فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اگر میں ایک یا دو مرتبہ طلاق دے دیتا تو آپ ﷺ اسی کا حکم دیتے۔

(ب) نافع فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ نے اپنی بیوی کو حالتِ حیض میں طلاق دے دی۔ اس نے حدیث کو ذکر کیا ہے اور حضرت عبداللہ سے اس بارے میں سوال کیا گیا تو وہ فرماتے: اگر میں اپنی بیوی کو ایک یا دو مرتبہ طلاق دے دیتا تو رسول اللہ ﷺ مجھے یہی حکم دیتے اگر آپ اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دیں تو وہ کسی دوسرے شخص سے نکاح کرنے سے پہلے آپ پر حرام ہے اور آپ نے اللہ کے اس حکم کی نافرمانی کی جو اس نے عورتوں کو طلاق دینے کے بارے میں کیا ہے، یعنی تین طلاقوں کے بعد رجوع نہیں ہے اور رجوع صرف ایک یا دو طلاقوں کے بعد ہوتا ہے۔

وقولہ: وَعَصَيْتَ اللَّهَ لِيَمَّا أَمَرَكَ بِوَيْدِنِ طَلَاقِ امْرَأَتِكَ یعنی جب آپ نے حالتِ حیض میں طلاق دی تو بات اصل مسئلہ کی طرف لوٹنے کی کہ رجوع کیا جائے یا نہیں، اس کا تعلق نافرمانی سے نہیں ہے۔

نافع کی روایت: نَمَّ يُمَسِّكُهَا حَتَّى تَطْهَرُ نَمَّ تَوَحَّضَ. عَنْهُ حَيْضَةٌ أُخْرَى نَمَّ يَمْهَلُهَا حَتَّى تَطْهَرُ مِنْ حَيْضَتِهَا امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ احتمال ہے کہ اس سے استبراء رحم مراد ہو جو ایک طہر اور مکمل حیض سے مراد لیا جا رہا ہے تاکہ معلوم ہو سکے کہ اس کی عدت وضع حمل یا حیض مقرر کی جائے یا تو حمل کا معلوم ہونے کے بعد طلاق دے یا حمل کے لیے روک لے۔ اگر اس عورت نے بغیر حمل کے طلاق کا مطالبہ کر دیا تو حمل ہونے تک آپ رک جائیں۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ جس حیض میں طلاق دی وہ اس سے پاک ہو جائے تو پھر طلاق دے یا روک لے۔

(۱۴۹۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ السَّجِسْتَانِيُّ قَالَ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: يُونُسُ بْنُ جَبْرِ وَأَنَسُ بْنُ سِيرِينَ وَسَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ وَزَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ وَأَبُو الزُّبَيْرِ وَمَنْصُورٌ عَنْ أَبِي وَكَيْلٍ مَعَنَاهُمْ كُلُّهُمْ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - أَمَرَهُ أَنْ يَرَا جَعَهَا حَتَّى تَطْهَرُ نَمَّ إِنْ شَاءَ طَلَّقَ وَإِنْ شَاءَ أَمْسَكَ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَأَمَّا رِوَايَةُ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَرِوَايَةُ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - أَمَرَهُ أَنْ يَرَا جَعَهَا حَتَّى تَطْهَرُ نَمَّ تَوَحَّضَ نَمَّ تَطْهَرُ نَمَّ إِنْ شَاءَ طَلَّقَ أَوْ أَمْسَكَ. [صحيح]

(۱۳۹۳۲) ابوداؤد بھی ان کے ہم معنی روایت نقل فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو رجوع کا حکم فرمایا یہاں تک وہ پاک ہو جائے۔ اس کے بعد طلاق دینا چاہے یا روکنا چاہے اس کی مرضی ہے۔

(ب) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے رجوع کا حکم دیا یہاں تک کہ پاک ہو جائے۔ پھر حیض آئے اور پاک ہو جائے۔ اگر چاہے تو طلاق دے یا روک لے۔

(۱۴۹۱۳) وَأَمَّا الْأَثَرُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَبِيرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَجَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ: إِنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلَاثًا قَالَ فَسَكَتَ حَتَّى طَلَّقْنَا أَنَّهُ رَأَى مَا رَأَى ثُمَّ قَالَ: يَنْطَلِقُ أَحَدُكُمْ فَيَرْسُبُ الْحَمَاقَةَ ثُمَّ يَقُولُ: يَا ابْنَ عَبَّاسِ يَا ابْنَ عَبَّاسِ وَإِنَّ اللَّهَ جَلَّ ثَنَاؤُهُ قَالَ هُوَ وَمَنْ يَتَّبِعِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَوَأَنَّكَ لَمْ تَتَّقِ اللَّهَ فَلَا أَجِدُ لَكَ مَخْرَجًا عَصَيْتَ رَبَّكَ وَبَانَ مِنْكَ امْرَأَتُكَ وَإِنَّ اللَّهَ قَالَ هُوَ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا طَلَقْنَاهُ النِّسَاءَ فَطَلَّقُوهُنَّ فِي قَبْلِ عِلَّتِهِنَّ هَكَذَا فِي هَذِهِ الرِّوَايَةِ ثَلَاثًا.

[صحيح - المعرجة السجستاني ۲۱۹۷]

(۱۳۹۳۳) مجاہد فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبد اللہ بن عباس کے پاس تھا کہ ان کے پاس آ کر ایک شخص نے کہا: اس نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دی ہیں۔ راوی کہتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما خاموش ہو گئے، ہم نے گمان کیا کہ اس کی بیوی کو داؤدس کر

یر گے۔ پھر فرمانے لگے کہ تم میں کوئی ایک بیوقوفی والا کام کرتا ہے، پھر کہتا ہے: اے ابن عباس! اے ابن عباس! اللہ رب عزت فرماتے ہیں: ﴿وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا﴾ [طلاق ۲] ”جو اللہ سے ڈرتا ہے اللہ اس کے لیے نکلنے کا راستہ بنا دیتا ہے۔“ آپ اللہ سے ڈرے نہیں، میں آپ کے لیے نکلنے کی راہ نہیں پاتا، آپ نے اللہ کی نافرمانی کی ہے آپ کی بیوی آپ سے جدا ہوگی۔ اللہ کا فرمان ہے: ﴿يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ لِيُعِدَّتِهِنَّ﴾ ان تین روایات میں اسی طرح ہے۔

۱۱۹۴۴ اَوْقَدَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِيءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّهُ سَمِعَ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ مِائَةَ تَطْلِيقَةٍ قَالَ: عَصَيْتُ رَبَّكَ وَبَاتَتْ مِنْكَ امْرَأَتُكَ لَمْ تَتَّقِ اللَّهَ فَيَجْعَلْ لَكَ مَخْرَجًا لَمْ يقرأ ﴿يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ﴾ فِي قَبْلِ عِلَّتِيهِنَّ. [صحیح]

۱۳۹۳۳ مجاہد حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ ان سے ایک آدمی کے متعلق سوال کیا گیا جس نے اپنی بیوی کو سوطا قیس دے دی تھیں، فرماتے ہیں کہ تو نے اللہ کی نافرمانی کی تیری بیوی تجھ سے الگ ہوگی تو اللہ سے ڈرا نہیں تاکہ اللہ تیرے لیے نکلنے کی راہ بنا دیتا۔ ﴿يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ لِيُعِدَّتِهِنَّ﴾

۱۱۹۴۵ وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْأَعْرَابِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا ابْنُ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرُو بْنِ مَرْوَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ الْفَأَقَالَ: أَمَا نَلَاكَ فَحَمَرَمَ عَلَيْكَ امْرَأَتُكَ وَبَيَّحْتَهُنَّ عَلَيْكَ وَزُرَّ اتَّخَذَتْ آيَاتِ اللَّهِ هُرُورًا.

كُفِيَ هَذَا دَلَالَةً عَلَى أَنَّهُ جَعَلَ الْوِزْرَ فِيمَا فَوْقَ الثَّلَاثِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

وَرَوَاهُ الشَّافِعِيُّ عَنِ الزُّنْجِيِّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي مِثْلِهِ قَالَ: وَسِعَ وَيَسْعُونَ اتَّخَذَتْ آيَاتِ اللَّهِ هُرُورًا.

قَالَ الشَّافِعِيُّ قَعَابَ عَلَيْهِ ابْنُ عَبَّاسٍ كُلُّ مَا زَادَ مِنْ عَدَدِ الطَّلَاقِ الَّذِي لَمْ يَجْعَلِ اللَّهُ إِلَيْهِ وَلَمْ يَعِْبْ عَلَيْهِ مَا جَعَلَ اللَّهُ إِلَيْهِ مِنَ الثَّلَاثِ. [صحیح]

۱۳۹۳۵ سعید بن جبیر حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے ایسے شخص کے بارے میں نقل فرماتے ہیں جس نے اپنی بیوی کو ہزار لاقیس دے دیں، فرمانے لگے: تین طلاقوں نے تیری بیوی کو تجھ پر حرام کر دیا اور باقی تیرے ذمے گناہ ہے جو تو نے اللہ کی بات کے ساتھ مذاق کیا ہے تو یہ حدیث تین سے زیادہ طلاقیں دینے کے گناہ پر دلالت کرتی ہے۔

ب) ☆ حضرت عطاء ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ۱۰۰ سوطا قیس کے بارے میں نقل فرماتے ہیں کہ ۹۷ ستانوں میں تم نے اللہ کی

آیات کے ساتھ افاق کیا ہے۔

امام شافعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے تمین سے زیادہ طلاق میں دینے پر عیب لگایا ہے۔

(۱۶۹۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْمُخَلِّطُ حَلَفِيُّ عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ أَسَدِيُّ بَرِيدُ بْنُ الْحَسَنِ أَنَّ إِبْرَاهِيمَ بْنَ أَبِي التَّيْبِ حَدَّثَنَا حَدَّثَنَا الْأَشْجَوِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: مَنْ أَرَادَ أَنْ يُطَلِّقَ لِلْسَّنَةِ كَمَا أَمَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَلْيُنْظِرْهَا حَتَّى تَبْجِضَ ثُمَّ تَطْهَرْ ثُمَّ لِيُطَلِّقْهَا كِبْرًا لِي غَيْرِ جَمَاعٍ وَيُشْهَدَ رَجُلَيْنِ ثُمَّ لِيُنْظِرْهَا حَتَّى تَبْجِضَ ثُمَّ تَطْهَرْ فَإِنْ شَاءَ رَاجِعٌ وَإِنْ شَاءَ طَلَّقٌ. [صحيح]

(۱۳۹۳۶) حضرت عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں: جس شخص کا ارادہ سنون طلاق کا ہو تو وہ ایسا طریقہ اختیار کرے جس کا اللہ رب العزت نے حکم دیا ہے کہ وہ حیض کے بعد طہر کا انتظار کرے۔ پھر اس طہر میں بغیر جماع کے طلاق دے دے اور دوسروں کے گواہ بنائے۔ پھر وہ حیض کے بعد طہر کا انتظار کر لے۔ اگر چاہے تو رجوع کرے چاہے تو طلاق دے دے۔

(۱۶۹۴۷) وَرَوَاهُ الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: طَلَّقِي السَّنَةَ أَنْ يُطَلِّقَهَا لِي كَمَا طَهَّرَ تَطْلِيقًا فَإِذَا كَانَ آخِرُ ذَلِكَ لَيْلَتِكَ الْمِدَّةَ الَّتِي أَمَرَ اللَّهُ بِهَا.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّكْمِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْمُخَلِّطُ حَدَّثَنَا الْحَسَنِ وَالْقَاسِمُ ابْنَا إِسْحَاقَ ابْنِ الْمُخَلِّطِ قَالَ لَا حَدَّثَنَا أَبُو السَّيِّبِ: سَلَّمَ بْنُ جُنَادَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثَ عَنِ الْأَعْمَشِ فَلَمْ يَكْرَهُ. وَنَحْنُ حَقًّا نَسْتَجِبُ أَنْ يُفْعَلَ.

وَلَقَدْ رَوَيْنَا أَيْضًا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ جَعَلَ الْعَدْوَانَ فِي الزَّهَادَةِ عَلَى النَّكَاحِ وَاللَّهِ أَحْلَمُ وَهُوَ لِيَا رَوَاهُ يَوْسُفُ الْقَاسِمِيُّ عَنْ عَمْرٍو بْنِ مَرْزُوقٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مَرْزُوقٍ قَالَ: سَأَلَ رَجُلٌ رَجُلًا يَقْبُذُ الْكُرَّ رَيْسَ اللَّهِ عَنْهُ فَقَالَ: رَجُلٌ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ مِائَةَ قَالَ: بَانَتْ بِثَلَاثٍ وَسَبَّوْهُ قَوْلِكَ عَدْوَانٌ. [صحيح]

(۱۳۹۳۷) ابراہیم حضرت عبداللہ سے نقل فرماتے ہیں کہ طلاق دینے کا سنت طریقہ یہ ہے کہ ہر طہر میں طلاق دی جائے۔ جب یہ آخری ہوں تو یہ وہ عدت ہے جس کا اللہ رب العزت نے حکم دیا ہے۔

(ب) حفص بن غیاث اعمش سے ذکر کرتے ہیں کہ اس طرح طلاق دینا ہم مستحب سمجھتے ہیں۔

(ج) مروان کہتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت عبداللہ سے سوال کیا کہ کسی آدمی نے اپنی بیوی کو سو طلاق دے دیں۔ کیا گئے کہ تمہیں کی وجہ سے وہ جدا ہو گئیں۔ ہاں ساری یا فرمائی کا زریعہ ہیں۔

(۱۶۹۴۸) وَأَبُو بَلِيٍّ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ إِجَارَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا ابْنُ زُهَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَاجِمٍ حَدَّثَنَا رَجُلٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَسْعُودٍ وَالْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ حَلَفَةَ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ: إِنِّي طَلَّقْتُ امْرَأَتِي مِائَةَ قَالَ: بَانَتْ مِنْكَ بِثَلَاثٍ وَسَبَّوْهُ مِنْ مَعْصِيَةٍ. [صحيح]

۱۳۹۳۸) عاتقہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت عبداللہ کے پاس آیا، اس نے کہا: میں نے اپنی بیوی کو سوطلاق دے دی ہے۔ فرمایا: تمہیں کی وجہ سے وہ جدا ہو گئیں اور باقی ساری نافرمانی ہے۔

۱۶۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَمْرٍو أَخْبَرَنَا حَمِيدُ بْنُ وَائِلِ بْنِ سَعْدَانَ: أَنَّ رَجُلًا أَتَى عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ: رَجُلٌ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلَاثًا وَهُوَ فِي مَجْلِسٍ قَالَ: أَلِمَ بِرَبِّكَ وَحَرَمْتَ عَلَيْهِ امْرَأَتَهُ قَالَ: فَانْطَلَقَ الرَّجُلُ فَذَكَرَ ذَلِكَ لِأَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُرِيدُ بِذَلِكَ عَمِيئَةَ فَقَالَ: أَلَا تَرَى أَنَّ عُمَرَ بْنَ حُصَيْنٍ قَالَ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ أَبُو مُوسَى أَكْثَرَ اللَّهُ فِينَا مِثْلَ أَبِي نُجَيْدٍ. [حسن]

۱۳۹۳۹) حمید بن واقع بن سہان فرماتے ہیں کہ ایک شخص عمران بن حصین کے پاس آیا جس وقت وہ مسجد میں تھے۔ اس شخص نے کہا کہ اس نے اپنی بیوی کو ایک مجلس میں تین طلاقیں دے دی ہیں۔ فرمانے لگے: اس نے رب کی نافرمانی کی ہے اور اس کی بیوی اس پر حرام ہو گئی ہے تو آدمی نے جا کر حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس ذکر کیا۔ وہ اس پر عیب کا ارادہ رکھتا تھا اور کہنے لگا: ہاں کیا خیال ہے کہ عمران بن حصین اس طرح کہتے ہیں تو ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ رب العزت ابونجید جیسے شخص ہم سے زیادہ کر دے ہیں۔

(۱۳) بَابُ مَا جَاءَ فِي امْتِصَاءِ الطَّلَاقِ الثَّلَاثِ وَإِنْ كُنَّ مُجْمُوعَاتٍ

اگر تین طلاقیں اکٹھی دی جائیں تو وہ واقع ہو جاتی ہیں

قَالَ اللَّهُ جَلَّ تَعَالَى: ﴿الطَّلَاقُ مَرَّتَيْنِ فَإِمْسَاكَ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيَةٍ بِإِحْسَانٍ﴾ [البقرة ۲۲۹] وَقَالَ ﴿فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهُ مِنْ بَعْدِ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهَا﴾ [البقرة ۲۳۰] قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: فَالْفَرَّاقُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِدَلُّ عَلَى أَنَّ مَنْ طَلَّقَ زَوْجَةً لَمْ يَدْخُلْ بِهَا أَوْ لَمْ يَدْخُلْ بِهَا ثَلَاثًا لَمْ يَحِلَّ لَهُ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهَا.

شکا فرمان: ﴿الطَّلَاقُ مَرَّتَيْنِ فَإِمْسَاكَ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيَةٍ بِإِحْسَانٍ﴾ [البقرة ۲۲۹] "طلاق دو مرتبہ ہے اچھائی سے کہنا یا اچھائی سے چھوڑنا ہے۔" ﴿فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهُ مِنْ بَعْدِ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهَا﴾ [البقرة ۲۳۰] "پھر اگر طلاق دے دی تو دوسرے شخص سے نکاح کے بعد جائز ہوگی۔" امام شافعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جس نے اپنی بیوی کو داخل کر کے یا مردخول کے تین طلاق دے دیں تو دوبارہ اس کے لیے حلال نہ ہوگی جب تک دوسرے شخص سے شادی نہ کرے۔

۱۶۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حَمِيدِ بْنِ سَائِبِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَبِيبِ الْمَكِّي حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا ثَلَاثٌ: كَانَ الرَّجُلُ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ مَا شَاءَ أَنْ يُطَلِّقَهَا وَإِنْ طَلَّقَهَا مِائَةَ أَوْ أَكْثَرَ

إِذَا ارْتَجَعَهَا قَبْلَ أَنْ تَنْقُضِيَ عِدَّتَهَا حَتَّىٰ قَالَ الرَّجُلُ لِامْرَأَتِهِ: وَاللَّهِ لَا أُطَلِّقُكَ قَبِيضِي وَمَنِي وَلَا أُزْوِيكَ إِلَّا بِئِي قَالَتْ: وَكَيْفَ ذَٰلِكَ؟ قَالَ: أَطَلِّقُكَ فَكُلَّمَا هَمَّتُ بِعِدَّتِكَ أَنْ تَنْقُضِيَ ارْتِجَاعُكَ ثُمَّ أُطَلِّقُكَ وَالْقَوْلُ هَكَذَا فَكَبَّرَتْ الْمَرْأَةُ ذَلِكَ إِلَيَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَلَمَّا كَثُرَتْ عَائِشَةُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ ﷺ لَمَسَتْ لَمَمًا يَغْلُو شَيْئًا حَتَّىٰ نَزَلَ الْقُرْآنُ ﴿الطَّلَاقُ مَرَّتَانٍ فَإِمْسَاكَ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيهِ بِإِحْسَانٍ﴾ فَاسْتَأْنَفَ النَّاسُ الطَّلَاقَ مِنْ شَاءَ طَلَّقَ وَمَنْ شَاءَ لَمْ يُطَلِّقْ. وَرَوَاهُ أَيْضًا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَالْحَمَّادِيُّ عَنْ يَحْيَىٰ بْنِ يَعْقُوبَ وَكَذَلِكَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ بِسْرٍ بِمَعْنَاهُ. [حسن]

(۱۳۹۵۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ مرد اپنی عورت کو جب چاہتا طلاق دے دیتا، اگرچہ سو یا اس سے زیادہ ہوتی۔ جب عدت گزرنے سے پہلے بیوی کو واپس لانا تو اپنی بیوی سے کہہ دیتا، نہ تو طلاق دے کر تجھے اپنے سے دور کروں گا اور نہ تو اپنے پاس جگہ دوں گا۔ اس عورت نے کہا: وہ کیسے؟ کہتا: میں تجھے طلاق دوں گا جب تیری عدت ختم ہونے کے قریب ہوگی، یہ میں تجھ سے رجوع کر لوں گا پھر میں تجھے طلاق دوں گا اور اس طرح کرتا رہوں گا۔ عورت نے عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس شکایت کی کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ کے پاس ذکر کیا، آپ خاموش ہو گئے، کچھ نہیں فرمایا، یہاں تک کہ یہ آیت نازل ہوئی ﴿الطَّلَاقُ مَرَّتَيْنِ فَإِمْسَاكَ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيهِ بِإِحْسَانٍ﴾ [البقرة ۲۲۹] تو لوگوں نے تیرے طلاق دینا شروع کر دیا جو چاہے طلاق دے دے جو چاہے طلاق نہ دے۔

(۱۳۹۵۱) وَرَوَى نَزُولَ الْآيَةِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَخْبَرَنَا أَبُو زَيْدٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ وَابْنِ بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ الرَّجُلُ إِذَا طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثُمَّ ارْتَجَعَهَا قَبْلَ أَنْ تَنْقُضِيَ عِدَّتَهَا كَانَ ذَلِكَ لَهُ وَإِنْ طَلَّقَهَا أَلْفَ مَرَّةٍ فَعَمَدَ رَجُلٌ إِلَى امْرَأَتِهِ لَمْ يَطَلِّقْهَا ثُمَّ أَمْسَهَا حَتَّىٰ إِذَا حَارَبَتِ الْفِئَاءَ ارْتَجَعَهَا ثُمَّ طَلَّقَهَا وَقَالَ: وَاللَّهِ لَا أُزْوِيكَ إِلَّا وَلَا تَحِلِّينَ أَبَدًا فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿الطَّلَاقُ مَرَّتَانٍ فَإِمْسَاكَ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيهِ بِإِحْسَانٍ﴾ فَاسْتَعْبَلَ النَّاسُ الطَّلَاقَ حَيْدِيًا وَبُورِيًا مَنْ كَانَ مِنْهُمْ طَلَّقَ أَوْ لَمْ يُطَلِّقْ. هَذَا مَرْسَلٌ وَهُوَ الصَّحِيحُ قَالَهُ الْبُخَارِيُّ وَغَيْرُهُ. [صحیح]

(۱۳۹۵۱) ہشام بن عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ مرد اپنی بیوی کو طلاق دیتا پھر عدت ختم ہونے سے پہلے رجوع کر لیا تو یہ اسی کی ہوتی، اگرچہ ہزار طلاقیں بھی دے دے تو ایک شخص نے اپنی بیوی کو طلاق دینے کا ارادہ کیا، پھر مہلت دی، جسے عدت ختم ہونے کے قریب ہوئی تو رجوع کر کے پھر طلاق دے دی اور اس نے کہا: نہ تو اپنے پاس رکھوں گا اور نہ ہی تجھے چھوڑوں گا تو اللہ رب العزت نے فرمایا: ﴿الطَّلَاقُ مَرَّتَيْنِ فَإِمْسَاكَ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيهِ بِإِحْسَانٍ﴾ [البقرة ۲۲۹]

لوگوں نے اس دن سے نئے سرے طلاق دینا شروع کی جس نے طلاق دی تھی یا نہی تھی۔

(۱۴۹۵۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا بَشَرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحَمِيدِيُّ حَدَّثَنَا سَفْيَانٌ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهُ سَمِعَهَا تَقُولُ: جَاءَتْ بِنْتُ امْرَأَةٍ رِفَاعَةَ الْقُرَيْطِيِّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي كُنْتُ عِنْدَ رِفَاعَةَ الْقُرَيْطِيِّ فَطَلَّقَنِي فَبَكَ طَلَالِي فَتَزَوَّجْتُ بَعْدَهُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ الزُّبَيْرِ وَإِنَّمَا مَعَهُ مِنْ هَدْيَةِ النَّوْبِ كَتَبَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - وَقَالَ: تَزَوَّجْتُمْ أَنْ تُرْجِعِي إِلَى رِفَاعَةَ لَا حَتَّى تَذُولِي عَسَلَتَهُ وَيَذُوقَ عَسَلَتِكَ. وَأَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عِنْدَ النَّبِيِّ - ﷺ - وَخَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ بْنُ الْعَاصِ بِالْبَابِ بَيَّنَّ أَنْ يُؤَدَّنَ لَهُ فَادَى فَقَالَ: يَا أَبَا بَكْرٍ أَلَا تَسْمَعُ إِلَى مَا تَجَهَّرُ بِهِ هَذِهِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَغَيْرِهِ. [صحيح] (۱۳۹۵۲) مردہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ رفاعہ قرظی کی بیوی نبی ﷺ کے پاس آئی اور کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں رفاعہ قرظی کے نکاح میں تھی تو اس نے مجھے تین طلاقیں دے دیں تو اس کے بعد میں نے عبدالرحمن بن زبیر کے ساتھ شادی کی اور اس کے ساتھ کپڑے کی جھال کی مانند ہے۔ رسول اللہ ﷺ مسکرائے اور فرمایا: تو رفاعہ کے پاس واپس جانا چاہتی ہے؟ عرض کیا: ہاں۔ فرمایا: نہیں یہاں تک کہ تو اس کا زانقہ چلے۔ اور وہ تیرا زانقہ چلے ابو بکر رضی اللہ عنہ کے پاس تھے اور خالد بن سعید بن عامر دروازے پر کھڑے اجازت کا انتظار کر رہے تھے۔ اس نے آواز دی: اے ابوبکر! سن رہے ہو یہ کس بات کا اظہار نبی ﷺ کے پاس کر رہی ہے۔

(۱۴۹۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ هُوَ ابْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ رَجُلًا طَلَّقَ ثَلَاثًا فَتَزَوَّجَتْ فَطَلَّقَ فَسُجِّلَ النَّبِيُّ - ﷺ - الرَّجُلُ لِلأَوَّلِ؟ قَالَ: لَا حَتَّى تَلُوقَ عَسَلَتَهُ كَمَا ذَاقَ الأَوَّلَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِمِ عَنْ يَحْيَى وَاحْتَجَّ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَيْضًا بِحَدِيثِ عُوَيْمِرِ الْعَجَلَانِيِّ وَقَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ وَقَدْ ذَكَرْنَا هَهُمَا.

[صحيح۔ منفق علیہ]

(۱۳۹۵۳) حضرت قاسم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے تین طلاقیں دے دیں تو اس عورت نے شادی کی تو دوسرے خاندان نے طلاق دے دی۔ نبی ﷺ سے سوال کیا گیا: کیا یہ پہلے خاندان کے لیے حلال ہے؟ فرمایا: نہیں یہاں تک کہ تو اس کا زانقہ چلے جیسا کہ پہلے نے چکھا تھا۔

(۱۴۹۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ الْقَفِيه حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ

حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سَبْرِينَ قَالَ: مَكَثْتُ عِشْرِينَ سَنَةً يُحَدِّثُنِي مَنْ لَا أَتِيهِمْ: أَنَّ ابْنَ عُمَرَ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلَاثًا وَهِيَ حَائِضٌ فَأَمَرَ أَنْ يَرَا جَعَهَا فَجَعَلْتُ لَا أَتِيهِمْ وَلَا أَعْرِفُ الْحَدِيثَ حَتَّى لَقِيتُ أَبَا غَلَابٍ يُونُسَ بْنَ جُبَيْرٍ وَكَانَ ذَا لَبِثٍ فَحَدَّثَنِي أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ عُمَرَ لِحَدِيثِهِ: أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ تَطْلِيقَةً فَأَمَرَ أَنْ يَرَا جَعَهَا قَالَ قُلْتُ: أَفَحَسِبْتَ عَلَيْهِ؟ قَالَ: قَمَهُ وَإِنْ عَجَزَ وَاسْتَحَقَقَ زَوَاةً مُسْلِمَةً فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُجْرٍ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۳۹۵۴) ابن سیرین فرماتے ہیں کہ میں ۲۰ سال ٹھہرا ہوا، مجھے انہوں نے بیان کیا جن پر میں تہمت نہیں لگا تا کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں تین طلاقیں دے دیں تو انہیں رجوع کا حکم دیا گیا۔ کہتے ہیں: میں نے کہا کہ کیا اس کو طلاق شمار کیا گیا؟ فرمایا: ہاں اس کو طلاق شمار کیا گیا اگرچہ وہ بیوقوفی کیوں نہ ہو۔

(۱۶۹۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو أُمَيَّةَ الطَّرْسُوسِيُّ حَدَّثَنَا مَعْلَى بْنُ مَنْصُورٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ رَزِيْقٍ أَنَّ عَطَاءَ الْخُرَّاسِيَّ حَدَّثَهُمْ عَنْ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ: أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ تَطْلِيقَةً وَهِيَ حَائِضٌ ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يُبْعِثَهَا بِبَطْلِيقَتَيْنِ أُخْرَاوَيْنِ عِنْدَ الْقَرْنَيْنِ الْبَاقِيَيْنِ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَ: يَا ابْنَ عُمَرَ مَا هَكَذَا أَمَرَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى إِنَّكَ قَدْ أَخْطَأْتَ السَّنَةَ وَالسَّنَةَ أَنْ تَسْتَقْبَلَ الظُّهْرَ فَطَلَّقْ بِكُلِّ قَرْوَةٍ. قَالَ: فَأَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فَرَا جَعْتُهَا ثُمَّ قَالَ لِي: إِذَا هِيَ طَهَّرَتْ فَطَلَّقْ عِنْدَ ذَلِكَ أَوْ أَمْسِكْ. قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا بَاتِي لَوْ أَنِّي طَلَّقْتُهَا ثَلَاثًا كَانَ يَجُوزُ لِي أَنْ أَرَا جَعَهَا؟ قَالَ: لَا كَانَتْ بَيْنَ مِنْكَ وَتَكُونُ مَعْصِيَةً. [صحيح]

(۱۳۹۵۵) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دی اور باقی دو طلاقیں کو دینے کا بھی ارادہ کر لیا تو نبی ﷺ کو پتہ چلا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابن عمر! کیا اس طرح اللہ رب العزت نے حکم دیا ہے؟ آپ نے سنت کی خلاف ورزی کی ہے اور سنت طریقہ یہ ہے کہ آپ ہر طہر میں طلاق دیں۔ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ آپ نے مجھے رجوع کرنے کا حکم دیا، پھر مجھے کہا: جب یہ پاک ہو جائے تو اس وقت طلاق دے دینا یا روک لینا، میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ کا کیا خیال ہے کہ میں اس کو تین طلاقیں دے دوں، کیا میرے لیے یہ جائز ہے کہ میں اس سے رجوع کر لوں، آپ ﷺ نے فرمایا: جیسے وہ تجھ سے جدا ہو جائے گی اور تو نے نافرمانی کی ہے۔

(۱۶۹۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْخَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَأَنَا أَسْمَعُ حَدِيثَكُمْ إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّوْجَمَانِيُّ أَبُو إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَالِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَجُلًا أتَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: إِنِّي طَلَّقْتُ امْرَأَتِي بِغَيْرِ الْبَحَّةِ وَهِيَ حَائِضٌ قَالَ: حَصَيْتَ رَبِّكَ وَفَارَقْتَ امْرَأَتَكَ فَقَالَ الرَّجُلُ: فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - أَمَرَ ابْنَ

عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا جِئَ فَارَقَ امْرَأَتَهُ أَنْ يَرَا جَمْعَهَا فَقَالَ لَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ
أَمَرَهُ أَنْ يُوَاجِعَ امْرَأَتَهُ يُطَلِّقُ بَيْتَهُ لَهٗ وَإِنَّهُ لَمْ يَبْقَ لَكَ مَا تَرْتَجِعُ بِهِ امْرَأَتُكَ. [صحیح]

(۱۳۹۵۶) تابع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، اس نے کہا: میں نے اپنی بیوی کو
حالتِ حیض میں طلاق بدوے دی ہے۔ انہوں نے کہا: تو نے اپنے رب کی نافرمانی کی اور اپنی بیوی کو جدا کر لیا۔ اس شخص نے
کہا: کہ رسول اللہ ﷺ نے ان ابن عمر رضی اللہ عنہما کو حکم دیا تھا جس وقت اپنی بیوی کو جدا کر لیا کہ وہ رجوع کرے تو حضرت عمر فرماتے ہیں
کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کو رجوع کا حکم طلاق کے باقی ہونے کی وجہ سے دیا تھا تو آپ کی طلاق کوئی باقی نہیں کہ آپ اپنی
بیوی کو واپس لائیں۔

(۱۳۹۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْمُحَاطِّطُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُنَادِيُّ
حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهَبٍ: أَنَّ بَطْلَانَ كَانَ بِالْمَدِينَةِ فَطَلَّقَ
امْرَأَتَهُ أَلْفًا فَرَفِعَ ذَلِكَ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: إِنَّمَا كُنْتُ أَلْعَبُ فَعَلَاهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ
عَنْهُ بِالْقُرَّةِ وَقَالَ: إِنْ كَانَ لِكُفَيْكَ ثَلَاثٌ. [صحیح]

(۱۳۹۵۷) زید بن وہب فرماتے ہیں کہ بطلان مدینہ میں تھے اس نے اپنی بیوی کو ہزار طلاقیں دے دیں۔ معاملہ حضرت
عمر رضی اللہ عنہ تک پہنچا تو اس نے کہا: میں تو کھیل رہا تھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو ڈالے کر کھڑے ہو گئے اور فرمایا: تین طلاقیں ہی تجھ سے
کفایت کر جائیں۔

(۱۳۹۵۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنِ قَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خُوَيْرِوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ
مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ شَيْبَةَ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِي
الرَّجُلُ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ ثَلَاثًا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا قَالَ: هِيَ ثَلَاثٌ لَا تَجِلُّ لَهٗ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ وَكَانَ إِذَا
أَتَى بِهِ أَوْجَعَهُ. [صحیح]

(۱۳۹۵۸) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اس شخص کے بارے میں جس نے دخول
کرنے سے پہلے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دیں فرمایا: یہ تینوں ہی واقع ہو گئیں، یہ عورت اس مرد کے لیے حلال نہیں یہاں
تک کہ وہ کسی دوسرے شخص سے نکاح کرے، جب ان کے پاس کسی کو لایا جاتا تو وہ سزا دیتے۔

(۱۳۹۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الرُّزَّاهِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى أَبِي مُعَمَّدٍ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ
مُعَمَّدٍ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ: الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا حَسَنٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيِّ
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِيمَنْ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلَاثًا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا قَالَ: لَا تَجِلُّ لَهٗ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ. [ضعیف]

(۱۳۹۵۹) عبد الرحمن بن علی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں: جس شخص نے دخول سے پہلے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے

وہیں۔ فرماتے ہیں: یہ عورت اس کے لیے حلال نہیں یہاں تک کہ عورت کسی دوسرے شخص سے نکاح کرے۔

(۱۶۹۶۱) وَحَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ أَخْبَرَنَا بِهٖ خَالِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رِضَى اللَّهِ عَنْهُ قَالَ: لَا تَحِلُّ لَهُ حَتَّى تَنْكِحَ رَجُلًا غَيْرَهُ. [ضعيف]

(۱۳۹۶۰) جعفر بن محمد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ عورت اس کے لیے حلال نہیں یہاں تک کہ وہ کسی دوسرے شخص سے نکاح کرے۔

(۱۶۹۶۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ حُسَيْنِ الْمُقَرَّبِ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَزْدِيُّ ابْنُ أَبِي الْعُرَيْنِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَارِمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو نُعَيْمٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي لَيْبَةَ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِهِ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَلِيِّ بْنِ رِضَى اللَّهِ عَنْهُ فَقَالَ: طَلَقْتُ امْرَأَتِي الْفَأُ قَالَ: ثَلَاثٌ تَحْرِمُهَا عَلَيْكَ وَالْفَرْسُ سَائِرُهَا بَيْنَ رَسُولِكَ. [ضعيف]

(۱۳۹۶۱) حبیب بن ابی ثابت اپنے بعض اصحاب سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، اس نے کہا: میں نے اپنی بیوی کو ہزار طلاقیں دے دی۔ انہوں نے فرمایا: تین طلاقوں نے تیرے اوپر تیری بیوی کو حرام کر دیا اور باقی ساری طلاقیں اپنی بیویوں کے درمیان تقسیم کر دے۔

(۱۶۹۶۲) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّغَرِ حَدَّثَنَا يُونُسُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سَلِيمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا بَرِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ يَسِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَلْقَمَةُ بْنُ قَيْسٍ قَالَ: أَتَى رَجُلٌ ابْنَ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: إِنَّ رَجُلًا طَلَّقَ امْرَأَتَهُ الْبَارِحَةَ مِائَةً قَالَ: فَلْتَهَا مَرَّةً وَاحِدَةً؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَرِيدٌ أَنْ تَبِينَ مِنْكَ امْرَأَتِكَ. قَالَ: نَعَمْ قَالَ: هُوَ كَمَا قُلْتَ قَالَ: وَأَنَّهُ رَجُلٌ فَقَالَ: رَجُلٌ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ الْبَارِحَةَ عِدَّةَ النُّجُومِ قَالَ: فَلْتَهَا مَرَّةً وَاحِدَةً؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: تَرِيدُ أَنْ تَبِينَ امْرَأَتِكَ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: هُوَ كَمَا قُلْتَ. قَالَ مُحَمَّدٌ: فَذَكَرَ مِنْ نِسَاءِ أَهْلِ الْأَرْضِ كَلِمَةً لَا أَحْفَظُهَا قَالَ: كَذَبَ اللَّهُ أَمْرَ الطَّلَاقِ فَمَنْ طَلَّقَ كَمَا أَمَرَهُ اللَّهُ فَقَدْ تَبَيَّنَ لَهُ وَمَنْ لَيْسَ عَلَيْكَ جَعَلْنَا بِهِ نِسَهُ وَاللَّيْلَةَ لَا تَلْبَسُونَ عَلَيَّ أَنْفُسِكُمْ وَتَتَحَمَّلُهُ عَنْكُمْ هُوَ كَمَا تَقُولُونَ. [صحیح]

(۱۳۹۶۳) علقمہ بن قیس فرماتے ہیں کہ ایک شخص ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، اس نے کہا کہ ایک آدمی نے گزشتہ رات اپنی بیوی کو سو طلاقیں دے دی ہیں، اس نے کہا کہ آپ نے ایک ہی مرتبہ کہا تھا، ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: آپ کا یہ ارادہ تھا کہ آپ کی بیوی جدا ہو جائے۔ اس نے کہا: ہاں ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ ویسے ہی ہے جیسے تو نے کہہ دیا۔ راوی کہتے ہیں: ایک دوسرا شخص آیا اس نے کہا کہ ایک مرد نے گزشتہ رات اپنی بیوی کو ستاروں کی تعداد کے برابر طلاقیں دے دی ہیں۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ نے اپنی بیوی کو ایک ہی مرتبہ یہ بات کہی ہے۔ اس نے کہا: ہاں ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تو

نے اپنی بیوی کو الگ کرنے کا ارادہ کیا تھا۔ اس نے کہا: ہاں ابن مسعود رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: وہ ویسے ہی ہے جیسے تو نے کہا۔ محمد کہتے ہیں کہ اس نے زمین والی عورتوں کے حطلق ایک بات کہی، جس اس کو یاد نہ رکھ سکا۔ فرماتے ہیں کہ اللہ رب العزت نے طلاق کا معاملہ واضح کیا جس نے طلاق دی ویسے جیسا کہ اللہ رب العزت نے حکم دیا ہے تو اس کے لیے واضح ہے اور جس انسان پر معاملہ غلط ملط ہو گیا تو ہم نے بھی اس پر اسی طرح کیا۔ اللہ کی قسم! تم اپنے اوپر معاملے کو الجھاؤ نہیں اور ہم تم سے برواشت کرتے ہیں جیسا کہ تم کہتے ہو۔

(۱۶۹۶۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقَوِيَّةُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الرَّبِيعِ الْمَعْنِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ قَدْ تَكَرَّرَ مَعْنَاهُ وَاللَّفْظُ مُخْتَلِفٌ. [صحيح]

(۱۳۹۶۳) علقمہ کہتے ہیں کہ ہم عبد اللہ کے پاس تھے، اس نے اس کا معنی ذکر کیا ہے اور لفظ مختلف ہیں۔

(۱۶۹۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ نُجَيْدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكُحَيْمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمَادٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ زُرَّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: الْمُطَلَّاقَةُ تَلَاثًا قَبْلَ أَنْ يَدْخَلَ بِهَا بِسُرَّةِ الْبَتِي قَدْ دَخَلَ بِهَا. [حسن]

(۱۳۹۶۳) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ طلاق ثلاثاً سے پہلے اس عورت کے مرتبہ پر ہے جس کے ساتھ دخول کیا گیا۔

(۱۶۹۶۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِعَدَاةٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دُرْسُودٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ قَعْنَبٍ وَأَبْنُ بَكِيْرٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَوْبَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَنَابِسِ بْنِ الْبَكِيْرِ قَالَ: طَلَّقَ رَجُلٌ امْرَأَتَهُ تَلَاثًا قَبْلَ أَنْ يَدْخَلَ بِهَا ثُمَّ بَدَأَ لَهُ أَنْ يَنْكِحَهَا فَجَاءَ يَسْتَفْضِي فَلَهَبْتُ مَعَهُ أَسْأَلَ لَهُ فَمَسَّالَ أَبَا هُرَيْرَةَ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَا: لَا نَرَى أَنْ تَنْكِحَهَا حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَكَ قَالَ: إِنَّمَا كَانَ حَلَاقِي إِيَّاهَا وَاحِدَةً فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: إِنَّكَ أَرْسَلْتَ مِنْ يَدِكَ مَا كَانَ لَكَ مِنَ الْفَضْلِ. [صحيح]

(۱۳۹۶۵) محمد بن ایاس بن بکیر کہتے ہیں کہ ایک شخص نے دخول سے پہلے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دیں۔ پھر بعد میں اسی عورت سے نکاح کا ارادہ بنایا تو فتویٰ پوچھنے کے لیے آیا، محمد بن عبد الرحمن بن سحان کہتے ہیں کہ میں بھی اس کے ساتھ گیا کہ میں اس کے لیے مسئلہ پوچھوں تو اس نے ابو ہریرہ اور عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے اس بارے میں سوال کیا تو ان دونوں نے فرمایا کہ تو اس عورت سے نکاح نہ کر یہاں تک کہ وہ کسی دوسرے شخص سے نکاح کر لے۔ اس نے کہا کہ میری جانب سے صرف اس کو ایک طلاق تھی تو ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ آپ نے اپنے ہاتھ سے جو رائے ہے بھیجی ہے۔

(۱۶۹۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَوْزِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا

مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَسْحَجِ أَخْبَرَهُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي عَثَّابٍ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ كَانَ جَالِسًا مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ وَعَاصِمِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ قَالَ لَفَجَاءَهُمَا مَعَهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِيَّاسٍ بْنِ الْبَكْرِ فَقَالَ: إِنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلَاثًا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا فَمَاذَا تَرَى؟ فَقَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ: إِنَّ هَذَا لِأَمْرٍ مَا لَنَا فِيهِ قَوْلٌ انْهَبْ إِلَى ابْنِ عَثَّابٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ فَإِنِّي تَرَكْتُهُمَا عِنْدَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَسَلَّهَ لِي إِذَا فَاخِرْنَا فَلَنَهَبَ فَسَأَلَهُمَا قَالَ ابْنُ عَثَّابٍ لِأَبِي هُرَيْرَةَ: أَلَيْسَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ لَقَدْ جَاءَكَ نِكَاحٌ مُعْضِلٌ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: الْوَاحِدَةُ نِسْبَتُهَا وَالثَّلَاثُ تَحْرُمُهَا حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ وَقَالَ ابْنُ عَثَّابٍ بِحُلِّ ذَلِكَ. [صحيح - تقدم قبله]

(۱۳۹۶۶) معاویہ بن ابی عیاش انصاری فرماتے ہیں کہ وہ عبد اللہ بن زبیر اور عاصم بن عمر کے ساتھ بیٹھے تھے کہ ان کے پاس محمد بن عیاس بن کبیر آئے، اس نے کہا کہ ایک دیہاتی شخص نے دخول سے پہلے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دی ہیں۔ تم دونوں کا اس بارے میں کیا خیال ہے کہ ابن زبیر نے کہا کہ اس معاملہ میں ہمارا کوئی قول نہیں آپ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما اور ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس جائیں، میں ان دونوں کو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس چھوڑ کے آیا ہوں، ان سے جا کر سوال کرو، پھر میں بھی آ کر بتانا وہ گئے اور جا کر ان سے سوال کیا تو ابن عباس رضی اللہ عنہما ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہنے لگے: اے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ! ان کو فتویٰ دو کہ آپ کے پاس مشکل معاملہ آیا ہے۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک طلاق میاں بیوی کو جدا کر دیتی ہے اور تین طلاقیں بیوی کو حرام کر دیتی ہیں یہاں تک کہ وہ عورت کسی دوسرے شخص سے نکاح کرے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بھی اسی طرح فرمایا۔

(۱۴۹۶۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَسْحَجِ عَنِ النَّعْمَانِ بْنِ أَبِي عَثَّابٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَّارٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ يَسْتَفِي عِنْدَ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلَاثًا قَبْلَ أَنْ يَمَسَّهَا فَقَالَ عَطَاءٌ قُلْتُ: إِنَّمَا طَلَّاقُ الْبِكْرِ وَاحِدَةٌ فَقَالَ لِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو: إِنَّمَا أَنْتَ قَاصُّ الْوَاحِدَةِ نِسْبَتُهَا وَالثَّلَاثُ تَحْرُمُهَا حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ. [صحيح]

(۱۳۹۶۷) نعمان بن ابی عیاش انصاری عطاء بن یسار سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص مسئلہ پوچھنے کے لیے عبد اللہ بن عمرو بن عاصم کے پاس آیا کہ کسی مرد نے محاممت سے پہلے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دی ہیں، عطاء کہتے ہیں کہ میں نے کہا کہ کنواری کی طلاق ایک ہوتی ہے تو حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما نے مجھ سے کہا کہ آپ تو قصہ گو ہیں ایک طلاق بیوی کو جدا کر دیتی ہے اور تین طلاقیں حرام کر دیتی ہیں یہاں تک کہ وہ عورت کسی دوسرے مرد سے نکاح کر لے۔

(۱۴۹۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ أَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ الْهَيْثَمِ أَنَّ إِبْرَاهِيمَ بْنَ أَبِي اللَّيْثِ حَدَّثَهُمْ عَنِ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ نَاطِعِ بْنِ أَبِي عَمْرٍو قَالَ: إِذَا طَلَّقَ الرَّجُلُ

امراتہ ثلاثا قبل أن يدخل بها لم تحل له حتى تنكح زوجاً غيره. [ضعيف]

(۱۳۹۶۸) نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ جب مرد دخول سے پہلے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دے تو یہ عورت اس شخص کے لیے حلال نہیں جب تک کسی دوسرے شخص سے نکاح نہ کرے۔

(۱۴۹۶۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدَلُ بِعَدَاةِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ ابْنَ عَمْرٍو فَقَالَ: كَلَّفْتُ امْرَأَتِي ثَلَاثًا وَهِيَ حَائِضٌ فَقَالَ: عَصَيْتِ رَبَّكَ وَفَارَقْتَ امْرَأَتَكَ. [حسن]

(۱۳۹۶۹) نافع فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے سوال کیا کہ میں نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں تین طلاقیں دے دی ہیں فرماتے ہیں: تو نے اپنے رب کی نافرمانی کی اور اپنی بیوی کو جدا کر دیا۔

(۱۴۹۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ هَالَوَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ قَيْسَ بْنَ أَبِي حَازِمٍ قَالَ: سَأَلَ رَجُلٌ الْمُصَنِّفَ بْنَ شُعْبَةَ وَأَنَا شَاهِدٌ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ مِائَةَ لَالٍ: ثَلَاثٌ نُحْرُمُ وَسِعَ وَكُسْعُونَ فَضَّلَ. [صحیح]

(۱۳۹۷۰) قیس بن ابی حازم فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے میری موجودگی میں مغیرہ بن شعبہ سے ایسے شخص کے بارے میں جس نے اپنی بیوی کو سو طلاقیں دے دیں پوچھا تو فرماتے ہیں: تین طلاقیں تو بیوی کو حرام کر دیتی ہیں اور ۹۰ زیادہ ہیں۔

(۱۴۹۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَبِيبٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَابِغِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمِيدٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ عَنْ عَمْرٍو بْنِ أَبِي قَيْسٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ: كَانَتْ عَائِشَةُ الْخُثَمِيَّةُ عِنْدَ الْمَسِيِّ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَمَّا قِيلَ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَتْ: زَيْنَتُكَ الْخِلَافَةُ قَالَ: يَقْتُلُ عَلِيُّ تَطْهِيرَ بَيْنِ السَّمَاتِ الْأُخْرَى فَانْتِ طَلَّقَ بِمَعْنَى ثَلَاثًا قَالَ: فَكَلَّفَتْ يَتِيمًا وَقَعَدَتْ حَتَّى قَطَعَتْ عِدَّتَهَا فَبَعَتْ إِلَيْهَا بَيْعَةً بَقِيََتْ لَهَا مِنْ صَدَقَاتِهَا وَعَشْرَةَ آلَافٍ صَدَقَةً فَلَمَّا جَاءَهَا الرَّسُولُ قَالَتْ: مَتَاعٌ قَلِيلٌ مِنْ حَبِيبٍ مَفَارِقِي فَلَمَّا بَلَغَهُ قَوْلُهَا بَغَى ثُمَّ قَالَ: لَوْلَا أَنِّي سَمِعْتُ جَدِّي أَوْ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّهُ سَمِعَ جَدِّي يَقُولُ: أَيُّمَا رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلَاثًا عِنْدَ الْأَقْرَاءِ أَوْ ثَلَاثًا مِهْمَةً لَمْ تَحِلَّ لَهُ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ. لَوْ اجْتَمَعَتْهَا. وَكَذَلِكَ رَوَى عَنْ عَمْرٍو بْنِ شَيْخٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُسْلِمٍ وَإِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ. [ضعيف]

(۱۳۹۷۱) سوید بن غفلہ فرماتے ہیں کہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کے نکاح میں تھی۔ جب حضرت علی رضی اللہ عنہ شہید کر دیے گئے تو کہنے لگیں: حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے کہ آپ کو خلافت مبارک ہو تو حضرت حسن کہتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ کے نقل پر خوشی کا اظہار کرتی ہوا جاؤ تھے تین طلاقیں۔ اس نے اپنے کپڑے لپیٹے اور بیٹھ گئی۔ یہاں تک کہ اس نے اپنی عدت پوری کی تو

حضرت حسن نے اس کی جانب باقی ماندہ تین مہر بھیجا اور دس ہزار اضافی دیا۔ جب قاصداً یا تو عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: یہ قبل مال ہے جدا ہونے والے محبوب کے مقابلہ میں۔ جب عائشہ رضی اللہ عنہا کی بات حضرت حسن کو پہنچی تو رو پڑے، پھر فرمانے لگے: اگر میں نے اپنے تاتا سے یا میرے باپ نے مجھے بیان نہ کیا ہوتا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے اپنی عورت کو حیض کے موقع پر تین طلاقیں دیں یا پوشیدہ انداز سے تین طلاقیں دیں تو یہ عورت اس شخص کے لیے حلال نہیں یہاں تک کہ کسی دوسرے خاوند سے نکاح کرنے تو اہل بیت میں اس سے رجوع کر لوں گا۔

(۱۵) بَابُ مَنْ جَعَلَ الثَّلَاثَ وَاحِدَةً وَمَا وَدَّ فِي خِلَافِ ذَلِكَ

جس شخص نے تین طلاقوں کو ایک شمار کیا ہے اور جو اس میں اختلاف کا بیان

(۱۴۹۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو نَعْرِ الْقَوِيَّةُ الشَّيرَازِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ

بْنُ رَافِعٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْعَمَاطِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ إِسْحَاقُ وَإِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ الطَّلَاقُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَأَبِي بَكْرٍ وَسِتِّينَ مِنْ خِلَافَةِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الطَّلَاقُ الثَّلَاثُ وَاحِدَةً فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِنَّ النَّاسَ قَدِ اسْتَعَجَلُوا فِي أَمْرِ كَانَتْ لَهُمْ فِيهِ آثَانَةٌ فَلَوْ أَمَّضْنَا عَلَيْهِمْ فَأَمَّضَاهُ عَلَيْهِمْ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الْمَوْصُوعِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ. [صحيح - مسلم ۱۴۷۲]

(۱۳۹۷۲) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ابو بکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کی خلافت کے ابتدائی دو سال تک تین طلاقیں ایک شمار ہوتی تھیں، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ لوگ اس معاملہ میں بہادر واقع ہوئے ہیں، اگر ہم تینوں طلاقیں ہی جاری کر دیں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہما نے تینوں ہی جاری کر دیں۔

(۱۴۹۷۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَابْنِ عَبَّاسٍ: اتَّعَلَّمْنَا أَنَّمَا كَانَتْ الثَّلَاثُ تُجْعَلُ وَاحِدَةً عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَأَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَثَلَاثٌ فِي إِمَارَةِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: نَعَمْ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الْمَوْصُوعِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَأَخْرَجَهُ أَيْضًا مِنْ حَدِيثِ رُوْحٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ. [صحيح - تقدم قبله]

(۱۳۹۷۳) ابو صہبہا حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے کہنے لگے: آپ جانتے ہیں کہ تین طلاقیں ایک ہوا کرتی تھیں رسول

اکرم ﷺ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کی خلافت کے ابتدائی تین سال تک۔

(۱۶۹۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ وَابُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ أَخْبَرَنَا وَقَالَ أَبُو الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَرَبٍ حَدَّثَنَا جَمَادٌ عَنْ أَيُّوبَ السَّخِينِيِّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِسْرَةَ عَنْ طَارِسٍ أَنَّ أَبَا الصَّهْبَانِيَّ قَالَ لِابْنِ عَبَّاسٍ: هَاتِ مِنْ هَذَا لَكَ أَلَمْ يَكُنْ طَلَاقُ الثَّلَاثِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَأَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَاحِدَةً قَالَ: قَدْ كَانَ ذَلِكَ قَلَمًا كَانَ فِي عَهْدِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تَتَابَعَتِ النَّاسُ فِي الطَّلَاقِ فَأَمَّضَاهُ عَلَيْهِمْ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَهَذَا الْحَدِيثُ أَحَدُ مَا اخْتَلَفَ فِيهِ الْبَحَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ وَتَرَكَهُ الْبَحَارِيُّ وَأَطْفَهَ إِنَّمَا تَرَكَهُ لِمُخَالَفَتِهِ سَائِرَ الرُّوَايَاتِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ.

[صحیح۔ تقدم قبله]

(۱۳۹۷۳) ابوالصہبانے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا: اپنے دل سے بتاؤ کہ تین طلاقیں رسول اللہ ﷺ اور ابوبکر رضی اللہ عنہما کے دور میں ایک نہ ہوتی تھیں۔ فرماتے ہیں کہ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا دور آیا تو لوگوں نے مسلسل طلاقیں دینا شروع کر دیں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے تینوں طلاقوں کو ہی جاری کر دیا۔

(۱۶۹۷۵) فَمِنْهَا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ ثَابِتِ الْعُرْوَزِيِّ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنِ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَزِيدَ النَّحْوِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﴿وَالْمُطَلَّاتُ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ ثَلَاثَةَ قُرُوءٍ﴾ إِلَى قَوْلِهِ ﴿وَبَعُولَتُهُنَّ أَحَقُّ بِرِفْقِهِنَّ﴾ الْآيَةَ وَذَلِكَ: أَنَّ الرَّجُلَ كَانَ إِذَا طَلَّقَ امْرَأَتَهُ فَهُوَ أَحَقُّ بِرَجْعِهَا وَإِنْ طَلَّقَهَا فَلِلَّأَنَّ فَتَسْبَحُ ذَلِكَ فَقَالَ ﴿الطَّلَاقُ مَرَّتَانٍ﴾ الْآيَةَ. [ضعيف]

(۱۳۹۷۵) حکم حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ ﴿وَالْمُطَلَّاتُ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ ثَلَاثَةَ قُرُوءٍ﴾ [البقرة ۲۲۸] ”مطلقہ عورتیں اپنے آپ کو تین حیض تک روک رکھیں۔“ الی قولہ ﴿وَبَعُولَتُهُنَّ أَحَقُّ بِرِفْقِهِنَّ﴾ ”اور ان کے خاوندان کو واپس کرنے کے زیادہ حق دار ہیں۔“ فرماتے ہیں کہ جب مرد بیوی کو طلاق دے تو رجوع کا بھی حق رکھتا ہے۔

اگر تین طلاقیں دے دے تو یہ حق بھی ختم۔ فرمایا: ﴿الطَّلَاقُ مَرَّتَيْنِ﴾ [البقرة ۲۲۹]

(۱۶۹۷۶) وَمِنْهَا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبَّاسٍ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ وَعَبْدُ الْمُجِيدِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عِكْرِمَةُ بْنُ خَالِدٍ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ أَخْبَرَهُ: أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ: طَلَّقْتُ امْرَأَتِي الْفَا فَقَالَ: تَأْخُذُ ثَلَاثًا وَتَدْعُ سَعْمَانِيَّةَ وَسَبْعَةَ وَرِسْمِينَ. وَرَوَاهُ عُمَرُو بْنُ مَرَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ لِرَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلَاثًا: حَرَمَتْ عَلَيْكَ. [حسن]

(۱۳۹۷۶) سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا، اس نے کہا کہ میں نے اپنی عورت کو ہزار طلاقیں دی ہیں۔ فرمایا تین کو لے لو اور ۹ کو چھوڑ دو۔

(ب) سعید بن جبیر ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے اس شخص سے کہا، جس نے اپنی عورت کو تین طلاقیں دی تھیں کہ وہ تیرے اوپر حرام ہو چکی ہے۔

(۱۶۹۷۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ وَعَبْدُ الْمَجِيدِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِابْنِ عَبَّاسٍ: طَلَقْتُ امْرَأَتِي مِائَةَ قَالَ: تَأْخُذُ فَلَا تَأْخُذُ سَبْعًا وَتِسْعِينَ. [حسن۔ تقدم قبله]

(۱۳۹۷۷) مجاہد فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا: میں نے اپنی عورت کو سو طلاقیں دے دی ہیں۔ فرمایا: تین کو شمار کرو اور باقی ستانوے کو چھوڑ دو۔

(۱۶۹۷۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ ابْنِ أَبِي تَجِيحٍ وَحَمِيدِ الْأَعْرَجِ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ مِائَةَ قَالَ: عَصَيْتَ رَبَّكَ وَبَانَتْ مِنْكَ امْرَأَتُكَ لَمْ تَبْقِ اللَّهُ فَيَجْعَلْ لَكَ مَخْرَجًا ﴿مَنْ يَبْقِ اللَّهُ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا﴾ ﴿يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ﴾ فِي قَبْلِ عِلَّتِهِنَّ. [صحیح]

(۱۳۹۷۸) مجاہد فرماتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ایسے شخص کے بارے میں پوچھا گیا، جس نے اپنی بیوی کو سو طلاقیں دے دی تھیں، فرمایا: تو نے اپنے رب کی نافرمانی کی ہے اور تیری بیوی تجھ سے جدا ہو گئی تو اللہ سے ڈرانے سے کہ اللہ تیرے لیے نکلنے کا راستہ بنا دیتا ﴿مَنْ يَبْقِ اللَّهُ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا﴾ [الصفاق ۲] ”جو اللہ سے ڈرتا ہے اللہ اس کے لیے نکلنے کی راہ بنا دیتا ہے۔“ ﴿يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ لِيَدْرِيْنَ﴾ ”اے نبی! جب تم اپنی عورتوں کو طلاق دو تو عدت ختم ہونے سے پہلے ہی طلاق دو۔“

(۱۶۹۷۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَعَبْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ مَهْدِيٍّ قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَطَاءٍ: أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِابْنِ عَبَّاسٍ: طَلَقْتُ امْرَأَتِي مِائَةَ قَالَ: تَأْخُذُ فَلَا تَأْخُذُ سَبْعًا وَتِسْعِينَ. [صحیح]

(۱۳۹۷۹) عطاء فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا: میں نے اپنی عورت کو سو طلاقیں دے دی ہیں، فرمایا: تین کو شمار کرو اور ۹ کو چھوڑ دو۔

(۱۶۹۸۰) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَمْرٍو بْنِ

وینار أن ابن عباس سئل عن رجل طلق امرأته عذدة النجوم فقال: إنما يتكلمك رأس العجوزاء. [صحیح] (۱۳۹۸۰) عمرو بن دینار فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے ایسے شخص کے بارے میں پوچھا گیا جس نے اپنی بیوی کو ستاروں کی تعداد کے برابر طلاق دے دی تھی۔ فرماتے ہیں کہ آپ کو ایک مرتبہ یہی طلاق دینا کفایت کر جاتا۔

(۱۶۹۸۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَنَا بِي رَجُلٍ فَقَالَ إِنَّ عَمِي طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلَاثًا فَقَالَ إِنَّ عَمَّكَ عَصَى اللَّهَ فَأَذْنَمَهُ اللَّهَ وَأَطَاعَ الشَّيْطَانَ فَلَمْ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا قَالَ: أَلَا يُحَلِّقُهَا لَهُ رَجُلٌ؟ فَقَالَ: مَنْ يُخَادِعُ اللَّهَ يَخُدُّهُ. [حسن]

(۱۳۹۸۱) مالک بن حارث حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ میرے پاس ایک شخص آیا، اس نے کہا: میرے چچا نے اپنی عورت کو تین طلاقیں دے دی ہیں۔ فرمایا: تیرے چچا نے اللہ کی نافرمانی کی تو اللہ نے اس کو شرمندہ کر دیا اور اس نے شیطان کی اطاعت کی تو اس نے اس کے نکلنے کے لیے کوئی راہ نہ بنائی۔ اس نے کہا: کیا کوئی شخص اس کے لیے اس عورت کو حلال کر دے گا تو فرماتے ہیں: جہاں اللہ کو دھوکا دینے کی کوشش کرے گا اللہ اسے دھوکا دیں گے۔

(۱۶۹۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْيَهْرَبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَرْطِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنَجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ عَمْرِو بْنِ شِهَابٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ قُوتَبَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْبَكْرِ أَنَّهُ قَالَ: طَلَّقَ رَجُلٌ امْرَأَتَهُ ثَلَاثًا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا ثُمَّ بَدَأَ لَهُ أَنْ يَنْكِحَهَا فَبَدَأَ يَسْتَعِضِي قَدَمَيْهَا مَعَهُ أَسْأَلُ لَهَ فَسَأَلَ أَبَا هُرَيْرَةَ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ لَهُ: لَا تَرَى أَنْ تَنْكِحَهَا حَتَّى تَرَوَجَّ زُرْجًا غَيْرَكَ قَالَ: لَيْتَنِي تَكُنَ طَلَاقِي لِيَأْتِيَهَا وَاحِدَةً فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: إِنَّكَ أُرْسِلْتَ مِنْ يَدِكَ مَا كَانَ لَكَ مِنْ فَضْلِ.

فَهَذِهِ رِوَايَةٌ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَعَطَاءِ بْنِ أَبِي رِيحٍ وَمُجَاهِدٍ وَعِكْرِمَةَ وَعَمْرُو بْنُ دِينَارٍ وَمَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ وَمُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْبَكْرِ. وَرِوَايَةٌ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي عِيَّاشٍ الْأَنْصَارِيِّ كَلَّمَهُمْ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ أَجَازَ الطَّلَاقَ الْفَلَاحَ وَأَمَّحَاهُنَّ. [صحیح]

(۱۳۹۸۲) محمد بن عبدالرحمن بن ثوبان محمد بن ابیاس بن کبیر سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے دخول سے پہلے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دیں۔ پھر اس کا اسی عورت سے نکاح کا ارادہ بنا تو وہ توئی پوچھنے آیا تو میں اس کے ساتھ گیا تاکہ اس کے لیے سوال کروں۔ اس نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما اور عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے اس بارے میں سوال کیا تو فرماتے ہیں: ہمارا خیال نہیں کہ آپ اس عورت سے شادی کر سکیں جب تک وہ کسی دوسرے خاندان سے نکاح نہ کرے۔ اس نے کہا کہ میری جانب سے اس کو صرف ایک طلاق تھی۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: آپ نے اپنے ہاتھ سے اپنی جانب سے زائد طلاقیں بھیجی ہیں۔

(ب) (معاویہ بن ابی عیاش انصاری حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے تین طلاقوں کو جائز بھی

رکھا اور جاری بھی کر دیا۔

(۱۷۹۸۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبَّاسٍ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلِيمَانَ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ: فَإِنْ كَانَ مَعْنَى قَوْلِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ الثَّلَاثَ كَانَتْ تُحَسَّبُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَاحِدَةً يَعْنِي أَنَّهَا بِأَمْرِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ لَيْدِي يُشْبِهُ وَاللَّهِ أَعْلَمُ أَنْ يَكُونَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَدْ عَلِمَ أَنْ كَانَ شَيْئًا لَنْ يَسْخَرَ فَإِنْ قِيلَ لِمَا دَلَّ عَلَى مَا وَصَفْتَ قِيلَ لَا يُشْبِهُ أَنْ يَكُونَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَرَوِي عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - شَيْئًا لَمْ يُخَالَفَهُ بِشَيْءٍ لَمْ يَعْلَمَهُ كَانَ مِنَ النَّبِيِّ ﷺ - فِيهِ خِلَافٌ.

قَالَ الشَّيْخُ رَوَاهُ عِكْرِمَةُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَدْ مَضَتْ فِي النِّسْخِ وَلِهَا تَأْكِيدٌ لِصِحَّةِ هَذَا التَّوَابِلِ قَالَ الشَّافِعِيُّ: فَإِنْ قِيلَ لَقَوْلِ هَذَا شَيْءٌ رَوَى عَنْ عُمَرَ فَقَالَ فِيهِ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُولُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قِيلَ: قَدْ عَلِمْنَا أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ يُخَالَفُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي نِكَاحِ الْمُتَعَةِ وَبَيْعِ الدِّبَابِ بِالذِّبَابِ وَبَيْعِ أُمَّهَاتِ الْأَوْلَادِ وَغَيْرِهِ فَكَيْفَ يُوَافِقُهُ فِي شَيْءٍ يَرَوِي عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - فِيهِ خِلَافٌ قَالَ: فَإِنْ قِيلَ وَقَدْ ذَكَرَ عَلَى عَهْدِ أَبِي بَكْرٍ وَصَدْرًا مِنْ خِلَافِهِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قِيلَ اللَّهُ أَعْلَمُ وَجَوَابُهُ جِئْنَا اسْتَفْتَى بِخِلَافِ ذَلِكَ كَمَا وَصَفْتُ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَكَلَّمَ ابْنَ عَبَّاسٍ أَجَابَ عَلَى أَنَّ الثَّلَاثَ وَالْوَّاحِدَةَ سَوَاءٌ وَإِذَا جَعَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَدَّةَ الطَّلَاقِ عَلَى الرَّوْجِ وَأَنْ يُطَلَّقَ مَتَى شَاءَ فَسَوَاءٌ الثَّلَاثُ وَالْوَّاحِدَةُ وَأَكْثَرُ مِنَ الثَّلَاثِ لِي أَنْ يَقْضِيَ بِطَلَاغِهِ.

قَالَ الشَّيْخُ وَيَحْتَمِلُ أَنْ يَكُونَ عَمْرٍَا بِالطَّلَاقِ الثَّلَاثِ عَنْ طَلَاقِ الْبَيْتَةِ فَقَدْ ذَهَبَ إِلَيْهِ بَعْضُهُمْ

[صحیح - قال الشافعی فی الام]

(۱۳۹۸۳) امام شافعی فرماتے ہیں: اگر عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے قول کا یہ معنی ہو کہ رسول اللہ کے دور میں تین طلاقوں کو ایک شمار کیا جاتا تھا یعنی نبی ﷺ کے حکم سے تو ممکن ہے کہ عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو علم ہو کہ کسی چیز نے اس کو منسوخ کر دیا ہے۔ یہ کیسے ممکن ہے کہ ایک چیز حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرمائیں، پھر اس کی مخالفت ایسی چیز کے ذریعے کریں جو نبی ﷺ سے جانتے نہ ہوں اور جس میں اختلاف تھا۔

شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بیان کرتے ہیں کہ اس میں نسخ ہو چکا۔

امام شافعی طلاق فرماتے ہیں: اگر یہ کہا جائے کہ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے حضرت عمر رضی اللہ عنہما کے قول کی موافقت کی ہے تو ہم کہہ دیں گے کہ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے نکاحِ متحد اور ایک دینار کے بدلے دو دینار کی بیع، اور امہاتِ الاولاد کی بیع میں حضرت عمر رضی اللہ عنہما سے اختلاف کیا ہے، وہ ایسی چیز میں کیسے موافقت کریں گے، جس میں اختلاف تھا؟ اگر کہا جائے کہ

حضرت ابو بکر اور عمر رضی اللہ عنہما کے ابتدائی دو سال کا تذکرہ کیا ہے، کہتے ہیں: اللہ خوب جانتا ہے جب ان سے فتویٰ اس کے خلاف پوچھا گیا جیسا کہ میں نے بیان کیا ہے۔

امام شافعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: شاید کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ تین ایک کے برابر ہیں۔ جب اللہ رب العزت نے طلاق کی تعداد خادع کے ذمہ چھوڑی ہے کہ وہ جب چاہے طلاق دے ایک اور تین برابر ہیں اور تین سے زیادہ کا بھی۔ شیخ فرماتے ہیں: طلاق ثلاثہ سے ان کی مراد طلاق تہہ ہو۔ بعض لوگوں کا یہ مذہب ہے۔

(۱۷۹۸۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ الْخَارِثِ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي حَاتِمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا زُرْعَةَ يَقُولُ: مَعْنَى هَذَا الْحَدِيثِ عِنْدِي أَنَّ مَا تَطْلُقُونَ أَنْتُمْ ثَلَاثًا تَكُونُوا بَطْلُقُونَ وَاحِدَةً فِي زَمَنِ النَّبِيِّ ﷺ - وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَذَهَبَ أَبُو يَحْيَى السَّاجِيُّ إِلَيَّ أَنْ مَعْنَاهُ إِذَا قَالَ لِلْبِكْرِ: أَنْتَ طَالِقٌ أَنْتَ طَالِقٌ أَنْتَ طَالِقٌ كَانَتْ وَاحِدَةً فَحَفِظْ عَلَيْهِمْ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَجَعَلَهَا ثَلَاثًا.

قَالَ الشَّيْخُ وَرَوَايَةُ أَبِي بَكْرٍ السَّاجِيِّ تَدُلُّ عَلَى صِحَّةِ هَذَا التَّأْوِيلِ. [صحیح]

(۱۳۹۸۳) ابو زرعہ فرماتے ہیں کہ میرے نزدیک اس حدیث کا معنی یہ ہے کہ جو تم آج تین طلاقیں دیتے ہو نبی ﷺ، ابو بکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہم کے دور میں وہ ایک طلاق دیتے تھے۔

(ب) ابو یحییٰ اساجی فرماتے ہیں کہ جب وہ کنواری سے کہے: تجھے طلاق، تجھے طلاق، تجھے طلاق تو ایک طلاق ہوئی، تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے سختی کرتے ہوئے اس کو تین ہی شمار کر دیا۔

(۱۷۹۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عُمَرَ وَاحِدٍ عَنْ طَاوُسٍ: أَنَّ رَجُلًا يَقَالُ لَهُ أَبُو الصُّهْبَاءِ كَانَ كَثِيرَ السُّؤَالِ لِابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ الرَّجُلَ كَانَ إِذَا طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلَاثًا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا جَعَلُوهَا وَاحِدَةً عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَأَبِي بَكْرٍ وَصَدْرًا مِنْ إِمَارَةِ عُمَرَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: بَلَى كَانَ الرَّجُلُ إِذَا طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلَاثًا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا جَعَلُوهَا وَاحِدَةً عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ ﷺ - وَأَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَصَدْرًا مِنْ إِمَارَةِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَمَّا أَنْ رَأَى النَّاسَ قَدْ تَتَابَعُوا فِيهَا قَالَ: أَجْمَرُوهُنَّ عَلَيْهِمْ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَيُشْبِهُ أَنْ يَكُونَ أَرَادَ إِذَا طَلَّقَهَا ثَلَاثًا تَرَى.

رَوَى جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا لِي رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلَاثًا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا قَالَ: عَقْدَةٌ كَانَتْ بِيَدِهِ أُرْسَلَتْهَا جَمِيعًا وَإِذَا كَانَتْ تَرَى فَلَيْسَ بِشَيْءٍ.

قَالَ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ تَعْرَى أَلَّتْ طَلَّقَ أَلَّتْ طَلَّقَ أَلَّتْ طَلَّقَ فَإِنَّهَا تَبِينُ بِالْأُولَى وَالشَّتَانِ لَيْسَتْ بِشَيْءٍ وَرَوَى عَنْ عِجْوَمةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَا ذَلَّ عَلَيَّ كَلِمَتُكَ. [صحيح - تقدم برقم ۱۴۹۸۲]

(۱۳۹۸۵) طلاس فرماتے ہیں کہ ابو صہبہ نامی شخص حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے بہت زیادہ سوال کیا کرتا تھا۔ اس نے کہا کیا آپ جانتے نہیں کہ جب کوئی شخص اپنی عورت کو دخول سے پہلے تین طلاقیں دے دیتا تو رسول اللہ ﷺ، ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہم کی خلافت کے ابتدا میں اسے ایک شمار کیا جاتا تھا تو ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: کیوں نہیں۔ جب کوئی شخص اپنی بیوی کو دخول سے پہلے تین طلاقیں دے دیتا تو نبی ﷺ، ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہم کی خلافت کے ابتدائی دور میں اسے ایک ہی شمار کیا جاتا تھا۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دیکھا کہ انہوں نے مسلسل طلاقیں دینا شروع کر دیں ہیں تو انہوں نے تینوں کو ہی جاری کر دیا۔ شیخ فرماتے ہیں: جب وہ تین طلاقیں مسلسل دینے کا قصد کر لے۔

(ب) شخص ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ایسا شخص جس نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دخول سے قبل دے دیں۔ فرما ہیں: اگر وہ چاہے تو تینوں ہی اکٹھی دے دے۔

حضرت سفیان ثوری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تعری کا معنی ہے کہ تجھے طلاق ہے، تجھے طلاق ہے، تجھے طلاق ہے۔ وہ ایک سے ہی جدا ہوگی اور باقی دو کچھ بھی نہیں ہیں۔

(۱۴۹۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْثِيَّ الْأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي بَعْضُ نِسِيِّ أَبِي رَافِعٍ مَوْلَى النَّبِيِّ ﷺ - عَنْ عِجْوَمةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: طَلَّقَ عَبْدُ بَرِيْدَةَ أَبُو رُمَّانَةَ وَإِخْوَرِيَةَ أُمَّ رُمَّانَةَ وَنَكَحَ امْرَأَةً مَرْبُوعَةَ فَجَاءَتْ النَّبِيَّ ﷺ - فَقَالَتْ: مَا بَعْثَنِي عَنِّي إِلَّا كَمَا تَفْعَلُ هَذِهِ الشَّعْرَةَ لِشَعْرَةِ أَخَذْتَهَا مِنْ رَأْسِ لَقْرَقِ بْنِ رَبِيعَةَ فَأَخَذَتِ النَّبِيَّ ﷺ - حَمِيَّةً فَذَعَا بِرُمَّانَةَ وَإِخْوَرِيَةَ ثُمَّ قَالَ لِحَمَّاسِيهِ: أَمْرُونَ فَلَا تَأْتِيَنَّ مِنْهُ كَذَا وَكَذَا مِنْ عَبْدِ بَرِيْدَةَ وَفُلَانٍ مِنْهُ كَذَا وَكَذَا. قَالُوا: نَعَمْ لَأَلَّ النَّبِيُّ ﷺ - لِعَبْدِ بَرِيْدَةَ. طَلَّقَهَا. فَقَالَ: رَاجِعِ امْرَأَتَكَ أُمَّ رُمَّانَةَ وَإِخْوَرِيَةَ. فَقَالَ: إِنِّي طَلَّقْتُهَا لَلَّأَنَّ بَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: قَدْ عَلِمْتُ رَاجِعُهُمْ وَكَأَنَّهَا أَبَا النَّبِيِّ ﷺ - إِنْ طَلَّقَتِ النِّسَاءَ فَطَلَّقُوهُنَّ لِيَدْرِيهِنَّ ﴿﴾ قَالَ أَبُو دَاوُدَ حَدِيثُ نَافِعِ بْنِ عَجْبَرٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ بَرِيْدَةَ بْنِ رُمَّانَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ: أَنَّ رَأْسَ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ الْبَيْتَةَ قَرَدَهَا النَّبِيُّ ﷺ - أَصَحُّ لِأَنَّهُمْ وَكَذَلِكَ الرَّجُلِ وَأَهْلُهُ أَعْلَمُ بِوَدَّانِ رُمَّانَةَ إِنَّمَا طَلَّقَ امْرَأَتَهُ الْبَيْتَةَ فَجَعَلَهَا النَّبِيُّ ﷺ - وَاحِدَةً. [حسن]

(۱۳۹۸۲) مگر حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ عبد بن زیاد اور کاند اور اس کے بھائیوں نے ام رکانہ کو طلاق دے دی اور مزید قبیلہ کی عورت سے شادی کر لی۔ وہ نبی ﷺ کے پاس آئی کہتی ہے کہ اس نے مجھے اتنی کفایت بھی نہیں کی۔

یہ سر کے بال ہیں۔ آپ ﷺ میرے اور اس کے درمیان تفریق کروادیں۔ نبی ﷺ کو غصہ آیا تو رکنا نہ اور اس کے بھائیوں کو بلایا۔ پھر مجلس والوں سے فرمایا: کیا تم دیکھتے ہو کہ فلاں عبد یزید کے مشابہہ ہے اور فلاں فلاں چیز میں؟ انہوں نے کہا: ہاں، نبی ﷺ نے عبد یزید سے فرمایا تو اس کو طلاق دے دے تو اس نے طلاق دے دی آپ ﷺ نے فرمایا کہ تو اپنی بیوی ام رکنا نہ سے رجوع کر لے، اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں نے اس کو تین طلاقیں دے دی تھیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں جانتا ہوں تو اس سے رجوع کر اور اس آیت کی تلاوت کی: ﴿يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِقُوهُنَّ لِيعْلَمْنَ﴾ [الطلاق ۱] "اے نبی! جب تم عورتوں کو طلاق دو تو ان کو عدت کے اندر طلاق دیا کرو۔"

(ب) عبد اللہ بن علی بن یزید بن رکنا نہ اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رکنا نہ نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی تھی تو نبی ﷺ نے اس کو واپس کر دیا۔ یہ زیادہ صحیح ہے؛ کیونکہ اولاد اور اہل گھر کے معاملات کو زیادہ مانتے ہیں کہ رکنا نہ نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دیں تو نبی ﷺ نے اس کو ایک شمار کیا۔

(۱۶۹۸۷) قَالَ الشَّيْخُ: وَقَدْ رَوَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْمُحَصِّنِ عَنْ عِكْرَمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: خَلَقَ رُكَّانَةُ امْرَأَتَهُ ثَلَاثًا فِي مَجْلِسٍ وَاحِدٍ فَحَزِنَ عَلَيْهَا حَزْنًا شَدِيدًا فَسَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ: كَيْفَ خَلَقْتَهَا؟ قَالَ: طَلَقْتَهَا ثَلَاثًا فَقَالَ: فِي مَجْلِسٍ وَاحِدٍ. قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَإِنَّمَا يَلُكُ وَاحِدَةٌ فَأَرَجَعَهَا إِنَّ يَسْتُ. فَأَرَجَعَهَا لَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَرَى أَنَّ الطَّلَاقَ عِنْدَ كُلِّ طَهْرٍ فَيَلُكُ السَّنَةَ الَّتِي كَانَ عَلَيْهَا النَّاسُ وَالَّتِي أَمَرَ اللَّهُ لَهَا ﴿فَطَلِقُوهُنَّ لِيَعْلَمْنَ﴾

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْخَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ عِصَامٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا عُمَى حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي دَاوُدُ بْنُ الْمُحَصِّنِ كَذَلِكَ.

وَهَذَا الْإِسْنَادُ لَا نَقُومُ بِهِ الْحُجَّةَ مَعَ ثَمَانِيَةِ رَوَاةٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَكَيْفَ بِخِلَافِ ذَلِكَ وَمَعَ رِوَايَةِ أَوْلَادِ رُكَّانَةَ: أَنَّ طَلَاقَ رُكَّانَةَ كَانَ وَاحِدَةً وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [حسن]

(۱۳۹۸۷) عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رکنا نہ نے ایک مجلس میں اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دیں تو اس پر بڑے پریشان ہوئے اور رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: تم نے اسے کیسے طلاق دی تھی، رکنا نہ نے کہا: میں نے تین طلاقیں دی تھیں، فرمایا ایک مجلس میں۔ اس نے کہا: ہاں آپ نے فرمایا: یہ ایک ہی ہے اگر تو چاہے تو رجوع کرے تو اس نے رجوع کر لیا۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ طلاق پر طہر کے موقتہ پر دی جائے گی یہ وہ طریقہ ہے جس پر لوگ ہیں۔ اس کا اللہ رب العزت نے حکم فرمایا ہے۔ ﴿فَطَلِقُوهُنَّ لِيَعْلَمْنَ﴾ [الطلاق ۱] یہ اسناد قابل حجت نہیں ہیں کہ ۸ راوی ہیں اور رکنا نہ کی اولاد بھی یہ بیان کرتی ہے کہ ان کی طلاق ایک تھی۔

(۱۶۹۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَدِيٍّ الْحَالِطُ حَدَّثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ هِشَامٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَلَمَةَ اللَّيْثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَسَامَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ قَالَ كَانَ بِالْكُوفَةِ شَيْخٌ يَقُولُ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: إِذَا طَلَّقَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ فَلَا تَأْتِي مَجْلِسَ وَاحِدٍ لِأَنَّهُ يَرُدُّ إِلَى وَاحِدَةٍ وَالنَّاسُ عُنُقًا وَاحِدًا إِذْ ذَاكَ يَأْتُونَهُ وَيَسْمَعُونَ مِنْهُ قَالَ: فَاتَيْتُهُ فَفَرَعْتُ عَلَيْهِ الْبَابَ فَفَرَّجَ إِلَيَّ شَيْخٌ فَقُلْتُ لَهُ: كَيْفَ سَمِعْتَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ فِيمَنْ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ فَلَا تَأْتِي مَجْلِسَ وَاحِدٍ؟ قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: إِذَا طَلَّقَ رَجُلٌ امْرَأَتَهُ فَلَا تَأْتِي مَجْلِسَ وَاحِدٍ لِأَنَّهُ يَرُدُّ إِلَى وَاحِدَةٍ. قَالَ فَقُلْتُ لَهُ: أَيْنَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ؟ قَالَ: أَخْرَجَ إِلَيْكَ كِتَابًا فَأَخْرَجَ فِيهِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هَذَا مَا سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: إِذَا طَلَّقَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ فَلَا تَأْتِي مَجْلِسَ وَاحِدٍ لَقَدْ بَأَثْتُ مِنْهُ وَلَا تَجِلُّ لَهُ حَتَّى تَنْكِحَ رَجُلًا غَيْرَهُ. قَالَ قُلْتُ: وَيُحِلُّكَ هَذَا غَيْرُ الَّذِي تَقُولُ. قَالَ: الصَّحِيحُ هُوَ هَذَا وَلَكِنْ هَذَا أَرَادُونِي عَلَى ذَلِكِ. [ضعيف]

(۱۳۹۸۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب کوئی شخص اپنی بیوی کو ایک مجلس میں تین طلاقیں دے دے تو اس کو ایک ہی شاکر کر جائے گا۔ کیونکہ لوگ ایک گردن کی مانند ہیں جس کی طرف وہ آتے ہیں اور اس سے ہی سنتے ہیں، کہتے ہیں: میں نے دروازہ کھٹکھٹایا تو شیخ صاحب باہر تشریف لائے۔ میں نے ان سے کہا: آپ نے حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے کیا سنا کہ جس نے ایک مجلس میں تین طلاقیں دے دی؟ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس نے ایک مجلس میں تین طلاقیں دیں اس کو ایک ہی شاکر کیا جائے گا، میں نے پوچھا: آپ نے یہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کب سنا تھا۔ کہنے لگے: میں تیرے سامنے کتاب رکھتا ہوں جب کتاب نکالی تو اس میں تحریر تھا کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم کہ یہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سنا ہے کہ جب مرد اپنی عورت کو ایک مجلس میں تین طلاقیں دے تو بیوی جدا ہو جائے گی اور اس خاوند کے لیے حلال نہ ہوگی، جتنی دیر وہ کسی دوسرے شخص سے نکاح نہ کرے۔ کہتے ہیں میں نے کہا یہ تو اس کے علاوہ بات ہے جو آپ کہہ رہے تھے۔ فرماتے ہیں: صحیح یہی ہے لیکن انہوں نے اس بات کا ارادہ کیا تھا۔

(۱۴۹۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو: عُمَرَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ السَّمَاكِ بِبَعْدَادَ أَخْبَرَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَكَيْمٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمَةُ بِنْتُ جَعْفَرِ الْأَحْمَسِيِّ قَالَ قُلْتُ لِجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ: إِنَّ قَوْمًا يَزْعُمُونَ أَنَّ مَنْ طَلَّقَ فَلَا تَأْتِي بِجَهَائِلِهِ رُدًّا إِلَى الشَّأْنِ يَجْعَلُونَهَا وَاحِدَةً يَرُدُّونَهَا عَنْكُمْ قَالَ: مَعَاذَ اللَّهِ مَا هَذَا مِنْ قَوْلِنَا مَنْ طَلَّقَ فَلَا تَأْتِي لَهَا كَمَا قَالَ. [ضعيف]

(۱۳۹۸۹) مسلم بن جعفر اس فرماتے ہیں کہ میں نے جعفر بن محمد سے کہا کہ لوگوں کا گمان ہے جس نے جہالت کی بنا پر تین طلاقیں دے دیں تو اس کو سنت کی طرف لوٹایا جائے گا، یعنی اس کو ایک طلاق شمار کریں گے اور روایت بھی تم سے ہی کرتے ہیں۔

فرماتے ہیں: اللہ کی پناہ! یہ ہمارا قول نہیں ہے، جس نے تین طلاقیں دیں وہ ویسے ہی ہے جیسے اس نے کہہ دیا۔

(۱۶۹۹۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: الْحَسَنُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْكُوفِيُّ بِبَعْدَاةٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ النَّضْرِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ بَهْرَامٍ حَدَّثَنَا الْأَشَجِيُّ عَنْ بَشَّامِ الصَّيْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ يَقُولُ: مَنْ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلَاثًا بِجَهَالَةٍ أَوْ يَعْلَمُ فَقَدْ بَانَتْ مِنْهُ. [حسن]

(۱۳۹۹۰) سام صہری کہتے ہیں کہ میں نے جعفر بن محمد سے سنا: جس نے جہالت یا علم کی بنیاد پر انی بیوی کو تین طلاقیں دے دیں وہ اس سے الگ ہو جائے گی۔

(۱۶) باب مَا جَاءَ فِي مَوْضِعِ الطَّلَاقِ الثَّلَاثَةِ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

اللہ کی کتاب میں طلاق ثلاثہ کا بیان

(۱۶۹۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْعَبَّاسِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ فَهْرِ الْمُصْرِيُّ الْمُقِيمُ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْقَاضِي أَبُو الطَّاهِرِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الدُّهَلِيُّ حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ حَدَّثَنَا لُبُّ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَّاحِدِ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ سَمِيعِ الْحَنْظَلِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِلنَّبِيِّ ﷺ: إِنِّي أَسْمَعُ اللَّهَ يَقُولُ (الطَّلَاقُ مَرَّتَيْنِ) فَأَيُّنِ الثَّلَاثَةِ قَالَ (فِيمَا سَأَلَ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيحٍ بِإِحْسَانٍ) هِيَ الثَّلَاثَةُ كَلَّمَا قَالَ عَنْ أَنَسِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَالصَّوَابُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَمِيعٍ عَنْ أَبِي رَزِينٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - مُرْسَلًا كَمَا بَلَغَكَ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ مِنَ الثَّقَاتِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ. [ضعيف]

(۱۳۹۹۱) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی ﷺ سے کہا کہ میں اللہ رب العزت کا یہ فرمان سنتا ہوں۔ ﴿الطَّلَاقُ مَرَّتَيْنِ﴾ [البقرة ۲۲۹] کہ طلاق دو مرتبہ ہے۔ تیسری طلاق کہاں ہے؟ فرمایا: ﴿فِيمَا سَأَلَ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيحٍ بِإِحْسَانٍ﴾ [البقرة ۲۲۹] یہ تیسری طلاق ہے۔ اس طرح حضرت انس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔

(۱۶۹۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكْرِيَّا وَأَبُو مَعَارِبَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَمِيعٍ عَنْ أَبِي رَزِينٍ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ ﷺ - (الطَّلَاقُ مَرَّتَيْنِ) فَأَيُّنِ الثَّلَاثَةِ قَالَ (فِيمَا سَأَلَ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيحٍ بِإِحْسَانٍ) وَرَوَى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَكَيْسِ بْنِ عَمْرٍو. [ضعيف]

(۱۳۹۹۲) ابو رزین فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی ﷺ سے کہا کہ ﴿الطَّلَاقُ مَرَّتَيْنِ﴾ [البقرة ۲۲۹] طلاقیں دو ہیں تیسری کہاں ہے؟ فرمایا: ﴿فِيمَا سَأَلَ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيحٍ بِإِحْسَانٍ﴾ [البقرة ۲۲۹] ”اچھائی کے ساتھ روکے رکھنا ہے یا احسان سے چھوڑ دینا ہے۔“

جماع أبواب ما يقع به الطلاق من الكلام

ولا يقع إلا بنية

طلاق صرف نیت کی بنا پر واقع ہوتی ہے اور الفاظ طلاق کا بیان

(۱۷) باب صریح الفاظ الطلاق

طلاق کے صریح الفاظ کا بیان

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: ذَكَرَ اللَّهُ الطَّلَاقَ فِي كِتَابِهِ بِفَلَاةٍ أَسْمَاءِ الطَّلَاقِ وَالْفِرَاقِ وَالسَّرَاحِ فَمَنْ خَاطَبَ امْرَأَتَهُ فَأَقْرَدَ لَهَا اسْمًا مِنْ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ لَزِمَهُ الطَّلَاقُ.

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اللہ رب العزت نے قرآن مجید میں طلاق کے تین نام لیے ہیں: ① الطلاق ② الفراق

③ السراح جس نے بھی ان تین ناموں میں سے کسی کے ساتھ اپنی بیوی کو مخاطب کیا تو اس پر طلاق واقع ہو جائے گی۔

(۱۷۹۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ

حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ عَنْ سُلَيْمَانَ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: الْعَمَسِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ

بْنِ حَبِيبٍ الْمُصَنِّعِيُّ مِنْ أَصْلِ سَمَاعِيهِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ

الْمُبَارَكِ الصُّعَابِيُّ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ عَبْدِ

الرَّحْمَنِ بْنِ حَبِيبٍ بْنِ أَرْدَكٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَطَاءَ بْنَ أَبِي رَبَاحٍ يَقُولُ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ مَاهَكَ أَنَّ اللَّهَ سَمِعَ أَبَا

هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: فَلَا تَجِدُنَّ جِدًّا وَهَزْلَهُنَّ جِدًّا السُّكَّاحُ وَالطَّلَاقُ وَالرَّجْعَةُ.

هَذَا لَفْظُ حَدِيثِ إِسْمَاعِيلَ وَبِهِ رِوَايَةٌ ابْنِ وَهَبٍ قَالَ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ

اللَّهِ ﷺ: وَقَالَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَبِيبٍ لَمْ يَقُلْ ابْنُ أَرْدَكٍ. [ضعيف]

(۱۷۹۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ تین چیزیں ان کی حقیقت بھی حقیقت ہے اور مذاق بھی

حقیقت: ① نکاح ② طلاق ③ رجوع۔

(۱۷۹۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْقَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ قَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبَحَارِيُّ قَالَ قَالَ لَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي

اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيْبِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أَرْبَعُ مَقْفَلَاتٍ النَّذْرُ وَالطَّلَاقُ وَالنِّكَاحُ وَالنِّكَاحُ. [ضعيف]

(۱۳۹۹۴) سعید بن مسیب حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ چار چیزیں کو بند کر دیا گیا ہے: ① نذر ② طلاق ③ آزادی اور ④ نکاح۔

(۱۳۹۹۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْبُيْهَرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُرْزُوقِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: ثَلَاثٌ لَيْسَ فِيهِنَّ لَيْبُ النِّكَاحِ وَالطَّلَاقِ وَالْعَتَقِ. [صحيح]

(۱۳۹۹۵) یحییٰ بن سعید سعید بن مسیب سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: تین چیزوں سے کھیلنا درست نہیں: ① نکاح ② طلاق ③ آزادی۔

(۱۸) بَابُ مَنْ قَالَ أَنْتِ طَالِقٌ فَتَوَيَّأْتِ اثْنَتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا فَهُوَ مَا نَوَى

جس نے اپنی بیوی سے کہا: اَلَّتِ طَالِقٌ اتنی ہی طلاقیں ہوں گی جتنی کا اس نے ارادہ کیا

(۱۳۹۹۶) سَيِّدٌ لَا بِمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَفِيهِ بَعْدَ إِذْ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ الْجَوَازُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ أَيُّوبَ الْقَفِيهِ أَخْبَرَنَا بَشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ عَلْقَمَةَ بْنَ وَقَّاصٍ اللَّيْثِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى الْوَيْبَرِ يُخْبِرُ بِذَلِكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ: إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ وَإِنَّ لِكُلِّ أَمْرٍ مَا نَوَى فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ فَهَجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى دُنْيَا يُصِيبُهَا أَوْ إِلَى امْرَأَةٍ يَنْكِحُهَا فَهِيَ هِجْرَتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنِ الْحُمَيْدِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ وَعَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح - متن عليه]

(۱۳۹۹۶) علقمہ بن وقاص لیشی فرماتے ہیں: میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے سنا، وہ کہہ رہے تھے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا تمام اعمال کا دار و مدار نیتوں پر ہے، آدمی کے لیے دعی ہے جس کی اس نے نیت کی۔ جس کی ہجرت اللہ اور رسول ﷺ کی طرف ہوئی اس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہے اور جس کی ہجرت دنیا کے حصول یا عورت سے نکاح کے لیے ہوئی تو اس کی ہجرت اس کے لیے ہے جس کی طرف اس نے ہجرت کی۔

(۱۹) باب مَنْ قَالَ طَالِقٌ يُرِيدُ بِهِ عَمْرَ الْفِرَاقِ

جس شخص نے اپنی بیوی سے لفظ طلاق بولا لیکن جدائی کا ارادہ نہ کیا

(۱۴۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ فِي حَدِيثِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ رَفَعَ إِلَيْهِ رَجُلٌ قَالَتْ لَهُ امْرَأَتُهُ: شَهَبَنِي فَقَالَ: كَأَنَّكَ طَلِقَةٌ كَأَنَّكَ حَمَامَةٌ قَالَتْ: لَا أَرْضَى حَتَّى تَقُولَ خَلِيتَ طَالِقٌ فَقَالَ ذَلِكَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: خُذْ بِيَدِهَا فَهِيَ امْرَأَتُكَ. قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي لَيْكِي عَنِ الْحَكَمِ عَنْ خَيْثَمَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ عُمَرَ.

قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ: قَوْلُهُ خَلِيتَ طَالِقٌ أَرَادَ النَّافَةَ تَكُونُ مَعْقُولَةً ثُمَّ تَطْلُقُ مِنْ عِقَالِهَا وَيُخَلِّي عَنْهَا فَهِيَ خَلِيتٌ مِنَ الْعِقَالِ وَهِيَ طَالِقٌ لِأَنَّهَا قَدْ طَلَقَتْ مِنْهُ فَأَرَادَ الرَّجُلُ ذَلِكَ فَاسْقَطَ عُمَرُ عَنْهُ الطَّلَاقَ بِنِسْبِهِ وَقَدْ أَصَلَ لِكُلِّ مَنْ تَكَلَّمَ بِشَيْءٍ بِشِبْهِ لَفْظِ الطَّلَاقِ وَهُوَ يَتَوَعَّبُ أَنَّ الْقَوْلَ قَوْلُهُ لِيَمَّا بَيْنَهُ وَبَيْنَ اللَّهِ تَعَالَى وَفِي الْحَكَمِ عَلَى تَأْوِيلِ مَنْحَبِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

قَالَ الشَّيْخُ: الْأَمْرُ عَلَى مَا فَسَّرَ فِي قَوْلِهِ خَلِيتَ فَإِنَّمَا قَوْلُهُ طَالِقٌ فَهُوَ نَفْسُ الطَّلَاقِ فَلَا يُجِبُ قَوْلُهُ فِيهِ فِي الْحَكَمِ لَيْكِنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُحْتَمَلُ أَنَّهُ إِنَّمَا اسْقَطَهُ عَنْهُ لِأَنَّهُ كَانَ قَالَ: خَلِيتَ طَالِقٌ كَمْ يُرِيدُ الطَّلَاقَ نَحْوَهَا وَكَمْ يُعَاطِبُهَا بِهِ فَلَمْ يَقَعِ بِهِ عَلَيْهَا الطَّلَاقُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [حسن]

(۱۳۹۹) ابو عبید حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی حدیث میں فرماتے ہیں کہ ان کے پاس ایک آدمی لایا گیا، جس کو اس کی عورت نے یہ کہا تھا: مجھے تشبیہ دو۔ اس نے کہا: تو ہرن جیسی ہے گویا کہ تو کبوتری ہے۔ عورت نے کہا: میں راضی نہیں ہوں گی یہاں تک کہ تو کہے (خَلِيتَ طَالِقٌ) (یہ لفظ طلاق سے کنایہ ہے اگر طلاق کا ارادہ ہو تو طلاق واقع ہو جائے گی وگرنہ نہیں) اس شخص نے یہ لفظ کہہ دیے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کا ہاتھ پکڑو یہ تیری بیوی ہے۔

(خَلِيتَ طَالِقٌ) ابو عبید کہتے ہیں اس سے مراد اونٹنی ہے جس کو ہاندھا گیا تھا، پھر اس کو کھول دیا گیا اس وقت بولتے ہیں، خلیۃ من العقال کہ یہ چھوڑی ہوئی ہے تو مرد نے یہ ارادہ کیا تھا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے طلاق والی نیت کا خاتمہ کر دیا اور جو شخص ایسا لفظ بولے جو لفظ طلاق کے مشابہہ ہو لیکن نیت طلاق کی نہ ہو تو طلاق واقع نہیں ہوتی۔

شیخ حنفی فرماتے ہیں: اس شخص نے اپنی عورت کو نہ تو طلاق بھیگی اور نہ ہی ان الفاظ کے ساتھ مخاطب کیا کہ اس پر طلاق واقع ہو تو اس احتمال کی وجہ سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے طلاق کو ساقط کر دیا۔

(۲۰) باب مَا جَاءَ فِي كِنَايَاتِ الطَّلَاقِ الَّتِي لَا يَقَعُ الطَّلَاقُ بِهَا إِلَّا أَنْ يُرِيدَ

بِمَخْرَجِ الْكَلَامِ مِنْهُ الطَّلَاقُ

طلاق کے کنایہ سے طلاق واقع نہیں ہوتی مگر جب کہ کلام کا مقصد ہی طلاق دینا ہو

(۱۶۹۹۸) حَدَّثَنَا الشَّمْحُ الْإِمَامُ أَبُو الطَّيِّبِ : سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سُلَيْمَانَ إِمْلَاءً حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَمَى مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ شَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ السَّائِبِ عَنْ نَافِعِ بْنِ عَجَّيْبٍ بْنِ عَبْدِ يَزِيدَ : أَنَّ رُكَّانَةَ بْنَ عَبْدِ يَزِيدَ طَلَّقَتْ أَمْرَأَتَهُ سُهَيْمَةَ الْمُرَيْتَةَ ابْنَةَ لُحَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي طَلَّقْتُ أَمْرَأَتِي سُهَيْمَةَ ابْنَةَ وَاللَّهِ مَا أَرَدْتُ إِلَّا وَاحِدَةً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - : وَاللَّهِ مَا أَرَدْتُ إِلَّا وَاحِدَةً . فَقَالَ رُكَّانَةُ : وَاللَّهِ مَا أَرَدْتُ إِلَّا وَاحِدَةً فَوَرَّثَهَا إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - فَطَلَّقَهَا الثَّانِيَةَ فِي زَمَنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَالثَّلَاثَةَ فِي زَمَنِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ . [حسن المعرفہ]

(۱۳۹۹۸) نافع بن عجم بن عبد یزید فرماتے ہیں کہ رکانہ بن عبد یزید نے اپنی بیوی سہیمہ مریتہ کو تین طلاقیں دے دیں، پھر اس نے رسول اللہ ﷺ سے آ کر کہا: میں نے اپنی بیوی سہیمہ کو تین طلاقیں دیں ہیں لیکن ارادہ صرف ایک طلاق کا تھا تو رسول اللہ ﷺ نے رکانہ سے کہا: اللہ کی قسم! کیا تو نے ایک طلاق کا ارادہ کیا تھا، رکانہ کہتے ہیں: اللہ کی قسم! میں نے ایک طلاق کا ارادہ کیا تھا تو رسول اللہ ﷺ نے اس کی بیوی کو واپس کر دیا تو رکانہ نے دوسری طلاق حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور میں اور تیسری حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دور میں دی۔

(۱۶۹۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ النَّسَائِيُّ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُمْ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِدْرِيسَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ عَنِ ابْنِ السَّائِبِ عَنْ نَافِعِ بْنِ عَجَّيْبٍ عَنْ رُكَّانَةَ بْنِ عَبْدِ يَزِيدَ عَنِ النَّبِيِّ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - بِهَذَا الْوَجْهِ . وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْرَائِيلَ الْمَدَنِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ السَّائِبِ مَوْصُولًا .

(۱۳۹۹۹) ایضاً۔

(۱۵۰۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ لُورِكَ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا جَبْرِ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنِي الزُّبَيْرُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ أَبُو دَاوُدَ سَمِعْتُ شَيْخًا بِمَكَّةَ وَقَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ نَافِعِ بْنِ عَجَّيْبٍ عَنْ

رُكَّانَةَ بْنِ عَبْدِ يَزِيدَ قَالَ: كَانَتْ عِنْدِي امْرَأَةٌ يُقَالُ لَهَا سُهَيْمَةٌ فَطَلَّقْتُهَا ابْتَهَ فَجِئْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي طَلَّقْتُ امْرَأَتِي سُهَيْمَةَ ابْتَهَ وَاللَّهِ مَا أَرَدْتُ إِلَّا وَاحِدَةً. قُلْتُ: وَاللَّهِ مَا أَرَدْتُ إِلَّا وَاحِدَةً فَرَدَّهَا عَلَيَّ عَلَى وَاحِدَةٍ.

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَلِيٍّ الْقَائِي هُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ السَّائِبِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَلِيٍّ الْأَوَّلُ هُوَ ابْنُ رُكَّانَةَ بْنِ عَبْدِ يَزِيدَ. [حسن لغیره]

(۱۵۰۰۰) حضرت رکانہ بن عبد یزید فرماتے ہیں کہ میرے نکاح میں ایک عورت تھی جس کو سہمیہ کہا جاتا تھا میں نے اس کو تین طلاقیں دے دیں، پھر میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں نے اپنی بیوی سہمیہ کو تین طلاقیں دے دی ہیں اور اللہ کی قسم ارادہ میں نے ایک کا کیا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! تو نے ایک کا ہی ارادہ کیا تھا؟ میں نے کہا: ہاں اللہ کی قسم! میں نے ایک کا ارادہ کیا تھا تو آپ ﷺ نے ایک طلاق کے بعد بیوی کو واپس کر دیا۔

(۱۵۰۰۱) أَخْبَرَنَا بِذَلِكَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ الْهَاشِمِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ رُكَّانَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ: أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ابْتَهَ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ ﷺ. فَاتَى النَّبِيَّ ﷺ فَأَخْبَرَهُ ثُمَّ قَالَ: مَا نَوَيْتُ بِذَلِكَ إِلَّا وَاحِدَةً قَالَ: اللَّهُ. قَالَ: اللَّهُ قَالَ: فَهُوَ عَلَيَّ مَا أَرَدْتُ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ يُونُسُ الْقَائِي عَنِ شَيْكَانِ بْنِ قُرُوحٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ. [حسن لغیره]

(۱۵۰۰۱) عبد اللہ بن علی بن رکانہ اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے نبی ﷺ کے دور میں اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دیں۔ پھر نبی ﷺ کو آ کر بتایا کہ میں نے صرف ایک طلاق کا ارادہ کیا تھا۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا اللہ کی قسم تو نے ایک کا ہی ارادہ کیا تھا۔ اس نے کہا: ہاں اللہ کی قسم! آپ ﷺ نے فرمایا: ویسے ہی ہے جیسے تو نے ارادہ کیا۔

(۱۵۰۰۲) وَقَدْ قِيلَ عَنْهُ وَعَنْ غَيْرِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ يَزِيدَ بْنِ رُكَّانَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَدِيِّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزُّهْرِيُّ وَسُفْيَانُ وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ حَازِمِ بْنِ حَازِمٍ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ يَزِيدَ بْنِ رُكَّانَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ: أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ابْتَهَ فَاتَى النَّبِيَّ ﷺ. فَقَالَ: مَا أَرَدْتُ بِهَا. قَالَ: وَاحِدَةً قَالَ: اللَّهُ. قَالَ: اللَّهُ قَالَ: فَهُوَ عَلَيَّ مَا أَرَدْتُ. [حسن لغیره]

(۱۵۰۰۲) عبد اللہ بن علی بن یزید بن رکانہ اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے کر نبی ﷺ کے پاس آیا تو آپ ﷺ نے پوچھا: تو نے کیا ارادہ کیا تھا؟ اس نے کہا: ایک طلاق کا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا اللہ کی قسم؟ وہ ویسے ہی ہے جیسے تو نے ارادہ کیا۔

(۱۵۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِعُدَاذِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ : عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَنُوحُ بْنُ الْهَيْثَمِ وَصَفْرَانُ بْنُ صَالِحٍ قَالُوا حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَزْرَاعِيُّ قَالَ سَأَلْتُ الزُّهْرِيَّ : أَيُّ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ ﷺ اسْتَعَادَتْ مِنْهُ فَقَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّ ابْنَةَ الْجَوْنِ لَمَّا دَخَلَتْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَكُنَّا مِنْهَا قَالَتْ : أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - : عُدَّتْ بِعَظِيمِ الْحَقِيقِ بِأَهْلِكَ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحُمَيْدِيِّ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ . [صحيح - منقح عليه]

(۱۵۰۳) ادزرائی کہتے ہیں: میں نے زہری سے پوچھا: نبی ﷺ کی کوئی بیوی ہے جس نے آپ ﷺ سے پناہ مانگی تھی؟ کہتے ہیں کہ مجھے مردہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بیان کیا کہ جون کی بیٹی جب رسول اللہ ﷺ کے پاس داخل ہوئی تو آپ ﷺ اس کے قریب ہوئے تو اس نے کہا: میں آپ سے اللہ کی پناہ مانگتی ہوں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو نے بڑے کی پناہ مانگی ہے اپنے گھروالوں کے پاس چلی جاؤ۔

(۱۵۰۴) وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ أَبِي ذُنَبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ : الْحَقِيقُ بِأَهْلِكَ . جَعَلَهَا تَطْلِيقَةً . أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُرُوزِيُّ حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ آدَمَ بْنِ مُسْلِمٍ الْأَزْدِيُّ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لُدَيْنٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذُنَبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ فَذَكَرَهُ مِنْ قَوْلِ الزُّهْرِيِّ . [صحيح]

(۱۵۰۵) ابن ابی ذنب زہری سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنے اہل سے جا ملو گویا کہ آپ ﷺ نے اس کو طلاق دی۔

(۱۵۰۵) وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ

حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ : أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ كَعْبٍ قَاتِلَهُ كَعْبَ بْنَ جَبْرِ عَمِيٌّ مِنْ بَنِيهِ قَالَ سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ يُعَدِّتُ حَدِيثَهُ حِينَ تَخَلَّفَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فِي عُرْوَةَ تَبْرُكٌ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطَوِيلِهِ وَأَنَّ رَسُولَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - آتَاهُ فَقَالَ : إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَأْمُرُكَ أَنْ تَعْتَزَلَ امْرَأَتَكَ فَقُلْتُ : أَطْلُقُهَا أَمْ مَاذَا أَعْمَلُ بِهَا؟ فَقَالَ : لَا بَلِ اعْتَزَلْهَا فَلَا تَقْرُبْهَا وَأَرْسَلْ إِلَى صَاحِبَيْهِ بِمِثْلِ ذَلِكَ فَقُلْتُ لِامْرَأَتِي : الْحَقِيقُ بِأَهْلِكَ فَكُنِي عَنْهُمْ حَتَّى يَقْضِيَ اللَّهُ هَذَا الْأَمْرَ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ اللَّيْثِ . فَبَيَّ هَذَا مَعَ الْأَوَّلِ كَالدَّلَالَةِ عَلَى أَنَّ قَوْلَهُ الْحَقِيقُ بِأَهْلِكَ كِتَابِيَةٌ إِنَّ أَرَادَ بِهِ الطَّلَاقَ كَانَ طَلَاقًا وَإِنْ لَمْ يَرِدْهُ لَا يَكُونُ طَلَاقًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ . [صحيح - منقح عليه]

(۱۵۰۶) کعب بن مالک اپنا قصہ فرماتے ہیں، جس وقت وہ عذوہ تک میں نبی ﷺ سے پیچھے رہ گئے۔ اسی حدیث ہے کہ اللہ

کے رسول ﷺ کا قصہ آیا، اس نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا ہے کہ آپ اپنی بیوی سے جدا ہیں۔ میں نے کہا کہ میں اس کو طلاق دے دوں یا کیا کروں؟ اس نے کہا کہ اس سے الگ رہنا ہے، قریب نہیں جانا اور آپ ﷺ نے میرے دو ساتھیوں کے جانب بھی کسی کو بھیجا تو میں نے اپنی بیوی سے کہا: اپنے گھر چلی جاؤ۔ ان کے پاس رہنا یہاں تک کہ اللہ اس معاملے کا فیصلہ فرمادے۔

الحقی باہلک بیاپسے الفاظ ہیں جو طلاق سے کہتے ہیں اگر اس سے طلاق مراد لی جائے تو طلاق ہو جائے گی۔ اگر طلاق کا ارادہ نہ ہو تو طلاق واقع نہ ہوگی۔

(۱۵۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقُرَجِ أَبُو عُبَيْدَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لِسُودَةَ بِنْتِ زَمْعَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: اخْتَدِي. فَجَعَلَهَا تَطْلِيقَةً وَاحِدَةً وَهُوَ أَمَلْتُ بِهَا. [ضعیف]

(۱۵۰۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت سودہ بنت زمعہ سے فرمایا: تو عدت گزار آپ ﷺ نے اس کو ایک طلاق دے دی۔ آپ ﷺ اس کے مالک ہیں۔

(۱۵۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ عِبَادِ بْنِ جَعْفَرٍ يَقُولُ أَخْبَرَنِي الْمُطَّلِبُ بْنُ حَنْطَبٍ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ الْبُنَّةَ ثُمَّ آمَى عَمْرٌو ابْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ: مَا حَمَلَكَ عَلَى ذَلِكَ؟ قَالَ قُلْتُ: قَدْ فَعَلْتُ قَالَ فَقَرَأَ (وَلَوْ أَنَّهُمْ فَعَلُوا مَا يُوعَظُونَ بِهِ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ وَأَشَدَّ نَبِيبًا) مَا حَمَلَكَ عَلَى ذَلِكَ؟ قَالَ: قَدْ فَعَلْتُ قَالَ: أَمْسَكَ عَلَيْكَ امْرَأَتَكَ فَإِنَّ الرَّاغِدَةَ تَبَتْ. [صحیح]

(۱۵۰۷) محمد بن عباد بن جعفر فرماتے ہیں کہ مطلب بن حنطب نے مجھے بیان کیا کہ اس نے اپنی عورت کو تین طلاقیں دے دیں، پھر عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آ کر تذکرہ کیا تو انہوں نے پوچھا: کس چیز نے آپ کو اس پر ابھارا تھا؟ کہتے ہیں: میں نے یہ کام کر لیا اور پھر اس آیت کی تلاوت کی: ﴿وَلَوْ أَنَّهُمْ فَعَلُوا مَا يُوعَظُونَ بِهِ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ وَأَشَدَّ نَبِيبًا﴾ [النساء ۱۶۶] اگر وہ کریں جس کی ان کو نصیحت کی گئی تو ان کے لیے بہتر ہو اور زیادہ تر طاہر رکھنا۔ کس چیز نے آپ کو اس پر ابھارا؟ کہتے ہیں: میں نے یہ کام کر دیا۔ فرماتے ہیں: اپنی بیوی کو روک لو، کیونکہ وہ ایک طلاق کی وجہ سے جدا ہو گئی تھی۔

(۱۵۰۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَّارٍ: أَنَّ عَمْرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لِلرَّائِمَةِ بِمَثَلِ قَوْلِهِ لِلْمُطَّلِبِ. [ضعیف]

(۱۵۰۰۸) سلمان بن یسار فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یہ مطلب کے قول کے مشابہہ بات ہے۔

(۱۵۰۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْأَرْدَسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ لِي الْخَيْلِ وَالْبَيْتِ وَالْمَيْتَةِ وَالْبَائِنَةِ: وَاحِدَةٌ وَهِيَ أَحَقُّ بِهَا. [ضعيف]

(۱۵۰۰۹) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب وہ یہ الفاظ کہے: خلیہ، بریہ، البتہ، البائتہ تو ایک طلاق ہوگی۔ وہ اس کا زیادہ حق دار ہے۔

(۱۵۰۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ: أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّهُ كُتِبَ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنَ الْعِرَاقِ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِامْرَأَتِهِ: حَبْلِكَ عَلَيَّ غَارِبِكِ فَكَتَبَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى عَامِلِهِ: أَنْ مَرَّةً أَنْ يَرَأَيْتَنِي فِي الْمَوْسِمِ فَيَسْمَعُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ إِذْ لَيْتُهُ الرَّجُلُ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَقَالَ: مَنْ أَنْتَ؟ قَالَ: أَنَا الَّذِي أَمَرْتَ أَنْ يُحَلَبَ عَلَيْكَ فَقَالَ: أَنْشُدَكَ بِرَبِّ هَذِهِ السَّيِّئَةِ هَلْ أَرَدْتَ بِقَوْلِكَ حَبْلِكَ عَلَيَّ غَارِبِكِ الطَّلَاقَ فَقَالَ الرَّجُلُ: لَوْ اسْتَحْلَفْتَنِي فِي غَيْرِ هَذَا الْمَكَانِ مَا صَدَقْتَنِيكَ أَرَدْتُ الْفِرَاقَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: هُوَ مَا أَرَدْتَ. [حسن لغيره]

(۱۵۰۱۰) امام مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو عراق سے ایک خط لکھا گیا کہ ایک شخص نے اپنی عورت سے یہ الفاظ کہے ہیں: حَبْلِكَ عَلَيَّ غَارِبِكِ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے حال کو لکھا کہ اسے حکم دیں کہ وہ حج کے موقع پر مجھ سے ملاقات نہ کرے تو اس نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے طواف کرتے وقت ملاقات کی اور سلام کہا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: تو کون ہے؟ اس نے کہا: میں وہ ہوں جس کو آپ نے حاضر ہونے کا کہا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تجھے اس عمارت کے رب کی قسم! تیرا اس قول سے کیا ارادہ تھا: حَبْلِكَ عَلَيَّ غَارِبِكِ طلاق کا قصد تھا؟ تو اس شخص نے کہا: اگر اس جگہ کے علاوہ آپ میرے اوپر قسم ڈالتے تو میں آپ کو حج نہ بتاتا۔ میں نے فراق ہی کا ارادہ کیا ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ویسے ہی ہے جیسے تو نے ارادہ کیا ہے۔

(۱۵۰۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْقَفِيه أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ الْإِسْفَرَيْنِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ نَصْرِ الْحُدَّاءِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا عَسَّانُ بْنُ مَضَرَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ أَبِي الْحَلَالِ الْعُتْبِيِّ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: إِنَّهُ قَالَ لِامْرَأَتِهِ حَبْلِكَ عَلَيَّ غَارِبِكِ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: وَإِنِّي مَعَنَا الْمَوْسِمُ فَاتَاهُ الرَّجُلُ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَفَصَّ عَلَيْهِ الْقِصَّةَ فَقَالَ: تَرَى ذَلِكَ الْأَصْلَحَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ أَذْهَبَ إِلَيْهِ فَسَلُّهُ ثُمَّ ارْجِعْ فَأَخْبِرْنِي بِمَا رَجَعَ إِلَيْكَ قَالَ فَذَهَبَ إِلَيْهِ فَإِذَا هُوَ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: مَنْ بَعَثَكَ إِلَيَّ فَقَالَ: أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ

إِنَّهُ قَالَ لِامْرَأَتِهِ حَبْلُكَ عَلَى غَارِبِكَ فَقَالَ: اسْتَقْبِلِ الْمَيْتَ وَاحْلِفِي بِاللَّهِ مَا أُرَدْتُ حَلَالًا فَقَالَ الرَّجُلُ: وَأَنَا
أَحْلِفُ بِاللَّهِ مَا أُرَدْتُ إِلَّا الطَّلَاقَ. فَقَالَ: بَاكَتْ مِنْكَ أُمُورَاتُكَ. [حسن لغيره]

(۱۵۰۱) ابو حلال صحیحی فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، جس نے اپنی بیوی سے یہ الفاظ کہے تھے: حبلك على غاربك. حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حج کے موقع پر ہمیں ملنا تو اس شخص نے بیت اللہ کے اندر اپنا قصہ سنایا تو کہنے لگے: آپ اصلح کو دیکھتے ہیں جو بیت اللہ کا طواف کر رہا ہے، ان سے جا کر سوال کرو۔ پھر واپس آ کر مجھے بتانا۔ جب وہ شخص اس کی طرف گیا تو وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ تھے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے پوچھا: آپ کو کس نے میری طرف بھیجا ہے؟ تو اس شخص نے کہا: امیر المؤمنین نے کہ اس نے اپنی بیوی سے کہا ہے: حبلك على غاربك تو حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: آپ بیت اللہ کی طرف منکر کے اللہ کی قسم اٹھائیں کہ آپ نے طلاق کا ارادہ نہیں کیا تو اس شخص نے کہا: میں نے تو اللہ کی قسم اطلاق کا ارادہ کیا تھا، تو حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تیری بیوی تجھ سے جدا ہوگئی۔

(۱۵۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو نَعْرٍ بْنُ قَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خُوَيْرِوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِامْرَأَتِهِ: حَبْلُكَ عَلَى غَارِبِكَ قَالَ ذَلِكَ مِرَارًا فَاتَى عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَاسْتَحْلَفَهُ بَيْنَ الرَّسْمَيْنِ وَالْمَقَامِ مَا أَلْدَى أُرَدْتُ بِقَوْلِكَ قَالَ: أُرَدْتُ الطَّلَاقَ لَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا.

قَالَ الشَّيْخُ: وَكَانَتْهُ إِنَّمَا اسْتَحْلَفَهُ عَلَى إِزَادَةِ التَّكْرِيرِ بِالتَّكْرِيرِ دُونَ الِاسْتِحْلَافِ وَكَانَتْهُ أَكْرَفًا فَقَالَ أُرَدْتُ بِكُلِّ مَرَّةٍ إِحْدَاثَ طَلَاقٍ لَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [حسن لغيره]

(۱۵۰۳) مظاہر بن ابی رباح فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے اپنی بیوی سے کہا: حبلك على غاربك اس نے بار بار یہ الفاظ کہے تو پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا۔ انہوں نے رکن اور مقام ابراہیم کے درمیان اس سے قسم کا مطالبہ کیا کہ تیرا اس قول سے کیا ارادہ تھا؟ اس نے کہا: میں نے طلاق کا ارادہ کیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان دونوں کے درمیان تفریق کروادی۔ شیخ فرماتے ہیں: قسم کا مطالبہ اس سے صرف تاکید کی غرض سے تھا کہ وہ اقرار کر لے کہ میں نے ہر مرتبہ طلاق کا ہی ارادہ کیا تھا تو پھر ان دونوں کے درمیان تفریق ڈلوادی۔

(۱۵۰۴) قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي كِتَابِ الْقَدِيمِ: وَذَكَرَ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَفِعَ إِلَيْهِ رَجُلٌ قَالَ لِامْرَأَتِهِ حَبْلُكَ عَلَى غَارِبِكَ فَقَالَ لِعَلِّي رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: انظُرْ بَيْنَهُمَا فَذَكَرْتُ مَعْنَى مَا رَوَيْنَا إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فَاَمْضَاهُ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَلْبًا. قَالَ وَذَكَرَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِثْلَهُ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَهَذَا لَا يُعْلَفُ رِوَايَةَ مَالِكٍ وَكَانَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ جَعَلَهَا وَاحِدَةً كَمَا قَالَ لِي

ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب وہ طلاق کا ارادہ کرتے تو طلاق کے مشابہ الفاظ بولتے۔

(۲۱) بَابُ مَنْ قَالَ فِي الْكِنَايَاتِ أَنَّهَا ثَلَاثٌ

جس نے کنایہ میں کہا کہ وہ تین طلاقیں ہیں

(۱۵۰۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ عَائِمٍ قَالَ: كَانَ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْهُ يَجْعَلُ الْخُلْيَةَ وَالْبُرْيَةَ وَالْبَيْتَةَ وَالْحَرَامَ ثَلَاثًا. [صحيح]

(۱۵۰۱۶) عام فرماتے ہیں کہ حضرت علیؑ لفظ الخلیۃ والبریۃ والبیۃ اور حرام و تین طلاق شمار کرتے تھے۔

(۱۵۰۱۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا حَسَنٌ عَنْ أَبِي سَهْلٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْهُ قَالَ: الْخُلْيَةُ وَالْبُرْيَةُ وَالْبَيْتَةُ وَالْبَائِنُ وَالْحَرَامُ إِذَا نَوَى فَهُوَ بِمَنْزِلَةِ الثَّلَاثِ.

قَالَ الشَّيْخُ لَمَّا جَعَلَهَا ثَلَاثًا فِي هَذِهِ الرَّوَايَةِ إِذَا نَوَى وَالرَّوَايَةُ الْأُولَى أَصَحُّ إِسْنَادًا. [حسن لغیرہ]

(۱۵۰۱۷) شمس حضرت علیؑ سے نقل فرماتے ہیں کہ لفظ الخلیۃ والبریۃ والبیۃ والبائین اور حرام بوجہ تین طلاقوں کے قائم مقام ہیں۔

شیخ فرماتے ہیں: نیت کی بنا پر یہ تین طلاقوں کے قائم مقام ہے۔

(۱۵۰۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ بْنُ حَبِيبٍ السَّهْمِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ عَمْرٍو بْنِ عَائِمٍ عَنْ حَمِيدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ هِشَامٍ: أَنَّ زَيْدَ بْنَ نَاهِبٍ قَالَ فِي الْبُرْيَةِ وَالْحَرَامِ وَالْبَيْتَةِ: ثَلَاثًا ثَلَاثًا. [حسن]

(۱۵۰۱۸) سعد بن ہشام فرماتے ہیں کہ زید بن ثابتؓ بریہ حرام اور البیتہ کے الفاظ کو تین طلاق کے قائم مقام خیال کرتے تھے۔

(۱۵۰۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُمَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي الْخُلْيَةِ وَالْبُرْيَةِ وَالْبَيْتَةِ: ثَلَاثًا لَا تَجْعَلُ لَهُ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ. [صحيح- اخرجہ مالک ۱۱۷۴]

(۱۵۰۱۹) نافع حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ لفظ الخلیۃ والبریۃ والبیۃ کو بولنے پر عورت کو مرد کے لیے جائز قرار دیتے تھے۔ جب تک وہ دوسرے خاوند سے نکاح نہ کر لے۔

(۲۲) باب مَا جَاءَ فِي التَّخْيِيرِ

اختیار دینے کا بیان

(۱۵۰۲۰) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَابُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْهَيْثَمِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ: أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ - أَخْبَرَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ جَاءَهَا حِينَ أَمَرَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُخَيَّرَ زَوْجَهُ فَبَدَأَ بِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَقَالَ: إِنِّي ذَاكِرٌ لِكَ أَمْرٍ فَلَا عَلَيْكَ أَنْ لَا تَسْتَعْلِي حَتَّى تَسْتَأْمِرِي أَبِيكَ . وَقَدْ عَلِمَ أَنَّ أَبِيَّ لَمْ يَكُنَا يَأْمُرَانِي بِهِرَاقِهِ قَالَ ثُمَّ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ ﴿يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لَأُزَاجِكُمْ﴾ إِلَى تَمَامِ الْآيَتَيْنِ فَقُلْتُ لَهُ: لَيْفِي هَذَا أَسْتَأْمِرُ أَبِيَّ فَإِنِّي أُرِيدُ اللَّهُ وَرَسُولَهُ وَالذَّارَ الْآخِرَةَ . رَوَاهُ الْهَيْثَمِيُّ فِي الْمَصَحِّحِ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ . وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ زَادَ فِيهِ قَالَتْ: ثُمَّ فَعَلَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ - مَا فَعَلْتُ .

[صحیح۔ مضاف علیہ]

(۱۵۰۲۰) ابوسلمہ بن عبدالرحمن فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کی بیوی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان کو خبر دی کہ رسول اللہ ﷺ ان کے پاس آئے، جب اللہ رب العزت نے ان کو حکم دیا کہ آپ اپنی بیویوں کو اختیار دیں۔ آپ ﷺ نے مجھ سے ابتدا کی اور فرمایا: میں آپ کے لیے ایک بات ذکر کرنے لگا ہوں لیکن آپ نے جلدی نہیں کرنی اپنے والدین سے مشورہ کرنا ہے، کیونکہ آپ ﷺ جانتے تھے میرے والدین آپ سے جدا ہونے کا حکم نہیں دیں گے۔ پھر فرمایا: اللہ رب العزت کا یہ فرمان ہے: ﴿يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لَأُزَاجِكُمْ﴾ کھل دو آیتیں۔ میں نے آپ ﷺ سے کہا: اس بارے میں میں اپنے والدین سے مشورہ کر دوں گی؟ میں تو اللہ اور اس کے رسول اور آخرت کے گھر کو چاہتی ہوں۔

(ب) یونس زہری سے نقل فرماتے ہیں: اس میں کچھ الفاظ زائد ہیں کہ پھر نبی ﷺ کی ازواج مطہرات نے ایسے ہی کہا جیسے میں نے کہا تھا۔

(۱۵۰۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ عَمْرٍو أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: لَمَّا أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بِتَخْيِيرِ زَوْجِهِ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ بِرَبِّكَ فِيهِ . [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۵۰۲۱) ابوسلمہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ کو اپنی بیویوں کو اختیار دینے کا حکم دیا گیا۔ اس نے اس کے ہم معنی ذکر کیا ہے کچھ الفاظ کی زیادتی ہے۔

(۱۵۰۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَلْقَمَةَ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُمِّيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ غَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ الْخَيْرَةِ فَقَالَتْ: خَيْرَتُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَأَخْبَرَنَاهُ فَلَمْ يَكُنْ ذَلِكَ طَلَاقًا.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ مُسَدَّدٍ عَنْ يَحْيَى وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ.

[صحیح - متفق علیٰ]

(۱۵۰۲۳) مسروق کہتے ہیں: میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اختیار کے بارے میں سوال کیا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں اختیار دیا تو ہم نے آپ ﷺ کو اختیار کر لیا تو یہ طلاق نہیں۔

(۱۵۰۲۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ: مَا أَبَالِي خَيْرَتِي أَمْرًا بِي وَاحِدَةً أَوْ مِائَةً لَوْ أَلْفًا بَعْدَ أَنْ نَخْتَارِي وَلَقَدْ سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقَالَتْ: خَيْرَتَا رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - أَلْكَانَ طَلَاقًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحیح - تقدم قبله]

(۱۵۰۲۵) مسروق کہتے ہیں کہ مجھے کوئی پرواہ نہیں کہ میں اپنی ایک یا سو یا ہزار بیوی کو اختیار دوں کہ جب آپ ﷺ نے مجھے اختیار دیا ہے۔ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا تو فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں اختیار دیا تو ہم نے یہ طلاق کیا۔

(۱۵۰۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ الشُّرَاكِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْأَحْمَرُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ وَعَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: خَيْرَتُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَأَخْبَرَنَاهُ فَلَمْ يَكُنْ ذَلِكَ طَلَاقًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ الزُّهْرِيُّ. [صحیح - تقدم قبله]

(۱۵۰۲۷) مسروق حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں اختیار دیا تو ہم نے اختیار کر لیا۔ یہ طلاق نہیں۔

(۱۵۰۲۸) أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَبُو بَكْرٍ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ

أَنَّ عُمَرَ وَابْنَ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَانَا يَقُولَانِ: إِذَا خَيْرَهَا فَاخْتَارَتْ نَفْسَهَا فَبِهَا وَوَاحِدَةٌ وَهُوَ أَحَقُّ بِهَا وَإِنْ اخْتَارَتْ زَوْجَهَا فَلَا شَيْءَ. [صحيح].

(۱۵۰۲۵) ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت عمر اور ابن مسعود رضی اللہ عنہما دونوں فرماتے ہیں کہ جب خاوند بیوی کو اختیار دے اور بیوی نے اپنے آپ کو اختیار کر لیا تو یہ ایک طلاق ہے اور آدمی بیوی کا زیادہ حق دار ہے۔ اگر بیوی نے خاوند کو اختیار کر لیا تو اس کے مدد کچھ بھی نہیں۔

(۱۵۰۲۶) قَالَ وَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ لَيْثٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي التَّخْيِيرِ مِثْلَ قَوْلِ عُمَرَ وَابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا. [ضعيف].

(۱۵۰۲۶) طاووس ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ اختیار کے بارے میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے قول کے مطابق ہی کہتے ہیں۔

(۱۵۰۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبَّادٍ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَارِثٍ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ زَادَانَ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَمَّا ذَكَرَ الْخِيَارَ فَقَالَ: إِنَّ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ لَمَّا سَأَلَنِي عَنِ الْخِيَارِ قُلْتُ: إِنْ اخْتَارَتْ نَفْسَهَا فَوَاحِدَةٌ وَإِنْ اخْتَارَتْ زَوْجَهَا فَوَاحِدَةٌ وَهُوَ أَحَقُّ بِهَا فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: لَيْسَ بِكَ ذَلِكَ وَلَكِنَّهَا إِنْ اخْتَارَتْ زَوْجَهَا فَلَيْسَ بِشَيْءٍ وَإِنْ اخْتَارَتْ نَفْسَهَا فَوَاحِدَةٌ وَهُوَ أَحَقُّ بِهَا فَلَمَّ اسْتَطَاعَ إِلَّا مَتَابَعَةَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَمَّا خَلَصَ الْأَمْرَ إِلَيَّ وَعَلِمْتُ أَنِّي مَسْنُونٌ عَنِ الْقُرُوجِ أَخَذْتُ بِالْيَدِي كُنْتُ أَرَى فَقَالُوا: وَاللَّهِ لَئِنْ جَامَعْتُ عَلَيْهِ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرَ وَكَوْنَتْ رَأْيِكَ الْيَدِي رَأَيْتَ إِنَّهُ لَأَحَبُّ إِلَيْنَا مِنْ أَمْرِ تَفَرَّقَتْ بِهِ بَعْدَهُ قَالَ فَصَحَّحَكَ ثُمَّ قَالَ: أَمَّا إِنَّهُ لَمَّا أُرْسِلَ إِلَيَّ زَيْدُ بْنُ نَابِتٍ فَسَأَلَ زَيْدًا فَخَالَفَنِي وَإِيَّاهُ فَقَالَ زَيْدٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِنْ اخْتَارَتْ نَفْسَهَا فَتِلْكَ وَإِنْ اخْتَارَتْ زَوْجَهَا فَوَاحِدَةٌ وَهُوَ أَحَقُّ بِهَا. [صحيح].

(۱۵۰۲۷) عیسیٰ بن ماسم زاذان سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس تھے انہوں نے اختیار کا ذکر کیا، پھر کیا کہ امیر المؤمنین نے مجھ سے اختیار کے بارے میں سوال کیا، میں نے کہا: اگر عورت نے اپنے آپ کو اختیار کر لیا تو ایک طلاق کی بد سے جدا ہو جائے گی۔ اگر اس نے اپنے خاوند کو اختیار کیا تو ایک طلاق ہے، لیکن خاوند عورت کا زیادہ حق رکھتا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اس طرح نہیں بلکہ اگر عورت نے خاوند کو اختیار کر لیا تو اس کے ذمے کچھ نہیں۔ اگر عورت نے اپنے آپ کو اختیار کیا تو ایک طلاق ہے اور مرد عورت کا زیادہ حق رکھتا ہے اور مجھے حضرت عمر امیر المؤمنین رضی اللہ عنہ کی موافقت کے سوا کوئی چارہ تھا۔ جب معاملہ خالص میرے تک محدود ہوا اور میں نے جانا کہ سوال خروج کے متعلق کیا گیا ہے تو پھر میں نے اپنی رائے کو اختیار کیا۔ انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! اگر آپ امیر المؤمنین حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی رائے کی موافقت کرتے اور اپنی رائے کو چھوڑ

دیتے تو یہ ہمیں زیادہ پسند تھا اس سے جس میں آپ منفرد ہوئے۔ راوی کہتے ہیں: وہ ہنس پڑے، پھر انہوں نے زید سے ثابت بن جابر کی جانب کسی کو بھیجا تو اس نے زید سے سوال کیا۔ اس نے میری بھی اور اس کی بھی مخالفت کر دی۔ زید کہنے لگے: اگر بیوی اپنے آپ کو اختیار کر لے تو اس کو تین طلاقیں۔ اگر بیوی نے خاوند کو اختیار کر لیا تو اس کو ایک طلاق ہے اور مرد بیوی کا زیا حق دار ہے۔

(۱۵۰۲۸) قَالَ وَحَدَّثَنَا الزُّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ عِيسَى عَنْ زَادَانَ عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نَحْوَهُ.

(۱۵۰۲۸) خالی۔

(۱۵۰۲۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْزُوقِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِذَا خَيْرَ الرَّجُلِ امْرَأَتَهُ فَاخْتَارَتْ زَوْجَهَا فَبَيَّتْهُ وَهُوَ أَمْلَكَ بِرَجْعَتِهَا وَإِنْ اخْتَارَتْ نَفْسَ تَطْلِيقَ بَائِنَةٍ وَهُوَ خَاطِبٌ مِنَ الْخُطَّابِ.

قَالَ وَكَانَ زَيْدُ بْنُ نَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: إِنْ اخْتَارَتْ نَفْسَهَا لِبَيْتِ ثَلَاثٍ.
قَالَ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: إِذَا خَيْرَ الرَّجُلِ امْرَأَتَهُ فَاخْتَارَتْ زَوْجَهَا فَلَا بَيْتَ وَإِنْ اخْتَارَتْ نَفْسَهَا فَبَيَّتْهُ وَهُوَ أَمْلَكَ بِرَجْعَتِهَا. (ق) قَوْلُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مُوَافِقٌ لِقَوْلِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الْخِيَارِ وَيَدُ نَقُولُ لِمُوافِقِيهِ السُّنَّةُ الثَّابِتَةُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فِي التَّخْيِيرِ وَمُوافِقِيهِ مَعْنَى السُّنَّةِ الْمَشْهُورَةِ عَنْ رُكَّانَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فِي الْبَيْتِ أَنَّهَا رَجَعِيَّةٌ إِذَا أَرَادَ بِهَا وَاحِدَةً وَأَمَّا عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَدِ اخْتَلَفَتِ الرُّوَايَةُ عَنْهُ فِي ذَلِكَ فَاشْهَرُهَا رُويْنَا وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو حَسَّانٍ الْأَعْرَجُ عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [مصحح]

(۱۵۰۲۹) عامر حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب آدمی اپنی بیوی کو اختیار دے اور اس نے اپنے خاوند کو اختیار کر لیا یہ ایک طلاق ہے اور خاوند رجوع کا زیادہ حق رکھتا ہے۔ اگر عورت نے اپنے آپ کو اختیار کر لیا تو وہ ایک طلاق سے بنا جائے گی اور وہ شخص نکاح کا پیغام دینے والوں میں سے ہوگا۔

(ب) زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اگر بیوی نے اپنے آپ کو اختیار کر لیا تو یہ تین طلاقیں ہیں۔

(ج) حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب آدمی اپنی بیوی کو اختیار دے اور بیوی اپنے خاوند کو اختیار کر لے تو اس کے ذمہ کچھ نہیں۔ اگر بیوی نے اپنے آپ کو اختیار کر لیا تو یہ ایک طلاق ہے اور آدمی رجوع کرنے کا مالک ہے تو حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا قول اختیار میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے قول کے موافق ہے اور یہی ہم کہتے ہیں، جو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی ﷺ

سے اختیار کے بارے میں منقول ہے اور جو عدت رکھنے والی عورت سے تین طلاقوں کے بارے میں ہے کہ جب وہ ایک کا ارادہ کرے گا تو یہ طلاق رجعی ہوگی۔

(۱۵۰۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّعْفَرَانِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ وَعَبْدُ الْوَهَّابُ بْنُ عَطَاءٍ قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَسَّانَ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِنْ اخْتَارَتْ نَفْسَهَا فَوَاحِدَةً بَائِنَةً وَإِنْ اخْتَارَتْ زَوْجَهَا فَوَاحِدَةً وَهِيَ أَحَقُّ بِهَا وَيَدَّ كَانَ يَأْخُذُ قَتَادَةَ. وَرَوَى عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي ذَلِكَ رَوَاتَيْنِ مُخْتَلِفَتَانِ فِي أَنْفُسِهِمَا مُخَالَفَتَانِ لِمَا مَضَى. [صحيح]

(۱۵۰۳۰) ابو حسان فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اگر عورت اپنے آپ کو اختیار کرتی ہے تو ایک طلاق جدا کر دینے والی ہے اور اگر اس نے خاوند کو اختیار کیا تو ایک طلاق ہے اور خاوند عورت کا زیادہ حق دار ہے۔ یہی قنادہ کا قول ہے۔

(۱۵۰۳۱) إِحْدَاهُمَا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: إِنْ اخْتَارَتْ نَفْسَهَا فَوَاحِدَةً بَائِنَةً وَإِنْ اخْتَارَتْ زَوْجَهَا فَلَا شَيْءَ. [ضعيف]

(۱۵۰۳۱) ابو جعفر حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ اگر عورت اپنے آپ کو اختیار کر لے تو ایک طلاق جدا کر دینے والی ہے اور اگر عورت نے خاوند کو اختیار کر لیا تو اس کے ذمہ کچھ بھی نہیں ہے۔

(۱۵۰۳۲) وَالْأُخْرَى مَا أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهَةُ أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَرَ وَعُمَرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْقُبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ هُوَ ابْنُ أَبِي حَالِدٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ: دَخَلْتُ أَنَا وَأَبُو السَّفَرِ عَلَى أَبِي جَعْفَرٍ فَسَأَلْتُهُ عَنِ التَّخْيِيرِ عَنْ رَجُلٍ خَيْرَ امْرَأَتِهِ فَاخْتَارَتْ نَفْسَهَا فَقَالَ: تَطْلِيقُهُ وَزَوْجَهَا أَحَقُّ بِرَجْعَتِهَا قَلْنَا: فَإِنْ اخْتَارَتْ زَوْجَهَا قَالَ: فَلَيْسَ بِشَيْءٍ فَلْنَا فَإِنْ نَاسَا يَرَوُونَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: إِنْ اخْتَارَتْ زَوْجَهَا فَطَلِيقُهُ وَزَوْجَهَا أَحَقُّ بِهَا أَمْ بِرَجْعَتِهَا وَإِنْ اخْتَارَتْ نَفْسَهَا فَطَلِيقُهُ بَائِنَةٌ وَهِيَ أَمْلَكُ بِنَفْسِهَا قَالَ: هَذَا وَجَدُّهُ فِي الصُّحُفِ وَأَمَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ فَالصَّحِيحُ عَنْهُ مَا رَوَيْنَا. [صحيح]

(۱۵۰۳۲) ایواحق کہتے ہیں: میں اور ابو جعفر ابو جعفر کے پاس گئے تو میں نے ایسے شخص کے بارے میں سوال کیا جس نے اپنی بیوی کو اختیار دیا تو بیوی نے اپنے آپ کو اختیار کر لیا، فرماتے ہیں: یہ ایک طلاق ہے اور اس کا خاوند رجوع کا زیادہ حق رکھتا ہے ہم نے کہا: اگر عورت خاوند کو اختیار کر لے تو؟ فرمایا: پھر اس کے ذمے کچھ بھی نہیں۔ ہم نے کہا: لوگ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ اگر عورت خاوند کو اختیار کرتی ہے تو یہ ایک طلاق ہے اور خاوند رجوع کا زیادہ حق رکھتا ہے اور اگر عورت نے اپنے آپ کو اختیار کر لیا تو ایک طلاق جدا کر دینے والی ہے اور عورت اپنے نفس کی زیادہ مالک ہے۔ کہتے ہیں: اسی طرح انہوں نے

قرآن مجید میں پایا ہے لیکن عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے صحیح بات ہم پہلے بیان کر چکے ہیں۔

(۱۵۰۳۳) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: إِذَا قَالَ الرَّجُلُ لِامْرَأَتِهِ اسْتَفْلِحِي بِأَمْرِكَ أَوْ أَمْرِكَ لَيْتَ أَوْ وَهَبَهَا لِأَهْلِهَا فَهِيَ تَطْلِقُهُ بَاطِنَةً كَذَا فِي هَذِهِ الرَّوَايَةِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ. [صحيح]

(۱۵۰۳۳) مسروق حضرت عبد اللہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب آدمی اپنی بیوی سے کہے: تیرا معاملہ تیرے سپرد یا اس شخص نے اس عورت کو اس کے گھر والوں کے لیے بہہ کر دیا تو یہ ایک طلاق بائنہ ہے۔

(۱۵۰۳۴) وَالصَّوْحِيحُ أَنَّ ذَلِكَ مِنْ قَوْلِ مَسْرُوقٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ: إِذَا قَالَ الرَّجُلُ لِامْرَأَتِهِ اسْتَفْلِحِي بِأَمْرِكَ أَوْ اخْتَارِي أَوْ وَهَبَهَا لِأَهْلِهَا فَهِيَ وَاحِدَةٌ بَاطِنَةً. [صحيح]

(۱۵۰۳۴) یحییٰ بن وثاب مسروق سے نقل فرماتے ہیں کہ جب آدمی اپنی بیوی سے کہتا ہے: تیرا معاملہ تیرے سپرد اور تو اختیار کر یا اس نے اس کے گھر والوں کے لیے بہہ کر دیا تو یہ ایک طلاق جدا کر دینے والی ہے۔

(۱۵۰۳۵) قَالَ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ وَسَأَلْتُ سُفْيَانَ فَقَالَ: هُوَ عَنْ مَسْرُوقٍ يَعْنِي أَنَّهُ لَمْ يَقُلْ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَالصَّوْحِيحُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ مَا سَبَقَ ذِكْرُهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. وَقَدْ رَوَى عَنْ شَرِيكَ عَنْ أَبِي حَصِينٍ مَرْفُوعًا إِلَى عَبْدِ اللَّهِ فِي الْهَيْبَةِ فَقَبِلُوهَا فَهِيَ تَطْلِقُهَا وَهُوَ أَحَقُّ بِهَا. [صحيح]

(۱۵۰۳۵) شریک ابو حصین سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں فرماتے ہیں: انہوں نے اس کو قبول کر لیا تو یہ ایک طلاق ہے اور مرد عورت کا زیادہ حق دار ہے۔

(۱۵۰۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمُهَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَرْحُومِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ - ﷺ -: أَنَّهَا خَطَبَتْ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ قُرْبِيَّةً بِنْتُ أَبِي أُمَيَّةَ فَرَوَّجُوهُ ثُمَّ إِنَّهُمْ عَتَبُوا عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَقَالُوا: مَا زَوْجَانَا إِلَّا عَائِشَةُ فَأَرْسَلَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا إِلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَقَدَّ شَرَّتْ ذَلِكَ لَهَا فَجَعَلَ أَمْرَ قُرْبِيَّةَ بِنْتُ قُرْبِيَّةَ فَأَخْتَارَتْ زَوْجَهَا فَلَمْ يَكُنْ ذَلِكَ طَلَاقًا. [صحيح - اخرجه مالك]

(۱۵۰۳۶) عبد الرحمن بن قاسم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے قریبہ بنت ابی امیہ کو عبد الرحمن بن ابی بکر کے لیے نکاح کا پیغام دیا تو انہوں نے ان کا نکاح کر دیا۔ پھر انہوں نے عبد الرحمن کو ڈانٹا، انہوں نے کہا کہ ہم نے تو عائشہ رضی اللہ عنہا کے کہنے پر نکاح کیا تھا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عبد الرحمن کی طرف پیغام بھیجا اور یہ بات ذکر کی تو عبد الرحمن نے

قریبہ کا معاملہ اس کے ہاتھ میں دے دیا تو قریبہ نے اپنے خاوند کو اختیار کر لیا۔ یہ طلاق تھی۔

(۲۳) باب مَا جَاءَ فِي التَّمْلِيكِ

ملکیت دینے کا بیان

(۱۵۰۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ حِكَايَةً عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَيَعْلَى عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوقٍ أَنَّ امْرَأَةً قَالَتْ لِرِزْوَجِهَا لَوْ أَنَّ الْأَمْرَ الْأَيْ بِيَدِكَ بِيَدِي لَطَلَّقْتُكَ. قَالَ: قَدْ جَعَلْتُ الْأَمْرَ إِلَيْكَ فَطَلَّقْتُ نَفْسَهَا ثَلَاثًا. فَسَأَلَ عُمَرُ عَبْدَ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ ذَلِكَ قَالَ: هِيَ وَاحِدَةٌ وَهُوَ أَحَقُّ بِهَا لِقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: وَأَنَا أَرَى ذَلِكَ.

وَعَنِ الشَّافِعِيِّ حِكَايَةً عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مُوسَى عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ طَلْحَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: لَا يَكُونُ طَلَاقٌ بَيْنَ الْأَخْلَعِ أَوْ إِبْلَاءٍ. [صحیح۔ تقدم برقم ۱۵۰۲۵]

(۱۵۰۳۷) ابراہیم مسروق سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک عورت نے اپنے خاوند سے کہا: اگر جو اختیار تیرے ہاتھ میں ہے میرے ہاتھ ہو تو میں تجھے طلاق دے دوں تو خاوند نے بیوی کو اختیار دے دیا تو اس نے اپنے آپ کو تین طلاقیں دے دیں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت عبداللہ سے اس بارے پوچھا فرمایا: یہ ایک طلاق ہے اور خاوند اس عورت کا زیادہ حق دار ہے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: میرا بھی یہی خیال تھا۔

(ب) عاتقہ حضرت عبداللہ سے نقل فرماتے ہیں کہ یہ طلاق بائن نہیں ہے بلکہ خلع یا ایلا ہے۔

(۱۵۰۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْأَرْدَسْتَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنِ الْمَرَّاقِيِّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الْهَلَالِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنِي الْأَسْوَدُ وَعَلْقَمَةُ قَالَا: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَقَالَ: كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَ امْرَأَتِي بَعْضٌ مَا يَكُونُ بَيْنَ النَّاسِ فَقَالَتْ: لَوْ أَنَّ الْأَيْدِيَ بِيَدِكَ مِنْ أَمْرِي بِيَدِي لَعَلِمْتُ كَيْفَ أَصْنَعُ قَالَ فَقُلْتُ: إِنَّ الْأَيْدِيَ بِيَدِي مِنْ أَمْرِكَ بِيَدِكَ قَالَتْ: فَإِنِّي قَدْ طَلَّقْتُكَ ثَلَاثًا. قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: أَرَاهَا وَاحِدَةٌ وَأَنْتَ أَحَقُّ بِهَا وَسَأَلَنِي أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرُ فَسَأَلَهُ عَنْ ذَلِكَ قَالَ فَلَقِيَهُ فَسَأَلَهُ فَقَصَّ عَلَيْهِ الْقِصَّةَ لِقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَعَلَ اللَّهُ بِالرِّجَالِ يَعْجِدُونَ إِلَى مَا جَعَلَ اللَّهُ بِأَيْدِيهِمْ فَيَجْعَلُونَهُ بِأَيْدِي النِّسَاءِ فِيهَا التَّرَابُ فِيهَا التَّرَابُ فَمَا قُلْتُ قَالَ قُلْتُ: أَرَاهَا وَاحِدَةٌ وَهُوَ أَحَقُّ بِهَا قَالَ: وَأَنَا أَرَى ذَلِكَ وَلَوْ قُلْتَ عَمْرُ ذَلِكَ لَرَأَيْتَ أَنَّكَ لَمْ تُصِيبَ. [حسن]

(۱۵۰۳۸) ابراہیم حضرت عاتقہ اور اسود سے فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت عبداللہ بن مسعود کے پاس آیا اور کہنے لگا: میرے اور بیوی کے درمیان کچھ جھگڑا تھا جیسے لوگوں کے درمیان ہوتے ہیں، پھر اس عورت نے کہا: جو اختیار تیرے ہاتھ میں ہے اگر

میرے ہاتھ میں ہوتا تو جانتا کہ میں کیا کرتی ہوں تو خاوند نے اپنا اختیار بیوی کو دے دیا۔ بیوی نے تین طلاقیں دے لیں تو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میرے خیال میں یہ ایک طلاق ہے اور تو اس کا زیادہ حق دار ہے، عنقریب میں امیر المؤمنین حضرت عمر رضی اللہ عنہما سے ملوں گا، ان سے اس بارے میں سوال کروں گا تو ان سے مل کر قصہ بیان کر کے پوچھا تو فرمانے لگے: جو اختیار اللہ نے مردوں کے سپرد کیا ہے وہ اپنی عورتوں کو دے دیتے ہیں، ان کے منہ میں مٹی ہو۔ ان کے منہ میں مٹی ہو۔ تو نے کیا کہا؟ کہتے ہیں: میں نے کہا: یہ ایک طلاق ہے اور خاوند عورت کا زیادہ حق دار ہے۔ فرمایا: میرا بھی یہی خیال ہے اگر آپ اس کے علاوہ کوئی اور فیصلہ کرتے تو میں خیال کرتا آپ نے صحیح فیصلہ نہیں کیا۔

(۱۵۰۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو ذَكْوَانَ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرَشِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ زَيْدِ بْنِ نَابِتٍ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ: أَنَّهُ كَانَ جَالِسًا عِنْدَ زَيْدِ بْنِ نَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَاتَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَجِيْبٍ وَعَيْنَاهُ تَدْمَعَانِ فَقَالَ لَهُ زَيْدُ بْنُ نَابِتٍ: مَا شَأْنُكَ؟ فَقَالَ: مَلَكَتُ امْرَأَتِي أَمْوَاهَا فَفَارَقْتَنِي فَقَالَ لَهُ زَيْدٌ: مَا حَمَلَكَ عَلَى ذَلِكَ؟ فَقَالَ: اللَقْدَرُ فَقَالَ لَهُ زَيْدٌ: ارْجِعْهَا إِنْ شِئْتَ فَإِنَّمَا هِيَ وَاحِدَةٌ وَأَنْتَ أَمْلِكُ بِهَا. [صحيح - أخرجه مالك]

(۱۵۰۳۹) خارجہ بن زید فرماتے ہیں کہ وہ زید بن ثابت کے پاس تشریف فرما تھے تو ان کے پاس محمد بن عقیق روئے ہوئے آئے۔ زید بن ثابت نے فرمایا: تیری کیا حالت ہے؟ تو وہ کہنے لگے: میں نے اپنے اختیار کا مالک اپنی بیوی کو بنا دیا تو اس نے مجھے جدا کر دیا تو حضرت زید رضی اللہ عنہما نے پوچھا: تجھے اس پر کس چیز نے ابھارا؟ کہنے لگے: تقدیر نے تو حضرت زید فرمانے لگے: اگر چاہو تو رجوع کر لو۔ یہ ایک طلاق ہے، آپ عورت کے مالک ہیں۔

(۱۵۰۴۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ عَيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنْ أَبَانَ بْنِ عُمَانَ: أَنَّ رَجُلًا جَعَلَ أَمْرَ امْرَأَتِهِ بِيَدِهَا فَطَلَّقَتْ نَفْسَهَا نَكَاحًا فَرَفَعَ ذَلِكَ إِلَى زَيْدِ بْنِ نَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: هِيَ وَاحِدَةٌ وَهِيَ أَحَقُّ بِهَا. [حسن]

(۱۵۰۴۰) ابان بن عثمان فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے اپنا اختیار بیوی کو دے دیا، تو اس نے تین طلاقیں دے دیں، معاملہ زید بن ثابت رضی اللہ عنہما کے پاس آیا تو فرمایا: یہ ایک طلاق ہے اور مرد عورت کا زیادہ حق دار ہے۔

(۱۵۰۴۱) وَبِهَذَا الْإِسْنَادُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ: أَنَّ رَجُلًا جَعَلَ أَمْرَ امْرَأَتِهِ بِيَدِهَا فَطَلَّقَتْ نَفْسَهَا نَكَاحًا فَرَفَعَ ذَلِكَ إِلَى زَيْدِ بْنِ نَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: هِيَ وَاحِدَةٌ وَهِيَ أَحَقُّ بِهَا. [حسن]

(۱۵۰۴۱) قاسم بن محمد فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے اپنا اختیار بیوی کو سونپ دیا تو بیوی نے ہزار طلاقیں دے دیں، معاملہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہما کے پاس آیا تو فرمایا: یہ ایک ہے اور مرد عورت کا زیادہ حق دار ہے۔

(۱۵۰۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلِيمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ: إِذَا مَلَكَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ فَالْقَضَاءُ مَا قَضَتْ إِلَّا أَنْ يَبْرَأَهَا الرَّجُلُ فَيَقُولُ لَمْ أَرِدْ إِلَّا تَطْلِيقَهُ وَاحِدَةً فَيُحْلِفُ عَلَى ذَلِكَ وَيَكُونُ أَمْلَكُ بِهَا مَا كَانَتْ فِي عِلَّتِهَا. [صحيح]

(۱۵۰۴۳) نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ جب خاوند بیوی کو اپنا اختیار سوچ دیتا ہے تو جو بیوی فیصلہ کرے وہی ہوگا، لیکن اگر خاوند انکار کرے وہ کہتا ہے کہ میں نے صرف ایک طلاق کا ارادہ کیا تھا اور وہ قسم اٹھائے تو عورت جب تک صدمت میں ہے وہ اس کا زیادہ حق دار ہے۔

(۱۵۰۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمُهَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَهْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ أَنَّهُ بَلَغَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّهُمَا سُبَّحَا عَنِ الرَّجُلِ بِمَلَكَ امْرَأَتَهُ أَمْرًا فَتَرَدُّ ذَلِكَ إِلَيْهِ وَلَا تَقْضَى فِيهِ شَيْئًا قَلَالًا: لَيْسَ ذَلِكَ بِطَلَاقٍ. [صحيح]

(۱۵۰۴۵) امام مالک فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمرو اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے ایک شخص نے جس نے اپنا اختیار بیوی کے سپرد کر دیا کے بارے میں پوچھا، لیکن بیوی نے اختیار استعمال کیے بغیر خاوند کو واپس کر دیا تو دونوں فرماتے ہیں: یہ طلاق نہیں ہے۔

(۱۵۰۴۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْأَرْدُسْتَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّلَيْدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَشْعَثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِنْ قَبِلُوهَا فَوَاحِدَةٌ وَهِيَ أَحَقُّ بِهَا وَإِنْ لَمْ يَقْبَلُوهَا فَلَيْسَ بِشَيْءٍ فِي الرَّجُلِ يَهَبُ امْرَأَتَهُ لِأَهْلِهَا. [حسن]

(۱۵۰۴۷) مسروق حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں: اگر وہ قبول کر لیں تو یہ ایک طلاق ہے اور مرد بیوی کا زیادہ حق دار ہے۔ اگر وہ قبول نہ کریں تو مرد کے ذمہ کچھ بھی نہیں ہے۔ جب وہ بیوی کو اس کے اہل کے سپرد کر دیتا ہے۔

(۱۵۰۴۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ حِكَايَةً عَنْ شَرِيكٍ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَابٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: إِذَا قَالَ الرَّجُلُ لِامْرَأَتِهِ اسْتَلْحِقِي بِأَهْلِكَ أَوْ وَهَبِي لِأَهْلِهَا فَقَبِلُوهَا فَهِيَ تَطْلِيقَةٌ وَهِيَ أَحَقُّ بِهَا. [صحيح]

(۱۵۰۴۹) مسروق حضرت عبداللہ سے بیان کرتے ہیں کہ جب آدمی اپنی بیوی سے کہتا ہے کہ اپنے گھروالوں سے مل جاؤ۔ یا اس کے گھروالوں کو بہہ کر دیتا ہے۔ اگر وہ قبول کر لیں یا رد کر دیں تو یہ ایک طلاق ہے اور خاوند کو رجوع کا زیادہ حق ہے۔

(۱۵۰۵۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا أَسَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُطَرِّفٌ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَارِ عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ

اللَّهِ عَنْهُ فِي رَجُلٍ وَهَبَ امْرَأَتَهُ لِأَهْلِهَا فَقَالَ: إِنَّ قَبْلَهَا لَمِثْلِي تَطْلِيقَةً بَارِئَةً وَإِنْ رَدَّوْهَا فَمِثْلِي وَاحِدَةٌ وَهَوَّ
أَمَلَكُ بِرَجْعَتِهَا. [صحیح]

(۱۵۰۳۶) یحییٰ بن زرارہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں ایک شخص نے اپنی بیوی کو اس کے اہل کے سپرد کر دیا۔ فرماتے ہیں: اگر وہ قبول کر لیں تو یہ ایک جدا کر دینے والی طلاق ہے اور اگر روگردیں تب بھی ایک طلاق ہے اور خاوند رجوع کا زیادہ حق رکھتا ہے۔

(۱۵۰۴۷) وَأَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الزُّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا شَابَةُ بْنُ سَوَّادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ
الْحَارِثِ بْنِ عُلَيْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: إِذَا مَلَكَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ مَرَّةً وَاحِدَةً فَإِنْ قَضَتْ فَلَيْسَ لَهُ مِنْ
أَمْرِهَا شَيْءٌ وَإِنْ لَمْ تَقْضِ فَمِثْلِي وَاحِدَةٌ وَأَمْرُهَا إِلَيْهِ كَذًا وَجَدْنُهُ وَفِي إِسْنَادِهِ خَلَلٌ.
وَقَدْ اتَّفَقَ قَوْلُ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي التَّخْيِيرِ وَالتَّمْلِيكِ وَكَذَا قَوْلُ عُمَرَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ
عَنْهُمَا فِيهِمَا مَتَّفِقٌ وَأَمَّا زَيْدُ بْنُ نَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَدْ اخْتَلَفَ قَوْلُهُ فِيهِمَا كَمَا رَوَيْنَا.

وَقَدْ رَوَى الثَّوْرِيُّ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الشَّعْبِيِّ فِي اخْتَارِي وَأَمْرُكَ بِيَدِكَ سَوَاءٌ فِي قَوْلِ عَلِيِّ وَزَيْدِ بْنِ
نَابِتٍ وَابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَكَانَ عَلِيمٌ مِنْهُ قَوْلًا آخَرَ فِي إِحْدَى الْمَسْأَلَتَيْنِ يُوَافِقُ قَوْلَهُ فِي الْمَسْأَلَةِ
الْآخَرَى وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح]

(۱۵۰۴۷) حارث بن علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب خاوند بیوی کو اپنا اختیار ایک مرتبہ سپرد کر دیتا ہے۔ اگر وہ کوئی
فیصلہ کر دے تو اس کے ذمہ کچھ بھی نہیں ہے، اگر وہ آپ فیصلہ نہ کریں تو یہ ایک طلاق ہے اور اس کا معاند آپ کے سپرد ہوگا۔

نوٹ: التَّخْيِيرِ وَالتَّمْلِيكِ میں حضرت علی، عمر اور عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہم کا ایک جیسا قول ہے جبکہ زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کا قول
مختلف ہے، ابن ابی لیلیٰ شعبی سے نقل فرماتے ہیں کہ وَأَمْرُكَ بِيَدِكَ میں زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کا قول حضرت علی رضی اللہ عنہ کے قول کے
مطابق ہے، گویا کہ وہ جانتے ہیں کہ ایک مسئلہ میں وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی موافقت کرتے ہیں۔

(۱۵۰۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ
إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ قُلْتُ لَأَيُّوبَ: هَلْ تَعْلَمُ أَحَدًا قَالَ
يَقُولُ الْحَسَنُ فِي أَمْرِكَ بِيَدِكَ أَنَّهُ ثَلَاثٌ؟ فَقَالَ: لَا إِلَّا شَيْءٌ حَدَّثَنَا بِهِ قَتَادَةُ عَنْ كَثِيرٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ
بْنِ سَعْرَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِحَوْثِهِ. قَالَ أَيُّوبُ: فَقَدِمَ عَلَيْنَا
كَثِيرٌ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ: مَا حَدَّثْتُ بِهِ قَطُّ لَمَّا كُنْتُ لِقَتَادَةَ فَقَالَ: بَلَى وَلَكِنْ قَدْ نَسِيتُ.

كَثِيرٌ هَذَا لَمْ يَبْتِ مِنْ مَعْرِفَتِهِ مَا يُوجِبُ قَبُولَ رِوَايَتِهِ وَقَوْلُ الْعَامَّةِ بِخِلَافِ رِوَايَتِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیف]

(۱۵۰۴۸) حماد بن زید کہتے ہیں کہ میں نے ایوب سے پوچھا: کیا آپ کسی کو جانتے ہیں جو حضرت حسن کے قول کے موافق کہتا

ہو کہ جب خاوند اپنا اختیار بیوی کے سپرد کر دے تو اسے تین طلاقیں ہو جاتی ہیں؟ فرماتے ہیں: نہیں۔ لیکن ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے اس طرح نقل فرماتے ہیں کہ ایوب کہتے ہیں کہ ہمارے پاس کثیر آئے تو میں نے ان سے سوال کیا، فرمانے لگے: میں نے بیان ہی نہیں کیا۔ جب میں نے قنادہ سے تذکرہ کیا تو فرمانے لگے: بیان تو کیا لیکن بھول گئے۔

(۲۳) بَابُ الْمَرْأَةِ تَقُولُ فِي التَّمْلِيكِ طَلَّقْتُكَ وَهِيَ تَرِيدُ الطَّلَاقَ

عورت تمملیک کے موقع پر طلقتک کہہ کر ایک طلاق کا ارادہ رکھتی ہے

قَدْ مَضَى حَدِيثُ الْأَسْوَدِ وَعَلَّقَمَةَ فِي الرَّجُلِ الَّذِي قَالَ لِامْرَأَتِهِ: الَّذِي بِيَدِي مِنْ أَمْرِكَ بِيَدِكَ قَالَتْ: فَإِنِّي قَدْ طَلَّقْتُكَ ثَلَاثًا فَسَأَلَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ فَقَالَ: أَرَاهَا وَاحِدَةً وَأَنْتَ أَحَقُّ بِهَا وَسَأَلَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: وَأَنَا أَرَى ذَلِكَ.

اسود اور علقمہ کی احادیث میں گزر گیا کہ وہ ایسے شخص کے بارے میں فرماتے ہیں جس نے اپنا اختیار بیوی کو سونپ دیا، پھر بیوی نے تین طلاق کے بارے میں کہہ دیا تو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے سوال ہوا تو فرماتے ہیں کہ میرے خیال میں ایک طلاق ہوئی ہے اور خاوند رجوع کا زیادہ حق رکھتا ہے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میرا بھی یہی خیال ہے۔

(۱۵۰۶۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الطَّيْبِيُّ بِحَدِيثِ أَبِي بَكْرٍ: مُحَمَّدٌ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَرْحُومِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُرَشْنَجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْبَرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ: أَنَّ رَجُلًا مِنْ تَيْفِ مَلَكَ امْرَأَتَهُ فَأَمَرَهَا فَقَالَتْ: أَنْتَ الطَّلَاقُ فَسَكَتَ ثُمَّ قَالَتْ: أَنْتَ الطَّلَاقُ فَقَالَ: بِبَيْتِكَ الْحَجَرُ ثُمَّ قَالَتْ: أَنْتَ الطَّلَاقُ فَقَالَ: بِبَيْتِكَ الْحَجَرُ وَاخْتَصَمَا إِلَى مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ فَاسْتَحْلَفَهُ مَا مَلَكَهَا إِلَّا وَاحِدَةً ثُمَّ رَدَّهَا إِلَيْهِ قَالَ فَكَانَ الْقَاسِمُ يُعْجِبُهُ ذَلِكَ الْقَضَاءُ وَيَرَاهُ أَحْسَنَ مَا سَمِعَ فِي ذَلِكَ. [صحيح - إعرافه مالك]

(۱۵۰۳۹) قاسم بن محمد فرماتے ہیں کہ تیف کے ایک شخص نے اپنا اختیار بیوی کے سپرد کر دیا تو اس نے کہہ دیا: تجھے طلاق۔ وہ خاموش رہا۔ دوسری مرتبہ عورت نے کہا: تجھے طلاق۔ اس نے کہا: تیرے منہ میں پتھر۔ تیسری مرتبہ عورت نے کہا: تجھے طلاق۔ مرد کہنے لگا: تیرے منہ میں پتھر۔ دونوں کا جھگڑا مروان بن حکم کے پاس آیا تو خاوند نے کہا: میں نے ایک کا اختیار دیا تھا اور تم انھاری تو مروان نے بیوی کو واپس کر دیا۔ قاسم اس فیصلہ کو پسند کرتے تھے اور ان کا خیال تھا کہ اس نے اچھی چیز سنی ہے۔

(۱۵۰۵۰) أَوْ دَرِيٍّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ سَبَلَ عَنْ رَجُلٍ جَعَلَ أَمْرَ امْرَأَتِهِ بِيَدِهَا فَقَالَتْ: أَنْتَ طَالِقٌ ثَلَاثًا فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: خَطَأَ اللَّهُ نَوَاءَ هَا إِلَّا طَلَّقْتَ نَفْسَهَا ثَلَاثًا. أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلْمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو معاويةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي تَابِتٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فَذَكَرَهُ. [صحيح]

(۱۵۰۵۰) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ ان سے ایسے شخص کے بارے میں پوچھا گیا جس نے اپنا اختیار بیوی کے سپرد کر دیا تھا تو عورت نے کہا: تجھے تین طلاقیں ہیں۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: اللہ تیرے اس کام کو غلط قرار دیتے ہیں۔ خبردار تو نے اپنے آپ کو تین طلاقیں دے دیں ہیں۔

(۱۵۰۵۱) وَرَوَاهُ الْحَسَنُ بْنُ عَمَّارَةَ عَنِ الْحَكَمِ وَحَبِيبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُمْ مِنْ ذَلِكَ وَالْحَسَنُ مَتْرُوكٌ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ عَنِ الْحَكَمِ وَحَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ امْرَأَةً قَالَتْ لِزَوْجِهَا لَوْ أَنَّ مَا تَمْلِكُ مِنْ أَمْرِي كَانَ بِيَدِي لَعَلِمْتُ كَيْفَ أَصْعَقُ قَالَ: فَإِنَّ مَا أَمْلِكُ مِنْ أَمْرِكَ بِيَدِكَ قَالَتْ: قَدْ حَلَقْتُكَ فَلَمَّا قَبِلَ ذَلِكَ لِابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ: خَطَأَ اللَّهُ نَوْءَ مَا فَهَلًا طَلَقْتَ نَفْسَهَا إِنَّمَا الطَّلَاقُ عَلَيْهَا وَتَيْسَ عَلَيْكَ. [صحيح۔ تقدم فله]

(۱۵۰۵۱) سعید بن جبیر حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک عورت نے اپنے خاوند سے کہا: اگر وہ اختیار مجھ ل جائے جو تیرے ہاتھ میں ہے تو جان لے کہ میں کیا کوئی ہوں تو مرد نے اپنا اختیار عورت کے سپرد کر دیا۔ عورت نے کہہ دیا: میں نے تجھے تین طلاقیں دے دیں۔ جب ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا گیا تو فرمانے لگے: اللہ تیرے کام کو غلط قرار دیتے ہیں۔ کیونکہ اس نے اپنے آپ کو طلاق ندی ہے۔ طلاق عورت کو دی جاتی ہے نہ کہ مرد کو۔

(۱۵۰۵۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمَرْوَزِيِّ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ امْرَأَةً قَالَتْ لِزَوْجِهَا لَوْ أَنَّ بِيَدِي مِنْ أَمْرِ الطَّلَاقِ مَا بِيَدِكَ لَفَعَلْتُ فَقَالَ لَهَا: هُوَ بِيَدِكَ أَوْ قَدْ جَعَلْتَهُ بِيَدِكَ فَقَالَتْ لَهُ: قَالَتْ طَالِقٌ ثَلَاثًا فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: خَطَأَ اللَّهُ نَوْءَ مَا آلا طَلَقْتَ نَفْسَهَا. وَرَوَيْنَا عَنْ مَنْصُورٍ أَنَّهُ قَالَ قُلْتُ لِإِبْرَاهِيمَ: بَلَّغْنِي أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ كَانَ يَقُولُ: خَطَأَ اللَّهُ نَوْءَ مَا لَرَّ قَالَتْ: قَدْ طَلَقْتُ نَفْسِي فَقَالَ إِبْرَاهِيمُ: هُمَا سَوَاءٌ يَعْنِي قَوْلُهَا طَلَقْتُكَ وَطَلَقْتُ نَفْسِي سَوَاءٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[صحيح۔ تقدم فله]

(۱۵۰۵۲) اگر مرد حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک عورت نے اپنے خاوند سے کہا: اگر طلاق دینے کا اختیار مجھے ہو جو آپ کے اختیار میں ہے تو پھر کچھ کروں۔ تو خاوند نے یہ اختیار بیوی کو دے دیا۔ وہ کہنے لگی: تجھے تین طلاقیں تو ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اس کے کام کو غلط قرار دیتے ہیں، اس نے اپنے آپ کو طلاق کیوں ندی۔

(ب) ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اللہ اس کے کام کو غلط قرار دیتے ہیں، اس نے یہ کیوں نہ کہا کہ میں نے اپنے آپ کو طلاق دی ہے۔ ابراہیم کہتے ہیں: اس کا قول دونوں طرح برابر ہے: طَلَقْتُكَ وَطَلَقْتُ نَفْسِي.

(۲۵) باب الرَّجُلِ يَطْلُقُ امْرَأَتَهُ فِي نَفْسِهِ وَلَمْ يُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَهُ

خاندن دل میں بیوی کو طلاق دے دے زبان سے بات نہ کرے

(۱۵۰۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعُضَيْرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ الشَّقْفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَرَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: **بِجَاوَزِ اللَّهُ لِأُمَّتِي مَا حَدَّثَتْ بِهِ النَّفْسُ مَا لَمْ تَكَلِّمْ بِهِ أَوْ تَعْمَلْ بِهِ.**

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ أُخْرَى عَنْ قَتَادَةَ. [صحيح - منقح عليه]

(۱۵۰۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ رب العزت نے میری امت کے دل کے خیال کے خیالات کو معاف کر دیا ہے، جب تک وہ زبان سے بات نہ کریں یا عمل نہ کریں۔

(۲۶) بَابُ مَنْ قَالَ لِامْرَأَتِهِ آتِ عَلَيَّ حَرَامًا

جس نے اپنی بیوی سے کہہ دیا تو میرے اوپر حرام ہے

(۱۵۰۵۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَيُّوبَ الطُّوسِيَّ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ ح قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْقَاسِمُ بْنُ الْقَاسِمِ السَّيَّارِيُّ بِمَرُو وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُؤَجَّجِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بَشِيرٍ الْحَرَبِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ يَعْلَى بْنَ حَكِيمٍ أَخْبَرَهُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَبْرِ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: **إِذَا حَرَّمَ الرَّجُلُ عَلَيَّ امْرَأَتَهُ فَهِيَ يَمِينٌ يَكْفُرُهَا وَقَالَ: «لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ»**

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الصَّبَّاحِ عَنْ أَبِي تَوْبَةَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فِي مَعْنَاهُ: إِذَا حَرَّمَ امْرَأَتَهُ لَيْسَ بِشَيْءٍ وَقَالَ: «لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ» وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ بَشِيرٍ كَمَا رَوَيْنَا.

[صحيح - تقدم قبله]

(۱۵۰۵۴) سعید بن جبیر نے حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے سنا فرماتے ہیں جس نے اپنی بیوی کو اپنے اوپر حرام کر لیا۔ یہ قسم ہے، اس کا کفارہ دے۔ «لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ» [الاحزاب ۲۱] تمہارے لیے رسول اللہ کی زندگی میں نمونہ ہے۔

(ب) حسن بن صباح ابوتوبہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب خاندن بیوی کو اپنے اوپر حرام کر لیتا ہے تو اس کے ذمہ کچھ بھی نہیں۔ «لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ» [الاحزاب ۲۱] تمہارے لیے رسول اللہ ﷺ کی زندگی میں بہترین

موندے۔

(۱۵۰۵۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورِكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَبْرِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّهُ قَالَ فِي الْحَرَامِ: يَمِينٌ يَكْفُرُهَا وَقَالَ: ﴿لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ﴾
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ فَضَالَةَ عَنْ هِشَامٍ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۵۰۵۵) سعید بن جبیر حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ حرام کرنا تم ہے، اور اس کا کفارہ دے اور فرمایا: ﴿لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ﴾ [الاحزاب ۲۱]

(۱۵۰۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْأَصْبَهَانِيُّ قَالَا: أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ الدُّورِيِّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيَّةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ قَالَ: كَتَبَ إِلَيَّ يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ يُحَدِّثُ عَنْ عِكْرِمَةَ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: الْحَرَامُ يَمِينٌ يَكْفُرُهَا. قَالَ هِشَامٌ: وَكَتَبَ إِلَيَّ يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَبْرِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي الْحَرَامِ: يَمِينٌ يَكْفُرُهَا وَقَالَ: ﴿لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ﴾ يَعْنِي أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ حَرَمَ حَارِبَةَ لِقَالَ اللَّهِ: ﴿لِمَ تَعْرَمُونَ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ﴾ إِلَى قَوْلِهِ: ﴿قَدْ فَرَضَ اللَّهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ أَيْمَانِكُمْ﴾ فَكَفَّرَ يَمِينَهُ وَصَيَّرَ الْحَرَامَ يَمِينًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَلِيبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ دُونَ هَلِيبِ الزُّبَيْدَةِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَلِيَّةَ. [صحيح۔ مسلم ۱۴۷۲]

(۱۵۰۵۶) عکرمہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ اگر خاندان بیوی کو اپنے اوپر حرام کر لیتا ہے تو وہ قسم کا کفارہ دے گا۔
(ب) سعید بن جبیر حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ حرام کے متعلق فرماتے ہیں: اس میں قسم کا کفارہ دینا ہوتا ہے اور فرمایا: ﴿لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ﴾ [الاحزاب ۲۱] ”تمہارے لیے رسول اللہ ﷺ کی زندگی میں نمونہ ہے۔“ یعنی نبی ﷺ نے ماریہ کو اپنے اوپر حرام کر لیا تھا تو اللہ نے فرمایا: ﴿لِمَ تَعْرَمُونَ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ﴾ [التحریم ۱]
”آپ نے کیوں حرام کر لیا جو اللہ نے آپ کے لیے حلال کیا تھا۔“ ﴿قَدْ فَرَضَ اللَّهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ أَيْمَانِكُمْ﴾ [التحریم ۲]
”اللہ نے تمہارے لیے قسموں کا کفارہ مقرر فرمایا ہے۔“ اس کا کفارہ قسم کا ہے اور حرام کہنے کو قسم کی مانند ٹھہرایا ہے۔

(۱۵۰۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَارِثِ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا وَرُوحٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ

عَنْ سَالِمِ الْأَفْطَسِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ أَنَا رَجُلٌ فَقَالَ: إِنِّي جَعَلْتُ
أَمْرًا عَلَى حَرَامٍ فَقَالَ: كَذَبْتَ لَيْسَتْ عَلَيْكَ بِحَرَامٍ ثُمَّ تَلَا ﴿يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ﴾
عَلَيْكَ أَغْلَطَ الْكُفَّارَاتِ عِشْقُ رَقَبَةٍ.

لَفْظُ حَدِيثِ رُوحٍ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ أَبِي نَعِيمٍ: عَلَيْكَ أَغْلَطَ الْكُفَّارَاتِ. وَقَدْ رُوِيَ عَنْهُ أَنَّهُ عَلَى التَّخْيِيرِ
وَبِهِ نَقُولُ. [صحيح]

(۱۵۰۵۷) سعید بن جبیر حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ ان کے پاس ایک شخص آیا اور کہا کہ میں نے اپنے
اوپر اپنی بیوی کو حرام کر لیا ہے۔ فرماتے ہیں: تو نے جھوٹ بولا ہے، وہ تیرے اوپر حرام نہیں ہے۔ پھر یہ آیت تلاوت فرمائی:
﴿يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ﴾ [التحریم ۱] ”اے نبی! آپ نے کیوں حرام کی جو اللہ نے آپ کے لیے
حلال رکھا۔ آپ کے ذمہ سخت قسم کا کفارہ گردن کو آزاد کرنا ہے۔“ ابو نعیم کی حدیث میں ہے کہ آپ کے ذمہ سخت قسم کا کفارہ
ہے۔ ایک روایت میں ہے کہ یہ تخیر کے بارے میں ہے۔

(۱۵۰۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَافِيُّ حَدَّثَنَا عُقْبَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ
بْنُ صَالِحٍ عَنْ معاوية بن صالح عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهِ ﴿قَدْ قَرَضَ
اللَّهُ لَكُمْ تَبَعَةَ أَيْمَانِكُمْ﴾ أَمْرَ اللَّهِ النَّبِيِّ ﷺ وَالْمُؤْمِنِينَ إِذَا حَرَمُوا شَيْئًا مِمَّا أَحَلَّ اللَّهُ أَنْ يَكْفُرُوا عَنْ
أَيْمَانِهِمْ بِإِقْدَامِ عَشْرَةِ مَسَاجِينَ أَوْ بِسُورَتِهِمْ أَوْ تَحْرِيرِ رَقَبَةٍ وَلَيْسَ يَدْخُلُ فِي ذَلِكَ طَلَاقٌ. [صحيح لغيره]

(۱۵۰۵۸) علی بن ابی طلحہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے اس قول ﴿قَدْ قَرَضَ اللَّهُ لَكُمْ تَبَعَةَ أَيْمَانِكُمْ﴾ ”کہ اللہ نے
تمہارے لیے قسموں کا کفارہ مقرر کیا ہے۔“ کے معلق فرماتے ہیں کہ اللہ نے اپنے نبی ﷺ کو حکم فرمایا ہے جب اللہ کی حلال
کردہ چیز کو اپنے اوپر حرام کر لیں تو اس کا کفارہ قسم والا ہے۔ ۱۰ مسکینوں کو کھانا کھلانا یا کپڑے پہنانا یا گردن آزاد کرنا۔ اس میں
طلاق داخل نہیں ہے۔

(۱۵۰۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ
بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ مَاهَكٍ أَنَّ أَعْرَابِيًّا أتَى ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا
فَقَالَ: إِنِّي جَعَلْتُ أَمْرًا عَلَى حَرَامٍ قَالَ: لَيْسَتْ عَلَيْكَ بِحَرَامٍ قَالَ: أَرَأَيْتَ قَوْلَ اللَّهِ تَعَالَى ﴿كُلُّ
الطَّعَامِ كَانَ جِلًا لِبَنِي إِسْرَائِيلَ إِلَّا مَا حَرَّمَ إِسْرَائِيلُ عَلَى نَفْسِهِ﴾ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: إِنَّ إِسْرَائِيلَ كَانَتْ بِهِ
النَّسَاءَ لَمْ يَجْعَلْ عَلَى نَفْسِهِ إِذْ شَفَاةَ اللَّهِ أَنْ لَا يَأْكُلَ الْمُرُوقَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَلَيْسَتْ بِحَرَامٍ. [صحيح]

(۱۵۰۵۹) یوسف بن مالک فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور کہنے لگا: میں نے
اپنی بیوی کو اپنے اوپر حرام کر لیا ہے، فرماتے ہیں: وہ تیرے اوپر حرام نہیں ہے کیا آپ نے اللہ کا قول نہیں پڑھا۔ ﴿كُلُّ

الطَّعَامَ كَانَ جَلًّا لَيْسَ إِسْرَآءُ بِلَإِلَّا مَا حَرَّمَ إِسْرَآءُ بِلَ عَلَى نَفْسِهِ [ال عمران ۹۳] "اللہ نے بنی اسرائیل کے لیے تمام کھانے حلال کر رکھے تھے مگر جو بنی اسرائیل نے اپنے اوپر خود حرام کر لیے۔"

ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اسرائیل میں ایک بیماری تھی، کہنے لگے: اگر اللہ نے انہیں شفاء دے دی تو وہ ہر قسم کا عرق اپنے اوپر حرام کر لیں گے حالانکہ وہ حرام نہ تھا۔

(۱۵۰۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَعَبِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ مَطَرٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ: فِي الْحُرَامِ بَيِّنٌ.

وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ فَقَالَ: بَيِّنٌ يَكْفُرُهَا. [ضعيف]

(۱۵۰۶۰) عطاء حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ بیوی کو اپنے اوپر حرام کرنے کا کفارہ قسم والا ہے۔

(ب) سعید بن ابی عروبہ بھی قسم والا کفارہ ادا کرنے کے بارے میں فرماتے ہیں۔

(۱۵۰۶۱) وَحَكِي الشَّافِعِيُّ وَجَمَّةُ اللَّهِ عَنْ أَبِي يُونُسَ عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ سَوَّادٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ قَالَ فِي الْحُرَامِ إِنْ نَوَى بِهِ بَيِّنًا فَيَمِينٌ وَإِنْ نَوَى طَلَاقًا فَطَلَاقٌ وَهُوَ مَا نَوَى مِنْ ذَلِكَ. [ضعيف]

(۱۵۰۶۱) ابراہیم حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ حرام کہنے کے بارے میں اگر اس کی نیت قسم کی تھی۔ تو قسم کا کفارہ دے۔ اگر نیت طلاق کی تھی تو طلاق واقع ہو جائے گی۔ نیت کا خیال رکھا جائے گا۔

(۱۵۰۶۲) وَرَوَى الثَّوْرِيُّ عَنْ أَشْعَثِ بْنِ سَوَّادٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: بَيِّنَةٌ فِي الْحُرَامِ مَا نَوَى إِنْ لَمْ يَكُنْ نَوَى طَلَاقًا فَيَمِينٌ. أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْأَرْدَسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ الْعَوَالِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانٌ فَذَكَرَهُ. [ضعيف]

(۱۵۰۶۲) ابراہیم حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ اگر حرام کہنے میں نیت حرام تک محدود ہے تو قسم کا کفارہ دے اگر نیت طلاق کی نہ تھی۔

(۱۵۰۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو مَسْعُودٍ: عَبْدُ الْقَاهِرِ بْنِ طَاهِرِ الْإِمَامِ وَأَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ حَمْدَانَ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ نَجِيدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ عَنِ الْحَسَنِ فِي الْحُرَامِ: إِنْ نَوَى بَيِّنًا فَيَمِينٌ وَإِنْ نَوَى طَلَاقًا فَطَلَاقٌ. [ضعيف]

(۱۵۰۶۳) اشعث حضرت حسن سے نقل فرماتے ہیں کہ حرام کے بارے میں اگر قسم کی نیت ہے تو قسم مراد ہے اور اگر طلاق کی

نیت ہے تو طلاق ہوگی۔

(۱۵۰۶۴) أَخْبَرَنَا الشَّرِيفُ أَبُو الْقُحَاحِ الْعَمَرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الشَّرِيحِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَمْدِ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ مَخْوَلٍ بْنِ رَاشِدٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ لِي الْحَرَامِ : إِنَّ نَوَى طَلَاقًا فَهِيَ تَطْلِيقَةٌ وَاحِدَةٌ وَهُوَ أَمْلَكُ بِالرَّجْعَةِ وَإِنْ لَمْ يَنْوِ طَلَاقًا فَجَمْعٌ يُكْفَرُهَا. [ضعيف]

(۱۵۰۶۴) مخول بن راشد ابو جعفر سے حرام کے بارے میں نقل فرماتے ہیں، یعنی خاوند اپنی بیوی سے کہے کہ تو مجھ پر حرام ہے کہ اگر خاوند نے طلاق کی نیت کی تو یہ ایک طلاق ہوگی اور خاوند رجوع کا حق رکھتا ہے اور اگر خاوند نے طلاق کی نیت نہیں کی تو یہ قسم ہے جس کا وہ کفارہ دے گا۔

(۱۵۰۶۵) قَالَ وَأَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ مَخْوَلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِثْلَهُ. (۱۵۰۶۵) خالی۔

(۱۵۰۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقُفَيْهِ أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَانَ الْبُصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عَبْدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ قَالَ : الْحَرَامُ يَمِينٌ. وَاخْتَلَفَتْ الرُّوَايَةُ فِيهِ عَنْ أَبِيهِ الْمُؤَمَّرِينَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعيف]

(۱۵۰۶۶) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ بیوی کو اپنے اوپر حرام کہنا قسم ہے۔

(۱۵۰۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانٌ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَجْعَلُ الْحَرَامَ يَمِينًا. [صحیح]

(۱۵۰۶۷) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما بیوی کو اپنے اوپر حرام کہنے کو قسم قرار دیتے تھے۔

(۱۵۰۶۸) وَيَأْتِيهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّهُ إِذَا رَجُلٌ قَدْ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ تَطْلِيقَتَيْنِ فَقَالَ : أَنْتِ عَلَيَّ حَرَامٌ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : لَا أَرَدْتُهَا عَلَيْكَ. وَرَوَيْنَا عَنْ عَلِيٍّ وَزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الْبُرْيَةِ وَالْبَنَةِ وَالْحَرَامِ : أَنَّهَا ثَلَاثٌ ثَلَاثٌ. [ضعيف]

(۱۵۰۶۸) ابراہیم حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ ان کے پاس ایک شخص آیا، جس نے اپنی بیوی کو دو طلاقیں دی تھیں۔ اس نے کہا کہ تو میرے اوپر حرام ہے۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں تیری بیوی کو تجھ پر نہ لوں گا۔

(ب) حضرت علی رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ لفظ بویہ، البتہ اور حرام کہنے سے تین طلاقیں واقع ہو جاتی ہیں۔

(۱۵۰۶۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعَالِدِ الْجَلْبَلِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ مُسْلِمِ الْجَمِيمِيِّ حَدَّثَنَا الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَسْعَدِيُّ أَخْبَرَنَا عِثْرُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مُطَرِّفِ

عَنْ عَامِرٍ هُوَ الشَّعْبِيُّ فِي الرَّجُلِ يَجْعَلُ امْرَأَتَهُ عَلَيْهِ حَرَامًا قَالَ: يَقُولُونَ إِنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ جَعَلَهَا فَلَا مَا قَالَ عَامِرٌ: مَا قَالَ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ هَذَا إِنَّمَا قَالَ: لَا أُحِلُّهَا وَلَا أُحْرَمُهَا.

وَرُوَيْنَا فِيمَا مَضَى عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهَا ثَلَاثٌ إِذَا نَوَى إِلَّا أَنَّهَا رِوَايَةٌ ضَعِيفَةٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح]

(۱۵۰۶۹) عامر شعبی سے نقل فرماتے ہیں کہ جس نے اپنی بیوی کو اپنے اوپر حرام کر لیا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ اس کو تین طلاقیں شمار کرتے تھے۔ عامر کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے یہ نہ فرمایا تھا بلکہ فرمایا: نہ تو میں حلال کرتا ہوں اور نہ ہی حرام کرتا ہوں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ جب وہ نیت کرے تو تین طلاقیں واقع ہو جاتی ہیں۔

(۱۵۰۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قِرَاءَةً وَعَبِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ لَفْظًا قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا

يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ

أَلَى وَحَرَمٌ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ﴾ قَالَ: فَالْحَرَامُ حَلَالٌ وَقَالَ لِي

الآيَةُ ﴿قَدْ فَرَضَ اللَّهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ أَيْمَانِكُمْ﴾ هَذَا مُرْسَلٌ. [ضعيف]

(۱۵۰۷۰) عامر مسروق سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ایسا کیا اور اپنے اوپر ماریہ کو حرام قرار دیا تو اللہ نے یہ آیت نازل

فرمائی: ﴿يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ﴾ [النحریم ۱] "اے نبی ﷺ! آپ نے اللہ کی حلال کردہ اشیاء اپنے

لیے حرام کیوں کیں۔" فرماتے ہیں کہ حرام حلال ہے اور آیت میں ہے: ﴿قَدْ فَرَضَ اللَّهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ أَيْمَانِكُمْ﴾ [النحریم ۲]

"اللہ نے تمہارے لیے تمہوں کا توڑنے ضروری کر دیا ہے۔"

(۱۵۰۷۱) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبِيدٍ الصَّفَّارُ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ حَدَّثَنَا

الْحَسَنُ بْنُ قُرْعَةَ حَدَّثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَابِشَةَ رَضِيَ

اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: أَلَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنْ بَسَائِهِ وَحَرَمٌ فَجَعَلَ الْحَرَامَ حَلَالًا وَجَعَلَ لِي الْبُهَيْنَ كَفَّارَةً.

وَلِي هَذَا تَقْوِيَةٌ لِمَنْ رَزَعَهُ أَنْ لَفْظَ الْحَرَامِ لَا يَكُونُ بِإِطْلَاقِهِ يَوْمًا وَلَا حَلَالًا وَلَا طَلْهَارًا. [حسن]

(۱۵۰۷۱) مسروق حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی بیویوں سے ایسا کیا اور اپنے اوپر حرام

کیں، پھر آپ ﷺ نے حرام کو حلال بنا دیا اور قسم کا کفارہ ادا کیا۔

نوٹ: یہ اس شخص کے گمان کو تقویت دیتی ہے جو کہتا ہے کہ لفظ حرام مطلق طور پر قسم، طلاق اور نپہار کے لیے استعمال نہیں ہوتا۔

(۱۵۰۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَعَبِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي

طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سُهَيْدٌ عَنْ مَطَرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ قَالَ:

أَبَلَى إِيَّاهَا حَرَمْتُ أَوْ مَاءٌ قَرَأَ حَا. [ضعيف]

(۱۵۰۷۲) ابو سلمہ بن عبد الرحمن فرماتے ہیں کہ مجھے کوئی پردہ نہیں کہ میں اسے اپنے اوپر حرام کروں یا کوئی خالص چیز حرام

کروں جیسے کتوں کا ابتدائی پانی۔

(۱۵۰۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفُقَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَرَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ حَدَّثَنَا سَفْيَانٌ عَنْ مِغْيَرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سُرُوقٍ قَالَ: مَا أَبَالِي أَحْرَمْتُهَا أَوْ قَصَعْتُ مِنْ نُورَيْدٍ وَاللَّهِ أَعْلَمُ.
(۱۵۰۷۴) ابراہیم مسروق سے نقل فرماتے ہیں کہ مجھے کوئی پردہ نہیں کہ میں عورت کو اپنے اوپر حرام کروں یا شریک کی پلٹ کو۔
واللہ اعلم

(۲۷) باب مَنْ قَالَ لَامِعَةٍ عَلَيْ حَرَامٌ لَا يُرِيدُ عِتَاقًا

جس شخص نے اپنی لونڈی سے کہا کہ تو میرے اوپر حرام ہے لیکن وہ آزادی کا ارادہ نہیں رکھتا

(۱۵۰۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ أَنْ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّقَّارِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ مُسْلِمِ الْأَعْوَرِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ﴾ قَالَ: حَرَّمَ سُرَيْبَةُ. [اصحيف]
(۱۵۰۷۷) مجاہد حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے اللہ کے اس قول: ﴿يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ﴾ [التحریم ۱] "اے نبی! آپ کیوں حرام کرتے ہیں جو اللہ نے آپ کے لیے حلال قرار دیا ہے۔" کے متعلق فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی لونڈی کو اپنے اوپر حرام کر لیا۔

(۱۵۰۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ كَامِلٍ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَطِيَّةَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي عَمِي الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَطِيَّةَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي عَطِيَّةَ بْنِ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا ﴿يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ﴾ إِلَى قَوْلِهِ ﴿وَهُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ﴾ قَالَ: كَانَتْ حَفْصَةُ وَعَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا مَتَحَابَتَيْنِ وَكَانَتْ زَوْجَتِي النَّبِيِّ ﷺ۔
فَدَهَبَتْ حَفْصَةُ إِلَى أَبِيهَا تَتَحَدَّثُ عِنْدَهُ فَأَرْسَلَ النَّبِيُّ ﷺ إِلَى جَارِيَتِهِ فَطَلَّتْ مَعَهُ فِي بَيْتِ حَفْصَةَ وَكَانَ الْيَوْمَ الْإِدْيَى بَاتِي فِيهِ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَرَجَعَتْ حَفْصَةُ فَوَجَدَتْهَا فِي بَيْتِهَا فَجَعَلَتْ تَنْظُرُ خُرُوجَهَا وَخَارَتْ غَيْرَةً شَدِيدَةً فَأَخْرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ جَارِيَتَهُ وَدَخَلَتْ حَفْصَةُ فَقَالَتْ: قَدْ رَأَيْتُ مَنْ كَانَ عِنْدَكَ وَاللَّهِ لَقَدْ سُرَّتَنِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: وَاللَّهِ لَأَرْضِيَنَّكَ وَإِنِّي مُسِرٌّ إِلَيْكَ سِرًّا فَأَحْفَظِيهِ فَقَالَ إِنِّي أَشْهَدُكَ أَنْ سُرَّتَنِي هَذِهِ عَلَيَّ حَرَامٌ رَحْمًا لَكَ، وَكَانَتْ حَفْصَةُ وَعَائِشَةُ تَتَظَاهَرَانِ عَلَيَّ نِسَاءَ النَّبِيِّ ﷺ۔
فَانْطَلَقَتْ حَفْصَةُ فَأَسْرَتْ إِلَيْهَا سِرًّا وَهُوَ أَنْ أَبْشُرِي أَنْ مُحَمَّدًا ﷺ۔ قَدْ حَرَّمَ عَلَيَّ فَتَأْتُهُ فَلَمَّا أَخْبَرْتُ بِسِرِّ النَّبِيِّ ﷺ أَظْهَرَ اللَّهُ النَّبِيَّ ﷺ عَلَيْهِ فَاتَزَلَّ اللَّهُ عَلَيَّ رَسُولِيهِ ﷺ۔ ﴿يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ

تَحْرِمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ ۖ إِلَىٰ آخِرِ الْآيَةِ. [ضعيف]

(۱۵۰۷۵) عطیہ بن سعد حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں: ﴿يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ ۖ﴾ الی قولہ ﴿وَهُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ﴾ ”اے نبی! آپ نے کیوں حرام کر لیا جو چیز اللہ نے آپ کے لیے حلال رکھی ہے اور وہ جاننے والا حکمت والا ہے۔“ فرماتے ہیں کہ حضرت حصہ، عائشہ رضی اللہ عنہا دونوں اپنے خاندانی رضی اللہ عنہما سے محبت کرتی تھیں۔ حضرت حصہ رضی اللہ عنہا اپنے والد کے گھر جا کر بات چیت کرتی رہیں تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی لوٹری کو بلوایا اور حضرت حصہ کے گھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم لوٹری کے ساتھ لپٹ گئے اور یہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی باری کا دن تھا۔ جب حضرت حصہ واپس آئیں تو اپنے گھر لوٹری کو پانچ تو اس کے نکلنے کا انتظار کیا اور سخت غیرت کھائی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوٹری کو نکالا اور حضرت حصہ گھر میں داخل ہوئیں۔ فرماتی ہیں کہ میں نے آپ کو دیکھ لیا آپ جس کے ساتھ تھے۔ اللہ کی قسم! آپ نے مجھے ناراض کیا ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں تجھے راضی کروں گا لیکن میرا راز پوشیدہ رکھنا، اس کی حفاظت کرنا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تجھے گواہ بنا تا ہوں کہ میں نے اپنی اس لوٹری کو تیری رضا کے لیے اپنے اوپر حرام کر لیا ہے اور حصہ اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہما نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویوں میں سے ایک دوسرے کا تعاون کرتی تھیں، اسٹھی تھیں تو حضرت حصہ رضی اللہ عنہا نے راز حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے سامنے کھول دیا کہ آپ خوش ہو جائیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی لوٹری کو اپنے اوپر حرام کر لیا ہے۔ جب حصہ رضی اللہ عنہا نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے راز کی خبر دے دی تو اللہ رب العزت نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اظہار کر دیا۔ اللہ نے اپنے رسول پر یہ آیات نازل فرمائی: ﴿يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ ۖ﴾ ”اے نبی! آپ نے کیوں حرام قرار دی وہ چیز جو اللہ تعالیٰ نے آپ کے لیے حلال کر رکھی تھی۔“

(۱۵۰۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَطَّةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَكَرِيَّا الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكِيرٍ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَتْ لَهُ أُمَّةٌ يَطُوقُهَا فَلَمْ تَزَلْ بِهِ حَفْصَةَ حَتَّى جَعَلَهَا عَلَى نَفْسِهِ حَرَامًا فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ هَذِهِ الْآيَةَ ﴿يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ تَبَتُّغِي مَرَضَاتِ أَرْوَاجِكَ﴾ إِلَىٰ آخِرِ الْآيَةِ. [صحیح]

(۱۵۰۷۶) ثابت حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک لوٹری تھی، جس سے آپ مجامعت فرماتے تھے تو حضرت حصہ کے اصرار کی وجہ سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس لوٹری کو اپنے اوپر حرام کر لیا تو اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی: ﴿يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ تَبَتُّغِي مَرَضَاتِ أَرْوَاجِكَ﴾ [التحریم ۲۱] ”اے نبی! آپ نے کیوں حرام قرار دیا جو اللہ نے آپ کے لیے حلال قرار دی، صرف اپنی بیویوں کی رضامندی کے لیے۔“

(۱۵۰۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرِيُّ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُبَيْبٌ أَخْبَرَنَا عَمِيْدَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَجُوَيْرِيَةَ عَنِ الصَّحَّاحِ: أَنَّ حَفْ

أَمِ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَارَتْ أَبَاهَا ذَاتَ يَوْمٍ وَكَانَ يَوْمَهَا فَلَمَّا جَاءَ النَّبِيُّ ﷺ - فَلَمْ يَرَهَا فِي الْمَنْزِلِ فَأَرْسَلَ إِلَى أُمِّهِ مَارِيَةَ الْقُرَيْشِيَّةَ فَأَصَابَ مِنْهَا فِي بَيْتِ حَفْصَةَ فَجَاءَتْ حَفْصَةَ عَلَى تِلْكَ الْحَالِ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ اتَّفَعَلْ هَذَا فِي بَيْتِي وَفِي يَوْمِي قَالَ: فَإِنَّهَا عَلَيَّ حَرَامٌ لَا تُخْبِرِي بِذَلِكَ أَحَدًا. فَانْطَلَقَتْ حَفْصَةَ إِلَى عَائِشَةَ فَأَخْبَرَتْهَا بِذَلِكَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي كِتَابِهِ ﴿يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ﴾ إِلَى قَوْلِهِ ﴿وَصَالِحِ الْمُؤْمِنِينَ﴾ فَأَمَرَ أَنْ يَكْفَرَ عَنْ يَوْمِهِ وَيُرَاجِعَ أَمَنَةَ.

وَبَعَثَهُ ذَكَرَهُ الْحَسَنُ الْبَصْرِيُّ مُرْسَلًا. [ضعيف]

(۱۵۰۷۷) صحاح فرماتے ہیں کہ حضرت ہفصہ رضی اللہ عنہا اپنی باری کے دن والد کی زیارت کو چلی گئی۔ جب نبی ﷺ آئے تو انہیں گھر میں نہ دیکھا، آپ ﷺ نے اپنی لونڈی ماریہ قبطیہ کو بلا کر ہفصہ کے گھر میں ہمستر ہو گئے۔ حضرت ہفصہ بھیجی اسی حالت میں آگئی۔ کہتی ہیں: اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ نے یہ کیا کیا میرے گھر میں اور میری باری کے دن؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ میرے اوپر حرام ہے لیکن کسی کو خبر نہ دینا۔ حضرت ہفصہ بھیجی نے جا کر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو بتا دیا تو اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی: ﴿يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ﴾ الی قولہ ﴿وَصَالِحِ الْمُؤْمِنِينَ﴾ [التحریم ۱-۱۴] آپ کو حکم دیا گیا کہ قسم کا کفارہ دے کر لونڈی سے رجوع کریں۔

(۱۵۰۷۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نُجَيْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ مَسْرُوقٍ أَنَّ اللَّهَ قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - حَلَفَ بِحَفْصَةَ أَنْ لَا يَقْرَبَ أُمَّتَهُ وَقَالَ: هِيَ عَلَيَّ حَرَامٌ. فَزَلَّتِ الْكُفَّارَةُ لِحَبِيبِهِ وَأَمَرَ أَنْ لَا يُحَرِّمَ مَا أَحَلَّ اللَّهُ. هَذَا مُرْسَلٌ. وَقَدْ رَوَيْنَاهُ مَوْصُولًا فِي الْبَابِ قَبْلَهُ. [ضعيف]

(۱۵۰۷۸) قسمی مسروق سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ہفصہ کے لیے قسم اٹھائی تھی کہ وہ لونڈی کے قریب نہ جائیں گے اور فرمایا: یہ میرے اوپر حرام ہے تو قسم کا کفارہ نازل ہوا اور حکم دیا گیا کہ اللہ کی حلال کردہ چیز کو حرام نہ کریں۔

(۱۵۰۷۹) وَرَوَى أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَرَّاسِيْلِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ بْنِ سَفْيَانَ عَنْ سَفْيَانَ عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فِي بَيْتِ حَفْصَةَ فَذَخَلَتْ فَرَأَتْ لِقَائَهُ مَعَهُ فَقَالَتْ: يَا بَيْتِي وَيَوْمِي فَقَالَ: اسْكُنِي فَوَاللَّهِ لَا أَقْرُبُهَا وَهِيَ عَلَيَّ حَرَامٌ.

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْقَسْبِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْوَلَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ فَذَكَرَهُ. [ضعيف]

(۱۵۰۷۹) ابو عروبوہ حضرت قتادہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ حضرت ہفصہ کے گھر میں تھے۔ جب حضرت ہفصہ داخل ہوئیں تو لونڈی کو آپ ﷺ کے ساتھ دیکھا۔ کہتی ہیں: میرے گھر اور میری باری کے دن؟ فرمایا: خاموش ہو جا۔ اللہ کی

قسم! میں اس کے قریب نہ جاؤں گا، یہ میرے اوپر حرام ہے۔

(۲۸) بَابُ مَنْ قَالَ مَا لِي عَلَى حَرَامٍ لَا يُرِيدُ جَوَائِزَهُ

جس نے کہا کہ میرا مال مجھ پر حرام لیکن لوٹنے کا ارادہ نہ کیا

(۱۵۰۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا الْمُنِيبِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ : زَعَمَ عَطَاءٌ أَنَّهُ سَمِعَ عُبَيْدَ بْنَ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَابِسَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تُخْبِرُ : أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَمُكُّكَ عِنْدَ زَيْنَبِ بِنْتِ جَحْشٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَيَشْرَبُ عِنْدَهَا عَسَلًا فَتَوَاصَيْتُ أَنَا وَخَفْصَةَ ابْنَتَا مَا دَخَلَ عَلَيْهَا النَّبِيُّ ﷺ - فَتَقَلُّ إِنِّي أَجِدُ مِنْكَ رِيحَ مَغَافِرٍ أَكَلْتُ مَغَافِرًا فَدَخَلَ عَلَيَّ إِحْدَاهُمَا فَكَلَّتْ لِرُكْلِكَ لَهَ فَقَالَ : بَلْ شَرِبْتُ عَسَلًا عِنْدَ زَيْنَبَ وَلَنْ أَعُودَ لَهُ . فَتَرَكْتُ ﴿لَعَلَّ تَحْرِمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ﴾ إِلَى ﴿إِنْ تَوَبَّأَ إِلَى اللَّهِ﴾ لِعَابِسَةَ وَخَفْصَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا ﴿وَإِذَا أَسْرَ النَّبِيُّ إِلَى بَعْضِ أَزْوَاجِهِ حَدِيثًا﴾ بِقَوْلِهِ : بَلْ شَرِبْتُ عَسَلًا .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَالِمٍ يَكْلَاهُمَا عَنْ حَجَّاجٍ . قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى عَنْ هِشَامِ بْنِ يُوسُفَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ : وَلَنْ أَعُودَ لَهُ وَقَدْ حَلَفْتُ وَلَا تُخْبِرِي بِذَلِكَ أَحَدًا .

قَالَ الشَّيْخُ وَكَذَلِكَ قَالَهُ مُحَمَّدُ بْنُ قُوْرٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي هَذِهِ الْقِصَّةِ : وَاللَّهِ لَا أَشْرَبُهُ . فَأَخْبَرَ أَنَّهُ حَلَفَ عَلَيْهِ فَأَشْبَهَ أَنْ يَكُونَ وَجُوبُ الْكُفَّارَةِ تَعَلَّقَ بِالْيَمِينِ لَا بِالصَّخْرَةِ .

[صحيح - متفق عليه]

(۱۵۰۸۰) عبید بن عمیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے زینب بنت جحش کے پاس شہد پینے کے لیے رک جاتے تو میں نے اور خفصہ نے آپس میں مشورہ کیا کہ جس کے پاس نبی ﷺ آئے، وہ کہہ دے: اے اللہ کے نبی ﷺ! آپ نے مغفیر کھائی ہے کہ آپ سے اس کی بو آ رہی ہے؟ آپ ان میں سے ایک کے پاس گئے تو اس نے یہ بات آپ ﷺ سے کہی کہ اس کی بو آ رہی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے زینب کے پاس شہد پینا ہے، لیکن آئندہ نہ پینوں گا۔ تو یہ آیت نازل ہوئی: ﴿لَعَلَّ تَحْرِمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ﴾ [التحریم ۱] ﴿إِنْ تَوَبَّأَ إِلَى اللَّهِ﴾ [التحریم ۴] کیوں آپ حرام کرتے ہیں جو اللہ نے آپ کے لیے حلال کیا ہے اور حضرت عائشہ، خفصہ کے لیے فرمایا: ﴿وَإِذَا أَسْرَ النَّبِيُّ إِلَى بَعْضِ أَزْوَاجِهِ حَدِيثًا﴾ [التحریم ۳] اور جب نبی ﷺ نے اپنی بعض بیویوں کو پوشیدہ بات کہی کہ میں نے تو شہد پیا تھا۔

(ب) ابن جریر عطاء سے اس حدیث میں فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: میں ہرگز دوبارہ نہ پینوں گا۔ میں قسم اٹھاتا ہوں،

لیکن کسی کو خبر نہ دیا۔

(ج) ابن عباس رضی اللہ عنہما اس قصہ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں نہ بیوں گا۔ اس نے خبر دی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم اٹھائی تھی تو کفار و کاذبوں نے جو قسم کے متعلق ہے نہ کہ تحریم کے متعلق۔

(۱۵۰۸۱) وَقَدْ رَوَاهُ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ بِخَالَفِهِ لِي بَعْضِ الْأَلْفَاظِ وَلَمْ يَذْكُرْ نَزُولَ الْآيَةِ فِيهِ وَهُوَ فِيهَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو فِي قَوْلَيْهِ الْأَصَمُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ خُوَيْلِبٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُحِبُّ الْعَسَلَ وَالْحَلْوَاءَ وَكَانَ إِذَا انْصَرَفَ مِنَ الْعَصْرِ دَخَلَ عَلَى نِسَائِهِ فَيَقْدُوْنَ مِنْ إِحْدَاهُنَّ فَدَخَلَ عَلَيَّ حَفْصَةَ بِنْتُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَاحْتَبَسَ عِنْدَهَا أَكْثَرَ مِمَّا كَانَ يَحْتَبِسُ فَبَغِزْتُ فَسَأَلْتُ عَنْ ذَلِكَ فَقِيلَ لِي: أَهَدَيْتُ لَهَا امْرَأَةً مِنْ قَوْمِهَا عَجْكَ عَسَلٍ لَسَقْتَهُ مِنْهَا شُرْبَةً فَقُلْتُ: إِنَّا وَاللَّهِ لَنَحْتَالُنَّ لَهُ لَقُلْتُ لِسُودَةَ بِنْتِ زَمْعَةَ: إِنَّهُ سَيَدْنُو مِنْكَ إِذَا دَخَلَ عَلَيْكَ فَقُلِي لَهُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَكَلْتُ مَعَاظِيرَ فَإِنَّهُ سَيَقُولُ لَكَ: لَا. فَقُلِي لَهُ: مَا هَلِيهِ الرِّيحُ إِلَيَّ أَحَدٌ مِنْكَ فَإِنَّهُ سَيَقُولُ لَكَ: سَقَيْتَنِي حَفْصَةَ شُرْبَةً مِنْ عَسَلٍ. فَقُلِي لَهُ: جَرَسَتْ نَحْلَهُ الْعُرْفُطُ وَسَأَقُولُ ذَلِكَ وَقُلِي يَا صَفِيَّةُ ذَلِكَ قَالَ نَقُولُ سُودَةَ: وَاللَّهِ مَا هُوَ إِلَّا أَنْ قَامَ عَلَى الْبَابِ فَارْدَدْتُ أَنْ أُنَادِيَهُ بِمَا أَمَرْتَنِي فَرَفَأَ مِنْكَ فَلَمَّا دَنَا مِنْهَا قَالَتْ لَهُ سُودَةَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَكَلْتُ مَعَاظِيرَ قَالَ: لَا. قَالَتْ: فَمَا هَلِيهِ الرِّيحُ إِلَيَّ أَحَدٌ مِنْكَ قَالَ: سَقَيْتَنِي حَفْصَةَ شُرْبَةً مِنْ عَسَلٍ. فَقَالَتْ: جَرَسَتْ نَحْلَهُ الْعُرْفُطُ فَلَمَّا دَارَ إِلَيَّ قُلْتُ لَهُ: مِثْلَ ذَلِكَ فَلَمَّا دَارَ إِلَيَّ صَفِيَّةُ قَالَتْ مِثْلَ ذَلِكَ تَعْنِي فَلَمَّا دَارَ إِلَيَّ حَفْصَةَ قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا أَسْقِيكَ مِنْهُ قَالَ: لَا حَاجَةَ لِي فِيهِ. قَالَ نَقُولُ لَهَا سُودَةَ: سُبْحَانَ اللَّهِ وَاللَّهُ لَقَدْ حَرَمْنَاهُ. قُلْتُ لَهَا: اسْكُبِي.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُرُوَّةَ بْنِ أَبِي الْمُسْعَرَاءِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ سُؤَيْدِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ.

(۱۵۰۸۱) ہشام اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شہد اور بیٹھی چیز کو پسند فرماتے تھے۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم عصر کی نماز سے فارغ ہوتے تو اپنی تمام بیویوں کے پاس جاتے تو حصہ بہت عمر بچھانے کے پاس زیادہ دیر رکھتے جتنا دوسری بیویوں کے پاس نہ رکھتے تھے۔ میں نے غیرت کھائی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا، مجھے کہا گیا کہ کسی نے انہیں شہد کا تحفہ دیا ہے وہ شہد پلا رہی ہے۔ میں نے کہا: اللہ کی قسم! ہم ضرور آپ کو شہد پلا کر میں تو میں نے سوہہ بنت زعمہ سے کہا کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم تیرے قریب آئیں اور گھر میں داخل ہوں تو آپ سے کہہ دینا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! کیا آپ نے معافیر بولی کھائی ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم تجھے فرمائیں گے: نہیں تو پھر کہہ دینا: یہ جو جو آپ سے آ رہی ہے یہ کیسی ہے؟ آپ فرمائیں گے کہ

حصہ نے شہد پلایا ہے تو پھر کہہ دینا کہ شہد کی کہی نے عرفط بوٹی کا رس چوسا ہوگا۔ عنقریب میں بھی یہ بات کہوں گی۔ اے منیہ! آپ نے بھی یہ بات کہی ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ سودہ نے کہا کہ آپ ﷺ دروازے پر ہی کھڑے تھے کہ میں نے آپ کو آواز دینے کا ارادہ کیا، جس کا آپ نے مجھے حکم دیا تھا۔ جب آپ ﷺ حضرت سودہ کے قریب ہوئے تو سودہ نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ نے مغایر کھائی ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں تو فرماتی ہیں: یہ یوکیسی ہے جو میں آپ سے محسوس کر رہی ہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ حصہ نے مجھے شہد پلایا تھا۔ فرمانے لگی: شاید کہی نے عرفط بوٹی کو چوسا ہو۔ جب آپ ﷺ گھوم کر میرے پاس آئے تو میں نے بھی وہی بات کہہ دی۔ جب حضرت صفیہ کے پاس گئے تو انہوں نے بھی اسی طرح کہہ دیا۔ جب حضرت حصہ کے پاس گئے تو کہنے لگی: اے اللہ کے رسول ﷺ! کیا آپ شہد نہ عیس گئے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے کوئی ضرورت نہیں ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ سودہ نے اس سے کہا: سبحان اللہ! اللہ کی قسم! ہم نے اس کو حرام کر دیا ہے، میں نے اس سے کہا: خاموش رہو۔ [صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۵۰۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا الْعَبْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي الضَّمْحَى عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ: أَلْبَيْتِ عَبْدُ اللَّهِ بَضْرَعٌ فَقَالَ لِلْقَوْمِ: اذْنُوا فَأَخَذُوا بَطْعُمُونَهُ وَكَانَ رَجُلٌ مِنْهُمْ نَاحِيَةً فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: اذْنُ فَقَالَ: إِنِّي لَا أُرِيدُهُ فَقَالَ: رَلَمْ؟ قَالَ: لَأَنْتِ حَرَمْتِ الضَّرْعَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: هَذَا مِنْ خُطُوبَاتِ الشَّيْطَانِ. فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ ﷺ: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُحَرِّمُوا طَيِّبَاتِ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ﴿۱﴾ اذْنُ فَكُلْ وَكُفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ فَإِنَّ هَذَا مِنْ خُطُوبَاتِ الشَّيْطَانِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح]

(۱۵۰۸۲) مسروق فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ کے پاس بکری لائی گئی تو لوگوں سے کہنے لگے: قریب ہو جاؤ اور کھاؤ۔ انہوں نے کھانا شروع کر دیا۔ ایک شخص کونے میں تھا۔ حضرت عبد اللہ نے کہا: قریب ہو جاؤ۔ اس نے کہا: میں ارادہ نہیں رکھتا۔ فرمایا: کیوں؟ اس نے کہا: کیونکہ میں نے بکری کو اسچے اوپر حرام کیا ہوا ہے تو عبد اللہ کہنے لگے: یہ شیطان کا بہرہ کار ہے، اللہ کا فرمان ہے: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُحَرِّمُوا طَيِّبَاتِ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ﴾ [المائدہ ۸۷] اے لوگو! جو ایمان لائے ہو تم اللہ کی پاکیزہ چیزوں کو حرام نہ کرو جو اللہ نے تمہارے لیے حلال کی ہیں اور تم حد سے تجاوز نہ کرو کیونکہ اللہ رب العزت حد سے تجاوز کرنے والوں کو پسند نہیں فرماتے۔ قریب ہو کر کھاؤ اور اپنی قسم کا کفارہ دو، یہ شیطان کی بھڑکی ہے۔

(۲۹) بَابُ مَا جَاءَ فِي طَلَاقِ الْبَيْتِ لَمْ يَدْخُلِ بِهَا

ایسی عورت جس سے دخول نہیں کیا گیا اس کی طلاق کا بیان

(۱۵۰۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ وَابْنُ

يَعْنَى وَهَذَا حَدِيثٌ أَحْمَدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَ
 مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ
 الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ سُلُوا عَنِ الْبُكَرِ يَطْلُقُهَا زَوْجَهَا ثَلَاثًا فَكَلَّمَهُمْ قَالَ: لَا تَوَحُّلَ لَهُ حَتَّى تَنْكَحَ زَوْجًا غَيْرَهُ.
 قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَرَوَاهُ مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ الْأَسْحَجِ عَنْ معاويةَ بْنِ أَبِي عِيَّاشٍ: أَنَّهُ شَهِدَ
 هَذِهِ الْفِصَّةَ. [صحيح]

(۱۵۰۸۳) محمد بن ایاس فرماتے ہیں کہ عبد اللہ بن عباس، ابو ہریرہ اور حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہم سے کنواری لڑکی
 کے بارے میں پوچھا گیا جسے اس کا خاوند تین طلاقیں دے دے تو سب نے فرمایا کہ یہ عورت اس شخص کے لیے حلال نہیں جب
 تک وہ کسی دوسرے خاوند سے نکاح نہ کرے۔

(۱۵۰۸۴) يَعْنِي كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ
 الْمَرْثَعِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ بْنِ سَعِيدٍ أَنَّ بَكْرَ
 بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَسْحَجِ أَخْبَرَهُ عَنْ معاويةَ بْنِ أَبِي عِيَّاشٍ الْأَنْصَارِيِّ: أَنَّهُ كَانَ جَالِسًا مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ
 وَعَاصِمِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ لَجَاءَهُمَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ
 قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا لَمَّا ذَا تَرِيَانٍ؟ فَقَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ: إِنَّ هَذَا أَمْرٌ مَا لَنَا فِيهِ قَوْلٌ أَذْهَبَ إِلَيَّ ابْنُ عَبَّاسٍ رَأَى أَبِي
 هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَأَيُّ قَدْ تَرَكَتُهُمَا عِنْدَ عَالِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَسَلَّمَهُمَا ثُمَّ إِنَّا فَأَخْبَرَنَا فَذَهَبَ
 فَسَأَلَهُمَا فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لِأَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَيُّ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ فَقَدْ جَاءَ نَتِكَ مُعْضَلَةٌ فَقَالَ أَبُو
 هُرَيْرَةَ: الْوَاحِدَةُ بَيْنَهُمَا وَالثَّلَاثُ تُحَرِّمُهَا فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ مِثْلَ ذَلِكَ حَتَّى تَنْكَحَ زَوْجًا غَيْرَهُ.

[صحيح - أخرجه مالك ۱۱۲۰۶]

(۱۵۰۸۴) معاویہ بن ابی عیاش انصاری فرماتے ہیں کہ وہ عبد اللہ بن زبیر اور عاصم بن عمر کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے۔ راوی
 کہتے ہیں کہ ان دونوں کے پاس محمد بن ایاس بن کبیر آئے، انہوں نے کہا کہ ایک دیہاتی شخص نے دخول سے پہلے اپنی بیوی کو
 تین طلاقیں دے دی ہیں، تم دونوں کا اس کے بارے میں کیا خیال ہے؟ ابن زبیر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: اس کے بارے میں ہم کچھ
 نہیں کہتے۔ آپ عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما کے پاس جو میں جن کو میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس چھوڑ کے آیا
 ہوں، ان سے سوال کرنے کے بعد ہمیں بھی خبر دینا تو محمد بن ایاس بن کبیر نے ان سے جا کر پوچھا تو حضرت عبد اللہ بن
 عباس رضی اللہ عنہما نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا: انہیں فتویٰ دو، آپ کے پاس مشکل مسئلہ آیا ہے۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے گنگے کہ ایک طلاق
 بیوی کو جدا کر دیتی ہے اور تین طلاقیں حرام کر دیتی ہیں۔ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے بھی اسی صرح فرمایا، یہاں تک کہ وہ
 کسی دوسرے خاوند سے نکاح نہ کرے۔

(۱۵۰۸۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِعَدَدِ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زَيْنَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ معاوية بن أبي عبيد عن ابن عباس بن البكير: أنه أتى عاصم بن عمرو وابن الزبير بأمر أبي طلق امرأته ثلاثاً قبل أن يدخل بها فذكر معنى حديث مالك، وزاد فقال وتابعتهما عاتقة رضي الله عنها. هذا هو المشهور عن عبد الله بن عباس.

وَرَوَيْتَاهُ فِي مَسْأَلَةِ طَلَاقِ الْفَلَاحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَطَّابِ وَعَلِيُّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ. [صحیح۔ تقدم قبله]

(۱۵۰۸۵) معاویہ بن ابی عیاش محمد بن ایاس بن کبیر سے نقل فرماتے ہیں کہ عاصم بن عمرو اور ابن زبیر کے پاس ایک دیہاتی کو لایا گیا جس نے دخول سے پہلے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دی تھیں، اس نے مالک کی حدیث کے ہم معنی ذکر کیا ہے اور اس میں کچھ اضافہ کیا ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بھی ان دونوں کی موافقت کی۔

(۱۵۰۸۶) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ مَهْدِيٍّ الْقَشِيرِيُّ لَفْظًا قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ وَعَطَاءٍ وَطَاوُسٍ وَجَابِرِ بْنِ زَيْدٍ كُلُّهُمْ يَرَوِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: هِيَ وَاحِدَةٌ بَائِنَةٌ يُعْنَى فِي الرَّجُلِ يُطَلَّقُ زَوْجَتَهُ ثَلَاثًا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا. فَهَذَا يَحْتَمِلُ أَنْ يَكُونَ الْمُرَادُ بِهَا إِذَا فُرِقَتْ فَلَا يَكُونُ مُخَالَفًا لِمَا قِيلَ. [ضعيف]

(۱۵۰۸۶) ترمذی، کرمہ، عطاء، طاووس اور جابر بن زید سے نقل فرماتے ہیں کہ ان سب نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا، فرماتے ہیں: یہ ایک طلاق جدا کر دینے والی ہے، یعنی ایسا شخص جو دخول سے پہلے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دیتا ہے تو احتمال ہے کہ اس سے مراد جدا کرنا ہو، تو یہ پہلی حدیث کے مخالف نہیں ہے۔

(۱۵۰۸۷) وَاللَّيْ يَدُلُّ عَلَى ذَلِكَ مَعَ مَا نَصَى مَا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْأَرْدَسْتَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنِ الْوَرَّاقِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَابِرِ بْنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلَاثًا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا قَالَ: عَقْدَةٌ كَانَتْ بَيْنَهُ أَرْسَلَهَا جَمِيعًا وَإِذَا كَانَ تَتْرَى فَلَيْسَ بِشَيْءٍ.

قَالَ سُفْيَانٌ تَتْرَى بِعَيْنِ أَنْتَ طَالِقٌ أَنْتَ طَالِقٌ أَنْتَ طَالِقٌ فَإِنَّهَا تَبِينُ بِالْأُولَى وَالثَّنَانِ لَيْسَتْ بِشَيْءٍ. وَحَكَى الشَّاعِرِيُّ فِي كِتَابِ اخْتِلَافِ الْعَرَابِيِّينَ أَظَنَّهُ عَنْ أَبِي يُونُسَ فِي الرَّجُلِ يَقُولُ لِامْرَأَتِهِ لَمْ يَدْخُلْ بِهَا: أَنْتَ طَالِقٌ أَنْتَ طَالِقٌ أَنْتَ طَالِقٌ فَالطَّلِيقَةُ الْأُولَى وَلَمْ تَقَعْ عَلَيْهَا الْبَائِنَاتُ هَذَا قَوْلُ أَبِي حَنِيفَةَ بَلَّغْنَا عَنْ

عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَعَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَإِبْرَاهِيمَ
بْنِ لَيْلٍ. [ضعيف]

(۱۵۰۸۷) معنی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے ایسے شخص کے بارے میں نقل فرماتے ہیں: جس نے دخول سے پہلے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دیں۔ فرماتے ہیں: یہ اس کا اختیار تھا جو اس نے استعمال کر لیا اور جب اس کے بعد طلاق دیتا ہے تو یہ کچھ بھی نہیں ہے۔

مفیان کہتے ہیں: تہری یعنی تجھے طلاق ہے، تجھے طلاق ہے، تجھے طلاق ہے تو پہلی طلاق جدا کر دینے والی ہے اور باقی دو کی کوئی حیثیت نہیں ہے۔ امام شافعی رضی اللہ عنہ ابو یوسف رضی اللہ عنہ سے ایسے شخص کے متعلق نقل فرماتے ہیں جو دخول سے پہلے اپنی بیوی کو کہہ دیتا ہے: تجھے طلاق، تجھے طلاق، تجھے طلاق، تو پہلی طلاق واقع ہو جاتی ہے اور باقی دو طلاقیں واقع نہیں ہوتیں۔ یہی قول امام ابو حنیفہ رضی اللہ عنہما کا ہے۔

(۱۵۰۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي قُدَيْبٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذَيْبٍ عَنِ ابْنِ قُسَيْطٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّهُ قَالَ لِي رَجُلٌ قَالَ لِامْرَأَتِهِ وَكَمْ يَدْخُلُ بِهَا: آتَتْ طَالِقٌ ثُمَّ آتَتْ طَالِقٌ ثُمَّ آتَتْ طَالِقٌ. فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: أَبْطَلْتُ الْمَرْأَةَ عَلَى ظَهْرِ الطَّرِيقِ قَدْ بَانَتُ مِنْ حِينَ طَلَقَهَا التَّلْطِيقَةَ الْأُولَى. [حسن]

(۱۵۰۸۸) ابو بکر بن عبدالرحمن بن حارث ایسے شخص کے بارے میں فرماتے ہیں جس نے دخول سے پہلے اپنی بیوی کو کہہ دیا: تجھے طلاق، تجھے طلاق، تجھے طلاق۔ ابو بکر فرماتے ہیں: کیا وہ عام راستے پر اپنی بیوی کو طلاق دیتا ہے، پہلی طلاق کے ساتھ ہی بیوی جدا ہو جائے گی۔

(۱۵۰۸۹) قَالَ الشَّيْخُ وَهَذَا مَعْنَى مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَمِيْقٍ وَمُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْأَرْقَمِ قَالَ قَالَ الْحَسَنُ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: طَلَاقٌ أَلْبَى لَمْ يَدْخُلْ بِهَا وَاحِدَةً. وَهَذَا مُرْسَلٌ.

وَرَأَوِيهِ سُلَيْمَانُ بْنُ أَرْقَمٍ وَهُوَ ضَعِيفٌ. وَيَحْتَمَلُ أَنْ صَحَّ أَنْ يَكُونَ أَرَادَ أَنَّ طَلَاقَهَا وَطَلَاقَ الْمَدْخُولِ بِهَا وَاحِدٌ كَمَا قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَحَدِيثُ أَبِي الصَّهْبَاءِ لِي سَوْأَلِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَدْ مَضَى وَمَضَى الْكَلَامُ عَلَيْهِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [ضعيف]

(۱۵۰۸۹) حسن فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایسی عورت کی طلاق جس کے ساتھ دخول نہیں کیا گیا ایک ہوتی ہے۔

(۳۰) بَابُ الطَّلَاقِ بِالْوَقْتِ وَالْفِعْلِ

وقت مقررہ اور کسی کام کی وجہ سے طلاق دینے کا بیان

(۱۵۰۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْأَرْدَسَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْعَوَالِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي رَجُلٍ قَالَ لِامْرَأَتِهِ : إِنْ فَعَلْتَ كَذَا وَكَذَا فَهِيَ طَالِقٌ فَفَعَلَتْهُ قَالَ : هِيَ وَاحِدَةٌ وَهِيَ أَحَقُّ بِهَا . [حسن]

(۱۵۰۹۰) ابراہیم حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے ایسے شخص کے بارے میں نقل فرماتے ہیں، جس نے اپنی بیوی سے کہا: اگر اس نے یہ ادویہ کام کیا تو اسے طلاق دے۔ وہ یہ کام کر لیتی ہے تو فرماتے ہیں: اس کو ایک طلاق ہوگی اور خاوند رجوع کا حق رکھتا ہے۔

(۱۵۰۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ فِي رَجُلٍ قَالَ لِامْرَأَتِهِ : هِيَ طَالِقٌ إِلَى سَنَةٍ قَالَ : هِيَ امْرَأَتُهُ يَسْتَمِيعُ مِنْهَا إِلَى سَنَةٍ . وَرَوَى مِنْهُ ذَلِكَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَبِهِ قَالَ عَطَاءٌ وَجَابِرُ بْنُ زَيْدٍ . [حسن]

(۱۵۰۹۱) حماد بن ابی سلمان ابراہیم سے ایسے شخص کے بارے میں بیان کرتے ہیں جو اپنی بیوی سے کہتا ہے: ایک سال کے بعد اسے طلاق دے فرماتے ہیں: یہ اس کی بیوی ہے ایک سال تک اس سے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔

(۱۵۰۹۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ وَشَرِيكٌ عَنْ جَابِرِ عَنِ الشَّعْبِيِّ فِي رَجُلٍ قَالَ لِامْرَأَتِهِ : أَنْتِ طَالِقٌ إِذَا جَاءَ رَمَضَانُ قَالَ هِيَ امْرَأَتُهُ يَوْمَ طَلَّقَهَا حَتَّى يَجِيءَ رَمَضَانُ . [ضعف]

(۱۵۰۹۲) جابر شعبی سے ایسے شخص کے بارے میں نقل فرماتے ہیں جس نے اپنی بیوی سے کہا: جب رمضان شروع ہو گیا تو تجھے طلاق دے فرماتے ہیں: یہ اس کی بیوی ہی رہے گی جس دن اس نے طلاق دی یہاں تک کہ رمضان شروع ہو جائے۔

(۱۵۰۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الرَّقَاءُ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ بِشْرِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْفُقَهَاءِ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ كَانُوا يَقُولُونَ : أَيُّمَا رَجُلٍ قَالَ لِامْرَأَتِهِ أَنْتِ طَالِقٌ إِنْ خَرَجْتَ حَتَّى اللَّيْلِ فَخَرَجْتَ امْرَأَتُهُ أَوْ قَالَ ذَلِكَ فِي غَلَامِهِ فَخَرَجَ غُلَامُهُ قَبْلَ اللَّيْلِ بِغَيْرِ عِلْمِهِ طَلَّقَتْ امْرَأَتَهُ وَعَقِقَ غُلَامُهُ لِأَنَّهُ تَرَكَ أَنْ يَسْتَنِيَّ لَوْ شَاءَ قَالَ يَأْذُبِي وَلَكِنَّهُ قَرَطَ لِي الْإِسْتِنَاءَ فَإِنَّمَا يُجْعَلُ تَفْرِيطُهُ عَلَيْهِ . [ضعف]

(۱۵۰۹۳) ابن ابی زناد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں اور وہ مدینہ کے فقہاء سے نقل فرماتے ہیں کہ جس شخص نے اپنا بیوی سے کہا: اگر تو رات تک گھر سے نکلی تو تجھے طلاق۔ تو اس کی بیوی گھر سے باہر چلی گئی یا اس نے اپنے غلام کے بارے میں کہا تو غلام رات سے پہلے بغیر تمانے چلا گیا تو عورت کو طلاق اور غلام آزاد ہو جائے گا؛ کیونکہ اس نے استثناء کو چھوڑ دیا ہے، اس نے استثناء میں کوتاہی کی ہے تو اس کے ذمہ کوتاہی کو لگا دیا گیا۔

(۳۱) بَابُ مَا جَاءَ فِي طَلَاقِ الْمُسْكَرَةِ

مجبور کیے گئے کی طلاق کا بیان

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ اللَّهُ جَلَّ تَنَازُؤُهُ (إِلَّا مِنْ أَكْرَهٍ وَقَلْبُهُ مُطْمَئِنٌّ بِالْإِيمَانِ) وَلِلْكَفْرِ أَحْكَامٌ فَلَمَّا وَضَعَ اللَّهُ عَنْهُ سَقَطَتْ أَحْكَامُ الْإِكْرَاهِ عَنِ الْقَوْلِ كُلِّهِ لِأَنَّ الْأَعْظَمَ إِذَا سَقَطَ عَنِ النَّاسِ سَقَطَ مَا هُوَ أَصْفَرُ مِنْهُ.

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اللہ کا فرمان ہے: ﴿إِلَّا مِنْ أَكْرَهٍ وَقَلْبُهُ مُطْمَئِنٌّ بِالْإِيمَانِ﴾ [النحل ۱۰۶] ”جسے مجبور کیا گیا اور اس کا دل ایمان پر مطمئن ہے۔“

کفر کے لیے احکام ہوتے ہیں؛ جب اللہ رب العزت نے اکراہ کے تمام احوال ساقط کر دیے۔ جب بڑی چیز لوگوں سے ساقط کی تو جو اس سے چھوٹی ہے وہ بذات خود ہی ختم ہو گئی۔

(۱۵۰۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو ذَرٍّ بْنُ أَبِي الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْقَاسِمِ الْعَدَنِيُّ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُونُسَ السُّوسِيُّ فِي آخِرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلِيمَانَ حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ بْنِ عَمِيرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنْ اللَّهُ تَعَاوَزَ لِي عَنْ أُمَّتِي الْعَجَمَاءِ وَالنِّسْبَانِ وَمَا اسْتَكْرَهُوا عَلَيَّ.

جَوَادُ إِسْنَادُهُ بَشْرُ بْنُ بَكْرِ وَهُوَ مِنَ الثَّقَاتِ. [حسن لغیرہ]

(۱۵۰۹۳) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ رب العزت نے میری امت کو ظلمی، بھول اور جس پر ان کو مجبور کیا جائے معاف کر دیا ہے۔

(۱۵۰۹۵) وَرَوَاهُ الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ قَدْ كُنْتُ فِي إِسْنَادِهِ عُبَيْدُ بْنُ عَمِيرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ الْمُحَافِظِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يَسَانَ وَالْحَسَنُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَعَمْرُوهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ فَذَكَرَهُ وَقَالَ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا.

(۱۵۰۹۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْبَعَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ قَالَ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: وَضَعَ اللَّهُ عَنْ أُمَّتِي الْخَطَأَ وَالنَّسْيَانَ وَمَا اسْتَكْرَهُوا عَلَيْهِ. [حسن لغیره] (۱۵۰۹۶) عقبہ بن عامر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ رب العزت نے میری امت کو غلطی، بھول اور جس پر ان کو مجبور کیا جائے معاف کر دیا ہے۔

(۱۵۰۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْحَاقَ يُحَدِّثُ قَالَ: كَتَبَ إِلَيَّ ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عُبَيْدٍ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ بْنِ عَبْدِ: أَنَّهُ أَمَرَهُ أَنْ يَأْتِيَ صَفِيَّةَ بِنْتُ شَيْبَةَ فَيَسْأَلَهَا عَنْ حَدِيثٍ بَلَغَهُ أَنَّهَا تُحَدِّثُهُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَأَتَيْتُهَا فَحَدَّثْتَنِي أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا حَدَّثَتْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: لَا طَلَاقَ وَلَا عَتَاقَ فِي إِغْلَاقٍ.

وَرَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَعَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ: فِي إِغْلَاقٍ. وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ هَذَا هُوَ ابْنُ أَبِي صَالِحٍ الْمَكِّيُّ. [ضعيف]

(۱۵۰۹۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: طلاق اور آزادی زبردستی سے واقع نہیں ہوتی۔

(۱۵۰۹۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ السَّمَاكِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ حَرْبٍ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا فَرْعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ إِسْحَاقَ وَمُحَمَّدِ بْنِ عُثْمَانَ جَمِيعًا عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتُ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: لَا طَلَاقَ وَلَا عَتَاقَ فِي إِغْلَاقٍ. [ضعيف]

(۱۵۰۹۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: طلاق اور آزادی زبردستی سے واقع نہیں ہوتی۔

(۱۵۰۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ أَيُّوبَ الصَّفِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ قَدَامَةَ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حَاطِبِ الْجَمْعِيِّ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَجُلًا تَدَلَّى بِشَتَارٍ عَسَلًا فِي زَمَنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَجَاءَتْهُ امْرَأَتُهُ تَوَلَّفَتْ عَلَى الْحَبْلِ فَحَلَقَتْ لَتَفْطَمَنَّ أَوْ لَتَطْلُقَنِّي فَلَا تَأْتِي فَدَعَاَهَا اللَّهُ وَالْإِسْلَامَ فَأَبَتْ إِلَّا ذَلِكَ فَطَلَّقَهَا فَلَمَّا ظَهَرَ أَتَى عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَدَعَاَهَا لَمَّا كَانَ مِنْهَا إِلَيْهِ وَيَسْتَأْذِنُهَا فَقَالَ: أَرْجِعِي إِلَى أُمِّكَ فَلَيْسَ هَذَا بِطَلَاقٍ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ قَدَامَةَ الْجَمْعِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعيف]

(۱۵۰۹۹) عبد الملک بن قدامہ بن ابراہیم بن محمد بن حاطب جمعی اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے

کے دور میں قریب ہی سے شہداتا رہا تھا۔ اس کی عورت آ کر رسی کے اوپر کھڑی ہو گئی۔ اس نے قسم اٹھا کر کہا کہ وہ رسی کو کاٹ دے گی یا مجھے تین طلاقیں دے تو اس نے اللہ اور اسلام کا واسطہ دیا، لیکن عورت نے انکار کر دیا کہ اسے تین طلاقیں دے۔ جب شخص نیچے اتر آیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آ کر تذکرہ کیا جو واقع اس کے ساتھ پیش آیا تھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اپنے گھر والی کے پاس جا یعنی یہودی کے۔ یہ طلاق نہیں ہے۔

(۱۵۱۰۰) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ قُدَامَةَ الْجَمْعِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِهَذِهِ الْقِصَّةِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: فَرَفَعَ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَبَانَهَا مِنْهُ. قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ: وَقَدْ رَوَى عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خِلَافَهُ قَالَ وَرَوَى عَنْ عَلِيٍّ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ عُمَرَ وَابْنِ الزُّبَيْرِ وَعَطَاءٍ وَعُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ: أَنَّهُمْ كَانُوا يَرَوْنَ خِلَافَهُ غَيْرَ جَائِزٍ

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ الرَّوَاةُ الْأُولَى أَشْبَهَ وَأَمَّا الرَّوَاةُ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَدْ [ضعيف]

(۱۵۱۰۰) عبد الملک بن قدامہ جمعی اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں جو حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اس قصہ کو نقل فرماتے ہیں کہ جب معاملہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عورت کو اس شخص سے جدا کر دیا۔ ابو عبیدہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اس کے الٹ بھی ہے۔

(ب) حضرت علی، عبد اللہ بن عباس، عبد اللہ بن عمر، عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہم، عطاء، عبد اللہ بن عبید بن عیسر سب کہتے ہیں: یہ طلاق جائز نہیں ہے۔

(۱۵۱۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ يَرْوَى عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ حَمِيدِ عَنِ الْحَسَنِ: أَنَّ عَمْرِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَا طَلَاقَ لِمُكْرَمٍ. [ضعيف]

(۱۵۱۰۱) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجبور شخص کی طلاق نہیں ہوتی۔

(۱۵۱۰۲) وَأَمَّا الرَّوَاةُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْقَارِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ بَعْثَى يَقُولُ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَعْصَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ: أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا لَمْ يَجِزْ طَلَاقَ الْمُكْرَمَةِ. [ضعيف]

(۱۵۱۰۲) یحییٰ بن ابی کثیر فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: مجبور شخص کا طلاق دینا جائز نہیں ہے۔

(۱۵۱۰۳) وَفِي كِتَابِ إِسْحَاقَ يَأْتِيهِ عَنْ عِكْرَمَةَ: أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ أَكْرَهَهُ اللَّصُوصُ حَتَّى طَلَّقَ امْرَأَتَهُ قَالَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَيْسَ بَشِيءٌ. [ضعيف]

(۱۵۱۰۳) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ ان سے ایسے شخص کے بارے میں سوال کیا گیا جسے چوروں نے مجبور کر دیا تھا کہ وہ اپنی

بیوی کو طلاق دے۔ فرماتے ہیں: یہ طلاق نہیں ہے۔

(۱۵۱.۴) وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ الْحَافِظُ قَالَ كَتَبَ إِلَيْنَا الْقَاضِي أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ صَخْرٍ الْأَزْدِيُّ الْبُصْرِيُّ الضَّرِيرُ مِنْ مَكَّةَ حَوَسَهَا اللَّهُ وَرَضِيَ عَنْهُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ حَمْدَانَ السَّقَطِيُّ فِرَاءَةً عَلَيْهِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ يَعْنِي ابْنَ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَفَّانُ هُوَ ابْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَلْحَةَ الْخَزَاعِيُّ عَنْ أَبِي يَزِيدَ الْمَدَنِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَيْسَ لِمُكْرَمٍ طَلَاقٌ. [صحيح لغيره]

(۱۵۱۰۳) ابو یزید مدنی ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ مجبور شخص کی طلاق نہیں ہوتی۔

(۱۵۱.۵) وَأَمَّا الرُّوَايَةُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَابْنِ الزُّبَيْرِ فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عِيْسَى الْبَرْبِيُّ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَحْمَدَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَادَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ أَيُّوبَ الصُّبَيْعِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ ثَابِتٍ الْأَحْنَفِيُّ: أَنَّهُ تَزَوَّجَ أُمَّ وَكَلِدَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ فَدَعَا بِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَجَنَّتَهُ فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ وَإِذَا بَيْنَ يَدَيْهِ سِاطٌ مَوْضُوعَةٌ وَإِذَا قِيدٌ مِنْ حَدِيدٍ وَعَبْدَانُ لَهُ قَدْ أَجْلَسَهُمَا فَقَالَ: طَلَّقَهَا وَإِلَّا وَالَّذِي يُحْلِفُ بِهِ لَعَلْتُ بِكَ كَذَا وَكَذَا قَالَ قُلْتُ: هِيَ الطَّلَاقُ أَلَا فَخَرَجْتُ مِنْ عَيْدِهِ فَادْرَكْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي طَرِيقِ مَكَّةَ فِي عَرَبٍ فَأَخْبَرْتُهُ بِالَّذِي كَانَ مِنْ شَأْنِي فَتَعَوَّظَ عَبْدُ اللَّهِ وَقَالَ: لَيْسَ ذَلِكَ بِطَلَاقٍ إِنَّمَا لَمْ تَحْرُمِ عَلَيْكَ فَارْجِعْ إِلَيَّ أَهْلِكَ قَالَ كَلِمَةً تَقْرَبِي نَفْسِي حَتَّى أَتَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ وَهُوَ يَوْمَئِذٍ بِمَكَّةَ فَأَخْبَرْتُهُ بِالَّذِي كَانَ مِنْ شَأْنِي وَبِالَّذِي قَالَ لِي ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ لِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: لَمْ تَحْرُمِ عَلَيْكَ ارْجِعْ إِلَيَّ أَهْلِكَ وَكَتَبَ إِلَيَّ جَابِرُ بْنُ الْأَسْوَدِ الرَّهْرِيُّ وَهُوَ أَمِيرُ الْمَدِينَةِ يَوْمَئِذٍ بِأَمْرَةٍ أَنْ يُعَاقِبَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَأَنْ يَحْلِيَ بَيْنِي وَبَيْنَ أَهْلِي فَتَقَبَّلْتُ فَجَهَّزْتُ صَفِيَّةَ بِنْتُ أَبِي عُبَيْدٍ أَمْرَاءَهُ ابْنَ عُمَرَ أَمْرَائِي حَتَّى أَدْخَلْتَهَا عَلَيَّ يَعْلَمُ ابْنُ عُمَرَ ثُمَّ دَعَوْتُ ابْنَ عُمَرَ يَوْمَ عَرُوسِي لَوْلِي مَتَى فَجَاءَنِي. [صحيح - أخرجه مالك]

(۱۵۱۰۵) امام مالک ثابت احنف سے نقل فرماتے ہیں اس نے عبدالرحمن بن زید بن خطاب کی ام ولد سے شادی کر لی۔ کہتے ہیں کہ عبداللہ بن عبدالرحمن نے مجھے بلایا جب میں ان کے پاس آیا تو ان کے سامنے کوڑے رکھے ہوئے تھے اور لوہے کی زنجیر تھی اور دو غلام اس نے بٹھا رکھے تھے۔ کہنے لگے: اس کو طلاق دو وگرنہ.... اس نے قسم اٹھا کے کہا: میں تیرے ساتھ یہ یہ کروں گا، کہتے ہیں: میں نے کہا: جزا رطالقیں۔ میں اس کے پاس سے لگا تو میں نے حضرت عبداللہ بن عمر کو مکہ کے راستے میں پایا۔ میں نے ان کو اپنی حالت بتائی تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہما نے فرمایا: یہ کوئی طلاق نہیں ہے، تیری بیوی تیرے لیے

حرام نہیں ہوئی تو اپنے اہل کے پاس جا۔ کہتے ہیں: میرا ولی اطمینان نہ ہو ایساں تک کہ میں عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، وہ اس دن مکہ میں تھے۔ میں نے ان کو اپنی حالت بتائی تو انہوں نے بھی عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کی طرح کہا تو عبد اللہ بن زبیر نے مجھے فرمایا: وہ تیرے اوپر حرام نہیں تو اپنی بیوی کے پاس جا اور جابر بن اسود زہری کو دیکھا جو مدینہ کے امیر تھے کہ وہ عبد اللہ بن عبد الرحمن کو سزا دے اور یہ کہ وہ میرے اور میری گھر والی کے درمیان رکاوٹ نہ بنے۔ میں آیا تو صفیہ بنت ابی عبید یعنی ابن عمر رضی اللہ عنہ کی بیوی نے میری عورت کو تیار کیا اور ابن عمر رضی اللہ عنہ کے جانتے ہوئے اس کو میرے اوپر داخل کر دیا۔ پھر میں نے اپنے ویسے کی دعوت میں حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کو بھی بلا یا۔

(۱۵۱۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِعَدَاةِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُورٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْحَمْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرًا يَقُولُ حَدَّثَنِي قَابَتُ الْأَعْرَجِ قَالَ: تَزَوَّجْتُ أُمَّ وَكَلْدِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَدَعَانِي ابْنُهُ وَدَعَا غُلَامِينَ لَهُ فَرَطُونِي وَضَرَبُونِي بِسِطَاطٍ وَقَالُوا: لَسَلَفْنَاهَا أَوْ لَنَفَعَلْنَ وَلَنَفَعَلْنَ فَطَلَقْنَاهَا ثُمَّ سَأَلْتُ ابْنَ عَمْرٍ وَابْنَ الزُّبَيْرِ فَلَمْ يَرِنَاهُ شَيْئًا. وَرَوَيْنَا هَذَا الْمَذْهَبَ مِنَ التَّابِعِينَ عَنْ عَطَاءٍ وَكَلْبِ بْنِ الْوَلَاءِ وَالْحَسَنِ وَعُمَرَةَ وَعُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۵۱۶) ثابت امرج کہتے ہیں: میں نے عبد الرحمن بن زید بن خطاب کی ام ولد سے شادی کی تو اس کے بیٹے نے مجھے بلا یا اور اپنے دو غلام بھی بلا لیے۔ انہوں نے مجھے باندھ کر کوڑوں سے میری پٹائی کی اور انہوں نے کہا: اس کو طلاق دے یا ہم اس طرح ضرور کریں گے۔ کہتے ہیں: میں نے طلاق دے دی، پھر میں نے ابن عمر، ابن زبیر رضی اللہ عنہما سے سوال کیا تو انہوں نے اس کو طلاق شمار نہیں کیا۔

(۳۲) بَابُ مَا يَكُونُ إِكْرَاهًا

مجبوری کیا ہے؟

(۱۵۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خُوَيْرِوَيْهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو شَهَابٍ وَأَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حَنْظَلَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: لَيْسَ الرَّجُلُ بِأَمِينٍ عَلَى نَفْسِهِ إِذَا جُوعَتْ أَوْ أَوْقَعَتْ أَوْ ضُرِبَتْ. [ضمیمہ]

(۱۵۱۷) علی بن حنظلہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آدمی اس وقت محفوظ نہیں ہوتا جب اسے بھوکا رکھا جائے یا باندھا جائے یا پٹائی کی جائے۔

(۱۵۱۸) قَالَ وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْبٌ حَدَّثَنَا الْمُسَوِّدِيُّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ شُرَيْحِ

قَالَ: الْحَبْسُ كُرْهٌ وَالْعَتْرُبُ كُرْهٌ وَالْقَيْدُ كُرْهٌ وَالْوَعِيدُ كُرْهٌ. [صحيح]

(۱۵۱۰۸) امام بن عبد الرحمن قاضی شریح سے نقل فرماتے ہیں کہ روکنا، مارنا، تید کرنا اور ڈانٹنا مجبوری ہے۔

(۳۳) بَابُ لَا يَجُوزُ طَلَاقُ الصَّبِيِّ حَتَّى يَبْلُغَ وَلَا طَلَاقُ الْمَعْتُوَّةِ حَتَّى يُفِيقَ

بچے کا طلاق دینا جائز نہیں جب تک بالغ نہ ہو جائے اور بیوقوف کی طلاق نہیں ہوتی

جب تک وہ درست نہ ہو جائے

(۱۵۱۰۹) اسْتَيْدَلَا بِمَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا

يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ أَخْبَرَنَا خَالِدُ الْعَدَاءُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ قَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا

وَهَبٌ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي الضَّحَى عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلَاثَةٍ عَنِ

النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ وَعَنِ الصَّبِيِّ حَتَّى يَحْتَلِمَ وَعَنِ الْمُسْجُونِ حَتَّى يُعْفَلَ.

وَرُوِيَتْهُ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

وَأَخْبَحَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ بِحَدِيثِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الْإِجَارَةِ فِي الْفِتَالِ وَقَدْ مَضَى. [حسن لغیره]

(۱۵۱۰۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تین قسم کے آدمیوں سے قلم اٹھائی گئی ہے:

سونے والا جب تک بیدار نہ ہو جائے اور بچہ جب تک بالغ نہ ہو جائے اور پاگل جب تک عقل مند نہ ہو جائے۔

اور امام شافعی رضی اللہ عنہ نے ابن عمر کی حدیث سے قتال میں اجازت پر دلیل لی ہے اور وہ گزر چکی۔

(۱۵۱۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ

الرَّعْفَرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو معاوية حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَابِسِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

قَالَ: كُلُّ الطَّلَاقِ جَائِزٌ إِلَّا طَلَاقَ الْمَعْتُوَّةِ.

وَرُوِيَتْهُ عَنِ الشَّعْبِيِّ وَالْحَسَنِ وَإِبْرَاهِيمَ أَنَّهُمْ قَالُوا: لَا يَجُوزُ طَلَاقُ الصَّبِيِّ وَلَا عِقْفُهُ حَتَّى يَحْتَلِمَ

وَرُوِيَتْهُ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ وَإِبْرَاهِيمَ وَأَبِي قِلَابَةَ وَغَيْرِهِمْ: أَنَّهُمْ كَانُوا لَا يُجِيزُونَ طَلَاقَ الْمُسْرِمِ وَعَنِ

الشَّعْبِيِّ وَإِبْرَاهِيمَ فِي الْإِدْيِ يُطَلَّقُ وَيُعْتَقُ فِي الْمَنَامِ قَالَا: لَيْسَ بِشَيْءٍ. [صحيح]

(۱۵۱۱۰) عاصم بن ربیعہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہر طلاق جائز ہے سوائے بیوقوف کی طلاق کے۔

(ب) شعبی، حسن، ابراہیم یہ تمام حضرات فرماتے ہیں کہ بچے کا طلاق دینا اور غلام آزاد کرنا جائز نہیں جب تک بالغ نہ ہو جائے۔

(ج) جابر بن زید، ابراہیم، ابو قلادہ اور بھینچروں کی بیماری میں مبتلا شخص کی طلاق کو جائز خیال نہیں کرتے۔ شعبی اور ابراہیم اس

شخص کے بارے میں فرماتے ہیں: جو خواب میں طلاق دیتا ہے اور غلام آزاد کر دیتا ہے یہ کچھ بھی نہیں ہے۔

(۳۳) بَابُ مَنْ قَالَ يَجُوزُ طَلَاقُ السُّكْرَانِ وَعِتْقُهُ

جو شخص کہتا ہے کہ نشہ کرنے والے شخص کا طلاق دینا اور غلام آزاد کر دینا جائز ہے

(۱۵۱۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُحْسِنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَابِسِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كُلُّ الطَّلَاقِ جَائِزٌ إِلَّا طَلَاقَ الْمَعْرُوفِ.

قَالَ يَعْقُوبُ وَقَالَ لَبِيصَةُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسِ بْنِ رَبِيعَةَ بَعِيَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِذَلِكَ. [صحيح - تقدم قبله]

(۱۵۱۱۲) عابِس بن ربیعہ حضرت علیؑ سے نقل فرماتے ہیں کہ ہر طلاق جائز ہے سوائے بیوقوف کی طلاق کے۔

(۱۵۱۱۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْوَهَّابِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَرْزُوقِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنَجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ: أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّ سَوِيحَةَ بِنْتُ الْمَسْبَبِ وَسُلَيْمَانَ بْنَ بَسَّارٍ سُبُلًا عَنْ طَلَاقِ السُّكْرَانِ لِقَالِهِ: إِذَا طَلَّقَ السُّكْرَانُ جَارَ طَلَاقَهُ وَإِنْ قَتَلَ قُبُلًا قَالَ مَالِكٌ وَذَلِكَ الْأَمْرُ عِنْدَنَا.

وَرَوَيْنَا عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّهُ قَالَ: طَلَاقُ السُّكْرَانِ وَعِتْقُهُ جَائِزٌ وَعَنِ الْحُسَيْنِ الْبَصْرِيِّ قَالَ: السُّكْرَانُ يَجُوزُ طَلَاقُهُ وَعِتْقُهُ وَلَا يَجُوزُ شِرَاؤُهُ وَلَا بَيْعُهُ. [حسن - عن ابن السبب فقط]

(۱۵۱۱۳) امام مالکؒ فرماتے ہیں کہ سعید بن مسیب اور سلمان بن یسار دونوں سے نشہ کرنے والے کی طلاق کے بارے میں سوال کیا گیا تو فرماتے ہیں: جب نشہ کرنے والا شخص طلاق دے تو اس کی طلاق جائز ہے، اگر وہ قتل کرتا ہے تو اسے قتل کیا جاتا ہے۔ امام مالکؒ فرماتے ہیں: یہی ہمارا فتویٰ ہے۔

ابراہیم فرماتے ہیں کہ نشہ کرنے والے شخص کا طلاق دینا اور غلام آزاد کر دینا جائز ہے۔

حضرت حسن بصریؒ فرماتے ہیں کہ نشہ کرنے والے شخص کی طلاق اور غلام آزاد کر دینا جائز ہے لیکن اس کی خرید و فروخت جائز نہیں ہے۔

(۳۵) بَابُ مَنْ قَالَ لَا يَجُوزُ طَلَاقُ السُّكْرَانِ وَلَا عِتْقُهُ

جو کہتا ہے کہ نشہ کرنے والے شخص کا طلاق دینا اور غلام آزاد کر دینا جائز نہیں ہے

(۱۵۱۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُحْسِنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِفَيْدَادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زَيْنَادٍ

الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رُوْحِ الْمَدَائِنِيِّ حَدَّثَنَا شَيْبَانَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذُنْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: أَيْتَى عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ بِرَجُلٍ سَكْرَانَ فَقَالَ: ابْنِي طَلَّقْتُ امْرَأَتِي وَأَنَا سَكْرَانٌ فَكَيْفَ رَأَى عُمَرُ مَعَنَا أَنْ يَجْلِدَهُ وَأَنْ يَمُرَّقَ بَيْنَهُمَا فَحَدَّثَهُ أَبَانُ بْنُ عُثْمَانَ أَنَّ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَيْسَ لِلْمَجْنُونِ وَلَا لِلْسَكْرَانِ طَلَاقٌ فَقَالَ عُمَرُ: كَيْفَ تَأْمُرُونِي وَهَذَا يُحَدِّثُنِي عَنْ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَجَلِدْهُ وَرَدِّ إِلَيْهِ امْرَأَتَهُ.

قَالَ الزُّهْرِيُّ فَدَبَّرَ ذَلِكَ بِرَجَاءٍ مِنْ حَيَاةٍ فَقَالَ: قَرَأَ عَلَيْنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَرْوَانَ كِتَابَ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ فِيهِ السُّنَنُ: أَنَّ كُلَّ أَحَدٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ جَلْدًا إِلَّا الْمَجْنُونَ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَرَوَيْنَا عَنْ طَلَّاسِ ابْنِ عَمْرٍو قَالَ: كَيْفَ يَجُوزُ طَلَاقُهُ وَلَا تَقْبَلُ لَهُ صَلَاةٌ. وَعَنْ عَطَاءِ بْنِ طَلَّاسِ السَّكْرَانَ قَالَ: لَيْسَ بِشَيْءٍ.

وَعَنْ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ مِثْلَهُ وَقَدْ مَضَى فِي كِتَابِ الْإِقْرَارِ حَدِيثُ سَلِيمَانَ بْنِ مَرْيَدَةَ عَنْ أَبِيهِ فِي قِصَّةِ مَا عَزَى بِنِ مَالِكِ حَيْثُ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: مَنْ أَطْهَرَكَ؟. فَقَالَ: مِنَ الزَّوْجَاتِ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: رُبُّهُ جُنُونٌ؟. فَأَجَابَهُ لَيْسَ بِمَجْنُونٍ فَقَالَ: أَشْرَبْتَ حَمْرًا؟. فَقَامَ رَجُلٌ فَاسْتَكْبَهَتْ فَلَمْ يَجِدْ مِنْهُ رِيحَ عَمْرِ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: أَلَيْبَ أَنْتَ؟. قَالَ: نَعَمْ فَأَمَرَ بِهِ النَّبِيُّ ﷺ: فَرَجِمَ. فَمِنَ فِي هَذَا أَنَّهُ قَصَدَ إِسْقَاطَ إِقْرَارِهِ بِالسُّكْرِ كَمَا قَصَدَ إِسْقَاطَ إِقْرَارِهِ بِالْجُنُونِ فَذَلِكَ أَنَّ لَا حُكْمَ لِقَوْلِهِ وَمَنْ قَالَ بِالْأَوَّلِ أَجَابَ عَنْهُ بِأَنَّ ذَلِكَ كَانَ فِي حُدُودِ اللَّهِ تَعَالَى الَّتِي تُدْرَأُ بِالشُّبُهَاتِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [حسن]

(۱۵۱۱۳) زہری کہتے ہیں کہ جواہر بن حیوہ کے پاس ایک نشہ آور شخص لایا گیا، اس نے کہا: میں نے اپنی بیوی کو نشہ کی حالت میں طلاق دی ہے۔ حضرت عمر نے ہمارے بارے میں یہ فیصلہ فرمایا کہ اسے کوڑے لگاؤ اور دونوں کے درمیان تفریق کرو۔ حضرت ابان بن عثمان نے فرمایا: حضرت عثمان فرماتے ہیں: پاگل اور نشہ کی طلاق نہیں ہوتی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہما نے فرماتے ہوئے: آپ مجھے کیسے علم دیتے ہیں جب کہ یہ حضرت عثمان سے نقل فرما رہے ہیں کہ انہوں نے اس کو کوڑے لگائے اور اس کی بیوی کو واپس کر دیا۔

زہری کہتے ہیں کہ جواہر بن حیوہ کے سامنے تذکرہ کیا گیا تو اس نے کہا: عبد الملک بن مروان نے معاویہ بن ابی سفیان خط ہمارے سامنے پڑھا جس میں تھا کہ جس نے اپنی بیوی کو طلاق دی وہ جائز ہے سوائے پاگل کے۔ شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ طلاس سے منقول ہے کہ اس کی طلاق کیسے جائز ہے جبکہ اس کی نماز کو قبول نہیں کیا جاتا۔ حضرت عطاء نشہ کرنے والے کی طلاق کو شمار نہیں کرتے تھے۔

مسلمان بن براء اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ معز بن مالک کا قصہ ہے کہ جب نبی ﷺ نے فرمایا: کس چیز میں تجھے پاک کروں؟ اس نے کہا: زنا سے۔ نبی ﷺ نے پوچھا: کیا وہ پاگل تو نہیں تو آپ ﷺ کو بتایا گیا: وہ پاگل نہیں آپ ﷺ نے پوچھا: کیا تو نے شراب تو نہیں پی؟ ایک شخص نے کھڑے ہو کر اس کے منہ کو سونگھا تو شراب کی بو کوٹ پایا

نبی ﷺ نے پوچھا: کیا تو شادی شدہ ہے؟ اس نے کہا: ہاں؟ تو نبی ﷺ نے اسے رجم کرنے کا حکم فرمایا۔

اس حدیث سے واضح ہوتا ہے کہ نشر کرنا اور پاگل ہونا، اس بنا پر سزا نہیں دی جاتی تو جو یہ کہتا ہے کہ نشر کرنے والے کی طلاق ہو جاتی ہے تو اسے جواب دیا جائے گا کہ اللہ کی حدود کو شہادت کی وجہ سے نکس لگایا جاتا۔

(۳۶) بَابِ طَلَاَقِ الْعَبْدِ بِغَيْرِ اِذْنِ سَيِّدِهِ

غلام کا مالک کی اجازت کے بغیر طلاق دینا

قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهُ مِنْ بَعْدُ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ﴾ وَقَالَ فِي الْمُطَلَّاقَاتِ وَاحِدَةً ﴿وَوَبَعْلَتَهُنَّ أَحَقُّ بِرِثَتِهِنَّ فِي ذَلِكَ إِنْ أَرَادُوا إِصْلَاحًا﴾

(ش) قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : كَانَ الْعَبْدُ وَمَنْ عَلَيْهِ حَرَامٌ وَلَهُ حَلَالٌ فَحَرَمًا بِالطَّلَاقِ وَلَمْ يَكُنِ السَّيِّدُ مِمَّنْ حَلَّتْ لَهُ امْرَأَتُهُ فَيَكُونُ لَهُ تَحْرِيمُهَا.

اللہ کا فرمان ہے: ﴿فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهُ مِنْ بَعْدُ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ﴾ [البقرة ۲۲۰] ”اگر اس نے طلاق دے دی تو یہ عورت اس کے لیے حلال نہیں یہاں تک وہ کسی دوسرے خاوند سے نکاح کرے۔“ ایک طلاق والی کے بارے میں فرمایا: ﴿وَوَبَعْلَتَهُنَّ أَحَقُّ بِرِثَتِهِنَّ فِي ذَلِكَ إِنْ أَرَادُوا إِصْلَاحًا﴾ [البقرة ۲۲۸] ”اور ان کے خاوند لوگ نے کا زیادہ حق رکھتے ہیں، اگر وہ اصلاح کا ارادہ کریں۔“

امام شافعی رحمہ فرماتے ہیں کہ غلام پر جو حرام تھی، اس کے لیے حلال تھی، یعنی مالک کے لیے تو طلاق کی وجہ سے حرام ہوگی اور آقا کے لیے جو عورت حلال تھی تو وہ اس کے لیے حرام ہوگی۔

(۱۵۱۱۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْزُوقِيُّ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلِيمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا قَالِكٌ حَدَّثَنِي نَافِعٌ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَانَ يَقُولُ: مَنْ أِذِنَ لِعَبْدِهِ أَنْ يَنْكِحَ فَالطَّلَاقُ بِيَدِ الْعَبْدِ لَيْسَ بِيَدِ غَيْرِهِ مِنْ طَلَاقِهِ شَيْءٌ. [صحيح]

(۱۵۱۱۳) نافع حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ جس نے اپنے غلام کو نکاح کرنے کی اجازت دے دی تو طلاق کا اختیار غلام کو ہی ہے، کوئی دوسرا اس کی جانب سے طلاق کا اختیار نہیں رکھتا۔

(۱۵۱۱۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزَّوَادِ عَنْ سَلِيمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ نَفِيعًا مَكْتَابًا لَأُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ - ﷺ - أَوْ عَبْدًا كَانَتْ تَحْتَهُ امْرَأَةٌ فَطَلَّقَهَا النَّصِيبُ ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يُرَاجِعَهَا فَأَمَرَهُ أَرْوَاجُ النَّبِيِّ - ﷺ - أَنْ يَأْتِيَ عَفْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِسَأَلِهِ عَنْ ذَلِكَ فَلَقِبَتْهُ إِلَيْهِ فَلَقِيَهُ عِنْدَ الدَّرَجِ أَخْبَدًا بِيَدِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ فَسَأَلَهُمَا فَايْتَدْرَأَهُ

جَمِيعًا فَلَا حُرْمَتَ عَلَيْكَ حُرْمَتُ عَلِيٍّ. وَقَدْ رَوَى فِيهِ حَدِيثٌ مُسْنَدٌ. [صحيح]

(۱۵۱۱۵) سلیمان بن یسار فرماتے ہیں کہ فقہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے مکاتیب تھے یا غلام تھے جن کے نکاح میں آزاد و عورت تھی، اس نے دو طلاقیں دے دیں۔ پھر اس نے رجوع کا ارادہ کیا تو ازواجِ مطہرات نے عثمان بن عفان کے پاس روانہ کر دیا تاکہ ان سے اس بارے میں سوال کرے۔ وہ ان کے پاس گیا تو وہ انہیں بیڑیوں کے پاس ملا، جہاں وہ زید بن ثابت کے ہاتھ کو پکڑے ہوئے تھے ان دونوں سے سوال کیا تو دونوں نے جواب دینے میں جلدی کی کہ وہ تیرے اور پر حرام ہے، وہ تیرے اور پر حرام ہے۔

(۱۵۱۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْفَرَجِ الْحِمْزِيُّ حَدَّثَنَا بَيْقَةَ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَجَّاجِ الْمُهْرَبِيُّ عَنْ مُوسَى بْنِ أَيُّوبَ الْعَافِيَّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ يَسْأَلُ أَنْ مَوْلَاهُ زَوْجُهُ وَهُوَ يُرِيدُ أَنْ يَفْرُقَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ امْرَأَتِهِ فَحَمِدَ اللَّهُ وَأَنَّى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ: مَا بَالُ أَقْوَامٍ يُزَوِّجُونَ عِبِيدَهُمْ إِمَاءَهُمْ ثُمَّ يُرِيدُونَ أَنْ يَفْرُقُوا بَيْنَهُمْ أَلَا إِنَّمَا يَمْلِكُ الطَّلَاقُ مَنْ يَأْخُذُ بِالسَّقِ. [ضعيف]

(۱۵۱۱۶) تکریم حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا، وہ اپنے غلام کی شہادت کر رہا تھا کہ اس نے شادی کر لی ہے، وہ ان کے درمیان تفریق کا ارادہ رکھتا تھا، آپ ﷺ نے اللہ کی حمد و ثنا بیان کی اور فرمایا: لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ اپنے غلاموں کی شادی اپنی لونڈیوں سے کر دیتے ہیں۔ پھر ان کے درمیان تفریق چاہتے ہیں؟ خبردار! طلاق کا وہ مالک ہے جو پتلی کو پکڑتا ہے، یعنی جس کی بیوی ہے۔

(۱۵۱۱۷) خَالَفَهُ ابْنُ لَيْبَعَةَ قَرِوَاهُ عَنْ مُوسَى بْنِ أَيُّوبَ مُرْسَلًا كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ قَالَا حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَيْبَعَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ: أَنَّ مَمْلُوكًا اتَى النَّبِيَّ ﷺ - فَذَكَرَهُ نَحْوَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنَّمَا يَمْلِكُ الطَّلَاقُ مَنْ أَخَذَ بِالسَّقِ. كَمْ يَذَكِّرُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَرَوَى مِنْ وَجْهِ آخَرَ مَرْفُوعًا وَفِيهِ ضَعْفٌ. [ضعيف]

(۱۵۱۱۷) ایوب تکریم سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک غلام نبی ﷺ کے پاس آیا، اس نے اس طرح ذکر کیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: طلاق کا وہ مالک ہے جس نے پتلی پکڑی، یعنی بیوی بنائی۔

(۳۷) بَابُ الْإِسْتِثْنَاءِ فِي الطَّلَاقِ وَالْعِتْقِ وَالذُّعُورِ كَهَوِّ فِي الْأَيْمَانِ لَا يَخَالَفُهَا

طلاق، آزادی، نذروں میں استثناء ایسے ہی ہے جیسے وہ قسموں میں ہوتا ہے کہ وہ ان کی مخالفت نہیں کرتا

(۱۵۱۱۸) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ

بْنِ الْحَسَنِ الْحَافِظِ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْقُرَاءُ وَالْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ وَقَطَنُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالُوا أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَحَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ وَسُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ السَّخِينِيِّ عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: إِذَا حَلَفَ الرَّجُلُ فَقَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَقَدْ اسْتَنْتَى. [صحيح] (۱۵۱۱۸) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب آدمی قسم اٹھاتا ہے اگر اس نے ان شاء اللہ کہہ دیا تو اس نے استثناء کر لیا۔

(۱۵۱۱۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو زَكْرِيَّا حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَقَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَهُوَ بِالْخِيَارِ إِنْ شَاءَ فَعَلَّ وَإِنْ شَاءَ لَمْ يَفْعَلْ. [صحيح - تقدم قبله] (۱۵۱۱۹) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے بھلائی کی قسم کھائی اور ان شاء اللہ کہہ دیا تو اس کو اختیار ہے اگر چاہے تو یہ کام کر لے یا نہ کرے۔

(۱۵۱۲۰) وَرَوَى فِيهِ حَدِيثٌ ضَعِيفٌ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَرْفُوعًا أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ قَالَ أَبُو أَحْمَدَ وَحَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ شُعَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: يَا مُعَاذُ مَا خَلَقَ اللَّهُ شَيْئًا عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ أَبْغَضَ إِلَيْهِ مِنَ الطَّلَاقِ وَمَا خَلَقَ اللَّهُ شَيْئًا عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنَ الْعِتَاقِ فَإِذَا قَالَ الرَّجُلُ لِمَمْلُوكِهِ: أَنْتَ حُرٌّ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَهُوَ حُرٌّ وَلَا اسْتِثْنَاءَ لَهُ وَإِذَا قَالَ لِامْرَأَتِهِ: أَنْتِ طَلِيقٌ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَلَا اسْتِثْنَاءَ وَلَا طَلَاقَ عَلَيْكَ. [ضعيف]

(۱۵۱۲۰) حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اے معاذ! جو بھی اللہ تعالیٰ نے روح زمین پر پیدا فرمایا ہے ان میں سب سے زیادہ محض ترین چیز اللہ کے ہاں طلاق ہے اور جو چیز اللہ نے روح زمین پر پیدا فرمائی ہے ان میں سب سے زیادہ محبوب ترین چیز اللہ تعالیٰ کو آزادی ہے۔ جب کوئی شخص اپنے غلام سے کہتا ہے: تو آزاد ہے ان شاء اللہ تو وہ آزاد ہو جاتا ہے استثناء کا کچھ فائدہ نہیں ہے اور جب کوئی شخص اپنی بیوی سے کہتا ہے انت طالق ان شاء اللہ تو طلاق واقع نہ ہوگی استثناء کے موجود ہونے کی وجہ سے۔

(۱۵۱۲۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو حَوَلَةَ مِيمُونُ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِصْلَةَ حَدَّثَنَا مَعَاوِيَةُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ مَالِكٍ اللَّخْمِيِّ حَدَّثَنَا مَكْحُولٌ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ رَجُلٍ قَالَ لِامْرَأَتِهِ: أَنْتِ طَلِيقٌ إِنْ شَاءَ اللَّهُ قَالَ: لَهُ اسْتِثْنَاءٌ.

قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَإِنْ قَالَ لِعَلَامِيهِ: أَنْتَ حُرٌّ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَقَالَ: يَعْقُبُ لِأَنَّ اللَّهَ بَشَاءُ الْوَعْقِ وَلَا بَشَاءُ الطَّلَاقِ. [ضعيف - تقدم قبله]

(۱۵۱۲۲) حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے ایک ایسے شخص کے بارے میں سوال کیا گیا جو اپنی بیوی سے کہتا ہے: اَنْتَ طَالِقٌ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ، فرمایا اس کا استثناء ہاں ہے۔ راوی کہتے ہیں: اس شخص نے پوچھا: اگر کوئی شخص اپنے غلام سے کہے انت حر ان شاء اللہ تو آپ آزاد ہیں اگر اللہ نے چاہا تو آپ ﷺ نے فرمایا: وہ آزاد ہو جائے گا کیونکہ اللہ آزادی کو پسند کرتے ہیں جب کہ طلاق کو نہیں چاہتے۔

(۱۵۱۲۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْخَارِثِ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ عَلِيٍّ الدُّوَلَابِيُّ حَدَّثَنَا حَمِيدُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ حَمِيدِ بْنِ مَالِكِ النَّخَعِيِّ لَقَدْ كَرَّ نَحْوَ حَدِيثِ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حُسَيْنٌ قَالَ لِي يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَأَيْ حَدِيثٌ لَوْ كَانَ حَمِيدُ بْنُ مَالِكِ النَّخَعِيِّ مَعْرُوفًا قُلْتُ: هُوَ جَدُّ أَبِي قَالَ يَزِيدُ: سَرَرْتَنِي الْآنَ صَارَ حَدِيثًا.

قَالَ الشَّيْخُ: لَيْسَ فِيهِ كَثِيرٌ سُرُورٍ فَحَمِيدُ بْنُ رَبِيعٍ بْنُ حَمِيدِ بْنِ مَالِكِ الْكُوفِيُّ الْخَزَّازُ ضَعِيفٌ جَدًّا نَسَبُهُ يَحْسَى بْنُ مَوْهَبٍ وَغَيْرُهُ إِلَى الْكُذُوبِ وَحَمِيدُ بْنُ مَالِكِ مَجْهُولٌ وَمَكْحُولٌ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ مُنْقَطِعٌ وَقَدْ قِيلَ عَنْ حَمِيدٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَلَيْلٍ عَنْهُ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ يُخَايِرٍ عَنْ مُعَاذٍ وَلَيْسَ بِمَحْفُوظٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۱۵۱۲۴) خالی۔

(۱۵۱۲۵) وَقَدْ رُوِيَ فِي مُقَابَلَتَيْهِ حَدِيثٌ ضَعِيفٌ لَا يَحُوزُ الْأَحْتِجَاجَ بِمِثْلِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ النَّعَانِقِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَعْبُدِ بْنِ نُوحٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَعْبُدِ بْنِ شَدَّادِ الْكُفَيْيِّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي يَعْنَى عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَادٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: مَنْ قَالَ لِامْرَأَتِهِ أَنْتَ طَالِقٌ إِنْ شَاءَ اللَّهُ أَوْ غَلَامِيهِ أَنْتَ حُرٌّ إِنْ شَاءَ اللَّهُ أَوْ عَلَيْهِ الْمُسْئُ إِلَى بَيْتِ اللَّهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَلَا شَيْءَ عَلَيْهِ.

قَالَ أَبُو أَحْمَدَ: رَهَذَا الْحَدِيثُ بِإِسْنَادِهِ مُنْكَرٌ لَيْسَ بِرُويِهِ إِلَّا إِسْحَاقُ الْكُفَيْيُّ.

قَالَ الشَّيْخُ وَرُوِيَ عَنِ الْجَارُودِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ يَهُزَّ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ مَرْقُوعًا فِي الطَّلَاقِ وَحَدَّثَهُ وَهُوَ أَيْضًا ضَعِيفٌ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كِتَابَةٌ بِاللَّهِ التَّوَهُيقُ. [ضعيف]

(۱۵۱۲۳) عطاء حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے اپنی بیوی سے کہا: تجھے طلاق ہے اگر اللہ نے چاہا یا اپنے غلام سے کہا کہ تو آزاد ہے اگر اللہ نے چاہا یا وہ پیدل چل کر بیت اللہ جائے گا اگر اللہ نے

چاہا تو اس کے ذمہ کچھ بھی نہیں ہے۔

(۳۸) باب مَا جَاءَ فِي تَوْرِيثِ الْمَيْتُوْتَةِ فِي مَرَضِ الْمَوْتِ

مرض الموت میں رات گزارنے والی بیوی کی وراثت کا بیان

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَقَوْلُ كَثِيرٍ مِنْ أَهْلِ الْقِيَا أَنَهَا تَرْتَهُ فِي الْعِدَّةِ وَقَوْلُ بَعْضِ أَصْحَابِنَا أَنَهَا تَرْتَهُ وَإِنْ مَضَى الْعِدَّةُ وَقَالَ بَعْضُهُمْ: وَإِنْ نَكَحَتْ زَوْجًا غَيْرَهُ وَقَالَ غَيْرُهُ تَرْتَهُ مَا امْتَنَعَتْ مِنَ الْأَزْوَاجِ وَهِيَ قَوْلُ بَعْضِهِمْ: لَا تَرْتِ الْمَيْتُوْتَةُ وَهَذَا بِمَا اسْتَحْبَرُ اللَّهُ فِيهِ.

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ وہ عدت کے اندر وارث ہوگی، یہ بہت سارے لوگوں کا فتویٰ ہے اور بعض حضرات کہتے ہیں: عدت گزارنے کے بعد بھی وارث ہوگی اور بعض کے نزدیک اگر شادی کرنے سے رک جائے تو وارث ہوگی اور بعض کے نزدیک رات گزارنے والی وارث نہ ہوگی۔ ان میں سے ہے، جن میں، میں نے اللہ تعالیٰ سے استحارہ کیا ہے۔

(۱۵۱۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْتَمِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلِيمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي رَوَادٍ وَمُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي مَلِيكَةَ أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ الزُّبَيْرِ عَنِ الرَّجُلِ الَّتِي يَطْلُقُ الْمَرْأَةَ فَيَتَّهَمُهَا ثُمَّ يَمُوتُ وَهِيَ فِي عِدَّتِهَا فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ: طَلَّقَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نَسَائِرَ بَيْتِ الْأَصْبَغِ الْكَلْبِيَّةِ فَبَتَّهَا ثُمَّ مَاتَ وَهِيَ فِي عِدَّتِهَا فَوَرَّثَهَا عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ: وَأَمَّا أَنَا فَلَا أَرَى أَنْ تَرْتِ مَيْتُوْتَةٌ. [حسن]

(۱۵۱۲۷) ابن ابی ملیکہ فرماتے ہیں کہ اس نے ابن زبیر سے ایسے شخص کے بارے میں سوال کیا جس نے اپنی بیوی کو طلاق دی۔ جس کے پاس رات گزارنی تھی۔ پھر وہ شخص فوت ہو گیا اور عورت عدت میں تھی، عبداللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ عبدالرحمن بن عوف رحمۃ اللہ علیہ نے قاضی عدت اصح کلید کو رات گزارنے کے بعد طلاق دی تو وہ فوت ہو گئے اور یہ عدت میں تھی تو حضرت عثمان رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو وارث بنایا تھا۔ ابن زبیر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میرے نزدیک رات گزارنے والی وارث نہ ہوگی۔

(۱۵۱۲۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مَكْرَمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمْرٍو أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مَلِيكَةَ قَالَ: سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ عَنِ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ فِي مَرَضِهِ لَبَّتْهَا قَالَ: أَمَّا عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَوَرَّثَهَا وَأَمَّا أَنَا فَلَا أَرَى أَنْ أَوْرَثَهَا بَيْنُوْتَيْهِمَا بِنَاهَا.

(۱۵۱۲۹) ابن ابی ملیکہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ سے ایسے شخص کے متعلق پوچھا جس نے اپنی بیوی کو مرض الموت میں ایک رات گزارنے کے بعد طلاق دے دی۔ فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو وارث بنایا تھا لیکن میں صرف ایک رات گزارنے کی وجہ سے وارث نہیں بناتا۔ [صحیح]

(۱۵۱۳۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحُسَيْنِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ وَكَانَ أَعْلَمَهُمْ بِذَلِكَ وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ: إِنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ الْبَتَّةَ وَهُوَ مَرِيضٌ فَوَرَّثَهَا عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْهُ بَعْدَ انْقِضَاءِ عِدَّتِهَا. [صحیح]

(۱۵۱۳۶) ابو سلمہ بن عبد الرحمن بن عوف فرماتے ہیں کہ حضرت عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی مرض الموت میں تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے عدت گزار جانے کے بعد اس کو وارث بنایا۔

(۱۵۱۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: حَدِيثُ ابْنِ الزُّبَيْرِ مُؤْتَصِلٌ وَهُوَ يَقُولُ: وَرَّثَهَا عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الْعِدَّةِ وَحَدِيثُ ابْنِ شِهَابٍ مَقْطُوعٌ.

وَقَالَ فِي الْإِمْلَاءِ: وَرَّثَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ امْرَأَةَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَقَدْ طَلَّقَهَا فَلَمَّا بَعْدَ انْقِضَاءِ الْعِدَّةِ قَالَ وَهُوَ لِيَمَّا يُخْلَعُ إِلَى آئِثَةِ الْحَبَشِيِّينَ. [صحیح]

(۱۵۱۳۷) ابن زبیر کی حدیث متصل ہے جبکہ زہری کی حدیث مقطوع ہے اور فرماتے ہیں: الاماء میں ہے کہ حضرت عثمان بن عفان نے عبد الرحمن بن عوف کی بیوی کو وارث بنایا تھا جب عبد الرحمن بن عوف نے تین طلاقیں دے دی تھیں۔ فرماتے ہیں: وہ میرے خیال میں دونوں احادیث سے زیادہ مثبت بھی ہے۔

(۱۵۱۳۸) قَالَ الشَّيْخُ وَالْوَلِيُّ يُرْوَدُ رِوَايَةَ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ طَلْحَةَ وَأَبِي سَلَمَةَ مَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِإِسْنَادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرَيْمِ بْنِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَصْبَغُ بْنُ قُرَيْبٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَلَى عَشَائِهِ وَنَحْنُ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ فَقَالَ لَهُ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّ أَبَانَ بْنَ عُثْمَانَ نَكَحَ ابْنَةَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ حِرَارًا لِابْنَةِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ آئِثَةَ أَنْ تَبِيعَهُ مِيرَاثَهَا مِنْهُ فِي وَجْهِهِ حِينَ أَصَابَهُ الْفَالِجُ ثُمَّ لَمْ يَنْتَهِ إِلَى ذَلِكَ حَتَّى طَلَّقَ أُمَّ كُلثُومَ فَحَلَّتْ فِي وَجْهِهِ وَهَذَا السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ أَخْبَرَنَا نَيْرٌ حَتَّى يَشْهَدَ عَلَى قِضَاءِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي تَمَاضِيرِ بَنَاتِ الْأَصْبَغِ وَرَّثَهَا مِنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَعْدَ مَا حَلَّتْ وَتَشْهَدُ عَلَى قِضَاءِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي أُمَّ حَكِيمِ بِنَاتِ قَارِظٍ وَرَّثَهَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُكْمَلٍ بَعْدَ مَا حَلَّتْ فَادْعُهُ فَاسْأَلْهُ عَنْ شَهَادَتِهِ. قَالَ الْوَلِيُّ حِينَ قَضَى كَلَامَهُ: مَا أَظُنُّ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَضَى بِهَا.

قَالَ مُعَاوِيَةَ: إِنَّ لَمْ يَشْهَدْ عَلَى ذَلِكَ السَّائِبُ فَانَا مُبْطِلٌ حَضْرَةَ وَعَائِنَةُ.

قَالَ الشَّيْخُ هَذَا إِسْنَادٌ مُؤْتَصِلٌ وَتَابِعَهُ ابْنُ أُخَيْمٍ ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ [صحيح]

(۱۵۱۲۸) ابن شہاب فرماتے ہیں کہ میں نے سنا کہ معاویہ بن عبد اللہ بن جعفر نے شام کے کھانے پر ولید بن عبد الملک سے بات کی جبکہ ہم کد اور مدینہ کے درمیان میں تھے۔ معاویہ نے کہا: اے امیر المؤمنین! ابان بن عثمان نے عبد اللہ بن عثمان کی بیٹی سے نکاح صرف عبد اللہ بن جعفر کی بیٹی کو پریشان کرنے کے لیے کیا ہے۔ جس وقت ان کو فالج کی بیماری نے آیا تو وہ اپنی میراث فروخت کرنا چاہتے تھے جس کا بیوی نے انکار کر دیا، پھر ابان بن عثمان نے اپنی بیوی ام کلثوم کو طلاق دی اور وہ ان کی بیماری کے ایام میں ہی حلال ہو گئی (یعنی عدت پوری ہو گئی) اور یہ سائب بن یزید زندہ ہیں، جو تمارہ بنت امیج کے فیصلہ کے وقت موجود تھے کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے انہیں عدت گزارنے کے بعد عبد الرحمن بن عوف کا وارث بنایا تھا اور حضرت عثمان نے ام حکیم بنت قارظ کو عبد اللہ بن مکمل کا بھی عدت گزارنے کے بعد وارث بنایا تھا۔ آپ ان سے پوچھ لیں، ان کی بات مکمل ہونے کے بعد ولید نے کہا: میرا خیال ہے کہ حضرت عثمان نے یہ فیصلہ نہیں فرمایا۔ معاویہ کہنے لگے: اگر سائب اس کو گواہی دے تو میں اس کی موجودگی اور دیکھنے کو باطل قرار دے دوں گا۔

(۱۵۱۲۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمُهَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ الْمَرْزُوقِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنَجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ بْنِ حَلْفَانَ مَالِكُ أَنَّهُ سَمِعَ رَبِيعَةَ بْنَ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَقُولُ: بَلَغَنِي أَنَّ امْرَأَةً عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ سَأَلَتْهُ أَنْ يُطَلِّقَهَا فَقَالَ لَهَا: إِذَا حَضَبْتَ لَمْ تَكْهَرِي قَائِرَتِي فَلَمْ تَحْضِي حَتَّى مَرِضَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَمَّا كَهَرَتْ أَذِنَهُ فَطَلَّقَهَا الْبَيْتَةَ أَوْ تَطْلِيقًا لَمْ يَكُنْ بَقِيَ لَهَا عَلَيْهَا مِنَ الطَّلَاقِ غَيْرُهَا وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ يَوْمَئِذٍ مَرِيضٌ فَوَرَّثَهَا عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْهُ بَعْدَ الْفِضَاءِ عَلَيْهَا.

قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَالَّذِي أَخْبَرَهُ إِنْ وَرَثَتْ بَعْدَ الْفِضَاءِ الْعِدَّةُ أَنْ تَرِثَ مَا لَمْ تَزَوَّجْ فَإِذَا تَزَوَّجَتْ فَلَا تَرِثُهُ فَتَرِثُ زَوْجِيَّ وَتَكُونُ كَالنَّارِ كَمَا لِحَقَّهَا بِالزَّوْجِ. [ضعيف]

(۱۵۱۲۹) ربیعہ بن عبد الرحمن فرماتے ہیں کہ حضرت عبد الرحمن بن عوف کی بیوی نے طلاق کا مطالبہ کیا تو انہوں نے فرمایا: جب تو حیض کے بعد پاک ہو جائے تو مجھے بتانا، وہ حاضر ہی نہ ہوئی تھی کہ عبد الرحمن بن عوف بیمار ہو گئے۔ جب وہ پاک ہوئی تو عبد الرحمن نے تمہیں طلاقیں دے دیں یا ایک طلاق دے دی۔ اس کی کوئی طلاق باقی نہ تھی اور عبد الرحمن بن عوف بیمار تھے تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے عدت گزارنے کے بعد بھی اسے وارث بنایا۔

امام شافعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر وہ عدت گزار جانے کے بعد وارث ہو سکتی ہے تو اگر شادی نہ کرے تو وارث ہوگی۔

اگر آگے شادی کر لے تو وارث نہ ہوگی۔ باقی دو بیویاں وارث ہو گئیں گویا کہ اس نے شادی کی وجہ سے اپنا حق چھوڑ دیا ہے۔

(۱۵۱۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْأَرْدَسْتَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ الْبُغَرَاءِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي قَابَتٍ حَدَّثَنِي شَيْخٌ مِنْ قُرَيْشٍ عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ فِي الْوَلَدِيِّ يُطَلَّقُ وَهُوَ مَرِيضٌ لَا تَزَالُ نَوْرَتُهَا حَتَّى يَبْرَأَ أَوْ تَتَزَوَّجَ وَإِنْ مَكَتَ سَنَةً.

(ش) قَالَ الشَّافِعِيُّ وَقَالَ غَيْرُهُمْ: تَبْرَأُ مَا لَمْ تَنْقُضِ الْعِدَّةَ. [ضعيف]

(۱۵۱۳۰) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ ایسے شخص کے بارے میں فرماتے ہیں جس نے بیماری کی حالت میں طلاق دی کہ ہم اس کی بیوی کو اس کی شہرتی تک اس کا وارث بناتے یا وہ شادی کر لے اگرچہ ایک سال تک انتظار کرے۔

قال الشافعي: فرماتے ہیں کہ عدت کا ختم نہ ہونے تک وہ وارث ہے۔

(۱۵۱۳۱) وَرَوَاهُ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِإِسْنَادٍ لَا يَبْتُكَ مِثْلُهُ عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيثِ يَعْنِي مَا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْأَرْدَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ فِي الْوَلَدِيِّ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهُوَ مَرِيضٌ قَالَ: تَبْرَأُ فِي الْعِدَّةِ وَلَا تَبْرَأُ فِيهَا. وَهَذَا مُنْقَطِعٌ وَلَمْ يَسْمَعْهُ مُغِيرَةُ مِنْ إِبْرَاهِيمَ إِنَّمَا قَالَ ذَكَرَ عُبَيْدُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُمَرَ وَعُبَيْدَةُ الضَّبِّيُّ ضَعِيفٌ وَلَمْ يَرْفَعَهُ عُبَيْدَةُ إِلَى عُمَرَ فِي رِوَايَةِ يَحْيَى الْقَطَّانِ عَنْهُ إِنَّمَا ذَكَرَهُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَالشَّعْبِيِّ عَنْ شُرَيْحٍ لَيْسَ فِيهِ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعيف]

(۱۵۱۳۲) ابراہیم حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے اس شخص کے بارے میں نقل فرماتے ہیں جس نے حالت مرض میں اپنی بیوی کو طلاق دی کہ عورت عدت میں مرد کی وارث ہوگی لیکن مرد عورت کا وارث نہ ہوگا۔

(۱۵۱۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ قَالَ قَالَ الرَّبِيعُ: قَدْ اسْتَحَارَ اللَّهُ فِيهِ يَعْنِي الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فَقَالَ: لَا تَرِثُ الْمَبْتُوتَةُ.

قَالَ الرَّبِيعُ: وَهُوَ قَوْلُ ابْنِ الزُّبَيْرِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ طَلَّقَهَا عَلَى أَنَّهَا لَا تَرِثُهُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ عِنْدَهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح]

(۱۵۱۳۴) ربیع فرماتے ہیں کہ امام شافعی رضی اللہ عنہ سے استحارہ کیا تو فرماتے ہیں کہ ایک رات گزار کر جانے والی وارث نہ ہوگی۔

(ب) ابن زبیر رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے اپنی بیوی کو طلاق دی کہ وہ ان شاء اللہ اس کی وارث نہ ہوگی۔

(۳۹) بَابُ الشُّكِّ فِي الطَّلَاقِ وَمَنْ قَالَ لَا تَحْرَمُ إِلَّا الْيَقِينِ تَحْرِيمٌ

طلاق میں شک کا بیان اور جو کہتا ہے کہ عورت صرف یقین کی بنا پر حرام ہوتی ہے

(۱۵۱۳۵) اسْتَبْدَلَا بِمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَرَ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى أَخْبَرَنَا أَبُو حَيْثَمَةَ

ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ وَعَبَادِ بْنِ نَجْمٍ عَنْ عَمْرِو عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ: شُكِيَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ الرَّجُلُ يُعْجِلُ إِلَيْهِ أَنَّهُ يَجِدُ الشَّيْءَ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ: لَا يُنْصَرَفُ حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا أَوْ يَجِدَ رِيحًا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ وَغَيْرِهِ عَنْ سُلَيْمَانَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي عِيْثَةَ وَأَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۵۱۳۳) عبد اللہ بن زید فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کو شکایت کی گئی کہ آوی کو خیال آتا ہے کہ اس نے حالت نماز میں کچھ موسوس کیا ہے، فرمایا: وہ نماز نہ چھوڑے یہاں تک آواز یا بو کو محسوس کر لے۔

(۱۵۱۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ فِي حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي رَجُلٍ لَمْ يَرْتَبِعْ نِسْوَةَ فُطْلَقَ إِحْدَاهُنَّ وَلَمْ يَنْدِرِ ابْتَهَنَ طَلَّقَ فَقَالَ: يَنْأَلُهُنَّ مِنَ الطَّلَاقِ مَا يَنْأَلُهُنَّ مِنَ الْمِيرَاثِ قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو بَشِيرٍ عَنْ عَمْرٍو بْنِ حَرَمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا.

قَوْلُهُ: يَنْأَلُهُنَّ مِنَ الطَّلَاقِ مَا يَنْأَلُهُنَّ مِنَ الْمِيرَاثِ يَقُولُ: كَمَا مَاتَ الرَّجُلُ وَقَدْ طَلَّقَ وَاحِدَةً لَا يَنْدِرِي ابْتَهَنَ هِيَ قَبْلَ الْمِيرَاثِ يَكُونُ بَهْتَهُنَّ جَمِيعًا بِعَيْنِي مَوْفُوقًا حَتَّى تُعْرَفَ بِعَيْنِهَا كَمَا لَكَ إِذَا طَلَّقَهَا وَلَمْ يَعْلَمْ ابْتَهَنَ هِيَ فَإِنَّهُ يَحْتَرِلُهُنَّ جَمِيعًا إِذَا كَانَ الطَّلَاقُ فُلَانًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۵۱۳۳) ابو عبید ابن عباس رضی اللہ عنہما کی حدیث کے بارے میں فرماتے ہیں کہ ایک شخص کی چار بیویاں تھیں، اس نے ایک کو طلاق دے دی، وہ جانتا نہ تھا کہ کس کو طلاق دی ہے تو فرماتے ہیں کہ يَنْأَلُهُنَّ مِنَ الطَّلَاقِ مَا يَنْأَلُهُنَّ مِنَ الْمِيرَاثِ، یعنی اگر آدی فوت ہو جائے اور ایک بیوی کو طلاق دی تھی معلوم نہیں وہ کونسی تھی تو وراثت سب کو ملے گی۔ جب تک طلاق والی بیوی متعین نہ ہو جائے۔ یا پھر ان تمام کو جدا کر دیا جائے گا جب تک تین طلاقیں ہوں۔

(۴۰) يَابَ مَا يَهْدِمُ الزُّوجُ مِنَ الطَّلَاقِ وَمَا لَا يَهْدِمُ

خاوند کتنی طلاقوں کو شمار کرے یا شمار نہ کرے

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ يَهْدِمُ الزُّوجَ الْمُصِيبُهَا بَعْدَ الْفَلَاتِ وَلَا يَهْدِمُ الْوَاحِدَةَ وَلَا الثَّلَاثِ.

امام شافعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ خاوند بیوی سے تین طلاق کے بعد تعلق توڑ لے گا ایک یا دو طلاق کے بعد تعلق ختم نہ ہوگا۔

(۱۵۱۳۵) وَأَحْتَجَّ بِمَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَعْدَاءَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدٍ هُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

وَعَبْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّادٍ وَسَلِيمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَأَلْتُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْبَحْرَيْنِ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ تَطْلِيقًا أَوْ اتَّسَبَ فَتَكَحَّتْ زَوْجًا ثُمَّ مَاتَ عَنْهَا أَوْ طَلَّقَهَا فَرَجَعَتْ إِلَى الزَّوْجِ الْأَوَّلِ عَلَى كَيْفِ هِيَ عِنْدَهُ؟ قَالَ: هِيَ عِنْدَهُ عَلَى مَا بَقِيَ. [صحيح]

(۱۵۱۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے بحریں کے ایک شخص کے متعلق پوچھا جس نے اپنی بیوی کو ایک یا دو طلاقیں دے دیں تھیں، اس عورت نے کسی دوسرے خاندان سے نکاح کر لیا، وہ فوت ہو گیا یا اس نے طلاق دے دی۔ پھر وہ پہلے خاندان کی طرف واپس آگئی تو اس کی کتنی طلاقیں باقی ہیں؟ فرمایا: جتنی طلاقیں پہلی مرتبہ پتی تھیں، وہ ہی باقی ہیں۔

(۱۵۱۳۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِعَدَاةِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ لَدَى كَثْرَةِ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: ثُمَّ انْقَضَتْ عِدَّتُهَا فَزَوَّجَهَا رَجُلًا غَيْرَهُ. قَالَ الْحُمَيْدِيُّ: وَكَانَ سُفْيَانُ قَبْلَ لَهْ فِيهِمْ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيْبِ فَقَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ هَكَذَا لَمْ يَزِدْنَا عَلَى هَذَا الْفَلَاحَةِ فَلَمَّا فَرَّغَ مِنْهُ قَالَ: لَا أَحْفَظُ فِيهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ سَعِيدًا وَلَكِنْ يَنْحَى بِنِ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ نَحْوَ ذَلِكَ وَكَانَ حَسْبُكَ بِهِ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۵۱۳۶) زہری اپنی سند سے نقل فرماتے ہیں کہ اس عورت کی عدت ختم ہو جاتی ہے تو وہ کسی دوسرے سے نکاح کر لیتی ہے، حمیدی کہتے ہیں کہ سفیان اور سعید بن مسیب بھی موجود تھے۔ زہری فرماتے ہیں کہ ہم تمہیں سے زیادہ نہ کریں گے، جب اس سے فارغ ہوئے تو سعید ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ کو یہی کافی ہے۔

(۱۵۱۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الصَّبَّاحِ الزُّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ حَجَرَ يُقَالُ لَهُ مَزِيدَةُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَرِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: هِيَ عِنْدَهُ عَلَى مَا بَقِيَ مِنْ طَلَّاقِهَا قَالَ قَالَ سَعِيدٌ: وَكَانَ قَدَادَةَ يَأْخُذُ بِهَذَا الْقَوْلِ يَعْنِي فِي الرَّجُلِ يُطَلِّقُ تَطْلِيقًا أَوْ تَطْلِيقَيْنِ ثُمَّ تَزَوَّجَ ثُمَّ يَرْجِعُهَا. [ضعيف]

(۱۵۱۳۷) مزیدہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: وہ عورت اس کے پاس رہے گی انہیں طلاقوں کے حساب سے جو اس کی باقی رہتی ہیں، سعید کہتے ہیں کہ قنادی نے اسی قول کو قبول کیا ہے کہ آدمی نے بیوی کو ایک یا دو طلاقیں دے دی۔ پھر وہ شادی کر لیتی ہے پھر وہ مرد اس کو اپنی طرف واپس لاتا ہے۔

(۱۵۱۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ ابْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الزُّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبَادٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ عَنْ مَزِيدَةَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ عَرِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: هِيَ عِنْدَهُ عَلَى مَا بَقِيَ. [ضعيف]

(۱۵۱۳۸) مزیدہ بن جابر اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سنا فرماتے ہیں کہ یہ عورت مرد کے

پاس رہے گی باقی ماندہ طلاقوں پر۔

(۱۵۱۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ الْمُحَسِّنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُعَلَّى بْنُ مَسْصُورٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مَطَرٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِي بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: هِيَ عَلَى مَا بَقِيَ مِنَ الطَّلَاقِ يَعْنِي فِي الرَّجُلِ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ فَيَبِينُ مِنْهُ تَزْوُجُ زَوْجًا فَيُطَلِّقُهَا فَيَتَزَوَّجُهَا الْأَوَّلَ قَالَ: هِيَ عَلَى مَا بَقِيَ مِنَ طَلَاقِهَا. [صحيح]

(۱۵۱۳۹) عبدالرحمن بن ابی لیلی حضرت ابی بن کعب سے نقل فرماتے ہیں کہ یہ عورت باقی ماندہ طلاقوں پر اپنے خاوند کے پاس رہے گی، یعنی ایسا شخص جس نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی تو وہ اس سے الگ ہوگی۔ اس نے کسی دوسرے خاوند سے نکاح کر لیا تو اس نے بھی طلاق دے دی۔ پھر پہلے خاوند نے دوبارہ نکاح کر لیا تو یہ پہلے خاوند کے پاس رہے گی باقی ماندہ طلاقوں کی بنیاد پر۔

(۱۵۱۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا خَالِدُ الْحَدَّادُ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَصْبِ بْنِ قَالَ: هِيَ عَلَى مَا بَقِيَ مِنَ الطَّلَاقِ.

وَرُوِيَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَتَّامٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا بِخِلَافِ ذَلِكَ. [حسن]

(۱۵۱۴۰) ابن سیرین حضرت عمران بن حصین سے نقل فرماتے ہیں کہ یہ عورت باقی ماندہ طلاقوں پر ہی اپنے پہلے خاوند کے پاس رہے گی۔

عبداللہ بن عمر اور عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے اس کے برخلاف منقول ہے۔

(۱۵۱۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْكِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ وَبَّوَةَ عَنِ ابْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِذَا طَلَّقَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ تَطْلِيقًا أَوْ تَطْلِيقَتَيْنِ لَمْ تَزَوَّجْهَا رَجُلٌ آخَرَ لَمْ تَزَوَّجْهَا هُوَ بَعْدُ قَالَ: تَكُونُ عَلَى طَلَاقِ مُسْتَقْبَلٍ. [صحيح]

(۱۵۱۴۱) ویرہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص اپنی بیوی کو ایک یا دو طلاقیں دے دیتا ہے، پھر کوئی دوسرا شخص اس عورت سے شادی کر لیتا ہے، پھر پہلا خاوند دوبارہ شادی کر لیتا ہے تو وہ نئے سرے سے تین طلاق دینے کا مجاز ہے۔

(۱۵۱۴۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْجَهْرَبَلِيُّ الْقُفَيْهِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: إِسْمَاعِيلُ بْنُ

لَجَعِدُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أُمِيَّةُ بِنْتُ سَطَّامٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ عُمَرَ بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي الرَّجُلِ يُطَلِّقُ تَطْلِيقَيْنِ ثُمَّ يَتَزَوَّجُهَا رَجُلٌ آخَرَ فَيُطَلِّقُهَا أَوْ يَمُوتُ عَنْهَا فَيَتَزَوَّجُهَا زَوْجَهَا الْأَوَّلُ قَالَ: فَتَكُونُ عَلَيَّ طَلَاقٌ جَدِيدٌ ثَلَاثَ زُرُوعٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحيح]

(۱۵۱۳۲) طلاس حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے ایسے شخص کے بارے میں نقل فرماتے ہیں جو بیوی کو دو طلاقیں دے دیتا ہے، پھر اس عورت سے کوئی شخص شادی کر لیتا ہے، پھر وہ اسے طلاق دے دیتا ہے یا فوت ہو جاتا ہے، پھر اس عورت سے اس کا پہلا خاوند شادی کر لیتا ہے تو اب اس کو تین طلاق دینے کا اختیار ہوگا۔

(۱۵۱۳۱) أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو الْقَاسِمِ أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَجَّهِ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الرَّجُلِ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ تَطْلِيقَةً أَوْ تَطْلِيقَتَيْنِ ثُمَّ تَزَوَّجُهَا فَيُطَلِّقُهَا زَوْجَهَا قَالَ: إِنْ رَجَعَتْ إِلَيْهِ بَعْدَ مَا تَزَوَّجَتْ انْتَفَى الطَّلَاقُ وَإِنْ تَزَوَّجَتْ فِي عِدَّتِهَا كَانَتْ عِنْدَهُ عَلَيَّ مَا بَقِيَ.

الرَّوَايَةُ الْأُولَى عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَصَحُّ وَرَوَاهُ عَبْدُ الْأَعْلَى عَنِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ ضَعِيفَةٌ عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيثِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۵۱۳۳) محمد بن حنفیہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ایسے شخص کے بارے میں نقل فرماتے ہیں جس نے اپنی بیوی کو ایک یا دو طلاقیں دے دیں، پھر اس نے کسی دوسرے خاوند سے نکاح کیا تو اس نے بھی طلاق دے دی۔ پھر وہ پہلے خاوند کے پاس چلی آئی تو نکاح کے بعد وہ نئے سرے سے طلاق کا آغاز کرے گا، اگر اس کی عدت میں شادی کر لی تو پھر اس کے پاس رہے گی باقی ماندہ طلاقیں پر۔

(۴۱) بَابُ الرَّجُلِ يَقُولُ لِامْرَأَتِهِ يَا أُخْتِي يُرِيدُ الْأُخُوَّةَ فِي الْإِسْلَامِ

خاوند بیوی سے کہہ دے: اے میری بہن، مراد اسلامی بہن

(۱۵۱۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ يَهْرَانَ حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي جَبْرِ بْنُ حَازِمٍ عَنْ أَبِي السَّخْتَمَانِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: لَمْ يَكُذِبْ إِبْرَاهِيمَ قَطُّ إِلَّا ثَلَاثَ كَذَبَاتٍ يُنْتَبِهُنَّ فِي ذَاتِ اللَّهِ قَوْلُهُ إِنِّي سَقِيمٌ وَقَوْلُهُ بَلْ لَعَلَّهُ كَبِيرُهُمْ هَذَا وَوَأَجِدُهُ فِي سَائِنِ سَارَةٍ فَإِنَّهُ قَدِمَ أَرْضَ جَبْرِ وَمَعَهُ سَارَةٌ وَكَانَتْ أَحْسَنَ النَّاسِ فَقَالَ لَهَا: إِنَّ هَذَا الْجَبَارُ إِنْ يَعْلَمُ أَنَّكَ امْرَأَتِي يَكُذِّبُ عَلَيْكَ فَإِنَّ سَأَلَكَ

فَأَخْبِرِيهِ أَنَّكَ أَخْبِي لِي الْإِسْلَامَ فَإِنِّي لَا أَعْلَمُ لِي الْأَرْضَ مُسْلِمًا غَيْرِي وَعَمْرِيكَ فَلَمَّا دَخَلَ
 أَرْضَهُ رَأَاهَا بَعْضُ أَهْلِ النَّجَّارِ قَاتَاهُ فَقَالَ لَهُ: لَقَدْ دَخَلَ أَرْضَكَ الْآنَ امْرَأَةٌ لَا يَنْبَغِي أَنْ تَكُونَ إِلَّا لَكَ فَارْسَلْ
 إِلَيْهَا فَأَتَيْتُ بِهَا وَقَامَ إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِلَى الصَّلَاةِ فَلَمَّا دَخَلَتْ عَلَيْهِ لَمْ يَمْسُكْ أَنْ تَسْطُرَ يَدَهُ إِلَيْهَا
 فَقَبِضَتْ يَدَهُ قَبْضَةً شَدِيدَةً فَقَالَ لَهَا: ادْعِي اللَّهَ أَنْ يُطْلِقَ يَدِي وَلَا أُضْرِكَ فَفَعَلْتُ فَعَادَ فَقَبِضَتْ أُخْذًا مِنْ
 الْقَبْضَةِ الْأُولَى فَقَالَ لَهَا مِثْلَ ذَلِكَ فَعَادَ فَقَبِضَتْ أُخْذًا مِنَ الْقَبْضَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ فَقَالَ: ادْعِي اللَّهَ أَنْ يُطْلِقَ
 يَدِي وَلَيْتَ اللَّهُ أَنْ لَا أُضْرِكَ فَفَعَلْتُ فَطُطِئْتُ بَدْعًا الَّذِي جَاءَ بِهَا فَقَالَ لَهُ: إِنَّكَ إِنَّمَا اتَّبَعْتِ شَيْطَانَ وَكَمْ
 تَأْتِي بِنَاسٍ فَأَخْرِجِيهَا مِنْ أَرْضِي وَأَعْطِيهَا هَاجَرَ قَالَ فَاتَّقَلْتُ تَمْشِي فَلَمَّا رَأَاهَا إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ
 انصرفت فقال لها: مهيمه فقالت: غيورا كلف الله يد الفاجر وأخذتم خادما. قال أبو هريرة رضي الله عنه:
 قَتَلَكُمُكُمْ يَا بَنِي عَمَاءِ السَّمَاءِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ تَلَيْدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي
 الطَّاهِرِ بِكَلَامِهِمَا عَنِ ابْنِ رَهْبٍ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۵۱۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابراہیم نے صرف تین جھوٹ بولے، دو اللہ کی ذات کے بارے میں: ① میں بیمار ہوں ② ان کے بڑے نے کیا ہے۔ ایک سارہ کے بارے میں جب وہ ایک ظالم حکمران کی سر زمین میں تھے اور ان کے ساتھ سارہ بھی تھی۔ وہ بہت زیادہ خوبصورت تھی۔ ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا: یہ ظالم ہے اگر اس کو پتہ چل گیا کہ تو میری بیوی ہے تو یہ چھین لے گا، اگر آپ سے پوچھے تو کہہ دینا تو میری بہن ہے؛ کیونکہ تو میری اسلامی بہن ہے، کیونکہ میں نہیں جانتا کہ زمین پر میرے علاوہ کوئی مسلمان ہو۔ جب ابراہیم علیہ السلام اس کی سر زمین میں داخل ہوئے تو بعض ظالموں نے سارہ کو دیکھ لیا تو اپنے بادشاہ کے پاس آ کر کہنے لگے کہ آپ کی سر زمین پر ایسی عورت آئی ہے جو صرف آپ کے لائق ہے تو اس نے اپنے کارندے بھیج کر مشکوایا اور ابراہیم علیہ السلام نماز میں مصروف ہو گئے۔ جب سارہ کو اس کے پاس لایا گیا تو وہ اپنا ہاتھ ان تک نہ لے سکا۔ اس کے ہاتھ بند ہو گئے۔ اس ظالم نے حضرت سارہ سے کہا کہ آپ دعا کریں میرے ہاتھ کھل جائیں۔ میں تجھے نقصان نہ دوں گا تو سارہ نے دعا کر دی۔ اس نے دوبارہ حرکت کرنا چاہی تو اس کے ہاتھ پہلے سے بھی زیادہ سختی سے بند کر دیے گئے تو اس نے پھر دعا کی درخواست کی اور تیسری مرتبہ پھر حرکت کے ارتکاب کا ارادہ کیا تو تیسری مرتبہ حرید سختی سے پکڑ لیا گیا تو کہنے لگا: آپ اللہ سے دعا کریں کہ میرے ہاتھ کھول دیے جائیں۔ اللہ کی قسم! میں تجھے نقصان نہ دوں گا تو سارہ نے پھر دعا کر دی۔ اس کے ہاتھ کھول دیے گئے۔ پھر اس نے لانے والے کو بلایا کہ تو میرے پاس شیطان کو لایا ہے کسی انسان کو نہیں۔ ان کو میری سر زمین سے نکال دو اور باجرہ بھی ساتھ دے دینا۔ وہ ان کے آگے چل رہی تھی۔ جب انہیں ابراہیم نے دیکھا کہ وہ چلا گیا ہے تو فرمانے لگے: رکیے، کیا حالت ہے؟ فرماتی ہیں کہ اللہ نے ظالم کے ہاتھ روک لیے اور اس نے ایک خادمہ عطا کی ہے۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: یہ تمہاری ماں ہے اے آسمان کے پانی کے بیڑا!

(۱۵۱۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَرِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَمْ يَكْذِبْ إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِلَّا قَلَاتٍ كَذَبَاتٍ فَذَكَرَ الْحَبِيبُ مَوْفُوفًا إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: وَبَيْنَمَا هُوَ فِي أَرْضِ جَبَّارٍ مِنَ الْجَبَابِرَةِ وَمَعَهُ سَارَةُ إِذْ قِيلَ لِرَبِّكَ الْمَلِكُ: إِنَّ هَا هُنَا رَجُلًا مَعَهُ امْرَأَةٌ مِنْ أَحْسَنِ النَّاسِ فَأَرْسَلْ إِلَيَّ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَاتَاهُ فَقَالَ: مَا هَذِهِ الْمَرْأَةُ قَالَ: أُخْتِي قَالَ: أَذْهَبُ فَأَرْسِلْ بِهَا إِلَيَّ فَاتَاهَا فَقَالَ: إِنَّهُ لَقَدْ سَأَلَنِي عَنْكَ فَأَخْبَرْتُهُ أَنَّكَ أُخْتِي فَلَا تُكْذِبِينِي عِنْدَهُ فَإِنَّهُ لَيْسَ فِي الْأَرْضِ مُسْلِمٌ غَوِي وَعَيْرُكَ فَانْتِ أُنْحِي فِي الْإِسْلَامِ قَالَ فَانْطَلَقْتُ. وَذَكَرَ الْحَبِيبُ.

رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ وَرَوَاهُ هِشَامُ بْنُ حَسَّانٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - بِمَعْنَاهُ. [صحيح - تقدم قبله]

(۱۵۱۳۵) محمد حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ ابراہیم نے صرف تین جھوٹ بولے۔ انہوں نے سوتوف حدیث ذکر کی کہ جب وہ ظالموں میں سے کسی ظالم کی سر زمین میں تھے اور ان کے ساتھ سارہ بھی تھی۔ جب اس بادشاہ سے کہا گیا کہ یہاں ایک شخص ہے اس کے ساتھ تمام لوگوں سے زیادہ خوبصورت عورت ہے تو اس نے ابراہیم کو بلوایا اور پوچھا: یہ عورت کون ہے؟ فرمانے لگے: یہ میری بہن ہے۔ اس نے کہا: جاؤ اس کو میرے پاس بھیج دو۔ سارہ اس کے پاس آئی۔ ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا: اگر وہ تجھ سے سوال کرے تو بتا دینا تو میری بہن ہے، اس کے پاس میری کندھیاں نہ کرنا۔ کیونکہ روح زمین پر میرے اور تیرے علاوہ کوئی مسلمان نہیں تو میری اسلامی بہن ہے۔ راوی کہتے ہیں: وہ چلی گئی..... اور بقیہ حدیث ذکر کی۔

(۴۲) باب ما يَكْفُرُ مِنْ ذَلِكَ

(بہن) کہنے کو ناپسند کیا گیا ہے

(۱۵۱۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ

(ج) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ وَخَالِدُ الطَّحَّانُ الْمَعْنَى كُلُّهُمْ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي تَمِيمَةَ الْهَجَمِيِّ: أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِامْرَأَتِهِ يَا أُخِيَّةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أُنْحَكَ هِيَ؟ فَكُفِّرَ ذَلِكَ وَنَهَى عَنْهُ. وَرَوَاهُ عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّادِ عَنْ أَبِي تَمِيمَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ - سَمِعَ رَجُلًا يَقُولُ لِامْرَأَتِهِ: يَا أُخِيَّةُ فَنَهَاهُ عَنْ ذَلِكَ.

رَوَاهُ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُجَازِ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّادِ عَنْ أَبِي عُمَانَ عَنْ أَبِي تَمِيمَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - وَرَوَاهُ

سُئِلَ عَنْ خَالِدٍ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي نُوَيْمَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - [ضعيف]

(۱۵۱۳۶) ابو نؤیمہ بھی فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے اپنی بیوی سے کہا: اے میری بہن! تو رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: کیا یہ تیری بہن ہے؟ آپ ﷺ نے ناپسند کرتے ہوئے منع فرمادیا۔

(ب) ابو نؤیمہ اپنی قوم کے ایک شخص سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے نبی ﷺ کو سنا اور نبی ﷺ نے ایک شخص کو اپنی بیوی کو بہن کہتے ہوئے سنا تو آپ ﷺ نے اس سے منع فرمادیا۔



کِتَابُ الرَّجْعَةِ

رجوع کی کتاب

بَاب

(۱۵۱۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ (إِنْ أَرَادُوا إِصْلَاحًا) يُقَالُ: إِصْلَاحُ الطَّلَاقِ بِالرَّجْعَةِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۱۵۱۶۷) امام شافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ کے قول: ﴿إِنْ أَرَادُوا إِصْلَاحًا﴾ [البقرة ۲۲۸] "اگر وہ دونوں اصلاح کا ارادہ کریں۔" کے تعلق فرماتے ہیں کہ طلاق کی اصلاح رجوع ہے۔ [صحیح]

(۱۵۱۶۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْزُوقِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ ﴿وَوَعَدْنَهُنَّ أَحَقَّ بِرِدْوَانٍ فِي ذَلِكَ إِنْ أَرَادُوا إِصْلَاحًا﴾ [البقرة ۲۲۸] قَالَ يَقُولُ: إِذَا طَلَّقَ الرَّجُلُ الْمَرْأَةَ تَطْلِيقًا أَوْ اثْنَيْنِ وَهِيَ حَامِلٌ لَهَا أَحَقُّ بِرَجْعَتِهَا مَا لَمْ تَضَعْ وَلَا يَحِلُّ لَهَا أَنْ تَكْتُمَ حَمْلَهَا وَهُوَ قَوْلُهُ ﴿وَلَا يَحِلُّ لَهَا أَنْ تَكْتُمَنَّ مَا خَلَقَ اللَّهُ فِي أَرْحَامِهِنَّ﴾ [البقرة ۲۲۸]

(۱۵۱۶۸) علی بن ابی طلحہ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت فرماتے ہیں کہ اس قول: ﴿وَوَعَدْنَهُنَّ أَحَقَّ بِرِدْوَانٍ فِي ذَلِكَ إِنْ أَرَادُوا إِصْلَاحًا﴾ [البقرة ۲۲۸] "اور ان عورتوں کے خاوند رجوع کا زیادہ حق رکھتے ہیں اگر وہ اصلاح کا ارادہ رکھیں۔" جب خاوند اپنی حاملہ بیوی کو طلاق دے دے ایک یا دو تو وہ رجوع کا حق رکھتا ہے جب تک وہ وضع حمل نہ کرے اور عورت کے لیے مناسب نہیں کہ وہ اپنے حمل کو چھپائے۔ اللہ کا فرمان ہے: ﴿وَلَا يَحِلُّ لَهَا أَنْ تَكْتُمَنَّ مَا خَلَقَ اللَّهُ فِي أَرْحَامِهِنَّ﴾ [البقرة ۲۲۸] "عورت کے لیے جائز نہیں ہے کہ جو اللہ نے ان کے رحموں میں پیدا فرمایا ہے اس کو چھپائیں۔" [ضعیف]

(۱۵۱۴۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى (وَبَعُولَتُهُنَّ أَحْقُّ بِرَدِّهِنَّ فِي ذَلِكَ) يَعْنِي فِي الْعِدَّةِ.

(۱۵۱۴۹) مجاہد اللہ کے اس قول: ﴿وَبَعُولَتُهُنَّ أَحْقُّ بِرَدِّهِنَّ فِي ذَلِكَ﴾ [البقرة ۲۲۸] کے متعلق فرماتے ہیں کہ مراد عدت کے ایام میں ہے۔ [حسن]

(۱۵۱۵۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ نَصْرِ اللَّكَّادِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ طَلْحَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُاطُ بْنُ نَصْرِ عَنِ السُّدِّيِّ عَنِ أَبِي مَالِكٍ وَأَبِي صَالِحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَنْ مَرْثَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَهَنَّ نَاسٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَذَكَرَ التَّفْسِيرَ إِلَى قَوْلِهِ (الطَّلَاقُ مَرَّتَانٍ) قَالَ: وَهُوَ الْوَأْمِقَاتُ الَّذِي يَكُونُ عَلَيْهَا فِيهِ الرَّجْعَةُ فَإِذَا طَلَّقَ رَاحِدَةً أَوْ ثِنْتَيْنِ فَإِنَّمَا أَنْ يُسَيِّكَ وَيُرَاجِعَ بِمَعْرُوفٍ وَإِنَّمَا يَسْكُتُ عَنْهَا حَتَّى تَنْقُضِيَ عِدَّتَهَا فَتَكُونُ أَحَقُّ بِنَفْسِهَا.

(۱۵۱۵۰) حضرت عبد اللہ صحابہ رضی اللہ عنہم سے اس قول کی تفسیر بیان کرتے ہیں: ﴿الطَّلَاقُ مَرَّتَانٍ﴾ [البقرة ۲۲۹] یہ وہ وقت ہے جس میں عورت سے رجوع کیا جا سکتا ہے، جب ایک یا دو طلاقیں دے یا تو وہ روک لے اور اچھائی کے ساتھ رجوع کر لے۔ یا اس سے خاموش رہے کہ اس کی عدت ختم ہو جائے تو عورت اپنے نفس کی زیادہ حق دار ہے۔ [حسن]

(۱۵۱۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ الْحَارِثِ الْفُقَيْهِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ جَعْفَرِ الْأَصْبَهَانِيِّ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي عَاصِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ: كَانَ الرَّجُلُ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ ثُمَّ يَرِاجِعُ قَبْلَ أَنْ تَنْقُضِيَ الْعِدَّةَ لَيْسَ لِلطَّلَاقِ وَقْتُ حَتَّى طَلَّقَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ امْرَأَتَهُ لِسُوَيْءِ عَشْرَةٍ كَانَتْ بَيْنَهُمَا فَقَالَ: لَأَدْعُكَ لَأَبْنَمَا وَلَا ذَاتَ زَوْجٍ فَجَعَلَ يُطَلِّقُهَا حَتَّى إِذَا دَنَا خُرُوجَهَا مِنَ الْعِدَّةِ رَاجِعَهَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِ كَمَا أَخْبَرَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا ﴿الطَّلَاقُ مَرَّتَانٍ فِيمَا سَكَتَ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرٍ بِإِحْسَانٍ﴾ فَوَكَتَ لَهُمُ الطَّلَاقُ ثَلَاثًا رَاجِعَهَا لِي الرَّاحِدَةَ وَلِي الثِّنِينَ وَلَيْسَ لَهُ فِي الثَّلَاثَةِ رَجْعَةٌ فَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿وَإِنَّمَا طَلَّقَتُمُ النِّسَاءَ فَطَلَّقْتُهُنَّ يَعْنِيَهُنَّ وَأَحْصُوا الْعِدَّةَ وَاتَّقُوا اللَّهَ﴾ إِلَى قَوْلِهِ ﴿بِمَا حَشَى مَبْنُوتٍ﴾ وَحَدِيثُ رُكْنَانَةٍ فِي الرَّجْعِيَّةِ قَدْ مَضَى ذِكْرُهُ فِي كِتَابِ الطَّلَاقِ. [حسن]

(۱۵۱۵۱) ابن اسحاق فرماتے ہیں کہ کوئی شخص اپنی بیوی کو طلاق دینے کے بعد عدت کے درمیان ہی رجوع کر لیتا ہے تو یہ طلاق کا وقت نہیں ہے، ایک انصاری شخص نے اپنی بیوی کو طلاق دی۔ جن کے درمیان رہن سہن اچھا نہ تھا۔ اس نے کہا: نہ تو یہ وہ کروں گا اور نہ ہی خاندان والی چھوڑوں گا۔ وہ اس کو طلاق دیتا جب عدت ختم ہونے کے قریب ہوتی تو رجوع کر لیتا تو اللہ نے یہ

آیت نازل فرمائی۔ ہشام بن عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: ﴿الطَّلَاقُ مَرَّتَيْنِ فَأَمْسَكَتُ بِمَعْرُوفٍ أَوْتَسِرِيهِ بِأَحْسَانٍ﴾ (البقرة: ۲۲۹) کہ طلاق دو مرتبہ ہے، پھر اچھائی سے روکنا یا احسان کے ساتھ چھوڑ دینا ہے۔ تین طلاق ان کے لیے مقرر کر دیں، ایک یا دو کے بعد رجوع ہے تیسری کے بعد رجوع درست نہیں ہے۔ اللہ کا فرمان: ﴿وَإِذَا طَلَقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلَقْتُمُوهُنَّ لِعَدَّتِهِنَّ وَأَحْصُوا الْعِدَّةَ وَاتَّقُوا اللَّهََ الْبَاقِيَ قَوْلِهِ ﴿بِمَا حَشَىٰ مِثْلَهُ﴾ [النساء: ۱۹]

”جب تم عورتوں کو طلاق دو تو ان کی عدت کے ایام میں دو اور عدت کو شمار کرو اور اللہ سے ڈر جاؤ۔“ اور کان کی حدیث رجوع کے بارے میں پہلے گزر چکی ہے۔

(۱۵۱۵۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ يَحْيَى الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ وَأَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ قَالَا حَدَّثَنَا مَوْلَى ابْنِ هِشَامٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَسَأَلَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ: فَأَمْرَةٌ أَنْ يُرَاجِعَهَا ثُمَّ يَمْهَلُهَا حَتَّى تَوَحِّصَ حَيْضَةَ أُخْرَى ثُمَّ يَمْهَلُهَا حَتَّى تَطْهَّرَ ثُمَّ يُطَلِّقُهَا قَبْلَ أَنْ يَمْسَهَا قَالَ: وَتِلْكَ الْعِدَّةُ الَّتِي أَمَرَ اللَّهُ أَنْ يُطَلِّقَ لَهَا النِّسَاءُ. قَالَ: فَكَانَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا إِذَا سَبِلَ عَنِ الرَّجُلِ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ يَقُولُ: أَمَّا أَنْتِ طَلَّقْتَهَا وَاحِدَةً أَوْ اثْنَتَيْنِ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ: فَأَمْرَةٌ أَنْ يُرَاجِعَهَا ثُمَّ يَمْهَلُهَا حَتَّى تَوَحِّصَ حَيْضَةَ أُخْرَى ثُمَّ يَمْهَلُهَا حَتَّى تَطْهَّرَ ثُمَّ يُطَلِّقُهَا قَبْلَ أَنْ يَمْسَهَا وَأَمَّا أَنْتِ طَلَّقْتَهَا ثَلَاثًا فَقَدْ غَضِبَ اللَّهُ فِيمَا أَمَرَكَ بِهِ مِنْ طَلَاقِ امْرَأَتِكَ وَبَانَتِ مِنْكَ. وَوَأَهَّ مُسْلِمٌ لِي الصَّحِيحَ عَنْ زَيْبِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ ابْنِ عَلِيَّةٍ. [صحيح]

(۱۵۱۵۲) نافع حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دے دی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے رجوع کا حکم فرمایا اور فرمایا: پھر دوسرے حیض تک مہلت دے۔ پھر پاک ہونے تک مہلت دے کر جماع سے پہلے طلاق دے دے اور فرمایا: یہ ہے وہ وقت جس میں عورتوں کو طلاق دینے کا اللہ نے حکم فرمایا ہے، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے جب بھی حالت حیض میں عورت کو دی گئی طلاق کے بارے میں پوچھے گیا تو فرماتے: اگر ایک یا دو طلاقیں دی ہیں؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو رجوع کا حکم فرمایا، پھر دوسرے حیض تک مہلت دے کر طہر میں بغیر جماع کے طلاق دے دینا اور اگر تین طلاقات دے دیں ہیں تو تو نے اللہ کے حکم کی نافرمانی ہے جو اس نے عورتوں کے متعلق دیا ہے اور عورت تجھ سے جدا ہو گئی۔

(۱۵۱۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَيْفِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى بْنِ بِلَالٍ الْبُرَائِيُّ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ نَصْرِ الْيَمْصَرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ حَمِيدِ الطَّوِيلِ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَيْفِيُّ وَعَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ الْعَدَلِيُّ قَالَا أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى بْنِ

السَّكَنِ الْوَأَسِطَىٰ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: لَمَّا طَلَّقَ النَّبِيُّ ﷺ حَفْصَةَ أَمِيرًا أَنْ يَرَجِعَهَا فَرَجَعَهَا.

وَفِي حَدِيثِ يَحْيَىٰ بْنِ حَسَّانَ قَالَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ طَلَّقَ حَفْصَةَ فَأَمَرَ أَنْ يَرَجِعَهَا. [صحيح]

(۱۵۱۵۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب نبی ﷺ نے حضرت حفصہ کو طلاق دی۔ تو آپ ﷺ کو رجوع کرنے کا حکم دیا گیا تو آپ ﷺ نے رجوع کر لیا۔

(ب) انس بن مالک فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کو طلاق دی تو آپ ﷺ کو رجوع کرنے کا حکم دیا گیا۔

(۱) (بَابُ مَا جَاءَ فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَإِذَا طَلَقْتُمُ النِّسَاءَ فَلَمَّا فَكَّحْتُمُوهنَّ وَأَمْسِكْتُمُوهُنَّ﴾

بِمَعْرُوفٍ أَوْ سَرْحُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ وَلَا تَمْسِكُوهُنَّ ضِرَارًا ﴿﴾

اللَّهُ تَعَالَىٰ كَالرَّشَادِ هِيَ: ﴿وَإِذَا طَلَقْتُمُ النِّسَاءَ فَلَمَّا فَكَّحْتُمُوهُنَّ وَأَمْسِكْتُمُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ

سَرْحُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ وَلَا تَمْسِكُوهُنَّ ضِرَارًا﴾ كَالرَّشَادِ

اللہ کا فرمان ہے: ﴿وَإِذَا طَلَقْتُمُ النِّسَاءَ فَلَمَّا فَكَّحْتُمُوهُنَّ وَأَمْسِكْتُمُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ سَرْحُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ وَلَا تَمْسِكُوهُنَّ ضِرَارًا﴾ [البقرة ۲۳۱] ”جب تم عورتوں کو طلاق دو اور وہ اپنی مدت کو کھینچ جائیں، ان کو اچھائی سے روکے رکھو یا اچھائی سے چھوڑ دو اور تکلیف دینے کے لیے نہ روکے رکھو۔“

(۱۵۱۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ فِي هَذِهِ الْآيَةِ قَالَ: إِذَا شَارَفَنَ بُلُوغَ أَجَلِهِنَّ فَرَجَعُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ دَعُوهُنَّ تَنْقِصِي عِلْدَهُنَّ بِمَعْرُوفٍ وَنَهَاهُمْ أَنْ يَمْسِكُوهُنَّ ضِرَارًا لِيَتَعْتَدُوا فَلَا يَجِلُّ إِمْسَاكُهُنَّ ضِرَارًا. [صحيح]

(۱۵۱۵۳) امام شافعی رحمہ اللہ اس آیت کے بارے میں فرماتے ہیں کہ جب ان کی مدت پوری ہونے کے قریب ہو تو ان سے اچھائی کے ساتھ رجوع کر دیا چھوڑ دو تا کہ ان کی عدت پوری ہو جائے اور تکلیف دینے کی غرض سے روکنے سے منع فرمایا ہے کوئی بھی اس غرض سے نہ روکے۔

(۱۵۱۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَلِيطُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ فِي قَوْلِهِ (وَلَا تَمْسِكُوهُنَّ ضِرَارًا) قَالَ: الضَّرَارُ أَنْ يُطَلَّقَ

الرَّجُلُ الْمُرَاةَ تَطْلِقُ ثُمَّ يَرَجِعُهَا عِنْدَ آخِرِ يَوْمِ يَتَى مِنَ الْأَقْرَاءِ ثُمَّ يَطْلِقُهَا ثُمَّ يَرَجِعُهَا عِنْدَ آخِرِ يَوْمِ يَتَى مِنَ الْأَقْرَاءِ بِضَارَهَا بِذَلِكَ. [صحیح]

(۱۵۱۵۵) مجاہد اللہ کے قول: ﴿وَلَا تُسْكُوهُنَّ ضِرَارًا﴾ [البقرة ۲۳۱] "تکلیف دینے کی غرض سے تم ان کو مت روکو۔" ضرار یہ ہے کہ خاندنی بیوی کو طلاق دے کر عدت کے ختم ہونے سے ایک دن پہلے رجوع کر کے طلاق دے۔ اسی طرح وہ کرتے رہے۔ یہ تکلیف دینا ہے۔

(۱۵۱۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّفَّالِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ زِيَادِ الْأَعْلَمِ عَنِ الْحَسَنِ فِي هَذِهِ الْآيَةِ (وَلَا تُسْكُوهُنَّ ضِرَارًا لَتَعْتَدُوا) قَالَ: هُوَ الرَّجُلُ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ فَإِذَا أَرَادَتْ أَنْ تَنْفِضَ عِدَّتَهَا أَشْهَدَ عَلَى رَجْعِهَا ثُمَّ يَطْلِقُهَا فَإِذَا أَرَادَتْ أَنْ تَنْفِضَ عِدَّتَهَا أَشْهَدَ عَلَى رَجْعِهَا يُرِيدُ أَنْ يُطَوَّلَ عَلَيْهَا. وَرَوَيْنَا عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ الْأَجْدَعِ مَعْنَى هَذَا. [صحیح]

(۱۵۱۵۶) حضرت حسن اس آیت کے بارے میں فرماتے ہیں: ﴿وَلَا تُسْكُوهُنَّ ضِرَارًا لَتَعْتَدُوا﴾ [البقرة ۲۳۱] "اور تم ان کو تکلیف دینے کی غرض سے نہ روکو، فرماتے ہیں کہ خاندنی بیوی کو طلاق دے کر عدت کے ختم ہونے سے پہلے رجوع کر کے پھر طلاق دے دیتا۔ جب عدت پوری ہونے کے قریب ہوتی تو رجوع پر گواہ بن کر طلاق دے دیتا تاکہ اس کی مدت زیادہ لمبی ہو۔

(۲) بَابُ مَا جَاءَ فِي عَدِّ طَلَاقِ الْعَبْدِ وَمَنْ قَالَ الطَّلَاقُ بِالرِّجَالِ وَالْعِدَّةُ بِالنِّسَاءِ وَمَنْ قَالَ هُمَا جَمِيعًا بِالنِّسَاءِ

غلام کی طلاقوں کا بیان جو کہتا ہے کہ طلاق کا تعلق مردوں اور عدت کا تعلق عورتوں سے ہے اور جس نے کہا کہ دونوں کا تعلق عورتوں سے ہے

(۱۵۱۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى آلِ طَلْحَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بَسَّارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: يَنْكِحُ الْعَبْدُ امْرَأَتَيْنِ وَيَطْلُقُ تَطْلِيقَتَيْنِ. [صحیح]

(۱۵۱۵۷) عبد اللہ بن عمر حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ غلام دو عورتوں سے شادی کر سکتا ہے اور دو طلاق دے سکتا ہے۔

(۱۵۱۵۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا

الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمُهَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ الْمُزَنِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ: أَنَّ نَفِيعًا مَكَاتِبًا كَانَ لَأُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ أَوْ عَهْدًا كَانَتْ تَحْتَهُ امْرَأَةٌ حُرَّةٌ وَطَلَقَهَا النَّبِيُّ وَأَرَادَ أَنْ يُرَاجِعَهَا فَأَمَرَهُ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ ﷺ أَنْ يَأْتِيَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَيَسْأَلَهُ عَنْ ذَلِكَ فَذَهَبَ فَلَقِيَهُ عِنْدَ الْمَدْرَجِ أَحِبْدَاءُ بَيْدِ زَيْدِ بْنِ قَابِطٍ فَسَأَلُوهَا فَابْتَدَرَاهُ جَمِيعًا فَقَالَا: حَرَّمَتْ عَلَيْكَ حَرُمَتْ عَلَيْكَ. [صحيح - إعرابه مالك]

(۱۵۱۵۸) سلیمان بن یسار فرماتے ہیں کہ نفع ام سلمہ کا مکاتب غلام تھا، اس کے نکاح میں آزاد عورت تھی۔ اسے دو طلاق دے کر رجوع کا ارادہ کیا تو ازواج مطہرات نے منع فرمایا: حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے پوچھ کر آؤ تو وہ حضرت عثمان کو بیت اللہ کی سیڑھیوں پر طاء جب انہوں نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑا ہوا تھا، ان دونوں سے نفع نے پوچھا تو جلدی سے فرمانے لگے: وہ تیرے اوپر حرام ہوگی، وہ تیرے اوپر حرام ہوگی۔

۱۵۱۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمُهَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ الْمُزَنِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ: أَنَّ نَفِيعًا مَكَاتِبًا لَأُمِّ سَلَمَةَ طَلَّقَ امْرَأَةً حُرَّةً تَطْلِيقَتَيْنِ فَاسْتَفْتَى عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: حَرَّمَتْ عَلَيْكَ. [صحيح]

(۱۵۱۵۹) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ نفع ام سلمہ کا مکاتب غلام تھا جس کے نکاح میں آزاد عورت تھی، اس نے بیوی کو دو طلاقیں دے دیں تو اس نے حضرت عثمان بن عفان سے فتویٰ پوچھا، انہوں نے فرمایا: وہ تیرے اوپر حرام ہے۔

۱۵۱۶۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ رَبِيِّ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّمِيمِيِّ: أَنَّ نَفِيعًا مَكَاتِبًا كَانَ لَأُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ - اسْتَفْتَى زَيْدُ بْنُ قَابِطٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: إِنِّي طَلَّقْتُ امْرَأَةً حُرَّةً تَطْلِيقَتَيْنِ فَقَالَ زَيْدُ بْنُ قَابِطٍ: حَرَّمَتْ عَلَيْكَ. [صحيح - إعرابه مالك]

(۱۵۱۶۰) محمد بن ابراہیم بن حارث ترمذی فرماتے ہیں کہ نفع ام سلمہ کا مکاتب غلام تھا، اس نے زید بن ثابت سے فتویٰ پوچھا، اس نے کہا: میں نے اپنی آزاد بیوی کو دو طلاقیں دیں ہیں تو زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: وہ تیرے اوپر حرام ہے۔

۱۵۱۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ بِعَدَدَاتِهِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّقْمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَشْرٍ عَنْ أَبِي السَّخَيْبِيِّ: أَنَّ مَكَاتِبًا كَانَتْ تَحْتَهُ حُرَّةٌ

فَطَلَّقَهَا تَطْلِيقَتَيْنِ قَاتِي عُمَانَ بْنِ عَفَانَ وَزَيْدَ بْنِ نَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَسَأَلَهُمَا عَنْ ذَلِكَ فَأَبْتَدَرَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا وَقَالَ لَهُ: حَرَمْتُ عَلَيْكَ وَالطَّلَاقُ بِالرُّجَالِ. [صحيح]

(۱۵۱۶۱) عبد اللہ بن بشر حضرت ایوب سختیانی سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک مکاتب غلام کے نکاح میں آزاد عورت تھی، اس نے بیوی کو دو طلاقیں دے دیں تو حضرت عثمان بن عفان اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہما سے آکر سوال کیا، دونوں نے فوری جواب دیا کہ وہ تیرے اوپر حرام ہوگی؛ کیونکہ طلاق کا تعلق مردوں سے ہے۔

(۱۵۱۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ أَحْمَدَ الرَّازِيَّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: زَاهِرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي نُسَيْجٌ: أَنَّهُ كَانَ مَمْلُوكًا وَكَانَتْ عِنْدَهُ حُرَّةٌ فَطَلَّقَهَا تَطْلِيقَتَيْنِ فَسَأَلَ عُمَانَ وَزَيْدَ بْنَ نَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا لِقَالًا: طَلَّقَكَ طَلَقًا عَبْدٌ وَعِدَّتُهَا عِدَّةُ حُرَّةٍ. [صحيح]

(۱۵۱۶۲) ابوسلمہ نسج سے نقل فرماتے ہیں، وہ غلام تھا جس کے نکاح میں آزاد عورت تھی، اس نے دو طلاقیں دے دیں۔ اس نے حضرت عثمان اور زید سے سوال کیا تو دونوں فرماتے لگے: تیسری طلاق غلام والی ہے اور اس کی عدت آزاد والی ہے۔

(۱۵۱۶۳) حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلِيٍّ الْخُسْرَوِيُّ جَرِيْدِيُّ مِنْ أَصْلِهِ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْغَطَرِيِّ أَخْبَرَنَا أَبُو خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْخَوْصِيُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ أَبِي الْحَلِيلِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ نَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: الطَّلَاقُ بِالرُّجَالِ وَالْعِدَّةُ بِالنِّسَاءِ. [صحيح]

(۱۵۱۶۳) سلیمان بن یسار حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ طلاق کا تعلق مردوں سے اور عدت کا عورتوں سے ہے۔

(۱۵۱۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: إِذَا طَلَّقَ الْعَبْدُ امْرَأَتَهُ النَّتَيْنِ فَقَدْ حَرَمْتُ عَلَيْهِ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ حُرَّةً كَانَتْ أَوْ أَمَةً. وَعِدَّةُ الْحُرَّةِ ثَلَاثٌ رِيْحِي وَعِدَّةُ الْأَمَةِ حَيْضَتَانِ. هَكَذَا رَوَاهُ مَالِكٌ فِي الْمُوطَأِ. [صحيح]

(۱۵۱۶۴) شیخ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں: جب غلام اپنی بیوی کو دو طلاقیں دے دے تو وہ اس پر حرام ہو جاتی ہے، یہاں تک کہ وہ کسی دوسرے خاوند سے نکاح کرے چاہے آزاد ہو یا لونڈی اور آزاد عورت کی عدت تین حیض جبکہ لونڈی کی عدت دو حیض ہے۔

(۱۵۱۶۵) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ لَا أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَيْدُ اللَّهِ

عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الْأَمَةِ نَكُونُ تَحْتَ الْحَمْرِ: تَبِينُ بِتَطْلِيقَتَيْنِ وَتَعْتَدُ حَيْضَتَيْنِ وَإِذَا كَانَتِ الْحَمْرُ تَحْتَ الْعَبْدِ بَانَتْ بِتَطْلِيقَتَيْنِ وَتَعْتَدُ ثَلَاثَ حَيْضٍ.
وَمَكَدَلِكِ رَوَاهُ سَالِمٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ. فَمَنْعَهُ فِي ذَلِكَ أَنْ أَبَاهُمَا رَقٌّ نَقَصَ الطَّلَاقُ بِرِقَابِهِ هَذَا هُوَ مَذْهَبُ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي ذَلِكَ.

(۱۵۱۶۵) نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے لودھی کے بارے میں نقل فرماتے ہیں جو آزاد مرد کے نکاح میں ہو اسے دو طلاقیں جدا کر دیں گی اور وہ حیض کی عدت گزارے گی اور جب آزاد عورت غلام کے نکاح میں ہو تو طلاقوں کی وجہ سے جدا ہو جائے گی اور تین حیض عدت گزارے گی۔

(ب) سالم حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے بیان کرتے ہیں کہ ان دونوں کی طلاق غلامی کی وجہ سے کم ہوئی ہیں۔ [صحیح]
(۱۵۱۶۶) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بِشَرَّانِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرِّزَّازُ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ الصَّفَّارِ قَالََا حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ شَيْبِ الْمُسَلِّيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَيْسَى عَنْ عَطِيَّةِ الْعُرْفِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: طَلَاقُ الْأَمَةِ لِنِثَانٍ وَعِدَّتُهَا حَيْضَتَانِ.

تَفَرَّدَ بِهِ عُمَرُ بْنُ شَيْبِ الْمُسَلِّيِّ هَكَذَا مَوْفُوعًا وَكَانَ ضَعِيفًا وَالصَّوْحِيحُ مَا رَوَاهُ سَالِمٌ وَنَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مَوْفُوعًا عَلَى مَا مَضَى. [صحیح]

(۱۵۱۶۷) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: لودھی کی دو طلاقیں ہیں اور عدت دو حیض ہے۔
(۱۵۱۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْقَلْبِيُّ قَالَ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ عَمَرَ الدَّارِ قَطِيْبِيُّ الْحَافِظُ: حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَيْسَى عَنْ عَطِيَّةِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-: مَنْ كَرَّ عَمْرُ نَابِتٍ مِنْ وَجْهَيْنِ أَحَدَهُمَا أَنْ عَطِيَّةَ ضَعِيفٌ وَسَالِمٌ وَنَافِعٌ أَلْبَسُ مِنْهُ وَأَصَحُّ رِوَايَةً وَالْوَجْهُ الْأَخْرُ أَنْ عُمَرَ بْنَ شَيْبِ ضَعِيفٌ لَا يُجْحِجُ بِرِوَايَتِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۱۵۱۶۷) خالی

(۱۵۱۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ سَمِعْتُ الْعَبَّاسَ بْنَ مُحَمَّدِ الدُّورِيِّ يَقُولُ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ يَقُولُ: عُمَرُ بْنُ شَيْبِ لَمْ يَكُنْ بِشَيْءٍ وَكَانَ رَأْيُهُ.

(۱۵۱۶۸) خالی

(۱۵۱۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلْمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْقَلْبِيُّ قَالََا أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُونُسَ بْنِ خَالِدِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْمُقَوِّمُ حَدَّثَنَا صُغْدِيُّ بْنُ

یَسَانُ عَنْ مُطَاهِرِ بْنِ أَسْلَمَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: طَلَّاقُ الْعَبْدِ النَّتَانِ وَلَا تَحِلُّ لَهُ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ وَقُرْءُ الْأَمَةِ حَيْضَتَانِ وَتَنْزَوِجَ الْحُرَّةُ عَلَى الْأَمَةِ وَلَا تَنْزَوِجَ الْأَمَةُ عَلَى الْحُرَّةِ. كَذَا قَالَ طَلَّاقُ الْعَبْدِ النَّتَانِ. [ضعيف]

(۱۵۱۶۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: غلام کی دو طلاقیں ہیں اور وہ عورت اس کے لیے جائز نہیں جب تک کسی دوسرے خاوند سے نکاح نہ کرے اور لوٹری کی عدت دو حیض ہے لوٹری (یعنی بیوی) کی موجودگی میں آزاد عورت سے نکاح کیا جاسکتا ہے اور آزاد عورت (یعنی بیوی) کی موجودگی میں لوٹری سے نکاح نہیں کیا جاسکتا اور فرمایا کہ غلام کی دو طلاقیں ہوتی ہیں۔

(۱۵۱۷۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْحَسَنِ الْقَطَّاعُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْهَلَالِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ مُطَاهِرِ بْنِ أَسْلَمَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: تَطْلُقُ الْأَمَةُ تَطْلِقَتَيْنِ وَقُرْءُهَا حَيْضَتَانِ. قَالَ أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنِيهِ مُطَاهِرُ بْنُ أَسْلَمَ. [ضعيف]

(۱۵۱۷۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوٹری کو دو طلاقیں دی جائیں گی اور اس کی عدت دو حیض ہے۔

(۱۵۱۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ الْحَكِيمِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ حَمَّادٍ يَقُولُ قَالَ الْبُخَارِيُّ: مُطَاهِرُ بْنُ أَسْلَمَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ ضَعَفَهُ أَبُو عَاصِمٍ. (۱۵۱۷۱) خالی

(۱۵۱۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْخَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ النَّبْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ قَالَ: سُئِلَ الْقَاسِمُ عَنْ عِدَّةِ الْأَمَةِ لَقَالَ: النَّاسُ يَقُولُونَ حَيْضَتَانِ وَإِنَّا لَا نَعْلَمُ ذَلِكَ فِي كِتَابِ اللَّهِ وَلَا فِي سُنَّةِ نَبِيِّ ﷺ. [صحیح بخاری]

(۱۵۱۷۲) زید بن اسلم فرماتے ہیں کہ قاسم سے لوٹری کی عدت کے بارے میں پوچھا گیا تو اس نے کہا: لوگ کہتے ہیں: دو حیض، لیکن ہم کتاب اللہ اور سنت رسول میں اس کے بارے میں کچھ نہیں جانتے۔

(۱۵۱۷۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْخَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ النَّبْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَالِحٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ قَالَ: سُئِلَ الْقَاسِمُ عَنِ الْأَمَةِ كَمْ تَطْلُقُ؟ قَالَ: طَلَّاقُهَا النَّتَانِ وَعِدَّتُهَا حَيْضَتَانِ قَالَ لَقِيلَ لَهُ: أَبَلَغَكَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فِي هَذَا قَالَ: لَا. [حسن]

(۱۵۱۷۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْخَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ النَّبْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَالِحٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ قَالَ: سُئِلَ الْقَاسِمُ عَنِ الْأَمَةِ كَمْ تَطْلُقُ؟ قَالَ: طَلَّاقُهَا النَّتَانِ وَعِدَّتُهَا حَيْضَتَانِ قَالَ لَقِيلَ لَهُ: أَبَلَغَكَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فِي هَذَا قَالَ: لَا. [حسن]

(۱۵۱۷۳) زید بن اسلم فرماتے ہیں کہ قاسم سے لوٹری کی طلاقوں کے بارے میں پوچھا گیا؟ فرمانے لگے: اس کی دو طلاقیں ہیں اور عدت و حیض ہے، جب ان سے پوچھا گیا: کیا نبی ﷺ کی طرف سے آپ کو کچھ پہنچا فرماتے ہیں: نہیں۔

(۱۵۱۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ الْحَافِظِ أَخْبَرَنَا زَكْرِيَّا السَّاجِيُّ حَدَّثَنَا بَنْدَارٌ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: السُّنَّةُ بِالنِّسَاءِ فِي الطَّلَاقِ وَالْعِدَّةِ. أَشْعَثُ بْنُ سَوَّارٍ غَيْرُ قَوْلِي. [حسن لغيره]

(۱۵۱۷۳) مسروق حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ طلاق و عدت کا تعلق عورتوں سے ہے۔

(۱۵۱۷۵) وَقَدْ قِيلَ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَلَيْسَ بِمَحْفُوظٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخَوَارِزْمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَرِيدَةَ يُونُسُ بْنُ بَرِيدَةَ بْنِ كَاهِلٍ الْقُرَاطِيُّ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ طَالِبٍ حَدَّثَنَا بَرِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ لَدَّ كَرَهُ وَرَوَى عَنْهُ بِخَلْفِهِ (۱۵۱۷۵) خَالِي۔

(۱۵۱۷۶) أَخْبَرَنَا الشَّرِيفُ أَبُو الْفَتْحِ الْعَمَرِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي شُرَيْحٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: انطَلَقَ بِالرِّجَالِ وَالْعِدَّةُ بِالنِّسَاءِ هَكَذَا وَجَدْتُهُ فِي أَصْلِ كِتَابِيهِ وَلَيْسَ بِمَحْفُوظٍ. [ضعيف]

(۱۵۱۷۶) بعضی حضرت عبداللہ سے نقل فرماتے ہیں کہ طلاق کا تعلق مردوں سے ہے جبکہ عدت کا تعلق عورتوں سے ہے۔

(۱۵۱۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَلَامٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ عَنْ رُوحِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ عُمَرُو بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: السُّنَّةُ بِالنِّسَاءِ فِي الطَّلَاقِ وَالْعِدَّةِ هَكَذَا قَالَ. [صحیح]

(۱۵۱۷۷) مروان دینار حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ سنت طریقہ یہ ہے کہ طلاق و عدت کا تعلق عورتوں سے ہے۔

(۱۵۱۷۸) وَقَدْ أَنْبَأَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زُهَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ قَنَادَةَ عَنِ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: الطَّلَاقُ بِالرِّجَالِ وَالْعِدَّةُ بِالنِّسَاءِ.

قَالَ وَحَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ بَرِيدَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: الطَّلَاقُ أَرَاءَهُ قَالَ بِالرِّجَالِ وَالْعِدَّةُ بِالنِّسَاءِ. [صحیح]

(۱۵۱۷۸) مکرّمہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ طلاق کا تعلق مردوں سے ہے جبکہ عدت کا تعلق عورتوں سے ہے۔

—ے—

(ب) عطاء حضرت علیؑ سے نقل فرماتے ہیں کہ میرا خیال ہے کہ طلاق کا تعلق مردوں سے ہے جبکہ عدت کا تعلق عورتوں سے ہے۔
(۱۵۱۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَبَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ أَنَّهُ قَالَ: الطَّلَاقُ لِلرِّجَالِ وَالْعِدَّةُ لِلنِّسَاءِ .
وَقَدْ رَوَيْنَا حَدِيثَ عِكْرِمَةَ مَرَّةً عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَمَرَّةً عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - مُوسَلًّا -: إِنَّمَا الطَّلَاقُ لِمَنْ أَخَذَ
بِالسَّاقِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ . [صحيح - أخرجه مالك]

(۱۵۱۷۹) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ طلاق کا تعلق مردوں سے ہے اور عدت عورتوں کے تعلق ہے۔

(ب) عکرمہ کبھی ابن عباسؓ اور کبھی نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ طلاق اس کے ذمہ ہے جو مالک بنا۔
(۱۵۱۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: الْعَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا
أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا ضِيَانُ النَّحْوِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُعْتَبٍ: أَنَّ أَبَا حَسَنٍ مَوْلَى نَبِيِّ نَوْفَلٍ
أَخْبَرَهُ أَنَّهُ اسْتَفْتَى ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي مَمْلُوكٍ كَانَتْ تَحْتَهُ مَمْلُوكَةٌ فَطَلَقَهَا تَطْلِيقَتَيْنِ فَبَانَتْ مِنْهُ
ثُمَّ إِنَهُمَا أُعْتِقَا بَعْدَ ذَلِكَ هَلْ يَصْلَحُ لِلرَّجُلِ أَنْ يُعْطِيَهَا؟ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: نَعَمْ إِنْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَضَى
بِذَلِكَ. وَكَذَلِكَ قَالَهُ هُنَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ عَمْرِو بْنِ مُعْتَبٍ وَقَالَ بَعْضُ الرُّوَاةِ: عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى
عَنْ عَمْرِو بْنِ مُعْتَبٍ وَكَذَلِكَ قَالَهُ مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَامٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ عَمْرٍو .
وَذَكَرَ أَبُو دَاوُدَ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ أَنَّ ابْنَ الْمُبَارَكِ قَالَ لِمُعَمَّرٍ: مَنْ أَبُو الْحَسَنِ هَذَا لَقَدْ
تَحَمَّلَ صَعْرَةً عَظِيمَةً يُرِيدُ بِهِ إِنْكَارَ مَا جَاءَ بِهِ مِنْ هَذَا الْحَدِيثِ . [ضعيف]

(۱۵۱۸۰) بنو نوفل کے غلام ابو حسن نے حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے غلام کے بارے میں فتویٰ پوچھا جس کے نکاح میں
لوٹری تھی، اس نے اپنی بیوی کو دو طلاقیں دے دیں تو وہ جدا ہو گئیں، پھر دونوں کو آزاد کر دیا گیا تو کیا مرد کے لیے درست ہے
کہ وہ اس عورت کو نکاح کا پیغام دے حضرت عبداللہ بن عباسؓ فرماتے ہیں: ہاں! کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے اس طرح
فیصلہ فرمایا تھا۔

(ب) ابن مبارک نے معمر سے کہا کہ ابوالحسن کون ہے؟ تو اس نے ایک بہت بڑی چٹان اٹھانے کی ضمانت دی وہ اس کی جمان
کردہ حدیث کا انکار چاہتے تھے۔

(۱۵۱۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْبَرَاءِ قَالَ قَالَ
عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ وَسَيْلٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُعْتَبٍ أَلَدِي رَوَى عَنْهُ يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي الْحَسَنِ حَدِيثَ
ابْنِ عَبَّاسٍ: قَضَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فِي مَمْلُوكٍ كَانَتْ تَحْتَهُ أَمَةٌ لِقَالَ: مَجْهُولٌ لَمْ يَرَوْهُ عَنْهُ عَمْرٍو يَحْيَى .

قَالَ الشَّيْخُ وَعَامَّةُ الْفُقَهَاءِ عَلَىٰ خِلَافِ مَا رَوَاهُ وَلَوْ كَانَ ثَابِتًا قَلْنَا بِهِ إِلَّا أَنَّا لَا نَبْتِئُ حَدِيثًا بِرُؤْيِهِ مَنْ تَجَهَّلَ عَدَالَتَهُ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ ذَرُورِيٌّ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ وَجَابِرٍ مِنْ هَذِهِمَا بِخِلَافِ ذَلِكَ. [صحيح]

(۱۵۱۸۱) ابوالحسن ابن عباس رضی اللہ عنہما کی حدیث نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک غلام کا فیصلہ فرمایا جس کے نکاح میں لوٹنی تھی۔

(۱۵۱۸۲) ابوالابی ابو عبد اللہ الحافظ أخبرنا أبو الوليد أخبرنا الحسن بن سفيان حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة حدثنا عبد العزيز بن عبد الصمد عن عطاء بن السائب عن إبراهيم عن ابن مسعود في عبد مملوك طلق امرأته تطليقتين ثم أعففت قال: لا يتزوجها حتى تنكح زوجا غيره. [ضعيف]

(۱۵۱۸۲) ابراہیم عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے ایک غلام کے بارے میں نقل فرماتے ہیں جس نے اپنی بیوی کو دو طلاقیں دے دی تھیں، پھر اس عورت کو آزاد کر دیا گیا۔ فرماتے ہیں کہ وہ غلام اس آزاد کردہ عورت سے شادی نہیں کر سکتا یہاں تک کہ وہ کسی دوسرے خاوند سے نکاح کر لے۔

(۱۵۱۸۳) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّهَابِ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ قَنَادَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: إِذَا أَعْفَفْتَ فِي عَدَّتِهَا فَإِنَّهُ يَتَزَوَّجُهَا وَتَكُونُ عِنْدَهُ عَلَىٰ وَاحِدَةٍ. [ضعيف]

(۱۵۱۸۳) ابوسلمہ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ جب عدت کے ایام میں اسے آزاد کر دیا جائے تو وہ اس عورت سے شادی کر سکتا ہے اور یہ عورت اس کے پاس ایک طلاق پر رہے گی۔

(۳) بَابُ ائْتِمَانِ الْمَرْأَةِ عَلَىٰ فَرْجِهَا وَتَضَمُّنِهَا مَتَىٰ أَدْعَتْ اِنْقِضَاءَ عِدَّتِهَا فِي مَدَّةٍ يُمْكِنُ فِي مِثْلِهَا أَنْ تَنْقُضِيَ الْعِدَّةَ

عورت پر اعتماد کرنا پڑے گا حمل اور عدت کے ختم ہونے کے دعویٰ پر مدت میں

(۱۵۱۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مَكْرَمٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الضُّحَىٰ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: مِنَ الْأَمَانَةِ ائْتِمَانُ الْمَرْأَةِ عَلَىٰ فَرْجِهَا. [صحيح]

(۱۵۱۸۴) حضرت ابی بن کعب فرماتے ہیں کہ حمل کے بارے میں عورت پر اعتماد کرنا امانت داری ہے۔

(۱۵۱۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ فِي قَوْلِهِ ﴿وَلَا يَحِلُّ لهنَّ أَنْ يَكُنَّ مِمَّا خَلَقَ اللَّهُ فِي أَرْحَامِهِنَّ﴾

قَالَ يَعْنِي الْحَبْلُ يَقُولُ: لَا تَقُولَنَّ الْمَرْأَةُ لَسْتُ بِحَبْلِي وَلَا تَقُولَنَّ إِنِّي حَبْلِي وَكَيْسَتْ بِحَبْلِي.

وَزَوْجَاهُ كَيْسَتْ بِنِ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ مُجَاهِدٍ فِي الْخَيْضِ وَالْحَبْلِ جَمِيعًا. [صحيح]

(۱۵۱۸۵) ابن ابی کح حضرت مجاہد سے اس قول: (هُوَ لَا يَحِلُّ لَهُنَّ أَنْ يَكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللَّهُ فِي أَرْحَامِهِنَّ) (البقرة: ۲۲۸)

”کہ عورتوں کے لیے جائز نہیں کہ جو اللہ نے ان کے رحموں میں پیدا فرمایا ہے اس کو چھپائیں۔“ یعنی اگر حاملہ ہوں تو حمل کا انکار کروں یا حاملہ نہ ہوں تو حمل کا انکار کر دوں۔

لیث بن ابی سلیم حضرت مجاہد سے حیض و حمل کے بارہ میں نقل فرماتے ہیں۔

(۳) باب الرَّجْعِيَّةِ مُحْرَمَةٌ عَلَيْهِ تَحْرِيمَ الْمُتَوَتَّةِ حَتَّى يَرَا جَعَهَا

رجوع کرنا اس پر حرام ہے ایک رات گزارنے والی کی حرمت کی وجہ سے یہاں تک کہ

اس سے رجوع کرے

(۱۵۱۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْشِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ

سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّه طَلَّقَ امْرَأَةً رَهِيَ فِي نَسْغِنِ حَفْصَةَ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَكَانَ طَرِيقَهُ إِلَى الْمَسْجِدِ فَكَانَ يَسْلُكُ الطَّرِيقَ الْآخَرَ مِنْ أَدْبَارِ الْبُيُوتِ كَرَاهِيَةً أَنْ

يَسْتَأْذِنَ عَلَيْهَا حَتَّى يَرَا جَعَهَا.

وَزَوْجَاهُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رِيحٍ وَعَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّهُمَا قَالَا: لَا يَحِلُّ لَهُ مِنْهَا شَيْءٌ مَا لَمْ يَرَا جَعَهَا. [صحيح]

(۱۵۱۸۶) نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے اپنی بیوی کو طلاق دی جب وہ حضرت حفصہ کے گھر

میں تھی۔ یہ مسجد کی جانب ان کا راستہ تھا تو وہ دوسرے راستے گھروں کے پیچھے سے چلے گئے۔ اس سے اجازت کو کمرہ جانتے

ہوئے یہاں تک کہ اس سے رجوع کر لیا۔

(ب) عطاء بن ابی رباح اور عمرو بن دینار فرماتے ہیں کہ جب تک وہ رجوع نہ کرے مرد کے لیے کچھ بھی اس سے جائز

نہیں ہے۔

(۵) باب الرَّجُلِ يُشْهَدُ عَلَى رُجْعَتِهَا وَلَمْ تَعْلَمْ بِذَلِكَ حَتَّى تَزَوَّجَ زَوْجًا آخَرَ

مرد رجوع پر گواہ بنا لے اور وہ نہ جانتی ہو یہاں تک کہ وہ کسی دوسرے خاوند سے نکاح کر لے

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَجَعَهُ اللَّهُ: هِيَ زَوْجَةُ الْأَوَّلِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِذَا أَنْكَحَ الرَّيْثَانِ فَلَاوِلُّ أَحَقُّ. وَقَدْ

مَضَى هَذَا الْحَدِيثُ بِأَسَانِيدِهِ.

امام شافعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: یہ پہلے کی بیوی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب دو ولی نکاح کروں تو پہلے کا زیادہ حق ہے۔ یہ حدیث مختلف سندوں سے گزر چکی ہے۔

(۱۵۱۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو ذَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ مَالِكِ الْجَزْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الرَّجُلِ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ ثُمَّ يُشْهَدُ عَلَيَّ رَجَعْتُهَا وَلَمْ تَعْلَمْ بِذَلِكَ قَالَ: هِيَ امْرَأَةٌ الْأَوَّلُ دَخَلَ بِهَا الْآخِرُ أَمْ لَمْ يَدْخُلْ. [صحیح]

(۱۵۱۸۷) سعید بن جبیر حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ایک شخص کے بارے میں نقل فرماتے ہیں جس نے اپنی بیوی کو طلاق دی۔ پھر اس نے رجوع پر گواہ بنا لیے۔ لیکن عورت کو علم نہ تھا، فرماتے ہیں: یہ پہلے کی بیوی ہے دوسرے نے دخول کیا یا نہ کیا ہو۔

(۲) باب مَا جَاءَ فِي الْإِشْهَادِ عَلَى الرَّجْعَةِ

رجوع پر گواہ بنانے کا بیان

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ فَارِقُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ وَأَشْهِدُوا ذَوَى عَدْلٍ مِّنكُمْ﴾
 اللہ کا فرمان: ﴿فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ فَارِقُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ وَأَشْهِدُوا ذَوَى عَدْلٍ مِّنكُمْ﴾ [الطلاق: ۲] "ان کو اچھالی سے روک لیا یا بھلائی سے جدا کرو اور دو عدل والے گواہ بنا لو۔"

(۱۵۱۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ بِشْرَانَ بَعْدَ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ لُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ قَالَ: طَلَّقَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ امْرَأَتَهُ صَفِيَّةَ بِنْتَ أَبِي عُبَيْدٍ تَطْلِيْقَةً أَوْ تَطْلِيْقَتَيْنِ لَمَّا كَانَ لَا يَدْخُلُ عَلَيْهَا إِلَّا يَأْذَنُ فَلَمَّا رَاجَعَهَا أَشْهَدَ عَلَيَّ رَجَعْتُهَا وَدَخَلَ عَلَيْهَا. [حسن]

(۱۵۱۸۸) عبید اللہ نافع سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنی بیوی صفیہ بنت ابی عبید کو ایک یا دو طلاقیں دے دیں تو ان کے پاس اجازت لے کر جاتے تھے اور جب رجوع کر کے اس پر گواہ بنا لیے تو پھر ان کے پاس بغیر اجازت کے چلے جاتے۔

(۱۵۱۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ عَنْ قَنَادَةَ وَبُرَيْسَ عَنِ الْحَسَنِ وَأَبِي عَمْرٍو عَنْ ابْنِ سِيرِينَ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَيَّلَ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَلَمْ يُشْهَدْ وَرَاجَعَ وَلَمْ يُشْهَدْ؟ قَالَ عُمَرَانُ: طَلَّقَ فِي غَيْرِ عِدَّةٍ وَرَاجَعَ فِي غَيْرِ مَسْئَةٍ فَلَمْ يُشْهَدِ الْآنَ. [صحیح]

(۱۵۱۸۹) ابن سیرین فرماتے ہیں کہ عمران بن حصین سے ایک شخص کے بارے میں سوال کیا گیا جس نے اپنی بیوی کو طلاق دے کر گواہ نہیں بنایا تھا اور رجوع کیا تب بھی گواہ نہیں بنایا تو عمران بن حصین فرماتے ہیں: اس نے بغیر عدت کے طلاق دی اور سنت طریقے کے علاوہ رجوع کیا وہ اب گواہ بنالے۔

(۷) باب نِكَاحِ الْمُطَلَّاقَةِ ثَلَاثًا

مطلقہ ثلاثہ کے نکاح کا بیان

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَجَمَهُ اللَّهُ: قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فِي الطَّلَاقِ الثَّلَاثَةِ ﴿وَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهُ مِنْ بَعْدُ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ﴾ فَأُحْتَمَلَتْ الْآيَةُ حَتَّى يُجَامِعَهَا زَوْجٌ غَيْرُهُ وَذَلِكَ عَلَى ذَلِكَ السَّنَةِ فَكَانَ أَوْلَى الْمُعَايِنِ بِكِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَا ذَكَرْتُ عَلَيْهِ سَنَةَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ.

اللہ کا فرمان: ﴿وَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهُ مِنْ بَعْدُ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ﴾ [الفرقہ ۲۳۰] اگر اس نے طلاق دے دی تو یہ عورت اس مرد کے لیے حلال نہیں ہے جب تک کسی دوسرے خاوند سے نکاح نہ کرے۔

اور آیت میں دوسرے خاوند کی جماعت کے بارے میں احتمال تھا۔ اس پر سنت دلالت کرتی تھی تو سب سے بہتر معنی وہی ہے جس پر سنت رسول دلالت کرے۔

(۱۵۱۹۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ زَيْنَادٍ الْبُصْرِيُّ بِسَكَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْعَالِطُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ سَمِعَهَا تَقُولُ: جَاءَتْ امْرَأَةً رِفَاعَةَ الْقُرْظِيَّ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَتْ: إِنِّي كُنْتُ عِنْدَ رِفَاعَةَ فَطَلَّقَنِي قَبْلَ حَلَالِي فَتَزَوَّجْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الزَّيْبِرِ وَإِنَّمَا مَعَهُ مِثْلُ هَذِهِ الْقُوبِ فَتَسَمَّ النَّبِيُّ ﷺ وَقَالَ: اتَّبِعِينِ أَنْ تَرْجِعِي إِلَى رِفَاعَةَ لَا حَتَّى تَذُوقِي عُسْبَانَكَ وَتَذُوقِي عُسْبَانَكَ. وَأَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ وَخَالِدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِي رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالْبَابِ يَنْتَظِرُ أَنْ يُؤَدَّنَ لَهُ قَنَادَى: يَا أَبَا بَكْرٍ أَلَا تَسْمَعُ مَا تَجْهَرُ بِهِ هَذِهِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ.

لَفْظُ حَدِيثِ الشَّافِعِيِّ وَرَبِيِّ الزُّعْفَرَانِيِّ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ امْرَأَةً رِفَاعَةَ الْقُرْظِيَّ جَاءَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لَمْ تَذَكَرْ الْحَدِيثَ بِمِثْلِهِ إِلَى قَوْلِهِ: لَا حَتَّى تَذُوقِي عُسْبَانَكَ وَتَذُوقِي عُسْبَانَكَ. لَمْ يَذْكَرْ مَا بَعْدَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَعَبْرَهُ كُتُبُهُمْ
عَنِ ابْنِ عِيْنَةَ. [صحيح۔ منفق علیہ]

(۱۵۱۹۰) عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ رفاعہ قرظی کی بیوی نبی ﷺ کے پاس آئی اور کہا: میں رفاعہ قرظی کے نکاح میں تھی تو اس نے مجھے تین طلاقیں دے دیں۔ میں نے عبدالرحمن بن زبیر سے نکاح کر لیا، اس کے پاس کپڑے کا پھندا ہے رسول اللہ ﷺ مسکرائے اور فرمایا: کیا تو رفاعہ کے پاس واپس جانے کا ارادہ رکھتی ہے، یہ نہیں ہو سکتا جب تک تو اس سے جماع نہ کرے اور وہ تجھ سے لطف اندوز نہ ہو۔ ابو بکر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے پاس تھے اور خالد بن سعید دروازے پر کھڑے اجازت کے منتظر تھے، انہوں نے ابو بکر رضی اللہ عنہ کو آواز دی: اے ابو بکر رضی اللہ عنہ! کیا میں رہے ہو؟ یہ رسول اللہ ﷺ کے پاس کس بات کا اظہار کر رہی ہے۔

(ب) زعفرانی کی روایت میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے کہ رفاعہ قرظی کی عورت نبی ﷺ کے پاس آئی، پھر اس نے حدیث کو اس کی مثل ذکر کیا ہے، اس قول تک ”یہاں تک کہ وہ تجھ سے لطف اندوز ہو اور تو اس سے جماع کر لے۔“

(۱۵۱۹۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ. قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ أَخْبَرْتَهُ: أَنَّ رِفَاعَةَ الْقُرَظِيَّ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ فَبَكَتْ طَلَاقَهَا فَتَزَوَّجَتْ بَعْدَهُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الزُّبَيْرِ فَجَاءَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَتْ إِنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ رِفَاعَةَ فَلَطَّقَهَا آخِرَ ثَلَاثِ تَطْلِيقَاتٍ فَتَزَوَّجَتْ بَعْدَهُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الزُّبَيْرِ وَإِنَّ وَاللَّهِ مَا مَعَهُ إِلَّا مِثْلُ هَذِهِ الْهَدْيَةِ وَأَخَذْتُ بِهَدْيَةٍ مِنْ جَلَبَابِهَا قَالَ فَكَبَّمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ضَاحِكًا وَقَالَ: لَعَلَّكَ تُرِيدِينَ أَنْ تَرْجِعِي إِلَيَّ رِفَاعَةَ لَا حَتَّى تَنُوفِي عُسَيْبَكَ وَيَدُوقَ عَمِيْلَتِكَ. قَالَتْ: وَأَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ جَالِسٌ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. وَخَالِدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ جَالِسٌ بِبَابِ الْحُجْرَةِ لَمْ يُوَدِّكْ لَكُ لَطْفِيقُ خَالِدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَلَا تَرَجُرُ هَلِيهَ عَمَّا تَجْهَرُ بِهِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحيح۔ تقدم قبلہ]

(۱۵۱۹۱) عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ رفاعہ قرظی نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دیں تو اس عورت نے بعد میں عبدالرحمن بن زبیر سے شادی کر لی، پھر رسول اللہ ﷺ کے پاس آ کر کہنے لگی کہ وہ رفاعہ کے نکاح میں تھی، اس نے تین طلاقیں دے دی ہیں۔ اس کے بعد اس نے عبدالرحمن بن زبیر سے شادی کی۔ اس کے پاس کپڑے کی جھال رہے اور اس نے اپنی چادر کی جھال کو پکڑا۔ راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہنس پڑے اور فرمایا: شاید کہ تو رفاعہ کے پاس واپس جانا چاہتی ہے، یہ ممکن نہیں جب تک تو اس سے جماع نہ کرے اور وہ تجھ سے لطف اندوز نہ ہو لے۔ کہتی ہیں کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اور خالد بن سعید بن عامر حجرہ کے دروازہ پر بیٹھے تھے، ان کو اجازت نہ ملی تھی تو خالد نے ابو بکر رضی اللہ عنہ کو آواز دی

آپ اس عورت کو ڈالنے نہیں ہیں۔ نبی ﷺ کے پاس کس چیز کا اظہار کر رہی ہے۔

(۱۵۱۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرَّابِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّ امْرَأَةً مِنْ بَنِي قُرَيْظَةَ تَزَوَّجَهَا رَجُلٌ مِنْهُمْ فَطَلَّقَهَا فَتَزَوَّجَهَا آخَرُ فَأَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا مَعَهُ إِلَّا مِثْلُ هَذِهِ الْهَدْيَةِ فَقَالَ : لَا حَتَّى يَدُوقَ عُسَيْبَتَكَ وَتَدُوقِي عُسَيْبَتَهُ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ عَمْرٍو بْنِ عَلِيٍّ . [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۵۱۹۳) ہشام اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: جو خرقہ کی عورت نے ان کے کسی مرد سے شادی کی، اس نے طلاق دے دی تو دوسرے نے اس سے شادی کر لی۔ وہ نبی ﷺ کے پاس آ کر کہنے لگی: اے اللہ کے رسول ﷺ! اس کے ساتھ تو کپڑے کا جھار ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ ممکن نہیں، یہاں تک کہ تو اس کا اور وہ حیرا مزہ چکھ لے۔

(۱۵۱۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَحْمَدُ بْنُ أَبِي الْوَلِيدِ الْقَطِيبِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفِيَّانٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّهَا سُنَّتْ عَنِ الرَّجُلِ يَتَزَوَّجُ الْمَرْأَةَ فَيُطَلِّقُهَا فَقَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : لَا تَحِلُّ لِلأَوَّلِ حَتَّى يَدُوقَ الْآخَرَ عُسَيْبَتَهَا وَتَدُوقِي عُسَيْبَتَهُ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ . [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۵۱۹۵) ہشام بن عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ایک شخص کے بارے میں سوال کیا گیا جس نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دی تھیں۔ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ عورت پہلے خاوند کے لیے جائز نہیں یہاں تک دوسرا شوہر اس کا مزہ چکھے اور یہ عورت اس کا مزہ چکھے۔

(۱۵۱۹۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَحْمَدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ جَعْفَرِ الْقَطِيبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقَالَتْ : طَلَّقَ رَجُلٌ امْرَأَتَهُ فَتَزَوَّجَتْ زَوْجًا غَيْرَهُ وَدَخَلَ بِهَا وَمَعَهُ مِثْلُ الْهَدْيَةِ فَلَمْ يَصِلْ مِنْهَا إِلَى شَيْءٍ تَرِيدُهُ فَلَمْ يَلْبَسْ أَنْ طَلَّقَهَا فَأَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَسَأَلَتْهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ زَوَّجْتِي طَلَّقْتَنِي وَإِنِّي تَزَوَّجْتُ زَوْجًا غَيْرَهُ فَدَخَلَ بِي وَلَمْ يَكُنْ مَعَهُ إِلَّا مِثْلُ الْهَدْيَةِ فَلَمْ يَبْرَأْنِي إِلَّا هَنَةً وَاحِدَةً لَمْ يَصِلْ مِنِّي إِلَى شَيْءٍ فَأَجِلْ لِي زَوْجِي الأَوَّلُ؟ فَقَالَ : لَا تَحِلُّ لِي زَوْجِكَ الأَوَّلِ حَتَّى يَدُوقَ الْآخَرَ عُسَيْبَتَكَ وَتَدُوقِي عُسَيْبَتَهُ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ . [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۵۱۹۷) ہشام اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ایک شخص نے اپنی عورت کو طلاق دے دی اس

نے کسی دوسرے خاوند سے شادی کر لی اس نے دخول کیا تو اس کے ساتھ کپڑے کا جھاڑ تھا اس نے عورت کی خواہش کو پورا نہ کیا تو اس نے طلاق دینے میں دیر نہ کی۔ وہ نبی ﷺ کے پاس آئی، اس کے بارے میں سوال کیا، کہنے لگی: اے اللہ کے رسول ﷺ! میرے خاوند نے مجھے طلاق دے دی، میں نے دوسرے خاوند سے نکاح کیا۔ جب اس نے دخول کیا تو اس کے ساتھ کپڑے کے جھاڑ کی مانند ہے۔ وہ صرف ایک ہی مرتبہ میرے قریب آسکا، اس نے میری حاجت کو پورا نہ کیا، کیا میں پہلے خاوند کے لیے حلال ہوں، فرمایا: تو پہلے خاوند کے لیے حلال نہیں یہاں تک کہ دوسرا تیرے مزے کو چکھے اور تو اس کے مزے کو چکھے۔

(۱۵۱۹۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا الْقَائِمُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ رَجُلًا طَلَّقَ امْرَأَتَهُ نَائِلًا فَتَزَوَّجَتْ زَوْجًا فَطَلَّقَهَا قَبْلَ أَنْ يَمْسَهَا فَسُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَتَحِلُّ لِلأَوَّلِ؟ قَالَ: لَا حَتَّى يَذُوقَ عُسْبَلَهَا كَمَا ذَاقَ الأَوَّلُ.

رَوَاهُ النَّعَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى. وَرَوَاهُ أَيْضًا الأَسْوَدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا مَرْفُوعًا وَمَوْقُوفًا. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۵۱۹۵) قاسم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دیں، اس عورت نے دوسرے سے نکاح کر لیا تو اس نے جماعت سے پہلے ہی طلاق دے دی۔ رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا: کیا یہ پہلے کے لیے حلال ہے، فرمایا: نہیں یہاں تک کہ یہ اس کے مزے کو چکھے جیسا کہ پہلے نے چکھا تھا۔

(۱۵۱۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَكْرَةَ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّكُونِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ رَهَبٍ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ الْمُسَوِّدِ بْنِ رِفَاعَةَ الْقُرَظِيُّ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رِفَاعَةَ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ تَعِيمَةً بِنْتِ وَهَبِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. نَائِلًا فَتَكَحَّهَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الزُّبَيْرِ فَأَعْتَرَعَهَا عَنْهَا فَلَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يَمْسَهَا فَطَلَّقَهَا وَكَمْ يَمْسَهَا فَأَرَادَ رِفَاعَةَ أَنْ يَنْكِحَهَا وَهِيَ زَوْجُهَا الأَدَى كَانَ طَلَّقَهَا قَبْلَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَذَكَرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ. فَنَهَاهُ عَنْ تَزْوِجِهَا وَقَالَ: لَا تَحِلُّ لَكَ حَتَّى تَذُوقَ الْعُسْبَلَةَ. [صحیح]

(۱۵۱۹۶) زبیر بن عبد الرحمن بن زبیر اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رفاعہ نے اپنی بیوی تمیمہ بنت وہب کو رسول اللہ ﷺ کے دور میں تین طلاقیں دے دیں۔ عبد الرحمن بن زبیر نے اس سے نکاح کر لیا تو ان پر اعتراض کیا گیا کہ وہ جماع کی طاقت نہیں رکھتے تو اس نے جماعت سے پہلے ہی طلاق دے دی۔ رفاعہ نے اس سے نکاح کا ارادہ کیا جس نے عبد الرحمن کے نکاح کرنے سے پہلے طلاق دی تھی، اس نے رسول اللہ ﷺ سے ذکر کیا تو آپ ﷺ نے نکاح سے منع کر دیا اور فرمایا: وہ تیرے لیے حلال نہیں یہاں تک کہ وہ مزہ چکھے۔

(۱۵۱۹۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ الْمُسَوَّبِ بْنِ رِفَاعَةَ الْقُرَظِيُّ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الرَّبِيعِ: أَنَّ رِفَاعَةَ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ تَبِيْمَةَ بِنْتَ وَهَبٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَاهُ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ بَكْرٍ عَنْ مَالِكٍ وَلَمْ يَقُلْ عَنْ أَبِيهِ وَقَالَ تَبِيْمَةَ بِنْتَ وَهَبٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَاهُ. (۱۵۱۹۷) زبیر بن عبد الرحمن بن زبیر فرماتے ہیں کہ رفاعہ نے اپنی بیوی تبیمہ بنت وہب کو طلاق دے دی، اس نے اس کے ہم معنی حدیث ذکر کی ہے۔ [صحیح۔ تقدم قبله]

(۱۵۱۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّفَّارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ رَزِينَ بْنِ الْأَحْمَرِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَيْسِرٍ الْعُبَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ رَزِينَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- سَبَلَ وَهُوَ عَلَى الْمُسْبِرِ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ لِأَنَّهَا فَتَزَّوَجَهَا غَيْرَهُ وَأَخْلَقَ الْبَابَ وَأَرْخَى السُّنْرَ وَتَشَفَّ الْوَيْحَارُ ثُمَّ لَارَ لَهَا قَالَ: لَا تَوَحَّلِي لِلْأَوَّلِ حَتَّى يَدُوقَ عُسَيْلُهَا الْآخَرَ

لَفْظُ حَدِيثِ الْعُبَيْدِيِّ وَكَمَا قَالَ الْعُبَيْدِيُّ فِي إِسْنَادِهِ قَالَهُ أَيْضًا أَبُو أَحْمَدَ الرَّبِيعِيُّ وَالصَّوْحَبِيُّ وَرَأَيْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ مَهْدِيٍّ فَقَدْ رَوَاهُ وَكَيْفَ مَرَّةً عَنْ سُفْيَانَ فَقَالَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ رَزِينَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَحْمَرِيِّ. [ضعيف]

(۱۵۱۹۸) مسلمان بن زبیر حضرت عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا گیا جب آپ ﷺ منبر پر تھے ایسے شخص کے متعلق جس نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دی تھیں تو کسی دوسرے نے اس سے شادی کر لی تھی اور اس نے دروازہ بند کر دیا پردہ لٹکا دیا دو پتہ اٹھالیا۔ پھر اس کو جدا کر دیا، فرمایا: پہلے کے لیے حلال نہیں ہے یہاں تک کہ دوسرا اس کے مزے کو چکھے۔

(۱۵۱۹۹) وَخَالَفَهُ شُعْبَةُ فِي إِسْنَادِهِ قَرَّوَاهُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ رَزِينَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا خَلْفٌ وَيَحْيَى بْنُ مَوْجِبٍ قَالََا حَدَّثَنَا عُذْرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فَذَكَرَهُ. وَبَلَغَنِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيِّ أَنَّهُ وَهَنَ حَدِيثَ شُعْبَةَ وَسُفْيَانَ جَمِيعًا وَعَنْ أَبِي زُرْعَةَ أَنَّهُ قَالَ: حَدِيثُ سُفْيَانَ أَصَحُّ.

(۱۵۱۹۹) خالی۔

(۱۵۲۰۰) قَالَ الشَّيْخُ رَوَايَةُ وَرَجِيحُ رَعْبِدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ أَصَحُّ لَقَدْ رَوَاهُ قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ لَقَالَ حَدَّثَنَا عَلْقَمَةُ بْنُ مَرْثَدٍ عَنْ رَزِينِ الْأَحْمَرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَلَى الْمُنْبَرِ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ لَبَانَتْ مِنْهُ فَذَكَرَهُ.

أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ جَنَاحُ بْنُ نَدْبَرِ الْمُعَارِبِيُّ بِالْكُوْفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ بْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَارِمٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا قَيْسُ فَذَكَرَهُ.

وَكَانَ شُعْبَةُ يَقُولُ سُفْيَانَ أَحْفَظُ مِنِّي وَقَالَ يَحْيَى الْقَطَّانُ إِذَا اخْتَلَفْنَا أَخَذْتُ بِقَوْلِ سُفْيَانَ. [ضعيف]

(۱۵۲۰۰) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے منبر پر ایسے شخص کے متعلق سوال کیا گیا جس نے اپنی عورت کو طلاق دے دی تھی اور وہ اس سے الگ ہو گئی۔

(۱۵۲۰۱) وَرَوَى لِي ذَلِكَ أَيْضًا عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْهَلَالِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَادٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دِينَارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ زَيْدِ الْهَتَالِيِّ قَالَ: سُئِلَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً وَقَدْ كَانَ طَلَّقَهَا زَوْجَهَا أَحْسَبُهُ قَالَ ثَلَاثًا فَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا الثَّانِي فَقَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَقَالَ: لَا تَحِلُّ لَهُ حَتَّى يَذُوقَ عَسِيْقَهَا وَتَذُوقَ عَسِيْقَتَهُ. [ضعيف]

(۱۵۲۰۱) یحییٰ بن زید ہتالی فرماتے ہیں کہ انس بن مالک سے ایسے شخص کے بارے میں سوال کیا گیا جس نے ایسی عورت سے شادی کی تھی جس کو اس کے خاوند نے تین طلاقیں دے دی تھیں، لیکن دوسرے نے ابھی دخول نہ کیا تھا۔ راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ اس کے لیے حلال نہیں یہاں تک کہ وہ مرد اس کا مزہ چکھے اور عورت اس کے مزے کو چکھے۔

(۱۵۲۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْحَرَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائِضِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ معاوية بن صالح عن علي بن أبي طلحة عن ابن عباس رضي الله عنهما في قوله تعالى ﴿فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهُ مِنْ بَعْدِ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ﴾ يَقُولُ: إِنْ طَلَّقَهَا ثَلَاثًا فَلَا تَحِلُّ لَهُ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ ثُمَّ قَالَ ﴿فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَامَ عَلَيْهِمَا أَنْ يَتَرَاجَعَا﴾ يَقُولُ: إِذَا تَزَوَّجَتْ بَعْدَ الْأَوَّلِ فَدَخَلَ بِهَا الْآخَرَ فَلَا حَرَجَ عَلَى الْأَوَّلِ أَنْ يَتَزَوَّجَهَا إِذَا طَلَّقَهَا الْآخَرُ أَوْ مَاتَ عَلَيْهَا. وَرَوَيْنَا عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ فِي مَوْتِ النَّبِيِّ عَنِهَا قَبْلَ أَنْ يَمْسَهَا لَا يَحِلُّ لِرَجُلٍ لِرَجُلٍ أَنْ يَتَزَوَّجَهَا. [ضعيف]

(۱۵۲۰۲) علی بن ابی طلحہ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے اللہ کے اس قول: ﴿فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهُ مِنْ بَعْدِ حَتَّى تَنْكِحَ

زَوْجًا غَيْرَهُ [البقرة ۲۳۰] اگر خاوند نے بیوی کو تیسری طلاق بھی دے دی تو یہ بیوی خاوند کے لیے حلال نہیں ہے۔ یہاں تک کہ کسی دوسرے خاوند سے نکاح کر لے۔ فرمایا: ﴿فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يُتَرَاجَعَا﴾ [البقرة ۲۳۰] جب پہلے کے بعد دوسرے سے شادی کر لی، اس نے دخول بھی کر لیا تب پہلے پر کوئی گناہ ہے کہ وہ اس سے نکاح کرے جب دوسرا طلاق دے دے یا فوت ہو جائے۔

(ب) قاسم بن محمد دوسرے کی موت کے بارے میں فرماتے ہیں: اگر وہ دخول سے پہلے فوت ہو جائے تو پھر پہلے کے لیے اس عورت سے نکاح حلال نہیں ہے۔

(۸) بَابُ الرَّجُلِ تَكُونُ تَحْتَهُ أَمَةٌ فَيُطَلِّقُهَا ثَلَاثًا ثُمَّ يَشْتَرِيهَا

لوٹڈی جو مرد کے نکاح میں ہو اسے تین طلاق دینے کے بعد خرید لے تو کیا حکم ہے؟

(۱۵۲.۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّاهِرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ يَعْنِي الْحَنَفِيَّ قَالَ: سَأَلَ ابْنُ الْكَوَّازِ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ الْمَمْلُوكَةِ تَكُونُ تَحْتِ الرَّجُلِ فَيُطَلِّقُهَا تَطْلِيقَتَيْنِ ثُمَّ يَشْتَرِيهَا لَقَالَ: لَا تَحِلُّ لَهُ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ يَحْيَى الْقَطَّانُ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح]

(۱۵۲.۳) ابن الکواء نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا: وہ لوٹڈی جو کسی شخص کے نکاح میں تھی اس نے دو طلاقیں دے دیں، پھر اس لوٹڈی کو خرید لیا، فرماتے ہیں: اس شخص کے لیے یہ لوٹڈی حلال نہیں ہے۔

(۱۵۲.۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمَهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ الْمُرَّسِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنَجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ زَيْدِ بْنِ نَابِثٍ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي الرَّجُلِ يُطَلِّقُ الْأَمَةَ ثَلَاثًا ثُمَّ يَشْتَرِيهَا: إِنَّهَا لَا تَحِلُّ لَهُ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ قَالَ وَسَمِعْتُ مَالِكًا يَقُولُ: قَالَ ذَلِكَ عَيْرٌ وَاحِدٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ. [صحيح]

(۱۵۲.۴) ابو عبد الرحمن حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ کوئی شخص لوٹڈی کو تین طلاقیں دینے کے بعد خرید لیتا ہے تو یہ لوٹڈی اس کے لیے حلال نہیں جب تک یہ کسی دوسرے خاوند سے نکاح نہ کرے۔

(۱۵۲.۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الرَّقَاءُ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْفَقَّهَاءِ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ فِي مَنْ تَرَوَّجَ أَمَةٌ ثُمَّ بَالَتْ مِنْهُ بِالْبَيْتِ ثُمَّ اسْتَسْرَفَهَا سَيِّدُهَا ثُمَّ ابْتِغَاهَا زَوْجًا بَعْدَ ذَلِكَ فَلَا تَحِلُّ لَهُ بِاسْتِسْرَافِ سَيِّدِهَا إِنَّمَا وَلَا تَحِلُّ لَهُ بِمِلْكِ يَوْمِئِذٍ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ. [ضعيف]

(۱۵۲۰۵) ابن ابوزنادا اپنے والد سے جو مدینہ کے فقہاء میں سے ہیں نقل فرماتے ہیں کہ جس شخص نے لونڈی سے شادی کی، پھر وہ تین طلاقوں کی وجہ سے جدا ہوگئی، اس کے مالک نے اس کو چھپا لیا، پھر اس کے خاوند نے اس لونڈی کو خرید لیا تو مالک کے چھپانے کی وجہ سے یہ لونڈی خاوند کے لیے حلال نہ ہوگی اور نہ ہی اس کی ملکیت میں آنے کی بنا پر۔ یہاں تک کہ وہ کسی دوسرے خاوند سے نکاح کرے۔

(۱۵۲۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَاتِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَارِثٍ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ السَّلْمَانِيِّ قَالَ: لَا تَحِلُّ لَهُ إِلَّا مِنَ الْبَابِ الَّذِي حَرَّمَ عَلَيْهِ فِي رَجُلٍ تَزَوَّجَ مَمْلُوكَةً فَطَلَّقَهَا تَطْلِيقَتَيْنِ ثُمَّ اشْتَرَاهَا وَقَالَ: إِذَا كَانَ تَحْتَ الرَّجُلِ مَمْلُوكَةً فَطَلَّقَهَا تَطْلِيقَتَيْنِ لَمْ يَقَعْ عَلَيْهَا سَبْلُهَا فَقَالَ: لَا يُحِلُّهَا السَّبْلُ لِزَوْجِهَا إِلَّا أَنْ يَكُونَ زَوْجًا. [ضعيف]

(۱۵۲۰۶) ابراہیم عبیدہ سلمانی سے نقل فرماتے ہیں کہ یہ لونڈی اس کے لیے حلال نہیں ہے مگر اسی طریقہ سے جیسے یہ اس پر حرام ہوئی ہے کہ ایک شخص نے لونڈی کو دو طلاقیں دے دیں۔ پھر اس کو خرید لیا۔ فرماتے ہیں: جب لونڈی کسی شخص کے نکاح میں تھی، اس نے دو طلاقیں دے دیں، پھر لونڈی کا مالک اس سے ہمستری کرتا رہا تو مالک نے خاوند کے لیے حلال نہیں کر دی۔ اگر اس کا خاوند ہوتا تو پہلے کے لیے حلال کرتا۔



کتاب ایلاء

ایلاء کی کتاب

(۱) باب مَنْ قَالَ يُوقِفُ الْمَوْلَى بَعْدَ تَرْبِصٍ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ فَإِنَّ فَاءَ وَإِلَّا طَلَّقَ

جس نے کہا کہ ایلاء کرنے والے کو چار ماہ انتظار کے بعد قاضی کے سامنے کھڑا کیا جائے یا

تو رجوع کر لے وگرنہ طلاق دے دے

(۱۵۲.۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْزُوقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَّارٍ قَالَ: أَدْرَكْتُ بِضْعَةَ عَشَرَ مِنَ الصَّحَابَةِ أَيْ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. كُلُّهُمْ يَقُولُ: يُوقِفُ الْمَوْلَى.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: فَأَقْلُ بِضْعَةَ عَشَرَ أَنْ يَكُونُوا ثَلَاثَةَ عَشَرَ وَهُمْ يَقُولُونَ مِنَ الْأَنْصَارِ. [صحيح]

(۱۵۲.۷) سلیمان بن یسار فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کے دس سے زائد صحابہ کرام کو پایا جو یہ کہتے تھے کہ ایلاء کرنے والے کو قاضی کے سامنے کھڑا کیا جائے گا۔

امام شافعی رحمہ فرماتے ہیں: بِضْعَةَ عَشَرَ كَأَمْ سَمِ مَدَانِ تِرْدِ هِمْ اوردہ کہتے ہیں: یہ انصار میں سے تھے۔

(۱۵۲.۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ النَّفَرِيِّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنِي الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ قَابِطِ بْنِ عُيَيْدٍ مَوْلَى لِرَبِّدِ بْنِ قَابِطٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: الْإِيْلَاءُ لَا يَكُونُ حَلَالًا حَتَّى يُوقَفَ. [حسن]

(۱۵۲.۸) ثابت بن عبید جوزید بن ثابت رحمہ فرماتے ہیں کہ ۱۲ صحابہ کرام رحمہ فرماتے ہیں کہ ایلاء طلاق نہیں ہے

یہاں تک کہ ایلا کرنے والے کو قاضی کے سامنے کھڑا کیا جائے۔

(۱۵۲۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْحَافِظِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَرِيْمَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ أَلَّةَ قَالَ: سَأَلْتُ النَّبِيَّ عَشَرَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ عَنِ الرَّجُلِ يُؤَلِّي قَالُوا: لَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ حَتَّى تَمُضِيَ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ فَيُوقَفَ فَإِنَّ قَاءَهُ وَإِلَّا طَلَّقَ. [حسن]

(۱۵۲۰۹) سہیل بن ابی صالح اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے ۱۲ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے ایلا کرنے والے شخص کے بارے میں پوچھا: تو انہوں نے فرمایا: اس کے ذمہ کچھ بھی نہیں ہے، لیکن جب چار ماہ گزر جائیں تو ایلا کرنے والے کو کھڑا کیا جائے گا، اگر رجوع کرے تو درست و اگر نہ طلاق دے۔

(۱۵۲۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُشْعَرٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي تَابِتٍ عَنْ طَارِسٍ: أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يُوقَفُ الْمُؤَلِّي. [صحيح]

(۱۵۲۱۰) طاریس فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ ایلا کرنے والے کو کھڑا فرماتے تھے۔

(۱۵۲۱۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ لَمَّا حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْحَافِظِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ صَمْرَةَ بْنِ حُسَيْنٍ عَنِ الْقَاسِمِ: أَنَّ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ لَا يَرَى الْإِبْلَاءَ شَيْئًا وَإِنْ مَضَتْ الْأَرْبَعَةُ أَشْهُرَ حَتَّى يُوقَفَ. [ضعيف]

(۱۵۲۱۱) قاسم فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ایلا کرنے کو کچھ بھی خیال نہیں کرتے تھے۔ اگر چار ماہ گزر جاتے تو قسم اٹھانے والے کو کھڑا کیا جاتا۔

(۱۵۲۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْعَزْكَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الشَّافِعِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ قَالَ: شَهِدْتُ عَلِيًّا أَوْقَفَ الْمُؤَلِّي. [حسن لغیره]

(۱۵۲۱۲) عمرو بن سلم فرماتے ہیں کہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھا، وہ ایلا کرنے والے کو کھڑا فرماتے۔

(۱۵۲۱۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُبَاهِدٍ عَنْ مُرْوَانَ بْنِ الْحَكِيمِ: أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَوْقَفَ الْمُؤَلِّي. [حسن لغیره]

[حسن لغیره]

(۱۵۲۱۳) مروان بن حکم فرماتے ہیں کہ حضرت علی ایلا کرنے والے کو کھڑا فرماتے، یعنی اس لیے کہ یا تو بیوی سے رجوع کرو یا طلاق دو۔

(۱۵۲۱۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يُوقِفُ الْمُؤَلَّى. [حسن لغيره]

(۱۵۲۱۳) جعفر بن محمد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ ایلا کرنے والے کو کھڑا فرماتے۔

(۱۵۲۱۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو فَلَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَقُولُ فِي الْإِيْلَاءِ: إِذَا مَضَتْ الْأَرْبَعَةُ أَشْهُرٌ وَلَمْ يُوقَفْ فَلَيْسَ ذَلِكَ بِطَلَاقٍ وَلَوْ مَرَّتِ السَّنَةُ لَمْ يَكُنْ عَلَيْهِ طَلَاقٌ حَتَّى يُوقَفَ. [ضعيف]

(۱۵۲۱۵) جعفر بن محمد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ ایلا کے بارے میں فرماتے ہیں کہ جب چار ماہ گزر جائیں اور ایلا کرنے والے کو کھڑا نہ کیا جائے تو یہ طلاق نہ ہوگی، اگر سال بھی گزر جائے تو طلاق نہ ہوگی، جب تک ایلا کرنے والے کو کھڑا نہ کیا جائے۔

(۱۵۲۱۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ قَالَا حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ النَّسَائِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَيَعْقُوبُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ بَكْرِ بْنِ الْأَخْطَسِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: يُوقَفُ بَعْدَ الْأَرْبَعَةِ فَإِنَّمَا أَنْ يَقِيءَ وَإِنَّمَا أَنْ يُطَلَّقَ. [صحیح]

(۱۵۲۱۶) عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ایلا کرنے والے کو چار ماہ کے بعد کھڑا کیا جائے گا یا تو بیوی سے رجوع کرے یا طلاق دے۔

(۱۵۲۱۷) وَأَخْبَرَنَا الْفَيْهِيُّ أَبُو الْفَتْحِ أَخْبَرَنَا الشُّرَيْبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبُخَيْرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ بَكْرِ بْنِ الْأَخْطَسِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ: شَهِدْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَوْقَفَ رَجُلًا عِنْدَ الْأَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ قَالَ فَوَقَفَهُ فِي الرَّاحَةِ إِنَّمَا أَنْ يَقِيءَ وَإِنَّمَا أَنْ يُطَلَّقَ. هَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ مُوَضُوعٌ. وَيُذَكَّرُ عَنْ أَبِي الْبُخَيْرِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِذَا آلَى مِنْ أَمْرَائِهِ وَقَفَ عِنْدَ تَمَامِ الْأَرْبَعَةِ فَيُقْبَلُ لَهُ: إِنَّمَا أَنْ يَقِيءَ وَإِنَّمَا أَنْ تَعَزَّمَ الطَّلَاقُ قَالَ وَيُجْبَرُ عَلَيَّ ذَلِكَ. [صحیح]

(۱۵۲۱۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ایلا کرنے والے کو چار ماہ کے بعد کھڑا کیا جائے گا یا تو بیوی سے رجوع کرے یا طلاق دے۔

(۱۵۲۱۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ أَخْبَرَنَا الشُّرَيْبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبُخَيْرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ بَكْرِ بْنِ الْأَخْطَسِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ: شَهِدْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَوْقَفَ رَجُلًا عِنْدَ الْأَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ قَالَ فَوَقَفَهُ فِي الرَّاحَةِ إِنَّمَا أَنْ يَقِيءَ وَإِنَّمَا أَنْ يُطَلَّقَ. هَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ مُوَضُوعٌ. وَيُذَكَّرُ عَنْ أَبِي الْبُخَيْرِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِذَا آلَى مِنْ أَمْرَائِهِ وَقَفَ عِنْدَ تَمَامِ الْأَرْبَعَةِ فَيُقْبَلُ لَهُ: إِنَّمَا أَنْ يَقِيءَ وَإِنَّمَا أَنْ تَعَزَّمَ الطَّلَاقُ قَالَ وَيُجْبَرُ عَلَيَّ ذَلِكَ. [صحیح]

(۱۵۲۱۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ایلا کرنے والے کو چار ماہ کے بعد کھڑا کیا جائے گا یا تو بیوی سے رجوع کرے یا طلاق دے۔

(۱۵۲۱۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ أَخْبَرَنَا الشُّرَيْبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبُخَيْرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ بَكْرِ بْنِ الْأَخْطَسِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ: شَهِدْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَوْقَفَ رَجُلًا عِنْدَ الْأَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ قَالَ فَوَقَفَهُ فِي الرَّاحَةِ إِنَّمَا أَنْ يَقِيءَ وَإِنَّمَا أَنْ يُطَلَّقَ. هَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ مُوَضُوعٌ. وَيُذَكَّرُ عَنْ أَبِي الْبُخَيْرِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِذَا آلَى مِنْ أَمْرَائِهِ وَقَفَ عِنْدَ تَمَامِ الْأَرْبَعَةِ فَيُقْبَلُ لَهُ: إِنَّمَا أَنْ يَقِيءَ وَإِنَّمَا أَنْ تَعَزَّمَ الطَّلَاقُ قَالَ وَيُجْبَرُ عَلَيَّ ذَلِكَ. [صحیح]

(۱۵۲۱۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ایلا کرنے والے کو چار ماہ کے بعد کھڑا کیا جائے گا یا تو بیوی سے رجوع کرے یا طلاق دے۔

(۱۵۲۲۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ أَخْبَرَنَا الشُّرَيْبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبُخَيْرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ بَكْرِ بْنِ الْأَخْطَسِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ: شَهِدْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَوْقَفَ رَجُلًا عِنْدَ الْأَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ قَالَ فَوَقَفَهُ فِي الرَّاحَةِ إِنَّمَا أَنْ يَقِيءَ وَإِنَّمَا أَنْ يُطَلَّقَ. هَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ مُوَضُوعٌ. وَيُذَكَّرُ عَنْ أَبِي الْبُخَيْرِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِذَا آلَى مِنْ أَمْرَائِهِ وَقَفَ عِنْدَ تَمَامِ الْأَرْبَعَةِ فَيُقْبَلُ لَهُ: إِنَّمَا أَنْ يَقِيءَ وَإِنَّمَا أَنْ تَعَزَّمَ الطَّلَاقُ قَالَ وَيُجْبَرُ عَلَيَّ ذَلِكَ. [صحیح]

(۱۵۲۲۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ایلا کرنے والے کو چار ماہ کے بعد کھڑا کیا جائے گا یا تو بیوی سے رجوع کرے یا طلاق دے۔

(ب) ابو البرحقی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب خاوند بیوی کے بارے میں قسم اٹھالیتا ہے تو وہ چار ماہ کی تکمیل پر کھڑا ہو۔ اس سے کہا جائے گا کہ رجوع کرو یا طلاق دو، اس پر زبردستی کی جائے گی۔

(۱۵۲۱۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْغُبَرِيُّ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْجَهْرَجَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ الْمَرْحُومِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْبَرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: إِذَا رَجُلٌ آتَى مِنْ أُمَّرَأَتِهِ إِذَا مَضَتْ الْأَرْبَعَةُ أَشْهُرٌ وَقَفَّ حَتَّى يُطَلِّقَ أَوْ يَتَّيَسَّرَ وَلَا يَقْعُ عَلَيْهَا الطَّلَاقَ إِذَا مَضَتْ الْأَرْبَعَةُ أَشْهُرٌ حَتَّى يُوقَفَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ عَنِ مَالِكٍ. [صحيح]

(۱۵۲۱۸) نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ جس شخص نے اپنی بیوی کے متعلق قسم اٹھائی۔ جب چار ماہ گزر جائیں تو اسے کھڑا کیا جائے یا تو طلاق دے یا رجوع کرے اور چار ماہ گزر جانے کے باوجود طلاق نہ ہوئی، جب تک اس کو کھڑا نہ کیا جائے۔

(۱۵۲۱۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ: كَانَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا إِذَا ذُكِرَ لَهَا الرَّجُلُ يَحْلِفُ أَنْ لَا يَأْتِيَ أُمَّرَأَتَهُ لَيْدَعَهَا حَمْسَةَ أَشْهُرٍ لَا تَرَى ذَلِكَ شَيْئًا حَتَّى يُوقَفَ وَتَقُولُ: كَيْفَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿إِنَّمَا كَانَ مَعْرُوفٌ أَوْ تَسْرِيعٌ بِإِحْسَانٍ﴾ - [ضعيف]

(۱۵۲۱۹) قاسم بن محمد فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس جب ایسے شخص کا تذکرہ ہوا جس نے اپنی بیوی کے پاس نہ آنے کی قسم کھائی۔ اس کو پانچ ماہ چھوڑے رکھا تو وہ اس کے بارے میں کچھ بھی خیال نہ فرمائی۔ یہاں تک کہ اس کو کھڑا کیا جائے اور فرمائی کہ اللہ کا فرمان ہے: ﴿إِنَّمَا كَانَ مَعْرُوفٌ أَوْ تَسْرِيعٌ بِإِحْسَانٍ﴾ [البقرہ ۲۲۹] اچھائی سے روکنا یا احسان کر کے چھوڑ دینا ہے۔

(۱۵۲۲۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ طَارِقِ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا عَبْدِ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ فِي الْإِبِلَاءِ: لَا شَيْءَ وَإِنْ مَضَتْ سَنَةٌ فَإِنَّمَا أَنْ يَتَّيَسَّرَ وَإِنَّمَا أَنْ يُطَلِّقَ. [ضعيف]

(۱۵۲۲۰) عبدالرحمن بن قاسم بن محمد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اپنے والد کے بارے میں فرماتیں: اس کے ذمہ کچھ بھی نہیں اگرچہ سال بھی گزر جائے یا تو وہ رجوع کرے یا طلاق دے۔

(۱۵۲۲۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجُبَّارِ السُّكْرِيُّ بِعَدَاةِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ أَبَا ذَرٍّ وَعَلِيشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَا: يُوكَفُ الْمُؤَلَّى بَعْدَ انْقِضَاءِ الْمُدَّةِ فَإِنَّمَا أَنْ يَفِيءَ وَإِنَّمَا أَنْ يُطْلَقَ. [ضعيف]

(۱۵۲۲۱) قاتادہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ذر اور عائشہ فرماتے ہیں کہ مدت گزرنے کے بعد قسم اٹھانے والے کو کھڑا کیا جائے گا یا توجوع کرے یا طلاق دے۔

(۱۵۲۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ الرَّازِيِّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا زَاهِرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا السُّلَمِيُّ بَعْضِي أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ رَجَعَهُ اللَّهُ تَعَالَى أَنَّ أَبَا الذَّرَّادِيَّ قَالَ فِي الْإِبِلَاءِ: يُوكَفُ عِنْدَ انْقِضَاءِ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ فَإِنَّمَا أَنْ يُطْلَقَ وَإِنَّمَا أَنْ يَفِيءَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۵۲۲۲) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ ابو ذر راہ ایلاء کے بارے میں فرماتے ہیں کہ چار ماہ گزر جانے کے بعد اس کو کھڑا کیا جائے گا یا توطلاق دے یا رجوع کرے۔

(۲) بَابُ مَنْ قَالَ عَزَمَ الطَّلَاقُ انْقِضَاءَ الدَّبْعَةِ الْأَشْهُرِ

جس نے چار ماہ کے بعد طلاق دینے کا قصد کر لیا

(۱۵۲۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الثَّقِيفِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِبرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ بْنُ شَهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ وَأَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَقُولُ إِذَا مَضَتْ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ فَهِيَ تَطْلِيقَةٌ وَهُوَ أَمْلَكَ بِرَدِّهَا مَا دَامَتْ فِي عِدَّتِهَا. فَكَذَا رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَّارٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَخَالَفَهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ الْإِمَامُ رَجَعَهُ اللَّهُ فَرَوَاهُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ مِنْ قَوْلِهِمَا غَيْرَ مَوْجُوعٍ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [حسن]

(۱۵۲۲۳) سعید بن مسیب اور ابو بکر بن عبد الرحمن فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب چار ماہ گزر جائیں گے تو یہ ایک طلاق ہے، لیکن خاندان کی کوہاں کرنے کا زیادہ حقدار ہے، جب تک وہ عدت میں ہو۔

(۱۵۲۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَسَمِيُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ (ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْيَهُودِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ وَأَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ كَانَا يَقُولَانِ هِيَ الرَّجُلِ يُؤَلَّى مِنْ

أَمْرًا يَوْمَ: إِنَّهَا إِذَا مَضَتْ الْأَرْبَعَةُ الْأَشْهُرُ لَهَا تَطْلِيقَةٌ وَلَزَوْجُهَا عَلَيْهَا رَجْعَةٌ مَا كَانَتْ فِي الْعِدَّةِ.

قَالَ مَالِكٌ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَعَلَى ذَلِكَ كَانَ رَأْيُ ابْنِ شِهَابٍ. هَذَا أَصَحُّ مِنَ الرَّوَايَةِ الْأُولَى. [صحيح]

(۱۵۲۲۳) سعید بن مسیب اور ابو بکر بن عبدالرحمن ایسے شخص کے بارے میں فرماتے ہیں جو اپنی بیوی سے ایلا کرتا ہے کہ جب چار ماہ گزر جائیں تو یہ ایک طلاق ہوگی، لیکن خاندان کو عدت کے ایام میں رجوع کا اختیار ہے۔

امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ابن شہاب زہری کی بھی یہی رائے ہے۔

(۱۵۲۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّلَمِيُّ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَطَاءِ الْخُرَّاسِيِّ قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ الْمُسَيَّبِ عَنِ الْإِبْلَاءِ لَمَرَّتْ بِأَبِي

سَلَمَةَ بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَقَالَ: عَمَّا سَأَلْتَهُ؟ فَقُلْتُ: عَنِ الْإِبْلَاءِ. قَالَ: أَلَا أُخْبِرُكَ مَا كَانَ عُمَانٌ وَزَيْدٌ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولَانِ كَأَنَّا يَقُولَانِ: إِذَا مَضَتْ الْأَرْبَعَةُ الْأَشْهُرُ لَهَا تَطْلِيقَةٌ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الْأَوْزَاعِيُّ

عَنْ عَطَاءِ الْخُرَّاسِيِّ وَكَانَ ذَلِكَ بِمَحْفُوظٍ. وَعَطَاءُ الْخُرَّاسِيُّ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ وَالْمَشْهُورُ عَنْ عُمَانَ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِخَلَّافِهِ. [حسن]

(۱۵۲۲۵) عطاء خراسانی فرماتے ہیں: میں نے سعید بن مسیب سے ایلا کے بارے میں سوال پھر میں ابوسلمہ بن عبدالرحمن کے

پاس سے گزرا تو اس نے پوچھا: آپ نے کس کے بارے میں پوچھا ہے؟ میں نے کہا: ایلا کے متعلق تو ابوسلمہ کہنے لگے: میں

آپ کو نہ بتاؤں جو حضرت عثمان اور زید اس کے بارے میں فرماتے تھے! وہ فرماتے تھے: جب چار ماہ گزر جائیں تو یہ ایک

طلاق ہے۔

(۱۵۲۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ الْخَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّسَائِيُّ حَدَّثَنَا الْيَمِينِيُّ

قَالَ: ذَكَرْتُ لِأَحْمَدَ بْنِ حَبِيبٍ رَحِمَهُ اللَّهُ حَدِيثَ عَطَاءِ الْخُرَّاسِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عُمَانَ فَقَالَ: لَا

أُفْرِي مَا هُوَ رَوَى عَنْ عُمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خِلَافَةَ قَبِيلِ لَهْ: مَنْ رَوَاهُ قَالَ: حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ طَاوُسٍ

عَنْ عُمَانَ: يُوقَفُ. [صحيح]

(۱۵۲۲۶) ابوسلمہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نہیں جانتا کہ وہ کیا ہے۔

(ب) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے اس کے برخلاف بھی منقول ہے۔ کہا گیا: کس نے روایت کیا؟ فرماتے ہیں: حبیب بن ابی ثابت

عن طائوس من عثمان کہ اسے کھرا کیا جائے گا۔

(۱۵۲۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَتَابٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْعَوَّاهِ

الرِّيَاحِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَوَيْدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ مَسْرُوقٍ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: إِذَا آتَى الرَّجُلُ مِنْ أَمْرِيهِ فَمَضَتْ الْأَرْبَعَةُ الْأَشْهُرُ لَهَا تَطْلِيقَةٌ وَبُخْبُطُهَا فِي عِدَّتِهَا وَلَا

يَخْطُبُهَا أَحَدٌ غَيْرُهُ وَالْعِدَّةُ لثَلَاثَةِ قُرُوبٍ. [حسن]

(۱۵۲۲۷) سروق حضرت عبداللہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص اپنی بیوی کے پاس نہ آنے کی قسم کھاتا ہے، اگر چار ماہ گزر جائیں تو یہ ایک طلاق ہے۔ وہی عدت کے اندر رجوع کا حق رکھتا ہے، کوئی دوسرا نکاح نہیں کر سکتا اور عدت تین حیض ہے۔

(۱۵۲۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَمَّا مَا رَوَيْتَ فِيهِ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَمُرْسَلٌ وَحَدِيثٌ عَلِيُّ بْنُ بِلِيمَةَ لَا يُسْنِدُهُ غَيْرُهُ عَلِمْتُهُ بَعْضِي لَا يُؤْصِلُهُ غَيْرُهُ قَالَ: وَكُوْكَانَ هَذَا ثَابِتًا فَكُنْتُ إِنَّمَا بِقَوْلِهِ اعْتَلَلْتُ أَكْثَرَ بَعْضَةَ عَشْرٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ أَوْلَى أَنْ يُؤْخَذَ بِقَوْلِهِمْ أَوْ وَاحِدٍ أَوْ الثَّانِي. [صحيح]

(۱۵۲۲۸) امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: جو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے منقول ہے وہ مرسل ہے اور علی بن بذیر کی حدیث سند و مروغ نہیں ہے، اگر یہ ثابت ہو تو معلول ہے۔ کیا وہ صحابہ سے زیادہ کی بات کو قبول کیا جائے گا یا ایک، دو کی بات کو لیا جائے گا۔

(۱۵۲۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: إِذَا مَضَتْ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ فَهِيَ تَطْلِيقَةٌ بَاتِنَةٌ قَالَ يَزِيدُ بَعْضِي فِي الْإِبْلَاءِ.

(ت) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ جَبْرِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا. [صحيح]

(۱۵۲۲۹) عطاء حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں: جب چار ماہ گزر جائیں تو یہ ایک طلاق ہے۔ یزید فرماتے ہیں: یہ ایلا کے بارے میں ہے۔

(۱۵۲۳۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْعُكَيْلِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا الْحَكَمُ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ: عَزَمَ الطَّلَاقُ انْقِضَاءَ الْأَرْبَعَةِ الْأَشْهُرِ. وَالنِّسَاءُ الْجَمَاعُ.

هَذَا هُوَ الصَّوْحُوحُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَقَدْ رَوَى عَنْهُ بِإِسْلَامِهِ. [حسن]

(۱۵۲۳۰) محکم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے سنا، فرماتے ہیں کہ طلاق کا قصد چار ماہ گزر جانے کے بعد ہے جبکہ نئی کا معنی جماع ہے۔

(۱۵۲۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائِظِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي آيَةِ الْإِبْلَاءِ قَالَ: الرَّجُلُ يَخْلِفُ لِامْرَأَتِهِ بِاللَّهِ لَا يَنْكِحُهَا تَرَبُّصُ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ فَإِنْ هُوَ نَكَحَهَا كَفَّرَ عَنْ نَيْبِهِ بِإِطْعَامِ عَشْرَةِ مَسَاكِينَ أَوْ كَسْوَتِهِمْ أَوْ تَحْرِيرِ رَقَبَةٍ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَوْسِمًا لثَلَاثَةِ أَيَّامٍ وَإِنْ مَضَتْ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ قَبْلَ أَنْ

يُنكِحَهَا خَيْرَةُ السُّلْطَانِ إِذَا أَنْ يَقْبَى فَيُرَاجِعُ وَإِنَّمَا أَنْ يُعْزِمَ فَيُطَلِّقَ كَمَا قَالَ اللَّهُ مَبْحَاةً وَتَعَالَى. [ضعيف]

(۱۳۱۳۱) علی بن ابی طلحہ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے ایلا کے بارے میں نقل فرماتے ہیں کہ مرد تم کھا لیتے ہیں کہ وہ اپنی بیوی سے جماع نہ کریں گے، وہ عورتیں چار ماہ انتظار کریں گی۔ اگر خاوند بیوی سے صحبت کرے تو درست دگر نہ اپنی قسم کا کفارہ دیں جو دس مسکینوں کو کھانا کھلانا، کپڑے پہنانا یا گردن آزاد کرنا ہے۔ جو یہ نہ پائے تو تین دن کے روزے رکھنا ہے، اگر چار ماہ گزر جائیں جماعت سے پہلے تو بادشاہ اس کو اختیار دے گا کہ اگر رجوع کرنا چاہے تو رجوع کرے یا طلاق کا ارادہ ہے تو طلاق دے، جیسے اللہ کا فرمان ہے۔

(۱۵۲۳۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ الصَّفَّارَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَصْرِ اللَّيْثِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ طَلْحَةَ حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ عَنِ السُّدِّيِّ فِي آيَةِ الْإِبْلَاءِ قَالَ كَانَ عَلِيٌّ وَابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولَانِ: إِذَا آتَى الرَّجُلُ مِنْ امْرَأَتِهِ لَمَضَتْ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ فَإِنَّهُ يُوقَفُ فَيَقَالُ لَهُ: أَمْسَكَتْ أَوْ طَلَّقْتَ فَإِنْ أَمْسَكَتْ فَهِيَ امْرَأَتُهُ وَإِنْ طَلَّقَتْ فَهِيَ طَالِقٌ بَائِنَةٌ. وَكَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ وَعَمْرُو بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولَانِ إِذَا مَضَتْ الْأَرْبَعَةُ الْأَشْهُرُ لِهَيْبِ طَالِقٍ بَائِنَةٍ وَهِيَ أَحَقُّ بِنَفْسِهَا. قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي احْتِجَاجِهِمْ بِقَوْلِ ابْنِ عَبَّاسٍ قُلْنَا: أَمَّا ابْنُ عَبَّاسٍ فَأَنْتَ تَخْلِفُهُ فِي الْإِبْلَاءِ قَالَ: وَمِنْ أَيْنٍ. [ضعيف]

(۱۵۲۳۲) اسباط سدی سے ایلا کی آیت کے بارے میں فرماتے ہیں کہ حضرت علی اور ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب مرد اپنی بیوی سے ایلا کرتا ہے تو چار ماہ گزر جانے کے بعد اس کو کھڑا کیا جائے گا اور کہا جائے گا کہ تو نے بیوی کو روکنا ہے یا طلاق دینی ہے؟ اگر روک لے تو یہ اس کی بیوی ہے، اگر یہ طلاق دے تو طلاق بائنہ ہے، حضرت عبد اللہ بن مسعود اور عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب چار ماہ گزر جائیں تو اس عورت کو طلاق بائنہ ہے اور یہ عورت اپنے نفس کی زیادہ حق دار ہے۔

امام شافعی رضی اللہ عنہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کے قول سے دلیل لیتے ہیں۔ ہم نے کہا: ابن عباس رضی اللہ عنہما تو ایلا میں مخالفت کرتے ہیں، فرماتے ہیں: وہ کیا؟

(۱۵۲۳۲) فَذَكَرَ مَا أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا وَأَبُو بَكْرِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَبَّاسٍ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ قَالَ: الْمُؤَلَّى الَّذِي يَخْلِفُ لَا يَقْرُبُ امْرَأَتَهُ أَبَدًا. [ضعيف]

(۱۵۲۳۳) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ الْمُؤَلَّى وہ شخص ہے جو اپنی بیوی کے قریب نہ آنے کی قسم کھاتا ہے۔

(۳) باب الفیئة الجماع إلا من عذر

رجوع جماع کے ذریعے ہوتا ہے مگر عذر سے

(۱۵۲۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ هُوَ ابْنُ هَارُونَ وَابُو النَّضْرِ قَالَ يَزِيدُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: الْفِيءُ الْجَمَاعُ. [صحيح لغيره]

(۱۵۲۳۳) قسم حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رجوع کا مقصد جماع کرنا ہے۔

(۱۵۲۳۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَابُو صَادِقٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ الصَّبَّاحِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَسَمُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا اسْبَاطُ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَامِرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: الْفِيءُ الْجَمَاعُ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَكَذَلِكَ قَالَهُ مَسْرُوقٌ وَسَعِيدُ بْنُ جَبْرِ وَالشَّعْبِيُّ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ وَقَالَ الْحَسَنُ: الْفِيءُ الْجَمَاعُ فَإِنْ كَانَ لَهُ عَدْرٌ مِنْ مَرَضٍ أَوْ سَجْنٍ أَوْ جُرْأَةٍ لَمْ يَفِيءْ يَلَسَالِيَهُ. [صحيح لغيره]

(۱۵۲۳۵) امام حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رجوع کا مقصد ہے کہ وہ جماع کرے۔

شیخ نے فرمایا: حضرت حسن فرماتے ہیں کہ رجوع کا مقصد جماع کرنا ہے، اگر کوئی عذر ہے بیماری یا قید تو پھر زبان

سے رجوع ہی کافی ہے۔

(۴) باب الرجل يحلف لا يطاء امرأته أقل من أربعة أشهر

خاندن بیوی کے چار ماہ سے کم مدت میں جماع نہ کرنے کی قسم کھا لیتا ہے

(۱۵۲۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْقُفَيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ السُّكُومِيُّ حَدَّثَنَا الْأَوْنِيُّ حَدَّثَنَا سَلْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ حَمِيدٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مِنْ نِسَائِهِ وَكَانَتْ الْفَكْحَتْ رِجْلُهُ فَأَقَامَ فِي مَشْرُبَةٍ لَهُ سَعًا وَعِشْرِينَ لَيْلَةً ثُمَّ لَوَّلَ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ الْآبَتِ شَهْرًا قَالَ لَقَالَ: إِنَّ الشَّهْرَ يَكُونُ سَعًا وَعِشْرِينَ لَيْلَةً.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْأَوْنِيِّ. [صحيح- بخاری ۱۹۱۱]

(۱۵۲۳۶) حمید حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی بیویوں سے ایلا کیا اور آپ ﷺ کا پاؤں

نوٹ گیا تو آپ نے ۲۹ راتیں ہالا خانے میں قیام کیا، پھر نیچے آئے۔ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ نے

ایک مہینہ کی قسم کھالی تھی۔ آپ نے فرمایا: مہینہ کسی ۲۹ دن کا بھی ہوتا ہے۔

(۱۵۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِقِطْعَادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَامِرٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رِيَّاحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِقِطْعَادٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّفَّالِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ أَبُو قُدَامَةَ حَدَّثَنَا عَامِرُ الْأَحْوَلُ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: كَانَ لِبِلَاءِ أَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ السَّنَةِ وَالسَّنَتَيْنِ وَأَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَوَلَّتْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُمْ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ فَإِنْ كَانَ لِبِلَاءِهِ. وَفِي رِوَايَةِ يُونُسَ: لَمَنْ كَانَ لِبِلَاءِهِ أَقَلَّ مِنْ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ فَلَيْسَ بِبِلَاءٍ.

قَالَ وَقَالَ عَطَاءٌ وَإِنْ آتَى مِنْهَا وَهِيَ لِي بَيْتِ أَهْلِهَا قَبْلَ أَنْ تُضَى بِهَا فَلَيْسَ بِبِلَاءٍ. (ضعیف)

(۱۵۳۷) عطاء حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ دو درجہ جہالت میں ایلا ایک یا دو سال یا اس سے بھی زیادہ ہوتا تھا، لیکن اللہ رب العزت نے اس کا وقت چار ماہ مقرر فرمادیا، اگر کوئی ایلا کرنا چاہتا ہے۔ یونس کی روایت میں ہے جو کوئی چار ماہ سے کم ایلا کرنا چاہتا ہے تو یہ ایلا نہ ہوگا۔

عطاء کہتے ہیں: اگر خاندان نے ایلا کیا اور بیوی ابھی اپنے والدین کے گھر تھی رخصتی بھی نہ ہوئی تو یہ ایلا نہ ہوگا۔

(۱۵۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو مَسْعُودٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ فِي الْإِبِلَاءِ: أَنْ يَحْلِفَ أَنْ لَا يَمَسَّهَا أَبَدًا أَوْ بَسَّةَ أَشْهُرٍ أَوْ أَكْثَرَ أَوْ مَا زَادَ عَلَى أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ أَوْ نَحْوَ ذَلِكَ. [صحيح]

(۱۵۳۸) ابن طاووس اپنے والد سے ایلا کے بارے نقل فرماتے ہیں کہ خاندان جماع نہ کرنے کی قسم اٹھائے ہمیشہ کے لیے، چھ ماہ یا زیادہ یا چار ماہ سے زیادہ یا اس طرح۔

(۵) (باب كُلُّ يَمِينٍ مَعَتِ الْجَمَاعَ بِكُلِّ حَالٍ أَكْثَرَ مِنْ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ بَأَنْ يَحْنَثَ الْعَالِفُ فِيهِ إِبِلَاءٌ)

ہر وہ قسم جو جماع سے روکے چار ماہ سے زائد کی ہو، اگر قسم توڑ دے تو یہ ایلا ہے

(۱۵۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّزَّجَاهِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نَعْمٍ حَدَّثَنَا الْمُسْعُودِيُّ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِفْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

قَالَ: كُلُّ يَمِينٍ مَنَعَتْ جَمَاعًا فِیْهِ إِبْلَاءٌ وَرُوْبَانَةٌ أَيْضًا عَنِ الشَّعْبِيِّ وَالنَّخَعِيِّ رَحِمَهُمَا اللَّهُ. [حسن] (۱۵۲۳۹) مضمون حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ ہر وہ قسم جو جماع سے روکے وہ ایلاء ہے۔

(۲) باب الإیلاء فی الغضب

غصہ میں ایلاء کرنا

(۱۵۲۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ: هَلَالَ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ جَعْفَرِ الْحَقَّارِ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ بَحْسَى بْنِ عِيَّاشِ الْقَطَّانِ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّهَّابِ هُوَ الثَّقَلِيُّ عَنْ دَاوُدَ هُوَ ابْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي عَجَلٍ عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ أَنَّهُ تَوَلَّى أُخْرَهُ وَتَرَكَ بَنِيَّ لَهُ رَضِيْعًا قَالَ أَبُو عَطِيَّةَ لِأَمْرَأَيْهِ: أَرْضِعِيهِ فَقَالَتْ: إِنِّي أَخْشَى أَنْ تَغْتَالَه فَخَلَفَ لَا يَقْرُبُهَا حَتَّى تَفْطِمَهُ فَفَعَلَ حَتَّى فَطَمْتُهُ قَالَ لَدَّ كَرِهْتُ ذَلِكَ لِغَلِي رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِنَّكَ إِنَّمَا أَرَدْتَ الْخَيْرَ وَإِنَّمَا الْإِبْلَاءُ فِي الْغَضَبِ. وَحِكَاةُ الشَّافِعِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ هُثَيْمٍ عَنْ دَاوُدَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ الْأَسَدِيِّ: إِنَّهُ تَزَوَّجَ امْرَأَةً أُخْبِرُ وَهِيَ تُرَضِعُ بَابِنِ أَخِيهِ لَدَّ كَرِهْتُ. [ضعيف]

(۱۵۲۴۰) ابو عطیہ فرماتے ہیں کہ اس کا بھائی فوت ہو گیا اور اس کا دودھ پیتا بچہ بھی موجود تھا، ابو عطیہ نے اس کی بیوی سے کہا: اس کو دودھ پلاؤ۔ اس نے کہا: مجھے ڈر ہے کہ آپ مجھے حاملہ کر دیں تو ابو عطیہ نے قسم اٹھائی کہ جب تک تو اسے دودھ پلائے گی وہ تیرے قریب نہ آئے گا۔ اس نے ایسا ہی کیا یہاں تک کہ اس نے دودھ چھڑوا دیا، کہتے ہیں: میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے اسے تذکرہ کیا تو فرمانے لگے: آپ نے بھلائی کا ارادہ کیا ہے اور ایسا تو فسق کی حالت میں ہوتا ہے۔

(ب) ابو عطیہ فرماتے ہیں کہ اس نے اپنے بھائی کی بیوی سے نکاح کیا، اور یہ اس کے بچے کو دودھ پلاتی تھی۔

(۱۵۲۴۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا بَحْسَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ بْنِ جَبْرِ قَالَ: كَانَتْ أُمِّي تُرَضِعُ صَبِيًّا وَقَدْ تَوَلَّى صَبِيًّا لَنَا فَخَلَفَ أَبِي أَنْ لَا يَقْرُبَهَا حَتَّى تَفْطِمَ الصَّبِيَّ فَلَمَّا مَضَتْ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ قِيلَ لَهُ: إِنَّهُ قَدْ بَالَتْ مِنْكَ فَاتَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَاخْبَرَهُ فَقَالَ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِنْ كُنْتُ خَلَفْتُ عَلَى تَبْرِؤِ فِیْهِ أَمْرًا لَكَ وَإِلَّا فَقَدْ بَالَتْ مِنْكَ. كَذَا قَالَ شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ.

وَقَدْ قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي الْقَدِيمِ: وَمَنْ قَالَ هَذَا الْقَوْلَ فِیْهِ أَنْ يَقُولَ وَكَذَلِكَ إِنْ كَانَتْ بِهَا عِلَّةٌ يَصْرُهَا الْجَمَاعُ بِهَا أَوْ بَدَأَ الْيَمِينِ وَكَيْسَ هِيَ صَاحِبَةُ الضَّرَّارِ فَلَيْسَتْ بِإِبْلَاءٍ وَلِهَذَا الْقَوْلِ وَجْهٌ حَسَنٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَقَالَ غَيْرُهُ هُوَ مُؤَلَّى وَكُلُّ يَمِينٍ مَنَعَتْ الْجَمَاعَ فِیْهِ إِبْلَاءٌ وَعَلَى هَذَا الْقَوْلِ نَصٌّ فِي الْجَدِيدِ وَاحْتِجَّ بِأَنَّ

اللَّهُ تَعَالَى أَنْزَلَ الْإِبْرَاءَةَ مُطْلَقًا لَمْ يَذْكُرْ فِيهِ غَضَبٌ وَلَا رِضًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۱۵۲۳۱) سنا کہ حضرت عطیہ بن جبیر سے نقل فرماتے ہیں کہ میری والدہ ایک بچے کو دودھ پلائی تھی اور ہمارا بچہ فوت ہو گیا۔ میرے والد نے قسم کھائی کہ جب تک بچے کا دودھ نہ چھڑوا لے گی، وہ اس کے قریب نہ جائے گا۔ جب چار ماہ گزر گئے تو اس سے کہا گیا: وہ تجھ سے جدا ہو گئی تو اس نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بتایا۔ انہوں نے فرمایا: اگر تو نے قسم اس کے نقصان پر اٹھائی تھی تو یہ تیری بیوی ہے ورنہ وہ تجھ سے جدا ہو گئی۔

امام شافعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اگر اس کی علت جماع یا نقصان کی حالت میں اس نے قسم اٹھائی تو یہ ایلا نہیں ہے۔ دوسرے کہتے ہیں: ہر وہ قسم جو جماع سے روکے وہ ایلا ہے کیونکہ اللہ کی نازل کردہ آیت میں غصے یا رضا کا دخل نہیں ہے۔



کِتَابُ الظُّهَارِ

ظہار کی کتاب

(۱) باب سَبَبِ نَزُولِ آيَةِ الظُّهَارِ

ظہار کی آیت کے نزول کا سبب

(۱۵۲۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَرْسَفَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: أَلْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي وَسِعَ سَمْعُهُ الْأَصْوَاتَ لَقَدْ جَاءَتِ الْمُجَاهِلَةَ تَشْتَكِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَأَنَا فِي نَاحِيَةِ الْبَيْتِ مَا أَسْمَعُ مَا تَقُولُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿قَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا﴾ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ لَقَالَ وَقَالَ الْأَعْمَشُ عَنْ تَمِيمٍ لَقَدْ كَرِهْتُ [صحيح]

(۱۵۲۴۳) عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ تمام تعریفیں اس ذات کے لیے جس کی سماعت کو آوازوں نے گھیر رکھا ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک عورت بھگڑتے ہوئے نکالتی تھی اور میں گھر کے ایک کونے میں تھی۔ میں نے نہ سنا وہ کیا کہہ رہی تھی تو اللہ رب العزت نے یہ آیت نازل فرمائی: ﴿قَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا﴾ [المجادلہ ۱] "اللہ نے اس عورت کی بات کو سن لیا جو اپنے شوہر کے بارے میں بھگڑا کر رہی تھی۔"

(۱۵۲۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الشَّيْخُ أَبُو مُحَمَّدٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعُرَيْنِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَيْدَةَ بْنِ مَعْنٍ الْمَسْعُودِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عُرْوَةَ قَالَتْ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: تَبَارَكَ اللَّهُ الَّذِي وَسِعَ سَمْعُهُ كُلَّ شَيْءٍ وَإِنِّي لَأَسْمَعُ كَلَامَ حَوَلَةَ بِنْتِ ثَعْلَبَةَ وَيَخْلِي عَلَيَّ بَعْضُهُ وَهِيَ تَشْتَكِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ زَوْجِهَا

وہی تقول: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَكَلْتُ شَبَابِي وَتَنَوَّتُ لَهَ بَطْنِي حَتَّى إِذَا كَبُرْتُ سِنِي وَانْقَطَعَ لَهَ وَوَلَدِي طَاهَرٌ مِنِّي
اللَّهُمَّ إِنِّي أَشْكُرُ إِلَيْكَ. قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: فَمَا بَرَحَتْ حَتَّى نَزَلَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِهَذِهِ
الآيَاتِ ﴿قَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا﴾

قَالَ: وَزَوْجُهَا أَوْسُ بْنُ الصَّامِتِ. [صحيح]

(۱۵۲۳۳) عروہ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: اللہ رب العزت برکت دے اس ذات کو جس کی سماعت نے ہر چیز کو گھیر رکھا ہے۔ میں خولہ بنت ثعلبہ کی کلام کو سن رہی تھی اور اس کی کچھ باتیں مجھ پر پوشیدہ تھیں، یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اپنے خاندان کی شکایت کر رہی تھی کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! اس نے میری جوانی کو ختم کر دیا اور میں نے اس کی اولاد کو ختم دیا، جب میں بڑھی ہوئی اور اولاد کا سلسلہ ختم ہو گیا اس نے مجھ سے اظہار کر لیا۔ اے اللہ! میں تجھ سے شکایت کرتی ہوں، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ وہ اسی حالت میں تھی کہ جبریل امین یہ آیت لے کر آئے ﴿قَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا﴾ [المجادلہ ۱] "اللہ نے اس عورت کی بات کو سن لیا جو اپنے شوہر کے بارے میں جھگڑا کر رہی تھی۔" فرماتے ہیں: اس کا خاندان اوس بن صامت تھا۔

(۱۵۲۴۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الْهَلَبِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ جَمِيلَةَ كَانَتْ امْرَأَةً أَوْسِ بْنِ الصَّامِتِ وَكَانَ أَوْسٌ امْرَأً أَيْ لَكُمْ قَبْلَ مَا اسْتَدْبَرَ لَعْنَهُ طَاهَرٌ مِنْ امْرَأَتِهِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى كَفَّارَةَ الظَّهَارِ.
وَرَوَاهُ مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ حَمَادٍ قَارِئَهُ. [ضعيف]

(۱۵۲۳۳) ہشام بن عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: اوس بن صامت کی بیوی جمیلہ تھیں اور اوس ایسا شخص تھا جس کو جنون کی بیماری تھی، جب بیماری بڑھی تو اوس نے اپنی بیوی سے ظہار کر لیا تو اللہ رب العزت نے ظہار کا کفارہ نازل کر دیا۔

(۱۵۲۴۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو حَمْرَةَ الشُّمَالِيُّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: كَانَ الرَّجُلُ إِذَا قَالَ لِامْرَأَتِهِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ: أَنْتِ عَلَيَّ كَطَهْرٍ أُمِّي حَرَمْتُ عَلَيْهِ فِي الْإِسْلَامِ قَالَ وَكَانَ أَوَّلَ مَنْ طَاهَرَ فِي الْإِسْلَامِ أَوْسٌ وَكَانَتْ تَحْتَهُ ابْنَةُ عَمِّ لَهَ يُقَالُ لَهَا حَوِيلَةُ بِنْتُ حُوَيْلِدٍ فَطَاهَرَ مِنْهَا فَأَسْقَطَ فِي يَدِهِ وَقَالَ: مَا أَرَاكَ إِلَّا قَدْ حَرَمْتَ عَلَيَّ قَالَتْ لَهَ يَمْلِكُ ذَلِكَ قَالَ قَالَ: فَأَنْطَلِقُ إِلَى النَّبِيِّ - ﷺ - فَمَسَلِيهِ قَالَتْ النَّبِيُّ - ﷺ - فَوَجَدْتِ عِنْدَهُ مَا سِطَّةٌ تَمْسُطُ رَأْسَهُ فَأَخْبَرْتَهُ فَقَالَ: يَا حَوِيلَةُ مَا أَمْرُنَا لِي بِأَمْرِكَ بِشَيْءٍ.

فَأَنْزَلَ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ - لَقَالَ يَا خَوْلَةَ أَبِشْرِي . قَالَتْ : خَيْرًا قَالَ : خَيْر . لَقَرَأَ عَلَيْهَا قَوْلَهُ تَعَالَى ﴿قَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا وَتَشْتَكِي إِلَى اللَّهِ﴾ [الآيات] . [ضعيف]

(۱۵۲۳۵) عکرمہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ جب دور جاہلیت میں مرد اپنی بیوی سے کہہ دیتا کہ تو میرے اوپر ایسے ہی ہے جیسی میری والدہ تو اسلام میں یہ عورت مرد پر حرام ہو جاتی ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ اسلام میں سب سے پہلا ظہار اس نے کیا، اس کے نکاح میں چچا کی بیٹی خولہ بنت خویلد تھی۔ اس نے ظہار کیا تو اس کے ہاتھ سے چیز بھی گر گئی اور اس نے کہا: میرے خیال میں تو میرے اوپر حرام ہو گئی ہے تو خولہ نے بھی ایسی ہی بات کہی۔ راوی کہتے ہیں کہ اس نے کہا: نبی ﷺ کے پاس جا کر سوال کرو، وہ نبی ﷺ کے پاس آئی تو آپ ﷺ کو کوئی بیوی نکلتی کر رہی تھیں۔ اس نے آپ کو بتایا: آپ ﷺ فرماتے ہیں: اے خولہ! آپ کے معاملہ میں ہمیں کوئی حکم نہیں دیا گیا، نبی ﷺ پر وحی نازل ہوئی تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے خولہ! خوش ہو، کہتی ہیں بھلائی یا بہتر! آپ ﷺ نے فرمایا: خیر اور پھر آپ نے اس پر یہ آیت تلاوت کی: ﴿قَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا وَتَشْتَكِي إِلَى اللَّهِ﴾ [المجادلہ ۱]

(۱۵۲۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْوِيَا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائِفيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَهْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي عَلْتَجَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : لَا يَبْقَعُ فِي الظَّهَارِ حَلَالٌ يَعْنِي بِالظَّهَارِ . [ضعيف]

(۱۵۲۳۶) علی بن ابی طلحہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ ظہار کی وجہ سے طلاق نہیں ہوتی۔

(۱۵۲۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُوسَى الْكُعبِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُصَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا بَكْرٌ بْنُ مَعْرُوفٍ عَنْ مَقَاتِلِ بْنِ حَبَّانَ قَالَ : كَانَ الظَّهَارُ وَالْإِبْلَاءُ حَلَالًا عَلَى عَهْدِ النَّبَاهِلِيَّةِ فَوَقَّتْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي الْإِبْلَاءِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَجَعَلَ فِي الظَّهَارِ الْكُفَّارَةَ . [حسن]

(۱۵۲۳۷) مقاتل بن حیان فرماتے ہیں کہ ظہار اور ایلا دور جاہلیت میں طلاق ہوتے تھے تو اللہ رب العزت نے ایلا کی مدت چار مہینے مقرر فرمادی اور ظہار میں کفارہ۔

(۲) بَابُ لَا ظَهَارَ فِي الْأُمَّةِ

لوٹدی میں ظہار نہیں

(۱۵۲۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلْمِيُّ وَأَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَارِثِ الْقَفِيهِيُّ قَالَا أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَادَانَ أَخْبَرَنَا مَعْلَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ : لَا ظَهَارَ مِنَ الْأُمَّةِ . [ضعيف]

(۱۵۲۳۸) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ لوٹھی سے ظہار نہیں ہوتا۔

(۱۵۲۳۹) قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ لَهْمَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: لَيْسَ مِنَ الْأَمَةِ ظَهَارٌ. [ضعیف]

(۱۵۲۳۹) عطاء حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ لوٹھی سے ظہار نہیں ہوتا۔

(۱۵۲۴۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرٍ قَالَ لَا أُخْبِرُنَا عَلِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ بَهْلُولٍ

حَدَّثَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو جَزْؤَيْ نَصْرُ بْنُ كَرِيْبٍ عَنْ أَيُّوبَ السُّخَيْبِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي مَلِيكَةَ عَنِ ابْنِ

عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: مَنْ شَاءَ بَاهَلْتَهُ أَنَّهُ لَيْسَ لِلْأَمَةِ ظَهَارٌ. وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف]

(۱۵۲۴۰) ابن ابی ملیکہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں: جو چاہے میں اس سے ماہلبہ کر لیتا ہوں کہ لوٹھی

سے ظہار نہیں ہوتا۔

(۳) باب لَا ظَهَارَ قَبْلَ نِكَاحٍ

نکاح سے پہلے ظہار نہیں ہوتا

(۱۵۲۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ

بْنِ خُوَيْرِزْمَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ

ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: لَيْسَ الظَّهَارُ وَالطَّلَاقُ قَبْلَ الْمَلِكِ بِشَيْءٍ.

وَرَوَيْنَا فِي كِتَابِ الطَّلَاقِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ ثُمَّ عَنْ عَلِيٍّ وَابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: لَا طَّلَاقَ قَبْلَ نِكَاحٍ

وَالظَّهَارُ فِي مَعْنَاهُ. [حسن]

(۱۵۲۴۱) عکرمہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ ظہار اور طلاق نکاح سے پہلے نہیں ہوتی۔

(ب) کتاب الطلاق میں نبی ﷺ، حضرت علی اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ نکاح سے پہلے طلاق نہیں اور ظہار بھی اس

کے معنی میں ہے۔

(۱۵۲۴۲) وَقَدْ رَوَى عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خِلَافَ ذَلِكَ يَأْتِنَا مَرْسَلٌ.

أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْبُهْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَرْزُوقِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُرْسَيْبِيُّ

حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ بْنِ حَدَّثَنَا مَالِكُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ سُلَيْمِ الزُّرْقِيِّ أَنَّهُ سَأَلَ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ رَجُلٍ

حَلَقَ امْرَأَةً إِنَّهُ هُوَ تَزَوَّجَهَا قَالَ لَقَالَ الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ: إِنْ رَجُلًا جَعَلَ عَلَيْهِ امْرَأَةً كَطَهْرٍ أُمَّوٍ إِنْ هُوَ

تَزَوَّجَهَا فَاَمْرَةٌ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ يَتَزَوَّجَهَا وَلَا يَقْرَبَهَا حَتَّى يَكْفُرَ كَقَارَةِ الْمَنْظَاهِرِ.

هَذَا مُنْقَطِعٌ. الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ كَمْ يَدْرِيكَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعیف]

(۱۵۲۵۲) قاسم بن محمد فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے کسی عورت کو اپنی ماں کی مانند کہہ دیا، اگر اس نے اس عورت سے شادی کی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: وہ اس عورت سے شادی کر لے لیکن ظہار کا کفارہ ادا کرنے سے پہلے اس کے قریب نہ جائے۔

(۴) بَابُ الرَّجُلِ يُظَاهِرُ مِنْ أَرْبَعِ نِسْوَةٍ لَهُ بِكَلِمَةٍ وَاحِدَةٍ

کوئی شخص اپنی چار عورتوں سے ایک ہی کلمہ کے ذریعے ظہار کر سکتا ہے

(۱۵۲۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمُجِيدِ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِي رَجُلٍ ظَاهَرَ مِنْ أَرْبَعِ نِسْوَةٍ بِكَلِمَةٍ قَالَ: كَفَّارَةٌ وَاحِدَةٌ. وَكَذَلِكَ رَوَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [حسن]

(۱۵۲۵۳) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ایک ایسے شخص کے بارے میں نقل فرماتے ہیں جس نے اپنی چار عورتوں سے ایک کلمہ کے ذریعے ظہار کیا، فرماتے ہیں: اس کے ذمہ ایک ہی کفارہ ہے۔

(۱۵۲۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا السَّاجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُنْثَرِ حَدَّثَنَا أَبُو كَاوَدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَطَرِ الْوَرَّاقِ وَعَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ سَمِعَا عُمَرَ بْنَ شُعَيْبٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لِي رَجُلٌ ظَاهَرَ مِنْ ثَلَاثِ نِسْوَةٍ قَالَ: عَلَيْهِ كَفَّارَةٌ وَاحِدَةٌ. وَبِهِ قَالَ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَالْحَسَنُ الْبَصْرِيُّ وَرَبِيعَةُ بْنُ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ مَالِكٌ: وَكَذَلِكَ الْأَمْرُ عِنْدَنَا وَبِهِ قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي الْقَدِيمِ وَقَالَ فِي الْجَدِيدِ عَلَيْهِ فِي كُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ كَفَّارَةٌ وَهُوَ رِوَايَةُ قَنَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ وَبِهِ قَالَ الْحَكَمُ بْنُ عَتِيْبَةَ. [حسن لغیرہ]

(۱۵۲۵۴) سعید بن مسیب حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ایسے شخص کے بارے میں نقل فرماتے ہیں جس نے اپنی تین عورتوں سے ظہار کیا کہتے ہیں اس کے ذمہ ایک ہی کفارہ ہے۔

(۵) بَابُ الْمُظَاهِرِ الَّذِي تَلَزَمَهُ الْكُفَّارَةُ

ظہار کرنے والے شخص پر کفارہ دینا لازم ہے

قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿وَالَّذِينَ يُظَاهِرُونَ مِنْكُمْ مِنْ نِسَائِهِمْ ثُمَّ يَعُودُونَ لِمَا قَالُوا فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَتَمَاسًا﴾ الآية

اللہ تعالیٰ کا فرمان: ﴿وَالَّذِينَ يُظَاهِرُونَ مِنْ نِسَائِهِمْ ثُمَّ يَعُودُونَ لِمَا قَالُوا فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَتَمَاسًا﴾ [المجادلہ ۳] ”وہ لوگ جو اپنی بیویوں سے ظہار کرتے ہیں پھر رجوع کرتے ہیں تو جماع سے پہلے ایک گروں

آزاد کرنا ہے۔“

(۱۵۲۵۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلِيمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ قَالَ : الَّذِي حَفِظْتُ مِمَّا سَمِعْتُ فِي ﴿يَعُوذُونَ لِمَا قَالُوا﴾ أَنَّ الْمُطَهَّرَ حَرَّمَ امْرَأَتَهُ بِالظَّهَارِ فَإِذَا آتَتْ عَلَيْهِ مَدَّةٌ بَعْدَ النُّقُولِ بِالظَّهَارِ لَمْ يُحْرَمْهَا بِالطَّلَاقِ الَّذِي تَحْرِمُ بِهِ وَلَا يَشِيءُ بِكَوْنِهِ لَمْ يَخْرُجْ مِنْ أَنْ تَحْرِمَ بِهِ فَقَدْ وَجَبَتْ عَلَيْهِ كَفَّارَةُ الظَّهَارِ كَمَا هُمْ يَذْهَبُونَ إِلَى أَنَّهُ إِذَا امْسَكَ مَا حَرَّمَ عَلَى نَفْسِهِ أَنَّهُ حَلَالٌ فَقَدْ عَادَ لِمَا قَالَ مُخَالَفَةً فَأَحَلَّ مَا حَرَّمَ قَالَ وَلَا أَعْلَمُ لَهُ مَعْنَى أَوْلَى بِهِ مِنْ هَذَا قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : لَا أَعْلَمُ مُخَالَفًا فِي أَنْ عَلَيْهِ كَفَّارَةُ الظَّهَارِ وَإِنْ لَمْ يَعُدَّ بِتَطَاهُرٍ آخَرَ فَلَمْ يَجْزُ أَنْ يُقَالَ مَا لَمْ أَعْلَمْ مُخَالَفًا فِي أَنَّهُ لَيْسَ بِمَعْنَى الْآيَةِ.

(۱۵۲۵۵) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: جو میں نے یاد رکھا: ﴿يَعُوذُونَ لِمَا قَالُوا﴾ [المجادلہ ۱۳] کہ طہار کرنے والا اپنی بیوی کو طہار کی بنا پر حرام کر لیتا ہے۔ طہار کہنے کے بعد جب ایک عرصہ ہو گیا تو طلاق کی بدولت وہ (عورت) حرام نہیں ہوگی جیسے اس طہار کے ساتھ ہوتی ہے اور نہ کوئی ایسی چیز جو اس کے لیے اس حرام سے نکلنے کا سبب ہو تو اس پر طہار کا کفارہ واجب ہے گویا کہ ان کا موقف ہے کہ جب اس چیز سے وہ رک گیا جو اس نے اپنے اوپر حرام کر لی حالانکہ وہ حلال ہے تو اگر اس نے وہی بات دوبارہ مخالفت کرتے ہوئے کی تو اس نے جو حرام ٹھہرایا تھا اس کو حلال کر لیا اور مجھے علم نہیں کون سا معنی اولیٰ ہے۔ امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: میرے علم میں نہیں کہ اس پر کفارہ طہار کا کوئی مخالف ہو۔ اگر اس نے دوبارہ طہار کیا تو یہ کہنا جائز نہیں کہ مجھے علم نہیں کہ اس کا کوئی مخالف ہے اس بات کے متعلق کہ یہی آیت کا معنی ہے۔

(۱۵۲۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بَعْدَ إِذْ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ حَدَّثَنِي أَبُو الْعَالِيَةِ الرَّيَّاحِيُّ قَالَ : كَانَتْ خَوْلَةُ بِنْتُ دَلِيجٍ تَحْتِ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ وَكَانَ سَيِّءَ الْخُلُقِ ضَرِيرُ الْبَصْرِ فَفِيهَا وَكَانَتْ الْجَاهِلِيَّةُ إِذَا أَرَادَ الرَّجُلُ أَنْ يَغَارِقَ امْرَأَتَهُ قَالَ لَهَا : أَنْتِ عَلِيٌّ كَطَهْرٍ أُمِّي فَتَارَعْتَهُ فِي بَعْضِ الشَّيْءِ فَقَالَ : أَنْتِ عَلِيٌّ كَطَهْرٍ أُمِّي وَكَانَ لَهُ عَيْلٌ أَوْ عِيْلَانٌ فَلَمَّا سَمِعَتْهُ يَقُولُ مَا قَالَ أَحْمَلْتُ صِبَايَهَا فَأَنْطَلَقْتُ تَسْعَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَوَافَقْتُهُ عِنْدَ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فِي بَيْتِهَا وَإِذَا عَائِشَةُ تَغْفِلُ شَيْئًا رَأْسَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَقَامَتْ عَلَيْهِ لَمْ تَقَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ زَوْجَهَا فَوَيْرُ ضَرِيرِ الْبَصْرِ سَيِّءَ الْخُلُقِ وَإِنِّي نَارَعْتُهُ فِي شَيْءٍ فَقَالَ : أَنْتِ عَلِيٌّ كَطَهْرٍ أُمِّي وَلَمْ يُرِدِ الطَّلَاقَ فَرَفَعَ النَّبِيُّ - ﷺ - رَأْسَهُ فَقَالَ : مَا أَعْلَمُ إِلَّا قَدْ حَرَمْتِ عَلَيْهِ . قَالَ : فَاسْتَكَاثَتْ وَقَالَتْ : أَشْتَكِي إِلَى اللَّهِ مَا نَزَلَ بِي وَبِصَبِي قَالَ وَتَحَوَّلَتْ عَائِشَةُ تَغْفِلُ شَيْئًا رَأْسَهُ الْآخَرَ فَتَحَوَّلَتْ مَعَهَا فَقَالَتْ مِثْلَ ذَلِكَ قَالَتْ وَبِي مِنْهُ عَيْلٌ أَوْ عِيْلَانٌ فَرَفَعَ النَّبِيُّ - ﷺ - رَأْسَهُ إِلَيْهَا فَقَالَ :

مَا أَعْلَمُ إِلَّا قَدْ حَرَمْتَ عَلَيْهِ . فَكَتَبْتُ وَقَالَتْ : أَشْكِي إِلَى اللَّهِ مَا نَزَلَ بِي وَبِحَسْبِي وَتَغَيَّرَ وَجْهُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ . فَكَلَّمَتْ عَالِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : وَرَأَى لَكَ فَتَحَتْ وَمَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ . مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ انْقَطَعَ الرَّحْمِيُّ فَقَالَ : يَا عَالِشَةُ ابْنِ الْمَرْأَةِ قَالَتْ : مَا مِنْ هَلِدِهِ قَالَ : ادْعِيهَا . فَدَعَاَهَا فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ : ادْعِي صِبْغِي بِزَوْجِكَ . قَالَ : فَأَنْطَلَقْتُ تَسْعَى فَلَمْ تَلْبَثْ أَنْ جَاءَتْ بِهُ فَادْخَلْتُهُ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ . فَإِذَا هُوَ كَمَا قَالَتْ ضَرْبُ الْبَصْرِ فَصَبَّ سَيْءُ الْخُلُقِ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ : اسْتَعِيدُ بِالسَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هُوَ الَّذِي قَوْلَ النَّبِيِّ تَبَدَّلَتْ فِي زَوْجِهَا وَتَشْكِي إِلَى اللَّهِ إِلَى آخِرِ آيَةِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ : اتَّجِدُ عِنْدِي رَكْبَةً . قَالَ : لَا قَالَ : أَتَسْتَطِيعُ صَوْمَ شَهْرَيْنِ مُتَابِعَيْنِ . قَالَ لَهُ : وَاللَّيْلِ بِعَنَّاكَ بِالتَّحَقُّ إِذَا لَمْ أَكُلِ الْمَرْءَ وَالْمَرْتَيْنِ وَالثَّلَاثَ يَكَادُ أَنْ يَعْشُوَ بَصْرِي قَالَ : فَتَسْتَطِيعُ أَنْ تُطِيعَ بَيْنَ مَسْكِينًا . قَالَ : لَا إِلَّا أَنْ يُعِينَنِي فِيهَا قَالَ فَدَعَا بِهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ . فَكَفَّرَ بِمَوْنَةٍ . هَذَا مُرْسَلٌ وَلَكِنْ لَهُ شَوْاهِدٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ . [ضعف]

(۱۵۳۶) ابوالعالیہ ریاحی فرماتے ہیں کہ خولہ بنت ولج ایک انصاری کے نکاح میں تھی، وہ بد اخلاق اور کمزور نظر والا فقیر تھا اور جاہلیت میں جب خاندانی بیوی کو جدا کرنا چاہتا تو بیوی سے کہہ دیتا: تو مجھ پر میری ماں جیسی ہے تو اس نے کسی چیز میں جھگڑا کیا۔ اس نے کہہ دیا کہ تو میرے اوپر میری ماں کی طرح ہے، اس کی اولاد بھی تھی۔ جب اس نے سنا، جو اس نے کہہ دیا تو وہ اپنے بچوں کو اٹھا کر دوڑتی ہوئی نبی ﷺ کے پاس آئی اور اس وقت آپ ﷺ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں تھے اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ کے سر کی ایک جانب دھوری تھیں۔ وہاں آ کر کھڑی ہو گئی اور کہنے لگی: اے اللہ کے رسول ﷺ! میرا خاندان فقیر، کمزور نظر والا اور بد اخلاق ہے۔ میں نے کسی بات پر اس سے جھگڑا کیا تو اس نے کہہ دیا: تو میرے لیے میری ماں کی طرح ہے۔ لیکن طلاق کا ارادہ نہ کیا تو نبی ﷺ نے اپنا سراٹھایا۔ آپ نے فرمایا: میرے علم کے مطابق تو اس پر حرام ہے، فرماتے ہیں: اس نے عاجزی و انکساری کی اور کہتی ہیں: میں اپنی مصیبت کی شکایت اللہ رب العزت سے کرتی ہوں۔ راوی کہتے ہیں: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے سر کی دوسری جانب دھونی چاہی، وہ بھی آپ کے ساتھ ہی بچھری۔ پھر اس نے اسی کی مثل کہا۔ کہتی ہیں: میرے اس سے بچے ہیں تو نبی ﷺ نے سراٹھا کر فرمایا: تو اس پر حرام ہو گئی ہے، وہ رد پڑی اور کہنے لگی: میں اپنی مصیبت کی شکایت اللہ رب العزت سے کرتی ہوں اور رسول اللہ ﷺ کا چہرہ خنجر ہو گیا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: پیچھے ہو جاؤ۔ وہ پیچھے ہٹ گئی۔ پھر رسول اللہ ﷺ ٹھہرے رہے، جتنی دیر اللہ نے چاہا۔ پھر وحی ختم ہوئی تو فرمایا: اے عائشہ! حضرت کہاں ہے؟ فرماتی ہیں: یہ ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بلاؤ تو عائشہ رضی اللہ عنہا نے بلایا، نبی ﷺ نے فرمایا: جاؤ اپنے خاندان کو لے کر آؤ۔ راوی کہتے ہیں: وہ دوڑتی ہوئی گئی اور اپنے خاندان کو لے کر رسول اللہ ﷺ کے پاس آ گئی۔ وہ دیکھا ہی تھا جیسے اس نے کہا کمزور نظر والا، فقیر اور بد اخلاق تو نبی ﷺ نے فرمایا: میں سمجھا علم کے ساتھ شیطان مردود سے بچاؤ چکرتا ہوں ﴿بِسْمِ اللَّهِ﴾

الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ قَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا وَتَشْتَكِي إِلَى اللَّهِ ۖ [المجادله ۱] "کہ اللہ نے اس عورت کی بات سن لی جو اپنے خاوند کے بارے میں جھگڑا کر رہی تھی اور اللہ سے شکایت کر رہی تھی۔" نبی ﷺ نے فرمایا: کیا تو غلام آزاد کر سکتا ہے؟ اس نے کہا: نہیں۔ فرمایا: کیا دو ماہ کے مسلسل روزے رکھ سکتا ہے؟ اس نے کہا: نہیں۔ اللہ کی قسم! جس نے آپ کو حق کے ساتھ سبوت فرمایا ہے۔ میں دن میں ایک دو یا تین مرتبہ کھانا کھاتا ہوں۔ تاکہ میری نظر باقی رہے، آپ ﷺ نے فرمایا: کیا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا سکتا ہے؟ اس نے کہا: نہیں، مگر آپ ﷺ میری اس کے بارے میں مدد کریں، راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بلایا اور قسم کا کفارہ دے دیا۔

(۶) باب لَا يَقْرُبَهَا حَتَّىٰ يَكْفُرَ

ظہار کا کفارہ ادا کرنے سے پہلے بیوی کے قریب نہ جائے

قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَتَمَاتَا ﴾ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: فَإِذَا كَانَتِ الْمَمَاتَةُ قَبْلَ الْكُفَّارَةِ فَلَدَخَبِ الْوَقْتِ لَمْ تَبْطُلِ الْكُفَّارَةُ وَأَمَّ تَزِدُّ عَلَيْهِ فِيهَا كَمَا يَقَالُ لَهُ أَذُ الصَّلَاةِ هِيَ وَقْتٌ كَذَا وَقَبْلُ وَقْتٍ كَذَا هَذَا هَبِ الْوَقْتُ قَبْلَ ذِيهَا لِأَنَّهَا فَرَضَ عَلَيْهِ وَلَا يَقَالُ لَهُ زِدْ فِيهَا لِذَهَابِ الْوَقْتِ.

اللہ کا قول: ﴿ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَتَمَاتَا ﴾ [المجادله ۱۳]

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: جب کفارہ ادا کرنے سے پہلے جماعت کر لی تو وقت ختم لیکن کفارہ باطل نہ ہوگا اور مزید بھی ادا نہ کرنا پڑے گا۔ جیسے کہا جاتا ہے کہ وقت کے اندر اتنی نماز ادا کرو اور وقت کے بعد اتنی، وقت ختم ہو بھی جائے تو وہ نماز ادا کرتا ہے، کیونکہ یہ فرض تھی وقت کے ختم ہونے کی بنا پر زیادتی کا تقاضا نہ کیا جائے گا۔

(۱۰۲۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دُرُسْتُوبِهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَّارٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ صَخْرٍ الْبَيَّاضِيِّ قَالَ: كُنْتُ امْرَأً اسْتَكْبَرُ مِنَ النِّسَاءِ لَا أَرَى رَجُلًا كَانَ يُصِيبُ مِنْ ذَلِكَ مَا أُصِيبُهُ فَلَمَّا دَخَلَ رَمَضَانَ طَاهَرْتُ مِنْ امْرَأَتِي حَتَّى يَنْسَلِخَ رَمَضَانُ فَبَيْنَمَا هِيَ تَحْدِثُنِي ذَاتَ لَيْلَةٍ فَكَشَفْتُ لِي مِنْهَا شَيْءٌ ۖ فَوَلَّيْتُ عَلَيْهَا فَوَالِقَتْنِي فَلَمَّا أَصْبَحْتُ عَدَوْتُ عَلَى قَوْمِي فَأَخْبَرْتَهُمْ خَبْرِي لَقُلْتُ لَهُمْ: سَلُوا لِي رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالُوا: مَا كُنَّا لِنَفْعَلَ إِذَا يَنْزِلُ فِيْنَا مِنَ اللَّهِ كِتَابٌ أَوْ يَكُونُ فِيْنَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - قَوْلٌ فَيَقِي عَارُهُ عَلَيْنَا وَلَكِنْ سَوْفَ نَسْلَمُكَ بِحَبْرَتِكَ فَادْخَبْ أَنْتَ فَادْخُرْ شَأْنَكَ لِرَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَخَرَجْتُ حَتَّى جِئْتُ فَأَخْبَرْتُهُ الْعَبْرَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: أَنْتَ بِذَلِكَ؟ قَالَ قُلْتُ: أَنَا بِذَلِكَ وَهَذَا أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ صَابِرٌ لِحُكْمِ اللَّهِ عَلَيَّ قَالَ: فَأَعْيِنْ رِقَبَةً. قَالَ قُلْتُ: وَالَّذِي

بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أَصْبَحَتْ أُمَّلُكَ إِلَّا رَكِبْتِي هَلِدِهِ قَالَ: فَصُمَّ شَهْرَيْنِ مُتَابِعَيْنِ. قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ وَهَلْ دَخَلَ عَلَيَّ مَا دَخَلَ مِنَ الْبَلَاءِ إِلَّا بِالصَّوْمِ قَالَ: فَتَصَدَّقْ أَطْعَمُ سِتِّينَ مِسْكِينًا. قَالَ قُلْتُ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَقَدْ بِنَا لَيْكُنَا هَلِدِهِ مَا لَنَا مِنْ عَشَاءٍ قَالَ: فَادْهَبْ إِلَى صَاحِبِ صَدَقَةِ نَبِيِّ ذُرِّيِّ قُلْ لَهُ فُلَيْدُفَعْمَهَا إِلَيْكَ فَأَطْعَمُ سِتِّينَ مِسْكِينًا وَانْفَعُ بِسِتِّينَهَا. [ضعيف]

(۱۵۲۵۷) سلمہ بن صحرہ بیاض فرماتے ہیں: میں ایسا آدمی تھا جو عورتوں کی بہت زیادہ خواہش رکھتا تھا، میں نے کوئی شخص نہیں دیکھا جو کام میں کرتا ہوں اس میں کوئی دوسرا جتلا ہوتا ہو (یعنی شہوت میں) جب رمضان شروع ہوا تو میں نے اپنی بیوی سے طلبا کر لیا یہاں تک کہ رمضان گزر جائے۔ ایک رات وہ بیٹھی میرے ساتھ باتیں کر رہی تھیں، اس کے جسم سے کپڑا ہٹ گیا تو میں اس پر واقع ہو گیا۔ جب میں نے صبح کی تو اپنی قوم کو بتایا۔ میں نے ان سے کہا: تم رسول اللہ ﷺ سے میرے لیے سوال کرو۔ انہوں نے کہا: ہم یہ کام نہیں کریں گے کیونکہ یا تو قرآن ہمارے بارے میں نازل ہو جائے گا یا رسول اللہ ﷺ کوئی ایسی بات کہہ دیں جو ہمارے لیے باعث عار رہے لیکن ہم تجھے تیرے مسائے کے سپرد کرتے ہیں، آپ خود جا کر اپنی حالت نبی ﷺ کو بیان کرو۔ کہتے ہیں: میں نے نبی ﷺ کو آ کر بتایا تو آپ ﷺ نے پوچھا: آپ ہیں، میں نے کہا: میں ہی ہوں اے اللہ کے رسول ﷺ! میرے اوپر حد لگائیے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ایک غلام آزاد کر، کہتے ہیں: میں نے کہا: اللہ کی قسم! جس نے آپ ﷺ کو حق کے ساتھ مبعوث کیا ہے میں تو اپنی اس گردن کا مالک ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: مسلسل دو مہینے کے روزے رکھ، میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! یہ مصیبت میرے اوپر روزوں کی وجہ سے ہی تو آئی ہے۔ آپ نے فرمایا: ساتھ مسکینوں کو کھانا کھلا۔ کہتے ہیں: میں نے کہا: اللہ کی قسم! جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث کیا ہے گزشتہ رات ہمارے پاس کھانے کے لیے کچھ نہ تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: آپ جو ذریعہ سے صدقہ لینے والے کے پاس جائیں اور اس سے کہنا، وہ آپ کو دے دے گا تو ساتھ مسکینوں کو کھلا کر پانی سے خود فائدہ اٹھانا۔

(۱۵۲۵۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الْقَفِيهِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْحَافِظِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَهُوئِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ صَخْرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - فِي الْمُنَظَّاهِرِ يُوَاقِعُ قَبْلَ أَنْ يَكْفُرَ قَالَ: كَفَّارَةٌ وَاحِدَةٌ. [ضعيف]

(۱۵۲۵۸) سلمہ بن صحرہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ ظہار کرنے والا کفارہ ادا کرنے سے پہلے بیوی پر واقع ہو جائے تو اسے ایک نبی کفارہ دینا پڑے گا۔

(۱۵۲۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ: بَكْرٌ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبْرِيِّ بِعَمْرٍو حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ الْبُلْجِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَمَرَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ أَبَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهُمَا: أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ - ﷺ - وَقَدْ طَاهَرَ مِنْ أَمْرِيهِ فَوَقَعَ عَلَيْهَا فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي طَاهَرْتُ مِنْ أَمْرِي فَوَقَعْتُ عَلَيْهَا مِنْ قَبْلِ أَنْ أَكْفَرَ قَالَ: وَمَا حَمَلَكَ عَلَى ذَلِكَ يَرْحَمُكَ اللَّهُ. قَالَ: رَأَيْتُ خُلُوعَهَا فِي صَوِّ الْقَمَرِ قَالَ: فَلَا تَقْرُبُهَا حَتَّى تَفْعَلَ مَا أَمَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ. [صحيح]

(۱۵۲۵۹) عکرمہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا جو بیوی سے طہار کرنے کے بعد اس پر واقع ہو گیا، اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں نے اپنی بیوی سے طہار کیا تھا لیکن کفارہ ادا کرنے سے پہلے اس پر واقع ہو گیا ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ آپ پر رحم فرمائے، کس چیز نے آپ کو ابھارا۔ اس نے کہا: میں نے چاندنی رات میں اس کی پازیب کو دیکھ لیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کے قریب نہ جانا، جب تک اللہ کا حکم پورا نہ کرو۔

(۱۵۲۶۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ كَتَبَ إِلَيَّ الْحَسَنُ بْنُ الْحُوَيْتِ أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ أَبَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - بِمَعْنَى هَذَا. وَيُعْتَاهُ رَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ كَلَيْبٍ قَاضِي عَدَنَ عَنِ الْحَكَمِ مَوْصُولًا. (۱۵۲۶۰) خالی۔

(۱۵۲۶۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الطَّالِقَانِيُّ حَدَّثَنَا سَلِيمَانُ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ أَبَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ: أَنَّ رَجُلًا طَاهَرَ مِنْ أَمْرِيهِ ثُمَّ وَقَعَهَا قَبْلَ أَنْ يَكْفَرَ فَأَتَى النَّبِيَّ - ﷺ - فَأَخْبَرَهُ قَالَ: مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا صَنَعْتَ. قَالَ: رَأَيْتُ بَيَاضَ سَاقِهَا فِي الْقَمَرِ قَالَ: فَأَعْتَرَلَهَا حَتَّى تَكْفُرَ غَنُوكَ. [صحيح- تقدم قبله]

(۱۵۲۶۲) حکم بن ابان حضرت عکرمہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص اپنی بیوی سے طہار کر لینے کے بعد کفارہ ادا کرنے سے پہلے اس پر واقع ہو گیا۔ پھر اس نے نبی ﷺ کو آ کر بتایا، آپ ﷺ نے پوچھا: تجھے کس چیز نے ابھارا؟ اس نے کہا: میں نے چاندنی رات میں اس کی سفید پنڈلی کو دیکھ لیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کفارہ ادا کرنے تک اس سے جدا رہنا۔

(۱۵۲۶۳) قَالَ وَحَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَبِي بَحْرَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ أَبَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - نَحْوَهُ لَمْ يَذْكُرِ السَّاقِ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مَعْمَرُ بْنُ سَلِيمَانَ عَنِ الْحَكَمِ مُرْسَلًا. [صحيح- تقدم قبله]

(۱۵۲۶۴) حکم بن ابان حضرت عکرمہ سے نقل فرماتے ہیں اور عکرمہ نبی ﷺ سے، لیکن انہوں نے پنڈلی کا ذکر نہیں فرمایا۔

(۱۵۲۶۵) وَكَذَلِكَ رَوَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عِكْرِمَةَ مُرْسَلًا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْعَاقِبِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ: أَتَى رَجُلٌ النَّبِيَّ - ﷺ - فَقَالَ: إِنِّي طَاهَرْتُ مِنْ أَمْرِي فَوَقَعْتُ بِهَا قَبْلَ أَنْ أَكْفَرَ قَالَ: وَمَا حَمَلَكَ عَلَى ذَلِكَ. قَالَ: ابْدَى لِي الْقَمَرَ خُلُوعَهَا فَوَقَعْتُ بِهَا قَبْلَ أَنْ أَكْفَرَ قَالَ: كُفَّ عَنْهَا حَتَّى تَكْفُرَ. [صحيح تقدم]

(۱۵۲۶۳) ابن جریج حضرت مکر سے فرماتے ہیں کہ ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہا: میں نے بیوی سے ظہار کے بعد کفارہ ادا کرنے سے پہلے جماعت کر لی ہے۔ آپ ﷺ نے پوچھا: تجھے کس چیز نے ابھارا؟ اس نے کہا: چاندنی رات میں اس کے پازیب ظاہر ہوئے تو میں کفارہ ادا کرنے سے پہلے اس پر واقع ہو گیا۔ فرمایا: کفارہ ادا کرنے تک بیوی سے رک جاؤ۔

(۱۵۲۶۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْعَاطِلِيُّ وَأَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُونُسَ السُّوَيْبِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ هِشَامِ الْوَرَّاقِ الْأَحْمَرِيُّ حَدَّثَنَا إِبرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الضَّمْنِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: آتَى رَجُلٌ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي ظَاهَرْتُ مِنْ امْرَأَتِي فَرَأَيْتُ بَيَاضَ خُلْعَالِهَا فِي الْقَمَرِ فَأَعْمَيْتُ فَوَلَعْتُ عَلَيْهَا قَالَ: أَوْعَا قَالَ اللَّهُ هَلْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَتَمَاسَا؟ قَالَ: قَدْ فَعَلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: أَمْسِكْ عَنْهَا حَتَّى تَكْفُرَ. [صحيح لغيره]

(۱۵۲۶۴) طاووس حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں نے بیوی سے ظہار کیا تو چاندنی رات میں میں نے اس کے پازیب دیکھے اور مجھے اچھی لگی تو میں بیوی پر واقع ہو گیا۔ فرمایا: کیا اللہ نے نہ فرمایا تھا: ﴿مِنْ قَبْلِ أَنْ يَتَمَاسَا﴾ [المجادلہ ۳] اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں نے تو ایسا کر لیا ہے، فرمایا: کفارہ ادا کرنے تک اس سے رک جاؤ۔

(۱۵۲۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الرَّقَاءُ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْفُقَهَاءِ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ كَانُوا يَقُولُونَ: مَنْ ظَاهَرَ مِنْ امْرَأَتِهِ ثُمَّ طَلَقَهَا قَبْلَ أَنْ يَكْفُرَ ثُمَّ تَرَوَّجَهَا بَعْدَ ذَلِكَ لَمْ يَمَسَّهَا حَتَّى يَكْفُرَ كَفَّارَةُ الظَّهَارِ. [ضعيف]

(۱۵۲۶۵) ابن ابی زناد اپنے والد سے اور وہ مدینہ کے فقہاء سے نقل فرماتے ہیں کہ جس نے بیوی سے ظہار کر کے کفارہ ادا کرنے سے پہلے طلاق دے دی، اس کے بعد پھر شادی کر لی تو کفارہ ادا کرنے سے پہلے بیوی کے قریب نہ جائے۔

(۷) بَابُ عِتْقِ الْمُؤْمِنَةِ فِي الظَّهَارِ

ظہار کے کفارہ میں مومنہ جان آزاد کرے

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: لَا يَجْزِيهِ تَحْرِيرُ رَقَبَةٍ عَلَى غَيْرِ دِينِ الْإِسْلَامِ لِأَنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ فِي الْقُرْآنِ ﴿تَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ﴾ فَكَانَ شَرْطُ اللَّهِ تَعَالَى فِي رَقَبَةِ الْقَتْلِ إِذَا كَانَ كَفَّارَةً كَالدَّلِيلِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَنَّ لَا تَجْزِي رَقَبَةً فِي كَفَّارَةٍ إِلَّا مُؤْمِنَةٌ كَمَا شَرَطَ اللَّهُ الْعَدْلَ فِي الشَّهَادَةِ فِي مَرُوعَيْنِ وَأَطْلَقَ الشُّهُودَ فِي ثَلَاثَةِ مَوَاضِعَ فَلَمَّا كَانَتْ شَهَادَةٌ كُلُّهَا اسْتَدَلَّتْنَا عَلَى أَنَّ مَا أُطْلِقَ مِنَ الشَّهَادَاتِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ عَلَى مَعْنَى مَا

حُرِّطَ قَالٌ وَإِنَّمَا رَدَّ اللَّهُ أَمْوَالَ الْمُسْلِمِينَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ لَا عَلَى الْمُشْرِكِينَ قَالٌ وَأُحِبُّ لَهٗ أَنْ لَا يَفِيحَ إِلَّا بِأَلْفَةِ مُؤْمِنَةٍ وَإِنْ كَانَتْ أَعْجَبِيَّةً فَوَصَفَتْ الْإِسْلَامَ أَجْزَأَةً.

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ غیر مسلم غلام کی آزادی کفایت نہ کرے گی، اللہ کا فرمان قتل کے بارے میں ہے: ﴿فَتَقْتَبِرُوا رِجْلَهُ مِؤْمِنًا﴾ [النساء، ۹۶] ”تو اللہ نے قتل کے کفارہ میں مومنہ کی شرط رکھی۔“ کفارہ کے اندر بھی مومنہ ہی کفایت کرے گی۔ جیسے اللہ نے کواہی کے بارہ میں انصاف کی شرط رکھی دو جگہوں میں اور تین جگہ گواہوں پر لفظ عدل کا اطلاق کیا ہے کہ مومنوں کا مال مومنوں پر ہی رد کیا جائے نہ کہ مشرکوں پر اور میں تو پسند کرتا ہوں کہ بالفہ مومنہ کی جان ہی آزادی کی جائے، اگرچہ وہ غمی ہی کیوں نہ ہو۔ کیونکہ اس نے اسلام کو پہچانا ہے تو یہ اس کو کفایت کر جائے گا۔

(۱۵۳۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاصِمِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ هِلَالٍ بْنِ أَسَمَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ أَنَّهُ قَالَ: آتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ حَارِيتَةَ لِي كَانَتْ تَرَعِي عَنَّمَا لِي لِحَيْتِهَا وَقَدْ لَقِدْتُ شَاةً مِنَ الْفَنَمِ فَسَأَلْتُهَا عَنْهَا فَقَالَتْ: أَكَلَهَا الذَّنْبُ فَأَيْسَفْتُ عَلَيْهَا وَكُنْتُ مِنْ بَنِي آدَمَ لَلطَّمْتُ وَرَجَّهْتُ وَعَلَى رِجْلَةٍ أَلْمَأُخِضَهَا؟ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: آيِنَ اللَّهُ؟ فَقَالَتْ: فِي السَّمَاءِ فَقَالَ: مَنْ أَنَا؟ قَالَتْ: أَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ: فَأَعْيِفُهَا. فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْحَكَمِ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَشْيَاءُ كُنَّا نَصْنَعُهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ كُنَّا نَأْتِي الْكُفَّانَ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: لَا تَأْتُوا الْكُفَّانَ. فَقَالَ عُمَرُ: وَكُنَّا نَطْفِرُ فَقَالَ: إِنَّمَا ذَلِكَ شَيْءٌ يَجِدُ أَحَدُكُمْ لِي نَفْسِهِ فَلَا يَضُرُّكُمْ.

(ش) قَالَ الشَّافِعِيُّ رِجْمَةَ اللَّهِ: اسْمُ الرَّجُلِ مُعَارِضَةً بِنِ الْحَكَمِ. كَذَا رَوَى الزُّهْرِيُّ وَيُحْسَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ الشَّيْخُ رِجْمَةَ اللَّهِ كَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ رِجْمَةَ اللَّهِ. [صحيح]

(۱۵۳۶۶) عطاء بن یسار حضرت عمر بن حکم سے نقل فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میری لوتھی میری بھریاں چرا لیا کرتی تھی۔ میں اس کے پاس آیا تو اس نے میری ایک بکری گم کر دی تھی۔ میں نے اس سے بکری کے بارے میں پوچھا تو اس نے کہا: بھیلر یا کھا گیا ہے۔ مجھے اس پر غصہ آیا اور میں نے کہا: بھی بنو آدم میں سے ہوں، میں نے اس کے چہرے پر تھپڑ رسید کر دیا اور میرے ذمہ ایک غلام آزاد کرتا ہے۔ کیا میں اس کو آزاد کروں۔ آپ ﷺ نے اس لوتھی سے پوچھا: اللہ کہاں ہے؟ اس نے کہا: آسمان میں۔ آپ ﷺ نے پوچھا: میں کون ہوں؟ اس نے کہا: آپ اللہ کے رسول ہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو آزاد کر دے۔ عمر بن حکم نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! بہت سارے کام ہم جاہلیت میں کیا کرتے تھے ہم کاہنوں کے پاس آتے تھے، نبی ﷺ نے فرمایا: تم کاہن کے پاس نہ جایا کرو، عمر نے کہا: ہم اچھا لگتے تھے، آپ ﷺ نے فرمایا: یہ تمہارے دل کے پیدا ہونے والی بات ہے جو تمہیں نقصان نہ دے گی۔

(۱۵۳۶۷) وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ مَجُودًا فَقَالَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ فِي إِخْبَرِهِ فَقَالَ: أَعْتَقَهَا فَإِنَّهَا مُؤْمِنَةٌ. حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: كَامِلُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُتَمَلِّي أَيْخَرْنَا بِشَرِّ بْنِ أَحْمَدَ الْإِسْفَرَايِينِي حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْبَيْهَقِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ سَأَلْتُ عَلِيَّ مَالِكٍ عَنْ هَلَالِ بْنِ أَسَمَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ فَذَكَرَهُ. وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ هَلَالِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ السُّلَمِيِّ فِي الْكُفَّانِ وَالطَّيْرَةِ وَرَوَاهُ الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ فِي الْكُفَّانِ وَالطَّيْرَةِ. [صحيح - تقدم قبله]

(۱۵۳۶۷) صحابہ میں سے علم اس حدیث کے آخر میں کہتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تو اس کو آزاد کر دے یہ مؤمنہ ہے۔

(۸) بَابُ إِعْتَاقِ الْغُرَسَاءِ إِذَا أَشَارَتْ بِالْإِيمَانِ وَصَلَّتْ

گو نگے غلام کو آزاد کرنا جب وہ ایمان کا اشارہ کرے اور نماز پڑھے

(۱۵۳۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَوَازِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْمُسْعُودِيُّ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ - ﷺ - بِعَجَائِزٍ سَوْدَاءَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ عَلِيَّ عَتَقَ رَقَبَةً مُؤْمِنَةً فَقَالَ لَهَا: أَيُّنَ اللَّهِ؟ فَأَشَارَتْ إِلَى السَّمَاءِ يَأْصِيحُهَا فَقَالَ لَهَا: فَمَنْ أَنَا؟

فَأَشَارَتْ إِلَى النَّبِيِّ - ﷺ - وَإِلَى السَّمَاءِ تَعْبِي: أَلَيْتَ رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: أَعْتَقَهَا فَإِنَّهَا مُؤْمِنَةٌ. [صحيح]

(۱۵۳۶۸) عبد اللہ بن عقبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص سیاہ رنگ کی لونڈی لے کر نبی ﷺ کے پاس آیا، اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میرے ذمہ مؤمن غلام کا آزاد کرنا ہے، آپ ﷺ نے اس سے پوچھا: اللہ کہاں ہے؟ اس نے اپنی انگلی سے آسمان کی طرف اشارہ کیا، آپ ﷺ نے پوچھا: میں کون ہوں؟ اس نے رسول اللہ ﷺ اور آسمان کی طرف اشارہ کیا، یعنی آپ اللہ کے رسول ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: یہ مؤمنہ ہے اس کو آزاد کر دے۔

(۱۵۳۶۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْخَالِطُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ زُهَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخَارِثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْدَانَ الْمِنْقَرِيُّ يَعْني عَامِرُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا عَرُونَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ: جَاءَتْ امْرَأَةٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - بِأَمَةٍ سَوْدَاءَ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ عَلِيَّ رَقَبَةً مُؤْمِنَةً فَتَجِزْ عَنْيْ هَلِيهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: مَنْ رَبُّكَ؟ قَالَتْ: اللَّهُ رَبِّي قَالَ: فَمَا دِينُكَ؟ قَالَتْ: الْإِسْلَامُ قَالَ: فَمَنْ أَنَا؟ قَالَتْ: أَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ قَالَ: فَصَلِّينِ الْعَمْسَ وَتَقَرِّبِينَ

يَمَّا جُنْتُ بِهِ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ؟ قَالَتْ: نَعَمْ فَضَرَبَ - ﷺ - عَلَيَّ طَهْرَهَا وَقَالَ: أَعْتَبْتِهَا. [ضعيف]

(۱۵۲۶۹) عون بن عبد اللہ بن عبد اپنے والد سے وادا کے واسطے سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک عورت نبی ﷺ کے پاس سیاہ لوٹھی لے کر آئی، اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میرے ذمے سومنہ گردن کا آزاد کرنا ہے، کیا یہ میری جانب سے کفایت کر جائے گی۔ رسول اللہ ﷺ نے اس سے پوچھا: تیرا رب کون ہے؟ کہنے لگی: میرا رب اللہ ہے۔ آپ ﷺ نے پوچھا: تیرا دین کیا ہے؟ اس نے کہا: اسلام۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں کون ہوں؟ اس نے کہا: آپ اللہ کے رسول ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: تو پانچ نمازیں پڑھتی ہے اور تو اقرار کرتی ہے جو میں اللہ کی جانب سے لے کر آیا ہوں، اس نے کہا: ہاں، آپ ﷺ نے اس کی کمر پر مارا اور فرمایا: اس کو آزاد کر دو۔

(۹) بَابُ وَصْفِ الْإِسْلَامِ

اسلام کی پہچان کا بیان

(۱۵۲۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدَةَ النَّضِّي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ هُوَ ابْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: أَقْلِبُ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَإِذَا شَهِدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَآمَنُوا بِهِ وَيَمَّا جُنْتُ بِهِ فَقَدْ عَصَمُوا مِنِّي دِمَاءَهُمْ إِلَّا بِحَفْهَا وَحَسَابُهُمْ عَلَيَّ اللَّهُ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عُبَيْدَةَ. [صحيح- بخاری ۲۹۶۶]

(۱۵۲۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں کے خلاف اس وقت تک جنگ جاری رکھوں جب تک وہ اس بات کی گواہی نہ دیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جب وہ گواہی دے دیں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور میری لائی ہوئی شریعت پر ایمان لے آئیں تو انہوں نے اپنی جانیں مجھ سے بچالیں مگر اسلام کے حق کی وجہ سے اور ان کا حساب اللہ کے سپرد ہے۔

(۱۵۲۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكِيمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرِ الْمَرْزُوقِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْبَرٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُنَيْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ: أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ أَتَى النَّبِيَّ ﷺ بِجَارِيَةٍ لَهُ سَرْدَاءٌ فَقَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ عَلَيَّ رَقَبَةً مُؤْمِنَةً أَطَاعَتْ هَدِيَهُ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَتَشْهَدِينَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ؟ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ: أَتَشْهَدِينَ أَنَّ مُحَمَّدًا

رَسُولُ اللَّهِ؟ قَالَتْ: نَعَمْ قَالَ: أَلَوْ قَبِلْتُمْ بِالْبَيْتِ مِنْ بَعْدِ الْمَوْتِ؟ قَالَتْ: نَعَمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: لَأَعْتِقُهَا. هَذَا مُرْسَلٌ وَقَدْ مَضَى مَوْصُولًا بِبَعْضِ مَعْنَاهُ. [ضعیف]

(۱۵۲۷۱) عبید اللہ بن عبد اللہ بن عبد بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک انصاری اپنی سیاہ لونڈی لے کر نبی ﷺ کے پاس آیا۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میرے ذمہ ایک مومنہ گردن آزاد کرنا ہے، کیا میں اس کو آزاد کر دوں۔ آپ ﷺ نے اس لونڈی سے پوچھا: کیا تو شہادت دیتی ہے کہ اللہ کے بغیر کوئی محبوب نہیں؟ اس لونڈی نے کہا: ہاں۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا تو شہادت دیتی ہے کہ محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں؟ اس لونڈی نے اثبات میں جواب دیا۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا تیرا مرنے کے بعد اٹھنے پر یقین ہے؟ اس نے کہا: ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو آزاد کر دو۔

(۱۵۲۷۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَيْدٍ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْزُوقِيُّ حَدَّثَنَا حَمْرَةَ بِنْتُ الْعَبَّاسِ بْنِ الْقَضَائِ بْنِ الصَّبِيحِيِّ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ الشَّرِيدِ بْنِ سُوَيْدِ التَّمِيمِيِّ قَالَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُمِّي أَرَاكَ إِلَى أَنْ أُعْتِقَ عَنْهَا رَقَبَةً وَإِنَّ عِنْدِي جَارِيَةً سَوْدَاءَ ثَوْبِيَّةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ادْعُ بِهَا. فَقَالَ: مَنْ رَبَّتْ؟ قَالَتْ: اللَّهُ قَالَ: فَعَمُّ أُنَا؟ قَالَتْ: رَسُولُ اللَّهِ قَالَ: أَعْتِقْهَا لِإِنِّهَا مُؤْمِنَةٌ. [ضعیف]

(۱۵۲۷۲) شرید بن سوید تمیمی فرماتے ہیں کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میری والدہ نے اپنی جانب سے ایک گردن آزاد کرنے کی وصیت فرمائی تھی۔ میرے پاس ایک سیاہ لونڈی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو بلاؤ۔ آپ نے پوچھا: تیرا رب کون ہے؟ اس لونڈی نے کہا: اللہ۔ پھر آپ ﷺ نے پوچھا: میں کون ہوں؟ اس نے کہا: اللہ کے رسول۔ آپ ﷺ نے فرمایا: آزاد کر دو یہ مومنہ ہے۔

(۱۰) بَابُ لَا تَجْرِي فِي رَقَبَةٍ وَأَجِبَةٌ رَقَبَةٌ تَشْتَرِي بِشَرْطٍ أَنْ تَعْتَقَ

آزادی کی شرط پر خریدی گئی گردن واجب گردن کی آزادی سے کفایت نہ کرے گی

(۱۵۲۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْعَسَنِ الْمُهَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ: أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو سَمِعَ عَنِ الرَّكْبَةِ الْوَجِيبَةِ قَبِيلَ لَهْ: هَلْ تَشْتَرِي بِشَرْطٍ فَقَالَ: لَا. [ضعیف]

(۱۵۲۷۳) امام مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے واجب گردن کے آزاد کرنے کے بارے میں پوچھا گیا اور ان سے کہا گیا کیا اس شرط پر لی جائے؟ فرمایا: نہیں۔

(۱۱) بَابُ مَنْ لَهُ الْكُفَّارُ بِالصِّيَامِ

(۱۵۲۷۳) امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے واہجی گردن کے آزاد کرنے کے بارے میں پوچھا گیا اور ان سے کہا گیا: کیا اس شرط پر خریدی جائے؟ فرمایا: نہیں۔

قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى (لِتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَتَمَاسًا فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَتَمَاسًا)

اللہ کا فرمان ہے: ﴿فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَتَمَاسًا لَكُمْ تَوْعْظُونَ بِهِ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ﴾ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَتَمَاسًا ﴿[المجادلہ ۲-۴] ”چھوٹے سے پہلے گردن کا آزاد کرنا ہے، اس کے ساتھ تمہیں نصیحت کی جاتی ہے اور اللہ جو تم کرتے ہو خبر رکھنے والا ہے، جو نہ پائے تو چھوٹے سے پہلے دو ماہ کے مسلسل روزے رکھنے ہیں۔“

(۱۵۲۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْخَارِثِ الْفُقَيْهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ الْأَصْهَرَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ وَالْوَلِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْعُودٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى الْخَرَّازِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْظَلَةَ عَنْ يُوْسُفَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي خُوَيْلَةُ بِنْتُ ثَعْلَبَةَ وَكَانَتْ تَحْتُ أَوْسِ بْنِ الصَّامِتِ أَخِي عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ لَكَئِمِي بَشِيْرٌ وَهُوَ فِيهِ كَالضَّجْرِ فَرَادَدْتُهُ فَنَضِبَ وَقَالَ: أَنْتِ عَلَيَّ تَطْهَرُ أُمَّيْ ثُمَّ خَرَجَ إِلَيَّ نَادِي قُوَيْوِي ثُمَّ رَجَعَ إِلَيَّ فَرَأَوْنِي عَلَى نَفْسِي قَائِمَةٌ فَشَارَكَنِي فَشَادَدْتُهُ فَعَلْبَنَهُ بِمَا تَغْلِبُ بِهِ الْمَرْأَةُ الرَّجُلَ الضَّعِيفَ قَالَتْ قُلْتُ: وَاللَّيْلِي نَفْسُ خُوَيْلَةَ بِنْدِي لَا تَصِلُ إِلَيَّ حَتَّى يَحْكُمَ اللَّهُ فِيَّ وَفِيكَ قَائِمَتِ النَّبِيِّ ﷺ - أَشْكُرُ إِلَيْهِ مَا لَقِيتُ فَقَالَ: زَوْجُكَ وَابْنُ عَمَلِكَ اتَّقِيَ اللَّهَ وَأَحْسِنِي صَحْبَتَهُ. قَالَتْ لَمَّا بَرَحْتُ حَتَّى أَرَزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿قَدْ سَبِعَ اللَّهُ قَوْلَ النَّبِيِّ تَجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا﴾ إِلَى الْكُفَّارَةِ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ - مَرِيهَ لِقَبِيْرٍ رَقَبَةً. قَالَتْ: وَاللَّهِ مَا عِنْدَهُ رَقَبَةٌ يَمْلِكُهَا قَالَ: فَلْيَصُمْ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ. قَالَتْ لَلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ ضَيْحٌ كَبِيْرٌ مَا يَدُ مِنْ صِيَامٍ قَالَ: فَلْيَطْعَمْ بَشِيْرَ مَسْكِيْنَا. قُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَا عِنْدَهُ مَا يُطْعَمُ قَالَ: بَلَى سَوِيْعُهُ بَعْرَقِي. وَالْعَرَقُ الْمِكْمَلُ يَسْعُ فِيهِ ثَلَاثِينَ صَاعًا مِنَ التَّمْرِ قَالَتْ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ وَأَنَا أَعِيْنُهُ بَعْرَقِي آخِرُ قَالَ: قَدْ أَحْسَنْتِ مَرِيهَ فَلْيَتَصَدَّقِي. وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [حسن لغيره]

(۱۵۲۷۳) یوسف بن عبداللہ بن سلام فرماتے ہیں کہ مجھے خویلد بنت ثعلبہ جو اوس بن صامت کے نکاح میں تھی جو عبادہ بن صامت کے بھائی تھے، نے بیان کیا کہ اوس گمراہے تو کچھ بات چیت ہوئی، جس کی وجہ سے وہ کبیدہ خاطر ہوئے۔ میں نے

بھی جواب دیا تو اس نے غصہ میں کہہ دیا: تو میرے لیے میری ماں کی مانند ہے۔ پھر اپنی قوم کی مجلس میں گئے، جب وہاں پہنچ کر آئے تو اس نے مجھے اپنے نفس کی طرف مائل کرنے کی کوشش کی تو میں نے انکار کر دیا، اس نے میرے اوپر سختی کی تو میں نے بھی سخت مقابلہ کیا، میں جھگڑا میں اس پر غالب آئی، جیسے عورتیں کمزور آدمی پر غلبہ پالیتی ہیں، فرماتی ہیں کہ میں نے کہا: اللہ کی قسم! خودی کا نفس اس کے قابو میں ہے تو میرے قریب نہیں آ سکتا جب تک میرے اور تیرے ہارے میں رسول اللہ ﷺ فیصلہ نہ فرمادیں، میں نے آ کر رسول اللہ ﷺ کو شکایت کی، آپ ﷺ نے فرمایا: تیرا خداوند تیرے بچا کا بیٹا ہے، اللہ سے ڈرا اور اس سے اچھا سلوک کر۔ کہتی ہیں: میں گئی نہ تھی کہ اللہ نے یہ آیات نازل فرمادیں: ﴿وَقَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِكَ﴾ (المجادلہ: ۱) آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو کہو کہ گردن آزاد کرے، خولہ کہنے لگی: اللہ کی قسم! وہ کسی گردن کا مالک ہی نہیں ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ دو ماہ کے مسلسل روزے رکھے۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! وہ بوڑھا آدمی ہے، روزوں کی طاقت کہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ساٹھ سسکتوں کو کھانا کھلا دے۔ میں نے کہا: اے اللہ کے نبی ﷺ! اس کے پاس کھلانے کے لیے کچھ بھی نہیں ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: ہم اس کی ایک نوکرہ سے مدد کر دیتے ہیں۔

حواشی: اس نوکرہ کو کہتے ہیں جس میں ۳۰ ساع کھجور ہو۔ کہتی ہیں: میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! ایک نوکرہ میں بھی اس کی مدد کر دوں گی، آپ ﷺ نے فرمایا: تو نے اچھا کیا اس کو کہو کہ وہ صدقہ کرے۔

(۱۲) يَابَ مَنْ دَخَلَ فِي الصَّوْمِ ثُمَّ أَيْسَرَ

جس شخص نے روزے شروع کر دیے پھر مالدار ہو گیا

(۱۵۲۷۵) أَخْبَرَنَا الشَّرِيفُ أَبُو الْفَتْحِ الْعَمَرِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي شَرِيحٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ بْنُ شَهَابٍ قَالَ: السَّنَةُ فِيمَنْ صَامَ مِنَ الشَّهْرِينِ ثُمَّ أَيْسَرَ أَنْ يُمِضِيَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح]

(۱۵۲۷۵) ابن ابی ذنب بن شہاب فرماتے ہیں: سنت طریقہ یہ ہے کہ جس نے روزے رکھے شروع کر دیے وہ کھل کرے اگر چہ مالدار بھی ہو جائے۔

(۱۳) يَابَ مَنْ لَهَ الْكُفَّارَةُ بِالْإِطْعَامِ

جس کے ذمہ کھلانے کا کفارہ ہو

(۱۵۲۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يَوْمُئِذٍ بِنُ بَعْقُوبِ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَرْمَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ

يَسَارٍ: أَنَّ خَوْلَةَ بِنْتُ ثَعْلَبَةَ كَانَتْ تَحْتُ أَوْسَ بْنِ الصَّامِتِ فَتُكَاهَرُ مِنْهَا وَكَانَ يَوْمَ لَمَسَ لَجَاءَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَقَالَتْ: إِنَّ أَوْسًا تُكَاهَرُ مِنِّي وَذَكَرْتُ أَنَّ يَوْمَ لَمَسْنَا فَقَالَتْ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا جِئْتِكَ إِلَّا رَحْمَةً لَهُ إِنَّ لَهُ لِي مَنَافِعَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِمَا الْقُرْآنَ لِقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مُرِيهِ فَلْيُحَقِّ رَكْبَةً. فَقَالَتْ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا عِنْدَهُ رَكْبَةٌ وَلَا يَمْلِكُهَا فَقَالَ: مُرِيهِ فَلْيَبْصُرْ شَهْرَيْنِ مَتَابَعِينَ. فَقَالَتْ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَوْ تَمَلَّقْتَهُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مَا اسْتِكَاعَ وَكَانَ الْفَحْرُ لِقَالَ: مُرِيهِ فَلْيَطُومَ سِتِينَ مَسْكِينًا. فَقَالَتْ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا يَقْدِرُ عَلَيْهِ قَالَ: مُرِيهِ فَلْيَذْهَبْ إِلَى فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ فَقَدْ أَخْبَرَنِي أَنَّ عِنْدَهُ شَطْرَ تَمْرٍ صَدَقَةٌ فَلْيَأْخُذْهُ صَدَقَةً عَلَيْهِ ثُمَّ لِيَصْطَدِّقْ بِهٖ عَلَى سِتِينَ مَسْكِينًا.

هَذَا مَرْسَلٌ وَهُوَ شَاهِدٌ لِلْمَوْصُولِ قَبْلَهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [حسن لغره]

(۱۵۲۶) عطاء بن یسار فرماتے ہیں کہ خویلد بنت ثعلبہ اوس بن صامت کے نکاح میں تھی، اوس نے ظہار کر لیا اور اوس کو یونہی کی بیماری تھی، خویلد رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی کہنے لگی کہ اوس نے مجھ سے ظہار کر لیا ہے اور اس کی بیماری کا بھی تذکرہ کیا اور کہنے لگے کہ میں آپ کے پاس آئی ہوں تاکہ اس پر شفقت کی جائے۔ کیونکہ اس کو مجھ سے بہت سارے فائدے ہیں۔ اللہ رب العزت نے قرآن نازل فرمادیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کو جو کہ وہ ایک گردن آزاد کر دے۔ اس نے کہا: نہ تو اس کے پاس غلام ہے اور نہ ہی وہ کسی کا مالک ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: دو ماہ مسلسل روزے رکھنے کا کہہ دو۔ وہ کہتی ہیں: اے اللہ کے رسول ﷺ! اللہ کی قسم! اگر آپ اسے تین ایام کا مکلف ٹھہرائیں تو وہ اس کی بھی طاقت نہیں رکھتا اور وہ آزاد تھا۔ فرمایا: ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانے کا کہہ دو۔ اس نے کہا: وہ اس پر بھی قادر نہیں ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: فلان بن فلان کے پاس جا کر صدقہ والی بھجوروں کا ایک ٹوکرا وصول کر کے ساٹھ مسکینوں پر صدقہ کر دے۔

(۱۳) باب لَا يَجْزِي أَنْ يُطْعِمَ أَقْلًا مِنْ سِتِّينَ مَسْكِينًا كَلَّ مَسْكِينًا مِدًّا مِنْ طَعَامِهِ بِكَدِّهِ
ساٹھ مسکینوں سے کم کو کھانا کھلانا کفایت نہ کرے گا اور ہر مسکین کو اپنے شہر کے ایک مد

کے برابر کھانا دیا جائے

(۱۵۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ بَعْدَ إِذَا أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ يَزِيدَ الرَّيَّاحِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ قُوبَانَ وَأَبِي سَلَمَةَ: أَنَّ سَلَمَةَ بْنَ صَخْرِ الْأَيْبِيِّ جَعَلَ امْرَأَتَهُ عَلَيْهِ كَطَهْرٍ أَمَّا إِنْ عَشِيهَا حَتَّى يَبْضِيَ رَمَضَانَ فَلَمَّا مَضَى النِّصْفُ مِنْ رَمَضَانَ سَمِعَتِ الْمَرْأَةُ وَتَرَبَعَتْ فَأَعْبَيْتُهُ فَعَشِيهَا لَيْلًا ثُمَّ آتَى النَّبِيَّ ﷺ - فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ: أَعْجِبِي رَكْبَةً. لَقَالَ: لَا أَجِدُ

قَالَ: صُمُّ شَهْرَيْنِ مَتَابَعَيْنِ. فَقَالَ: لَا اسْتَطِيعُ قَالَ: أَطْعَمُ يَتِيمَيْنِ مِسْكِينًا. قَالَ: لَا أَجِدُ قَالَ لَتَيْتِي النَّبِيُّ ﷺ - بِعَرَقٍ فِيهِ خَمْسَةُ عَشَرَ صَاعًا أَوْ سِتَّةَ عَشَرَ صَاعًا فَقَالَ: تَصَدَّقْ بِهَذَا عَلَيَّ يَتِيمَيْنِ مِسْكِينًا. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ السُّنْطَلِيُّ عَنْ أَبِي عَامِرٍ. [حسن لغيره]

(۱۵۶۷۷) محمد بن عبدالرحمن بن ثوبان اور ابوسلمہ فرماتے ہیں کہ سلمہ بن صحراہ نے اپنی بیوی سے رمضان کے گزرنے تک کھانا کرایا، جب نصف رمضان گزر گیا اور عورت موٹی تازی اور خوش حال ہو گئی تو سلمہ کو اچھی لگی اور وہ رات کے وقت اس پر واقع ہو گئے۔ پھر نبی ﷺ کو آکر بتا دیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ایک گردن آزاد کرو۔ سلمہ کہتے ہیں: میرے پاس نہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: دو ماہ کے مسلسل روزے رکھ لو۔ کہتے ہیں: میں اس کی طاقت نہیں رکھتا۔ فرمایا: ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا دو۔ سلمہ نے کہا: میرے پاس نہیں، آپ ﷺ کے پاس کھجور کا ایک ٹوکرا لایا گیا جس میں ۱۵ یا ۱۶ صاع کھجور تھی، آپ ﷺ نے فرمایا: ساٹھ مسکینوں پر صدقہ کر دو۔

(۱۵۶۷۸) وَرَوَاهُ شَيْبَانُ النَّخَعِيُّ عَنْ يَحْيَىٰ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ صَخْرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - أَعْطَاهُ مِثْلَهُ فِيهِ خَمْسَةُ عَشَرَ صَاعًا فَقَالَ: أَطْعِمُهُ يَتِيمَيْنِ مِسْكِينًا وَذَلِكَ لِكُلِّ مِسْكِينٍ مَدًا. أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ الْمُزَّمِّلِ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ زَاهِرٍ أَخْبَرَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ النَّخَعِيُّ لَدُنْكَرَهُ.

[حسن لغيره]

(۱۵۶۷۸) سلمہ بن صحراہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اسے کھجوروں کا ایک ٹوکرا کھلا دیا جس میں ۱۶ صاع کھجور تھی، آپ ﷺ نے فرمایا: ساٹھ مسکینوں کو کھلا دینا اور ہر مسکین کو ایک صاع دینا۔

(۱۵۶۷۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ بَعَثَ الْعُرْقُ زَيْلًا يَأْخُذُ خَمْسَةَ عَشَرَ صَاعًا. [صحیح] (۱۵۶۷۹) یحییٰ ابوسلمہ بن عبدالرحمن سے نقل فرماتے ہیں کہ عرق وہ ٹوکرا ہوتا ہے جس میں ۱۵ صاع کھجور ہو۔

(۱۵۶۸۰) وَرَوَى عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَىٰ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ سَلَمَانَ بْنَ صَخْرٍ الْبِصْرِيَّ جَعَلَ امْرَأَتَهُ عَلَيْهِ كَطَهْرٍ أُمِّهِ حَتَّىٰ بَمَضَىٰ رَمَضَانَ فَذَكَرَ الْعُرْقِيَّةَ إِلَيْهِ أَنْ قَالَ قَالَتِي النَّبِيُّ ﷺ - بِمِثْلِهِ فِيهِ خَمْسَةُ عَشَرَ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ لَدَلَّهُهُ إِلَيْهِ وَقَالَ: أَذْهَبُ وَأَطْعِمُ هَذَا يَتِيمَيْنِ مِسْكِينًا.

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْخَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَتَّانٍ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنُ شَيْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ بْنُ عُثْمَانَ النَّخَعِيُّ حَدَّثَنَا الْهَيْلُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ لَدُنْكَرَهُ. وَهُوَ صَاعٌ الْمَشْهُورُ عَنْ يَحْيَىٰ مَرْسَلٌ دُونَ ذِكْرِ أَبِي هُرَيْرَةَ فِيهِ. [حسن لغيره]

(۱۵۲۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سلیمان بن مضر یاشی نے اپنی بیوی سے رمضان کے گزرنے تک ظہار کر لیا، اس نے حدیث کو ذکر کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک ٹوکرا لایا گیا جس میں ۱۵ اصاع بھجوریں تھیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے دے دیا اور فرمایا: جاؤ ساتھ مسکینوں کو کھلا دینا۔

(۱۵۲۸۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاضِي الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُونُسَ الْعَدْلِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ صَخْرٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: كُنْتُ امْرَأً قَدْ أُوتِيتُ مِنْ جَمَاعِ النَّسَاءِ مَا لَمْ يُوْتِ غَيْرِي فَلَمَّا دَخَلَ رَمَضَانُ ظَاهَرْتُ مِنْ امْرَأَتِي مَخَافَةَ أَنْ أُصِيبَ مِنْهَا شَيْءٌ فِي بَعْضِ اللَّيْلِ وَاتَّبَعْتُ فِي ذَلِكَ وَلَا أُسْتِطِيعُ أَنْ أَنْزِعَ حَتَّى يَبْدُرَ النَّجْمُ فَكَيْنَمَا هِيَ ذَاتَ لَيْلَةٍ بِحِوَالِ مَيْمَنِي إِذْ انْكَشَفَ لِي مِنْهَا شَيْءٌ فَوَلَّيْتُ عَلَيْهَا فَلَمَّا أَصْبَحْتُ عَدَوْتُ عَلَى قَوْمِي فَأَخْبَرْتُهُمْ خَبْرِي فَقُلْتُ: انْطَلِقُوا مَعِيَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - فَقَالُوا: لَا وَاللَّهِ لَا نَذْهَبُ مَعَكَ نَحَافًا أَنْ يَنْزِلَ فِيْنَا شَيْءٌ مِنَ الْقُرْآنِ وَيَقُولُ فِيْنَا رَسُولُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - مَقَالَةً يَبْقَى عَلَيْهَا عَارَهَا فَادْهَبْ أَنْتِ فَاصْنَعِي مَا بَدَأَ لَكَ. فَاتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - فَأَخْبَرْتَهُ خَبْرِي فَقَالَ: أَنْتِ ذَاكَ. فَقُلْتُ: أَنَا ذَاكَ فَاقْضِ لِي حُكْمَ اللَّهِ فَإِنِّي صَابِرٌ مُحْتَسِبٌ قَالَ: أَتَيْتُ رَجُلَةً. فَضَرَبْتُ صَفْحَ عُنُقِي رَهْقِي بِيَدِي فَقُلْتُ: وَاللَّهِ بِبَعْدِكَ بِالْحَقِّ مَا أَصْبَحْتُ أَمْلِكُ غَيْرَهَا قَالَ: صُمْ شَهْرَيْنِ مَتَابَعَيْنِ. فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ وَهَلْ أَصَابَنِي مَا أَصَابَنِي إِلَّا فِي الصِّيَامِ قَالَ: لَا طُؤْمَ سِتِّينَ مَسْكِينًا. قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ بِبَعْدِكَ بِالْحَقِّ لَقَدْ بَنَّا لَيْتِنَا هَلِدُوهُ وَحَسًا مَا نَجِدُ عَشَاءً قَالَ: انْطَلِقِي إِلَى صَاحِبِ الصَّدَقَةِ صَدَقْتِي نِي ذُرْبِي فَلْتُدْفَعْهَا إِلَيْكَ فَاطْمَئِنِّي بِهَا وَسَقَا سِتِّينَ مَسْكِينًا وَكَسْتَعِينُ بِسَائِرِهَا عَلَى عِيَالِكَ. فَاتَيْتُ قَوْمِي فَقُلْتُ: وَجَدْتُ عِنْدَكُمْ الصِّقَ.

كَذَا رَوَى مِنْ هَذَا الرَّجُلِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ. [حسن لغيره]

(۱۵۲۸۱) سلیمان بن یسار حضرت سلمہ بن مضر یاشی سے نقل فرماتے ہیں کہ میں عورتوں سے ہنسی صحبت کرتا تھا میری علاوہ کوئی اتنی خواہش بھی نہ رکھتا تھا، جب رمضان شروع ہوا تو میں نے واقع ہونے کے ڈر سے اپنی بیوی سے ظہار کر لیا، میں کوشش کرتا رہا، لیکن میں طاقت نہ رکھتا تھا کہ صبح تک الگ رہا کروں، ایک رات وہ میرے قریب بیٹھی ہوئی تھی۔ اچانک اس کے جسم کا کوئی حصہ کھل گیا: تو میں اس پر واقع ہو گیا، صبح کے وقت میں نے اپنی قوم کو بتایا اور کہا: میرے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس چلو، انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! ہم تیرے ساتھ نہ جائیں گے، ہمیں خوف ہے کہ کہیں قرآن ہمارے بارے نازل نہ ہو جائے، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کوئی ایسی بات نہ کہہ دیں، جو ہمارے لیے عار کا باعث بن جائے۔ خود جا کر جو کرنا ہے سو کرو۔ میں نے آ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خبر دی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آپ ہیں؟ میں نے کہا: ہاں! آپ میرے اوپر حد نافذ کریں، میں صبر کرنے والا

ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: گردن آزاد کرو تو میں نے اپنی گردن پر ہاتھ مارا۔ میں نے کہا: میں اس کے علاوہ کسی کا مالک نہیں ہوں۔ فرمایا: دو ماہ کے مسلسل روزے رکھ لو۔ کہتے ہیں: میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! یہ سب کچھ روزوں کی وجہ سے ہوا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ساتھ مسکینوں کو کھانا کھلاؤ۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! ہم نے خالی پیٹ رات گزار لی ہے، ہمارے پاس شام کا کھانا بھی نہ تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: بخور ریق سے صدقہ لینے والے کے پاس جاؤ، وہ آپ کو کچھ دے دے گا تو ایک دن ساتھ مسکینوں کو کھلا دینا اور باقی اپنے گھروالوں کو دے دینا۔ میں اپنی قوم کے پاس آیا تو کہا: میں نے تمہارے پاس نکل پائی ہے۔

(۱۵۲۸۲) وَلَقَدْ أَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ إِجَازَةً أَنَّ أَبَا الْحَسَنِ بْنِ صَبِيحٍ أَخْبَرَهُمْ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ شَيْخٍ رَوَاهُ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِدْرِيسَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ لَدَى كَثْرَةِ يَأْتِيَانِيهِ نَحْوَهُ وَقَالَ فِي آخِرِهِ: فَانْقَبَ إِلَى صَاحِبِ صَدَقَةِ نَبِيِّ زُرِّيِّ لِكَيْلَيْعَ إِلَيْكَ وَسُقَا مِنْ تَمْرٍ فَأَطْعِمْ سِتِينَ مَسْكِينًا وَكُلْ بِقِيَّتِهِ أَنْتَ وَأَهْلُكَ . وَهَذَا يُدَلُّ عَلَى أَنَّهُ يُعْطَى مِنَ الْوَسْقِيِّ سِتِينَ مَسْكِينًا ثُمَّ يَأْكُلُ بِقِيَّتِهِ يَعْنِي بِقِيَّةِ الْوَسْقِيِّ . [حسن لغیرہ]

(۱۵۲۸۲) محمد بن اسحاق اپنی سند سے روایت فرماتے ہیں، اس کے آخر میں ہے کہ آپ نے فرمایا: آپ بخور ریق سے صدقہ وصول کرنے والے کے پاس جائیں، وہ آپ کو ایک دن کھجور دے گا تو ساتھ مسکینوں کو کھلا کر باقی خود کو اور اپنے اہل و عیال کو کھلا دینا۔ یہ دلالت کرتی ہے کہ ریق سے ساتھ مسکینوں کو دیا گیا، باقی ماندہ سے اس نے خود بھی کھایا۔

(۱۵۲۸۳) وَيَدُلُّ عَلَيْهِ أَيْضًا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ قَاسِمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ السَّرْحِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهَيْعَةَ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْأَسَجِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَّارٍ بِهَذَا الْخَبَرِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: يَتَمَرٌ فَأَعْطَاهُ إِيَّاهُ وَهُوَ قَرِيبٌ مِنْ خُمْسَةِ عَشَرَ صَاعًا فَقَالَ: تَصَدَّقْ بِهَذَا . فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَى الْفَقْرَمَنِ وَمِنْ أَهْلِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: كُلْ أَنْتَ وَأَهْلُكَ . فَهَبْهُ الرَّوَدْبَارِيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ مَوْلَانَهُ لِرِوَايَةِ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَابْنِ قُوتَانَ هِيَ قِسْمَةُ سَلَمَةَ بْنِ صَخْرِ فَبَيَّهِيَ أَوْلَى . [حسن لغیرہ]

(۱۵۲۸۳) سلیمان بن یسار اس حدیث کو بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس کھجوریں لائی گئی تو آپ ﷺ نے اس دے دیں، جو ۱۵ صاع کے قریب تھیں اور فرمایا: صدقہ کرو۔ اس نے کہا: اپنے اور گھروالوں سے زیادہ غریب پر؟ فرمایا: آپ کھا اور اپنے گھروالوں کو کھلاؤ۔

(۱۵۲۸۴) وَأَمَّا حَدِيثُ أَبِي بِنِ الصَّامِتِ فَقَدْ اخْتَلَفَتْ الرِّوَايَةُ فِيهِ فَرَوَى كُنَّا أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ قَاسِمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَابْنِ قُوتَانَ هِيَ قِسْمَةُ سَلَمَةَ بْنِ صَخْرِ فَبَيَّهِيَ أَوْلَى . [حسن لغیرہ]

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْظَلَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ عَنْ خُوَيْلَةَ بِنْتِ مَالِكِ بْنِ تَعْلَبَةَ قَالَتْ: طَهَّرَ مِنِّي زَوْجِي أَوْسُ بْنُ الصَّامِتِ فَجَعَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَشْكُو إِلَيْهِ وَرَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يُجَادِلُنِي فِيهِ وَيَقُولُ: اتَّقِيَ اللَّهَ فَإِنَّهُ زَوْجُكَ وَإِنَّ عَمَّكَ. فَمَا يَرِحُّ حَتَّى تَزَالَ الْقُرْآنُ ۖ قَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ ابْنِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِكَ ۖ قَالَ: يَعْزِلُ رِقَبَةً. قَالَتْ: لَا يَجِدُ. قَالَ: فَيَصُومُ شَهْرَيْنِ مُتَابِعَيْنِ. قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ شَيْخٌ كَبِيرٌ مَا بِهِ مِنْ حِيَامٍ قَالَ: فَلْيَطُومْ بَيْنَيْنِ وَمَسْكِينًا. قَالَتْ: مَا عِنْدَهُ مِنْ شَيْءٍ يَتَصَدَّقُ بِهِ قَالَ: فَإِنِّي سَأَعِينُهُ بِعَرَقٍ مِنْ تَمْرٍ. قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ وَإِنِّي أُعِينُهُ بِعَرَقٍ آخَرَ قَالَ: قُلْتُ: أَحْسَبُ أَذْهَبِي فَأَطْعِمُنِي بِهَا عَنْهُ بَيْنَيْنِ وَمَسْكِينًا وَارْجِعِي إِلَيَّ ابْنِ عَمِّكَ. قَالَ وَالْعَرَقُ بِسَوْنٍ صَاعًا.

[حسن لغیرہ۔ تقدم لغیرہ]

(۱۵۲۸۳) خويلہ بنت مالک بن ثعلبہ فرماتی ہیں کہ میرے خاوند اوس بن صامت نے مجھ سے طہار کیا تو میں نے رسول اللہ ﷺ سے شکایت کی۔ آپ ﷺ نے میرے ساتھ مجادلہ فرمایا اور فرمایا: وہ تیرا خاوند اور تیرے بچا کا بیٹا ہے، میں اسی کیفیت میں تمہی کہ قرآن نازل ہوا: ﴿قَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ ابْنِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِكَ﴾ [المجادلہ ۱] ”اللہ نے اس عورت کی بات سن لی جو آپ سے اپنے خاوند کے بارے میں جھگڑا کر رہی تھی۔

فرمایا: وہ ایک غلام آزاد کرے، خويلہ نے کہا: اس کے پاس نہیں ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ دو ماہ کے مسلسل روزے رکھے، خويلہ نے کہا: وہ یوزھا شخص ہے، روزوں کی ہمت نہیں ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائے۔ اس نے کہا: اس کے پاس صدقہ کے لیے کچھ نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں ایک کھجور کے ٹوکڑے سے اس کی مدد کر دیتا ہوں۔ میں نے کہا: دوسرا ٹوکڑہ میں ادا کروں گی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو نے اچھا کیا، جاؤ اس سے ساٹھ مسکینوں کو کھلا دینا اور اپنے خاوند کے پاس واپس چلی جاؤ۔ راوی کہتے ہیں کہ عرق ساٹھ صاع کا ٹوکڑہ تھا۔

(۱۵۲۸۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ قَامَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى الْحَرَّائِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَعْوَةً إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: وَالْعَرَقُ بِمِثْلِ سَعِ ثَلَاثِينَ صَاعًا قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ آدَمَ. [حسن لغیرہ]

(۱۵۲۸۵) ابن اسحاق نے اس سند سے نقل کیا ہے کہ ایک عرق ٹوکڑے میں ۳۰ صاع کھجور آتی ہے۔

(۱۵۲۸۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى ابْنِ وَزِيرِ الْمِصْرِيِّ حَدَّثَكُمْ بِشَرِّ بْنِ بَكْرِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ عَنْ أَوْسِ ابْنِ أَبِي عِبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - أَعْطَاهُ خَمْسَةَ عَشَرَ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ إِطْعَامَ بَيْنَيْنِ وَمَسْكِينًا. قَالَ أَبُو دَاوُدَ عَطَاءٌ لَمْ يَدْرِكْ أَوْسًا وَهُوَ مِنْ أَهْلِ بَدْرٍ قَدِيمِ الْعُتُبِ وَالْحَدِيثُ مُرْسَلٌ. [حسن لغیرہ]

(۱۵۲۸۶) عبادہ بن صامت کے بھائی اوس فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اس کو ساٹھ مسکینوں کے لیے پندرہ صاع جو غلے کے دیے۔

(۱۵۲۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يُونُسَ السُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو حَمْرَةَ التَّمَالِيُّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَدْ كَرِهْنَا ظَهَارِ أَوْسٍ إِذْ قَالَ «فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ» فَأَلَّتْ حُوبَلَةَ قُلْتُ: وَأَيُّ الرُّقْبَةِ لَنَا وَاللَّهِ مَا يَخْدُمُهُ غَيْرِي قَالَ «فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيحًا شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ» فَأَلَّتْ: وَاللَّهِ لَوْلَا أَنَّهُ يَنْهَبُ يَشْرَبُ فِي الْيَوْمِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ لَلَّهَبَ بَصْرَةَ قَالَ «فَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فِاطِمًا سِتِّينَ مَسْكِينًا» فَأَلَّتْ: فَمَنْ آتَى فِي الْأَكْلَةِ إِلَى مِثْلِهَا فَدَعَا النَّبِيَّ ﷺ بِشَطْرٍ وَسَقَى ثَلَاثِينَ صَاعًا وَالْوَسْقُ يَكُونُ صَاعًا قَالَ: يُطْعَمُ سِتِّينَ مَسْكِينًا وَلِيَرْجِعَكَ. كَذَا رَوَاهُ أَبُو حَمْرَةَ التَّمَالِيُّ وَهُوَ ضَعِيفٌ. وَرَوَاهُ الْحَكَمُ بْنُ أَبَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ دُونَ ذِكْرِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِيهِ وَقَالَ فِي آخِرِهِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ: فَأَطْعِمِ سِتِّينَ مَسْكِينًا. فَقَالَ: لَا أَجِدُ قَالَ فُلَّتِي النَّبِيُّ ﷺ بِشَيْءٍ مِنْ تَعْمُرٍ يُقَالُ خَمْسَةَ عَشَرَ صَاعًا وَيُقَالُ عَشْرُونَ صَاعًا فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ: خُذْ هَذَا فَالْفِسْمَةُ. فَقَالَ الرَّجُلُ: مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا أَفْقَرُ مِنِّي فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: كُلَّهُ أَنْتَ وَأَهْلُكَ.

[ضعیف۔ تقدم برقم ۱۵۲۸۵]

(۱۵۲۸۷) مکرر حضرت عبد اللہ بن عباس سے اوس کے ظہار کا قصہ نقل فرماتے ہیں «فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ» [النساء ۹۲] تک۔ خویلد نے کہا: میرے علاوہ اس کا خدمت گار کوئی نہیں، غلام موجود نہیں ہے۔ فرمایا: «فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيحًا شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ» [النساء ۹۲] "جو غلام نہ پائے تو دو ماہ کے مسلسل روزے رکھے۔" خویلد کہتی ہے کہ دن میں وہ تین بار کھاتا پیتا ہے، نظر ختم ہو چکی ہے۔ فرمایا: «فَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فِاطِمًا سِتِّينَ مَسْكِينًا» [المجادلہ ۴] "جو طاقت نہ رکھے وہ ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا دے۔" خویلد نے کہا: اس جیسے کے پاس اتنا کھانا کہاں؟ تو نبی ﷺ نے نصف وسق منگوا یا اور ایک وسق ساٹھ صاع کا ہوتا ہے، فرمایا: وہ ساٹھ مسکین کو کھلانے اور رجوع کرے۔

(ب) حکم بن ابان حضرت مکرر سے عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے ذکر کیے بغیر نقل فرماتے ہیں: اس کے آخر میں ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ساٹھ مسکینوں کو کھلانے۔ اس نے کہا: میرے پاس موجود نہیں۔ راوی کہتے ہیں: نبی ﷺ کے پاس کھجوریں لائی گئیں۔ غالباً ۱۵ صاع یا ۲ صاع تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ لے کر تقسیم کر دو تو اس شخص نے کہا: پہاڑ کے ان دونوں کناروں کے درمیان مجھ سے زیادہ کوئی تھاج نہیں ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: آپ کھائیں اور اپنے گھردلوں کو کھلائیں۔

(۱۵۲۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحَجَلَوِيِّ بِحَارَى أَخْبَرَنَا صَلَاحُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ بْنُ الرِّيَّانِ قَالَا حَدَّثَنَا حَدِيثُ بْنُ

مُعَاوِيَةَ بْنِ مَعُوذٍ أَخُو زُهَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْقَوِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا حُدَيْجٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ خَوْلَةَ أَنَّ زَوْجَهَا دَعَاَهَا وَكَانَتْ تُصَلِّيُ فَابْتَدَأَتْ عَلَيْهِ فَقَالَ: أَنْتِ عَلَيٌّ كَتَبَهُرِ أُمِّي إِنَّ أَنَا وَطَنُكِ فَاتَتْ النَّبِيَّ ﷺ - فَسَكَتَ ذَلِكَ إِلَيْهِ وَلَمْ يَبْلُغِ النَّبِيَّ ﷺ - فِي ذَلِكَ شَيْءٍ ثُمَّ لَمَّا أَتَتْ مَرَّةً أُخْرَى فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَتُحِبِّي رَقَبَةً. فَقَالَ لَيْسَ عِنْدِي ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: مِمَّ شَهْرَيْنِ مُتَابِعَيْنِ. قَالَ: لَا أَسْتَطِيعُ ذَلِكَ قَالَ: فَاطْعِمِي سِتِينَ مَسْكِينًا ثَلَاثِينَ صَاعًا. قَالَ: لَسْتُ أَمْلِكُ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَّا أَنْ تُعِينَنِي قَالَ فَاعَانَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بِخَمْسَةِ عَشَرَ صَاعًا وَأَعَانَهُ النَّاسُ حَتَّى بَلَغَ ثَلَاثِينَ صَاعًا وَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَطْعِمِي سِتِينَ مَسْكِينًا. قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَحَدٌ أَفْقَرُ إِلَيْهِ مِنِّي وَأَهْلِي بَيْتِي فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: خُذْهُ أَنْتِ وَأَهْلُكَ. فَخَذَتْهُ كَذَا رَوَاهُ حُدَيْجٌ بْنُ مَعُوذٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ وَرَوَاهُ إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ وَكَم يَقُلُّ عَنْ خَوْلَةَ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي السُّنَنِ ثَلَاثِينَ صَاعًا وَقَالَ فَاعَانَهُ النَّبِيُّ ﷺ - بِخَمْسَةِ عَشَرَ صَاعًا لَمْ يَزِدْ عَلَيْهِ ثُمَّ ذَكَرَ فَفَرَّهَ وَأَتَتْهُ أُمُّهُ بِأَكْبِيهِ وَرَوَيْنَا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى أَعَانَهُ النَّبِيُّ ﷺ - بِخَمْسَةِ عَشَرَ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ وَكَذَا قَالَ عَطَاءُ الْهَرَسَانِيُّ وَقَالَ أَبُو يَزِيدَ الْأَمَلِيُّ أَنَّ امْرَأَةً جَاءَتْ بِشَطْرِ رَسْقٍ مِنْ شَعِيرٍ فَأَعْطَاهُ النَّبِيُّ ﷺ - أَيْ مَدَّيْنِ مِنْ شَعِيرٍ مَكَانَ مَدٍّ مِنْ بَرٍّ. فَهَلَوَهُ رِوَايَاتٌ مُتَخِلِّفَةٌ وَأَكْثَرُهَا مَرَّاسِيْلُ وَقَدْ رَوَيْنَا لِي كِتَابِ الصِّيَامِ فِي حَدِيثِ الْمُصَابِحِ مِنْ أَوْجُهٍ قَوِيَّةٍ مَا ذَلَّ عَلَيَّ مَا قُلْنَا. [حسن لغيره]

(۱۵۲۸۸) یزید بن زید فرماتے ہیں کہ خولہ کو ان کے خاوند نے آواز دی تو وہ نماز میں مصروف تھی، جس کی وجہ سے آنے میں دیر ہوئی۔ خاوند نے کہہ دیا: تو میرے لیے والدہ کی مانند ہے، اگر میں نے تیرے ساتھ صحبت کی تو خولہ نے آ کر نبی ﷺ کو شکایت کی، لیکن نبی ﷺ کے پاس اس بارے میں کچھ حکم موجود تھا۔ پھر دوسری مرتبہ نبی ﷺ کے پاس آئی تو آپ ﷺ نے فرمایا: غلام آزاد کر۔ اس نے کہا: میرے پاس موجود نہیں، اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ نے فرمایا: دو ماہ کے روزے رکھ۔ اس نے کہا: میں طاقت نہیں رکھتا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: پھر ۳۰ صاع ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا دے۔ اس نے کہا: اگر آپ میری مدد کریں وگرنہ میں اس کا بھی مالک نہیں ہوں تو آپ ﷺ نے ۱۵ صاع سے اس کی اعانت فرمائی اور پندرہ صاع لوگوں نے دیے، یہ کل تیس صاع ہو گئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ساٹھ مسکینوں کو کھلا دو۔ اس نے کہا: میرے اور گھروالوں سے زیادہ کوئی اس کا محتاج نہیں ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا تو خود کھالے اور اپنے گھروالوں کو کھلا دے تو اس نے سہ لیا۔

(ب) اسرائیل ابواسحاق سے نقل فرماتے ہیں، لیکن اس نے خولہ اور ۳ صاع کا تذکرہ نہیں کیا، پھر نبی ﷺ نے اس کی پندرہ صاع سے مدد فرمائی۔ اس سے زائد نہ دیا، اس کے فقر کا تذکرہ فرمایا اور کھانے کا حکم دیا۔

(ج) حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ۱۵ صاع جو سے اس کی مدد فرمائی۔

(د) ابو یزید مدنی فرماتے ہیں کہ ایک عورت نصف دینار جو لے کر آئی تھی تو نبی ﷺ اسے دو دینار دے کر دیے، گندم کے بدلے۔

(۱۵۲۸۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ أَخْبَانِي أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ: أَنَّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ بْنِ وَرَّاحٍ النُّعْمَانِيَّ حَدَّثَنَا حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عُمَانَ الْجَوَيْعِيُّ حَدَّثَنَا مَسْرُوقُ بْنُ صَدَقَةَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ هَلَكْتُ قَالَ: وَنَحَكَ وَمَا ذَلِكَ؟ قَالَ: وَقَعْتُ عَلَى أَهْلِي فِي يَوْمٍ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ قَالَ: أَعْيَقَ رَجُلًا. قَالَ: مَا أَجَدْنَا قَالَ: فَصُمُّ شَهْرَيْنِ مُتَابِعَيْنِ. قَالَ: مَا اسْتَطِيعُ قَالَ: فَأَطْعِمُ يَتِيمًا وَسَكِينًا. قَالَ: مَا أَجَدُ قَالَ: فَاتَى النَّبِيَّ ﷺ بِعَرَقٍ لَهُ تَمْرٌ خَمْسَةَ عَشَرَ صَاعًا قَالَ: خُذْهُ فَتَصَدَّقْ بِهِ. قَالَ: عَلَيَّ أَقْرَبُ مِنْ أَهْلِي فَوَاللَّهِ مَا بَيْنَ لَابَتِي الْمَدِينَةِ أَخْرَجَ مِنْ أَهْلِي قَالَ فَضَحِكَ النَّبِيُّ ﷺ. حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِدُهُ قَالَ: خُذْهُ وَاسْتَغْفِرِ اللَّهَ وَأَطْعِمِي أَهْلَكَ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ دُحَيْمٌ عَنِ الزُّكَيْدِيِّ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الْهَقْلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ.

(۱۵۲۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے کہا: میں ہلاک ہو گیا، آپ ﷺ نے پوچھا: تم پر افسوس کس چیز نے تجھے ہلاک کر دیا؟ اس نے کہا: میں ماہ رمضان میں اپنی بیوی پر واقع ہو گیا، آپ ﷺ نے فرمایا: ایک قلام آزا کر۔ اس نے کہا: میں نہیں پاتا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: دو ماہ کے مسلسل روزے رکھ۔ اس شخص نے کہا: میں طاقت نہیں رکھتا، فرمایا: ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا، اس نے کہا: میں نہیں پاتا تو نبی ﷺ کے پاس ۱۵ صاع بھجور کا ایک ٹوکرو لایا گیا، آپ ﷺ نے فرمایا: لے جا کر صدقہ کر دو۔ اس نے کہا: اپنے سے زیادہ محتاج پر؟ اللہ کی قسم! امینہ کے دو پہاڑوں کے درمیان مجھ سے زیادہ کوئی محتاج نہیں ہے، تو ہنسنے کی وجہ سے نبی ﷺ کی واڑھیں ظاہر ہو گئیں، آپ ﷺ نے فرمایا: لو اور اللہ سے انتظار کر دو اور اپنے گھر والوں کو کھلاؤ۔ [حسن لغیرہ]

(۱۵۲۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ يَسْرَانَ الْعَدَلِيُّ بَعْدَ إِذْ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. رَجُلٌ لَقَاكَ: إِلَيَّ وَقَعْتُ عَلَى أَهْلِي فِي رَمَضَانَ قَالَ: حَرَّزَ رَجُلًا. قَالَ: لَا أَجَدُ قَالَ: صُمُّ شَهْرَيْنِ مُتَابِعَيْنِ. قَالَ: لَا اسْتَطِيعُ قَالَ: فَتَصَدَّقْ عَلَيَّ يَتِيمًا وَسَكِينًا. قَالَ: لَا أَجَدُ قَالَ: فَاتَى النَّبِيَّ ﷺ بِعَرَقٍ لَهُ تَمْرٌ خَمْسَةَ عَشَرَ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ يَكُونُ يَتِيمًا وَسَكِينًا رُبْعًا فَأَعْطَاهُ إِيَّاهُ فَقَالَ لَهُ: أَطْعِمِ هَذَا يَتِيمًا وَسَكِينًا. قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا بَيْنَ لَابَتِي أَهْلٍ يَتِيمًا وَسَكِينًا قَالَ لَهُ: أَذْهَبُ فَأَطْعِمُهُ أَهْلَكَ. فِي هَذَا الْمُرْسَلِ تَأْكِيدٌ لِلرَّوَايَةِ الْمَوْصُولَةِ وَهَذَا أَوْلَى مِنْ رِوَايَةِ عَطَاءِ الْغُرَّاسِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ بِالنَّسْكِ فِي خَمْسَةِ عَشَرَ أَوْ عَشْرَيْنِ. وَكَذَلِكَ رَوَى عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَامِرٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ خَمْسَةَ عَشَرَ بِلَا حَكِّ

وَمَسْرُوِيْ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ كِتَابِ الْاَيْمَانِ الْاَثَارُ عَنِ الصَّحَابَةِ فِيْ جَوَازِ التَّصَدُّقِ بِمَدَّةِ عَلِيٍّ كُلِّ مُسْكِيْنٍ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ. [حسن لغیرہ]

(۱۵۲۹۰) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہا: میں ماہ رمضان میں اپنی بیوی پر واقع ہو گیا، آپ ﷺ نے فرمایا: گردن آزاد کر۔ اس نے کہا: میرے پاس نہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: دو ماہ کے مسلسل روزے رکھ۔ اس نے کہا: میں طاقت نہیں رکھتا، آپ ﷺ نے فرمایا: ساٹھ مسکینوں پر صدقہ کر۔ اس نے کہا: میں نہیں پاتا، پھر نبی ﷺ کے پاس ۱۵ اصاع بھجوروں کا ٹوکرا لایا گیا، آپ ﷺ نے اس کو دے دیا اور فرمایا: ساٹھ مسکینوں کو کھلا دو۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! پہاڑ کے دو کناروں کے درمیان میرے گھروالوں سے زیادہ کوئی محتاج نہیں ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: جاؤ اپنے گھروالوں کو کھلا دو۔

اس مرسل روایت میں مرفوع روایات کی تائید ہے، لیکن عطاء خراسانی سعید بن مسیب سے جو نقل فرماتے ہیں ۱۵ اصاع یا ۲۰ اصاع نقل فرماتے ہیں اس میں شک ہے۔



کتاب اللعان

لعان کی کتاب

(۱) اباب الروح یقذف امرأته فخرج من موجب قذفه بأن يأتي بأربعة شهود يشهدون عليها بالزنا أو يلعن

خاندنیوی پرزنا کا الزام لگائے تو چار گواہ لاکر حد قذف سے بری ہو سکتا ہے یا لعان کرے گا

(۱۵۶۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفِيَانَ وَأَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكْرِيَّا وَعُمَرَانُ بْنُ مُوسَى وَابْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْوَرَّاقُ قَالُوا حَدَّثَنَا بُنْدَارُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانٍ حَدَّثَنَا عِكْرَمَةُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ هَلَالَ بْنَ أُمَيَّةَ قَذَفَ امْرَأَتَهُ بِشَرِيكِ ابْنِ سَحْمَاءَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ: الْبَيْتَةُ أَوْ حَدَّ فِي ظَهْرِكَ. فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِذَا رَأَى أَحَدُنَا رَجُلًا عَلَى امْرَأَتِهِ ابْتَلِمَسُ الْبَيْتَةَ فَجَعَلَ النَّبِيُّ ﷺ يَقُولُ: الْبَيْتَةُ وَالْأَخْدُ فِي ظَهْرِكَ. فَقَالَ هَلَالٌ: وَاللَّيْلِ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ إِنِّي لَصَادِقٌ وَلَيْتَ لَنْزَلَ اللَّهُ فِي أَمْرِي مَا يَبْرَأُ ظَهْرِي مِنَ الْخَدِّ فَنَزَلَ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَنَزَلَتْ الْآيَةُ ﴿وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ شُهَدَاءُ إِلَّا أَنفُسُهُمْ﴾ فَقَرَأَ حَتَّى بَلَغَ ﴿وَالْعَاصِمَةَ﴾ أَنْ غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهَا إِنْ كَانَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿فَالْأَخْدُ فِي ظَهْرِكَ﴾ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِمَا فَجَاءَ أَقْبَامُ هَلَالَ بْنِ أُمَيَّةَ: فَشَهِدَ وَالنَّبِيُّ ﷺ يَقُولُ: إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ أَنَّ أَحَدَكُمْ كَاذِبٌ فَهَلْ بِنُكْمًا تَأْتِي. ثُمَّ قَامَتْ فَشَهِدَتْ فَلَمَّا كَانَ عِنْدَ الْعَاصِمَةَ ﴿إِنْ غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهَا إِنْ كَانَ مِنَ الصَّادِقِينَ﴾ قَالُوا لَهَا: إِنَّهَا مُرْجَبَةٌ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: فَخَلَّكَاتٍ حَتَّى طَلَعْنَا أَنفُسَنَا سَرَّجٌ لَمْ تَقَالَتْ: لَا أَفْضَحُ قَوْمِي سَائِرَ الْيَوْمِ لَمَضَبْتُ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: انظُرُوا مَا فَإِنْ جَاءَتْ بِهَذَا كَحَلِّ الْعَيْنَيْنِ سَابِعِ الْأَلْتَيْنِ خَدَّيْ

السَّائِلِينَ لَهُمْ لِيُشْرِكَ ابْنِ سَحْمَاءَ . فَبَعَاثَتْ بِهِ كَذْلِكَ لِقَالَ النَّبِيُّ ﷺ : لَوْلَا مَا مَضَى مِنْ كِتَابِ اللَّهِ لَعَالَى لَكَانَ لِي وَلَهَا شَانٌ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ . [صحیح بخاری ۱۷۴۷]

(۱۵۲۹۱) مکرمہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ ہلال بن اعمیہ نے اپنی بیوی کو نبی ﷺ کے سامنے شریک بن سحماء کے ساتھ الزام لگا دیا۔ نبی ﷺ نے فرمایا: گواہ پیش کرو، ورنہ تیری کمرہ کوڑے لگیں گے۔ اس نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! جب ہم سے کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ کسی مرد کو پائے تو کیا وہ گواہ ڈھونڈنے شروع کر دے؟ نبی ﷺ نے فرمایا: ہاں، گواہ پیش کرنا ہوں گے، بصورت دیگر تیری کمرہ کوڑے برسیں گے۔ اس پر ہلال نے کہا: اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے، بلاشبہ میں سچا ہوں۔ یقیناً اللہ حکم نازل کرے گا جو میری کمرہ کوڑوں سے نچا دے گا، پس جبرئیل نازل ہوئے اور آپ ﷺ پر یہ آیات نازل ہوئیں: ﴿وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ وَلَكِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ شُهَدَاءُ إِلَّا أَنْفُسُهُمْ أَلِيًّا وَالْعَاقِبَةُ أَنَّ غَضَبَ اللَّهِ عَلَيْهِمَا إِنْ كَانَا مِنَ الصَّادِقِينَ ۝﴾ [النور ۶-۹] اور جو لوگ اپنی بیویوں پر تہمت لگاتے ہیں اور اپنے علاوہ کوئی گواہ نہیں پاتے..... اہل قولہ اور پانچویں مرتبہ یہ کہے کہ اللہ اس پر ناراض ہوگا اگر وہ سچوں میں سے ہوا۔ تو اس کے بعد نبی ﷺ نے دونوں کو بلایا، ہلال نے اپنی صداقت کی گواہی دی تو نبی ﷺ نے فرمایا: بلاشبہ اللہ جانتا ہے تم میں سے ایک جھوٹا ہے تو کیا تم میں سے کوئی ایک تو یہ کرنے کے لیے تیار ہے؟ پھر اس کی بیوی کھڑی ہوئی اور اس نے اپنی صداقت کی گواہی دی۔ جب وہ پانچویں بار گواہی دینے والی تھی تو صحابہ رضی اللہ عنہم نے فرمایا: پانچویں بار کی گواہی اللہ کے غضب کو واجب کر دے گی، اگر خاندان سچا ہوا تو عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ عورت جھنگی اور پیچھے ہٹ گئی، ہم نے محسوس کیا کہ وہ اپنے موقف سے پھر جائے گی لیکن اس نے کہا: میں اپنی قوم کو ہمیشہ ہمیشہ کے لیے رسوا نہ کروں گی، پھر اس نے گواہی کو مکمل کر دیا اور نبی ﷺ نے فرمایا: اس کا خیال رکھنا، اگر اس نے پھر سرسلی آکھوں، ہماری سرینوں اور موٹی پنڈلیوں والا جانا تو یہ شریک بن سحماء کا ہے، جب اسے پھر پیدا ہوا تو اس پر نبی ﷺ نے فرمایا: کتاب اللہ کا حکم نازل نہ ہو چکا ہوتا تو میں اس عورت سے نپٹتا۔

(۱۵۲۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّلَيْسِيُّ حَدَّثَنَا عُبَادُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ عَلَيْهِ الْآيَةُ ﴿وَالَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَأْتُوا بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءُ﴾ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ لَقَالَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ: أَهَكَذَا نَزَلَتْ فَلَوْ وَجَدْتُ لَكَاعًا مُتَّفَعِدًا رَجُلٌ لَمْ يَكُنْ لِي أَنْ أُحْرَكَهُ وَلَا أُهْبَجَهُ حَتَّى آتَى بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ لَوْ أَنَّ لِي بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ حَتَّى يَفْضِي حَاجَتَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ أَلَا تَسْمَعُونَ مَا يَقُولُ سَيِّدُكُمْ . قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ لَا تَلْمُؤْ لِيَانَهُ رَجُلٌ غَيُورٌ وَاللَّهِ مَا تَوَرَّجَ لِيْنَا قَطُّ إِلَّا عُلَرَاءَ وَلَا طَلَّقَ امْرَأَةً لَهْ فَاجْتَرَ رَجُلٌ مِنَّا أَنْ يَتَوَرَّجَهَا مِنْ شِدَّةِ غَيْرِيهِ قَالَ سَعْدُ: وَاللَّهِ إِنِّي لَأَعْلَمُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَّهَا لِحَقٌّ وَأَنَّهَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَلَكِنِّي عَجِبْتُ فَيَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ- كَذَلِكَ إِذْ جَاءَ هَلَالُ بْنُ

أُمِّيَةَ الْوَالِدِيَّ وَهُوَ أَحَدُ الْعَلَاةِ الْوَالِدِينَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي جِئْتُ بِالْبُرْجَةِ عِشَاءً مِنْ حَاضِرِي لِي كُنْتُ فِيهِ فَرَأَيْتُ عِنْدَ أَهْلِي رَجُلًا رَدَأَتْ بَعْتِي وَسَمِعْتُ بِأَذْنِي لِكَمْرَةَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مَا جَاءَ بِهِ رَجُلٌ: أَيَجْلُدُ هَلَالٌ وَيَجْعَلُ شَهَادَتَهُ فِي الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ هَلَالٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَرَى لِي وَجْهَكَ أَنْتَ تَكْفُرُهُ مَا جِئْتُ بِهِ وَإِنِّي لَأَرْجُو أَنْ يَجْعَلَ اللَّهُ لِي قَرِيْبًا قَالِ لَيْتِمَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَخْلُوكٌ إِذْ نَزَلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا نَزَلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ قَرَّبَهُ لِيْلِكَ عَدُوَّهُ وَوَجْهَهُ وَأَمْسَكَ عَنْهُ أَصْحَابُهُ فَلَمَّ يَتَكَلَّمُ أَحَدٌ مِنْهُمْ فَلَمَّا رَفَعَ الْوَحْيُ قَالِ: أَبَشِرْ يَا هَلَالُ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ادْعُوْهَا. فَدُعِيَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَعْلَمُ أَنَّ أَحَدَكُمْ كَاذِبٌ قَوْلُ يَتَكَلَّمُ تَابَ. فَقَالَ هَلَالٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا قُلْتُ إِلَّا حَقًّا وَقَدْ صَدَقْتَ قَالِ فَقَالَتْ مِي عِنْدَ ذَلِكَ: كَذَبَ قَالِ قَوْلِي لِهَلَالٍ: تَشْهَدُ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّكَ لَمِنَ الصَّادِقِينَ وَرَجُلٌ لَهْ عِنْدَ الْعَامِسَةِ: يَا هَلَالُ إِنِّي اللَّهُ لَإِنَّ عَذَابِ الْمَدْيَنَةِ أَقْوَنَ مِنْ عَذَابِ الْآخِرَةِ وَإِنَّ هَدْيَهُ الْمُرْجَبَةَ أَلِي تُوْجِبُ عَلَيْكَ الْعَذَابَ. فَقَالَ: وَاللَّهِ لَا يَعْذِبُنِي اللَّهُ أَبَدًا كَمَا لَمْ يَجْلِدْنِي عَلَيْهَا قَالِ: تَشْهَدُ الْعَامِسَةَ أَنَّ لَعْنَةَ اللَّهِ عَلَيْهِ إِنْ كَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ وَرَجُلٌ: اشْهَدِي أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنَ الْكَافِرِينَ وَرَجُلٌ لَهَا عِنْدَ الْعَامِسَةِ: يَا هَدْيَةُ أَيُّهُ اللَّهُ فَإِنَّ عَذَابَ اللَّهِ أَشَدُّ مِنْ عَذَابِ النَّاسِ وَإِنَّ هَدْيَهُ الْمُرْجَبَةَ أَلِي تُوْجِبُ عَلَيْكَ الْعَذَابَ فَسَكَتَتْ سَاعَةً ثُمَّ قَالَتْ: وَاللَّهِ لَا أَنْصَحُ قَوْمِي فَشَهِدْتِ الْعَامِسَةَ أَنَّ غَضَبَ اللَّهِ عَلَيْهَا إِنْ كَانَ مِنَ الصَّادِقِينَ قَالِ وَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَنْ لَا تُرْمَى وَلَا تُرْمَى وَلَكِنَّا وَمَنْ رَمَاهَا أَوْ رَمَى وَلَكِنَّا جُلِدَ أَلْعَدُوِّ وَلَيْسَ لَهَا عَلَيْهِ قُوَّةٌ وَلَا سَكْنَى مِنْ أَجْلِ أَنْهُمَا يَنْفَرَانِ بِغَيْرِ حَلَاقٍ وَلَا مَتَوَلَّى عَنْهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: انظُرُوا مَا لِيَانِ جَاءَتْ بِهِ أَيْبَحَ أَصْهَبَ أَرْبَحَ حَمَشَ السَّاقِينَ فَهُوَ لِهَلَالٍ بِنِ أُمِّيَةَ وَإِنْ جَاءَتْ بِهِ عَدَلَجَ السَّاقِينَ سَابِعَ الْأَيْبَحِينَ أَوْ رَفَى جَعْدًا جَمَالِيًا فَهُوَ لِيَصَاحِبِهِ. قَالِ: فَجَاءَتْ بِهِ أَوْ رَفَى جَعْدًا جَمَالِيًا عَدَلَجَ السَّاقِينَ سَابِعَ الْأَيْبَحِينَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَوْلَا الْإِيْمَانُ لَكَانَ لِي وَكَلَهَا أَمْرٌ. قَالِ عَبَادٌ لَسَمِعْتُ عِمْرَةَ يَقُولُ: لَقَدْ رَأَيْتُهُ أَمِيرٌ يَصْرِفُ مِنَ الْأَمْصَارِ وَلَا يُلْذَرِي مِنْ أَيْوَةِ وَاللَّهِ أَعْلَمُ. [صحيح]

(۱۵۲۹۲) عکرمہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی: ﴿وَالَّذِينَ يَدْعُونَ الْمُحْسِنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَأْتُوا بِأَرْبَعَةِ شَهَادَاتٍ﴾ [النور: ۱] ”وہ لوگ جو پاک دامن عورتوں پر تہمت لگاتے ہیں پھر چار گواہ نہیں لاتے۔“ تو سعد بن عبادہ کہتے ہیں: کیا یہ ایسے نازل ہوئی؟

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے انصار! گروہ! کیا تم اپنے سردار کی بات کو سن رہے ہو، وہ کیا کہہ رہے ہیں؟ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ اس کو طاعت نہ کیجیے، یہ بڑا غیرت مند شخص ہے، اللہ کی قسم! اس نے ہمیشہ کنواری لڑکی سے

یہ شادی کی ہے اور اپنی بیوی کو کبھی طلاق نہیں دی تو ہم میں سے کسی شخص نے جرأت کی کہ شدت غیرت کی وجہ سے اس کی شادی کر دے سعد کہتے ہیں: اللہ کی قسم! اے اللہ کے رسول ﷺ! میں جانتا ہوں یہ حق ہے اور اللہ کی جانب سے ہے لیکن میں تعجب کرتا ہوں اس طرح کی بات سے کہ رسول ہمارے درمیان موجود ہوں، اچانک ہلال بن امیہ آگئے، یہ ان تینوں شخصوں میں سے ایک ہیں، جن کی اللہ نے توبہ قبول کی تھی، اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں گزشتہ رات شام کے وقت اپنے باغ میں آیا، میں نے اپنی بیوی کے پاس ایک شخص کو دیکھا، میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا اور اپنے کانوں سے سنا، رسول اللہ ﷺ نے اس کی بات کو ناپسند کیا اور کہا: ہلال کو کوڑے لگائے جائیں گے اور مسلمانوں کے درمیان اس کی شہادت کو باطل کر دیا جائے گا؟ ہلال کہنے لگے: اللہ کے رسول ﷺ! میں اپنی بات کی وجہ سے آپ کے چہرے پر کراہت محسوس کرتا ہوں اور میں امید کرتا ہوں اللہ میرے لیے نکالنے کی راہ بنا دیں گے۔ راوی کہتے ہیں کہ رسول ﷺ اسی حالت میں تھے کہ وحی نازل ہو گئی، رسول اللہ ﷺ پر جب وحی نازل ہوتی تو آپ ﷺ کے رخساروں اور چہرے کی رکت تبدیل ہو جاتی اور آپ ﷺ کے صحابہ بات کرنے سے رُک جاتے جب وحی مکمل ہوتی تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے ہلال! خوش ہو جاؤ، آپ نے فرمایا: اس عورت کو بلاؤ، اس کی بیوی کو بلا لیا گیا، آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ جانتا ہے تم میں سے ایک جھوٹا ہے، کیا تم میں سے کوئی ایک توبہ کرنے کے لیے تیار ہے تو ہلال کہنے لگے: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں نے سچ کہا۔ راوی کہتے ہیں کہ اس کی بیوی نے کہا: اس نے آپ کے پاس جھوٹ بولا ہے تو ہلال کے لیے کہا گیا کہ آپ چار مرتبہ گواہی دیں کہ آپ جھوٹے ہیں اور پانچویں گواہی کے موقع پر ہلال سے کہا گیا کہ اللہ سے ڈرو دنیا کا عذاب آخرت کے عذاب سے ہلکا ہے اور پانچویں گواہی عذاب الہی کو واجب کرنے والی ہے۔ ہلال کہنے لگے: اللہ کی قسم! اللہ مجھے کبھی عذاب نہ دیں گے، جیسے اس نے مجھ پر کوڑے نہیں برسائے۔ راوی کہتے ہیں: اس نے پانچویں مرتبہ کی گواہی مکمل کرتے ہوئے کہا کہ اس پر اللہ کی لعنت ہو اگر وہ جھوٹوں میں سے ہے، پھر اس کی بیوی سے کہا گیا کہ تو چار گواہیاں دے کہ وہ جھوٹا ہے اور پانچویں گواہی کے موقع پر کہا گیا کہ اللہ سے ڈر، اللہ کا عذاب لوگوں کی سزا سے زیادہ سخت ہے، یہ پانچویں بار کی گواہی تھی پر عذاب کو واجب کرنے والی ہے، وہ تھوڑی دیر خاموش رہی، پھر اس نے کہا: اللہ کی قسم! میں اپنی قوم کو رسوا نہیں کر سکتی، اس نے پانچویں بار کی گواہی دی کہ اس پر اس غضب ہو اگر وہ جھوٹوں میں سے ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فیصلہ کیا کہ عورت اور اس کے بچے پر تہمت پر نہ لگائی جائے گی، جس نے عورت اور اس کے بچے پر تہمت لگائی اس پر حد لگائی جائے گی اور مرد کے ذمہ کی عورت کی خوراک اور رہائش بھی نہیں ہے۔ اس وجہ سے کہ وہ بغیر طلاق اور خاندان کے فوت ہوئے بغیر ایک دوسرے سے جدا ہوئے ہیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کا خیال رکھنا اگر وہ موٹے موٹے سرینوں بھورے رنگ، باریک پنڈلیوں والا بچہ جنم دے تو ہلال بن امیہ کا ہے۔ اگر وہ موٹی پنڈلیوں، بھاری سرینوں، خاکی رنگ، گنگھریالے بالوں والا بچہ جنم دے تو شریک بن سحما کا ہے۔

راوی کہتے ہیں کہ اس نے خاکی رنگ، گنگھریالے بالوں، موٹی، پنڈلیوں، بھاری سرینوں والا بچہ جنم دیا تو رسول

اللہ ﷻ نے فرمایا: اگر تمہیں نہ ہو چکی ہو تو میں اس عورت سے نکتا۔

عباد کہتے ہیں کہ میں نے عکرمہ سے سنا کہ وہ شہروں کا امیر رہا، لیکن اس کے باپ کا علم نہ تھا۔

(۲) باب مَنْ يُلَاعِنُ مِنَ الْأَزْوَاجِ وَمَنْ لَا يُلَاعِنُ

کن کے درمیان لعان ہوگا اور جن کے درمیان لعان نہ ہوگا

كَانَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: لَمَّا ذَكَرَ اللَّهُ اللَّعَانَ عَلَى الْأَزْوَاجِ مُطْلَقًا كَانَ اللَّعَانُ عَلَى كُلِّ زَوْجٍ جَارَ حِلَاقَةٍ وَكَوْنَهُ الْفَرْضُ وَكَذَلِكَ عَلَى كُلِّ زَوْجٍ لَزِمَهَا الْفَرْضُ.

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: جب اللہ نے زوجین متعلق لعان کا تذکرہ فرمایا تو ہر عاقد کے لیے لعان تھا، طلاق جائز،

اور حق مہر لازم اور اس طرح ہر بیوی پر بھی حق مہر لازم تھا۔

(۱۵۲۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْمُعَسِّنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا

يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا عَبَادُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: جَاءَ هَلَالُ بْنُ

أُمَيَّةَ فَذَكَرَ قِصَّةَ اللَّعَانِ بِكُلِّهَا وَبِئْسَ آجِرُهَا قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَوْلَا الْأَيْمَانُ لَكَانَ لِي وَلَهَا

شَانٌ. قَالَ الْإِمَامُ أَحْمَدُ فَسَمِيَ اللَّعَانُ يَمِينًا. [صحيح - تقدم قبله]

(۱۵۲۹۳) عکرمہ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ ہلال بن امیہ آیا۔ لعان کا لفظ تصدیق کیا، اس کے آخر

میں ہے کہ رسول اللہ ﷻ نے فرمایا: اگر تمہیں نہ ہو چکی ہو تو میں اس عورت سے نکتا۔ امام احمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ لعان کا

نام قسم بھی ہے۔

(۱۵۲۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ كَامِلٍ بْنِ خَلْفِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْقُفْعَامُ

حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهُمَا قَالَ لَمَّا قَلَّدَتْ هَلَالُ بْنُ أُمَيَّةَ امْرَأَتَهُ قِيلَ لَهُ: وَاللَّهِ لِيُحَدِّثَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَمَازَيْنَ جَلْدَةً قَالَ:

اللَّهُ أَعْدَلُ مِنْ ذَلِكَ أَنْ يَضْرِبَنِي فَمَازَيْنَ ضَرْبَةً وَقَدْ عَلِمَ أَنِّي رَأَيْتُ حَتَّى اسْتَرَفْتُ وَسَمِعْتُ حَتَّى اسْتَبَيْتُ

لَا وَاللَّهِ لَا يَضْرِبُنِي أَبَدًا فَتَوَلَّيْتُ آيَةَ الْمَلَأَنَةِ فَدَعَاهُمَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - حِينَ تَزَوَّجَ الْآيَةَ فَقَالَ: اللَّهُ

يَعْلَمُ أَنَّ أَحَدَكُمَا كَادِبٌ فَهَلْ مِنْكُمَا تَرَابٌ. فَقَالَ هَلَالٌ: وَاللَّهِ إِنِّي لَصَادِقٌ فَقَالَ لَهُ: احْلُفْ بِاللَّهِ الْوَدَى لَا

إِلَهَ إِلَّا هُوَ إِنِّي لَصَادِقٌ تَقُولُ ذَلِكَ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ فَإِنْ كُنْتُ كَاذِبًا فَعَلَيْ لَعْنَةِ اللَّهِ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

فَقَرَّهَ عِنْدَ الْحَامِصَةِ فَإِنَّهَا مُوجِبَةٌ. فَحَلَفَتْ ثُمَّ كَانَتْ أَرْبَعًا: وَاللَّهِ الْوَدَى لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ إِنَّهُ لَيَوْمِنَ الْكَافِرِينَ فَإِنْ

كَانَ صَادِقًا فَعَلَيْهَا عَذَابُ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: - فِقُوهَا عِنْدَ الْحَامِصَةِ فَإِنَّهَا مُوجِبَةٌ. فَكَرَّرَتْ

وَهَمَّتْ بِالْإِعْتِرَافِ ثُمَّ قَالَتْ: لَا أَفْضَحُ قَرْمِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: إِنْ جَاءَتْ بِهُ أَكْحَلُ أَدْعَجَ سَابِعِ الْأَيْتِينَ أَلْفَ الْفَحْحَدِينَ خَدَّيْهِمَا فَهُوَ لِلَّذِي رُمِيَ بِهِ وَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أَصْفَرُ قَبِيضًا سَطَا فَهُوَ لِهِلَالِ بْنِ أُمَيَّةَ. فَجَاءَتْ بِهِ عَلَى صِفَةِ الْيَعْنِيِّ قَالَ أَيُّوبُ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ: كَانَ الرَّجُلُ الْيَدِي قَدَفَهَا بِهِ هِلَالُ بْنُ أُمَيَّةَ شَرِيكَ بْنِ سَحْمَاءَ وَكَانَ أَخَا الْبُرَاءِ بْنِ مَالِكٍ أَحْمَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ لِأُمِّهِ وَكَانَتْ أُمَّهُ سَوْدَاءَ وَكَانَ شَرِيكَ يَأْوِي إِلَى مَنْزِلِ هِلَالٍ وَيَكُونُ عِنْدَهُ قَالَ الشَّيْخُ فَسُمِّيَ كَلِمَةَ اللَّعَانِ حَلِيفًا. [صحيح - تقدم قبله]

(۱۵۲۹۴) عمرہ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ جب ہلال بن امیہ نے اپنی بیوی پر الزام لگایا تو ہلال بن امیہ سے کہا گیا: رسول اللہ ﷺ تجھے ۸۰ کوڑے لگائیں گے، فرماتے ہیں کہ اللہ رب العزت زیادہ عدل فرمائیں گے کہ وہ مجھے ۸۰ کوڑے لگائیں۔ اللہ جانتا ہے کہ میں نے دیکھ کر یقین کیا ہے اور بن کر ٹیچہ کیا ہے، اللہ کی قسم! آپ مجھے کوڑے نہ لگائیں گے تو لعان والی آیات نازل ہوئیں، رسول اللہ ﷺ نے میں، بیوی دونوں کو بلایا جب آیت نازل ہوئی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ جانتا ہے تم میں سے ایک جھوٹا ہے، کیا تم میں سے کوئی توبہ کرنے کے لیے تیار ہے؟ تو ہلال نے کہا: میں سچا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! اٹھاؤ جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں کہ میں سچا ہوں۔ یہ چار مرتبہ قسم کھاؤ۔ اگر میں جھوٹا ہوا تو میرے اوپر اللہ کی لعنت۔ آپ ﷺ نے فرمایا: پانچویں قسم پر اسے روکنا، یہ عذاب کو واجب کرنے والی ہے، اس نے قسم اٹھا کر چار مرتبہ یہ کہا، اس ذات کی قسم! جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ جھوٹوں میں سے ہے۔ اگر یہ مرد سچا ہو تو میرے اوپر اللہ کی لعنت۔ آپ ﷺ نے فرمایا اس عورت کو پانچویں قسم پر روکنا، کیونکہ یہ عذاب کو واجب کرنے والی ہے، وہ جھجکی اور احترام کا ارادہ کیا، پھر اس نے کہا: میں اپنی قوم کو رسوا نہ کروں گی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر یہ عورت سر میلی آنکھوں، بھاری سرینوں، موٹی پیٹھ، موٹی موٹی پنڈلیوں والا بچہ جنم دے تو یہ شریک بن سچا کا ہے، اگر یہ زرد رنگ اور سیدھے بالوں والا جنم دے تو یہ ہلال بن امیہ کا ہے تو اس نے زنا کی صفات والے بچے کو جنم دیا۔ ایوب اور محمد بن سیرین کہتے ہیں کہ ہلال بن امیہ نے جس مرد پر اپنی بیوی کے بارے میں الزام لگایا وہ براء بن مالک کا بھائی تھا، اس کی والدہ سیاہ رنگ کی تھی اور شریک ہلال کے گھر میں رہتا تھا۔ شیخ نے لعان کو قسم قرار دیا ہے۔

(۱۵۲۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْنِي وَالْحَسَنُ هُوَ ابْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَرَفَى بَيْنَ رَجُلٍ وَامْرَأَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ قَدَفَتْ امْرَأَتُهُ أَحْلَفَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ثُمَّ فَرَقَ بَيْنَهُمَا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ جُوَيْرِيَةَ.

وَرَوَيْنَا عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ قَالَ يَلَاغِنُ كُلُّ رَوْحٍ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۵۲۹۵) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بیوی پر الزام کی وجہ سے دونوں میں تفریق کر دادی،

رووں نے رسول اللہ ﷺ کے سامنے تم کھائیں، بعد میں آپ نے جدائی کرادی۔

(۱۵۲۹۶) وَفِيهَا أَجْزَلِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ رَوَاتُهُ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ قَالُوا رَوَى
عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ: أَرْبَعٌ لَا لِعَانَ بَيْنَهُنَّ
وَبَيْنَ أَزْوَاجِهِنَّ الْيَهُودِيَّةُ وَالنَّصْرَانِيَّةُ تَحْتَ الْمُسْلِمِ وَالْحُرَّةُ تَحْتَ الْعَبْدِ وَالْأَمَةُ عِنْدَ الْحُرِّ وَالنَّصْرَانِيَّةُ
عِنْدَ النَّصْرَانِيِّ. لَقُلْنَا لَهُمْ رَوَيْتُمْ هَذَا عَنْ رَجُلٍ مَجْهُولٍ وَرَجُلٍ غَلِطَ وَعَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
عَمْرٍو مُنْقَطِعٌ وَاللَّذَانِ رَوَى يَقُولُ أَحَدُهُمَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ وَالْآخَرُ يَقْفُهُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو فَهَوَّ لَا
يَبُثُّ عَنْ عَمْرٍو وَلَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَلَا يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيُّ ﷺ - إِلَّا رَجُلٌ غَلِطَ. قَالَ وَعَمْرُو بْنُ
شُعَيْبٍ لَقَدْ رَوَى لَنَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَحْكَامًا تُوَافِقُ أَكْثَرَنَا وَتُخَالِفُ أَكْثَرَكُمْ بَرِّبِهَا عَنْهُ النَّبِيُّ
فَسَيِّدُهَا إِلَى النَّبِيِّ ﷺ - فَرَدَدْتُمُوهَا عَلَيْنَا وَرَدَدْتُمْ رَوَاتِهِ وَنَسَبْتُمُوهَا إِلَى الْغَلِطِ فَانْتُمْ مَحْجُوجُونَ إِنْ
كَانَ مِنْ بَيْتِ حَدِيثِهِ بِأَحَادِيثِهِ النَّبِيِّ وَالْفَقَاهَا وَخَالَفْتُمُوهَا فِي نَحْوِ مِنْ ثَلَاثِينَ حُكْمًا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ -
عَالَفْتُمْ أَكْثَرَهَا فَانْتُمْ غَيْرُ مُنْصِفِينَ إِنْ احْتَجَجْتُمْ بِرَوَاتِهِ وَهُوَ مِنْ لَا نَبِيَّتٍ رَوَاتِهِ ثُمَّ احْتَجَجْتُمْ مِنْهَا بِمَا
لَوْ كَانَ ثَابِتًا عَنْهُ وَهُوَ مِنْ بَيْتِ حَدِيثِهِ لَمْ نَبْتِهِ لِأَنَّهُ مُنْقَطِعٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو. [صحیح]

(۱۵۲۹۶) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ چار قسم کے لوگوں کے درمیان لعان نہیں ہوتا: ① عیسائی اور یہودی عورت مسلم کے نکاح میں ہو ② آزاد عورت غلام کے نکاح میں ہو ③ اور لوٹری آزاد مرد کے نکاح میں ہو ④ عیسائی عورت، عیسائی مرد کے نکاح میں ہو۔

(۱۵۲۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ قَالَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو الْحَافِظُ
حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَزِيدَ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدِ بْنِ قُسَيْبَةَ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا ضَمْرَةَ بِنْتُ رَيْعَةَ
عَنِ ابْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: أَرْبَعٌ مِنَ النِّسَاءِ
لَا مَلَاعَنَةَ بَيْنَهُمْ النَّصْرَانِيَّةُ تَحْتَ الْمُسْلِمِ وَالْيَهُودِيَّةُ تَحْتَ الْمُسْلِمِ وَالْمَمْلُوكَةُ تَحْتَ الْحُرِّ وَالْحُرَّةُ
تَحْتَ الْمَمْلُوكِ. قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الْمَدَارِقُطِيُّ الْحَافِظُ: هَذَا عَثْمَانُ بْنُ عَطَاءٍ الْخُرَّاسَانِيُّ وَهُوَ ضَوْفُ
الْحَدِيثِ جَدًّا وَكَاتِبُهُ ابْنُ بَزِيْعِ الرَّمْلِيُّ عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَّاسَانِيِّ وَهُوَ ضَعِيفٌ أَيْضًا. [ضعیف]

(۱۵۲۹۷) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چار قسم کی عورتوں کے درمیان لعان نہیں ہوتا: ① عیسائی عورت مسلم کے نکاح میں ہو ② یہودیہ مسلم کے نکاح میں ہو ③ لوٹری آزاد شخص کے نکاح میں ہو ④ آزاد عورت غلام کے نکاح میں ہو۔

(۱۵۲۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَبَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ بَكْرِ

حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْوَيْدِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ يَزِيدَ الرَّقْمِيُّ عَنْ عَطَاءِ الْخُرَّاسِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - نَحْوَهُ. قَالَ الشَّيْخُ وَعَطَاءُ الْخُرَّاسِيُّ أَيْضًا غَيْرُ قَوْلِي.

(۱۵۳۹۸) خالی۔

(۱۵۳۹۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَارِثِ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَبَّاجِ بْنُ يَزِيدِ أَبُو الْفَضْلِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الرَّهْرِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: «أَرْبَعَةٌ لَيْسَ بَيْنَهُمْ لِعَانَ لَيْسَ بَيْنَ الْحَرِّ وَالْأَمَةِ لِعَانَ وَلَيْسَ بَيْنَ الْحَرَّةِ وَالْعَبْدِ لِعَانَ وَلَيْسَ بَيْنَ الْمُسْلِمِ وَالْيَهُودِيَّةِ لِعَانَ وَلَيْسَ بَيْنَ الْمُسْلِمِ وَالنَّصْرَانِيَّةِ لِعَانَ». قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الدَّارِقُطِيُّ الْحَافِظُ: عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ هُوَ الْوَلَّاقِيُّ مَتْرُوكُ الْحَدِيثِ. [ضعيف]

(۱۵۳۹۹) عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چار کے درمیان لعان نہیں ہوتا: ① آزاد مرد اور لونڈی کے درمیان ② آزاد عورت اور غلام کے درمیان ③ مسلم اور یہودیہ کے درمیان ④ مسلم اور عیسائی عورت کے درمیان۔

(۱۵۳۰۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّوْرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ يَقُولُ الْوَلَّاقِيُّ اسْمُهُ عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَهُوَ ضَعِيفٌ.

(۱۵۳۰۰) خالی

(۱۵۳۰۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ قَالََا أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الرَّهَائِيُّ الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سَعِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي قُرَّةٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ رَفِيعٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بَعَثَ عَبَّابَ بْنَ أُسَيْدٍ فَذَكَرَ نَحْوَهُ. قَالَ عَلِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: حَمَّادُ بْنُ عَمْرٍو وَعَمَّارُ بْنُ مَطَرٍ وَزَيْدُ بْنُ رَفِيعٍ ضَعَفَاءُ. وَقَدْ رَوَيْنَاهُ عَنْ يَحْيَى بْنِ مَعِينٍ وَالْبُخَارِيِّ فِي حَمَّادِ بْنِ عَمْرٍو.

(۱۵۳۰۱) خالی

(۱۵۳۰۲) وَقَالَ الدَّارِقُطِيُّ وَرَوَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَالْأَوْزَاعِيِّ وَهُمَا إِمَامَانِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَوْلَهُ لَمْ يَرْفَعَاهُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ - أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ قَالََا حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ الْمُفْرِيهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الطَّبْرِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ سَعِيدِ الْكِنْدِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُ بْنُ هَارُونَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَالْأَوْزَاعِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: أَرْبَعٌ لَيْسَ بَيْنَهُنَّ وَبَيْنَ أَرْزَاجِهِنَّ لِعَانَ الْيَهُودِيَّةِ تَحْتَ الْمُسْلِمِ وَالنَّصْرَانِيَّةِ تَحْتَ

المُسْلِمِ وَالْحُرَّةُ تَحْتَ الْعَبْدِ وَالْأَمَةُ تَحْتَ الْحُرِّ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ أَبِي أُبَيْسَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ [ضعيف] (۱۵۳۰۲) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ چار مردوں اور چار قسم کی عورتوں کے درمیان لعان نہیں ہوتا: ① یہودیہ جو مسلم کے نکاح میں ہو ② عیسائی عورت جو مسلم کے نکاح میں ہو ③ آزاد عورت جو غلام کے نکاح میں ہو ④ لونڈی جو آزاد مرد کے نکاح میں ہو۔

(۱۵۳۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ: عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ مُهَدَّبِ بْنِ مَهْدِيٍّ الصَّيْدِيِّ لَأَبِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَبِي أُبَيْسَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ: أَرْبَعٌ مِنَ النِّسَاءِ لَيْسَ بَيْنَهُنَّ وَبَيْنَ أَزْوَاجِهِنَّ مَلَاعَةٌ النَّصْرَانِيَّةُ تَحْتَ الْمُسْلِمِ وَالْأَمَةُ تَحْتَ الْعَبْدِ وَالْأَمَةُ تَحْتَ الْحُرِّ وَالْحُرَّةُ تَحْتَ الْعَبْدِ. قَالَ الشَّيْخُ: وَفِي ثُبُوتِ هَذَا مَوْقُوفًا أَيْضًا نَظَرْتُ فَرَأَوِي الْأَوَّلَ عَمْرُ بْنُ هَارُونَ وَنَيْسَ بِالْقَوِي وَرَأَوِي الثَّانِي يَحْيَى بْنُ أَبِي أُبَيْسَةَ وَهُوَ مَتْرُوكٌ. وَأَمَّا الَّذِي قَالَهُ الشَّافِعِيُّ مِنْ أَنَّهُ مُنْقَطِعٌ فَلَعَلَّهُ نَقَلَ إِلَى الشَّافِعِيِّ كَمَا حَكَاهُ عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو وَذَلِكَ مُنْقَطِعٌ لَا شَكَّ لِيهِ وَلَكِنْ مَنْ رَوَاهُ مَوْقُوفًا أَوْ مَوْقُوفًا إِنَّمَا رَوَاهُ عَنْ عَمْرِو عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ وَذَلِكَ مَوْصُولٌ عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيثِ فَقَدْ سَمِعْتُ بَعْضَهُمْ فِي هَذَا جَدَّهُ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو وَسَمِعْتُ شُعَيْبَ بْنَ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ صَحِيحٌ مِنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ لَكِنْ يَجِبُ أَنْ يَكُونَ الْإِسْنَادُ إِلَى عَمْرِو صَحِيحًا وَلَمْ تَصِحَّ أَسَانِيدُ هَذَا الْحَدِيثِ إِلَى عَمْرِو وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۵۳۰۴) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ چار قسم کی عورتوں اور ان کے خاندانوں کے درمیان لعان نہیں ہوتا: ① عیسائی عورت جو مسلم کے نکاح میں ہو ② لونڈی جو غلام کے نکاح میں ہو ③ لونڈی آزاد کے نکاح میں ہو ④ آزاد عورت غلام کے نکاح میں۔

(۱۵۳۰۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ الْخَافِضِ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَلِيِّ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُمَرَ بْنِ صَالِحٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْأَيْلِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ إِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: يَا عَتَابُ بْنُ أُسَيْدٍ إِنِّي لَقَدْ بَعَثْتُكَ إِلَى أَهْلِ مَكَّةَ فَانْتَهَمُ عَنْ كَذَا. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ: أَرْبَعَةٌ لَيْسَ بَيْنَهُمْ مَلَاعَةٌ الْيَهُودِيَّةُ تَحْتَ الْمُسْلِمِ وَالنَّصْرَانِيَّةُ تَحْتَ الْمُسْلِمِ وَالْعَبْدُ عِنْدَ الْحُرِّ وَالْحُرَّةُ عِنْدَ الْأَمَةِ.

وَهَذَا الْحَدِيثُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ بَاطِلٌ يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْأَيْلِيُّ أَحَادِيثٌ غَيْرٌ مَحْفُوظَةٌ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ. [باطل]

(۱۵۳۰۶) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عتاب بن اسید! میں نے تجھے اہل مکہ

کی طرف بھیجا ہے، انہیں فلاں فلاں کام سے منع کرنا، اس نے حدیث کو ذکر کیا، اس میں ہے کہ چار کے درمیان لعان نہیں ہوتا:
 ① یہودیہ مسلم کے نکاح میں ہو ② عیسائی عورت مسلم کے نکاح میں ہو ③ آزاد عورت غلام کے نکاح میں ہو ④ لونڈی آزاد مرد کے نکاح میں ہو۔

(۳) یَابِ أَيْنٍ يَكُونُ اللَّعَانُ

لعان کس جگہ ہو

(۱۵۳۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُرْتَضَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ شِهَابٍ فِي الْمُتَلَاعِنِينَ عَنْ حَدِيثِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ أَحَدِ بَنِي سَاعِدَةَ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ وَجَدَ رَجُلٌ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا مَا يَفْعَلُ بِهِ؟ فَزَلَّتْ لِي آيَةُ اللَّعَانِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: قُضِيَ اللَّهُ فَبِكَ وَفِي امْرَأَتِكَ. قَالَ: فَتَلَاعْنَا فِي الْمَسْجِدِ وَأَنَا شَاهِدٌ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ بَعْثِي عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. وَفِي رِوَايَةِ مَالِكٍ وَيُونُسَ بْنِ يَزِيدَ وَقَلْبِجِ بْنِ سَلِيمَانَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ هَذَا الْحَدِيثِ قَالَ: فَتَلَاعْنَا وَأَنَا مَعَ النَّاسِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - وَيُذَكَّرُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَوْ غَيْرِهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - أَمَرَ الزَّوْجَ وَالْمَرْأَةَ فَحَلَفَا بَعْدَ الْعَصْرِ عِنْدَ الْمِنْبَرِ وَهَذَا مُنْقَطِعٌ وَإِنَّمَا بَنَيْنَا مَوْصُولًا مِنْ جِهَةِ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ الرَّافِدِيِّ وَهُوَ ضَعِيفٌ. [صحيح - متن علیہ]

(۱۵۳۰۵) ابن شہاب دولعان کرنے والوں کے بارہ میں بنو ساعد کے ایک فرد ہبل بن سعد ساعدی سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک انصاری شخص نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! اگر کوئی اپنی بیوی کے ساتھ کسی مرد کو دیکھے تو کیا کرے؟ پھر اس کے بارے میں لعان کی آیات نازل ہوئی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ نے تیرا اور تیری بیوی کا فیصلہ فرما دیا ہے۔ راوی کہتے ہیں: انہوں نے مسجد میں لعان کیا اور میں بھی موجود تھا۔

(ب) ابن شہاب حضرت ہبل سے اس حدیث میں نقل فرماتے ہیں کہ ان دونوں نے لعان کیا اور لوگوں میں میں بھی موجود تھا۔
 (ج) یونس ابن شہاب یا کسی دوسرے سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے میاں بیوی کو عمر کے بعد منبر کے نزدیک قسم اٹھانے کا حکم دیا۔

(۱۵۳۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُوسَى بْنِ عِيْسَى الْقَارِئُ حَدَّثَنَا قَعْنَبُ بْنُ مَعْرُورٍ أَبُو عَمْرٍو حَدَّثَنَا الرَّافِدِيُّ

حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُمَانَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ جَعْفَرٍ يَقُولُ: حَضَرْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- رَجَمَ لَاعِنَ بَيْنَ عُرَيْبِ الْعَجَلَانِيِّ وَأَمْرَأَةٍ مَرْجِعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ تَبَوُّكَ فَأَنْكَرَ حَمَلَهَا الَّذِي فِي بَطْنِهَا فَقَالَ: هُوَ مِنْ ابْنِ السَّحْمَاءِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: هَاتِ امْرَأَتَكَ فَقَدْ نَزَلَ الْقُرْآنُ عَلَيْكُمَا. فَلَاعَنَ بَيْنَهُمَا بَعْدَ الْعَصْرِ عِنْدَ الْمُنْبَرِ عَلَى حَمَلٍ. [ضعيف]

(۱۵۳۰۶) عبد اللہ بن جعفر فرماتے ہیں کہ جب عور مجلانی نے اپنی بیوی سے علان کیا تو میں رسول اللہ ﷺ کے پاس تھا تو کہ سے واپس پر عور میرے اپنی بیوی کے حمل کا انکار کر دیا تھا، اس نے کہا: یہ حمل ابن سحماء کا ہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنی بیوی کو لاؤ تمہارے بارے قرآن نازل ہوا ہے، پھر ان دونوں کے عصر کے بعد منبر کے پاس حمل پر علان کیا۔

(۱۵۳۰۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِمْسَى الْخَوَاصُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا الْوَاقِدِيُّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ.

(۱۵۳۰۷) خالی

(۱۵۳۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْهَرَجَلِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُرْتَضَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْبَرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ هَاشِمِ بْنِ هَاشِمِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نِسْطَاسٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ السُّكُمِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينِي هَذَا بِبَيْعِ آيْمَةٍ تَبَوُّاً مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ. [صحيح]

(۱۵۳۰۸) جابر بن عبد اللہ سلمی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے میرے اس منبر کے پاس جھوٹی قسم اٹھائی وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنا لے۔

(۱۵۳۰۹) وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ نَافِعِ بْنِ إِسْحَاقَ الْخَزَاعِيِّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ مُحَمَّدِ الْجَنْدِيُّ حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو ضَمْرَةَ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ هَاشِمِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ الزُّهْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نِسْطَاسٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لَا يَحْلِفُ رَجُلٌ عَلَيَّ يَمِينِ آيْمَةٍ عِنْدَ هَذَا الْمُنْبَرِ إِلَّا تَبَوُّاً مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ وَلَوْ عَلَى يَمِينِ أَبِي أَحْطَرٍ. [صحيح- تقدم قبله]

(۱۵۳۰۹) جابر بن عبد اللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے میرے منبر کے پاس جھوٹی قسم اٹھائی اگرچہ ہز مسواک پر تو وہ اپنا ٹھکانا جہنم بنا لے۔

(۳) یَابِ سُنَّةِ اللَّعَانِ وَنَفْيِ الْوَالِدِ وَالْحَاقِقِ بِالْأَمْرِ وَعَظْمِ ذَلِكَ

لعان کا طریقہ، بچے کا انکار، بچے کو والدہ کی طرف منسوب کرنے وغیرہ کا بیان

(۱۵۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْتَضَى وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ بَقُوبٍ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ أَنَّ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُوَيْمَرَ الْعَجَلَانِيَّ جَاءَ إِلَى عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ الْأَنْصَارِيِّ فَقَالَ لَهُ: أَرَأَيْتَ يَا عَاصِمُ لَوْ أَنَّ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا ابْتِغَلَهُ فَسَقَطُوهُ أَمْ كَيْفَ يَفْعَلُ؟ سَلْ لِي يَا عَاصِمُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - عَنْ ذَلِكَ فَسَأَلَ عَاصِمٌ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - عَنْ ذَلِكَ فَكَرِهَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - الْمَسَائِلَ رَعَابَهَا حَتَّى كَبُرَ عَلَى عَاصِمٍ مَا سَمِعَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَلَمَّا رَجَعَ عَاصِمٌ إِلَى أَهْلِهِ جَاءَهُ عُوَيْمَرٌ فَقَالَ: يَا عَاصِمُ مَاذَا قَالَ لَكَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -؟ فَقَالَ عَاصِمٌ لِعُوَيْمَرَ: أَمْ تَأْتِ بِخَيْرٍ قَدْ كَرِهَ رَسُولُ اللَّهِ الْمَسْأَلَةَ الَّتِي سَأَلْتَهُ عَنْهَا فَقَالَ عُوَيْمَرٌ: وَاللَّهِ لَا أَنْتَهَى حَتَّى أَسْأَلَهُ عَنْهَا فاقْبَلْ عُوَيْمَرٌ حَتَّى أَتَى رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - وَسَطَ النَّاسِ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا ابْتِغَلَهُ فَسَقَطُوهُ أَمْ كَيْفَ يَفْعَلُ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ - ﷺ -: قَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ فِيكَ وَفِي صَاحِبَيْكَ فَادْهَبْ فَاثْبِتْ بِهَا. فَقَالَ سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ: فَتَلَا عِنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - وَأَنَا مَعَ النَّاسِ فَلَمَّا فَرَغَا قَالَ عُوَيْمَرٌ: كَذَبْتُ عَلَيْهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ أَمْسَكْتُهَا فَطَلَقْتُهَا قَلْبًا قَبْلَ أَنْ يَأْمُرَهُ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: فَكَانَتْ ذَلِكَ سُنَّةَ الْمُتَلَاعِينِ.

[صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۵۳۱۰) کہل بن سعد انصاری فرماتے ہیں کہ عویمر عجلانی عاصم بن عدی کے پاس آئے اور کہنے لگے اے عاصم! اگر مرد اپنی بیوی کے ساتھی کسی مرد کو پائے تو کیا اسے قتل کرے، پھر تم اس کو قتل کرو گے یا پھر وہ کیا کرے؟ اے عاصم! رسول اللہ ﷺ سے اس کے بارے میں میرے لیے سوال کرو۔ عاصم نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا تو آپ ﷺ کو یہ اچھا نہ لگا اور سائل پر عیب لگایا، عاصم کو بھی یہ بات گراں گزری۔ جب عاصم گھر آئے تو عویمر بھی آ گئے۔ وہ کہنے لگے: عاصم! رسول اللہ ﷺ نے کیا فرمایا؟ تو عاصم نے عویمر سے کہا: تجھ سے بھی بھلائی کی توقع نہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے میرے سوال کرنے کو تاپسند فرمایا۔ عویمر کہنے لگے: میں سوال کرنے سے باز نہ آؤں گا۔ وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے جب آپ لوگوں کے درمیان تھے۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! جب کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ کسی مرد کو پائے تو کیا اس کو قتل کرے تو آپ اس کو قتل کر دیں گے یا وہ کیا کرے؟ نبی ﷺ نے فرمایا: تمہارے بارے میں قرآن نازل ہو چکا، جاؤ اپنی بیوی کو لے کر آؤ۔ کہل بن سعد کہتے ہیں کہ ان دونوں نے رسول اللہ ﷺ کے پاس لعان کیا، میں بھی لوگوں کے ساتھ موجود تھا۔ عویمر نے فراغت کے بعد کہا: اگر

میں اس کو روکے رکھوں تو گویا میں نے اس پر جھوٹ بولا، اے اللہ کے رسول ﷺ اور فوری تین طلاقیں دے دیں، رسول اللہ ﷺ کے حکم سے پہلے ہی۔ ابن شہاب کہتے ہیں: یہ لعان کرنے والوں کا طریقہ ہے۔

(۱۵۳۱۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ مُحَمَّدٍ الشَّرَازِيُّ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَسُوفَ وَابْنِ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

(۱۵۳۱۱) خالی

(۱۵۳۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو ذَكْرِيَّا وَأَبُو بَكْرِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَخْبَرَهُ قَالَ: جَاءَ عُوَيْمِرُ الْعَجَلَانِيُّ إِلَى عَاصِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ: يَا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ سَلْ لِي رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنْ رَجُلٍ وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا فَفَتَلَهُ أَبْقَلُ بِهِ أَمْ كَيْفَ يَصْنَعُ؟ فَسَأَلَ عَاصِمُ النَّبِيَّ ﷺ فَقَابَ النَّبِيُّ ﷺ - الْمَسْأَلِ فَلَقِيَهُ عُوَيْمِرٌ فَقَالَ: مَا صَنَعْتَ؟ إِنَّكَ لَمْ تَلِنِي بِخَيْرٍ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - فَقَابَ الْمَسْأَلِ. قَالَ عُوَيْمِرٌ: وَاللَّهِ لَأَتَيْنَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - وَلَا سَأَلَهُ فَاتَاهُ فَوَجَدَهُ قَدْ أَنْزَلَ عَلَيْهِ فِيهِمَا فَدَعَاهُمَا فَلَا عَنَ بَيْنَهُمَا فَقَالَ عُوَيْمِرٌ: لَبِنِ انْطَلَقْتُ بِهَا لَقَدْ كَذَبْتُ عَلَيْهَا فَفَارَقَهَا قَبْلَ أَنْ يَأْمُرَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ -: انْظُرُوا هَا فَإِنَّ جَاءَتْ بِهِ أَسْحَمَ أَدْعَجَ عَظِيمَ الْأَلْبَسِينَ فَمَا أَرَاهُ إِلَّا قَدْ صَدَّقَ وَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أُحْمِرَ كَأَنَّهُ وَحَرَّةٌ فَمَا أَرَاهُ إِلَّا كَأَدْبًا. فَجَاءَتْ بِهِ عَلَى التَّعْتِ الْمَكْرُوهِ. قَالَ ابْنُ شَهَابٍ: فَصَارَتْ سِنَّةَ الْمُتَلَاعِنِينَ. [صحيح - تقدم قبله]

(۱۵۳۱۲) کہل بن سعد فرماتے ہیں کہ عویمیر عجلانی عاصم بن عدی کے پاس آئے اور کہا: اے عاصم بن عدی! ایسے شخص کے بارے میں رسول اللہ ﷺ سے سوال کریں جو اپنی بیوی کے پاس کسی مرد کو پاتا ہے اگر وہ قتل کرے کیا اسے قتل کیا جائے گا یا وہ کیا کرے۔ عاصم نے نبی ﷺ سے پوچھا تو آپ ﷺ نے اس پر صیب لگایا، عویمیر نے عاصم سے پوچھا: کیا کیا بھیجی؟ عاصم نے کہا: میں نے کچھ نہیں کیا، تیری طرف سے بھلائی نہیں آئی، میں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا تھا تو آپ ﷺ نے سوال کرنے والے پر صیب لگایا تو عویمیر کہتے ہیں: اللہ کی قسم! میں رسول اللہ کے پاس آ کر ضرور سوال کروں گا، جب عویمیر نبی ﷺ کے پاس آئے تو ان کے بارے میں قرآن نازل ہو چکا تھا۔ آپ ﷺ نے ان کو بلا کر لعان کروا دیا، عویمیر نے کہا: اگر میں اس کو ساتھ لے کر جاؤں تو گویا میں نے اس پر جھوٹ بولا ہے۔ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے حکم دینے سے پہلے ہی بیوی کو چھوڑ دیا، پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کا خیال رکھنا، اگر یہ زیادہ سیاہ، موٹے بڑے بڑے سرینوں والا بچہ جنم دے تو میرا خیال ہے کہ عویمیر سچا ہے۔ اگر بچہ سرخ رنگ کا ہو گیا کہ کھمبیرا ہے پھر میرا خیال ہے کہ عویمیر جھوٹا ہے۔ اس نے انہیں مکروہ اوصاف پر

بچے کو جنم دیا، ابن شہاب کہتے ہیں: یہ دولہان کرنے والوں کا طریقہ ہے۔

(۱۵۱۱۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا وَأَبُو بَكْرِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ عَنْ أَبِي هِنْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ: أَنَّ عُرَيْبًا جَاءَ إِلَى عَاصِمٍ فَقَالَ: أَرَأَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ أَمْرَأَتِهِ رَجُلًا فَقَتَلَهُ أَتَقْتُلُونَهُ؟ سَأَلَ لِي يَا عَاصِمُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَسَلَ النَّبِيُّ -ﷺ- فَكَوَّرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الْمَسَائِلَ وَعَابَهَا فَرَجَعَ عَاصِمٌ إِلَى عُرَيْبٍ فَأَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَوَّرَ الْمَسَائِلَ وَعَابَهَا فَقَالَ عُرَيْبٌ: وَاللَّهِ لَأَمِينَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَجَاءَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَقَدْ نَزَلَ الْقُرْآنُ خِلَافَ عَاصِمٍ فَسَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: قَدْ نَزَلَ فِيكُمَا الْقُرْآنُ فَقَدَّمَا فَتَلَا عَنَّا. ثُمَّ قَالَ: كَذَبْتُ عَلَيْهَا إِنْ أَمْسَكْتُمَا. فَفَارَقَهَا وَمَا أَمْرَةُ النَّبِيِّ -ﷺ- لَمَضَتْ سَنَةً الْمُتَلَاعِنِينَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: انظُرُوا مَا قَانَ جَاءَتْ بِهِ أَحْمَرَ لَصِيرًا كَأَنَّهُ وَحَرَّةٌ فَلَا أَحْسَبُهُ إِلَّا قَدْ كَذَبَ عَلَيْهَا وَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أَسْحَمَ أَعْيَنَ ذَا النَّبِيِّنِ فَلَا أَحْسَبُهُ إِلَّا قَدْ صَدَّقَ عَلَيْهَا. فَجَاءَتْ بِهِ عَلِيُّ التَّعَبِ الْمُكْرُوهِ. [صحيح. تقدم قبله]

(۱۵۱۱۳) اہل بن سعد فرماتے ہیں کہ عویر عامم کے پاس آئے اور کہا: آپ کا کیا خیال ہے ایسے شخص کے بارے میں جو اپنی بیوی کے پاس کسی دوسرے مرد کو پاتا ہے اور اسے قتل کر دیتا ہے کیا تم اس کے بدلے اس کو قتل کرو گے، اے عامم! رسول اللہ ﷺ سے پوچھ کر بتاؤ، عامم نے نبی ﷺ سے سوال کیا تو رسول اللہ ﷺ نے سوال کو ناپسند فرمایا، عامم عویر کے پاس واپس آئے اور بتایا کہ نبی ﷺ نے سوال کو ناپسند کرتے ہوئے عیب لگایا ہے، عویر کہنے لگے: اللہ کی قسم! میں رسول اللہ ﷺ کے پاس جاتا ہوں، وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے تو قرآن عامم کے خلاف نازل ہو چکا تھا، عویر نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: تمہارے بارے میں قرآن نازل ہو چکا ہے، پھر ان دونوں نے آکر لہان کیا۔ پھر کہا: اگر میں اس کو بیوی بنائے رکھوں تو گویا میں نے اس پر جھوٹ بولا ہے، پھر اس نے نبی ﷺ کے حکم سے پہلے ہی جدا کر دیا۔ یہ طریقہ دولہان کرنے والوں کے متعلق گزر چکا اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اس عورت کا انتظار کرو، اگر یہ سرخ رنگ چھوئے تو، گویا کہ کھجیر اچھیرا جنم دے تو میرا خیال ہے عویر نے جھوٹ بولا ہے۔ اگر یہ سرخیلی آنکھوں، بھاری سرینوں والا بچہ جنم دے تو میرا خیال ہے عویر نے سچ بولا تو اس نے عویر کی تصدیق والے اوصاف پر ہی بچے کو جنم دیا۔

(۱۵۱۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلِيمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَحْمَى بَنِي سَاعِدَةَ: أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ أَمْرَأَتِهِ رَجُلًا أَيَقْتُلُهُ فَتَقْتُلُونَهُ أَمْ كَيْفَ يَصْنَعُ؟ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي شَأْنِهِ مَا ذُكِرَ فِي الْقُرْآنِ مِنْ أَمْرِ الْمُتَلَاعِنِينَ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: قَدْ قُضِيَ فِيكَ وَفِي أَمْرَاتِكَ. قَالَ فَتَلَا عَنَّا وَأَنَا شَاهِدٌ ثُمَّ فَارَقَهَا عِنْدَ النَّبِيِّ -ﷺ- فَكَانَتْ سَنَةً

بَعْدَهُمَا أَنْ يَفْرُقَ بَيْنَهُمَا أَيُّ الْمُتَلَاعِمِينَ وَكَانَتْ حَامِلًا فَأَنْكَرَ حَمْلَهَا فَكَانَ ابْنُهُ يَدْعَى إِلَى امْتِنَانِهِ.

[صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۵۳۱۳) ابن شہاب بن ساعدہ کے ایک شخص اہل بن سعد سے نقل فرماتے ہیں ایک انصاری شخص نبی ﷺ کے پاس آیا، اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! کوئی شخص اپنی عورت کے ساتھ کسی مرد کو پائے تو کیا وہ اسے قتل کر دے پھر آپ اس کو قتل کرو گے یا کیا وہ کرے؟ تو اللہ رب العزت نے قرآن نے لعان کرنے والوں کے حکم کو نازل فرما دیا۔ نبی ﷺ نے فرمایا تیرے اور تیری بیوی کے بارے میں فیصلہ ہو چکا۔ راوی کہتے ہیں کہ ان دونوں نے لعان کیا، ان دونوں کے لعان کے وقت میں بھی موجود تھا، پھر اس نے نبی ﷺ کے پاس ہی بیوی کو چھوڑ دیا، پھر یہی طریقہ رہا ہے کہ لعان کرنے والوں کے درمیان تفریق کر دی جاتی ہے۔ وہ عورت حاملہ تھی تو خاوند نے اس کے حمل کا انکار کر دیا، پھر بیٹے کو ماں کی طرف منسوب کر دیا گیا۔

(۱۵۳۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ قَالَ فِي حَدِيثِ ابْنِ أَبِي ذُنْبٍ ذَلِيلٌ عَلَى أَنْ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ قَالَ: كَانَتْ سُنَّةُ الْمُتَلَاعِمِينَ وَفِي حَدِيثِ مَالِكٍ وَإِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ كَأَنَّهُ قَوْلُ ابْنِ شِهَابٍ وَقَدْ يَكُونُ هَذَا غَيْرَ مُخْتَلِفٍ يَقُولُهُ مَرَّةً ابْنُ شِهَابٍ وَلَا يَذْكُرُ سَهْلًا وَيَقُولُهُ أُخْرَى وَيَذْكُرُ سَهْلًا وَوَأَقْبَى ابْنِ أَبِي ذُنْبٍ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ فِيمَا زَادَ فِي آخِرِ الْحَدِيثِ عَلَى حَدِيثِ مَالِكٍ. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۵۳۱۵) اہل بن سعد فرماتے ہیں: دو لعان کرنے والوں کے بارے میں یہ طریقہ ہے۔

(۱۵۳۱۶) قَالَ الشَّيْخُ أَنَا حَدِيثُ ابْنِ أَبِي ذُنْبٍ فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ: أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ ابْنِ أَحْمَدَ الْقَفِيِّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ السُّدُوسِيِّ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذُنْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ: أَنَّ عَوْنِيئاً جَاءَ إِلَى عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ فَلَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَى رِوَايَةِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَالِعٍ. وَوَأَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي يَتَاسٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذُنْبٍ. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۵۳۱۶) زہری اہل بن سعد سے نقل فرماتے ہیں کہ عومیر عاصم بن عدی کے پاس آئے۔

(۱۵۳۱۷) وَأَمَّا حَدِيثُ ابْنِ جُرَيْجٍ فَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَفِيِّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَهَذَا حَدِيثُ أَحْمَدَ فَلَا حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي الْمُتَلَاعِمِينَ وَعَنِ السُّنَّةِ لِيَهُمَا عَنْ حَدِيثِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ أَخْبَرَنِي سَاعِدَةُ: أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا أَيَقْتُلُهُ أَمْ كَيْفَ يَقْتُلُ؟ فَأَنْزَلَ اللَّهُ فِي شَأْنِهِ مَا ذَكَرَ فِي الْقُرْآنِ مِنْ أَمْرِ الْمُتَلَاعِمِينَ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: قَدْ قَضَى اللَّهُ فِيكَ وَفِي امْرَأَتِكَ. قَالَ: فَتَلَاَعْنَا فِي الْمَسْجِدِ وَأَنَا شَاهِدٌ فَلَمَّا فَرَعْنَا قَالَ: كَذَبْتَ عَلَيَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُمَّسَكْتَهَا فَطَلَقْتُهَا فَلَمَّا قَبِلَ أَنْ يَأْمُرَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - جِئْنَا فَرَعْنَا مِنَ التَّلَاعِنِ فَفَارَقْتُهَا عِنْدَ

النَّبِيِّ ﷺ - وَقَالَ: ذَلِكَ تَفْرِيقٌ بَيْنَ كُلِّ مَتَلَاعَيْنِ. قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ ابْنُ شَهَابٍ: كَانَتْ السُّنَّةُ بَعْدَهُمَا أَنْ يُفَرَّقَ بَيْنَ الْمَتَلَاعَيْنِ وَكَانَتْ حَامِلًا وَكَانَ ابْنُهَا يَدْعَى لِأُمِّهِ ثُمَّ حَرَبَتِ السُّنَّةُ فِي سِيرَانِهَا أَنَّهَا تَرْتَهُ وَتَرْتُ مِنْهَا مَا فَرَضَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهَا قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: إِنْ جَاءَتْ بِهٍ أَحْمَرٌ قَصِيرًا أَوْ حَرًّا فَمَا أَرَاهَا إِلَّا لَقَدْ صَدَقَتْ وَكَذَبَ عَلَيْهَا وَإِنْ جَاءَتْ بِهٍ أَسْوَدٌ أَمِينٌ ذَا أَلْتِمِينَ فَلَا أَرَاهُ إِلَّا لَقَدْ صَدَقَ عَلَيْهَا. فَجَاءَتْ بِهٍ عَلَى الْمَكْرُوهِ مِنْ ذَلِكَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَائِعٍ بِكَلَامِهَا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَقَدْ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ سِوَاهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ مِنْهُمْ الْأَوْزَاعِيُّ. [صحيح- منفق عليه]

(۱۵۳۱) ابن جریر ابن شہاب سے دو لعان کرنے والوں کے بارے میں نقل فرماتے ہیں اور ان کے طریقہ کے متعلق سہل بن سعد کی حدیث ہے کہ ایک انصاری شخص نبی ﷺ کے پاس آیا، اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ کا ایسے شخص کے بارے میں کیا حکم ہے جو اپنی بیوی کے ساتھ کسی شخص کو پاتا ہے کیا وہ اس کو قتل کر دے یا کیا کرے؟ تو اللہ رب العزت نے دو لعان کرنے والوں کے معاملہ کے بارے میں قرآن نازل کر دیا، نبی ﷺ نے فرمایا کہ اللہ نے حیر اور تیری بیوی کا فیصلہ فرما دیا۔ راوی کہتے ہیں: انہوں نے مسجد میں لعان کیا اور میں بھی موجود تھا، جب وہ لعان سے فارغ ہوئے تو اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! اگر میں اس کو بیوی بنائے رکھوں تو میں نے اس پر جھوٹ بولا ہے۔ اس نے نبی ﷺ کے حکم سے پہلے ہی تین طلاقیں دے دیں، لعان سے فراغت کے بعد اور اس نے نبی ﷺ کے پاس ہی بیوی کو جدا کر دیا۔ راوی کہتے ہیں: یہ دو لعان کرنے والوں کے درمیان جدا ہو گئی کا طریقہ ہے۔

ابن جریر اور ابن شہاب کہتے ہیں: دو لعان کرنے والوں کے درمیان تفریق ڈالنے کا ان کے بعد یہ طریقہ بن گیا اور وہ عورت حاملہ تھی اور بچے کی نسبت ماں کی طرف کی گئی اور وراثت میں یہ طریقہ جاری ہوا کہ یہ عورت بچے کی اور بچہ ماں کا وارث ہوگا، جتنا حصہ اللہ رب العزت نے ان دونوں کے لیے مقرر کیا۔ سہل بن سعد کی حدیث میں آتا ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اگر وہ سرخ رنگ چھونے قد کا کھجیر اچھ جتم دے تو میرا خیال ہے اس عورت نے بچ بولا اور عیبر نے جھوٹ ہے۔ اگر یہ عورت سرخلی آنکھوں والا، بھاری سرخوں والا بچہ جتم دے تو میرا خیال ہے عیبر نے بچ بولا ہے تو عورت نے عیبر کی تصدیق والے اوصاف پر بچے کو جتم دیا۔

(۱۵۳۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْفَارَابِيُّ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ: أَنَّ عَوِيْمًا أَتَى عَاصِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ وَكَانَ سَمِيَّةَ بِنِي الْعُجْلَانَ قَالَ: كَيْفَ تَقُولُ فِي رَجُلٍ وَجَدَ مَعَ امْرَأَتَيْهِ رَجُلًا ابْتُلُهُ فَنَقَلُوهُ أَمْ كَيْفَ بَصَعُ؟ قَالَ: سَأَلَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَنْ ذَلِكَ قَالَ فَاتَى عَاصِمَ النَّبِيُّ ﷺ -

فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ رَجُلٌ وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا ابْتِغَاءً فَقَتَلُوهُ أَمْ كَيْفَ يَصْنَعُ؟ فَكُرِّهَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْمَسَائِلَ فَسَأَلَهُ عُوَيْمِرٌ فَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَذَّبَ كَرَّةً الْمَسَائِلَ وَعَابَهَا فَقَالَ عُوَيْمِرٌ: وَاللَّهِ لَا أَتَّهِي حَتَّى أَسْأَلَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ. عَنْ ذَلِكَ قَالَ فَجَاءَ عُوَيْمِرٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ رَجُلٌ وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا ابْتِغَاءً فَقَتَلُوهُ أَمْ كَيْفَ يَصْنَعُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: قَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ الْقُرْآنَ فِيكَ وَفِي صَاحِبِكَ. فَأَمْرُهُمَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِالْمَلَاحِقَةِ بِمَا سَمَى اللَّهُ فِي كِتَابِهِ قَالَ فَلَا عَنَتَ لِمَنْ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ حَيْسَتَهَا فَقَدْ ظَلَمْتَهَا قَالَ فَطَلَقَهَا وَكَانَتْ بَعْدَ سَنَةٍ لِمَنْ كَانَ بَعْدَهُمَا مِنَ الْمُتَلَاعِقِينَ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَبْصِرُوا فَإِنْ جَاءَتْ بِهٍ أَسْحَمَ أَدْعَجَ الْعَيْنَيْنِ عَظِيمَ الْأَلْتِنِينَ خَدَلَجَ الْمَسَالِينَ فَلَا أَحْسِبُ عُوَيْمِرًا إِلَّا وَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهَا وَإِنْ جَاءَتْ بِهٍ أَحْيَبَرُ كَأَنَّهُ وَحَرَّةٌ فَلَا أَحْسِبُ عُوَيْمِرًا إِلَّا وَقَدْ كَذَبَ عَلَيْهَا. قَالَ: فَجَاءَتْ بِهٍ عَلَى النَّعْتِ الَّتِي نَعَتَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنْ تَصْدِيقِ عُوَيْمِرٍ قَالَ فَكَانَ يُنْسَبُ بَعْدَ ذَلِكَ لِأُمِّهِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوْسُفَ. وَرَوَاهُ الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ لَدَى كُرْبَةَ فَقَالَعْنَا فَفَرَّقَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَيْنَهُمَا وَقَالَ: لَا يَجْتُمِعَانِ أَبَدًا. [صحيح - متفق عليه]

(۱۵۳۱۸) زہری ہبل بن سعد سے نقل فرماتے ہیں کہ عویمیر عاصم بن عدی کے پاس آئے اور وہ بنو عجمان کے سردار تھے۔ اس نے کہا: آپ ایسے شخص کے بارے میں کیا کہتے ہیں جو اپنی بیوی کے پاس کسی مرد کو پائے کیا وہ اس کو قتل کر دے تو تم اس کو قتل کر دو گے یا وہ کیا کرے؟ آپ رسول اللہ ﷺ سے اس بارے میں پوچھیں۔ راوی کہتے ہیں: عاصم نبی ﷺ کے پاس آئے اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! کوئی شخص اپنی بیوی کے پاس کسی مرد کو پاتا ہے کیا وہ اس کو قتل کر دے پھر آپ اس کو قتل کر دو گے یا کیا وہ کرے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے سوال کرنے والے کو پسند جانا۔ عویمیر نے پوچھا تو اس نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے سوال کو ناپسند کیا اور اس پر عیب لگایا ہے۔ عویمیر نے کہا: میں رسول اللہ ﷺ سے اس کے بارے میں پوچھوں گا۔ راوی کہتے ہیں عویمیر نے اور کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! کوئی شخص اپنی بیوی کے پاس کسی مرد کو پاتا ہے تو کیا وہ اس کو قتل کر دے پھر آپ اس کو قتل کر دو گے یا وہ کیا کرے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ رب العزت نے تیرے اور تیری بیوی کے بارے میں قرآن نازل کر دیا ہے تو رسول اللہ ﷺ نے ان دونوں کو لعان کا حکم دیا، جس کا نام اللہ رب العزت نے اپنی کتاب میں لیا ہے۔ راوی کہتے ہیں: ان دونوں نے لعان کیا۔ پھر اس نے کہا اگر میں اس کو بیوی بنائے رکھوں تو میں نے اس پر ظلم کیا ہے۔ راوی کہتے ہیں: اس نے طلاق دے دی تو اس کے بعد لعان کرنے والوں کے لیے یہی طریقہ رہا۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم انتظار کرو اگر یہ عورت سیاہ رنگ، سیاہ آنکھیں، بھاری سرین، موٹی پنڈلیاں والا بچہ جنم دے تو میرا خیال ہے کہ عویمیر نے اس عورت کے بارے میں سچ کہا ہے اور اگر یہ عورت سرخ رنگ، گویا کہ پھیرا بچہ دے تو میرا گمان ہے کہ عویمیر نے عورت پر جھوٹ بولا

ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ اس عورت نے عومیر کی تصدیق کے لیے جو اوصاف رسول اللہ ﷺ نے بیان کیے تھے، ان پر بچے کو جنم دیا تو اس کے بچے کو ماں کی طرف منسوب کیا جاتا تھا۔

(ب) زہری اہل بن سعد سے نقل فرماتے ہیں کہ ان دونوں نے لعان کیا تو رسول اللہ ﷺ نے ان کے درمیان تفریق کروادی اور فرمایا: یہ کبھی جمع نہیں ہو سکتے۔

(۱۵۳۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَسَّانَ مِنْ أَهْلِ كِتَابِهِ وَهُوَ إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي حَسَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ هُوَ ابْنُ مُسْلِمٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَدْ كَرِهَهُ وَكَمْ يُذَكِّرُ فِيهِ قِصَّةَ الطَّلَاقِ.

(۱۵۳۱۹) خالی

(۱۵۳۲۰) وَ مِنْهُمْ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ الْأَيْلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَحْمَدَ النَّاجِرُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُصَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَوْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَهْلُ بْنُ سَعْدِ الْأَنْصَارِيِّ: أَنَّ عُمَيْرَ الْأَنْصَارِيِّ مِنْ بَنِي الْعُجْلَانِ أتَى عَاصِمَ بْنَ عَدِيٍّ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ مَالِكٍ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: فَلَمَّا فَرَّغَا مِنْ تَلَاغِيهِمَا قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ كَذَبْتَ عَلَيْهَا إِنْ أَمْسَكْتُمَا فَطَلَقْتُمَا فَلَمَّا قِيلَ أَنْ يَأْمُرَهُ النَّبِيُّ ﷺ: فَكَانَ فِرَاقَهُ إِيَّاهَا بَعْدَ سَنَةٍ فِي الْمَتَلَعَيْنِ قَالَ سَهْلٌ: وَكَانَتْ حَاطِلًا وَكَانَ ابْنُهَا يُدْعَى إِلَى أُمِّهِ ثُمَّ جَوَّزَتِ السَّنَةَ أَنَّهُ يَرْتُفِعُ وَتَرِثُ مِنْهُ مَا فَرَضَ اللَّهُ لَهَا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَوْمَلَةَ بْنِ يَحْيَى. [صحيح- تقدم قبله]

(۱۵۳۲۰) اہل بن سعد انصاری فرماتے ہیں کہ عومیر انصاری عاصم بن عدی کے پاس آئے..... انہوں نے مالک کی حدیث کے ہم معنی حدیث ذکر کی، جب وہ لعان سے فارغ ہوئے تو اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! اگر میں اس کو بیوی بنا لے رکھوں تو میں نے اس پر جھوٹ بولا ہے، پھر اس نے نبی ﷺ کے حکم سے پہلے ہی تین طلاقیں دے دیں۔ ان دونوں کی جدائی بعد میں لعان کرنے والوں کے لیے سنت بن گئی، اہل کہتے ہیں: وہ حاملہ تھی اور بیٹے کو ماں کی جانب منسوب کیا جاتا تھا، پھر یہی طریقہ جاری ہو گیا کہ ماں بیٹے کی بیٹا ماں کا وارث ہو جو اللہ نے ان کے حصے مقرر کیے۔

(۱۵۳۲۱) وَ مِنْهُمْ فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَبُو عَمْرٍو الْبُسْطَامِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَمَادِيُّ وَالْحَسَنُ بْنُ سَيِّدَانَ النَّسَوِيُّ وَأَبُو يَعْلَى الْمُؤَصِّلِيُّ وَأَخْبَرَنِي أَبُو الْقَاسِمِ الْبُغَوِيُّ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَرَ الصِّرَافِيُّ وَأَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ السَّلْمِيُّ الْبُصْرِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ: أَنَّ

رَجُلًا أَنَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا يُقْنَلُهُ فَتَقْتُلُونَهُ أَمْ كَيْفَ يَقْعَلُ؟ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِمَا مَا ذُكِرَ لِي الْقُرْآنَ فِي الْمُتَلَاعِمِينَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: قَدْ قَضَى اللَّهُ لِيكَ وَلِي امْرَأَتِكَ. قَالَ: فَتَلَاعَنَا وَأَنَا شَاهِدٌ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: إِنَّ أَمْسَكُهَا فَقَدْ كَذَّبْتُ عَلَيْهَا فَفَارَقَهَا وَكَانَتْ السَّنَةُ فِيهِمَا أَنْ يُفْرَقَا بَيْنَ الْمُتَلَاعِمِينَ وَكَانَتْ حَامِلًا فَانْحَرَّ حَمْلُهَا وَكَانَ ابْنُهَا يُدْعَى ابْنَهَا ثُمَّ جَرَتْ السَّنَةُ لِي الِيمِرَاتِ أَنْ يَرْتَهَبَهَا وَتَوَرَّتْ مِنْهُ مَا قَرَضَ اللَّهُ لَهَا. قَالَ أَبُو يَعْلَى: قَدْ قَضَى لِيكَ. قَالَ هُوَ وَالْحَسَنُ: فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَمْسَكُهَا. وَقَالَ: فَكَانَتْ سَنَةً بَيْنَهُمْ. وَحَدِيثُهُمْ لِي مَا يَسُوئُ ذَلِكَ وَاجِدْ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ.

[صحیح۔ تقدم قبله]

(۱۵۳۲۱) زہری پہل بن سعد سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ کا ایسے شخص کے بارہ میں خیال ہے جو اپنی بیوی کے ساتھ کسی مرد کو دیکھتا ہے کیا وہ اسے قتل کر دے تو آپ اس کو قتل کر دیں گے یا کیا وہ کرے؟ اللہ رب العزت نے لعان کرنے والوں کے بارے میں قرآن میں حکم نازل فرما دیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ نے تیر اور تیری بیوی کا فیصلہ فرما دیا۔ پہل کہتے ہیں: ان دونوں کے لعان کے وقت میں رسول اللہ ﷺ کے پاس موجود تھا، عویمر کہنے لگے: اگر میں اس کو بیوی بنائے رکھوں تو میں نے اس پر جھوٹ بولا ہے، اس نے اس کو جدا کر دیا اور سنت بھی یہی ہے کہ دو لعان کرنے والوں کے درمیان تفریق کر دی جائے گی۔ عورت حاملہ تھی خاندان نے حمل کا انکار کر دیا، بچے کی نسبت ماں کی طرف کر دی گئی اور اللہ نے جو حصہ وراثت میں ماں بیٹے کا رکھا ہے، وہ دونوں ایک دوسرے وارث ہوں گے۔ ابو یعلیٰ کہتے ہیں: تیرے بارے فیصلہ کر دیا گیا ہے، ابوالحسن کہتے ہیں: اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! اگر میں اس کو بیوی بناؤں رکھوں۔

(۱۵۳۲۲) وَبَيْنَهُمْ عِيَاضُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْفُهَيْرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ السَّرْحِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْفُهَيْرِيِّ وَعَوْبِرَةَ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ فِي هَذَا الْخَبَرِ قَالَ فَكَلَّفَهَا ثَلَاثَ تَطْلِيقَاتٍ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَنْقَذَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَصَارَ مَا صُنِعَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- سُنَّةً. قَالَ سَهْلٌ: وَحَضَرَتْ هَذَا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَمَضَتْ السَّنَةُ بَعْدَ فِي الْمُتَلَاعِمِينَ أَنْ يُفْرَقَ بَيْنَهُمَا ثُمَّ لَا يَجْتَمِعَانِ أَبَدًا.

(۱۵۳۲۲) پہل بن سعد فرماتے ہیں کہ اس نے رسول اللہ ﷺ کے پاس تین طلاقیں دے دیں تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں نافذ بھی فرما دیا۔ رسول اللہ ﷺ کے پاس کیے گئے کام کو سنت ظہر دیا گیا، پہل فرماتے ہیں: میں اس وقت رسول اللہ ﷺ کے پاس تھا، بعد میں لعان کرنے والوں کے لیے یہی سنت مقرر کر دی گئی کہ ان کے درمیان تفریق ڈال دی جائے گی۔ پھر وہ کبھی جمع نہ ہوں گے۔ [صحیح۔ تقدم قبله]

(۱۵۲۲۲) وَمِنْهُمْ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَفْقَهُهُ الْفَقَّانَ هُوَ لَأَبُو وَزَادَ فِيهِ: فَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ إِمْلَأْ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ زِيَادِ الصُّرَيْ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّعْفَرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ سَمِعَ سَهْلَ بْنَ سَعْدِ السَّعْدِيِّ يَقُولُ: شَهِدْتُهُ الْمَتَلَعَيْنِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ: قَدْ كَذَبْتَ عَلَيْهَا إِنْ أَنَا أُمْسِكُهَا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ. [صحيح- تقدم قبله]

(۱۵۲۲۳) زہری پہل بن سعد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے دور میں عمان کرنے والوں کے پاس موجود تھا، ان میں تفریق ڈال دئی گئی۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! اگر میں اس کو بیوی بنا کر رکھوں تو میں نے اس پر بھڑکے بولا ہے۔

(۱۵۲۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ قَالَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ: لَمْ يَتَّبِعِ ابْنُ عُيَيْنَةَ أَحَدًا عَلَيَّ أَنَّهُ فَرَّقَ بَيْنَ الْمَتَلَعَيْنِ قَالَ الشَّيْخُ بَعْضُ بِلَدِكَ فِي حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدِ إِلَّا مَا رَوَيْنَا عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحيح]

(۱۵۲۲۴) ابوداؤد کہتے ہیں کہ ابن عیینہ کی کسی ایک نے بھی متابعت نہیں کہ آپ نے عمان کرنے والوں کے درمیان تفریق ڈال دی۔

(۱۵۲۲۵) فَأَمَّا حَدِيثُ ابْنِ عَمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: فَرَّقَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَيْنَ أَخْرَجِي بَنِي عَجَلَانَ. وَقَالَ هَكَذَا بِأَصْتِغِيهِ الْمُسَبَّحَةُ وَالْوَسْطَى فَفَرَّقَتْهُمَا الْوَسْطَى وَالَّتِي تَلِيهَا بِعَنِ الْمُسَبَّحَةِ وَقَالَ: إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ أَنْ أَحَدَكُمْ كَاذِبٌ فَهَلْ مِنْكُمْ تَائِبٌ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ.

(ت) وبمعاہہ روایہ حماد بن زید و اسماعیل ابن علیہ عن ایوب و رواہ عزرة عن سعید بن جبیر عن ابن عمر رضی اللہ عنہ ان النبی ﷺ فرَّقَ بَیْنِ الْمَتَلَعَيْنِ. [صحيح- متفق علیہ]

(۱۵۲۲۵) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بنو عجلان کے دو بھائیوں میں تفریق کروائی۔

(ب) آپ ﷺ نے شہادت والی انگلی اور وسطی کو ملایا اور فرمایا: بلا شہتم سے ایک بھوٹا ہے، کیا تم میں سے کوئی توبہ کے لیے تیار ہے؟

(ج) سعید بن جبیر حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے دولعان کرنے والوں کے درمیان تفریق کر دی۔

(۱۵۲۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنِ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ الرَّعْفَرِيِّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ:

مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ قَالَ سَمِعْتُ سُفْيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ يَقُولُ أَخْبَرَنَا
عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لِلْمُتَلَاعِنِينَ :
جَسَابَتُكُمْ عَلَى اللَّهِ أَحَدُكُمْ كَاذِبٌ لَا سَبِيلَ لَكَ عَلَيْهَا . قَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لِي قَالَ : لَا مَالَ لَكَ إِنْ
كُنْتَ صَلَفْتَ عَلَيْهَا فَهُوَ بِمَا اسْتَحْلَلْتَ مِنْ فُرْجِهَا وَإِنْ كُنْتَ كَذَبْتَ عَلَيْهَا فَلَدَيْكَ أَبْعَدُ لَكَ مِنْهَا أَوْ مِنْهُ .
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَجَمَاعَةٍ كُلَّهُمْ عَنْ
سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ . [صحيح۔ متنق عليه]

(۱۵۳۲۶) سعید بن جبیر حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دولعان کرنے والوں کو فرمایا: تمہارا حساب اللہ کے پردہ تم میں سے ایک جموں ہے۔ تیرا اپنی بیوی پر کوئی اختیار نہیں۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! میرا مال؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیرا کوئی مال نہیں۔ اگر تو نے اس پر حج بولا ہے تو وہ اس سے فائدہ اٹھانے کے عوض ختم۔ اگر تو نے اس پر جھوٹ بولا ہے تو یہ تو پھر اس سے بھی دور کی بات ہے۔

(۱۵۳۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ
بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ كَثَّادَةَ عَنْ عَزْرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ : لَمْ يَفْرُقِ الْمُصْعَبُ
بَيْنَ الْمُتَلَاعِنِينَ . قَالَ سَعِيدٌ فَذَكَرَ ذَلِكَ لِابْنِ عَمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ ابْنُ عَمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : قَدْ فَرَّقَ
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَيْنَ الْمُتَلَاعِنِينَ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ . [صحيح۔ مقدم قبلہ]

(۱۵۳۲۷) عذرہ سعید بن جبیر سے نقل فرماتے ہیں کہ مصعب نے دولعان کرنے والوں کے درمیان تفریق نہیں کروائی۔ سعید کہتے ہیں: یہ بات ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس ذکر کی گئی تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دولعان کرنے والوں کے درمیان تفریق کروائی تھی۔

(۱۵۳۲۸) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ ذَاوُدَ الْعُلَيْوِيُّ إِمْلَاءً حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ
الشَّرْقِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى النَّهْلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ لَافِعٍ عَنِ ابْنِ
عَمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : أَنَّ رَجُلًا لَاعَنَ امْرَأَتَهُ وَانْتَفَى مِنْ وَلَدِهَا فَفَرَّقَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَيْنَهُمَا وَالْحَقُّ
الْوَالِدُ بِالْمَرْأَةِ . أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ مَالِكِ . (ش) قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : يَحْتَمِلُ حَلْفَهُ ثَلَاثًا
يَعْنِي فِي حَدِيثِ سَهْلِ أَنْ يَكُونَ بِمَا وَجَدَ فِي نَفْسِهِ يَعْلَمُوهُ بِصِدْقِهِ وَكَلْبِهَا وَجُرَّتِهَا عَلَى النَّهْيِ فَطَلَّقَهَا
ثَلَاثًا جَاهِلًا بِأَنَّ اللَّعَانَ فُرْقَةٌ فَكَانَ كَمَنْ طَلَّقَ مَنْ طَلَّقَ عَلَيْهِ بِغَيْرِ حَلْفِهِ وَكَمَنْ شَرَطَ الْعَهْدَةَ فِي الشَّيْءِ
وَالضَّمَانَ فِي السَّلْفِ وَهُوَ يَلْتَمِهُ شَرَطٌ أَوْ كَمَنْ بَشَرَطَ . قَالَ : وَرَأَى ابْنُ عَمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - اللَّهُ فَرَّقَ بَيْنَ
الْمُتَلَاعِنِينَ وَفَرَّقَ النَّبِيُّ ﷺ - عَمْرُ فُرْقَةَ الزَّوْجِ إِنَّمَا هُوَ تَفْرِيقٌ حَكْمٌ . (ت) قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَدْ

رَوَيْنَا فِي حَدِيثِ عَبْدِ بْنِ مَنْصُورٍ عَنْ عِشْرَمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي إِصْبَةِ هِلَالِ بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ وَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - أَنْ لَا تُرْمَى وَلَا يُرْمَى وَلَدَهَا وَمَنْ رَمَاهَا أَوْ رَمَى وَلَدَهَا جُلِدَ الْجُلْدَ وَلَيْسَ لَهَا عَلَيْهِ قُوَّةٌ وَلَا سُكْنَى مِنْ أَجْلِ أَنَّهُمَا يَتَفَرَّقَانِ بِغَيْرِ طَلَاقٍ وَلَا مَتَوَكَّفِي عَنْهَا. وَهَذِهِ الرَّوَايَةُ تُؤَكِّدُ مَا قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى. [صحيح - متفق عليه]

(۱۵۳۲۸) نفع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے اپنی بیوی سے لعان کیا اور اپنے بچے کا انکار کر دیا تو رسول اللہ ﷺ نے دونوں کے درمیان تفریق کروادی اور بچہ عورت کو دے دیا۔

نوٹ: کہل کی حدیث میں تین طلاقوں کا احتمال ہے؛ کیونکہ انہیں اپنے ہارے میں سچائی کا ظلم تھا اور بیوی کے جھوٹے ہونے کا یقین اور اس کے انکار پر جرات کی وجہ سے انہوں نے تین طلاقیں لاعلمی کی وجہ سے دے دیں؛ کیونکہ لعان بذات خود جدائی ہے۔ جیسا کہ صحیح سلف میں عہد کی شرط لگانا حالانکہ یہ لازم ہی ہوتا ہے شرط لگائے یا نہ لگائے۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے دو لعان کرنے والوں کے درمیان تفریق کروائی تو نبی ﷺ کا تفریق کروانا یہ خاوند کے الگ کرنے کے علاوہ ہے، یہ تو آپ ﷺ نے تفریق کا حکم دیا ہے۔

مگر حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ والدہ اور بچے کو عارتہ دلائی جائے اور جو کوئی تہمت لگائے اسے حد لگائی جائے اور اس عورت کے لیے خوراک، رہائش نہ ہوگی؛ کیونکہ ان کے درمیان تفریق طلاق اور وفات کے بغیر ہوئی ہے۔

(۵) بَابُ الْوَكْدِ لِلْفِرَاشِ مَا لَمْ يَنْفِقْهُ رَبُّ الْفِرَاشِ بِاللَّعَانِ

بچہ صاحب فراش کا ہی ہے جب تک وہ لعان کے ذریعے بچے کی نفی نہ کر دے

(۱۵۳۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَوْزَنِيُّ وَأَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ أَوْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الشُّكُّ مِنْ سُفْيَانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: الْوَكْدُ لِلْفِرَاشِ وَاللِّعَانِ الْحَمَرُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِيحِ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ حَمَادٍ عَنْ سُفْيَانَ.

[صحيح - متفق عليه]

(۱۵۳۲۹) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بچہ بستر والے کا ہے اور زانی کے لیے پتھر ہیں۔

(۱۵۳۳۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَرِيدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أُرْسِلَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَيَّ شَيْخٍ مِنْ بَنِي زُهْرَةَ كَانَ يَسْكُنُ دَارَنَا فَذَهَبَتْ مَعَهُ إِلَيَّ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَسَأَلَ عَنِ وِلَادٍ مِنْ وِلَادِ الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ: أَمَّا

الْفَرَّاشُ قَوْلُ الْفُلَانِ وَأَمَّا السُّلْفَةُ قَوْلُ الْفُلَانِ فَقَالَ عُمَرُ: حَدَّثْتُ وَلَكِنْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَقَضَى بِالْفَرَّاشِ. [صحيح] (۱۵۳۲۰) عبيد اللہ بن ابی بزیہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ہنزہ برد کے ایک بزرگ کی جانب پیغام بھیجا، وہ مارے گھر میں رہتے تھے تو میں انہیں لے کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس گیا۔ اس نے چاہلیت کی اولاد کے بارے میں پوچھا اور کہا: بستر کسی کا اور نطفہ کسی کا؟ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فیصلہ بستر والے کے لیے کیا ہے۔

(۱۵۳۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو يَكْرُبَ بْنِ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ أَبُو يَحْيَى

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ أَسْمَاءَ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ رَبَاحِ أَنَّهُ قَالَ: زَوَّجَنِي أَهْلِي أُمَّةً لَهُمْ رُومِيَّةٌ قَوَّعَتْ عَلَيْهَا قَوْلَكَتْ لِي عَلَامًا أَسْوَدَ مِثْلِي فَسَمَّيْتُهُ عَبْدَ اللَّهِ ثُمَّ وَقَّعْتُ عَلَيْهَا قَوْلَكَتْ لِي عَلَامًا أَسْوَدَ مِثْلِي فَسَمَّيْتُهُ عَبْدَ اللَّهِ قَالَ فَلَكِنَّ لَهَا عَلَامٌ لِأَهْلِي يَقَالُ لَهَا يُوْحَسُّ قَرَأَهَا بِلسَانِهِ قَوْلَكَتْ عَلَامًا كَأَنَّهُ وَزَعَةٌ فَقُلْتُ لَهَا: مَا هَذَا فَقَالَتْ: هُوَ ابْنُ يُوْحَسِّ قَرَأْتُ إِلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ لَأَلْ أَحْسِبُهُ قَالَ فَسَأَلَهَا فَاغْتَرَكَتْ فَقَالَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تَرْضِيَانِ أَنْ أَقْضِيَ بَيْنَكُمَا بِقَضَاءِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَضَى أَنَّ الْوَالِدَ لِلْفَرَّاشِ. قَالَ مَهْدِيُّ وَأَحْسِبُهُ قَالَ وَجَلَدَهَا وَجَلَدَهَا وَكُنَّا مَمْلُوكِينَ لَقَطَّ حَبِيبُ الْمُقَرَّبِيِّ وَابْنُ رُوَيْبَةَ الرَّوَدْبَارِيُّ يُوْحَنَهُ قَالَ أَحْسِبُهُ قَالَ مَهْدِيُّ فَسَأَلَهُمَا فَاغْتَرَقَا وَقَالَ لِي آخِرُهُ قَالَ فَجَلَدَهَا وَجَلَدَهَا وَأَحْسِبُهُ قَالَ وَكُنَّا مَمْلُوكِينَ. [ضعيف]

(۱۵۳۳۱) حسن بن سحر رباح سے نقل فرماتے ہیں کہ میرے گھر والوں نے اپنی رومی لونڈی سے میری شادی کر دی، میں اس پر داخل ہوا تو اس نے سیاہ بچہ جنم دیا میں نے اس کا نام عبد اللہ رکھ دیا۔ پھر میں اس پر واقع ہوا، پھر اس نے میرے جیسا سیاہ بچہ جنم دیا تو میں نے اس کا نام عبيد اللہ رکھ دیا۔ کہتے ہیں کہ ہمارے ایک غلام کا اس سے تعلق قائم ہو گیا، جس کا نام یوحس تھا، اس نے فارسی زبان میں بات کی تو اس نے چھچکی جیسا بچہ جنم دیا، میں نے اس سے کہا: یہ کیا ہے اس نے کہا: یہ یوحس کا بیٹا ہے تو معاملہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچا، جب لونڈی سے سوال ہوا تو اس نے اعتراف کر لیا۔ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے فرماتے لگے: کیا تم دونوں راضی ہو کہ میں تمہارے درمیان رسول اللہ ﷺ کے فیصلے کی مانند فیصلہ کروں۔ رسول اللہ ﷺ نے بچے کا فیصلہ صاحب فراش کے لیے کیا ہے۔ مہدی کہتے ہیں: میرا خیال ہے کہ غلام اور لونڈی کو کوڑے مارے گئے۔

(ب) روڈباری کی روایت میں یوحنہ ہے فرماتے ہیں: میرے گمان میں مہدی لے کہا کہ جب ان دونوں (غلام اور لونڈی) سے سوال ہوا تو انہوں نے اعتراف کیا۔ اس کے آخر میں ہے کہ ان دونوں کو کوڑے لگائے گئے اور وہ دونوں غلام تھے۔

(۱۵۳۲۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ وَمَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ عَنْ رَبَاحٍ لَدَا كَرَةَ بِعَمَاتِهِ وَقَالَ فِي آخِرِهِ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَضَى أَنْ تُلَوَّلَ لِلْفِرَاشِ وَاللِّعَاطِرِ الْحَجَرُ هُوَ ابْنُكَ تَرْتُهُ وَيَوْمَئِذٍ قُلْتُ سُبْحَانَ اللَّهِ قَالَ هُوَ ذَلِكَ فَكُنْتُ أَلِيمَةً بَيْنَهُمَا هَذَا أَسْوَدَانِ وَهَذَا أَبُو بَصْرٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف]

(۱۵۳۲۳) محمد بن عبد اللہ بن ابی یعقوب رباح سے اس کے ہم معنی نقل فرماتے ہیں اور اس کے آخر میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بچے کا فیصلہ بستر والے کے لیے ریا اور زانی کے لیے پتھر ہیں۔ وہ تیرا بیٹا ہے تو اس کا وارث ہے وہ تیرا وارث ہے۔ میں نے کہا: سبحان اللہ! میں اس کی نسبت ان دونوں کے درمیان کرتا ہوں، یہ دونوں سیاہ ہیں اور یہ سفید۔

(۶) بَابُ التَّشْدِيدِ فِي إِدْخَالِ الْمَرْأَةِ عَلَى قَوْمٍ مِنْ لَيْسَ مِنْهُمْ وَفِي نَفْيِ الرَّجُلِ وَكَدِّهِ

عورت کا کسی دوسری قوم کے بچے کو اپنی قوم میں داخل کرنے کی مذمت اور مرد کے بچے کی نفی کا بیان

(۱۵۳۲۴) أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّاهِبِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ أَنَّهُ سَمِعَ الْمُقْبِرِيَّ يُحَدِّثُ الْقُرْطُبِيَّ قَالَ الْمُقْبِرِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ لَمَّا نَزَلَتْ آيَةُ الْمَلَاعِنَةِ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: إِنَّمَا امْرَأَةٌ ادْخَلَتْ عَلَى قَوْمٍ مِنْ لَيْسَ مِنْهُمْ فَلَيْسَتْ مِنَ اللَّهِ فِي شَيْءٍ وَلَنْ يُدْخِلَهَا اللَّهُ جَنَّةً وَإِنَّمَا رَجُلٌ جَعَدَ وَكَدَّهُ وَهُوَ يَنْظُرُ إِلَيْهِ احْتَجَبَ اللَّهُ مِنْهُ وَفَضَحَهُ بِهِ عَلَى رُءُوسِ الْمُخَلَّاقِ بَيْنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ. [ضعیف]

(۱۵۳۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا، جب لعان کی آیات نازل ہوئی، نبی ﷺ نے فرمایا: جس عورت نے اپنی قوم پر ایسے بچے کو داخل کر دیا جو ان میں سے نہیں ہے تو اللہ کا ذمہ اس عورت کے بارے میں نہیں اور اللہ اس کو ہرگز جنت میں داخل نہ فرمائیں گے اور جس شخص نے جان بوجھ کر اپنے بچے کا انکار کر دیا تو اللہ رب العزت اس سے پردہ میں ہو جائیں گے اور اس کو پہلی اور آخری تمام مخلوقات کے سامنے رسوا کریں گے۔

(۱۵۳۲۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُونُسَ السُّوَيْبِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْخُدَّادِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِمْسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ عَنْ سَعِيدِ الْمُقْبِرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ لَدَا كَرَةَ بِمِثْلِهِ مَرْفُوعًا.

قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ فَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْقُرْطُبِيُّ وَسَعِيدُ الْمُقْبِرِيُّ يُحَدِّثُ بِهَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ:

يَلْفِي هَذَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ -

(۱۵۳۳۳) خالی۔

(۷) باب مَن ادَّعى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ

جس نے اپنے باپ کے علاوہ کسی دوسرے کی جانب نسبت کر دی

(۱۵۳۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّصْرِ الْفَيْهِيُّ حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو أَبُو مَعْمَرٍ النَّضْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ الْمُعَلَّمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَرِيذَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ الدَّيْلَمِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - مَن ادَّعى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ وَهُوَ يَعْلَمُهُ فَقَدْ كَفَرَ وَمَن ادَّعى مَا لَيْسَ لَهُ فَلَيْسَ مِنَّا وَلَيْتَ جُؤَاءُ مَقْعَدُهُ مِنَ النَّارِ وَمَن ادَّعى رَجُلًا بِالْكَفْرِ أَوْ قَالَ عَدُوَّ اللَّهِ وَلَيْسَ كَذَلِكَ فَقَدْ حَارَ أَوْ جَارَ عَلَيْهِ إِنْ لَمْ يَكُنْ كَذَلِكَ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ . [صحيح- متفق عليه]

(۱۵۳۳۵) حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے باپ کے علاوہ کسی دوسرے کی طرف جان بوجھ کر نسبت کی اس نے کفر کیا، جس نے دعویٰ کر دیا کہ وہ اس کا نہیں وہ ہم سے نہیں اور وہ اپنا ٹھکانا جہنم بنا لے اور جس نے کسی شخص کے متعلق کفر یا اللہ کے دشمن ہونے کا دعویٰ کر دیا، حالانکہ وہ اس طرح کا نہیں ہے تو یہ دعویٰ کرنے والے پر بات لوٹ آئے گی اگرچہ وہ بھی اس طرح کا نہیں ہے۔

(۱۵۳۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَمَامِيِّ الْمُقَرَّبِيُّ بِعَدَاةٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَرَبِيُّ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا خَالِدٌ حَدَّثَنَا خَالِدُ الْحَدَّاءُ عَنْ أَبِي عُمَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: مَن ادَّعى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّهُ غَيْرُ أَبِيهِ فَالْجَنَّةُ عَلَيْهِ حَرَامٌ . قَالَ فَكَتَبْتُ ذَلِكَ لِأَبِي بَكْرَةَ لَقَالَ: سَمِعْتُهُ أَذْنًا وَوَعَاهُ قَلْبِي . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ مُسَدَّدٍ . [صحيح- متفق عليه]

(۱۵۳۳۶) ابو عثمان حضرت سعد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے باپ کے علاوہ کسی دوسرے کی نسبت کیا اور وہ جانتا ہے کہ وہ اس کا باپ نہیں ہے تو اس پر جنت حرام ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ میں نے یہ بات ابو بکر سے بیان کی تو انہوں نے فرمایا: میرے کانوں نے سنا اور میرے دل نے یاد رکھا۔

(۱۵۳۳۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَوْمِلٍ بْنُ حَسَنِ بْنِ عَيْسَى حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ مَسْبُوبٍ الشَّعْرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَرْنٍ حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي عُمَانَ قَالَ: لَمَّا ادَّعى مُعَاوِيَةَ

زِيَادًا لَيْبَتْ أبا بَكْرَةَ فَقُلْتُ: مَا هَذَا الَّذِي صَنَعْتُمْ فَإِنِّي سَمِعْتُ سَعْدًا يَقُولُ سَمِعْتَهُ أَذْنَانِي وَرَوَاهُ قَلْبِي مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - يَقُولُ: مَنِ ادَّعَى أَبَا هُرَيْرَةَ فِي الْإِسْلَامِ وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّهُ غَيْرُ أَبِيهِ فَالْجَنَّةُ عَلَيْهِ حَرَامٌ.

قال أبو بَكْرَةَ وَأَنَا سَمِعْتُهُ مِنْهُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُمَرَ النَّاقِلِ عَنْ هُشَيْمٍ. [صحيح- متفق عليه]

(۱۵۳۳۷) ابو خالد ابو عثمان سے نقل فرماتے ہیں کہ جب معاویہ نے زیاد کا دعویٰ کر دیا تو میں ابو بکرہ سے ملا، میں نے کہا: تم نے یہ کیا کیا؟ میں نے سعد سے سنا تھا وہ کہتے ہیں کہ میں نے اس بات کو اپنے کانوں سے سنا اور میرے دل نے اس کو یاد رکھا کہ آپ ﷺ نے فرمایا تھا جس نے اسلام میں کسی کا دعویٰ کر دیا اور وہ جانتا ہے کہ وہ اس کا باپ نہیں ہے تو اس پر جنت حرام ہے۔

(۸) باب لِعَانِ الزَّوْجَيْنِ بِمَحْضَرِ طَائِفَةٍ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ

جوڑے (میاں بیوی) کا لعان مسلمانوں کے گروہ کی موجودگی میں ہونے کا بیان

(۱۵۳۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: شَهِدْتُ الْمُتَلَاعِنِينَ عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ - وَأَنَا ابْنُ خَمْسٍ عَشْرَةَ سَنَةً ثُمَّ سَأَلَ الْمُعْدِيكَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ عَنِ سُفْيَانَ.

[صحيح- متفق عليه]

(۱۵۳۳۸) ابن شہاب کھل بن سعد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس لعان کرنے والوں کے نزدیک میں حاضر تھا اور اس وقت میری عمر پندرہ برس تھی۔

(۱۵۳۳۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ إِمْلَاءَهُ حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُمَرَ بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ لِمُتَلَاعِنَيْنِ: حَسَابُكُمَا عَلَى اللَّهِ أَحَدُكُمَا كَاذِبٌ لَا سَبِيلَ لَكَ عَلَيْهَا. فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَيَّ مَالِي. قَالَ: لَا مَالَ لَكَ إِنْ كُنْتَ صَدَقْتَ فَهَوَ بِمَا اسْتَحَلَمْتَ مِنْ فَرْجِهَا وَإِنْ كُنْتَ كَذَبْتَ عَلَيْهَا فَلَذَاكَ أَبْعَدُ لَكَ فِيهِ أَوْ فِيهَا. أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ كَمَا مَضَى. وَقَدْ رَوَى قِصَّةَ الْمُتَلَاعِنِينَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ وَأَسْبُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَفِي ذَلِكَ دَلَالَةٌ عَلَى شُهُودِهِمْ مَعَ غَيْرِهِمْ تَلَاعُنَهُمَا وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ. [صحيح- متفق عليه]

(۱۵۳۳۹) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے فرمایا: دو لعان کرنے والوں کے بارے میں کہ تمہارا حساب اللہ کے سپرد ہے۔ تم میں سے ایک جھوٹا ہے، خاندان کو بیوی پر کوئی اختیار نہیں۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میرا مال! میرا مال! آپ ﷺ نے فرمایا: تیرا کوئی مال نہیں، اگر تو سچا ہے تو یہ مال اس کی شرمگاہ کو

حلال کرنے کے عوض گیا اور اگر تو نے اس پر جھوٹ بولا ہے تو یہ اس سے بھی دور کی بات ہے۔

(۹) بَابُ كَيْفِ اللَّعَانِ

لعان کیسے کیا جائے

وَقَدْ رُوِيَ فِي قِصَّةِ عُوَيْمِرَ الْعَجَلَانِي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: قَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ الْقُرْآنَ إِلَيْكَ وَهِيَ صَاحِبَتُكَ . فَأَمْرُهُمَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -. بِالْمَلَأَعْنَةِ بِمَا سَمَى اللَّهُ تَعَالَى فِي كِتَابِهِ .

عویمر عجلانی کے قصہ میں منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ رب العزت نے قرآن میں تیرے اور تیری بیوی کے بارے میں نازل کر دیا ہے، پھر رسول اللہ ﷺ نے ان دونوں کو لعان کا حکم دیا، جس کا نام اللہ رب العزت نے اپنی کتاب میں لیا ہے۔

(۱۵۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَوْبِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا الْفَرُّوْهِيُّ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ فِي قِصَّةِ عُوَيْمِرَ الْعَجَلَانِي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: قَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ الْقُرْآنَ إِلَيْكَ وَهِيَ صَاحِبَتُكَ . فَأَمْرُهُمَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -. بِالْمَلَأَعْنَةِ بِمَا سَمَى اللَّهُ تَعَالَى فِي كِتَابِهِ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ إِسْحَاقَ عَنِ الْفَرُّوْهِيِّ .

[صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۵۳۸) اہل بن سعد عویمر عجلانی کے قصہ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ نے تیرے اور تیری بیوی کے بارے میں قرآن نازل کر دیا ہے، پھر رسول اللہ ﷺ نے ان کو لعان کرنے کا حکم دیا، جس کا نام اللہ نے اپنی کتاب میں لیا ہے۔

(۱۵۳۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَعْقِلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنِي مَقْدُمُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِي عَمِيُّ الْقَاسِمِ بْنُ يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ وَقَدْ سَمِعَ مِنْهُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عَمْرٍ وَهِيَ الْمَلَأَعْنَةُ : أَنَّ رَجُلًا رَمَى امْرَأَتَهُ وَانْتَفَى مِنْ وَلَدِهَا فِي زَمَنِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ -. فَأَمْرُهُمَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -. فَتَلَاَعْنَا نَكْمًا قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ نَمَّ قَضَى بِالْوَالِدِ لِلْمَرْأَةِ وَفَرَّقَ بَيْنَ الْمُتَلَاعِنِينَ . أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ هَكَذَا . [صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۵۳۹) نافع حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے دور میں ایک شخص نے اپنی بیوی پر جہت لگائی اور اپنے بچے کا انکار کر دیا۔ رسول اللہ ﷺ نے ان کو لعان کا حکم دیا تو انہوں نے ویسے لعان کیا جیسے اللہ رب العزت نے فرمایا تھا اور بچے کا فیصلہ عورت کے حق میں کر دیا اور لعان کرنے والوں کے درمیان تفریق کروا دی۔

(۱۵۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ الْعَدْلُ بِغَدَاةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرِّزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سَلِيمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: سَأَلْتُ عَنِ الْمُتَلَاعَيْنِ فِي رَمَنٍ مُصْعَبِ بْنِ الزُّبَيْرِ يَفْرُقُ بَيْنَهُمَا فَمَا دَرَيْتُ مَا أَقُولُ فَقُمْتُ إِلَى مَنْزِلِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فَاسْتَأْذَنْتُ عَلَيْهِ فَقِيلَ هُوَ نَائِمٌ فَسَمِعَ صَوْبِي فَقَالَ: ابْنُ جُبَيْرٍ فَانْزِلُوا لَهُ. قَالَ فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ: مَا جَاءَ بِكَ هَلِيبُ السَّاعَةِ إِلَّا حَاجَةٌ. فَإِذَا هُوَ مُفْتَرٍشٌ بِرُدْعَةٍ رَحِيلِهِ مُتَوَسِّدًا بِوَسَادَةٍ حَشَمُوهَا لَيْفٌ أَوْ سَلْبٌ قَالَ: السَّلْبُ يَعْنِي لَيْفَ الْمُقْبِلِ لَقُلْتُ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُتَلَاعَيْنِ يَفْرُقُ بَيْنَهُمَا. فَقَالَ: سُبْحَانَ اللَّهِ نَعَمْ إِنَّ أَوَّلَ مَنْ سَأَلَ عَنَ هَذَا فَلَانُ بْنُ فُلَانٍ أَمَى النَّبِيُّ ﷺ. فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ لَوْ أَنَّ أَحَدَنَا رَأَى عَلَى امْرَأَةٍ رَجُلًا كَيْفَ يَصْنَعُ إِنْ تَكَلَّمَ بِتَكَلُّمِ بَأْمَرٍ عَظِيمٍ وَإِنْ سَكَتَ سَكَتَ عَلَى مِثْلِ ذَلِكَ. قَالَ: فَلَمْ يُجِبْهُ النَّبِيُّ ﷺ. فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ أَمَى النَّبِيُّ ﷺ. فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ الْوَدَى كُنْتُ سَأَلْتُ عَنْهُ قَدِ اجْتَلَيْتُ بِهِ قَالَ: فَانزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْآيَاتِ النَّبِيَّ فِي سُورَةِ التَّوْبَةِ (وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ) إِلَى آخِرِ الْآيَاتِ قَالَ: فَدَعَا النَّبِيُّ ﷺ بِالرَّجُلِ فَقَالَ عَلَيْهِ وَوَعظها وَأخبرها أَنَّ عَذَابَ الدُّنْيَا أَهْوَنُ مِنْ عَذَابِ الْآخِرَةِ فَقَالَ: وَالْوَدَى بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا كَذَبْتُ عَلَيْهَا قَالَ ثُمَّ دَعَا النَّبِيُّ ﷺ بِالْمَرْأَةِ فَقَالَ عَلَيْهَا وَوَعظها وَذَكَرَهَا وَأخبرها أَنَّ عَذَابَ الدُّنْيَا أَهْوَنُ مِنْ عَذَابِ الْآخِرَةِ فَقَالَتْ: لَا وَالْوَدَى بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا كَذَبْتُكَ لَقَدْ كَذَبْتُكَ. قَالَ: لَقَدْ أَمَى النَّبِيُّ ﷺ بِالرَّجُلِ فَشَهِدَ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ وَفِي الْخَامِسَةِ أَنَّ لَعْنَةَ اللَّهِ عَلَيْهِ إِنْ كَانَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ثُمَّ نَمَى النَّبِيُّ ﷺ بِالْمَرْأَةِ فَشَهِدَتْ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنَ الْكَاذِبِينَ وَالْخَامِسَةَ أَنَّ غَضَبَ اللَّهِ عَلَيْهَا إِنْ كَانَ مِنَ الصَّادِقِينَ قَالَ ثُمَّ فَرَّقَ بَيْنَهُمَا. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سَلِيمَانَ.

[صحیح۔ منقول علیہ]

(۱۵۳۴) سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ مجھ سے مصعب بن زبیر کے دور میں دو لعان کرنے والوں کے بارے میں سوال کیا گیا کہ ان کے درمیان تفریق کروادی جائے؟ میں نہ سمجھا، جو میں نے کہا تھا، میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے گھر جا کر اجازت طلب کی تو کہا گیا: دو سوئے ہوئے ہیں، انہوں نے میری آواز سنی تو فرمایا: ابن جبیر کو اجازت دو، کہتے ہیں: میں ان کے پاس گیا تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہما فرمانے لگے: آپ اس وقت کس کام سے آئے ہیں کہ وہ اپنی سواری بچھائے ہوئے تھے اور کھجور کے پتوں سے بھرے ہوئے تکیے سے ٹیک لگائے ہوئے تھے۔ میں نے کہا: اے ابو عبدالرحمن! لعان کرنے والوں کے درمیان تفریق ڈالی جائے گی؟ فرمانے لگے: سبحان اللہ۔ ہاں کیونکہ سب سے پہلے فلاں بن فلاں نے آ کر نبی ﷺ سے سوال کیا تھا اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ کا کیا خیال ہے، اگر ہم میں سے کوئی اپنی بیوی کے ساتھ کسی مرد کو دیکھ لے تو کیا کرے اگر وہ کلام

کرتا ہے اگر وہ کلام کرتا ہے تو بہت بڑے معاملے کے بارے میں کلام کرے گا، اگر وہ خاموش رہتا ہے تو اس جیسے معاملے پر ہی خاموش رہے گا، فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اس کو کوئی جواب نہ دیا۔ جب اس کے بعد وہ نبی ﷺ کے پاس آیا تو اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! جس مسئلہ کے بارے میں میں نے آپ ﷺ سے پوچھا تھا میں اس میں مبتلا کر دیا گیا ہوں، اللہ رب العزت نے سورہ نور کی آیات نازل فرمادیں: ﴿وَالَّذِينَ يَدْعُونَ أَنزَالَهُمْ﴾ (النور: ۶) کہتے ہیں: نبی ﷺ نے اس شخص کو بلا کر اس آیت کی تلاوت کی اور واضح فصیح فرمائی اور فرمایا: دنیا کا عذاب آخرت کے عذاب سے ہلکا ہے۔ اس نے کہا: اس ذات کی قسم جس نے آپ ﷺ کو حق کے ساتھ مبعوث کیا ہے، میں نے اس پر جھوٹ نہیں بولا۔ راوی کہتے ہیں: پھر نبی ﷺ نے عورت کو بلایا اور اس کے سامنے یہ آیت تلاوت فرمائی اور واضح فصیح کی اور فرمایا: دنیا کا عذاب آخرت کے عذاب سے ہلکا ہے، اس ذات کی قسم جس نے آپ ﷺ کو حق کے ساتھ مبعوث کیا ہے، اس نے سچ نہیں جھوٹ بولا ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے مرد سے ابتدا کی اور اس نے چار قسمیں کھائیں کہ وہ سچوں میں سے ہے اور پانچویں ہار کی گواہی میں اس نے کہا: اللہ کی لعنت ہو اس پر جو جھوٹا ہے تو نبی ﷺ عورت کی طرف متوجہ ہوئے، اس نے چار گواہیاں دیں کہ وہ جھوٹا ہے اور پانچویں ہار کی گواہی میں کہا کہ اس پر اللہ کا غضب ہو اگر وہ سچوں میں سے ہے۔ راوی کہتے ہیں: پھر آپ ﷺ نے ان دونوں کے درمیان تفریق کروادی۔

(۱۵۲۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ قَالَ: وَإِنَّمَا أَمَرْتُ بِوَقْفِهِمَا وَتَذَكِيرِهِمَا أَنَّ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا عَنْ عَاصِمِ بْنِ كَثَّابٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَمَرَ رَجُلًا لَأَعْنَ بَيْنَ الْمُتَلَاعِنِينَ أَنْ يَضَعَ يَدَهُ عَلَى رِجْلِهِ عِنْدَ الْخَامِسَةِ وَقَالَ: إِنَّهَا مُوجِبَةٌ. وَاللَّهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى أَعْلَمُ. [صحيح]

(۱۵۲۴۳) عاصم بن کلیب اپنے والد سے اور وہ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے لعان کروانے والے شخص کو حکم دیا کہ وہ لعان کرنے والے کے منہ پر پانچویں قسم کے سوتھ پر اپنا ہاتھ رکھ دیا اور کہے: یہ عذاب کو واجب کرنے والی ہے۔

(۱۰) باب اللعان علی الحمل

حمل پر لعان کا بیان

(۱۵۲۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفُقَيْهَ حَدَّثَنِي أَبُو سَهْلٍ يَشْرِبُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَعْلَى أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنَّى الْمُؤَدَّبِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدِ السَّاعِدِيِّ: أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ ﷺ - فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ رَجُلًا رَأَى مَعَ امْرَأَتِهِ

رَجُلًا أَبْقَاهُ فَقَتَلُوهُ أَمْ كَيْفَ يَفْعَلُ بِهِ؟ فَالزَّلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَا ذُكِرَ فِي الْقُرْآنِ مِنَ التَّلَاعِنِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: قَدْ قُبِضَ بِكَ وَبِي أَمْرُكَ. قَالَ: فَتَلَاعَنَّا وَأَنَا شَاهِدٌ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ أَمْسَكْتَهَا فَقَدْ كَذَبْتَ عَلَيْهَا فَفَارَقَهَا فَكَانَتْ سُنَّةً بَعْدَهُ فِيهِمَا أَنْ يَفْرَقَ بَيْنَ التَّلَاعِنَيْنِ وَكَانَتْ حَامِلًا فَانْكَرَ حَمْلَهَا وَكَانَ ابْنُهَا يُدْعَى ابْنَهَا ثُمَّ جَرَتْ السُّنَّةُ إِلَى الْمَوَارِيثِ أَنْ يَرْتَبَهَا وَتَرِكَ مِنْهُ مَا فَرَضَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُمَا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ. وَلَقَدْ رَوَيْنَا قَوْلَهُ وَكَانَتْ حَامِلًا فِي حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَابْنِ بَرِيْدٍ الْأَيْلِيُّ وَعَنِ الزُّهْرِيِّ فِي قِصَّةِ عُوَيْمِرِ الْعَجَلَانِيِّ. [صحيح - منقول عليه]

(۱۵۳۳) زہری ہل بن سعد سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ آپ کا ایسے شخص کے بارہ میں کیا خیال ہے جو اپنی بیوی کے ساتھ کسی مرد کو دیکھا ہے۔ کیا وہ اس کو قتل کر دے تو اس کو قتل کر دو گے، یا وہ کیا کرے؟ اس کے ساتھ اللہ رب العزت نے لعان کے بارے میں قرآن میں ذکر کر دیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تیرے اور تیری بیوی کے بارے میں نصلہ کر دیا گیا ہے۔ راوی کہتے ہیں: ان دونوں نے لعان کیا اور میں آپ ﷺ کے پاس تھا۔ اس شخص نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! اگر میں اس کو اپنی بیوی بنا لے رکھوں تو میں نے اس پر جھوٹ بولا ہے تو اس نے جدا کر دیا تو اس کے بعد یہ طریقہ جاری ہو گیا کہ لعان کرنے والوں کے درمیان تفریق کر دی جائے گی۔ وہ عورت حاملہ تھی تو خداوند نے اس کے حمل کا انکار کر دیا تھا اور بیٹے کی نسبت ماں کی طرف کر دی گئی۔ پھر وراثت میں ماں بیٹے کی اور بیٹا ماں کا وارث ہو گا جو صے اللہ نے ان کے لیے مقرر کیے ہیں۔

(۱۵۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَعْلَى حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَقْلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كُنَّا لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ فِي الْمَسْجِدِ إِذْ دَخَلَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ: لَوْ أَنَّ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا فَإِنْ تَكَلَّمَ جَلَدْتُمُوهُ وَإِنْ قَتَلَ قَتَلْتُمُوهُ وَإِنْ سَكَّتْ سَكَّتْ عَلَيَّ عَهْطٌ وَاللَّهِ لَا سَأَلْتَنِي عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْعَدَايِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. فَسَأَلَهُ فَقَالَ: لَوْ أَنَّ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا فَكَلَّمَ جَلَدْتُمُوهُ أَوْ قَتَلَ قَتَلْتُمُوهُ أَوْ سَكَّتْ سَكَّتْ عَلَيَّ عَهْطٌ. فَقَالَ: اللَّهُمَّ الْحَقُّ. وَجَعَلَ يُدْعُو فَتَرَكْتُ آيَةَ اللَّعَانِ ﴿وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُن لَهُمْ شُهَدَاءُ إِلَّا أَنفُسُهُمْ﴾ هَذِهِ الْآيَاتُ فَابْتُلِيَ بِهِ الرَّجُلُ مِنْ بَنِي النَّاسِ فَجَاءَهُ هُوَ وَامْرَأَتُهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. فَتَلَاعَنَّا فَشَهِدَ الرَّجُلُ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ ثُمَّ لَمِنَ الْعَامِسَةِ أَنَّ لَعْنَةَ اللَّهِ عَلَيْهِ إِنْ كَانَ مِنَ الْكَاذِبِينَ فَذَهَبَتْ

يُنْتَصِفَنَّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَهْ. فَلَعْنَتْ فَلَمَّا أَذْبَرَا قَالَ: لَعَلَّهَا أَنْ تَجِيءَ بِهِ أَسْوَدٌ جَعْدًا فَجَاءَتْ بِهِ أَسْوَدٌ جَعْدًا.

رَوَاهُ مُبَيْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَزُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ وَعُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ.

[صحیح۔ مسلم ۱۴۹۵]

(۱۵۳۳۵) ملقمہ حضرت عبداللہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم جمعہ کی رات مسجد میں تھے، ایک انصاری شخص آیا اور کہا، اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ کسی مرد کو پائے۔ اگر وہ بات کرے تو تم کوڑے لگاؤ گے اگر قتل کرے تم اس کو قتل کر دو گے، اگر خاموش رہے تو غصے والی بات پر خاموش رہے گا، اللہ کی قسم! میں رسول اللہ ﷺ سے ضرور سوال کروں گا، جب صبح ہوئی تو رسول اللہ ﷺ سے آ کر اس نے سوال کیا کہ کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ کسی مرد کو پائے وہ ملامت کرے تم کوڑے لگاؤ گے اگر قتل کرے تو تم قتل کر دو گے۔ اگر خاموش رہے تو غصے والی بات پر خاموش رہے گا۔ اس نے کہا: اے اللہ! تو اس معاملے کو حل فرما اور آپ ﷺ دعا کر رہے تھے تو لعان والی آیات نازل ہوئی: ﴿وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ شُهَدَاءُ إِلَّا أَنفُسُهُمْ﴾ [النور ۶] ”وہ لوگ جو اپنی بیویوں پر تہمت لگاتے ہیں اور صرف خود ہی گواہ ہیں۔“ یہی شخص اس میں جھٹا کر دیا گیا تو سیاں، بیوی نے آ کر رسول اللہ ﷺ کے پاس لعان کیا۔ مرد نے چار گواہیاں دیں کہ وہ سچا ہے اور پانچ میں باری کی قسم میں اس نے کہا: اللہ کی لعنت ہو اگر وہ جھوٹا ہے، وہ عورت لعان کے لیے آئی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رک جا۔ اس نے لعان کر لیا، جب جانے لگی تو آپ ﷺ نے فرمایا: شاید یہ سیاہ ٹھنکھریا لے بالوں والا بچہ جنم دے تو اس نے سیاہ ٹھنکھریا لے بالوں والا بچہ جنم دیا۔

(۱۵۳۳۶) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو: يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ لَاعَنَ بِالْحَمَلِ. [صحیح]

(۱۵۳۳۶) ملقمہ حضرت عبداللہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے حمل پر لعان کر دیا۔

(۱۵۳۳۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْوَزِيرِ النَّاجِرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ (ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْقُضَيْلِ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى قَالَ: سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ حَسَّانَ عَنِ الرَّجُلِ يَقْدِفُ امْرَأَتَهُ فَقَدَّحْنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ: سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنْ ذَلِكَ وَأَنَا أَرَى أَنَّ عِنْدَهُ مِنْ ذَلِكَ عِلْمًا فَقَالَ: إِنَّ هِلَالَ بْنَ أُمَيَّةَ قَدَّحَ امْرَأَتَهُ بِشَرِيكَ بْنِ سَعْمَاءَ وَكَانَ أَخَا الْجَرَاءِ بْنِ مَالِكٍ لِأُمِّهِ وَكَانَ أَوَّلَ مَنْ لَاعَنَ فَلَاعَنَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَعْنِي بَيْنَهُمَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: انظُرُوا فَإِنَّ جَاءَتْ بِهِ أَيْمَنُ سَطَا أَقْصَى الْعَيْنِ فَهُوَ

لِبِلَالِ بْنِ أُمَيَّةَ وَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أُنْجَلٌ جَعَلْنَا حَمْسَ السَّاقِينِ فَهُوَ لِشَرِيكَ بْنِ سَحْمَاءَ . قَالَ فَأَنْتَ أَهْمَا
جَاءَتْ بِهِ أُنْجَلٌ جَعَلْنَا حَمْسَ السَّاقِينِ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَرِ حِجَّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى .
(ت) وَقَدْ رَوَيْتَاهُ فِي حَدِيثِ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُمْ مِنْ ذَلِكَ وَلَيْدِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ :
لَوْلَا مَا مَضَى مِنْ كِتَابِ اللَّهِ لَكَانَ لِي وَلِهَا شَانٌ .

(ق) وَفِي كُلِّ ذَلِكَ دَلَالَةٌ عَلَى أَنَّهُ لَا عَنِّي بَيْنَهُمَا عَلَى الْأَحْمَلِ . [صحيح - متفق عليه]

(۱۵۳۷) عبد الاعلیٰ فرماتے ہیں کہ ہشام بن حسان سے ایک شخص کے بارے میں پوچھا گیا جس نے اپنی بیوی پر الزام لگا دیا
تھا تو ہشام بن حسان نے عمر سے نقل فرمایا کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما سے اس کے بارے میں سوال کیا تھا، میرے
خیال میں ان کے پاس اس بارے میں علم تھا تو فرمانے لگے کہ بلال بن امیہ نے اپنی بیوی پر شریک بن سحما کے ساتھ الزام لگا
دیا اور یہ امیہ بن مالک کے ماں کی طرف سے بھائی تھے۔ یہ پہلا شخص تھا جس نے لعان کیا تو رسول اللہ ﷺ نے ان دونوں
کے درمیان لعان کروایا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس کا انتظار کرو۔ اگر یہ سفید، سیدھے بالوں، موٹی آنکھوں والا بچہ جنم دے تو
بلال بن امیہ کا ہے، اگر سیاہ ہتھکڑیا لے بالوں، ہار یک ہڈیوں والا بچہ جنم دے تو یہ شریک بن سحما کا ہے، کہتے ہیں: مجھے خبر دی
گئی کہ اس نے سیاہ ہتھکڑیا لے بالوں اور ہار یک ہڈیوں والا بچہ جنم دیا۔

(ب) عکرمہ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے کھل حدیث نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر کتاب اللہ کا فیصلہ نہ ہو
چکا ہوتا تو میں اس سے بچتا۔ یہ تمام احادیث محل پر لعان کے بارے میں دلالت کرتی ہیں۔

(۱۵۳۸) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الْاَلِدِي أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ أَنْ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّغَرِ
حَدَّثَنَا عَبَّاسُ الْأَسْفَاطِيُّ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْقَوْبِي بِفَعْدَةِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ
الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ بَنِي بْنِ سَوِيدٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ
الْقَاسِمِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ : ذِكْرُ الْمُتَلَاعِمِينَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَقَالَ عَاصِمُ
بْنُ عَبْدِ فِي ذَلِكَ قَوْلًا فَأَنْصَرَفَ فَاتَاهُ رَجُلٌ مِنْ قَوْمِهِ فَذَكَرَ لَهُ أَنَّهُ وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا فَقَالَ عَاصِمُ : مَا
أَمَلْتُ بِهِذَا إِلَّا يَقُولِي فَجَاءَ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَأَخْبَرَهُ بِالْأَيْدِي وَجَدَ عَلَيْهِ امْرَأَتَهُ وَكَانَ ذَلِكَ الرَّجُلُ
مُصَفَّرًا قَلِيلَ اللَّحْمِ سَبَطَ الشَّعْرَ وَكَانَ الْاَلِدِي ادَّعَى أَنَّهُ وَجَدَ عِنْدَ أَهْلِيهِ آدَمَ حَدَلًا كَجَبْرِ اللَّحْمِ جَعَلْنَا فَكَلَّمَا فَقَالَ
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : اللَّهُمَّ بَيْنُ . فَوَضَعَتْ سَيْبَهَا بِالْاَلِدِي ذَكَرَ زَوْجَهَا أَنَّهُ وَجَدَهُ عِنْدَهَا فَلَا عَنِّي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
- بَيْنَهُمَا فَقَالَ رَجُلٌ لِابْنِ عَبَّاسٍ فِي الْمَجْلِسِ هِيَ الَّتِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : لَوْ رَجِمْتُ أَحَدًا بِغَيْرِ
بَيِّنَةٍ لَرَجِمْتُ هَذِهِ . فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : لَا يَلِكُ امْرَأَةٌ كَانَتْ تُظْهِرُ الشُّوْءَ فِي الْاِسْلَامِ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي أُوَيْسٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ عَنِ ابْنِ أَبِي أُوَيْسٍ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ فَهَذِهِ الرَّوَايَةُ تُؤَيِّدُهُمْ أَنَّهُ لَأَعْنَ بَيْنَهُمَا بَعْدَ الرَّوْضِ وَقَدْ يُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ بَعْضُ رَوَايَةِ قَدَّمَ حِكَايَةَ وَضْعَهَا فِي الرَّوَايَةِ عَلَى حِكَايَةِ اللَّعَانِ فَهَذِهِ قِصَّةُ عُوَيْمِرِ الْعَجَلَانِيِّ. وَقَدْ رَوَيْنَا عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ فِي قِصَّةِ عُوَيْمِرِ الْعَجَلَانِيِّ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ لَأَعْنَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَمْرَائِهِ وَكَانَتْ حَامِلًا. وَرَوَى ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ هَذِهِ الْقِصَّةَ وَقَدَّمَ رَوَايَةَ اللَّعَانِ عَلَى حِكَايَةِ الرَّوْضِ نَحْوَ رَوَايَةِ الْجَمَاعَةِ إِلَّا أَنَّهُ تَرَكَ مِنْ إِسْنَادِهِ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْقَاسِمِ. [صحيح - منقح عليه]

(۱۵۳۳۸) قاسم بن محمد حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس دو لعان کرنے والوں کا تذکرہ کیا گیا تو قاسم بن عدی اس کے بارے میں ایک بات کہتے ہیں کہ پھر آپ چلے گئے، پھر اس کی قوم کا ایک شخص آیا، اس نے کہا کہ میں نے اپنی بیوی کے ساتھ کسی مرد کو پایا ہے اور یہ شخص زرد رنگ، کم گوشت، سیدھے بالوں والا تھا اور جس آدمی کے متعلق دعویٰ کیا، وہ گندم گورنگ، بھاری جسم، تھکھکھیلے بالوں والا تھا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! معاملے کو واضح فرما۔ تو عورت نے اسی کے مثل۔ بچہ کو جنم دیا جو خاوند نے مشابہت ذکر کی تھی۔ تو رسول اللہ ﷺ نے ان کے درمیان لعان کروایا تو مجلس میں ایک شخص نے عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا: یہ وہ عورت تھی جس کے متعلق رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا: اگر میں کسی کو بغیر دلیل کے جرم کرتا تو یہ عورت تھی۔ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ یہ عورت تھی جس نے برائی کو اسلام میں ظاہر کیا۔

شیخ ہذا فرماتے ہیں: ان روایات سے وہم پیدا ہوتا ہے کہ لعان وضع حمل کے بعد کیا گیا اور یہ بھی احتمال ہے کہ بعض راویوں سے وضع حمل کی حکایت پہلے بیان کر دی گئی اور لعان کی بعد میں۔ یہ عموماً محتملانی کا قصہ ہے۔

(ب) زہری سہل بن سعد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کے درمیان لعان کروایا تو اس کی بیوی حاملہ تھی۔

(۱۵۳۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَنَّ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ حَدَّثَهُ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا لِي عَهْدٌ بِأَهْلِي مُنْذُ عَقَارِ النَّخْلِ قَالَ وَعَقَارُهَا أَنَّهُ إِذَا كَانَتْ تُؤَبَّرُ تَعَفَّرُ أُرْبَعِينَ يَوْمًا لَا تُسْقَى بَعْدَ الْإِبَارِ قَالَ: فَوَجَدْتُ مَعَ امْرَأَتِي رَجُلًا قَالَ: وَكَانَ زَوْجَهَا مُصْفَرًّا حَمَشَ السَّاقَيْنِ سَبَطَ الشَّعْرَ وَالْيَدَى رُمِيتَ بِهِ خَذَلًا إِلَى السَّوَادِ جَعْدًا قَطْعًا مُسْتَهًا. قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: اللَّهُمَّ بَيْنَ. ثُمَّ لَأَعْنَ بَيْنَهُمَا لَعْنَاءَ نَبِيِّهَا بِالرَّجُلِ الَّذِي رُمِيتَ بِهِ. رَوَاهُ أَبُو الزُّنَادِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لَأَعْنَ بَيْنَ الْعَجَلَانِيِّ وَامْرَأَتِهِ وَكَانَتْ حَامِلًا وَكَانَ الَّذِي رُمِيتَ بِهِ ابْنُ السُّحْمَاءِ.

(۱۵۳۴۹) قاسم بن محمد حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! اللہ کی قسم! میرے گھروں کا میرے سے کوئی ٹاپ نہیں، جب سے کھجور کو پہلی مرتبہ سیراب کیا تھا، فرماتے ہیں کہ عقارب یہ ہے کہ جب سے کھجوروں کی تعبیر کی گئی ہے۔ ۴۰ دن تک کھجور پر گنا بھاگایا تھا تو قلم لگانے کے بعد اس کو سیراب نہیں کیا گیا۔ فرماتے ہیں: میں نے اپنی بیوی کے ساتھ ایک شخص کو پایا اور اس کا خاوند زرد رنگ، باریک پنڈلیوں اور سیدھے بالوں والا تھا۔ جس کے ساتھ تہمت لگائی گئی تھی۔ مکمل سیاہ، کھٹکھریا لے بالوں والا تھا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! معاملے کو واضح فرما۔ پھر ان دونوں کے درمیان لعان کروایا گیا تو اس نے اس کے مشابہد اس نے بچہ جنم دیا جس کے ساتھ تہمت لگائی گئی تھی۔ ابوالرنا قاسم بن محمد سے وہ حضرت عبید اللہ بن عباس سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ آپ نے میاں بیوی کے درمیان لعان کروایا تو وہ حاملہ تھی۔

(۱۵۳۵۰) ابی یحییٰ ابو عبد الرحمن السُّلَمِيُّ إِجَارَةٌ أَنَّ أَبَا مُحَمَّدٍ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ السَّمَوِيِّ أَخْبَرَهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ خُرَيْمَةَ حَدَّثَنَا بَنْدَارٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْمُغْبِرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لِأَعْنِ بَيْنَ الْعَجَلَانِيَّ وَأَمْرَأَتِهِ وَكَانَتْ حَامِلًا فَقَالَ زَوْجُهَا: وَاللَّهِ مَا قَرَّبْتُهَا مِنْذُ عَفْرَانَا قَالِ وَالْعَفْرُ أَنْ يُسْقَى النُّخْلَ بَعْدَ أَنْ يُتْرَكَ مِنَ السَّقْيِ بَعْدَ الْإِنْبَادِ شَهْرَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: اللَّهُمَّ بَيْنَ . فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- زَوْجَ الْمَرْأَةِ حَمْسَ الذَّرَاعِينَ وَالسَّائِلِينَ أَصْهَبَ الشَّعْرَ وَكَانَ الْيَدَى رُمَيْتُ بِهِ ابْنِ السَّحْمَاءِ لَمَجَاءِ ثِ بِلْغَامِ أَسْوَدَ أَكْحَلَ جَعَدًا عَمَلِ الذَّرَاعِينَ عَدَلَ السَّائِلِينَ. قَالَ الْقَاسِمُ قَالَ ابْنُ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ لِابْنِ عَبَّاسٍ: أَيُّ الْمَرْأَةِ الَّتِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لَوْ كُنْتُ رَاجِمًا أَحَدًا بِغَيْرِ بَيِّنَةٍ لَرَجَمْتُهَا. فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: لَا يَلْتَمِسُ الْمَرْأَةُ أَعْلَنَتِ الشُّوْءَ فِي الْإِسْلَامِ.

وَزَوَّاهُ ابْنُ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ أَبِيهِ يَأْتَانِيهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لِأَعْنِ بَيْنَ الْعَجَلَانِيَّ وَأَمْرَأَتِهِ وَكَانَتْ حَامِلًا وَقَالَ زَوْجُهَا: وَاللَّهِ مَا قَرَّبْتُهَا مِنْذُ عَفْرَانَا نَحْوُ تَفْسِيرِ الْعَفْرِ وَقَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: اللَّهُمَّ بَيْنَ . وَزَعَمُوا أَنَّ زَوْجَ الْمَرْأَةِ كَانَ حَمْسَ الذَّرَاعِينَ فَلَمَّ كَرَهُ بِنَحْوِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ: أَجَلِي بَدَلِ أَكْحَلَ وَزَادَ قَطَطًا. قَالَ ابْنُ خُرَيْمَةَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ أَبِيهِ حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَمَدَّ كَرَهُ. [صحيح - تقدم قبله]

(۱۵۳۵۰) قاسم بن محمد حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ عجلانی اور اس کی بیوی کے درمیان کروایا گیا تو اس کی بیوی حاملہ تھی۔ اس کے خاوند نے کہا: میں اس کے قریب نہیں گیا جب سے ہم کھجور پر گنا بھاگایا اور عقارب کہتے ہیں کہ کھجور کو قلم لگانے کے دو مہینہ کے بعد تک پانی نہ دیا جائے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

اسے اللہ معاملہ واضح فرماتا تو رسول اللہ ﷺ نے خاوند کو بلایا، وہ باریک بازو اور پنڈلیوں اور بھورے بالوں والا تھا اور وہ شخص جس کے ساتھ تہمت لگائی گئی تھی وہ شریک بن عمامہ تھا، اس عورت نے سیاہ سر میلی آنکھوں، کھٹکر یا لے بال، موٹے موٹے بازو، بھری ہوئی پنڈلیوں والا بچہ جنم دیا۔ قاسم کہتے ہیں کہ ابن شداد بن الہاد نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا: کیا یہی عورت ہے جس کے بارے میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا کہ اگر میں کسی کو بغیر دلیل کے رجم کرتا تو اس عورت کو رجم کر دیتا۔ فرمایا: نہیں بلکہ اس نے اسلام میں اعلانیہ برائی کی تھی۔

(ب) ابن ابی الزناد اپنے والد سے اسی سند سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عجلانی اور اس کی بیوی کے درمیان لعان کروایا وہ حاملہ تھی، اور اس کے خاوند نے کہا تھا: میں بھجوروں کو قلم لگانے کے بعد اس کے قریب نہیں گیا۔ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! اس معاملے کو واضح فرما اور ان کا گمان تھا کہ اس کا خاوند باریک بازو والا تھا۔

(۱۱) فَصْلٌ فِي سُؤَالِ الْمَرْمِيِّ بِالْمَرْأَةِ

تہمت لگانے والے کے سوال پر بیوی کو جدا کرنا

(۱۷۲۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْمُحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْكُفَيْيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُسَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي يَكْرُبُ بْنُ مَعْرُوفٍ عَنْ مَقَابِلِ بْنِ حَيَّانَ فِي قَوْلِهِ (وَالَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَأْتُوا بِأَرْبَعَةِ شَهَدَاءَ فَاجْلِدُوهُمْ ثَمَانِينَ جَلْدَةً) الْآيَةَ قَالَ فَقَامَ عَاصِمُ بْنُ عُدَيْسٍ فَذَكَرَ قِصَّةَ سُؤَالِهِ لِي رَجُلٍ يَوْمَ رَجُلًا عَلَى بَطْنِ امْرَأَةٍ يَزْنِي بِهَا وَتَزُولُ آيَةُ اللَّعَانِ وَرَمَى ابْنَ عَمِّهِ هَلَالِ بْنِ أُمَيَّةَ امْرَأَتَهُ بَابِ عَمِّهِ شَرِيكَةَ بِنِ سَحْمَاءَ وَإِنَّهَا لَحَبْلِي قَالَ فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِلَى الْخَلِيلِ وَالْمَرْأَةِ وَالزَّوْجِ فَاجْتَمَعُوا عِنْدَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ لِرُؤُوسِهِمْ هَلَالُ: وَيُحْكُ مَا نَقُولُ فِي بِنْتِ عَمِّكَ وَابْنِ عَمِّكَ وَالْخَلِيلُ: أَنْ تَقْبَلَهَا بَيْتَانِ؟ فَقَالَ الزَّوْجُ: أَلَيْسَ بِاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ رَأَيْتُهَا مَعَهَا عَلَى بَطْنِهَا وَإِنَّهَا لَحَبْلِي وَمَا قَرَّبْتَهَا هُنْدُ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ لِلْمَرْأَةِ: وَيُحْكُ مَا يَقُولُ زَوْجُكِ؟

قَالَتْ: أَخْلَفْتُ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَكَادِبٌ وَمَا رَأَى مِنَّا شَيْئًا يَرِيئُهُ. وَذَكَرَ كَلِمَاتًا طَوِيلًا فِي الْإِنْكَارِ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ لِلْخَلِيلِ: وَيُحْكُ مَا يَقُولُ ابْنُ عَمِّكَ؟ فَقَالَ: أَلَيْسَ بِاللَّهِ مَا رَأَى مَا يَقُولُ وَإِنَّهُ لَوْنُ الْكَافِرِينَ وَذَكَرَ كَلِمَاتًا طَوِيلًا فِي الْإِنْكَارِ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ لِلْمَرْأَةِ وَالزَّوْجِ: قَوْمًا فَاحْلِفَا بِاللَّهِ. فَقَامَا عِنْدَ النَّبِيِّ فِي دُبُرِ صَلَاةِ الْعَصْرِ فَحَلَفَتْ زَوْجُهَا هَلَالُ بْنُ أُمَيَّةَ فَقَالَ: أَشْهَدُ بِاللَّهِ أَنِّي لَوْنُ الصَّادِقِينَ فَذَكَرَ لِعَانَهُ وَحِقَّةَ لِعَانِهَا وَذَكَرَ لِي لِعَانَ الزَّوْجِ أَنَّهَا لَحَبْلِي مِنْ غَيْرِي وَأَنِّي لَوْنُ الصَّادِقِينَ ثُمَّ لَمْ يَذْكُرْ أَنَّهُ أَخْلَفَ شَرِيكًا وَإِنَّمَا ذَكَرَ قَوْلَ النَّبِيِّ ﷺ إِذَا وَكِدْتَ فَتَوَلَّى بِهِ فَوَلَدَتْ غُلَامًا أَسْوَدَ جَعْدًا كَأَنَّهُ مِنَ الْحَبَشَةِ فَلَمَّا أَنْ نَفَرَ إِلَيْهِ قَرَأَ

شبهه بشریک وکان ابن حبشیة قال: لولا ما مضى من الأیمان لکان لی فیها أمر. یعنی الرجم.

(ق) فقول الشافعی رحمه الله وسأل النبي -ﷺ- شریکاً فانکر فلم یخلفه یحتمل أن یكون إنما أخذه عن أهل التفسیر فإنه کان مسموماً له ولم أخذه فی الروایات الموصولة والذي قال الشافعی فی کتاب أحكام القرآن ولم یحضر رسول الله ﷺ المریمی بالمرأة إنما قاله فی قصة عویمر العجلانی والمریمی بالمرأة لم یسم فی قصة العجلانی فی الروایات التي عندنا إلا أن قول النبي -ﷺ-: إن جاء ث یه. یعنی کذا وكذا فی تلك القصة ایضاً يدل على أنه ربما ما برجل بعینه ولم یقل فیها أنه أخضوه فقال الشافعی فی الإملاء أظنه قد ذكرف الرجل العجلانی امرأته یابن عمه وابن عمه شریک بن السحماء ثم ساق الكلام إلى أن قال والتعن العجلانی فلم یحد النبي -ﷺ- شریکاً بالعیاه والذي فی ما روینا من الأحادیث أن الذي رمى زوجته بشریک بن سحماء هلال بن أمیة الواقفی من بنی الواقف ولا أعلم أحداً سعى فی قصة عویمر العجلانی رمیه امرأته بشریک بن سحماء إلا من جهة محمد بن عمر الواقیدی یسانده لة قد ذكرناه فیما مضى وهو ایضاً فی رواية أبي الزناد عن القاسم عن ابن عباس رضى الله عنهما كما مضى فی الروایات المشهورة وإنما سئمی فی قصة هلال بن أمیة ونسبه أن تكون القصة واحدة فقد ذکر فی الروایات الموصولة فی قصة العجلانی أنه أمر عاصم بن عدی للسؤال عن ذلك ثم نزلت الآية وجاء عویمر العجلانی فلاعن النبي -ﷺ- بیته ربن امرأته قال إن جاء ث یه کذا وكذا وذاکر فی قصة هلال بن أمیة ایضاً نزول الآية فیها وأنه لاعن بیته ربن امرأته فقال إن جاء ث یه کذا وكذا وذاکر مقاتل بن حیان فی قصة هلال سؤال عاصم بن عدی فإما أن تكونا قصة واحدة واختلف الرواة فی اسم الراوی فابن عباس رضى الله عنهما فی إحدى الروایتین وأنس بن مالك رضى الله عنه یسمیایه هلال بن أمیة وسهل بن سعد یسمیه عویمر العجلانی وابن عباس رضى الله عنهما فی رواية ابن أبي الزناد عن القاسم بن محمد عن یقول لاعن بین العجلانی وامرأته وابن عمر رضى الله عنهما یقول فرق بین أخوی بنی العجلان وابن مسعود رضى الله عنه یقول رجل من الأنصار فیکون قوله فی الإملاء خارجاً علی بعض ما روى من الاختلاف فی اسم الرجل وإنما أن تكونا قصتین وکان عاصم حین سأل عن ذلك إنما سأل یعویمر العجلانی فابنلی به ایضاً هلال بن أمیة فنزلت الآية فوجن حضر كل واحد منهما لاعن بیته ربن امرأته وأجیفت نزول الآية فیها لعلی هذا ینهی أن یكون ما وقع فی الإملاء خطأ من الکاتب أو تقلیداً لما روى فی حدیث أبي الزناد وحدثی الواقیدی والله أعلم! اضعیب!

(۱۵۳۵۱) کبیر بن معروف حضرت مقاتل بن حیان سے اللہ کے اس قول: ﴿وَالَّذِينَ يَدْعُونَ الْمُصَنِّاتِ ثُمَّ لَمْ يَأْتُوا﴾

بَارِعَةً شَهَدَاءَ فَاجْلِدُوهُمْ ثَمَانِينَ جَلْدَةً﴾ [النور ۴] ”وہ لوگ جو پاک دامن عورتوں پر تہمت لگاتے ہیں پھر چار گواہ بھی نہیں لاتے انہیں ۸۰ کوڑے مارو۔“ کے متعلق فرماتے ہیں کہ حاکم بن عدی نے کھڑے ہو کر اس شخص کا قصہ بیان کر دیا جس نے اپنی بیوی کے پیٹ پر دوسرے آدمی کو دیکھا کہ زنا کر رہا ہے اور لعان کی آیات کا نزول ہوا۔ اس کے چچا زاد ہلال بن امیہ نے اپنے چچا زاد شریک بن حماء کے ساتھ اپنی بیوی کو تہمت لگائی کہ وہ اس سے حاملہ ہے تو رسول اللہ ﷺ نے ظلیل، عورت اور خاوند کو بلا یا وہ سارے آپ کے پاس جمع ہو گئے، نبی ﷺ نے اس کے خاوند ہلال بن امیہ سے کہا: تجھ پر قسمیں! اپنے چچا کی بیٹی اور بیٹے اور اپنے دوست کے بارے میں کیا کہہ رہا ہے، تو ان پر تہمت لگا رہا ہے؟ تو خاوند نے کہہ دیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں قسم اٹھاتا ہوں، میں نے اسے اس کے پیٹ پر دیکھا ہے، یہ اس سے حاملہ ہے، میں تو چار ماہ سے اس کے قریب تک نہیں گیا۔ آپ ﷺ نے بیوی سے پوچھا: تیرا خاوند کیا کہہ رہا ہے؟ اس نے کہا: میں اللہ کی قسم اٹھاتی ہوں یہ جھوٹا ہے اور اس نے کوئی چیز اس طرح کی نہیں دیکھی جو شک پیدا کرے تو انکار میں اس نے لمبی بات کی تو ظلیل سے نبی ﷺ نے فرمایا: تو اپنے چچا زاد کے بارے میں کیا کہتا ہے؟ اس نے کہا: میں اللہ کی قسم اٹھاتا ہوں، اس نے نہیں دیکھا جو کہہ رہا ہے وہ جھوٹ ہے۔ اس نے بھی لمبی بات چیت کی انکار میں۔ راوی کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے مہمان، بیوی سے کہا: تم کھڑے ہو کر قسمیں اٹھاؤ۔ وہ عصر کی نماز کے بعد منبر کے پاس کھڑے ہو گئے تو اس کے خاوند ہلال بن امیہ نے قسمیں اٹھائیں کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ میں سچا ہوں، اس نے لعان اور لعان کا طریقہ واضح کیا اور خاوند کے لعان میں ذکر کیا کہ وہ میرے غیر سے حاملہ ہے، میں سچا ہوں۔ پھر اس نے شریک کے قسم اٹھانے کا تذکرہ نہیں کیا۔ صرف نبی ﷺ کا قول ذکر کیا ہے کہ جب وہ بچے کو جنم دے تو میرے پاس لانا۔ اس نے سخت سیاہ بچہ جنم دیا گویا کہ وہ جشہ سے ہے، جب آپ نے دیکھا تو مشابہت شریک کے ساتھ دیکھی۔ وہ ایک جنسی عورت کا بیٹا تھا۔ فرمایا: اگر لعان نہ ہو چکا ہوتا تو پھر میں اس عورت سے بچتا یعنی رجم کر دیتا۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے شریک سے پوچھا تو اس نے انکار کر دیا، لیکن آپ نے اس سے قسم نہیں لی۔ ممکن ہے یہ قول انہوں نے اہل تفسیر سے لیا ہو، کیونکہ موصول روایات میں یہ موجود نہیں ہے اور امام شافعی رحمہ اللہ نے احکام القرآن میں جو بات کہی کہ رسول اللہ ﷺ نے جس کے ساتھ تہمت لگائی گئی اس کو بلا یا ہی نہیں۔ کسی روایت میں اس کا اس طرح تذکرہ نہیں آتا۔ سوائے مشابہت کے تذکرہ کے۔ گویا ایک معین شخص کے ساتھ تہمت لگائی۔ لیکن بلا نے کا تذکرہ موجود نہیں ہے۔ عرویر جملانی نے اپنے چچا زاد پر تہمت لگائی لیکن اس کے لعان کے بعد نبی ﷺ نے شریک پر حد نہیں لگائی اور محمد بن عمر واقدی کی سند سے یہ ملتا ہے کہ جملانی نے اپنی بیوی کو شریک بن حماء کے ساتھ تہمت کیا۔

(۱۲) بَابُ مَا يَكُونُ بَعْدَ التَّعَانِ الزَّوْجِ مِنَ الْفُرْقَةِ وَنَقْيِ الْوَكِيدِ وَحَدِّ الْمَرْأَةِ إِنْ لَمْ تَلْتَمِعْ

خاوند کے لعان کے بعد جدائی، بچے کی نفی اور عورت کی حد کا بیان، اگر وہ لعان کرے

(۱۰۷۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَيْنَبٍ بَنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرَّحَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ

سَلِمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّاهِبِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : عَنِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَسَنِ الْمُهَرَّبِيِّ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ : مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ الْمَرْكُوبِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْوُضْعِيِّ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْبَرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ رَجُلًا لَاعَنَ امْرَأَتَهُ فِي زَمَنِ النَّبِيِّ ﷺ . وَأَنْتَفَى مِنْ وَلَدِهَا فَفَرَّقَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَيْنَهُمَا وَالْحَقُّ الْوَالِدُ بِالْمَرْأَةِ . [صحيح - متفق عليه]

(۱۵۳۵۲) نافع سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے اپنی بیوی سے نبی ﷺ کے دور میں لعان کیا اور اپنے بچے کی نفی کر دی تو رسول اللہ ﷺ نے دونوں کے درمیان تفریق کر دی اور بچے کو ماں کے ساتھ ملا دیا۔

(۱۵۳۵۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ مُحَمَّدٍ الْقَفِيهِ الشَّيْرَازِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قُلْتُ لِمَالِكٍ حَدَّثَكَ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ رَجُلًا لَاعَنَ امْرَأَتَهُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ . فَفَرَّقَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَيْنَهُمَا وَالْحَقُّ الْوَالِدُ بِأُمِّهِ؟ قَالَ : نَعَمْ . وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِیحِ عَنِ ابْنِ بَكْبَرٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى .

[صحيح - تقدم قبله]

(۱۵۳۵۴) نافع سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی ﷺ کے دور میں اپنی بیوی سے لعان کیا تو رسول اللہ ﷺ نے دونوں کے درمیان تفریق ڈال دی اور بچہ ماں کو رہے دیا؟ فرماتے ہیں: ہاں۔

(۱۵۳۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَعْمَانَ عَنْ سَفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ عُمَرُو بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : لِمَتَلَاعِنِينَ : جَسَابِكُمْ عَلَى اللَّهِ أَحَدُكُمْ كَمَا كَذَبَ لَا سِبِيلَ لَكَ عَلَيْهَا . فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ مَالِي مَالِي . قَالَ : إِنْ كُنْتَ صَدَقْتَ عَلَيْهَا لَهَوَ بِمَا اسْتَحْلَلْتَ مِنْ فُرْجِهَا وَإِنْ كُنْتَ كَذَبْتَ عَلَيْهَا فَهَوَ أَبَعَدَ لَكَ مِنْهُ . أَخْرَجَاهُ فِي الصَّوْحِیحِ مِنْ حَدِيثِ سَفْيَانَ كَمَا مَضَى . وَرَوَيْنَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ : قَالَ : الْمَتَلَاعِنَانِ إِذَا تَفَرَّقَا لَا يَجْتَمِعَانِ أَبَدًا . [صحيح - تقدم قبله]

(۱۵۳۵۶) سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دو لعان کرنے والوں کے متعلق فرمایا: تمہارا حساب اللہ کے سپرد تم میں سے ایک جموں ہے۔ تجھے بیوی پر کوئی اختیار نہیں۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میرا ماں میرا مال۔ فرمایا: اگر تو سچا ہے تو مال شرمگاہ کو حلال کرنے کے عوض گیا۔ اگر تو نے جھوٹ بولا ہے تو یہ اس سے بھی دور کی بات ہے۔

(ب) سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: دو لعان کرنے والے تفریق کے بعد کبھی

جمع نہ ہو سکیں گے۔

(۱۵۲۵۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَرِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا عَمَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي لِقَاءِ هَلَالِ بْنِ أُمِّةٍ وَأَمْرٍ بِهِ وَأَنَّ النَّبِيَّ ﷺ لَا عَنَ بَيْنَهُمَا وَأَنَّهَا شَهِدَتْ بَعْدَ الْبَيْعَانِ الزَّوْجِ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَيَحْنُ الْكَادِبِينَ قَلَمًا كَانَتْ الْخَامِسَةُ قَبْلَ لَهَا آتَى اللَّهُ فَإِنَّ عَذَابَ الدُّنْيَا أَهْوَنُ مِنْ عَذَابِ الْآخِرَةِ وَإِنَّ هَذِهِ الْمَوْجِبَةُ الَّتِي تُرْجَبُ عَلَيْكَ الْعَذَابَ فَسَكَتَتْ سَاعَةً ثُمَّ قَالَتْ: وَاللَّهِ لَا أَفْضَحُ قَوْلِي فَشَهِدَتْ فِي الْخَامِسَةِ أَنَّ عَضَبَ اللَّهِ عَلَيْهَا إِنْ كَانَ مِنَ الصَّادِقِينَ فَفَرَّقَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَيْنَهُمَا وَقَضَى أَنْ لَا يُدْعَى وَلَكُذَا لَابٌ وَلَا تُرْمَى وَلَا يُرْمَى وَلَكُذَا وَمَنْ رَمَاهَا أَوْ رَمَى وَلَكُذَا فَعَلَيْهِ الْحَدُّ وَقَضَى أَنْ لَا يَبْتَئَ لَهَا عَلَيْهِ وَلَا قُوَّةَ مِنْ أَجْلِ أَنَّهَا يَتَفَرَّقَانِ مِنْ غَيْرِ طَلَاقٍ وَلَا مَتْرَقِي عَنْهَا. [صحيح]

(۱۵۲۵۵) عکرمہ سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے ہلال بن امیہ اور اس کی بیوی کے قصہ کے بارے میں نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ان کے درمیان لعان کروایا۔ اس عورت نے خاوند کے لعان کے بعد چار گواہیاں اللہ کی قسم اٹھا کر دیں کہ وہ جھوٹا ہے، جب پانچویں گواہی کی باری آئی تو اس سے کہا گیا: اللہ سے ڈر۔ دنیا کا عذاب آخرت کے عذاب سے ہلکا ترین ہے اور یہ اللہ کے عذاب کو واجب کر دینے والی ہے۔ وہ تھوڑی دیر خاموش رہی۔ اس کے بعد کہنے لگی: میں اپنی قوم کو رسوا نہ کروں گی۔ اس نے پانچویں گواہی بھی دے دی کہ اس پر اللہ کا غضب ہو گا اور وہ سچا ہے اور رسول اللہ ﷺ نے دونوں میں تفریق کروادی۔ اور فرمایا: بچے کو باپ کی طرف منسوب نہ کیا جائے گا۔ لیکن بچے اور والدہ پر تہمت بھی نہ لگائی جائے۔ جس نے والدہ یا بچے پر تہمت لگائی اسے حد لگائی جائے گی اور آپ نے فیصلہ فرمایا کہ خاوند کے ذمہ نہ رہائش اور نہ ہی خوراک ہے کیونکہ دونوں میں تفریق بغیر طلاق و وفات کے ہوئی ہے۔

(۱۵۲۵۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي عِيَّاضُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَعَمْرُوهُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدِ السَّاعِدِيِّ فِي حَدِيثِ الْمُتَلَاعَتَيْنِ قَالَ: قَمَضَتِ السَّنَةُ بَعْدَ فِي الْمُتَلَاعَتَيْنِ بَفَرَقٍ بَيْنَهُمَا ثُمَّ لَا يَجْتَمِعَانِ أَبَدًا. [صحيح- منقح عليه]

(۱۵۲۵۶) سہل بن سعد کی حدیث لعان کرنے والوں کے بارے میں ہے کہ لعان کرنے والوں کے درمیان تفریق کروئی جائے گی اور بعد میں کبھی جمع نہ ہوں گے۔

(۱۵۲۵۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَسَّانٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ وَعَمْرُوهُ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدِ السَّاعِدِيِّ

فِي قِصَّةِ الْمُتَلَاعِنِينَ قَالَ: فَتَلَاعَنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَفَرَّقَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَيْنَهُمَا وَقَالَ: لَا يَجْتَمِعَانِ أَبَدًا. [صحيح - متفق عليه]

(۱۵۳۵۷) زہری پہل بن سہ سے لعان کرنے والوں کے قصہ کے بارے میں نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے پاس لعان کیا تو آپ ﷺ نے ان کے درمیان تفریق پیدا کر دی اور فرمایا: یہ کبھی جمع نہ ہو سکیں گے۔

(۱۵۳۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ النَّيسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي وَإِيلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَقَيْسِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ زُرِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَا: مَضَتْ السَّنَةُ فِي الْمُتَلَاعِنِينَ أَنْ لَا يَجْتَمِعَا أَبَدًا. [حسن]

(۱۵۳۵۸) زراور سیدنا علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ لعان کرنے والوں میں سنت طریقہ یہی ہے کہ وہ کبھی جمع نہ ہو سکیں گے۔

(۱۵۳۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْأَرْدَسْتَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ فِي الْمُتَلَاعِنِينَ إِذَا تَلَاعَنَّا قَالَ: يَفْرَقُ بَيْنَهُمَا وَلَا يَجْتَمِعَانِ أَبَدًا. [حسن]

(۱۵۳۵۹) ابراہیم سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: جب دو لعان کرنے والے لعان کرتے ہیں تو ان کے درمیان ابدی تفریق ہو جاتی ہے۔ یہ کبھی جمع نہ ہو سکیں گے۔

(۱۵۳۶۰) قَالَ وَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ الْوَاسِطِيِّ عَنْ جَهْمِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: إِذَا أَخَذَ نَفْسَهُ بَعْدَ الْعَانَ ضَرْبَ الْحَدِّ وَالزُّوقَ بِهِ الْوَلَدَ وَلَا يَجْتَمِعَانِ أَبَدًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [حسن]

(۱۵۳۶۰) جہم بن دینار ابراہیم سے نقل فرماتے ہیں کہ جب لعان کے بعد انسان اپنی کندھ ب کھڑے تو اسے حد لگانے کی۔ بچے کی نسبت اس کی جانب ہوگی اور یہ دونوں کبھی اکٹھے نہ ہوں گے۔

(۱۳) بَابُ لَا لِعَانَ حَتَّى يَقْدِفَ الرَّجُلُ زَوْجَتَهُ بِالزَّنَا صَرِيحًا

جب تک خاوند بیوی پر صریح زنا کی تہمت نہ لگائے لعان نہیں ہوتا

(۱۵۳۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كُنَّا فِي الْمَسْجِدِ لَيْلَةً جُمُعَةٍ فَقَالَ رَجُلٌ: لَوْ أَنَّ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا فَقَتَلَهُ قَتَلْتُمُوهُ وَإِنْ تَكَلَّمْتُمْ جَلَدْتُمُوهُ لِأَذْكَرَنَّ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَدُكِرَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَأَنْزَلَ اللَّهُ

تَعَالَى آيَاتِ اللَّعَانِ ثُمَّ جَاءَ الرَّجُلُ فَقَذَفَ امْرَأَتَهُ فَلَا عَن رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - بَيْنَهُمَا وَقَالَ: لَعَلَّهَا أَنْ تَجِيءَ بِهِ أَسْوَدَ جَعَلًا. قَالَ: فَجَاءَتْ بِهِ أَسْوَدَ جَعَلًا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ بْنِ سُلَيْمَانَ. [صحيح- مسلم ۱۴۹۵]

(۱۵۳۶۱) علقمہ سیدنا عبد اللہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم جمعہ کی رات مسجد میں تھے کہ ایک شخص نے کہا: اس نے اپنی عورت کے ساتھ کسی دوسرے مرد کو دیکھا ہے کیا وہ اس کو قتل کرے تو تم اس کو قصاصاً قتل کر دو گے۔ اگر بات کرے گا تو تم کوڑے لگاؤ گے۔ میں رسول اللہ ﷺ کے سامنے مذکرہ کروں گا تو اس کے بیان کے بعد اللہ نے لعان کی آیت نازل فرمائی۔ پھر اس شخص نے اپنی بیوی پر تہمت لگائی تو رسول اللہ ﷺ نے دونوں کے درمیان لعان کروادیا اور فرمایا: شاید وہ سخت سیاہ بچہ جنم دے۔ راوی کہتے ہیں: اس نے سخت سیاہ بچہ جنم دیا۔

(۱۳) بَابُ لَا لِعَانَ وَلَا حَدَّ فِي التَّعْرِيفِ

اشارے / کنایہ کی بنا پر حد یا لعان نہیں ہوتا

(۱۵۳۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْثَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ابْنُ يَزِيدَ بِهَمْدَانَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ حَسَّادِ بْنِ زَيْدِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَالِظُ وَأَبُو زَكْرِيَا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - جَاءَهُ رَجُلٌ أَهْرَابِي فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ. وَفِي رِوَايَةِ الشَّافِعِيِّ: أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ أَتَى النَّبِيَّ ﷺ - فَقَالَ لَهُ: إِنَّ أَهْرَابِي وَكَذْتُ غَلَامًا أَسْوَدَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ - هَلْ لَكَ مِنْ بَيْلٍ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: فَمَا أَلَوْنُهَا؟ قَالَ: حُمْرٌ. قَالَ: فَهَلْ فِيهَا مِنْ أَوْرَقٍ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: أَتَى تَرَى ذَلِكَ؟ قَالَ: لَعَلَّ عِرْقًا نَوْعَهُ. فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ - فَلَعَلَّ هَذَا نَوْعَهُ عِرْقِي. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ. [صحيح- متفق عليه]

(۱۵۳۶۲) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک دیہاتی شخص آیا، اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! امام شافعی کی روایت ہے کہ ایک دیہاتی شخص نے نبی ﷺ کو آکر کہا کہ میری بیوی نے سیاہ بچہ جنم دیا ہے۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا تیرے پاس اونٹ ہیں؟ اس نے کہا: ہاں۔ آپ ﷺ نے پوچھا: ان کی رنگت کیسی ہے؟ اس نے کہا: سرخ! پوچھا: کیا ان میں خاکسری رنگ کے بھی ہیں۔ اس نے کہا: ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے خیال میں وہ کہاں سے آگئے۔ اس نے کہا: شاید کسی رگ نے کھینچا ہو۔ آپ ﷺ نے فرمایا: شاید اس کو بھی کسی رگ نے کھینچا ہو۔

(۱۵۳۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهَ الشَّرَازِيَّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شاذَانَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُبَّانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُبَّانُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ أَعْرَابِيًّا مِنْ بَنِي قُرَازَةَ أَمَى النَّبِيَّ ﷺ - فَقَالَ: إِنَّ أَمْرًا لِي وَكَذَلِكَ عَلَامًا أَسْوَدًا. فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ: - هَلْ لَكَ مِنْ إِبِلٍ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: فَمَا أَلْوَانُهَا؟ قَالَ: حُمْرٌ. قَالَ: هَلْ فِيهَا مِنْ أَوْزُقٍ؟ قَالَ: إِنَّ فِيهَا نَوْرُقًا. قَالَ: فَأَنَّى أَصَابَهَا ذَلِكَ؟ قَالَ: لَعَلَّهُ عِرْقٌ نَزَعَهُ. فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: - وَهَذَا لَعَلَّهُ نَزَعَهُ عِرْقٌ. لَفْظُ حَدِيثِ الشَّافِعِيِّ وَفِي رِوَايَةِ قُتَيْبَةَ: جَاءَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي قُرَازَةَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ - وَقَالَ: عَسَى أَنْ يَكُونَ نَزَعَهُ عِرْقٌ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَجَمَاعَةٍ. [صحيح- تقدم قبله]

(۱۵۳۶۳) سعید بن سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ بنو قزارہ کے ایک دیہاتی نے نبی ﷺ کے پاس آ کر کہا کہ میری بیوی نے سیاہ بچہ جنم دیا ہے، آپ ﷺ نے پوچھا: کیا تیرے پاس اونٹ ہیں؟ اس نے کہا: ہاں۔ آپ ﷺ نے پوچھا: ان کی رنگت کیا ہے، اس نے کہا: سرخ۔ آپ نے پوچھا: ان میں خاکستری رنگ کے اونٹ بھی ہیں؟ اس نے کہا: ان میں خاکستری رنگ کا اونٹ بھی ہے، آپ ﷺ نے پوچھا: یہ کہاں سے آ گیا، اس نے کہا: شاید کسی رگ کی وجہ سے۔ نبی ﷺ نے فرمایا: یہ بھی کسی رگ کی وجہ سے ہو سکتا ہے۔

(ب) تفسیر کی روایت میں ہے کہ بنو قزارہ کا ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا اور آپ نے فرمایا: ممکن ہے کسی رگ نے اس کو کھینچا ہو۔ (۱۵۳۶۴) وَرَوَاهُ مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: إِنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَمْرًا لِي وَكَذَلِكَ عَلَامًا أَسْوَدًا وَهُوَ جَمْعٌ يَعْرُضُ بَأَن يَنْفِيَهُ ثُمَّ ذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ. أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ فَلَذَكَرَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِحِ عَنِ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحيح- تقدم قبله]

(۱۵۳۶۴) معمر زہری سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میری بیوی نے سیاہ بچہ جنم دیا ہے وہ اصل میں بچے کی نفی کا اشارہ کر رہا تھا۔

(۱۵۳۶۵) وَرَوَاهُ ابْنُ أَبِي ذُنُبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِمَعْنَى حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَرَوَاهُ فِي آخِرِ الْحَدِيثِ: فَلَمْ يَرْتَضِ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - أَنْ يُسَمَّى مِنْهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ قُرَيْشٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذُنُبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ فَلَذَكَرَهُ. [صحيح- تقدم قبله]

(۱۵۳۶۵) ابن ابی ذنوب زہری سے ابن عیینہ کی حدیث کے ہم معنی نقل فرماتے ہیں اور حدیث کے آخر میں کچھ اضافہ ہے کہ

آپ نے بچے کی نفی کے بارے میں رخصت نہ دی۔

(۱۵۳۶۶) وَرَوَاهُ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ أَمْرَأَتَا أَبِي النَّبِيِّ - عَلَيْهِمَا السَّلَامُ - قَالَا: إِنَّ أَمْرَأَتِي وَكَدَتْ غُلَامًا أَسْوَدَ وَإِنِّي أَنْكَرْتُهُ. ثُمَّ ذَكَرَ مَعْنَى حَدِيثِ سُفْيَانَ. أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَحْمَدَ الْجَوْزَجَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قَبِيَةَ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ فَذَكَرَهُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَرْمَلَةَ رَحِمَهُ اللَّهُ.

[صحیح۔ تقدم قبله]

(۱۵۳۶۷) ابوسلمہ، سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آ کر کہا: میری بیوی نے سیاہ بچے کو جنم دیا ہے، میں اس کا انکار کرتا ہوں۔

(۱۶) بَابُ الرَّجُلِ يُعْرِضُ بِحَبْلِ امْرَأَتِهِ أَوْ يُولَدُهَا مَرَّةً فَلَا يَكُونُ لَهُ نَفْيُهُ بَعْدَهَا

جو شخص اپنی بیوی کے حمل یا بچے کا ایک مرتبہ اقرار کر لے تو پھر اس کی نفی کی اجازت نہیں ہے

(۱۵۳۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ صَاحِدٍ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكِيمِ حَدَّثَنَا قُدَامَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مَحْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ مُسْلِمٍ بِنِ شَهَابٍ يَزْعُمُ أَنَّ قَبِيَةَ بْنَ ذُوَيْبٍ كَانَ يُحَدِّثُ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ قَضَى فِي رَجُلٍ أَنْكَرَ وَلَدَ امْرَأَتِهِ وَهُوَ فِي بَطْنِهَا ثُمَّ اعْتَرَفَ بِهِ وَهُوَ فِي بَطْنِهَا حَتَّى إِذَا وُلِدَ أَنْكَرَهُ فَأَمَرَ بِهِ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَجَلَدَهُ لِمَرَّتَيْنِ جَلْدَةً لِمَرَّتَيْهِ عَلَيْهَا ثُمَّ الْحَقَّ بِهِ وَكَدَهَا. [ضعيف]

(۱۵۳۶۷) قبیصہ بن ذویب، سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے ایسے شخص کے بارے میں فیصلہ دیا جس نے اپنی بیوی کے حمل کا انکار کیا، پھر اعتراف کر لیا، جب بچہ پیدا ہوا تو انکار کر دیا۔ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو تہمت کی حد اس کوڑے لگائے اور پھر بچہ بھی خانہ کدو سے دیا۔

(۱۵۳۶۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَعَارِبَةَ عَنْ مُجَالِدِ بْنِ سَعِيدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ شُرَيْحٍ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِذَا أَقْرَأَ الرَّجُلُ يَوْلَدَهُ طَرَفَةً عَيْنٍ فَلَيْسَ لَهُ أَنْ يَنْفِيَهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۵۳۶۸) قاضی شریح سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب آدمی آنکھ جھپکنے کے برابر اپنے بچے کا اقرار کر لے تو پھر اس کی نفی کرنا مناسب نہیں ہے۔

(۱۶) باب الْوَلَدِ لِلْفِرَاشِ بِالْوَطْءِ بِمِلْكِ الْمَهْمَنِ وَالنَّكَاحِ

بچہ بستر والے کا ہے لونڈی اور نکاح کے بعد بیوی سے صحبت کی بنا پر

(۱۵۳۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَنْصُورٍ.

[صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۵۳۶۹) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بچہ بستر والے کا ہے اور زانی کے لیے پتھر ہیں۔

(۱۵۳۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو ذَاوَدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ: الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ عَنْ شُعْبَةَ. [صحیح۔ تقدم قبله]

(۱۵۳۷۰) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ بچہ صاحب فراش کا ہے اور زانی کے لیے پتھر ہیں۔

(۱۵۳۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلِيمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ عَبْدَ بْنَ رَمْعَةَ وَسَعْدًا اخْتَصَمَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي ابْنِ أُمِّهِ رَمْعَةَ فَقَالَ سَعْدٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوْصَانِي أَيُّهُ إِذَا قَدِمْتُ مَكَّةَ أَنْظِرْ إِلَى ابْنِ أُمِّهِ رَمْعَةَ فَأَقْبِضْهُ لِأَنَّهُ ابْنِي. فَقَالَ عَبْدُ بْنُ رَمْعَةَ: أَيُّهُ وَأَبْنُ أُمِّهِ أَبِي وَوَلَدٌ عَلَى فِرَاشِ أَبِي. فَرَأَى شَبَّهًا بَيْنًا بَعْثَةً فَقَالَ: هُوَ لَكَ يَا عَبْدُ بْنُ رَمْعَةَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَاحْتَجَبِي مِنْهُ يَا سَوْدَةَ. أَخْبَرَنَا فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ. [صحیح۔ تقدم قبله]

(۱۵۳۷۱) عروہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ عبد بن زعمہ اور سعد زعمہ کی لونڈی کے بیٹے کے بارے میں جھگڑالے کر نبی ﷺ کے پاس آئے، سعد نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میرے بھائی نے مجھے وصیت کی تھی کہ جب میں مکہ آؤں تو زعمہ کی لونڈی کے بیٹے کو دیکھوں تو اس کو تپے میں لے لینا! کیونکہ وہ میرا بیٹا ہے، عبد بن زعمہ نے کہا: میرا بھائی میرے باپ کی لونڈی کا بیٹا میرے باپ کے بستر پر پیدا ہوا۔ آپ ﷺ نے شبہ کے ساتھ واضح مشابہت بھی دیکھی پھر بھی آپ ﷺ نے فرمایا: اے عبد بن زعمہ! یہ تیرا بھائی ہے، بچہ صاحب فراش کا ہے اور اے سودہ! تو اس سے پردہ کر۔

(۱۵۳۷۲) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْأَسْفَلِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ مَالِكِ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَبِي شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ : كَانَ عُبَيْدُ بْنُ أَبِي رَافِعٍ عَهْدًا إِلَى أَخِيهِ سَعْدِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ زَمْعَةَ مَتَى فَلَاقِيَهُ إِلَيْكَ فَلَمَّا كَانَ عَامُ الْفَتْحِ أَخَذَهُ سَعْدٌ فَقَالَ : ابْنُ أَخِي قَدْ كَانَ عَهْدًا إِلَيَّ فِيهِ . فَقَامَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ فَقَالَ : أَخِي وُلِدَ عَلَيَّ فِرَاشِ أَبِي . فَتَسَاوَاكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ . فَقَالَ سَعْدٌ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَخِي كَانَ عَهْدًا إِلَيَّ فِيهِ . فَقَالَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ : أَخِي وَابْنُ وَابْنَةَ أَبِي . فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : هُوَ لَكَ يَا عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَاللِّعَاقِبِ الْحَجَرُ . ثُمَّ قَالَ لِسَوْدَةَ بِنْتِ زَمْعَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : احْتَجِي مِنِّي . لِمَا رَأَى مِنْ شَبهِهِ بِعَنْبَةَ فَمَا رَأَاهَا حَتَّى لَقِيَتِ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ . لَقِيَ حَدِيثَ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيِّ وَإِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ . [صحيح - متفق عليه]

(۱۵۳۷۲) عروہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ عتبہ بن ابی دھام نے اپنے بھائی سعد سے وعدہ لیا تھا کہ زعمہ کی لوٹھی کا بیٹا مجھ سے ہے اس کو اپنے ساتھ ملا لینا۔ فتح مکہ کے سال سعد نے اسے پکڑ لیا اور کہا: میرے بھائی کا بیٹا ہے اس کے بارے میں اس نے مجھ سے وعدہ لیا تھا۔ عبد بن زعمہ نے کھڑے ہو کر کہا: میرا بھائی ہے، میرے باپ کے بستر پر پیدا ہوا ہے، دونوں جھگڑائے کر نبی ﷺ کے پاس آئے تو سعد نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میرے بھائی نے مجھ سے اس کے بارے میں عہد لیا تھا، عبد بن زعمہ نے کہا: میرا بھائی اور میرے باپ کی لوٹھی کا بیٹا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عبد بن زعمہ! یہ تیرا بھائی ہے بچہ صاحب فراش کا ہے اور زانی کے لیے پتھر ہیں، پھر سوہہ بنت زعمہ سے فرمایا: آپ اس سے پردہ کریں عتبہ کے ساتھ مشابہت کی بنا پر تو اس نے سوہہ کو دفات تک نہیں دیکھا۔

(۱۵۳۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّفَّارِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ وَعُقَيْلِ بْنِ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّهُ لَمَّا وُلِدَ إِبْرَاهِيمُ ابْنُ النَّبِيِّ ﷺ - مِنْ حَارِثَةَ جَارِيَّةٍ كَادَ يَقَعُ فِي نَفْسِ النَّبِيِّ ﷺ - مِنْهُ حَتَّى آتَاهُ جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ : السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا إِبْرَاهِيمَ . وَلِي هَذَا إِنْ كُنْتَ دَلَالَةً عَلَى ثُبُوتِ النَّسَبِ لِلْفِرَاشِ الْأَمِيَّةِ . [ضعيف]

(۱۵۳۷۳) سید انس بن مالک رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کی لوٹھی ماریہ سے آپ کا بیٹا ابراہیم پیدا ہوا تو آپ کے دل میں اس کے بارے میں شک گزرا یہاں تک کہ جبرائیل علیہ السلام آئے اور کہا: اے ابراہیم کے باپ! آپ پر سلامتی ہو اس میں نسب کے ثبوت پر دلالت ہے۔

(۱۵۳۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْزُوقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَبِي شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَمْرَ بْنَ الْمُخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

قَالَ: مَا بَالُ رِجَالٍ يَطُوفُونَ وَلَا يَنْدَعُمُ نَمَّ يَغْرُلُونَهُنَّ لَا تَأْتِيهِنَّ وَرَيْدَةٌ يَغْتَرِفُ سَيْدَعًا أَنْ قَدْ أَلَمَّ بِهَا إِلَّا أَلْحَقَتْ بِهَا وَكَلَمَهَا وَاعْرَلُوا بَعْدَ أَوْ التَّرَكُّوا.

قَالَ وَأَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي إِرسَالِ الْوَالِدِ يُوحَاكَنُ بِمِثْلِ مَعْنَى حَدِيثِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَلِيمٍ. [صحیح]

(۱۵۳۷۳) سالم بن عبد اللہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مردوں کو کیا ہوا ہے کہ وہ اپنی لوٹریوں سے محبت کرتے ہیں اور عزل کرتے ہیں۔ پھر کوئی لوٹری آتی ہے تو اس کا آقا اس سے جماع کا اعتراف کرتا ہے تو میں پچاس کے ساتھ ملا دوں گا اس کے بعد عزل کرو یا چھوڑ دو۔

(۱۵۳۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمُهَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَرْزُوقِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: مَا بَالُ رِجَالٍ يَطُوفُونَ وَلَا يَنْدَعُمُ نَمَّ يَدْعُوهُنَّ يَخْرُجْنَ لَا تَأْتِيهِنَّ وَرَيْدَةٌ يَغْتَرِفُ سَيْدَعًا أَنْ قَدْ أَلَمَّ بِهَا إِلَّا أَلْحَقَتْ بِهَا وَكَلَمَهَا فَأَرْسَلُوهُنَّ بَعْدَ أَوْ أَمْسِكُوهُنَّ. [صحیح]

(۱۵۳۷۵) صفیہ بنت ابی عبید فرماتی ہیں کہ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مردوں کو کیا ہوا ہے کہ وہ اپنی لوٹریوں سے تعلقات قائم کرتے ہیں، پھر ان کو چھوڑ دیتے ہیں کہ وہ چلی جائیں۔ پھر میرے پاس کوئی لوٹری آتی ہے جس کا آقا اس سے تعلقات کا اعتراف کرتا ہے۔ میں پچاس کے ساتھ ملا دوں گا تم لوٹریوں کو اس کے بعد چھوڑ دو یا روکے رکھو۔

(۱۵۳۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبَّاسٍ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قُلْتُ لِلشَّافِعِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَهْلٌ خَالَفَكَ فِي هَذَا عَمْرُنَا؟ قَالَ: نَعَمْ بَعْضُ الْمَشْرِيقِيِّينَ قُلْتُ لِمَا تَكَانَتْ حُجَّتُهُمْ؟ قَالَ: تَكَانَتْ حُجَّتُهُمْ أَنْ قَالُوا: اتَّفَقَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْ وَكَلِدَ جَارِيَةٍ لَهُ وَاتَّفَقَ زَيْدُ بْنُ أَبِي رَافِعٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْ وَكَلِدَ جَارِيَةٍ لَهُ وَاتَّفَقَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا مِنْ وَكَلِدَ جَارِيَةٍ لَهُ لَمَّا تَكَانَتْ حُجَّتُكَ عَلَيْهِمْ بَعَثَ جَوَابَكَ قَالَ: أَمَّا عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَارَوَى عَنْهُ أَنَّكَ أَنْكَرَ حَمَلَ جَارِيَةٍ لَهُ الْفَرْتِ بِالْمَكْرُورِ وَأَمَّا زَيْدُ بْنُ أَبِي رَافِعٍ وَابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَإِنَّهُمَا أَنْكَرَا إِنْ كَانَا قَعَلًا وَكَذَلِكَ جَارِيَتَيْنِ عَرَفَا أَنْ لَيْسَ مِنْهُمَا فَحْلٌ لِهَمَّا وَكَذَلِكَ لِزَوْجِ الْمُعْرَةِ إِذَا عَلِمَ أَنَّهَا حَبَلَتْ مِنَ الزَّوْنِ أَنْ يَدْفَعُ وَكَلَمَهَا وَلَا يُلْحِقَ بِنَسَبِهِ مَنْ لَيْسَ مِنْهُ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَتَكَلَّمَ عَلَيْهِ بِمَا يَطُولُ فِي شَرِّهَا هَاهُنَا. [صحیح]

(۱۵۳۷۶) راجع کہتے ہیں کہ میں نے امام شافعی رضی اللہ عنہ سے کہا کیا آپ کی مخالفت اس مسئلہ میں ۷۰ ہمارے علاوہ کوئی اور بھی کرتا ہے تو انہوں نے کہا: بعض مشرقی لوگ۔ میں نے پوچھا، ان کے دلائل کیا ہیں؟ فرماتے ہیں: ان کے دلائل یہ ہیں کہ سیدنا عمر زید بن ثابت، ابن عباس رضی اللہ عنہم نے اپنی لوٹری کے حمل کا انکار کیا، جب اس نے لڑائی کا اعتراف کیا تو زید بن ثابت اور ابن

عباس غائبانے فرمایا: اگر دونوں نے پہچان لیا کہ بیٹا ان سے نہیں ہے تو انکار کرنا ان کے لیے جائز ہے اور اسی طرح آزاد عورت کا خاوند جب یہ جان لے کہ بیڑنا کی وجہ سے حاملہ ہوئی ہے تو وہ بچے کو اپنے نسب میں داخل نہیں کرتا کہ اس بچے کو عورت کے ساتھ ملا دیتا ہے۔

(۷۱) باب الْمَرْأَةِ تَأْتِي بِوَلَدٍ عَلَى فِرَاشِ رَجُلٍ مِنْ شُبُهَةِ لَا يُمْكِنُ أَنْ يَكُونَ مِنَ الْأَوَّلِ وَيُمْكِنُ أَنْ يَكُونَ مِنَ الثَّانِي

عورت ایسے بچے کو جنم دیتی ہے جس میں شک ممکن نہیں کہ وہ پہلے خاوند کا ہو اور یہ ممکن

ہے کہ وہ دوسرے خاوند سے ہے

(۱۵۷۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ حَمْرَةَ الْهَرَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ أَخْبَرَنِي عَمْرَانُ بْنُ كَثِيرٍ النَّخَعِيُّ: أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ الْحُرِّ نَزَّوَجَ جَارِيَةً مِنْ قَوْمِهِ يُقَالُ لَهَا الدَّرْدَاءُ زَوَّجَهَا إِيَّاهُ أَبُوهَا فَأَنْطَلَقَ عُبَيْدُ اللَّهِ فَلَحِقَ بِمَعَاوِيَةَ فَأَطَالَ الْعُبَيْدُ عَلَى امْرَأَتِهِ وَوَمَاتَ أَبُو الْجَارِيَةِ فَزَوَّجَهَا أَهْلُهَا مِنْ رَجُلٍ مِنْهُمْ يُقَالُ لَهُ عِكْرِمَةُ فَلَمَّا قَبِلَ ذَلِكَ عُبَيْدُ اللَّهِ فَقَدِمَ فَخَاصَمَهُمْ إِلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَوَدَّ عَلَيْهِ الْمَرْأَةَ وَكَانَتْ حَامِلًا مِنْ عِكْرِمَةَ فَوَضَعَهَا عَلَى يَدَيَّ عَدْلُ فَقَالَتِ الْمَرْأَةُ لِعَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَا أَحَقُّ بِمَالِي أَوْ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ الْحُرِّ فَقَالَ: بَلْ أَنْتِ أَحَقُّ بِذَلِكَ فَالْتِ: فَأَشْهَدُكَ أَنْ كُلَّ مَا كَانَ لِي عَلَى عِكْرِمَةَ مِنْ شَيْءٍ مِنْ صَدَاقِي فَهُوَ لَكَ فَلَمَّا وَضَعْتَ مَا لِي بِطُفْلِهَا وَذَكَرَهَا إِلَى عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْحُرِّ وَالْحَقُّ الْوَلِيدُ بِأَبِيهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۵۳۷۷) عمران بن کثیر نقلی فرماتے ہیں کہ عبید اللہ بن حرم نے اپنی قوم کی لوٹھی سے شادی کی جس کا نام درداہ تھا، اس کی شادی اس کے باپ نے کی تھی تو عبید اللہ معاویہ کے ساتھ جاملے اور اپنی بیوی سے زیادہ دیر غائب رہے، لوٹھی کا باپ فوت ہو گیا تو اس کے گھر والوں نے اپنے ایک شخص عکرمہ سے شادی کر دی۔ جب عبید اللہ کو پتہ چلا تو وہ آ کر بھگڑا۔ سیدنا علی رضی اللہ عنہ کے پاس لے گئے تو سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے عورت کو واپس کر دیا اور یہ عکرمہ سے حاملہ تھی اور اس نے وضع حمل کیا تو عورت سیدنا علی رضی اللہ عنہ کو کہنے لگی: میں اپنے مال کی زیادہ حقدار ہوں، یا عبید اللہ بن حرم؟ فرماتے ہیں: تو اس کی زیادہ حق دار ہے، کہتی ہے: میں آپ کو گواہ بناتی ہوں کہ جو میرا حق مہر عکرمہ کے ذمے تھا وہ اس کا ہے، جب اس نے وضع حمل کر دیا تو اس لوٹھی کو عبید اللہ رضی اللہ عنہ کی جانب ملا دیا اور بچے کو اس کے باپ کے ساتھ ملا دیا گیا۔



کِتَابُ الْعُدِّ

تعداد کی کتاب

(۱) باب سَبَبِ نَزُولِ الْآيَةِ فِي الْعِدَّةِ

عدت کے بارے میں آیات کے سبب نزول کا بیان

(۱۵۳۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْبُهْرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مَهَاجِرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ بِنِ السَّكَنِ الْأَنْصَارِيَّةِ: إِنَّهَا طَلَّقَتْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَلَمْ يَكُنْ لِلْمُطَلَّقَةِ عِدَّةٌ لِأَنْزَلِ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ حِينَ طَلَّقَتْ أَسْمَاءُ بِالْعِدَّةِ لِلطَّلَاقِ فَكَانَتْ أَوَّلَ مَنْ أَنْزَلَ فِيهَا الْعِدَّةَ لِلطَّلَاقِ.

(۱۵۳۷۸) ۱-۱ بنت یزید بن سکن انصاریہ سے روایت ہے کہ اسے (یعنی اسماء بنت یزید سے) رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں طلاق دے دی گئی اور طلاق شدہ عورتوں کے لیے عدت نہیں تھی۔ چنانچہ اللہ جل شانہ نے طلاق کی عدت کے متعلق اس وقت آیات نازل فرمائیں جب اسماء کو طلاق دی گئی۔ یہ پہلی عورت تھی جس کے بارے میں طلاق کی عدت نازل ہوئی۔

[حسن۔ اخرجہ السجستانی ۲۲۸۱]

(۱۵۳۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو صَادِقٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْقَوَارِسِ الْعَطَّارُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِي عُفْمَانَ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ عِدَّةُ النِّسَاءِ فِي سُورَةِ الْبَقَرَةِ فِي الْمُطَلَّاقَةِ وَالْمَتَوَكَّلِي عَنْهَا زَوْجَهَا قَالَ قَالَ أَبِي بْنُ كَعْبٍ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَنَا مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ يَقُولُونَ قَدْ بَقِيَ مِنَ النِّسَاءِ مَا لَمْ يَذْكُرْ فِيهِ شَيْءٌ قَالَ: وَمَا هُوَ قَالَ الصَّغَارُ وَالْمَكْبَارُ وَذَوَاتُ الْحَمْلِ قَالَ فَكَانَتْ ﴿وَاللَّائِي يَنْسَنَ مِنَ الْمَرْحِصِ مِنْ بَسَائِكُمْ وَاللَّائِي لَمْ يَحْضُنْ فَعِدَّتَهُنَّ

ثَلَاثَةَ أَشْهُرٍ وَأُولَاتُ الْأَحْمَالِ أَجَلَهُنَّ أَنْ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ﴾ - [ضعیف]

(۱۵۳۷۹) ابو عثمان رضی اللہ عنہما سے روایت ہے جب سورۃ بقرہ میں مطلقہ عورتوں اور جن کے خاوند کی عدۃ نازل ہوئی تو ابو عثمان رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ابی بن کعب نے کہا کہ اے اللہ کے رسول! اہل مدینہ کے کچھ لوگ کہہ رہے ہیں: یقیناً عورتوں میں وہ رہ گئی ہیں جن کے بارے میں کچھ بھی ذکر نہیں کیا گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ کون ہیں؟ ابی بن کعب نے کہا: چھوٹی عورتیں اور بڑھیاں اور حمل والیاں۔ ابو عثمان رضی اللہ عنہما نے فرمایا: پھر یہ آیت نازل ہوئی: ﴿وَاللَّائِي يَكْتُمْنَ مِنَ الْأُمْحِضِ مِنْ نِسَائِكُمْ وَاللَّائِي لَمْ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ثَلَاثَةَ أَشْهُرٍ وَأُولَاتُ الْأَحْمَالِ أَجَلَهُنَّ أَنْ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ﴾ ”اور وہ عورتیں جو حیض سے ناسید ہو گئی ہیں اگر تم شک کرو تو ان کی عدۃ تین ماہ ہے اور ان کی بھی جنہیں ابھی حیض آنا شروع ہی نہیں ہوا اور حمل والی عورتوں کی عدت ان کا وضع حمل ہو جانا ہے، (یعنی بچے کا پیدا ہو جانا)۔

جماع أبوابِ عدَّةِ المدخولِ بہا

جس عورت کے ساتھ جماع ہو اس کی عدت کے تمام ابواب

(۲) باب ما جاء في قوله عز وجل ﴿وَالْمُطَلَّاتُ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ ثَلَاثَةَ

قُرُوءٍ﴾ وَمَنْ قَالَ الْأَقْرَاءُ الْأَطْهَارُ وَمَا دَلَّ عَلَيْهِ مِنَ الْأَثَارِ

اس کا بیان جو اللہ تعالیٰ کے اس قول کے بارے میں آیا ہے: ﴿وَالْمُطَلَّاتُ يَتَرَبَّصْنَ

بِأَنْفُسِهِنَّ ثَلَاثَةَ قُرُوءٍ﴾ [البقرہ ۲۲۸] (اور طلاق شدہ عورتیں تین قروء انتظار کریں) اور اس شخص

کا بیان جو کہتا ہے کہ قروء سے مراد طہر ہے اور اس پر جو آثار دلالت کرتے ہیں

(۱۵۳۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَنصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا

يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَسَأَلَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - مَرَّةً فَلَمَّا رَجَعَهَا ثُمَّ لَمَسِهَا حَتَّى تَطَهَّرَ ثُمَّ تَحِيضٌ ثُمَّ تَطَهَّرَ ثُمَّ إِذَا شَاءَ أَمْسَكَ بَعْدَ ذَلِكَ وَإِنْ شَاءَ طَلَّقَ قَبْلَ أَنْ يَمَسَّ فَطَلَّقَ الْعِدَّةُ الْبَتَى أَمَرَ اللَّهُ أَنْ يَطْلُقَ لَهَا النِّسَاءَ. وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ اس بخاری نے روایت کیا ہے]

(۱۵۳۸۰) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنی بیوی کو حیض کی حالت میں رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں طلاق دے دی عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے ان کے بارے میں سوال کیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کو حکم دو کہ وہ اس سے رجوع کر لے، پھر وہ اس کو روکے رکھے یہاں تک کہ وہ پاک ہو جائے، پھر وہ حائض ہو، پھر پاک ہو، پھر اگر وہ چاہے تو اس کے بعد اس کو روکے رکھے اور اگر چاہے تو اس کو چھوٹنے سے پہلے طلاق دے دے۔ یہ وہ عداۃ ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے عورتوں کو طلاق دینے کا حکم دیا ہے۔

(۱۵۳۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا حَسَّاجُ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ: أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَيْمَنَ يَسْأَلُ ابْنَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَأَبُو الزُّبَيْرِ يَسْمَعُ قَالَ: كَيْفَ تَرَى فِي رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ حَائِضًا. قَالَ: طَلَّقَ ابْنُ عُمَرَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَسَأَلَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَ: ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَقَالَ النَّبِيُّ - ﷺ -: لَمَسَهَا حَتَّى تَطَهَّرَ إِذَا طَهَّرَتْ فَلْيَطْلُقْ أَوْ يُمْسِكْ. قَالَ ابْنُ عُمَرَ: قَرَأَ النَّبِيُّ - ﷺ - يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَّقْتَ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ فِي قَبْلِ عِلَّتِهِنَّ.

رواہ مسلم فی الصحیح عن ہارون بن عبد اللہ عن حجاج بن محمد. [صحيح۔ اس کو مسلم نے روایت کیا ہے]

(۱۵۳۸۱) ابن جریر فرماتے ہیں: مجھے ابو زبیر نے خبر دی کہ اس نے عبد الرحمن بن ایمن سے سنا کہ عبد اللہ بن عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما سے سوال کیا گیا اور ابو زبیر رضی اللہ عنہما سن رہے تھے، فرماتے ہیں: آپ کا اس شخص کے بارے میں کیا خیال ہے جس نے اپنی عورت کو حائضہ حیض میں طلاق دی؟ فرماتے ہیں: عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنی بیوی کو حائضہ حیض میں رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں طلاق دی، عمر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا اور کہا کہ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنی بیوی کو حائضہ حیض میں طلاق دی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ اس سے رجوع کرے پس رسول اللہ ﷺ نے اس کو مجھ پر لوٹا دیا اور فرمایا: ”جب وہ پاک ہو جائے تو وہ اس کو طلاق دے دے یا اس کو روک لے۔“ ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: نبی ﷺ نے ان آیات کی تلاوت فرمائی: ﴿يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَّقْتَ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ﴾ ”اے نبی! جب تم عورتوں کو طلاق دینا چاہو تو عدت میں طلاق دو۔“

(۱۵۳۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمِهْرَجَانِيُّ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ الْمُرْسِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنَجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّهَا انْتَقَلَتْ حَفْصَةَ بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الصَّدِيقِ حِينَ دَخَلَتْ فِي الدَّمِ مِنَ الْحَيْضَةِ الثَّالِثَةِ. قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِعُمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَقَالَتْ: صَدَقَ عُرْوَةَ وَقَدْ جَادَلَهَا فِي ذَلِكَ أَنَسٌ وَقَالُوا إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَقُولُ ﴿ثَلَاثَةَ قُرُوءٍ﴾ فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: وَتَذَرُونَ مَا الْأَقْرَاءُ إِنَّمَا الْأَقْرَاءُ الْأَطْهَارُ.

قَالَا وَأَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَقُولُ: مَا أَدْرَيْتُمْ أَحَدًا مِنْ فَتَاهَانَا إِلَّا وَهُوَ يَقُولُ هَذَا يُرِيدُ الْيَدَى قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ بَكْرِ وَفِي رِوَايَةِ الشَّافِعِيِّ فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: حَدَّثْتُمْ وَهَلْ تَذَرُونَ مَا الْأَقْرَاءُ؟ الْأَقْرَاءُ الْأَطْهَارُ.

[صحیح۔ اس کو مالک نے ۱۵۳۸۱ ہے]

(۱۵۳۸۲) عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حفصہ بنت عبد الرحمن بن ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہما غسل ہوئیں جب وہ تیسرے حیض کے خون میں داخل ہوئیں۔ ابن شہاب کہتے ہیں: میں نے یہ معاملہ عمرہ بنت عبد الرحمن سے ذکر کیا، فرماتی ہیں: عمرہ نے صحیح کہا اور اس بارے میں لوگوں نے جھگڑا کیا اور انہوں نے کہا: اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے ﴿ثَلَاثَةَ قُرُوءٍ﴾ تین قراءتیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: کیا تم جانتے ہو الاقراء کیا ہے؟ الاقراء سے مراد طہر ہے۔

(۱۵۳۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْأَحْمَسِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: الْأَقْرَاءُ الْأَطْهَارُ. [صحیح]

(۱۵۳۸۳) عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ قراءت سے مراد طہر ہے۔

(۱۵۳۸۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: إِذَا دَخَلْتَ الْمُطَهَّرَةَ فِي الْحَيْضَةِ الثَّالِثَةِ فَقَدْ بَرَأَتْ مِنْهُ. [صحیح]

(۱۵۳۸۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب طلاق شدہ عورت تیسرے حیض میں داخل ہو جائے تو وہ اسی سے بری ہوئی۔

(۱۵۳۸۵) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَسَمِيُّ أَخْبَرَنَا

الرَّبِيعِ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمُهَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُرْسَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعِ بْنِ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ: أَنَّ الْأَخْوَصَ مَلَكَ بِالشَّامِ حِينَ دَخَلَتْ أَمْرَأَتُهُ فِي الدَّمِ مِنَ الْحَيْضَةِ الثَّلَاثَةِ وَكَانَ قَدْ طَلَقَهَا وَكَتَبَ مُعَاوِيَةَ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ إِلَى زَيْدِ بْنِ نَابِتٍ يَسْأَلُهُ عَنْ ذَلِكَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ زَيْدٌ أَنَّهَا إِذَا دَخَلَتْ فِي الدَّمِ مِنَ الْحَيْضَةِ الثَّلَاثَةِ فَقَدْ بَرَأَتْ مِنْهُ وَبَرَاءُ مِنْهَا وَلَا تَرْتُهُ وَلَا يَوْنُهَا وَيُحِبُّ رِوَايَةَ الشَّافِعِيِّ: وَقَدْ كَانَ طَلَقَهَا، وَالْبَالِي سَوَاءٌ. [صحيح - ابن كمال في كلاله]

(۱۵۳۸۵) سلیمان بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب احوص شام میں ہلاک ہو گئے، جب اس کی بیوی تیسرے حیض کے خون میں داخل ہوئی اور اس نے اس کو طلاق دے دی تھی۔ معاویہ بن ابی سفیان نے زید بن ثابت کی طرف (خط) لکھا، وہ اس کے بارے میں زید سے سوال کر رہے تھے۔ زید بن ثابت نے اس کی طرف لکھا کہ جب وہ تیسرے حیض کے خون میں داخل ہوئی تو وہ اس سے بری اور وہ اس سے بری اور وہ نہ اس کی وارث بن سکتی ہے اور نہ ہی وہ (خاوند) اس کا وارث بن سکتا ہے اور امام شافعی رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے: وَقَدْ كَانَ طَلَقَهَا کے الفاظ ہیں باقی اسی طرح ہے۔

(۱۵۳۸۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ شَيْبَانَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ: كَتَبَ مُعَاوِيَةَ إِلَى زَيْدٍ فَكَتَبَ زَيْدٌ إِذَا دَخَلَتْ الْمُطَلَّقةُ فِي الْحَيْضَةِ الثَّلَاثَةِ فَقَدْ بَرَأَتْ مِنْهُ. [صحيح]

(۱۵۳۸۶) سلیمان بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ معاویہ نے زید کی طرف لکھا۔ زید نے لکھا: جب وہ طلاق شدہ تیسرے حیض میں داخل ہوئی تو وہ اس (خاوند) سے بری ہو گئی۔

(۱۵۳۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمُهَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: إِذَا طَلَّقَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ فَدَخَلَتْ فِي الدَّمِ مِنَ الْحَيْضَةِ الثَّلَاثَةِ فَقَدْ بَرَأَتْ مِنْهُ وَبَرَاءُ مِنْهَا وَلَا تَرْتُهُ وَلَا يَوْنُهَا. [صحيح]

(۱۵۳۸۷) نافع سے روایت ہے وہ ابن عمر سے نقل فرماتے ہیں کہ اُس نے کہا: وہ کہتا ہے جب آدمی اپنی عورت کو طلاق دے اور وہ تیسرے حیض کے خون میں داخل ہو جائے تو وہ اس سے بری ہے اور وہ اس سے بری ہے اور نہ ہی خاوند کی وارث بن سکتی ہے اور نہ ہی خاوند اس کا وارث بن سکتا ہے۔

(۱۵۳۸۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ: عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَهْدِيٍّ الصَّيْدِيُّ لَفْظًا قَالَ

حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ أَبِي يُونُسَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: إِذَا دَخَلْتَ فِي الْحَيْضَةِ النَّالِيَةَ فَلَا رُجْعَةَ لَهَا عَلَيْهَا. [صحيح]

(۱۵۳۸۸) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے جب عورت تیسرے حیض میں داخل ہو جائے تو اس (خاندان) کے لیے اس پر رجوع نہیں ہے۔

(۱۵۳۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْمُعَرُّوفِ الْإِسْفَرَايِينِيُّ بِهَا حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخِطَّاطُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْجُنَيْدِ الدَّامَغانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَّارٍ قَالَ قَالَ زَيْدُ بْنُ قَابَسٍ: إِذَا فَطَرَتْ مِنَ الْمُطْلَقَةِ فَطْرَةً مِنَ الدَّمِ فِي الْحَيْضَةِ النَّالِيَةِ فَقَدْ انْقَضَتْ عَلَيْهَا. [صحيح]

(۱۵۳۸۹) سلیمان بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ زید بن ثابت نے کہا: جب مطلقہ عورت سے تیسرے حیض کے خون کا قطرہ گر جائے تو اس کی عدت ختم ہوگی۔

(۱۵۳۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمُهَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُرَزِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكُ عَنِ الْفَضِيلِ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى الْمُهَرَّبِيِّ أَنَّهُ سَأَلَ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ وَسَلَامَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْمَرْأَةِ إِذَا طَلَّقَتْ فَتَخَلَّتْ فِي الدَّمِ مِنَ الْحَيْضَةِ النَّالِيَةِ فَقَالَتْ: لَقَدْ بَأَثْتُ مِنْهُ وَخَلَّتْ. [صحيح]

(۱۵۳۹۰) فضیل بن ابی عبد اللہ مہرہری کے مولیٰ سے روایت ہے کہ اس نے قاسم بن محمد اور سالم بن عبد اللہ سے سوال کیا جب کسی عورت کو طلاق دے دی جائے اور وہ تیسرے حیض کے خون میں داخل ہو جائے تو کیا حکم ہے؟ دونوں نے فرمایا: وہ بائسہ ہو گئی اور وہ حلال ہو گئی، (یعنی اس کی عدت ختم ہو گئی)۔

(۱۵۳۹۱) قَالَ وَحَدَّثَنَا مَالِكُ أَنَّهُ بَلَغَهُ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَسَلَامِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسُلَيْمَانَ بْنِ يَسَّارٍ وَأَبِي شَهَابٍ أَنَّهُمْ كَانُوا يَقُولُونَ ذَلِكَ: إِذَا دَخَلْتَ الْمُطْلَقَةَ فِي الدَّمِ مِنَ الْحَيْضَةِ النَّالِيَةِ فَقَدْ بَأَثْتُ مِنْ رُوجِهَا وَلَا مِيرَاتَ بَيْنَهُمَا وَلَا رُجْعَةَ لَهَا عَلَيْهَا قَالَ مَالِكُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَذَلِكَ الْأَمْرُ الَّذِي أَدْرَسْتُ عَلَيْهِ أَهْلَ الْعِلْمِ يَتْلُونَهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح]

(۱۵۳۹۱) قاسم بن محمد اور سالم بن عبد اللہ اور ابو بکر بن عبد الرحمن اور سلیمان بن یسار رضی اللہ عنہم سے روایت ہے کہ وہ سب اس کے بارے میں کہتے ہیں کہ جب مطلقہ عورت تیسرے حیض کے خون میں داخل ہو جائے تو اپنے خاندان سے جدا ہو گئی۔ ان دونوں کے درمیان دراشت نہیں اور خاندان کے لیے اس پر رجوع کرنا بھی جائز نہیں ہے۔ امام مالک فرماتے ہیں: میں نے اپنے شہر کے اہل علم کو اسی پر پایا ہے۔

(۳) باب مَنْ قَالَ الْأَقْرَاءُ الْحَيْضُ

اس شخص کا بیان جو کہتا ہے قروء سے مراد حیض ہیں

(۱۵۳۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهَةُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنِي جَدِّي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ هُوَ ابْنُ عَلِيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بَسَّارٍ: أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ أَبِي حَيْشٍ اسْتَحْيَصَتْ فَسَأَلَتِ النَّبِيَّ ﷺ - أَوْ سِئَلَ لَهَا النَّبِيُّ ﷺ - فَأَمَرَهَا أَنْ تَدْعَ الصَّلَاةَ أَيَّامَ أَقْرَائِهَا وَأَنْ تَغْتَسِلَ فِيمَا سِوَى ذَلِكَ وَتَسْتَدْفِرَ بِقُوبٍ وَتُصَلِّيَ لِقَبْلِ لِسُلَيْمَانَ أَنْ يَغْشَاهَا زَوْجَهَا فَقَالَ: إِنَّمَا نَقُولُ فِيمَا سَمِعْنَا. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ الْوَارِثِ وَحَدَّثَنَا بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا أَنَّهُمَا ذَكَرَا أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ اسْتَفْتَتْ لَهَا وَأَحْتَجَّ إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ابْنِ عَلِيَّةَ بِهَذِهِ الرَّوَايَةِ وَزَعَمَ أَنَّ سُفْيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ رَوَاهُ عَنْ أَيُّوبَ هَكَذَا قَالَ الشَّافِعِيُّ: مَا حَدَّثْتُ سُفْيَانَ بِهَذَا قَطُّ إِنَّمَا قَالَ سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بَسَّارٍ عَنْ أُمَّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - قَالَ تَدْعُ الصَّلَاةَ عَدَّةَ اللَّيْلِ وَالْأَيَّامِ الَّتِي كَانَتْ تَحْيِضُهَا أَوْ قَالَ أَيَّامَ أَقْرَائِهَا الشُّكُّ مِنْ أَيُّوبَ لَا يُدْرِي قَالَ هَذَا أَوْ هَذَا فَجَعَلَهُ هُوَ أَحَدَهُمَا عَلَى نَاحِيَةٍ مِمَّا يُرِيدُ وَكَانَ هَذَا بِصِدْقٍ. [ضعيف]

(۱۵۳۹۲) سلیمان بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فاطمہ بنت ابی حیش مستحاضہ ہوئی۔ اس نے نبی ﷺ سے سوال کیا یا اس کے لیے نبی ﷺ سوال کیا گیا۔ آپ نے اس کو حکم دیا کہ وہ اپنے قروء (حیض) کے ایام میں نماز چھوڑ دے اور اس کے علاوہ وہ کپڑے کے ساتھ لنگوٹ باندھے اور نماز پڑھے۔ سلیمان سے کہا گیا کہ کیا اس کا خاندان اس کو ڈھانپ سکتا ہے۔ (یعنی اس سے جماع کر سکتا ہے) فرمایا: بے شک ہم اس کے بارے وہی کہتے ہیں جو ہم نے سنا اور اس کو اسی طرح عبدالوارث اور حماد بن زید نے ایوب سے روایت کیا ہے مگر ان دونوں نے ذکر کیا ہے کہ ام سلمہ کے لیے فتویٰ طلب کیا گیا اور ابراہیم بن اسماعیل بن علیہ نے اسی حدیث کو دلیل بنایا ہے اور اس کا گمان یہ ہے کہ اس حدیث کو سفیان بن عیینہ نے ایوب سے اسی طرح بیان کیا ہے۔ امام شافعی فرماتے ہیں: سفیان نے اس کو کبھی بیان نہیں کیا۔

سفیان ایوب سے نقل فرماتے ہیں وہ سلیمان بن یسار سے اور وہ ام سلمہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ان دونوں اور راتوں کی تعداد میں نماز کو چھوڑ دو، جن میں تو حاضر ہوتی ہے یا کہا کہ اپنے قروء کے دنوں میں راوی کو الفاظ کے بارے میں شک ہے۔

(۱۵۳۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَّارِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَالِبٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ السَّخِينِيِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بَسَّارٍ عَنْ أُمَّ سَلَمَةَ أَنَّ فَاطِمَةَ

بنتُ ابي حبيش رَضِيَ اللهُ عَنْهَا اسْتَحِضَتْ فَسَأَلَتْ لَهَا اُمُّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا رَسُولَ اللهِ ﷺ -
 فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ - لَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ اِنَّمَا هُوَ عِرْقٌ قَامَرَهَا اَنْ تَدَعَ الصَّلَاةَ اَيَّامَ اَقْرَانِهَا وَاَيَّامَ حَيْضِهَا ثُمَّ
 تَغْتَسِلُ وَتُصَلِّي فَإِنَّ عَلَيْهَا الدَّمَ اسْتَدْفَرَتْ كَذَا وَجَدَتْ وَالصَّوَابُ اَيَّامَ اَقْرَانِهَا اَوْ اَيَّامَ حَيْضِهَا بِالشُّكِّ.
 وَكَذَلِكَ رَوَاهُ وَهَبٌ عَنْ اَيُّوبَ وَرَوَاهُ أَبُو عُبَيْدِ اللهِ الْمَحْزُومِيُّ عَنْ سُفْيَانَ فَقَالَ: لَسَطَرُ عِدَّةِ اللَّيَالِي
 وَالْاَيَّامِ الَّتِي كَانَتْ تَحِيضُهُنَّ وَقَدْرُهُنَّ مِنَ الشَّهْرِ فَلْتَتْرِكِ الصَّلَاةَ.

كَذَلِكَ كَمَا رَوَاهُ نَافِعٌ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ. قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَنَافِعٌ أَحْفَظُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ اَيُّوبَ وَهُوَ
 يَقُولُ بِمِثْلِ اَحَدِ مَعْنَى اَيُّوبَ الثَّلَاثِينَ رَوَاهُمَا. قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رَوَى هَذَا اللَّفْظَ الَّذِي اخْتَجَعُوا بِهِ فِي
 اَحَادِيثٍ ذَكَرْنَا فِي كِتَابِ النِّحْيِ وَتِلْكَ الْاَحَادِيثُ فِي نَفْسِهَا مُخْتَلَفٌ فِيهَا بَعْضُ الرُّوَاةِ قَالَ فِيهَا اَيَّامَ
 اَقْرَانِهَا وَبَعْضُهُمْ قَالَ فِيهَا اَيَّامَ حَيْضِهَا اَوْ مَا فِي مَعْنَاهُ وَكُلُّ ذَلِكَ مِنْ جِهَةِ الرُّوَاةِ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ يَعْبُرُ عَنْهُ
 بِمَا يَقَعُ لَهُ وَالْاَحَادِيثُ الصَّوَابُ مُطْفِقَةٌ عَلَى الْعِبَارَةِ عَنْهُ بِاَيَّامِ النِّحْيِ دُونَ لَفْظِ الْاَقْرَانِ وَاللَّهُ اَعْلَمُ. [صحیح]

(۱۵۳۹۳) ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ فاطمہ بنت ابی حبیس مستحاضہ ہو گئی، اس کے لیے ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ سے
 سوال کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ حیض نہیں ہے، وہ تورگ ہے۔ پھر آپ ﷺ نے اس کو حکم دیا کہ وہ اپنے قردہ یا اپنے
 حیض کے دنوں میں نماز کو چھوڑ دے۔ پھر وہ غسل کرے اور نماز پڑھے اور اگر خون کا غلبہ ہو تو لنگوٹ باندھ لے۔

شیخ فرماتے ہیں کہ بعض راویوں نے ایام اترانہا کے الفاظ بیان کیے ہیں۔ ایام حیضہا کے بجائے، بہر حال الفاظ کا
 فرق ہے سنی مراد دونوں کا ایک ہی ہے۔

(۱۵۳۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ النَّجَّارِ السُّكْرِيُّ بِعَدَاةِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ
 الصَّنَّارِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ: أَنَّ
 امْرَأَةً جَاءَتْ اِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فَقَالَتْ: اِنَّ زَوْجِي طَلَّقَنِي ثُمَّ تَرَكَنِي حَتَّى رَدَدْتُ يَابِي وَوَضَعْتُ
 مَائِي وَخَلَعْتُ يَابِي فَقَالَ: قَدْ رَاجَعْتِكِ قَدْ رَاجَعْتِكِ. فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ لِرَبِّهِ مَسْعُودُ رَضِيَ اللهُ
 عَنْهُ وَهُوَ اِلَى جَنِيهِ: مَا تَقُولُ فِيهَا؟ قَالَ: اَرَى اِنَّهُ اَحَقُّ بِهَا حَتَّى تَغْتَسِلَ مِنَ الْحَيْضَةِ الثَّالِثَةِ وَتَحِلَّ لَهَا
 الصَّلَاةُ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ: وَاَنَا اَرَى ذَلِكَ. [صحیح]

(۱۵۳۹۴) عاتقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک عورت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئی، اس نے کہا: میرے خاوند نے مجھے طلاق دے دی،
 پھر مجھے چھوڑ دیا، یہاں تک کہ میں اپنے دروازے پر پہنچی اور میں نے اپنے چہرے کو رکھا اور اپنے کپڑے اتارے، پھر اس نے
 کہا: میں نے تجھ سے رجوع کیا، میں نے تجھ سے رجوع کیا۔

عمر رضی اللہ عنہ نے عبد اللہ بن مسعود سے کہا: اور وہ ان کے پہلو میں بیٹھے ہوئے تھے: آپ اس عورت کے بارے میں کیا

فرماتے ہیں؟ عبد اللہ بن مسعود نے کہا: میرا خیال ہے کہ اس کا خاوند اس کا زیادہ حق دار ہے جب تک کہ وہ تیسرے حیض کا غسل نہ کرے اور اس کے لیے نماز حلال ہو جائے۔ عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میرا بھی اس کے بارے میں یہی خیال ہے۔

(۱۵۲۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحُسَيْنِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيْبِ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِذَا طَلَّقَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ فَهِيَ أَحَقُّ بِهَا حَتَّى تَغْتَسِلَ مِنَ الْحَيْضَةِ الثَّلَاثَةِ فِي الْوَأَحَدَةِ وَالسَّنَتَيْنِ. [صحيح]

(۱۵۳۹۵) ابن مسیب سے روایت ہے کہ علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہما نے فرمایا: جب آدمی اپنی بیوی کو طلاق دے دے تو وہ اس کا زیادہ حق دار ہے جب تک کہ وہ تیسرے حیض کا غسل نہ کرے۔ پہلے حیض میں اور دوسرے حیض میں۔

(۱۵۲۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ بَعْدَ إِذْ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ رَجِيعٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ قَالَ: أُرْسِلَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى أَبِي رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُسْأَلُهُ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ لَمْ رَأَيْهَا حِينَ دَخَلَتْ فِي الْحَيْضَةِ الثَّلَاثَةِ قَالَ: إِنِّي أَرَى أَنَّ أَحَقَّ بِهَا مَا لَمْ تَغْتَسِلْ مِنَ الْحَيْضَةِ الثَّلَاثَةِ وَتُحِلَّ لَهَا الصَّلَاةَ قَالَ: لَا أَعْلَمُ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَّا أَخَذَ بِذَلِكَ. [حسن]

(۱۵۳۹۶) ابو عبیدہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ عثمان رضی اللہ عنہما نے ابی بکر رضی اللہ عنہما کی طرف قاصد بھیجا کہ وہ اس سے سوال کرے اس آدمی کے بارے میں جس نے اپنی بیوی کو طلاق دی، پھر جب وہ تیسرے حیض میں داخل ہوئی تو اس نے اس سے رجوع کر لیا۔ ابی بکر فرماتے ہیں: میرا خیال ہے کہ وہ اس کا زیادہ حق رکھتا ہے جب تک کہ وہ تیسرے حیض کا غسل نہ کرے یا اس کے لیے نماز پڑھنا حلال نہ ہو جائے ابو عبیدہ فرماتے ہیں: میں نہیں جانتا کہ عثمان نے لیا ہوگا اسی مسئلہ کو۔

(۱۵۲۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بَعْدَ إِذْ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا وَهْبٌ يَعْنِي ابْنَ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُمَرَ وَعَبْدِ اللَّهِ وَابْنِ مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فِي الرَّجُلِ يَطْلُقُ امْرَأَتَهُ فَحَيْضٌ ثَلَاثَ حِيضٍ فَمَرَّ بِهَا قَبْلَ أَنْ تَغْتَسِلَ قَالَ: هُوَ أَحَقُّ بِهَا مَا لَمْ تَغْتَسِلْ مِنَ الْحَيْضَةِ الثَّلَاثَةِ. [صحيح]

(۱۵۳۹۷) عمر اور عبد اللہ اور ابوموسیٰ رضی اللہ عنہما سے اس شخص کے بارے میں روایت ہے جس نے اپنی بیوی کو طلاق دی، پھر وہ حاضر ہو گئی۔ جب وہ تیسرے حیض کو پہنچی تو اس نے اس سے رجوع کر لیا۔ اس کے غسل کرنے سے پہلے فرماتے ہیں: وہ اس کا زیادہ حق دار ہے جب تک وہ تیسرے حیض کا غسل نہ کرے۔

(۱۵۳۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ ثَلَاثَةَ قُرُوءٍ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءِ الْخُرَّاصِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: ثَلَاثَ حِيضٍ. [صحيح]

(۱۵۳۹۸) ہم کو حجاج نے حدیث بیان کی فرماتے ہیں ابن جریر نے کہا تین قروء اور ابن جریر، عطاء الخراسانی سے روایت کرتے ہیں اور وہ ابن عباس سے ابن عباس نے ثلاث حیض، یعنی تین حیض (تین قروء سے مراد تین حیض)

(۱۵۳۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الشَّجَرِيُّ بِغَدَادَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ: الْأَقْرَاءُ الْوَحِيصُ عَنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ ﷺ وَأَمَّا قَوْلُ ابْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَإِنَّمَا أَخَذَهُ مِنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحيح]

(۱۵۳۹۹) عمرو بن دینار سے روایت ہے کہ قروء سے مراد اصحاب محمد ﷺ کے ہاں حیض ہے، یہاں عبد اللہ بن عمر کا قول تو انہوں نے یہ قول کہ قروء سے مراد طہر ہے زید بن ثابت رضی اللہ عنہما سے لیا ہے۔

(۱۵۴۰۰) قَالَ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ ابْنَ عَمْرٍو كَانَ يَقُولُ مِثْلَ قَوْلِ زَيْدِ وَعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا. [صحيح]

(۱۵۴۰۰) نافع سے روایت ہے کہ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما زیاد اور عائشہ رضی اللہ عنہما کے قول کی طرح ہی فرمایا کرتے تھے۔

(۱۵۴۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ قَالَ الْأَصْمَعِيُّ رَغْرَةٌ يُقَالُ قَدْ أَقْرَأَتِ الْمَرْأَةُ إِذَا دَنَا خِيْصُهَا وَالْقُرَاتُ إِذَا دَنَا طَهْرُهَا قَالَ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ فَاصْلُ الْأَقْرَاءِ إِنَّمَا هِيَ وَقْتُ الشَّيْءِ إِذَا حَضَرَ قَالَ الْأَعْمَشِيُّ يَمْدَحُ رَجُلًا بَعَزَوْهُ عَزَاهَا: مَوْزَكَةٌ مَا لَا وَفِي الذَّمِّ رَفْعَةٌ لِمَا ضَاعَ فِيهَا مِنْ قُرُوءِ نِسَائِكَ فَالْقُرُوءُ مَا هُنَا الْأَطْهَارُ لِأَنَّ النِّسَاءَ يَبْطِئْنَ إِلَّا فِيهَا.

(۱۵۴۰۱) ہم کو علی بن عبد العزیز نے خبر دی کہ ابو عبید فرماتے ہیں کہ اصمعی اور دوسروں نے کہا کہ اقراوات المرأة اس وقت ہی کہا جاۓ جب حیض کا وقت قریب ہو اور اس وقت بھی کہا جاتا ہے جب طہر قریب ہو۔ ابو عبید فرماتے ہیں: اصل میں اقرا کسی چیز کے وقت کا حاضر ہونا ہے۔ جیسے ایک شاعر ایک آدمی کی خزدہ میں تعریف کرتا ہے:

مَوْزَكَةٌ مَا لَا وَفِي الذَّمِّ رَفْعَةٌ لِمَا ضَاعَ فِيهَا مِنْ قُرُوءِ نِسَائِكَ

مال کی طلب و حصول اور نام کی بلندی میں اس سبب سے ضائع ہو گئے ان کی عورتوں کے قروء تو یہاں قروء سے مراد طہر ہے کیوں کہ عورتوں سے وطن طہر ہی میں ہوتی ہے۔

(۴) يَابَ لَا تَعْتَدُ بِالْحَيْضَةِ الَّتِي وَقَعَ فِيهَا الطَّلَاقُ

جس حیض میں طلاق واقع ہوئی ہے اسے (عدت میں) شمار نہیں کیا جائے گا

(۱۵۴۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّوْرِيُّ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ إِذَا طَلَّقَهَا وَهِيَ حَائِضٌ لَمْ تَعْتَدْ بِطَلْقِ الْحَيْضَةِ قَالَ يَحْيَى: وَهَذَا غَرِيبٌ لَيْسَ يُحَدَّثُ بِهِ إِلَّا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رَوَى مَعْنَاهُ يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْمِصْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ زُرَّوَيْنًا عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّهُ قَالَ: إِذَا حَلَقَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ وَهِيَ نَفْسَاءٌ لَمْ تَعْتَدْ بِذَمِّ نَفْسَائِهَا فِي عِدَّتِهَا. [صحيح]

(۱۵۴۰۲) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جب اس نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دی تو انہوں نے اس حیض کو (عدت) میں شمار نہیں کیا۔ صحیحی فرماتے ہیں: یہ غریب ہے اس کو صرف عبد الوہاب ثقفی نے ہی بیان کیا ہے۔ امام بیہقی فرماتے ہیں: اس کا معنی صحیحی ایوب مصری نے عبید اللہ سے بیان کیا ہے اور ہم کو زید بن ثابت سے حدیث بیان کی گئی کہ انہوں نے فرمایا: کہ جب آدمی اپنی عورت کو حالت نفاس میں طلاق دے تو نفاس کا خون عدت میں شمار نہیں کیا جائے گا۔

(۱۵۴۰۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الرَّقَاءُ حَدَّثَنَا عَثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْفُقَهَاءِ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ: كَانُوا يَقُولُونَ: مَنْ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ أَوْ هِيَ نَفْسَاءٌ فَلَعَلَّهَا ثَلَاثٌ حَيْضٍ سِوَى الدَّمِ الَّذِي هِيَ فِيهِ. [ضعيف]

(۱۵۴۰۳) فقہاء اہل مدینہ سے روایت ہے کہ جو شخص اپنی عورت کو حالت حیض یا حالت نفاس میں طلاق دے تو اس عورت پر تین حیض عدت ہے اس خون کے علاوہ جس میں اس کو طلاق دی گئی۔

(۵) بَابُ تَصْدِيقِ الْمَرْأَةِ فِيمَا يُمْكِنُ فِيهِ انْقِضَاءُ عِدَّتِهَا

عورت کی تصدیق کا بیان اس بارے میں جس حیض میں اس کی عدت کے ختم ہونے کا امکان ہے

(۱۵۴۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ النَّضْرِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا فَضِيلُ بْنُ عِيَّاضٍ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صَبِيحٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ قَالَ: إِنْ مِنَ الْأَمَانَةِ أَنَّ الْمَرْأَةَ اتَّيَمَّتْ عَلَى فَرْجِهَا، وَرَوَى الشَّافِعِيُّ عَنْ سُبَّانَ عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: أَوْ تَيَمَّتْ الْمَرْأَةُ عَلَى فَرْجِهَا. [صحيح]

(۱۵۴۰۴) ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ یہ امانت میں سے ہے۔ عورت اپنی شرمگاہ کی اتین ہے اور امام شافعی رضی اللہ عنہ نے سفیان سے بیان کیا، وہ عمرو بن دینار سے روایت کرتے ہیں کہ عبید بن عمیر نے فرمایا: عورت اپنی شرمگاہ پر امین مقرر کی گئی ہے۔

(۱۵۴۰۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو شَيْهَابٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: ابْنِي طَلَّقَ امْرَأَتِي فَجَاءَتْ بَعْدَ شَهْرَيْنِ فَقَالَتْ: قَدْ انْقَضَتْ عِدَّتِي وَعِنْدَ عَلِيٍّ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ شَرِيحٌ لَقَالَ: لَمَلٌ فِيهَا قَالَ وَأَنْتَ شَاهِدٌ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: إِنَّ بِنَاءَ ثَبِيحَانَ مِنْ أَهْلِهَا مِنَ الْعَدُولِ يَشْهَدُونَ أَنَّهَا حَاضَتْ ثَلَاثَ حَيْضٍ وَإِلَّا فَهِيَ كَأَذِيْبَةٍ لَقَالَ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: قَالُونَ بِالرُّومِ أَيْ أَصَبَتْ. [صحيح]

(۱۵۳۰۵) فصی سے روایت ہے کہ ایک شخص علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، اس نے کہا: میں نے اپنی بیوی کو طلاق دی۔ وہ دو مہینوں بعد آئی اور اس نے کہا: میری عدت ختم ہوگئی ہے اور علی رضی اللہ عنہ کے پاس قاضی شریح بھی موجود تھے، انہوں نے کہا: تو اس کے بارے میں کہہ (جو تو کہنا چاہتا ہے) اس فصی نے کہا: اے امیر المؤمنین! کیا آپ گواہ ہیں؟ شریح نے کہا یا علی رضی اللہ عنہ نے کہا: ہاں میں گواہ ہوں۔ اس نے کہا: یہ بطنانہ سے اپنے اہل کے پاس سے لوٹ کر آئی ہے اور وہ اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ یہ تیسرے حیض کو گزار رہی ہے مگر یہ جھوٹی ہے۔ علی رضی اللہ عنہ نے کہا: تم نے درست کہا۔

(۱۵۳۰۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِرَاءُ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ سَعْدَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ عَزْرَةَ عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَيْبِيِّ: أَنَّ شُرَيْحًا رَفَعَتْ إِلَيْهِ امْرَأَةً طَلَقَهَا زَوْجَهَا فَحَاضَتْ لِي خَمْسٍ وَثَلَاثِينَ لَيْلَةً ثَلَاثَ حَيْضٍ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ الشَّعْبِيِّ لِرَفْعِ ذَلِكَ شُرَيْحٌ إِلَى عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَقَالَ: سَلُوا عَنْهَا جَارِئَتِهَا فَإِنَّ كَانَ حَيْضُهَا كَذَا انْقَضَتْ عِدَّتُهَا وَذَكَرَ الْحَدِيثَ. [ضعيف]

(۱۵۳۰۷) حسن عری سے روایت ہے شریح کی طرف ایک عورت لائی گئی، اس کو اس کے خاوند نے طلاق دی تھی وہ حاملہ ہوئی پینتیسویں رات تیسرے حیض کو انہوں نے فصی کی حدیث کی طرح اس کا ذکر کیا، اس (معاملے) کو شریح نے علی رضی اللہ عنہ کی طرف اٹھایا۔ انہوں نے کہا: اس کے بارے میں اس کی مسایوں سے سوال کرو۔ پس اگر اس کا حیض اسی طرح ہے تو اس کی عدت ختم ہوگئی ہے۔

(۱۵۳۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمَادٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُعَرِّبِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ أَشْعَثَ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: أَكْثَرَ الْحَيْضِ خَمْسَةَ عَشْرًا. [ضعيف]

(۱۵۳۰۹) عطاء سے روایت ہے کہ زیادہ سے زیادہ حیض (کے ایام) پندرہ دن ہیں۔

(۱۵۳۰۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو إِبْرَاهِيمَ الرَّاهِدِيُّ حَدَّثَنَا النَّفْسِيُّ قَالَ لَرَأْتُ عَلَى مَعْقِلِ بْنِ عَبِيدِ اللَّهِ عَنْ عَطَاءٍ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ قَالَ: أَذْنَى وَقْتِ الْحَيْضِ يَوْمٌ. قَالَ أَبُو إِبْرَاهِيمَ: إِلَى هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ كَانَ يَذْهَبُ الْإِمَامُ الْوَرِيعُ الْإِمَامُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى. [صحيح]

(۱۵۳۰۸) عطاء بن ابی رباح سے روایت ہے کہ حیض کا کم سے کم وقت ایک دن ہے۔ ابو ابراہیم نے فرمایا: ان دونوں حدیثوں کی طرف امام القوی احمد بن حنبل کے ہیں۔

(۲) باب عِدَّةٌ مِنْ تَبَاعَدَ حَيْضُهَا

جس کا حیض اس سے دوری اختیار کر جائے اس کی عدت کا بیان

(۱۵۳۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ الْوُهَيْرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ الْمَرْكَبِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانٍ أَنَّهُ قَالَ : كَانَتْ عِنْدَ جَدِّهِ حَبَّانٍ امْرَأَتَانِ لَهُ هَاشِمِيَّةٌ وَالْأَنْصَارِيَّةُ فَطَلَّقَ الْأَنْصَارِيَّةَ وَهِيَ تَرْضِعُ فَمَرَّتْ بِهَا سَنَةٌ ثُمَّ هَلَكَ عَنْهَا وَلَمْ تَحِضْ فَقَالَتْ : أَنَا أَرْتُهُ لَمْ أَحِضْ فَأَخْتَصَمَا إِلَى عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَضَى لَهُمَا عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالْمِيرَاثِ فَلَامَتِ الْهَاشِمِيَّةُ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : ابْنُ عَمِّكَ هُوَ أَسَارُ إِلَيْنَا بِهِذَا يَعْنِي عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحيح]

(۱۵۳۰۹) محمد بن یحییٰ بن حبان سے روایت ہے حبان کے دادا کے پاس اس کی دو عورتیں تھیں: ایک ہاشمیہ اور دوسری انصاریہ۔ اس نے انصاریہ کو طلاق دے دی اور وہ حالت رضاع میں تھی۔ اس پر سال گزر گیا اور وہ حاملہ نہ ہوئی اور وہ ہلاک ہو گیا۔ اس انصاریہ نے کہا: میں اس کی وارث ہوں، کہوں کہ میں حاملہ نہیں ہوئی۔ ان دونوں نے عثمان رضی اللہ عنہ کی طرف جھگڑا پیش کیا۔ عثمان رضی اللہ عنہ نے دونوں کے لیے وراثت کا فیصلہ کر دیا۔ ہاشمیہ عورت نے عثمان رضی اللہ عنہ کو ملامت کی۔ عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا: وہ تیرے چچا کا بیٹا ہے وہ ہماری طرف اس کے ساتھ اشارہ کر رہے تھے، یعنی علی رضی اللہ عنہ کی طرف۔

(۱۵۳۱۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَلِيمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ أَخْبَرَهُ : أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ يَقَالُ لَهُ حَبَّانُ بْنُ مُنْبِهِلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهُوَ صَوْبِحٌ وَهِيَ تَرْضِعُ ابْنَتَهُ فَمَكَثَتْ سَبْعَةَ عَشَرَ شَهْرًا لَا تَحِضُ يَمْنَعُهَا الرِّضَاعُ أَنْ تَحِضَ ثُمَّ مَرَّ حَبَّانُ بَعْدَ أَنْ طَلَّقَهَا سَبْعَةَ أَشْهُرٍ أَوْ ثَمَانِيَةَ قَبِيلَ لَهُ : إِنْ امْرَأَتُكَ تَرِيدُ أَنْ تَرْتِ فَقَالَ لِأَهْلِيهِ : أَحْمِلُونِي إِلَى عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَحَمَلُوهُ إِلَيْهِ فَمَكَثَتْ لَهَ شَأْنِ امْرَأَتِهِ وَعِنْدَهُ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَزَيْدُ بْنُ قَابِئٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَالَ لَهُمَا عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : مَا تَرِيدَانِ؟ فَقَالَا : نَرَى أَنَّهَا تَرْتُهُ إِنْ مَاتَ وَبَرَّئَهَا إِنْ مَاتَتْ فَإِنَّهَا لَيْسَتْ مِنَ الْقَوَاعِدِ الْإِلَهِيَّةِ فَذُو نَسْنٍ مِنَ الْمُحِيضِ وَلَيْسَتْ مِنَ الْأَبْكَارِ الْإِلَهِيَّةِ لَمْ يَنْفَلِنِ الْمُحِيضُ ثُمَّ هِيَ عَلَى عِدَّةٍ حَيْضُهَا مَا كَانَ مِنْ قَبِيلٍ أَوْ كَثِيرٍ فَرَجَعَ حَبَّانُ إِلَى أَهْلِهِ فَأَخَذَ ابْنَتَهُ فَلَمَّا فَتَدَّتِ الرِّضَاعَ حَاضَتْ حَيْضَةً ثُمَّ حَاضَتْ حَيْضَةً أُخْرَى ثُمَّ تَوَلَّى حَبَّانُ قَبْلَ أَنْ تَحِضَ الْبَالِغَةَ فَأَعْتَدَتْ عِدَّةً

الْمُتَوَكِّلِي عَنْهَا رُوحَهَا وَوَدِدْتُ. [ضعيف]

(۱۵۳۱۰) عبداللہ بن ابی بکر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انصار میں ایک شخص کو حبان بن مسعود کہا جاتا تھا، اس نے اپنی بیوی کو طلاق دی اس حالت میں کہ وہ تندرست تھا اور وہ اس کی بیٹی کو دودھ پلا رہی تھی۔ وہ سترہ مہینے رکی رہی۔ اس کو حیض شایا اور اس کے حیض کو دودھ پلانے لے روکا ہوا تھا۔ پھر حبان اس کو طلاق دینے کے بعد سترہ یا اٹھارہ مہینے بیمار رہا۔ اس کو کہا گیا: تیری بیوی چاہتی ہے کہ وہ تیری وارث بنے۔ اس نے اپنے گھر والوں کو کہا: مجھے عثمان رضی اللہ عنہما کے پاس لے چلو پس انہوں نے اس کو عثمان رضی اللہ عنہما کی طرف اٹھایا۔ اس نے اپنی بیوی کا معاملہ عثمان رضی اللہ عنہما سے ذکر کیا اور اس کے پاس علی اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہما تھے۔ ان دونوں کو عثمان نے کہا: آپ کا کیا خیال ہے؟ ان دونوں نے کہا: ہمارا خیال ہے کہ اگر یہ فوت ہو جائے تو وہ اس کی وارث بنے گی اور اگر وہ عورت فوت ہو جائے تو وہ اس کا وارث بنے گا، یہ ان میں سے نہیں ہے جو حیض سے ناامید ہو جاتی ہیں اور نہ ہی یہ ان باکرہ میں سے ہے جو حیض کو نہیں پہنچی۔ پھر اس عدت پر ہوئی جو حیض زیادہ ہے یا کم۔ پھر حبان نے اپنے اہل کی طرف رجوع کیا اور اپنی بیٹی کو کچھڑا، پھر جب رضاعت ختم ہوئی تو وہ حائضہ ہوئی، پھر وہ دوسری مرتبہ حائضہ ہوئی پھر حبان اس کے تیسرا حیض آنے سے پہلے فوت ہو گئے۔ پس اس نے وہ عدت گزار لی جو عدت خاوند کے فوت ہونے پر ہے۔ اور وہ اس کی وراثت کی حقدار بنی۔

(۱۵۳۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْأَرْدَسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَمَادٍ وَالْأَعْمَشِ وَمَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ: أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ تَطْلِيقَةً أَوْ تَطْلِيقَتَيْنِ ثُمَّ حَاضَتْ حَيْضَةً أَوْ حَيْضَتَيْنِ ثُمَّ ارْتَفَعَ حَيْضُهَا سَبْعَةَ عَشَرَ شَهْرًا أَوْ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ شَهْرًا ثُمَّ مَاتَتْ فَجَاءَ إِلَى ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَمَسَّاهُ فَقَالَ: حَسَنَ اللَّهُ عَلَيْكَ بِيْرَانَهَا فَوَدِدْتُ مِنْهَا. [حسن]

(۱۵۳۱۱) علقمہ بن قیس سے روایت ہے کہ اس نے اپنی بیوی کو ایک طلاق یا دو طلاقیں دیں۔ پھر وہ حائضہ ہو گئی ایک یا دو حیض پھر اس کا حیض سترہ مہینے یا اٹھارہ بند رہا۔ پھر وہ فوت ہو گئی، وہ عبداللہ بن مسعود کے پاس آیا اس نے اس سے سوال کیا، پس اس نے کہا: اللہ نے اس کی وراثت کو تجھ پر روک لیا ہے۔ اس کو اس کی وراثت کا وارث بنا یا۔

(۱۵۳۱۲) فَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلَمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَيَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَسْبِطٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِنَّمَا امْرَأَةٌ طَلَّقَتْ فَحَاضَتْ حَيْضَةً أَوْ حَيْضَتَيْنِ ثُمَّ رَفَعَتْهَا حَيْضَةً فَإِنَّهَا تَنْتَظِرُ تِسْعَةَ أَشْهُرٍ فَإِنْ بَانَ بِهَا حَمْلٌ فَذَلِكَ وَإِلَّا اعْتَدْتُ بَعْدَ التَّسْعَةِ ثَلَاثَةَ أَشْهُرٍ ثُمَّ حَلَّتْ. فَإِلَى ظَاهِرِ هَذَا كَانَ يَذْهَبُ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي الْقَدِيمِ ثُمَّ رَجَعَ عَنْهُ فِي الْجَدِيدِ إِلَى قَوْلِ ابْنِ

مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَحَمَلٌ كَلَامَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى كَلَامِ عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ: قَدْ يُحْتَمَلُ قَوْلُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ يَكُونَ فِي الْمَرْأَةِ قَدْ بَلَغَتِ السِّنَّ الَّتِي مِنْ بَلَغَتِهَا مِنْ نِسَائِهَا يُسَنَّ مِنَ الْمَحِيضِ فَلَا يَكُونُ مُخَالَفًا لِقَوْلِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَذَلِكَ وَجْهٌ عِنْدَنَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۵۳۱۲) ابن مسیب سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس عورت کو بھی طلاق دی جائے۔ پھر وہ حاملہ ہو جائے وہ ایک حیض یا دو حیض عدت گزارے پھر اس کا حیض بند ہو جائے۔ اور وہ نو مہینے انتظار کرے تو اگر اس کا حمل واقع ہو جائے تو یہ ہے، ورنہ وہ عدت نو مہینے گزارے پھر حلال ہو جائے۔

(۷) (باب مَا جَاءَ فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَلَا يَحِلُّ لَهَا أَنْ يَكُونَ لَهَا مَا خَلَقَ اللَّهُ فِي أَرْحَامِهِنَّ﴾)

اللہ تعالیٰ کے ارشاد: ﴿وَلَا يَحِلُّ لَهَا أَنْ يَكُونَ لَهَا مَا خَلَقَ اللَّهُ فِي أَرْحَامِهِنَّ﴾ [البقرة ۲۲۹] کا بیان

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَكَانَ بَيْنَا فِي الْآيَةِ بِالتَّزْوِيلِ أَنَّهُ لَا يَحِلُّ لِلْمُطَلَّقَةِ أَنْ تَكْتُمَ مَا فِي رَحِمِهَا مِنَ الْمَحِيضِ وَذَلِكَ بِحْتِمَلِ الْحَمْلِ مَعَ الْحَيْضِ. وَرَوَى عَنْ سَعْدِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَلَا يَحِلُّ لَهَا أَنْ يَكُونَ لَهَا مَا خَلَقَ اللَّهُ فِي أَرْحَامِهِنَّ﴾ الْمَرْأَةُ الْمُطَلَّقَةُ لَا يَحِلُّ لَهَا أَنْ تَقُولَ أَنَا حَيْضِي وَكَانَتْ حَيْضِي وَلَا لَسْتُ بِحَيْضِي وَهِيَ حَيْضِي وَلَا أَنَا حَائِضٌ وَكَانَتْ حَائِضٌ وَلَا لَسْتُ بِحَائِضٍ وَهِيَ حَائِضٌ.

”ان کے لیے حلال نہیں ہے کہ وہ اس چیز کو چھپائیں جو اللہ نے ان کے رحموں میں پیدا کی ہے“

امام شافعی فرماتے ہیں:

نازل ہونے والی آیت میں واضح طور پر یہ حکم ہے کہ کسی مطلقہ کے لیے یہ حلال نہیں کہ وہ اس کو چھپائے جو اس کے رحم میں حیض میں سے ہے اور اور اس میں حیض کے ساتھ حمل پر مشتمل ہے۔ اور سعید بن سالم عن ابن جریج عن مجاہد روایت کی گئی ہے ہیں اللہ تعالیٰ کے اس قول کے بارے میں ﴿وَلَا يَحِلُّ لَهَا أَنْ يَكُونَ لَهَا مَا خَلَقَ اللَّهُ فِي أَرْحَامِهِنَّ﴾ اور حلال نہیں ان کے لیے کہ وہ اس کو چھپائیں جو اللہ نے ان کے رحموں میں پیدا کی ہے۔ ”طلاق شدہ عورت کے لیے حلال نہیں ہے کہ وہ کہے: میں حاملہ ہوں حالانکہ وہ حاملہ نہ ہو اور وہ حاملہ نہ ہو اور کہے کہ وہ حاملہ ہے۔

اور نہ ہی یہ جائز ہے کہ وہ کہے میں حاملہ ہوں حالانکہ وہ حاملہ نہ ہو اور وہ کہے کہ میں حاملہ نہیں ہوں حالانکہ وہ

حاملہ ہو۔

(۱۵۴۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ فِي قَوْلِهِ ﴿وَلَا يَحِلُّ لَهَا أَنْ يَكُونَ لَهَا مَا خَلَقَ اللَّهُ فِي أَرْحَامِهِنَّ﴾ قَالَ:

أَكْثَرَ مَا حُيِيَ بِهِ الْحَيْضُ. [صحيح]

(۱۵۳۱۳) ابراہیم سے روایت ہے، وہ اللہ تعالیٰ کے اس قول کے بارے میں فرماتے ہیں: ﴿وَلَا يَجِلُّ لَهَا أَنْ يَكْتُمَنَّ مَا خَلَقَ اللَّهُ فِي أَرْحَامِهِنَّ﴾ فرماتے ہیں: اس سے اکثر جو مراد لیا گیا ہے وہ جحش ہے۔

(۱۵۴۱۷) قَالَ وَخَلَقْنَا سَعِيدًا حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ خَالِدِ الْكُذَّاءِ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ: الْحَيْضُ. [صحيح]

(۱۵۳۱۳) عکرمہ سے روایت ہے فرماتے ہیں۔ جحش ہے۔

(۱۵۴۱۵) قَالَ وَخَلَقْنَا سَعِيدًا عَنْ جَبْرِ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: أَنْ تَقُولَ إِنِّي حَائِضٌ وَكَيْسَتْ بِحَائِضٍ أَوْ تَقُولَ إِنِّي لَسْتُ بِحَائِضٍ وَهِيَ حَائِضٌ أَوْ تَقُولَ إِنِّي حَبْلِي وَكَيْسَتْ بِحَبْلِي أَوْ تَقُولَ إِنِّي لَسْتُ بِحَبْلِي وَهِيَ حَبْلِي وَكُلُّ ذَلِكَ فِي بَعْضِ الْمَرْأَةِ زَوْجَهَا وَحَيْه. [حسن لغويہ]

(۱۵۳۱۵) مجاہد سے روایت ہے کہ وہ کہے: میں حائضہ ہوں اور حائضہ نہ ہو یا وہ کہے کہ میں حائضہ نہیں ہوں حالانکہ وہ حائضہ ہو یا وہ یہ کہے میں حاملہ ہوں اور وہ حاملہ نہ ہو۔ یا وہ کہے میں حاملہ نہیں ہوں حالانکہ وہ حاملہ ہو۔ یہ تمام (عمل) دلالت کرتا ہے عورت کے اپنے خاوند سے بغض و نفرت پر اور خاوند کی اس سے محبت پر۔

(۸) بَابُ عِدَّةِ الَّتِي يَنْسِتُ مِنَ الْمَحِيضِ وَالَّتِي لَمْ تَحِضْ

اس عورت کی عدت کا بیان جو حیض سے نا امید ہوگئی اور اس کا جس کو حیض نہ آتا ہو

(۱۵۴۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا جَبْرِ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ طَرِيفٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَالِمٍ عَنْ أَبِي بِي كَنْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ الَّتِي فِي سُورَةِ الْبَقَرَةِ فِي عِدَّةٍ مِنْ عِدَّةِ النِّسَاءِ قَالُوا: قَدْ بَقِيَ عِدَّةٌ مِنْ عِدَّةِ النِّسَاءِ لَمْ يَذْكَرَنَّ الصُّغَارُ وَالْكِبَارُ اللَّائِي انْقَطَعَ عَنْهُنَّ الْحَيْضُ وَذَوَاتُ الْأَحْمَالِ فَانزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْآيَةَ الَّتِي فِي النِّسَاءِ ﴿وَاللَّائِي يَنْسِنَ مِنَ الْمَحِيضِ مِنْ نِسَائِكُمْ إِنْ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلَاثَةُ أَشْهُرٍ وَاللَّائِي لَمْ يَحِضْنَ وَأُولَاتُ الْأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ أَنْ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ﴾ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَقَوْلُهُ ﴿إِنْ ارْتَبْتُمْ﴾ فَلَمْ تَلِدُوا مَا تَعَدَّتْ غَيْرَ ذَوَاتِ الْأَفْرَاءِ. [ضعيف]

(۱۵۳۱۶) ابی بن کعب سے روایت ہے کہ جب یہ آیت نازل ہو جو سورۃ بقرہ میں ہے جو عورتوں کی تعداد میں کے بارے میں ہے تو انہوں نے کہا: تحقیق باقی رہ گئی عورتوں کی تعداد میں سے کچھ تعداد غیر بالغ عورتیں اور وہ بوزمیاں جن کا حیض آنا ختم ہو چکا ہے اور حمل والیاں حاملہ عورتیں، پس اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی جو عورتوں کے بارے میں ہے: ﴿وَاللَّائِي يَنْسِنَ مِنَ الْمَحِيضِ مِنْ نِسَائِكُمْ إِنْ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلَاثَةُ أَشْهُرٍ وَاللَّائِي لَمْ يَحِضْنَ وَأُولَاتُ الْأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ أَنْ

يَضَعْنَ حَمَلَهُنَّ [حلاق ۱۴] امام شافعی فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: (ان اولتھن) سے مراد ہے اگر تم نہ جانو کہ قرود والی عورتیں کیا شمار کریں یعنی کتنی عدت گزاریں۔

(۹) باب السنّ التي يجوز أن تحيضَ فيها المرأة

اس عمر کا بیان جس میں عورت کو حیض آنا ممکن ہے

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: اَتَجَلُّ مَنْ سَمِعَتْ بِهِ مِنَ النِّسَاءِ يَحِضْنَ نِسَاءَ يَهَامَةُ يَحِضْنَ لِيَسْعَ بَيْنَ.

امام شافعی فرماتے ہیں: سب سے زیادہ جلد میں نے جس کے بارے میں سنا ہے وہ تہامہ علاقے کی عورتیں ہیں وہ نو

سال کی عمر میں حائضہ ہو جاتی ہیں۔

(۱۵۴۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا

عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَحْمُودٍ النَّسَابُورِيُّ حَدَّثَنِي عَمِيرُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ حَدَّثَنِي

أَحْمَدُ بْنُ مُوسَى الضُّبِّيُّ حَدَّثَنِي عَبَادُ بْنُ عَبَادٍ الْمَهَلَبِيُّ قَالَ: أَفْرَكْتُ لَيْنَا بَعْضِي الْمَهَابِلَةَ امْرَأَةً صَارَتْ جَدَّةً

وَهِيَ ابْنَةُ ثَمَانَ عَشْرَةَ وَكَذَلِكَ لِيَسْعَ بَيْنَ ابْنَتِهَا لِيَسْعَ بَيْنَ فَصَارَتْ جَدَّةً وَهِيَ ابْنَةُ ثَمَانَ

عَشْرَةَ. [ضعيف]

(۱۵۴۱۷) عماد بن عمار مہلبی سے روایت ہے کہ میں نے اپنے علاقے یعنی مہالبہ میں ایک عورت کو پایا وہ اٹھارہ سال کی عمر

میں تانی بن گئی۔ اس نے نو سال کی عمر میں لڑکی کو جنم دیا اور اس کی بیٹی نے بھی نو سال کی عمر میں بچے کو جنم دیا، پس وہ اٹھارہ سال

کی عمر میں تانی بن گئی۔

(۱۵۴۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَدَائِنِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ

شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا اللَّيْثُ أَنَّ أَبَا صَالِحٍ حَدَّثَهُ عَنْ رَجُلٍ أَخْبَرَهُ: أَنَّ ابْنَةَ لَهُ حَمَلَتْ

وَهِيَ ابْنَةُ عَشْرٍ بَيْنَيْنِ. [صحيح]

(۱۵۴۱۸) لیث سے روایت ہے ابوصالح نے اس کو ایک آدمی سے حدیث بیان کی اور کہا کہ اس کو اس نے خبر دی کہ اس کی بیٹی

حامل ہوئی اور اس کی عمر نو سال تھی۔

(۱۵۴۱۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَدَائِنِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَلْمَانَ حَدَّثَنَا بَكْرُ

بْنِ سَعْدٍ أَبُو سَعِيدٍ الْأَحْدَبُ الْخَوْلَانِيُّ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ حَدَّثَنِي كَاتِبِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ: أَنَّ

امْرَأَةً فِي جَوَارِهِمْ حَمَلَتْ وَهِيَ بِنْتُ يَسْعَ بَيْنَيْنِ. وَقَدْ ذَكَرْنَا سَائِرَ الْحِكَايَاتِ فِيهِ فِي كِتَابِ الْحَيْضِ. [صحيح]

(۱۵۴۱۹) ابوسعید خولانی فرماتے ہیں: مجھے ابن وہب نے حدیث بیان کی وہ کہتے ہیں: مجھے لیث نے حدیث بیان کی لیث

فرماتے ہیں: مجھے میرے کاتب عبد اللہ بن صالح نے حدیث بیان کی کہ ان کے پردوں میں ایک عورت حاملہ ہو گئی اور اس کی عمر نو سال تھی اور ہم نے ان ساری حکایات کو کتاب النہی میں ذکر کر دیا ہے۔

(۱۰) باب عِدَّةِ الْحَامِلِ الْمَطْلُوقَةِ

طلاق شدہ حاملہ عورت کی عدت کا بیان

قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فِي الْمَطْلُوقَاتِ ﴿وَأُولَاتِ الْأَحْمَالِ أَجَلَهُنَّ أَنْ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ﴾

طلاق شدہ عورت کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا فرمان: ﴿وَأُولَاتِ الْأَحْمَالِ أَجَلَهُنَّ أَنْ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ﴾ اور حمل

والی عورتوں کی عدت وضع حمل ہے۔

(۱۵۱۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ أَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ الْهَيْثَمِ أَنَّ إِبْرَاهِيمَ بْنَ أَبِي الْكَلْبِ حَدَّثَهُمْ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ كَلْبُومَ بِنْتِ عَقْبَةَ: أَنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَجَاءَهُ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ فَقَالَتْ: إِنِّي أُحِبُّ أَنْ تَطِيبَ نَفْسِي بِتَطْيِيقَةِ فَعَلَلَ وَهِيَ حَامِلٌ فَذَهَبَ إِلَى الْمَسْجِدِ فَجَاءَهُ وَقَدْ رَضَعَتْ مَا فِي بَطْنِهَا فَاتَى النَّبِيَّ ﷺ - فَذَكَرَ لَهُ مَا صَنَعَ فَقَالَ: بَلَغَ الْكِتَابَ أَجَلَهُ فَأَخْطَبَهَا إِلَى نَفْسِهَا. فَقَالَ: حَدَّثَنِي حَدَّثَهَا اللَّهُ. وَرَوَى ذَلِكَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ الرَّقْمِيِّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الْقَاسِمِ عَنْ أُمِّ كَلْبُومَ وَرَوَى فِي مَعْنَاهُ مِنْ رَجُلٍ آخَرَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا. [ضعيف]

(۱۵۳۲۰) ام کلثوم بنت عقبہ سے روایت ہے کہ وہ زبیر کے نکاح میں تھی۔ وہ آئی اور وہ وضو کر رہا تھا۔ اس نے کہا، میں پسند کرتی ہوں کہ اپنے آپ کو طلاق کے ساتھ پاک کر لوں اس نے دے دی اور وہ حاملہ تھی۔ وہ مسجد کی طرف چلا گیا اور جب وہ آیا تو وہ اس کو جنم دے چکی تھی جو اس کے پیٹ میں تھا۔ پس وہ نبی ﷺ کے پاس آیا اور اس نے اس معاملے کا ذکر کیا جو ہوا۔ نبی ﷺ نے فرمایا: کتاب اس کی عدت کو پہنچ گئی ہے یعنی اس کی عدت ختم ہو گئی ہے۔ اس نے کہا: اس نے مجھے دھوکا دیا، اللہ اس کے ساتھ دھوکا کرے۔

(۱۱) باب الْمَرْأَةِ تَضَعُ سِقْطًا

اس عورت کا بیان جو ناکمل بچہ جنم دے

(۱۵۱۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ وَأَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ فَلَا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو معاوية حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَهُوَ الصَّادِقُ الْمَصْدُوقُ: إِنْ أَحَدَكُمْ جُمِعَ حَمْلُهُ فِي بَطْنِ امْرَأَةٍ أَوْ بَيْنَ يَوْمَيْنِ يَوْمًا ثُمَّ تَكُونُ عَاقِبَةً مِثْلَ

ذَلِكَ ثُمَّ تَكُونُ مُضْعَةً مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ يَنْعَمُ اللَّهُ الْمَلَكَ فَيَنْفُخُ فِيهِ الرُّوحَ ثُمَّ يُؤَمِّرُ بِأَرْبَعِ كَلِمَاتٍ كَتَبَ رِزْقَهُ وَعَمَلِهِ وَآجِلِهِ وَشَفِيقِي هُوَ أَمْ سَعِيدٌ قَوْلِ الْإِدَى لَا إِلَهَ غَيْرُهُ إِنْ أَحَدَكُمْ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ حَتَّى مَا يَكُونُ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا إِلَّا ذِرَاعٌ فَيَسْبِقُ عَلَيْهِ الْكِتَابُ فَيُخْتَمُ لَهُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَدْخُلُهَا وَإِنْ أَحَدَكُمْ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ حَتَّى مَا يَكُونُ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا إِلَّا ذِرَاعٌ فَيَسْبِقُ عَلَيْهِ الْكِتَابُ فَيُخْتَمُ لَهُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ فَيَدْخُلُهَا .
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ مِنْ أَوْجِدٍ أَخْرَجَ عَنِ الْأَعْمَشِ . [صحيح]

(۱۵۳۲) عبد اللہ سے روایت ہے کہ صادق مصدوق رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "تمہاری تخلیق کو اس کی ماں کے پیٹ میں چالیس دن تک جمع کیا جاتا ہے، پھر وہ توغز ابن جاتا ہے اسی طرح پھر وہ ہڈی اور گوشتیں جاتا ہے۔ پھر اللہ فرشتے کو بھیجتے ہیں وہ اس میں اس کی روح کو پھونکتا ہے۔ پھر وہ چار کلمات کے ساتھ حکم دیا جاتا ہے: اس کے رزق کے لکھنے کا اور اس کے عمل کے اور اس کی موت کے لکھنے کا اور وہ نیک بخت ہوگا یا بد بخت۔ اس ذات کی قسم جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے بے شک تمہارا کوئی شخص جہنم والوں کے عمل کرتا ہے اور اس کے جہنم کے درمیان ایک ہاتھ کا فاصلہ رہ جاتا ہے، پھر اس پر کتاب سبقت لے جاتی ہے اس کا خاتمہ اہل جنت کے عمل کے ساتھ کر دیا جاتا ہے وہ اس میں داخل ہو جاتا ہے اور بے شک تمہارا کوئی شخص اہل جنت کے عمل کرتا ہے یہاں تک کہ اس کے اور جنت کے درمیان ایک ہاتھ کا فاصلہ باقی رہ جاتا ہے اور اس پر کتاب سبقت لے جاتی ہے اور اس کا خاتمہ اہل جہنم کے عمل کے ساتھ کر دیا جاتا ہے اور وہ جہنم میں داخل ہو جاتا ہے۔

اس کو امام مسلم نے روایت کیا ہے۔

(۱۵۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْقُفَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ أَبِي النَّعْمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنْ اللَّهُ وَكَلَّ بِالرَّحِمِ مَلَكًا يَقُولُ أَيُّ رَبِّ نُطْقَةُ أَيُّ رَبِّ عَاقِلَةٌ أَيُّ رَبِّ مُضْعَةٌ فَإِذَا أَرَادَ اللَّهُ أَنْ يَقْضِيَ خَلْقَهَا قَالَ: يَا رَبِّ أَذْكَرٌ أَمْ أُنْثَى أَشَفِيٌّ أَمْ سَعِيدٌ لَمَّا الرِّزْقُ لَمَّا الْأَجَلُ فَيُكْتَبُ كَذَلِكَ فِي بَطْنِ أُمِّهِ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ أَبِي النَّعْمَانِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي كَامِلٍ عَنْ حَمَادٍ . [صحيح]

(۱۵۳۴) انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ نے رحم کو فرشتے کے حوالہ کر دیا ہے۔ وہ کہتا ہے: اے میرے رب! نطفہ ہے اے میرے رب! توغز ہے، اے میرے رب! بوٹی ہے۔ پس جب اللہ ارادہ کرتا ہے کہ وہ اس کو پیدا کرنے کا فیصلہ کرتا ہے وہ فرشتہ کہتا ہے: اے میرے رب! کیا مذکر یا مؤنث؟ کیا بد بخت ہو یا نیک بخت ہو، پس اس کا رزق کتنا ہو، اس کی موت کا کیا وقت ہو؟ یہ سب کچھ اس کی ماں کے پیٹ میں ہی لکھ دیا جاتا ہے۔

(۱۵۴۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ ذَاوُدَ الْعُلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَسَنِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَشِيرِ بْنِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي الطَّفِيلِ عَنْ حَدِيثِهِ أَنَّ أَسِيدَ يُبْلَغُ بِهِ النَّبِيُّ - ﷺ قَالَ: يُوَكَّلُ الْمَلِكُ عَلَى النَّظْفَةِ بَعْدَ مَا تَسْقُرُ فِي الرَّجَمِ بَارِعِينَ يَوْمًا أَوْ خَمْسَ وَأَرْبَعِينَ لَيْلَةً فَيَقُولُ أَيُّ رَبِّ مَاذَا أَشْفَى أَوْ سَعِدَ فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَيَكْتَبَانِ ثُمَّ يَقُولُ أَيُّ رَبِّ ذَكَرْتُمْ أَنِّي فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَيَكْتَبَانِ فَيَكْتُبُ عَمَلَهُ وَأَجَلَهُ وَرِزْقَهُ وَأَثَرَهُ ثُمَّ تَرْفَعُ الصُّحُفُ فَلَا يُزَادُ فِيهَا وَلَا يُنْقُصُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح]

(۱۵۴۲۳) حذیفہ بن اسید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ اس کو نبی ﷺ تک پہنچاتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: فرشتے کو لفظ پر مگر ان مقرر کیا جاتا ہے، اس کے بعد جب وہ رحم میں چالیس یا پینتالیس دن تک قرار پکارتا ہے تو وہ فرشتہ کہتا ہے: اے میرے رب! کیا ہے یہ بد بخت ہے یا نیک بخت؟ پس اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: پھر لکھ دیا جاتا ہے کہ یہ بد بخت ہے یا نیک بخت؟ پھر وہ کہتا ہے: اے میرے رب! مرد ہو یا عورت ہو، پس اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں اور لکھ دیا جاتا ہے کہ یہ مرد ہے یا عورت۔ پھر اس کا عمل اور اس کی موت کا وقت بھی لکھ دیا جاتا ہے اور اس کا رزق اور اس نے جو اثرات پیچھے چھوڑے ہیں، یہ بھی لکھ دیا جاتا ہے۔ پھر صحیفے اٹھادیے جاتے ہیں اور نہ اس میں کچھ کمی ہوتی ہے اور نہ کچھ زیادتی۔ اس کو مسلم نے روایت کیا ہے۔

(۱۵۴۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ السَّمَكِيِّ أَنَّ عَامِرَ بْنَ وَائِلَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ: الشَّقِيُّ مَنْ شَقِيَ لِي بَطْنِ أُمِّهِ وَالسَّعِيدُ مَنْ وَعِظَ بِغَيْرِهِ فَاتَى رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ لَهُ حَدِيثُهُ بَيْنَ أَسِيدِ الْبَغْدَادِيِّ فَحَدَّثَهُ بِذَلِكَ مِنْ قَوْلِ ابْنِ مَسْعُودٍ وَقَالَ: كَيْفَ يَشْفَى رَجُلٌ بِغَيْرِ عَمَلِهِ؟ فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ: أَتَعْجَبُ مِنْ ذَلِكَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ: إِذَا مَرَّ بِالنَّظْفَةِ نِسَانٍ وَأَرْبَعُونَ لَيْلَةً بَعَثَ اللَّهُ إِلَيْهَا مَلَكًا فَصَوَّرَهَا وَخَلَقَ سَمْعَهَا وَبَصَرَهَا وَجَلَدَهَا وَكَلَمَهَا وَعَظَمَهَا ثُمَّ قَالَ: يَا رَبِّ أَذْكَرُ أَمْ أَنْثَى فَيَقْضِي رَبُّكَ مَا شَاءَ اللَّهُ وَيَكْتُبُ الْمَلِكُ فَيَقُولُ أَيُّ رَبِّ أَجَلُهُ فَيَقُولُ رَبُّكَ مَا شَاءَ وَيَكْتُبُ الْمَلِكُ فَيَقُولُ أَيُّ رَبِّ رِزْقُهُ فَيَقْضِي رَبُّكَ مَا شَاءَ وَيَكْتُبُ ثُمَّ يَخْرُجُ بِالصُّحُوفِ فِي يَدِهِ فَلَا يَزِيدُ عَلَى أَمْرِهِ وَلَا يَنْقُصُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ. [صحيح]

(۱۵۴۲۴) ابو زبیر کی سے روایت ہے کہ عامر بن وائل نے اس کو حدیث بیان کی کہ اس نے عبد اللہ بن مسعود سے سنا ہے کہ فرمایا: جس کو اس کے علاوہ نصیحت کی جائے۔ ایک آدمی نبی ﷺ کے صحابہ میں سے آیا، اس کا نام حذیفہ بن اسید غفاری تھا۔ اس نے عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے اس

قول کو بیان کیا اور کہا کہ کس طرح آدمی بغیر عمل کیے بد بخت ہو سکتا ہے؟ اس کو ایک شخص نے کہا: کیا تو اس پر تعجب کرتا ہے! میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ فرماتے تھے: جب نطفہ پر بیالیس دن گزر جاتے ہیں تو اس کی طرف اللہ تعالیٰ ایک فرشتے کو بھیجتا ہے، وہ اس کی صورت بنا تا ہے اس کے کان بنا تا ہے اس کی آنکھیں بنا تا ہے اور اس کی کھال اس کی ہڈیاں اور اس کا گوشت بنا تا ہے۔ پھر کہتا ہے: اے میرے رب! مذکر ہو یا مؤنث، تیرا رب جو چاہتا ہے فیصلہ فرماتا ہے اور فرشتہ لکھ دیتا ہے۔ وہ کہتا ہے: اے میرے رب! اس کی موت کا وقت؟ تیرا رب فرماتا ہے جو وہ چاہتا ہے اور فرشتہ لکھ دیتا ہے۔ پھر فرشتہ کہتا ہے: اے میرے رب! اس کا رزق کتنا ہے؟ تیرا رب جو چاہتا ہے فیصلہ کرتا ہے اور فرشتہ (اس کو) لکھ دیتا ہے۔ پھر صحیفہ کو اس کے ہاتھ میں اٹھا دیا جاتا ہے، پس اس معاملے پر نہ کچھ زیادتی ہوتی ہے اور نہ ہی کوئی کمی ہوتی ہے۔

اس کو مسلم نے روایت کیا ہے۔

(۱۵۲۶۵) وَيَذَكَّرُ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: أَجَلَ كُلِّ حَامِلٍ أَنْ تَضَعَ مَا فِي بَطْنِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الرَّزَّازِيُّ بَعْدَ إِذْ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْجَهْمِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ عَامِرٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

[ضعیف]

(۱۵۳۲۵) اور ذکر کیا گیا ہے کہ عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حاملہ عورت کی عدت یہ ہے کہ وہ اس کو نغم دے جو اس کے پیٹ میں ہے۔

(۱۲) باب الْحَيْضِ عَلَى الْحَمْلِ

حالت حمل میں عورت کو حیض آنے کا بیان

(۱۵۳۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ سَلِيمَانَ بْنِ يَسَّارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ: أَنَّ امْرَأَةً تَوَلَّى زَوْجَهَا فَعَرَضَ لَهَا رَجُلٌ بِالْحِطَّةِ حَتَّى إِذَا حَلَّتْ تَزَوَّجَهَا فَلَبِثَتْ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَرِضْفًا ثُمَّ وَلَدَتْ فَكَلَعَ سَائِبُهَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَرْسَلَ إِلَى الْمَرْأَةِ فَسَأَلَهَا فَقَالَتْ: هُوَ وَاللَّهِ وَلَدُهُ. فَسَأَلَ عُمَرُ عَنِ الْمَرْأَةِ فَلَمْ يُخْبِرْ عَنْهَا إِلَّا خَيْرًا ثُمَّ إِنَّهُ أَرْسَلَ إِلَى نِسَاءِ الْجَاهِلِيَّةِ فَجَمَعَهُنَّ ثُمَّ سَأَلَهُنَّ عَنْ سَائِبِهَا وَخَبَرَهَا فَقَالَتِ امْرَأَةٌ مِنْهُنَّ لَهَا: هَلْ كُنْتَ تَحِيضِينَ؟ قَالَتْ: نَعَمْ. قَالَتْ: مَنْ عَهْدُكَ بِزَوْجِكَ؟ قَالَتْ: قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ. قَالَتْ: أَنَا أَخْبَرْتُكَ خَبَرَ هَذِهِ الْمَرْأَةِ حَمَلْتُ مِنْ زَوْجِهَا وَكَانَتْ تَهْرَاقُ عَلَيْهِ فَحَشَّ وَلَدُهَا عَلَى الْهَرَاقَةِ حَتَّى إِذَا تَزَوَّجَتْ وَأَصَابَهُ الْمَاءُ مِنْ زَوْجِهَا انْتَعَشَ وَتَحَوَّكَ عِنْدَ ذَلِكَ

فَانْقَطَعَ عَنْهَا النَّكْحُ كَهَيِّ جِهِنَ وَكَذَلِكَ وَلَدَتْهُ لِنَعْمٍ سِتَّةَ أَشْهُرٍ قَالَتِ النِّسَاءُ: "صَدَقْتَ هَذَا شَأْنَهَا فَفَرَّقَ عَمْرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَيْنَهُمَا." [صحيح]

(۱۵۳۲۶) عبد اللہ بن عبد اللہ بن ابی امیہ سے روایت ہے کہ ایک عورت کا خاوند فوت ہو گیا، اس کو ایک دوسرے شخص نے نکاح کا پیغام بھیجا۔ جب وہ طحال ہو گئی تو اس نے اس سے شادی کر لی، وہ ٹھہری رہی ساڑھے چار مہینے، پھر اس نے بچے کو جنم دے دیا۔ پس یہ معاملہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچا، انہوں نے عورت کی طرف (قاصد) بھیجا اور اس سے سوال کیا، اس نے کہا: اللہ کی قسم یہ میرا بچہ ہے، عمر رضی اللہ عنہ نے عورت کے بارے میں سوال کیا اور ان کو اس عورت کے بارے میں خبر کی خبر دی گئی۔ پھر انہوں نے جاہلیت کی طرف عورتوں کی پیغام بھیجا، ان کو جمع کیا اور ان سے اس کے معاملے اور اس کی خبر کے بارے میں سوال کیا تو ایک عورت نے ان میں سے اس عورت سے کہا: کیا تو حاضر ہوئی تھی، اس نے کہا: ہاں میں حاضر ہوئی تھی۔ اس عورت نے کہا کہ تیرے خاوند کے ہوتے ہوئے تیرے ساتھ یہ معاملہ ہوا اس نے کہا: اس کے وفات پانے سے پہلے اس عورت نے کہا: اے امیر المؤمنین! میں آپ کو اس کی خبر دیتی ہوں، یہ عورت اپنے پہلے خاوند سے حاملہ ہوئی اور یہ اس پر خون کو بہاتی تھی اس کا بچہ خون کے بہ جانے کی وجہ سے سوکھ گیا حتیٰ کہ جب اس نے دوسرے خاوند سے شادی کی اس کو اس خاوند سے پالی پہنچا، یہ پھر سے تروتازہ ہو گیا اور حرکت کرنے لگا اور اس وجہ سے اس کا خون بھی بند ہو گیا، پس جب اس نے بچہ جنا ہے تو بچہ مکمل چھ ماہ کا جنم دیا ہے۔ عورتوں نے کہا: اس نے اس کے معاملے کو سچا بیان کیا ہے۔ پس عمر رضی اللہ عنہ ان دونوں کو جدا کر دیا۔

(۱۵۳۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو حَرَامٍ الْخَالِطِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الْمُحْسِبِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ عَزِيمَةَ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ مَعْمَرُ بْنُ الْمُثَنَّى التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كُنْتُ قَاعِدَةً أَغْرُلُ وَالنَّبِيُّ ﷺ يَخْصِفُ نَعْلَهُ فَجَعَلَ جَيْبَهُ يَغْرُقُ وَجَعَلَ عِرْقَهُ يَتَوَلَّدُ نُورًا فَبِهِتُ لِنَظَرِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. فَقَالَ: مَا لَكَ يَا عَائِشَةُ بِهِتٌ؟ قُلْتُ: جَعَلَ جَيْبِيكَ يَغْرُقُ وَجَعَلَ عِرْقُكَ يَتَوَلَّدُ نُورًا وَكُوْرَاكَ أَبُو كَيْبَرٍ الْهَلْبِيُّ لَعَلِمَ أَنَّكَ أَحَقُّ بِشِعْرِهِ. قَالَ: وَمَا يَقُولُ أَبُو كَيْبَرٍ؟ قَالَتْ قُلْتُ يَقُولُ:

وَمَبْرَأٌ مِنْ كُلِّ غَيْرِ حَيْضَةٍ
وَلَسَادٍ مُرْضِعَةٍ وَذَائِغٍ مُغْبِلِ
فَإِذَا نَظَرْتُ إِلَى أَيْسَرَةٍ وَجْهِهِ
بَرَكْتُ كَبْرِي الْعَارِضِ الْمُتَهَلِّلِ

قَالَتْ فَهَمَّ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ وَقَبَّلَ بَيْنَ عَيْنَيْهِ وَقَالَ: جَزَاكَ اللَّهُ يَا عَائِشَةُ عَنِّي خَيْرًا مَا سُرِرْتُ مِنِّي كَسْرُورِي مِنِّي. كَفَى هَذَا كَالِدَلَالَةٍ عَلَيَّ أَنَّ ابْنَةَ الْحَمَلِ قَدْ يَكُونُ فِي حَالِ الْغَيْضِ وَالنَّبِيُّ ﷺ لَمْ يَنْكُرْ. [ضعيف]

(۱۵۳۲۷) عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں بھیجی ہوئی اون کا ت رہی تھی اور نبی ﷺ اپنے جوتے کو چومنے لگا رہے تھے آپ کی

پیشانی سے پسینہ بہنے لگنے لگا اور آپ کے پسینے سے روشنی چھوٹ رہی تھی۔ میں حیرانی سے خاموش ہو گئی۔ رسول اللہ ﷺ نے میری طرف دیکھا اور فرمایا: اے عائشہ! کس چیز نے تجھے حیران کیا ہے؟ میں نے کہا: آپ کی پیشانی سے نلکنے والے پسینے اور اس پسینے سے نلکنے والی روشنی نے اور اگر آپ کو ابو بکر ذہبی دیکھ لیتا تو وہ جان جاتا کہ آپ اس کے شعر کے زیادہ حق دار ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابو بکر نے کیا کہا ہے؟ عائشہ جھانپتی فرماتی ہیں: وہ کہتا ہے:

”اور وہ حیض کی ہر آلودگی سے پاک ہے، دودھ پلانے والی کی خرابی اور درد رسوائی کی بیماری سے محفوظ ہے۔

جب تو اس کے چہرے کی رونق کو دیکھے تو وہ ایسے چمک رہا ہوگا جیسے گرجے چمکنے والے پادل۔“

عائشہ جھانپتی فرماتی ہیں: نبی ﷺ میری طرف کھڑے ہوئے اور میری دونوں آنکھوں کے درمیان بوسہ دیا اور فرمایا: اے

عائشہ! اللہ تجھے میری طرف سے بہترین بدلہ دے۔

(۱۵۴۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحُسَيْنِ لَوْلَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكِيمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ

(ح) وَحَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قَرَأَ عَلَيَّ ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَكَ ابْنُ كَهْبَةَ وَالنَّبَيْتُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ

أُمِّ عَلْفَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ: أَفْئِدَةُ سُبُلَتْ عَنِ الْحَامِلِ تَرَى الدَّمَ أَتَصَلِّي؟ فَكَأَلَتْ: لَا حَتَّى

يُنْهَبَ عَنْهَا الدَّمُ. [ضعيف]

(۱۵۴۲۸) نبی ﷺ کی زوجہ محترمہ عائشہ جھانپتی سے روایت ہے، ان سے اس حاملہ عورت کے بارے میں سوال کیا گیا جو خون کو

دیکھتی ہے کیا وہ نماز پڑھے؟ آپ نے فرمایا: نہیں جب تک اس کا خون بند نہ ہو جائے وہ نماز نہ پڑھے۔

(۱۵۴۲۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ وَرَوَى إِسْحَاقُ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ عَدِيِّ عَنْ

عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: إِذَا رَأَتْ الْحَامِلُ الدَّمَ

تَكْفُفٌ عَنِ الصَّلَاةِ. [ضعيف]

(۱۵۴۲۹) عائشہ جھانپتی فرماتی ہیں: جب حاملہ عورت خون کو دیکھے تو وہ نماز سے رک جائے۔

(۱۵۴۳۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ الْحَرَبِيُّ حَدَّثَنَا مَوْسَى بْنُ

إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ وَأَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ

يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ: لَا يَخْتَلِفُ عِنْدَنَا عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فِي أَنَّ الْحَامِلَ إِذَا رَأَتْ الدَّمَ أَنَّهَا

تُمْسِكُ عَنِ الصَّلَاةِ حَتَّى تَطْهَرَ. [صحيح]

(۱۵۴۳۰) عائشہ جھانپتی سے روایت ہے حاملہ عورت جب خون کو دیکھے تو نماز سے رک جائے یہاں تک کہ وہ پاک ہو جائے۔

(۱۵۴۳۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ الْحَرَبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا

عَبْدُ اللَّهِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ حَمْرَةَ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ عَنْ أَبِي عَقَالٍ عَنْ أَنَسٍ : وَسُئِلَ عَنِ الْحَامِلِ أَتَمَرُكَ الصَّلَاةُ إِذَا رَأَتْ الدَّمَ؟ فَقَالَ: نَعَمْ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَافِعٍ. [ضعيف]

(۱۵۳۱) انس رضی اللہ عنہ سے حاملہ عورت کے بارے میں سوال کیا گیا کہ جب وہ خون کو دیکھے تو نماز کو چھوڑ سکتی ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں۔

(۱۵۳۲) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَعْمَرٍ وَحَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا مَطَرٌ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ فِي الْحَامِلِ إِذَا رَأَتْ دَمًا: فَإِنَّهَا تَغْتَسِلُ وَتُصَلِّي. [حسن لغيره]

(۱۵۳۲) عائشہ رضی اللہ عنہا سے حاملہ عورت کے بارے میں منقول ہے کہ جب وہ خون کو دیکھے تو غسل کرے اور نماز پڑھے۔

(۱۵۳۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ خَلِيمٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُؤَجَّجِ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ الْقَعْقَاعِ عَنْ مَطَرٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ امْرَأَةً أَتَتْهَا فَقَالَتْ: يَا ابْنَةَ أَبِي حَبِيصٍ وَأَنَا حَائِلٌ. فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: اغتسلي وصلي فإن الحائلي لا تحيض. [حسن لغيره]

(۱۵۳۳) عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک عورت آپ کے پاس آئی اور کہا: میں حائضہ ہوں اور میں حاملہ بھی ہوں۔ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: تو غسل کرو اور نماز پڑھو، حاملہ عورت حائضہ نہیں ہوتی۔

(۱۵۳۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمَعْرُوبِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ وَالْحَوْصِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَطَاءٍ بْنِ أَبِي رَجَاحٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: الْحَامِلُ لَا تَحِيضُ إِذَا رَأَتْ الدَّمَ فَلَتَغْتَسِلُ وَتُصَلِّي. [حسن]

(۱۵۳۴) عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حاملہ کو حیض نہیں آتا جب وہ خون کو دیکھے تو وہ غسل کرے اور نماز پڑھے۔

(۱۵۳۵) فَهَكَذَا رَوَاهُ مَطَرُ الْمُرَّاقِي وَسُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَقَدْ صَغَفَتْ أَهْلُ الْعِلْمِ بِالْحَدِيثِ هَاتَيْنِ الرُّوَايَتَيْنِ عَنْ عَطَاءٍ. أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْمَطَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ مَطَرٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا.

قَالَ هَمَّامٌ: ذَكَرْتُ هَذَا الْحَدِيثَ لِيَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ فَأَنْكَرَهُ. [صحيح]

(۱۵۳۵) عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے ذکر کی، انہوں نے اس کا انکار کیا۔

(۱۵۳۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عِصْمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو طَالِبٍ: أَحْمَدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ سَأَلْتُ أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ هَمَّامٍ عَنْ مَطَرٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهَا قَالَتْ: الْحَامِلُ لَا تَجِيضُ إِذَا رَأَيْتِ الدَّمَ صُلَّتْ. قَالَ: كَانَ يَحْيَى يَعْنِي الْقَطَّانَ يُضَعِّفُ ابْنَ أَبِي لَيْلَى وَمَطْرًا عَنْ عَطَاءٍ يَعْنِي كَانَ يُضَعِّفُ رِوَايَتَهُمَا عَنْ عَطَاءٍ. [صحيح]

(۱۵۳۳۶) عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حاملہ عورت حائضہ نہیں ہوتی، جب وہ خون دیکھے تو نماز پڑھے۔

(۱۵۳۳۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْمُؤَدَّبَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْحَاقَ يَقُولُ سَمِعْتُ عُبَيْدَةَ بْنَ الطَّيِّبِ يَقُولُ سَمِعْتُ إِسْحَاقَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيَّ يَقُولُ قَالَ لِي أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ: مَا تَقُولُ فِي الْحَامِلِ تَرَى الدَّمَ؟ قُلْتُ: تُصَلِّي وَاحْتَجَّجَتْ بِخَبْرِ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا. قَالَ فَقَالَ لِي أَحْمَدُ: أَيْنَ أَنْتَ عَنْ خَبْرِ الْمَدَنِيِّينَ خَبَرِ أُمَّ عُلْفَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَإِنَّهُ أَصَحُّ. قَالَ إِسْحَاقُ فَرَجَعْتُ إِلَى قَوْلِ أَحْمَدَ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَأَمَّا رِوَايَةُ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَطَاءٍ فَإِنَّ مُحَمَّدَ بْنَ رَاشِدٍ يَفْرُدُ بِهَا عَنْهُ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ ضَعِيفٌ. وَقَدْ رَوَى ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ فِي الْحَامِلِ تَرَى الدَّمَ قَالَ: هِيَ بِمَنْزِلَةِ الْمُسْتَحَاضَةِ وَرَوَى الْحَجَّاجُ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: إِذَا رَأَيْتِ الْحَامِلُ الدَّمَ لِإِنَّهَا تَنَوَّحًا وَتُصَلِّي وَلَا تَغْتَسِلُ. وَهَذَا يَخَالِفُ رِوَايَةَ مَنْ رَوَى عَنْهُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فِي الْغُسْلِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۵۳۳۷) اسحاق بن ابراہیم فرماتے ہیں: مجھے احمد بن حنبل نے کہا: آپ حاملہ عورت کے بارے میں کیا کہتے ہیں جو خون کو دیکھتی ہے۔ میں نے کہا: وہ نماز پڑھے گی اور میں نے اس خبر کو دلیل بنایا ہے جو عطاء عن عائشہ کی سند سے آئی ہے۔ فرماتے ہیں: مجھے احمد بن حنبل نے کہا: تو کہاں (پھر رہا) ہے مدینہ کی خبر سے جو عن علقمہ عن عائشہ کی سند سے آئی ہے وہ زیادہ صحیح ہے۔ اسحاق فرماتے ہیں: میں نے احمد بن حنبل کے قول کی طرف رجوع کر لیا۔

(۱۳) بَابُ الْحَامِلِ بِأَثْنَيْنِ لَا تَنْقُضِي عِدَّتَهَا بِوَضْعِ الْأَوَّلِ حَتَّى تَضُمَّ الثَّانِيَّ
دوہرے حمل والی عورت کا بیان اس کی عدت ایک حمل کے وضع ہونے سے ختم نہ ہوگی

جب تک دوسرا حمل وضع نہ ہو جائے

(۱۵۳۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَدِيٍّ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سَلِيمٍ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الْعَبْدِيِّ عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الرَّجُلِ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ وَفِي بَطْنِهَا وَلَدَانِ فَتَضَعُ وَاحِدًا وَيَقِي الْآخَرَ قَالَ هُوَ أَحَقُّ بِرُجُوعِهَا مَا لَمْ تَضَعِ الْآخَرَ. [ضعيف]

(۱۵۳۳۸) علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے اپنی بیوی کو طلاق دی اور اس کے پیٹ میں دو بچے تھے، اس نے ایک کو

جسم دیا اور دوسرا باقی رہ گیا۔ فرماتے ہیں: جب تک دوسرا بھی وضع نہ ہو جائے وہ اس سے رجوع کرنے کا زیادہ حق دار ہے۔
(۱۵۳۲۹) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ مَسْرُوقَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا بِمِثْلِهِ.

[ضعیف]

(۱۵۳۳۹) عباس رضی اللہ عنہما سے بھی اسی طرح روایت ہے۔

(۱۵۳۴۰) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ بِمِثْلِهِ. [ضعیف]

(۱۵۳۴۰) شعبی سے بھی اسی طرح روایت ہے۔

(۱۵۳۵۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ
وَمِثْلِهِ. [ضعیف]

(۱۵۳۴۱) عطاء سے روایت ہے اسی طرح۔

(۱۳) بَابُ لَا عِدَّةَ عَلَى الْتَبَى لَمْ يَدْخُلْ بِهَا زَوْجَهَا

جس عورت کے ساتھ اس کے خاوند نے دخول نہیں کیا اس پر عدت نہیں ہے

قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿وَإِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ طَلَقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمْسُوهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُونَهَا﴾

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ﴿وَإِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ طَلَقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمْسُوهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُونَهَا﴾ 'جب تم مومن عورتوں سے نکاح کرو پھر اگر تم ان کو چھونے سے پہلے ہی طلاق دے دو تو ان پر تمہارے لیے کوئی عدت نہیں ہے کہ تم اس کو شمار کرو۔'

(۱۵۳۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَزِيدَ النَّخَوِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿وَالْمُصَنَّفَاتُ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ ثَلَاثَةَ قُرُوءٍ﴾ قَالَ ﴿وَاللَّائِي يَنْسَنَ مِنَ الْمَحِيضِ مِنْ نِسَائِكُمْ إِنْ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلَاثَةُ أَشْهُرٍ وَاللَّائِي لَمْ يَحِضْنَ﴾ فَنَسَخَ مِنْ ذَلِكَ وَقَالَ ﴿وَإِنْ طَلَقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمْسُوهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُونَهَا﴾. [ضعیف]

(۱۵۳۴۳) عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ﴿وَالْمُطَلَّقَاتُ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ ثَلَاثَةَ قُرُوءٍ﴾

[بقرہ ۲۲۸] ﴿وَاللَّائِي يَنْسَنَ مِنَ الْمَحِيضِ مِنْ نِسَائِكُمْ إِنْ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلَاثَةُ أَشْهُرٍ وَاللَّائِي لَمْ يَحِضْنَ﴾

[طلاق ۴] کی جگہ سے منسوخ ہو گیا اور فرمایا: ﴿وَإِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ طَلَقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمْسُوهُنَّ فَمَا لَكُمْ

عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُونَهَا ﴿

(۱۵۴۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلِيمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: لَيْسَ لَهَا إِلَّا نِصْفُ الْمَهْرِ وَلَا عِدَّةٌ عَلَيْهَا. قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَشَرِيحٌ يَقُولُ ذَلِكَ فَهُوَ ظَاهِرُ الْكِتَابِ.

[ضعیف]

(۱۵۴۴۳) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ اس کے لیے صرف آدھا مہر ہے اور اس پر عدت نہیں ہے۔

امام شافعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: شرح نے کہا: یہ ظاہر کتاب کا حکم ہے۔

(۱۵۴۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا أَبُو بَشِيرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: اللَّمَسُ وَالْمَسُّ وَالْمَبَاشِرَةُ إِلَى الْجَمَاعِ مَا هُوَ وَلَكِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ كَتَبَ عَنْهُ. [صحیح]

(۱۵۴۴۵) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ لمس سے مراد جماع و مباشرت ہے لیکن اللہ تعالیٰ نے اس سے کنایہ کیا ہے۔

(۱۵) بَابُ الْعِدَّةِ مِنَ الْمَوْتِ وَالطَّلَاقِ وَالزَّوْجِ غَائِبٍ

موت اور طلاق سے عدت کا بیان اور اس عورت کی عدت کا باب جس کا خاوند غائب ہو چکا ہے

(۱۵۴۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشِيرَانَ الْعَدَلِيُّ بِعَدَاةٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: تَعْتَدُ الْمُطَلَّقَةُ وَالْمَتَوَكَّلِيُّ عَنْهَا زَوْجَهَا مِنْذُ يَوْمٍ طَلَّقَتْ وَتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجَهَا. [حسن]

(۱۵۴۴۷) ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ طلاق شدہ عورت اور وہ عورت جس کا خاوند فوت ہو جائے وہ اسی دن سے عدت کو

شمار کریں جس دن اس کا خاوند فوت ہو یا جس دن اسے طلاق دی گئی۔

(۱۵۴۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ وَمَسْرُوقٍ وَعَبِيدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ هُوَ ابْنُ مَسْعُودٍ قَالَ: عِدَّةُ الْمُطَلَّقَةِ مِنْ حَيْثُ تَطَلَّقَ وَالْمَتَوَكَّلِيُّ عَنْهَا زَوْجَهَا مِنْ حَيْثُ تَوَفَّى. [صحیح]

(۱۵۴۴۹) عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ طلاق شدہ کی عدت اسی وقت سے ہے جب اس کو طلاق دی جائے اور

اس عورت کی عدت جس کا خاوند فوت ہو جائے اسی وقت سے ہے جب اس کا خاوند فوت ہوا ہو۔

(۱۵۴۵۰) وَرَوَيْنَا عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ يَحْتَبُهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: مِنْ يَوْمٍ

بَمَوْتٍ. وَهُوَ يَمِينًا أَنبَأَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ نَصْرِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَّارَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَمْرٍو لَدَكْرَةَ. وَهِيَ كِتَابُ ابْنِ الْمُنْدَلِبِ عَنْ هَكِيمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: تَعَدُّ مِنْ يَوْمٍ طَلَقَهَا أَوْ مَاتَ عَنْهَا. [صحيح]

(۱۵۳۳۷) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ وہ اس دن سے شمار کرے جب اس کو طلاق دی گئی یا جب اس کا خاوند فوت ہوا۔
(۱۵۴۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَسَلِيمَانَ بْنِ بَسَّارٍ أَنَّهُمْ قَالُوا: مِنْ يَوْمٍ مَاتَ أَوْ طَلَّقَ. قَالَ الشَّيْخُ: وَهُوَ قَوْلُ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رِبَاحٍ وَإِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ وَالزُّهْرِيِّ وَعَبْرِهِمْ. [حسن]
(۱۵۳۳۸) سعید بن جبیر اور سعید بن مسیب اور سلیمان بن یحییٰ اور سعید بن جبیر سے روایت ہے کہ اس دن سے وہ عدت کو شمار کرے جس دن اس کو طلاق دی گئی یا جس دن اس کا خاوند فوت ہوا۔

امام ترمذی فرماتے ہیں: یہ عطاء بن ابی رباح، ابراہیم نخعی اور زہری وغیرہ کا قول ہے۔

(۱۵۴۴۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَمِيَةَ عَنْ أَبِي صَادِقٍ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: تَعَدُّ مِنْ يَوْمٍ يَلِيهَا الْخَيْرُ. هَذَا هُوَ الْمَشْهُورُ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الشَّيْخُ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعيف]

(۱۵۳۳۹) ابوصادق سے روایت ہے کہ علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ اس دن سے شمار کرے جس دن اس کو اس کی خیر پہنچی ہو اور یہ علی رضی اللہ عنہ سے مشہور روایت ہے اور اسی طرح اس کو امام شعیب نے بھی علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے۔

(۱۵۴۵۰) وَقَدْ رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ فِي كِتَابِ عَلِيٍّ وَعَبْدُ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا بَلَاغًا عَنْ هُثَيْمٍ عَنْ أَشْعَثَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ أَبِي صَادِقٍ عَنْ رَبِيعَةَ بِنْتِ نَاجِدٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: الْعِدَّةُ مِنْ يَوْمٍ يُطَلَّقُ أَوْ يَمُوتُ. أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ لَدَكْرَةَ. وَالرُّوَايَةُ الْأُولَى عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَشْهُرُ وَنَحْنُ إِنَّمَا نَقْلُهُمْ قَوْلَ غَيْرِهِ عَلِيُّ قَوْلِهِ اسْتِدْلَالًا بِالْكِتَابِ وَبِاللَّهِ التَّوَكُّلِ. [ضعيف]
(۱۵۳۵۰) علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اس کی عدت اس دن سے ہے جب وہ اس کو طلاق دے یا جب وہ فوت ہو جائے۔

(۱۶) كِتَابُ عِدَّةِ الْأَمَةِ

لونڈی کی عدت کا بیان

(۱۵۴۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمَوْسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ

سَلِيمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى آلِ طَلْحَةَ عَنْ سَلِيمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: يَكْبَحُ الْعَبْدُ أَمْرًا لِيْنٍ وَيَطْلُقُ تَعْلِيْقَتَيْنِ وَتَعْتَدُ الْأَمَّةُ حَيْضَتَيْنِ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ تَحِيضُ فَشَهْرَيْنِ أَوْ شَهْرًا وَنِصْفًا. قَالَ سُفْيَانُ: وَكَانَ نَقْلًا. [صحيح]

(۱۵۳۵۱) عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ غلام دو شادیاں کرے اور دو طلاقیں دے اور لوٹری کی دو حیض عدت گزارے۔ اگر اس کو حیض نہ آئے تو دو مہینے عدت گزارے یا ڈیڑھ مہینے عدت گزارے۔ سفیان نے کہا وہ ثقہ ہیں۔

(۱۵۴۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَلِيمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: عِدَّةُ الْأَمَةِ إِذَا لَمْ تَحِيضْ شَهْرَيْنِ وَإِذَا حَاضَتْ حَيْضَتَيْنِ. وَرَوَيْنَا عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: عِدَّةُ الْأَمَةِ حَيْضَتَانِ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ تَحِيضُ فَشَهْرٌ وَنِصْفٌ. [صحيح]

(۱۵۳۵۲) عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ لوٹری کی عدت جب وہ حاملہ نہ ہو دو مہینے ہے اور اگر حاملہ ہو تو اس کی عدت دو حیض ہے اور ہم نے عن الحسن بن علی کی سند سے حدیث بیان کی گئی ہے۔ علی رضی اللہ عنہ نے کہا: لوٹری کی عدت دو حیض ہے اور اگر وہ حاملہ نہ ہو تو پھر اس کی عدت ڈیڑھ مہینہ ہے۔

(۱۵۴۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو زَيْدٍ بَنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُمَرَ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَوْسٍ النَّقْعِيُّ عَنْ رَجُلٍ مِنْ ثَقِيفٍ أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: لَوْ اسْتَطَعْتُ أَنْ أَجْعَلَ عِدَّةَ الْأَمَةِ حَيْضَةً وَنِصْفًا. لَقَالَ رَجُلٌ: فَأَجْعَلَهَا شَهْرًا وَنِصْفًا. فَسَكَتَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعيف]

(۱۵۳۵۳) بی ثقیف کے ایک آدمی سے روایت ہے کہ اس نے عمر بن خطاب کو یہ فرماتے ہوئے سنا، کاش! میں طاقت رکھتا کہ میں لوٹری کی عدت کو ڈیڑھ حیض مقرر کر دوں اس شخص نے کہا: آپ اس کی عدت کو ڈیڑھ ماہ مقرر کر دیں۔ عمر رضی اللہ عنہ خاموش ہو گئے۔

(۱۵۴۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَيْمِرٍ وَهُوَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَوْسٍ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَوْ اسْتَطَعْتُ أَنْ أَجْعَلَ عِدَّةَ الْأَمَةِ حَيْضَةً وَنِصْفًا لَفَعَلْتُ. لَقَالَ رَجُلٌ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فَأَجْعَلَهَا شَهْرًا وَنِصْفًا. قَالَ: فَسَكَتَ. [صحيح]

(۱۵۳۵۴) عمرو بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کاش! میں طاقت رکھتا کہ میں لوٹری کی عدت کو ڈیڑھ حیض مقرر کر دوں تو میں کر دیتا۔ ایک شخص نے کہا: اے امیر المؤمنین! آپ اس کو ڈیڑھ ماہ مقرر کر دیں تو عمر رضی اللہ عنہ خاموش ہو گئے۔

(۱۵۵۵) أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ لُجَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَعِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْبَرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: عِدَّةُ الْحُرَّةِ ثَلَاثٌ حَيْضٌ وَعِدَّةُ الْأَمَةِ حَيْضَتَانِ. قَالَ الشَّيْخُ: وَقَدْ رَفَعَهُ غَيْرُهُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَكَيْسَ بِصَوِّحٍ. [ضعيف]

(۱۵۴۵۵) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آزاد عورت کی حدت تین حیض ہے اور لونڈی کی حدت دو حیض ہے۔

امام بیہقی فرماتے ہیں: اس کے غیر نے اس حدیث کو عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مرفوع بیان کیا ہے اور یہ درست نہیں ہے۔

(۱۵۵۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ يُونُسَ الْجَوْجَانِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا الْمُظَاهِرُ بْنُ أَسْلَمَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: تَطْلُقُ الْأَمَةُ تَطْلِيفَتَيْنِ وَتَعْتَدُ حَيْضَتَيْنِ. [ضعيف]

(۱۵۴۵۶) عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لونڈی کو دو طلاقیں دی جائیں اور وہ دو حیض حدت شمار کرے۔

(۱۵۵۵۷) قَالَ رَحَدْنَا حَاتِمٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ السُّنْدِيِّ حَدَّثَنَا الصَّحَّاحُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنَا الْمُظَاهِرُ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ -: بِمِثْلِهِ.

قَالَ الصَّحَّاحُ فَلَقِيْتُ الْمُظَاهِرَ فَسَأَلْتُهُ فَحَدَّثَنِي عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ -:

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: هَذَا حَدِيثٌ تَفَرَّدَ بِهِ الْمُظَاهِرُ بْنُ أَسْلَمَ وَهُوَ رَجُلٌ مَجْهُولٌ يُعْرَفُ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَالصَّحِيحُ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ: أَنَّهُ سَيْلٌ عَنْ عِدَّةِ الْأَمَةِ فَقَالَ: النَّاسُ يَقُولُونَ حَيْضَتَانِ. [ضعيف]

(۱۵۴۵۷) عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ سے اسی طرح کی حدیث نقل فرماتی ہیں۔

(۱۵۵۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَرْكَبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْبَرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ وَسُلَيْمَانَ بْنَ يَسَّارٍ كَانَا يَقُولَانِ: عِدَّةُ الْأَمَةِ إِذَا هَلَكَ عَنْهَا زَوْجُهَا شَهْرَانٍ وَخَمْسُ لَيَالٍ. [ضعيف]

(۱۵۴۵۸) مالک سے روایت ہے کہ اس کو یہ بات پہنچی کہ سعید بن مسیب اور سلیمان بن یسار فرماتے ہیں: لونڈی کی حدت جب اس کا خاندان ہلاک ہو جائے تو دو ماہ اور پانچ راتیں ہے۔

(۱۵۵۵۹) قَالَ وَحَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ أَيْضًا مِثْلَ ذَلِكَ. وَرَوَاهُ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَالْحَسَنِ وَالشَّعْبِيِّ رَحِمَهُمُ اللَّهُ تَعَالَى وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۱۵۴۵۹) امام بیہقی فرماتے ہیں: ہمیں مالک نے ابن شہاب سے اسی طرح کی حدیث بیان کی اور وہ حدیث ہم کو ایک دوسری

سند سے بھی بیان کی گئی ہے۔ سعید بن مسیب، حسن اور شعبی سے اور اللہ بہتر جانتے والا ہے۔

(۱۷) باب عِدَّةِ الْوَفَاةِ

۱۷۔ جس عورت کا خاوند فوت ہو جائے اس کی عدت کا بیان

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَالَّذِينَ يَتَوَقَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا وَصِيَّةً لِأَزْوَاجِهِمْ مَتَاعًا إِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ إِخْرَاجٍ فَإِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا فَعَلْنَ فِي أَنْفُسِهِنَّ﴾ قَالَ الشَّافِعِيُّ: حَفِظْتُ عَنْ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ بِالْقُرْآنِ أَنَّ هَذِهِ الْآيَةَ نَزَلَتْ قَبْلَ نَزُولِ آيَةِ الْمَوَارِيثِ وَإِنَّمَا مَنْسُوخَةٌ وَإِنَّ اللَّهَ آتَى عَلَيْهَا عِدَّةً أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا لَيْسَ لَهَا الْخِيَارُ فِي الْخُرُوجِ مِنْهَا وَلَا النِّكَاحُ قَبْلَهَا.

امام شافعی فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿وَالَّذِينَ يَتَوَقَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا وَصِيَّةً لِأَزْوَاجِهِمْ مَتَاعًا إِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ إِخْرَاجٍ فَإِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا فَعَلْنَ فِي أَنْفُسِهِنَّ﴾ [البقرة ۲۴۰]

”اور وہ لوگ جو تم میں سے فوت ہو جاتے ہیں اور بیویاں چھوڑ جاتے ہیں اپنی بیویوں کے لیے وصیت کر جاتے ہیں ایک سال کے نفع کی ان کو نکالے بغیر۔ اگر وہ خود چاہیں تو تم پر کوئی حرج نہیں ہے جو وہ کریں اپنے نفلوں کے بارے میں۔“

امام شافعی فرماتے ہیں: میں نے بہت سے علماء سے جو قرآن کے علم کو جاننے والے تھے۔ یہ بات یاد کی ہے کہ یہ آیت وراثت کی آیات کے نازل ہونے سے پہلے اتری ہے اور یہ آیت منسوخ ہے اور اللہ تعالیٰ نے اس پر چار ماہ اور دس دن کی عدت کو ثابت رکھا ہے۔ اس کے لیے اس میں نکلنے کا اختیار بھی نہیں ہے اور وہ اس عدت کے ختم ہونے سے پہلے نکاح بھی نہیں کر سکتی۔

(۱۵۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ نَصْرِ الْحَدَّاءُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبِينِيِّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ الشَّهِيدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قُلْتُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ بَسْطَامَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ حَبِيبِ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ قَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقُلْتُ لِعُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ﴿وَالَّذِينَ يَتَوَقَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا﴾ قَدْ نَسَخْتَهَا الْآيَةُ الْأُخْرَى فَلَمْ تَنْكُحْهَا أَوْ تَدْعُهَا قَالَ: يَا ابْنَ أَخِي لَا أُغَيِّرُ شَيْئًا مِنْهُ مِنْ مَكَلِهِ. وَفِي رِوَايَةٍ عَلِيٌّ لَمْ تَنْكُحْهَا وَقَدْ نَسَخْتَهَا الْآيَةُ الْأُخْرَى ﴿وَالَّذِينَ يَتَوَقَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا﴾ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ أُمَيَّةَ بْنِ بَسْطَامَ. [صحيح ۴۵۳۰]

(۱۵۳۶۰) ابوملیکہ سے روایت ہے کہ ابن زبیر نے کہا: میں نے عثمان بن عفان سے اس کے لیے کہا: ﴿وَالَّذِينَ يَتَوَقَّوْنَ

مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجَهُمْ اس آیت کو دوسری آیت لے منسوخ کر دیا ہے تو کسی لیے اس کو کھڑا ہے یا تو اس کو چھوڑ رہا ہے؟ اس نے کہا: اے میرے بھتیجے! میں کسی چیز کو اس کی جگہ سے تبدیل نہیں کر سکتا اور علیؑ کی ایک روایت میں ہے کہ آپ اس کو کیوں کھڑے ہیں اور اس کو دوسری آیت نے منسوخ کر دیا ہے ﴿وَالَّذِينَ يَتَّقُونَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا﴾ ”اور وہ تم میں سے جو فوت ہو جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں تو وہ چار ماہ اور دس دن انتظار کریں۔ عدت گزاریں۔“ [البقرة: ۲۳۴]

اس کو امام بخاری رحمہ اللہ نے اپنی صحیح میں اسکا بیان بطام سے روایت کیا ہے۔

(۱۵۶۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْمُرُوزْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُرُوزِيُّ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَالِدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَزِيدَ النَّحْوِيُّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا ﴿وَالَّذِينَ يَتَّقُونَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا وَصِيَّةً لِأَزْوَاجِهِمْ مَتَاعًا إِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ إِخْرَاجٍ﴾ فَسَيَخُ ذَلِكَ بِأَيِّهِ الْمُعَاوِيَةُ مَا فُرِضَ لَهَا مِنْ الرِّبْحِ وَالْقَمْنِ وَلَيَسَّ أَجْلُ الْحَوْلِ بَأَنَّ جَوْلَ أَجَلَهَا أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا. [ضعيف]

(۱۵۶۶۱) عبد اللہ بن عباسؓ فرماتے ہیں: ﴿وَالَّذِينَ يَتَّقُونَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا وَصِيَّةً لِأَزْوَاجِهِمْ مَتَاعًا إِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ إِخْرَاجٍ﴾ [البقرة: ۲۴۰] یہ آیت وراثت کی آیات سے منسوخ ہو چکی ہے جو ان کے لیے مقرر کیا گیا ہے ربع اور ثمن، یعنی چوتھا حصہ اور آٹھواں حصہ اور سال کی عدت کو منسوخ کر دیا گیا ہے اس کے ساتھ کہ اس کی عدت چار ماہ اور دس دن مقرر کی گئی ہے۔

(۱۵۶۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائِظِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي هَلِيهِ الْآيَةِ قَالَ: كَانَ الرَّجُلُ إِذَا مَاتَ وَتَرَكَ امْرَأَتَهُ اعْتَدَّتِ السَّنَةُ فِي بَيْتِهِ يَتَّقَى عَلَيْهَا مِنْ مَالِهِ ثُمَّ أَنْزَلَ اللَّهُ بَعْدَ ذَلِكَ ﴿وَالَّذِينَ يَتَّقُونَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا﴾ فَهَلِيهِ عِدَّةُ الْمَعْرُوفِي عَنْهَا زَوْجَهَا إِلَّا أَنْ تَكُونَ حَامِلًا فَعِدَّتُهَا أَنْ تَضَعَ مَا فِي بَطْنِهَا وَقَالَ فِي مِيزَانِهَا ﴿وَالَّذِينَ يَتَّقُونَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا﴾ فَمِنْ اللَّهِ مِيرَاتِ الْمَرْأَةِ وَتَرَكَتِ الْوَصِيَّةَ وَالنَّفَقَةَ. [ضعيف]

(۱۵۶۶۲) ابن عباسؓ اسی آیت کے بارے میں فرماتے ہیں: جب آدمی فوت ہو جاتا ہے اور اپنی بیوی کو چھوڑ جاتا ہے تو وہ ایک سال اسی کے گھر میں عدت گزارتی وہ اس پر فرج کرتے ہیں اسی کے مال سے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت: ﴿وَالَّذِينَ يَتَّقُونَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا﴾ [البقرة: ۲۳۴] نازل فرمائی: ”اور وہ لوگ جو تم میں سے فوت ہو جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں تو وہ چار ماہ اور دس دن انتظار کریں۔“

یہ عدت اس عورت کی مقرر ہوئی جس کا خاوند فوت ہو جائے مگر حاملہ عورت کی عدت وہ ہے کہ جو اس کے پیٹ میں ہے

اس کو جن دے۔

اس کی وراثت کے بارے میں فرمایا: ﴿وَلَهُنَّ الرِّبْعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَكُمْ وَلَدٌ فَإِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الضُّعْفُ﴾ "اور ان کے لیے چھوٹھائی حصہ ہے، اگر تمہاری کوئی اولاد نہیں اور اگر تمہاری اولاد ہے تو ان کے لیے آٹھواں حصہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے عورت کی وراثت کو بیان کر دیا اور وصیت اور نفع کو چھوڑ دیا۔"

(۱۵۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ الْأَحْمَرِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْعَدَلِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَلْحَةَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ النَّوْرِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ وَهُوَ ابْنُ عَلِيَّةَ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّهُ قَامَ فَخَطَبَ النَّاسَ مَا هُنَا فَقَرَأَ عَلَيْهِمْ سُورَةَ الْبَقَرَةِ وَبَعَثَ لَهُمْ مِنْهَا فَاتِي عَلَى هَذِهِ الْآيَةِ ﴿إِنْ تَرَكَ خَيْرًا الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ﴾ فَقَالَ: نُسِخَتْ هَذِهِ الْآيَةُ ثُمَّ قَرَأَ حَتَّى آتَى عَلَى هَذِهِ الْآيَةِ (وَالَّذِينَ يَتَّقُونَ يَكُفِّرُونَ عَنْ ذُنُوبِهِمْ وَأَزْوَاجًا) إِلَى قَوْلِهِ ﴿غَيْرِ إِخْرَاجٍ﴾ فَقَالَ وَهَذِهِ الْآيَةُ. [صحيح]

(۱۵۶۶) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ وہ کھڑے ہوئے اور لوگوں کو وہاں خطاب کیا اور سورۃ بقرہ کی ان پر تلاوت کی اور ان کے لیے کھول کر بیان کیا اور جب اس آیت پر پہنچے: ﴿إِنْ تَرَكَ خَيْرًا الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ﴾ [البقرہ ۱۸۰] "اگر وہ مال چھوڑے تو والدین اور قریبی رشتہ داروں کے لیے وصیت ہے۔" فرمایا: "یہ آیت منسوخ ہو چکی ہے۔" پھر تلاوت کی حتیٰ کہ اس آیت پر پہنچے: ﴿وَالَّذِينَ يَتَّقُونَ يَكُفِّرُونَ عَنْ ذُنُوبِهِمْ وَأَزْوَاجًا وَصِيَّةً لِّأَزْوَاجِهِمْ مِمَّا عَرِثُوا إِلَى الْحَوْلِ غَيْرِ إِخْرَاجٍ﴾ [البقرہ ۲۴۰] پھر فرمایا: یہ آیت بھی منسوخ ہو چکی ہے۔

(۱۵۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلَابِيسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا حَمِيدُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّهَا: أَنَّ امْرَأَةً تَوَلَّى عَنْهَا زَوْجُهَا فَرَمِدَتْ فَخَسُوا عَلَى عَيْنَيْهَا فَلَا تَرَى النَّبِيَّ ﷺ - فَاسْتَأْذَنُوا فِي الْكُحْلِ فَقَالَ لَهُمُ النَّبِيُّ ﷺ: لَا تَكْضَحِلُّوا فَمَا كَانَتْ إِحْدَاكُمُ تَمُكُّ فِي شَرِّ أَحْلَابِهَا أَوْ فِي شَرِّ أَيْتِهَا فَإِذَا كَانَ حَوْلَ قَمَرٍ كَلْبٌ وَقَتٌ بَعْرَةٌ فَلَا حَتَّى تَمْضِيَ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۵۶۷) زینب بنت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فی والدہ سے نقل فرماتی ہیں کہ ایک عورت کا خاندان فوت ہو گیا اور اس کی آنکھیں خراب ہو گئیں۔ انہوں نے اس کی آنکھوں کے بارے میں خوف محسوس کیا۔ وہ نبی ﷺ کے پاس آئے اور انہوں نے نبی ﷺ سے اجازت چاہی کہ کیا وہ سرمہ ڈال سکتی ہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا: وہ سرمہ نہ لگائے۔ تمہاری ایک برے کبیل اور بدترین گھر میں ٹھہری رہتی اور جب سال ہو جاتا تو ایک کتا گزرتا اس کی لید اس کو مارتے تو وہ سرمہ نہ لگائے جب تک اس پر چار ماہ اور وہ دن نہ گزر جائیں۔

اس کو امام بخاری رحمہ اللہ نے آدم سے روایت کیا ہے اور مسلم نے ایک دوسری سند سے نقل فرمایا ہے۔

(۱۵۱۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ أَنَّ حُمَيْدَ بْنَ نَافِعٍ أَخْبَرَهُ عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّهَا سَمِعَتْ أُمَّ سَلَمَةَ وَأُمَّ حَبِيبَةَ تَذَكَّرَانِ: أَنَّ امْرَأَةً أَتَتْ النَّبِيَّ ﷺ - فَذَكَرَتْ أَنَّ زَوْجَ ابْنَتِهَا تَوَلَّى وَاشْتَكَّتْ عَلَيْهَا أَفَّاكَ حُلْمَهَا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: قَدْ كَانَتْ إِحْدَاكُنَّ تَرْمِي بِالْبَعْرَةِ عِنْدَ رَأْسِ الْحَوْلِ فَإِنْسَا هِيَ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرٍ. نَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَزِيدِ بْنِ هَارُونَ. [صحيح]

(۱۵۱۶۵) زینب بنت ابی سلمہ رحمہا سے روایت ہے اس نے ام سلمہ رحمہا اور ام حبیبہ رحمہما سے سنا، وہ دونوں ذکر کر رہی تھیں کہ ایک عورت نبی ﷺ کے پاس آئی، اس نے ذکر کیا کہ اس کی بیٹی کا شوہر فوت ہو گیا ہے اور اس کی آنکھیں خراب ہو گئی ہیں کیا وہ سرمد لگا سکتی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہاری ایک تو سال کے اختتام پر لید سے رہی کی جاتی تھی اور یہ تو صرف چار ماہ اور دس دن ہیں۔

اس کو مسلم نے روایت کیا ہے۔

(۱۵۱۶۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ فَلَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَاهُ وَزَادَ فِيهِ قَالَ حُمَيْدٌ فَقُلْتُ لِرَؤُسِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْهَا: وَمَا رَأْسُ الْحَوْلِ؟ فَقَالَتْ رَؤُسٌ كَانَتْ الْمَرْأَةُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ إِذَا هَلَكَ زَوْجُهَا عَمَدَتْ إِلَى شَرَّ بَيْتِ لَهَا فَجَلَسَتْ فِيهِ حَتَّى إِذَا مَرَّتْ بِهَا سَنَةٌ خَرَجَتْ وَرَمَتْ بِمَعْرُوقٍ وَاللَّهِ أَكْبَرُ. [صحيح]

(۱۵۱۶۶) حمید بن نافع انصاری سے روایت ہے، اس نے اس کے ہم معنی حدیث بیان کی ہے اور اس میں کچھ زیادہ کیا ہے۔ حمید نے کہا: میں نے زینب کو کہا: سال کی ابتداء کیا ہے؟ زینب رحمہا فرماتی ہیں جاہلیت میں جب عورت کا خاوند فوت ہو جاتا تو وہ بدترین گھر کا قصد کرتی جو اس کے لیے ہوتا، وہ اس میں بیٹھ جاتی یہاں تک کہ جب اس پر سال گزر جاتا تو وہ نکلتی اور لید کا کھڑا مارتی، یعنی اپنے جسم سے لگا کر پھینکتی اور اللہ ہی زیادہ جانتا ہے۔

(۱۸) بَابُ عِدَّةِ الْحَامِلِ مِنَ الْوَقَاةِ

۱۸۔ خاتون کی وفات کے بعد حاملہ عورت کی عدت کا بیان

(۱۵۱۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْمُرْتَضَى أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا هِشَامُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْمُسَوِّدِ بْنِ مَعْرَةَ: أَنَّ سُبَيْعَةَ الْأَسْلَمِيَّةَ نَفَسَتْ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِلَيْالٍ فَجَاءَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - فَاسْتَأْذَنَتْهُ فِي أَنْ تَنُكِحَ فَأُذِنَ لَهَا وَفِي رِوَايَةٍ جَعْفَرُ قَالَ: تَوَفَّى زَوْجَ سُبَيْعَةَ الْأَسْلَمِيَّةِ فَلَمْ تَمُكِّثْ إِلَّا كَيْلِيَّ يَسِيرَةً حَتَّى نَفَسَتْ فَلَمَّا تَعَلَّتْ مِنْ نَفْسِهَا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَأُذِنَ لَهَا فِيهِ فَتَكَحَّتْ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِحِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ قَزَعَةَ عَنْ مَالِكٍ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۵۳۶۷) سوار بن مخرم سے روایت ہے سیدہ اسمیہ اپنے خاوند کی وفات کے چند راتوں بعد زچگی کی حالت کو پہنچی وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی اور نبی ﷺ سے نکاح کرنے کے بارے میں اجازت طلب کی آپ نے اس کو اجازت دے دی اور جعفر کی روایت میں ہے کہ سیدہ اسمیہ کا خاوند فوت ہو گیا، وہ چند راتیں شہری بھر وہ زچگی کو پہنچی جب وہ اپنے نفاس سے فارغ ہوئی تو اس نے یہ معاملہ نبی ﷺ سے ذکر کیا تو آپ نے اس کو نکاح کی اجازت دے دی۔ اس نے نکاح کر لیا۔ اس کو امام بخاری نے روایت کیا ہے۔

(۱۵۳۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ هُوَ ابْنُ سَفِيَانَ حَدَّثَنَا حَرَمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أَبَاهُ عِنْدَ اللَّهِ بْنِ عُثْمَةَ: كُتِبَ إِلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَرْطَمِ الزُّهْرِيُّ بِأَمْرَةٍ أَنْ يَدْخُلَ عَلَى سُبَيْعَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ الْأَسْلَمِيَّةِ فَيَسْأَلَهَا عَنْ حَدِيثِهَا وَعَمَّا قَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - حِينَ اسْتَفْتَاهُ فَكَتَبَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَةَ يُخْبِرُهُ أَنَّ سُبَيْعَةَ أَخْبَرَتْهُ: أَنَّهَا كَانَتْ تَحْتِ سَعْدِ بْنِ حَوْلَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ مِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ لُؤْلُؤَى وَكَانَ مَعَهُ شَهْدٌ بَدْرًا وَتَوَفَّى عَنْهَا فِي حَتْمَةِ الْوُدَاعِ وَهِيَ حَامِلٌ فَلَمْ تَنْسُبْ أَنْ وَضَعَتْ حَمْلَهَا بَعْدَ رَفَاتِهِ فَلَمَّا تَعَلَّتْ مِنْ نَفْسِهَا تَجَمَّلَتْ لِلْحَطَّابِ فَدَخَلَ عَلَيْهَا أَبُو السَّنَابِلِ بْنُ بَعْكَبِ رَجُلٌ مِنْ بَنِي عَبْدِ الدَّارِ فَقَالَ لَهَا: مَا لِي أَرَاكِ مُتَّجِمَةً لَعَلَّكَ تُرِيدِينَ النِّكَاحَ إِنَّكَ وَاللَّهِ مَا آتَيْتِ بِنَاكِحٍ حَتَّى يَمُرَّ عَلَيْكَ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَعَشْرٌ. قَالَتْ سُبَيْعَةُ فَلَمَّا قَالَ لِي ذَلِكَ جَمَعْتُ رِيَابِي حِينَ أَمْسَيْتُ فَاتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ فَاقْتَنَيْتُ بِأَلِيٍّ قَدْ حَلَلْتُ حِينَ وَضَعْتُ حَمْلِي فَأَمَرَنِي بِالزَّوْجِ بِإِنْ بَدَأَ لِي.

زَادَ أَبُو عَمْرٍو فِي رِوَايَتِهِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: فَلَا أَرَى بَأْسًا أَنْ تَتَزَوَّجَ حِينَ وَضَعْتَ وَإِنْ كَانَتْ فِي دَرَمِهَا غَيْرَ

أَنَّ لَا يَبْرُبَهَا زَوْجُهَا حَتَّى تَطْهَرَ. لَفْظُ حَدِيثِ حَرْمَلَةَ زَوْأَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ يُونُسَ ثُمَّ قَالَ وَكَابَهُ ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ.

[صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۵۳۶۸) ابن شہاب سے روایت ہے کہ عبید اللہ نے اس کو حدیث بیان کیا، اس کے والد عبداللہ بن عتبہ نے عمر بن عبداللہ بن ارقم زہری کی طرف خط لکھا، وہ اس کو حکم دے رہے تھے کہ وہ سعیدِ اسلامیہ پر داخل ہو اور وہ اس سے سوال کرے اس کی حدیث کے بارے میں اور اس کے بارے میں سوال کرے جو اس کو رسول اللہ ﷺ نے کہا: جب اس نے آپ سے فتویٰ طلب کیا۔ عمر بن عبداللہ نے عبداللہ بن عتبہ کی طرف خط لکھا اس کو خبر دیتے ہوئے کہ سعیدِ اسلامیہ نے اس کو بتایا کہ وہ سعد بن خولہ کے نکاح میں تھی اور وہ نبی عامر بن لوی قبیلے سے تھا۔ وہ ان میں سے تھا جو بدر میں حاضر ہوئے۔ وہ حجۃ الوداع کے موقع پر فوت اور وہ حاملہ تھی۔ وہ نہ چمٹی رہی کہ وہ اپنے حمل کو وضع کرے اس کی وفات کے بعد۔ جب وہ اپنے نفاس سے فارغ ہو گئی تو اس نے شادی کے امید والوں کے لیے زینت اختیار کی۔ اس پر ابو عبدالدار کا ایک شخص ابوسائل بن بھلک داخل ہوا۔ اس نے اس کو کہا: تجھے کیا ہو گیا؟ میں تجھے دیکھ رہا ہوں کہ تو زینت اختیار کیے ہوئے ہے شاید کہ تو نکاح کا ارادہ رکھتی ہے۔ اللہ کی قسم تو نکاح نہیں کر سکتی حتیٰ کہ تجھ پر چار ماہ اور دس دن نہ گزر جائیں۔ سعید کہتی ہے: جب اس نے مجھے یہ کہا تو میں نے اپنے کپڑے سیٹھے، جب شام ہوئی تو میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی اور آپ سے سوال کیا تو آپ نے مجھے فتویٰ دیا کہ میں حلال ہو چکی ہوں۔ جب میں وضع حمل کر چکی اور آپ نے مجھے نکاح کا حکم دیا۔

(۱۵۳۶۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمِيْدٍ الصَّفَّارُ أَخْبَرَنَا عَمِيْدُ بْنُ شَرِيْلَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ أَبِي حَبِيْبٍ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ كَتَبَ إِلَيْهِ بِدَكْرٍ أَنَّ عَمِيْدَةَ اللَّوِيِّ عَمِيْدَةُ اللَّوِيِّ بْنِ عَمِيْدَةَ أَخْبَرَتْ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ كَتَبَ إِلَيْ ابْنِ الْأَرْكَمِ سَلَّ سُبُعَةَ الْأَسْكَمِيَّةَ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَتَانَا حِينَ تَوَفَّيَ زَوْجَهَا قَالَتْ أَتَانِي إِذَا وَضَعْتُ أَنْ أَنْكَحَ. زَوْأَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ. [صحیح]

(۱۵۳۶۹) یزید بن ابی حبیب سے روایت ہے کہ ابن شہاب نے اس کی طرف لکھا کہ عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ نے اس کو اپنے والد سے خبر دی اس نے ابن ارقم کی طرف لکھا کہ تو سعیدِ اسلامیہ سے سوال کر کہ کیسے رسول اللہ ﷺ نے اس کو فتویٰ دیا جب اس کا خاوند فوت ہوا فرماتی ہیں: مجھے فتویٰ دیا کہ جب میں وضع حمل سے فارغ ہو جاؤں تو نکاح کر لوں۔

اس کو امام بخاری رحمہ اللہ نے اپنی صحیح میں یحییٰ بن بکیر سے روایت کیا ہے۔

(۱۵۳۷۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيْدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ

شَيْئَةً وَأَخْرَجَهُ الْبَحَارِيُّ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ. [صحيح. متفق عليه]

(۱۵۳۷۱) ابوسلمہ سے روایت ہے کہ میں نے ابن عباس اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما نے اس آدمی کے بارے میں بحث کی جو فوت (اپنی بیوی کو چھوڑ کر) ہو جائے اور وہ اس کی وفات کے چند دن بعد وضع حمل کر دے۔ ابوسلمہ کہتے ہیں: میں نے کہا: جب اس نے وضع حمل کر دیا تو وہ حلال ہوگئی اور ابن عباس نے کہا: اس کی عدت دو جنس ہے۔ وہ دونوں اس سے ایک دوسرے کی طرف پلے۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا: میں اپنے پیچھے ابوسلمہ کے ساتھ تھا، انہوں نے ابن عباس کے غلام کریم کو ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی طرف بھیجا۔ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ سیدہ اسمیہ نے اپنے خاوند کی وفات کے چالیس راتوں بعد بچے کو جنم دیا اور نبی عبدالدار میں سے ایک آدمی جس کی کنیت ابوسائل تھی، اس نے منگنی کا پیغام بھیجا اور اس کو خبر دی کہ وہ حلال ہوگئی ہے اور وہ ارادہ کرتی ہے کہ وہ دوسرے مرد سے نکاح کر لے۔ اس کو ابوسائل نے کہا: تو حلال نہیں ہوئی۔ سیدہ نے یہ معاملہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ذکر کیا تو آپ نے اس کو حکم دیا کہ تو شادی کر لے۔

(۱۵۳۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ رَيْتَبَ بِنْتَ أُمِّ سَلَمَةَ أَخْبَرَتْ عَنْ أُمِّهَا أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ: أَنَّ امْرَأَةً يُقَالُ لَهَا سَيْعَةٌ كَانَتْ تَحْتَ زَوْجِهَا فَوُتِيَ عَنْهَا وَهِيَ حُبْلَى فَخَطَبَهَا أَبُو السَّائِلِ بْنُ بَعْلَكٍ فَأَبَتْ أَنْ تُنْكَحَ فَقَالَ: وَاللَّهِ لَا يَصْلُحُ أَنْ تُنْكَحَ حَتَّى تَعْتَدِيَ آخِرَ الْأَجَلَيْنِ فَمَكَثَتْ قَرِيبًا مِنْ عَشْرِينَ لَيْلَةً لَمْ تَهَسَّتْ فَبَعَاثَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِقَالَ: لَقَالَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ نَحَدَّثَتْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ: حِينَ طَلَّقَتِ الْبَيْتَةَ أَنَّهُ امْرَأَةٌ أَنْ تَنْتَقِلَ إِلَى ابْنِ أُمِّ مَكْنُومٍ فَإِنَّهُ أَعْمَى تَضَعُ مِنْ رِجْلَيْكَ عِنْدَهُ قَبْلَ أَنْ تَنْقَضِيَ عِدَّتُهَا فَكَانَ مُحَمَّدُ بْنُ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ يَقُولُ: كَانَ أَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ إِذَا ذَكَرَتْ فَاطِمَةَ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ رَمَاهَا بِمَا كَانَ فِي يَدِهِ. رَوَاهُ الْبَحَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ. [صحيح. متفق عليه]

(۱۵۳۷۳) ابوسلمہ بن عبدالرحمن رضی اللہ عنہ نے ہم کو حدیث بیان کی کہ نخب بنت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے اس کو اپنی والدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے خبر جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیوی ہیں کہ ایک عورت کو سیدہ کہا جا تا تھا، وہ اپنے خاوند کے نکاح میں تھی۔ اس کا خاوند فوت ہو گیا اور وہ حاملہ تھی۔ اس کو ابوسائل نے نکاح کا پیغام بھیجا، اس نے انکار کر دیا۔ ابوسائل نے کہا: اللہ کی قسم نہیں دوست کہ تو نکاح کرے یہاں تک کہ تو دو علاقوں میں سے آخری اختیار کر لے، وہ تقریباً میں رامیں ٹھہری رہی، پھر اس کو زوجگی ہوئی۔ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو نکاح کر لے۔ فاطمہ بنت قیس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بات کی، جب اس کو طلاق دی گئی۔ آپ نے اس کو حکم دیا کہ وہ عبداللہ بن ام مکنوم کے گھر منتقل ہو جائے، کیوں کہ وہ نایمیتا آدمی ہے تو اپنی عدت ختم ہونے سے پہلے اس کے پاس اپنے کپڑے بھی تبدیل کر سکتی ہے۔ محمد بن اسامہ بن زید کہتے ہیں: اسامہ بن زید سے

جب بھی فاطمہ بنت قیس کسی چیز کا ذکر کرتی تو اس کا ہاتھ میں جو بھی چیز ہوتی وہ اس کو مار دیتے۔

(۱۵۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْقَضَائِي الْقَطَّانُ بِغَدَاةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسُويَةَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ : جَلَسْتُ إِلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى وَأَصْحَابِهِ يُعْظِمُونَ كَأَنَّهُ أَمِيرٌ فَذَكَرُوا آخِرَ الْأَجَلِينَ فَذَكَرْتُ حَدِيثَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّادَةَ فِي سَبْعَةِ بَنَاتِ الْحَارِثِ قَالَ لَقَمْتُ إِلَى بَعْضِ أَصْحَابِهِ فَقَطَعْتُ فَقُلْتُ : إِنِّي لَحَرِيصٌ عَلَى الْكَلْبِ إِنْ كَلَبْتُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّادَةَ وَهُوَ بِنَاحِيَةِ الْكُوفَةِ قَالَ فَاسْتَحْيَا وَقَالَ وَلَكِنَّ عَمَّةً لَمْ يَكُنْ يَقُولُ ذَلِكَ قَالَ : وَلَمْ أَكُنْ سَمِعْتُ فِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ شَيْئًا قَالَ : فَقَمْتُ فَلَقِيْتُ أَبَا عَاطِيَةَ : سَأَلْتُكَ بَنَاتِ الْحَارِثِ فَسَأَلْتَهُ فَذَهَبَ يُحَدِّثُنِي حَدِيثَ سَبْعَةِ قُلْتُ : إِنِّي لَسْتُ عَنْ هَذَا أَسْأَلُكَ وَلَكِنْ هَلْ سَمِعْتُ فِيهِ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ شَيْئًا؟ قَالَ : نَعَمْ كُنَّا مَعَ عَبْدِ اللَّهِ لَسَأَلْنَا عَنْهَا فَقَالَ : أَرَأَيْتُمْ إِنْ وَضَعْتَ مِنْ قَبْلِ الْأَرْبَعَةِ الْأَشْهُرِ وَعَشْرًا؟ قُلْنَا : حَتَّى تَمُوتَ . قَالَ : أَرَأَيْتُمْ إِنْ مَضَتْ الْأَرْبَعَةُ الْأَشْهُرُ وَعَشْرٌ قَبْلَ أَنْ تَضَعَ . قَالَ قُلْنَا : حَتَّى تَضَعَ . قَالَ فَقَالَ : تَجْعَلُونَ عَلَيْهَا التَّغْلِيظَ وَلَا تَجْعَلُونَ لَهَا الرَّخِصَةَ لَنَزَلَتْ سُورَةُ النَّسَاءِ الْقَصْرَى بَعْدَ الطُّوَلَى (وَأَرْوَاهُ الْأَحْمَالُ أَجْلَهُنَّ أَنْ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ) أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الْمَرْحُومِ فَقَالَ وَقَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو التَّعَمَّانِ فَذَكَرَهُ . [صحيح ۴۹۱۰]

(۱۵۷۷) محمد بن سیرین سے روایت ہے کہ میں عبدالرحمن بن ابی لیلی کے پاس بیٹھا ہوا تھا اور اس کے ساتھی اس کی تعظیم کر رہے تھے گویا کہ وہ ان کا امیر ہے۔ انہوں نے دوسری دو حدیثوں کا تذکرہ کیا اور میں نے وہ حدیث ذکر کر دی جو عبداللہ بن عبیدہ کی ہے۔ سوچو بنت حارث کے بارے میں۔ ابن سیرین کہتے ہیں: انہوں نے مجھے گھورا تو میں سمجھ گیا اور میں نے کہا: میں جھوٹ پر حریص نہیں ہوں۔ اگر میں عبداللہ بن عبیدہ پر جھوٹ کہوں تو عبداللہ بن عبیدہ کو ذبح کے ایک جانب ہیں۔ ابن سیرین کہتے ہیں: انہوں نے کچھ حیا محسوس کیا اور کہا لیکن اس کے بچانے اس کے بارے میں کچھ بھی نہیں سنا۔ ابن سیرین کہتے ہیں: میں کھڑا ہوا اور میں ابو عطیہ مالک بن حارث کو ملا۔ میں نے اس سے سوال کیا، وہ شروع ہوا، مجھے سہیہ حدیث بیان کرنے لگا۔ میں نے کہا: میں نے اس بارے میں آپ سے سوال نہیں کیا، کیا آپ نے اس بارے میں عبداللہ سے کچھ سنا ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں! ہم عبداللہ کے ساتھ تھے ہم نے اس کے بارے میں سوال کیا تو اس نے کہا: تمہارا کیا خیال ہے اگر وہ چار ماہ اور دس دن سے پہلے وضع حمل کر دے تو۔ ہم نے کہا: نہیں یہاں تک کہ وہ وضع حمل کر دے۔ عبداللہ نے کہا: تم اس پر سختی کر رہے ہو اور اس کے لیے رخصت نہیں دے رہے۔ سورہ نساء چھوٹی طویل کے بعد نازل ہوئی: ﴿وَأَرْوَاهُ الْأَحْمَالُ أَجْلَهُنَّ أَنْ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ﴾ اور حمل والیوں کی عدت وضع حمل ہے۔

اس کو بخاری نے نکالا ہے۔

(۱۵۶۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الشَّكْرِيُّ بِبَدَاذَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ : وَاللَّهِ مَنْ شَاءَ لَاعْنَتَهُ لِأَنْزَلْتُ سُورَةَ النَّسَاءِ الْقَصْرَى بَعْدَ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا . وَعَنْ مُسْلِمٍ أَبِي النَّخَعِيِّ قَالَ كَانَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي رَافِعٍ يَقُولُ : أَخْبَرَنَا الْأَجَلِيُّ . [صحيح]

(۱۵۶۷۳) مسروق سے روایت ہے کہ اللہ کی قسم! جو شخص چاہے میں اس کو اعلان کرتا ہوں کہ سورۃ نساء (تفصیل) نازل ہوئی ہے۔ اَشْهُرٍ وَعَشْرًا (آیت) کے بعد اور مسلم ابی النخعی سے روایت ہے کہ علیؑ فرماتے تھے کہ دو عدوتوں میں سے آخر والی۔

(۱۵۶۷۵) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ بِبَدَاذَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا سَهْبَدُ بْنُ الْحَكِيمِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شُبْرَمَةَ الْكُرْفِيُّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : مَنْ شَاءَ لَاعْنَتَهُ قَالَ مَا نَزَلَتْ ﴿وَأُولَاتُ الْأَحْمَالِ أَجْلُهُنَّ أَنْ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ﴾ إِلَّا بَعْدَ آيَةِ الْمُتَوَكَّلِيِّ عَنْهَا زَوْجَهَا إِذَا وَضَعَتِ الْمُتَوَكَّلِيُّ عَنْهَا زَوْجَهَا فَقَدْ حَلَّتْ بِرَبِّدُ بَايَةِ الْمُتَوَكَّلِيِّ عَنْهَا زَوْجَهَا ﴿وَالَّذِينَ يَتَوَكَّلُونَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا﴾ . [حسن]

(۱۵۶۷۵) علقمہ بن قیس سے روایت ہے کہ عبد اللہ بن مسعودؓ نے فرمایا: جو چاہے میں اس کو اعلان کرتا ہوں وہ کہے: ہوئی یہ آیت نہیں نازل ﴿وَأُولَاتُ الْأَحْمَالِ أَجْلُهُنَّ أَنْ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ﴾ مگر اس آیت کے بعد جس میں خاوند کی وفات کا ذکر ہے۔ جب وہ عورت وضع حمل کر دے جس کا خاوند فوت ہو چکا ہے تو اس کی عدت ختم ہوگئی۔ آیت متولیٰ عنہا زوجہا سے آپ یہ آیت مراد لیتے تھے، ﴿وَالَّذِينَ يَتَوَكَّلُونَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا﴾ [البقرہ ۲۳۴]

(۱۵۶۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عَمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : سَمِعْتُ عَنِ الْمَرْوَةِ يَقُولُ عَنْهَا زَوْجَهَا وَهِيَ حَامِلٌ فَقَالَ ابْنُ عَمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : إِذَا وَضَعَتْ حَمْلَهَا فَقَدْ حَلَّتْ . فَأَخْبَرَهُ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ أَنَّ عَمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : لَوْ وَكَلْتُ زَوْجَهَا عَلَى السَّرِيرِ لَمْ يَذْفَنْ لَحَلَّتْ وَاللَّهِ أَعْلَمُ . [صحيح]

(۱۵۶۷۶) نافع عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت کرتے ہیں کہ ابن عمرؓ سے اس عورت کے بارے میں سوال کیا گیا جو حاملہ ہو اور اس کا خاوند فوت ہو جائے۔ عبد اللہ بن عمر نے فرمایا: جب وہ اپنے حمل کو وضع کر دے تو وہ حلال ہوگئی، اس کو ایک انصاری شخص نے خبر دی کہ عمر بن خطابؓ نے کہا: اگر وہ بچے کو جنم دے دے اور اس کا خاوند ابھی چار پائی پر پڑا ہو اس کو ذفن نہ کیا گیا

ہو تو وہ حلال ہوگی یعنی اس کی عدت ختم ہوگی اور اللہ ہی زیادہ جاننے والا ہے۔

(۱۹) باب مَنْ قَالَ لَا نَفَقَةَ لِمَتَوَقَّى عَنْهَا حَامِلًا كَانَتْ أَوْ غَيْرَ حَامِلٍ

جو کہتا ہے کہ جس عورت کا خاوند نفوت ہو جائے اس کے لیے خرچہ نہیں ہے حاملہ ہو یا نہ ہو

(۱۵۴۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاسِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ قَالَ: لَمَسَ بِلِمَتَوَقَّى عَنْهَا زَوْجُهَا نَفَقَةَ حَسْبِهَا الْمِيرَاثَ. هَذَا هُوَ الْمَحْفُوظُ مَوْقُوفٌ. وَقَدْ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. قَالَ لِي الْحَامِلِ الْمَتَوَقَّى عَنْهَا زَوْجُهَا: لَا نَفَقَةَ لَهَا. [صحیح]

(۱۵۴۷۷) جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس کا خاوند نفوت ہو جائے اس کے لیے خرچہ نہیں ہے بلکہ اس کو میراث ہی کافی ہے۔ اس کو محمد بن عبد اللہ قرشی نے روایت کیا ہے فرماتے ہیں: ہم کو حرب بن ابی عالیہ نے ابو زبیر سے حدیث بیان کی وہ جابر سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: حمل والی جس کا خاوند نفوت ہو جائے اس کے لیے خرچہ نہیں ہے۔

(۱۵۴۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مَهْدِيٍّ الْقَسْبِيرِيُّ لَفْظًا قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَلَابٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّهَابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ صَبِيحٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ: أَنَّ ابْنَ الزُّبَيْرِ كَانَ يُعْطِي لَهَا النِّفَقَةَ حَتَّى يَلْفَهُ أَنْ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ: لَا نَفَقَةَ لَهَا. فَرَجَعَ عَنْ قَوْلِ ذَلِكَ يَعْنِي فِي نَفَقَةِ الْحَامِلِ الْمَتَوَقَّى عَنْهَا زَوْجُهَا. وَرَوَاهُ عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَافِعٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَا نَفَقَةَ لَهَا وَجَبَتْ الْمَوَارِثُ. [صحیح]

(۱۵۴۷۸) عمرو بن دینار سے روایت ہے ابن زبیر اپنی بیوی کو خرچہ دیتے تھے حتیٰ کہ ان کو یہ بات پہنچی کہ عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: کہ اس کے لیے خرچہ نہیں ہے۔ انہوں نے اپنے اس قول سے رجوع کر لیا، یعنی جس حاملہ کا خاوند نفوت ہو جائے اس کے لیے خرچہ ہے۔ اس کو عطاء بن ابی رباح نے عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کیا ہے۔ فرماتے ہیں: اس کے لیے خرچہ نہیں ہے، وراثت واجب ہے۔

(۲۰) باب مَقَامِ الْمُطَلَّعَةِ فِي بَيْتِهَا

طلاق شدہ عورت کے اس کے گھر میں رہنے کا بیان

قَالَ اللَّهُ بَارَكَ وَتَعَالَى فِي الْمُطَلَّعَاتِ ﴿لَا تُخْرِجُوهُنَّ مِنْ بُيُوتِهِنَّ وَلَا يُخْرِجُنَّ إِلَّا أَنْ يُلَاحِظَ بِفَاحِشَةٍ مُّبِينَةٍ﴾

اللہ تعالیٰ طلاق شدہ عورتوں کے بارے میں فرماتے ہیں: ﴿وَلَا تُخْرِجُوهُنَّ مِنْ بُيُوتِهِنَّ وَلَا يُخْرَجْنَ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبِينَةٍ﴾ [الطلاق ۱] "تم ان کو ان کے گھروں سے نہ نکالو اور نہ ہی وہ خود نکلیں مگر وہ واضح گمراہی کو آئیں۔"

(۱۵۷۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَارِثِ الْفَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رَزِيْقٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ قَالَتْ: حَلَفْتَنِي زَوْجِي لَنَا أَنْ لَا تَزِدُنَا النِّقْلَةَ فَاتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ: النَّبِيُّ إِلَيَّ بَيْتِ ابْنِ أُمَّ مَكْتُومٍ. قَالَ إِسْحَاقُ فَلَمَّا حَدَّثْتُ بِهِ الشَّعْبِيُّ حَصَبَهُ الْأَسْوَدُ وَقَالَ: وَيَحْكُ تَحَدُّثُ أَوْ تَفِيضُ يَوْمَئِذٍ هَذَا قَدْ أَنْتَ عَمْرٌو فَقَالَ: إِنْ جِئْتِ بِشَاهِدَيْنِ يَشْهَدَانِ أَنَّهُمَا سَمِعَاهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَإِلَّا لَمْ نَتْرِكْ كِتَابَ اللَّهِ بِقَوْلِ امْرَأَةٍ وَهُوَ قَوْلُ اللَّهِ ﴿وَلَا تُخْرِجُوهُنَّ مِنْ بُيُوتِهِنَّ وَلَا يُخْرَجْنَ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبِينَةٍ﴾ - [صحیح]

(۱۵۷۷۹) فاطمہ بنت قیس سے روایت ہے کہ مجھے میرے خاوند نے تین طلاقیں دے دیں۔ میں نے نفل ہونے کا ارادہ کیا۔ میں نبی ﷺ کے پاس آئی۔ نبی ﷺ نے فرمایا: تو ابن ام مکتوم کے گھر نفل ہو جا۔ اسحاق کہتے ہیں: جب اس کو فحشی نے بیان کیا اسود نے اس کو نکری ماری اور کہا: تیرے لیے بلاکت ہو تو بیان کرتا ہے یا فتویٰ دیتا ہے۔ وہ عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آئی، عمر رضی اللہ عنہما نے کہا: اگر تو دو گواہ لائے اور وہ گواہی دیں کہ ان دونوں نے اس کو رسول ﷺ سے سنا ہے وگرنہ ہم کتاب ایک عورت کے قول کی وجہ سے اللہ کو نہیں چھوڑ سکتے اور اللہ کا قول یہ ہے: ﴿وَلَا تُخْرِجُوهُنَّ مِنْ بُيُوتِهِنَّ وَلَا يُخْرَجْنَ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبِينَةٍ﴾ [الطلاق ۱] "تم ان کو ان کے گھروں سے نہ نکالو اور نہ ہی وہ خود نکلیں مگر وہ واضح گمراہی کو آئیں۔"

(۱۵۷۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ ابْنَةَ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ كَانَتْ تَحْتِ عَبْدِ اللَّهِ هُوَ ابْنُ عَمْرٍو بْنِ عَلْمَانَ فَطَلَقَهَا ابْنَةُ لَخْرَجَتْ فَاتَّكَرَ ذَلِكَ عَلَيْهَا ابْنُ عَمْرٍو. [صحیح]

(۱۵۷۸۰) نافع سے روایت ہے سعید بن زید کی بیٹی عبد اللہ بن عمرو بن عثمان کے نکاح میں تھی۔ اس نے اس کو طلاق دے دی۔ وہ گھر سے نکل گئی۔ اس کے اس نفل کو عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما نے برا سمجھا۔

(۱۵۷۸۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَقَبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عَمْرٍو ﴿إِلَّا أَنْ يَأْتِيَنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبِينَةٍ﴾ قَالَ: عُرُو جُهَا مِنْ بَيْتِهَا فَاحِشَةٌ مُّبِينَةٌ. [صحیح]

(۱۵۷۸۱) عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما نے ﴿إِلَّا أَنْ يَأْتِيَنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبِينَةٍ﴾ کے بارے میں فرمایا: اس کا اپنے گھر سے نکلا واضح ہے حیاتی ہے۔

(۱۵۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْأَرْقَسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ رَجُلًا جَاءَهُ فَقَالَ إِنِّي طَلَقْتُ امْرَأَتِي ثَلَاثًا وَهِيَ تُرِيدُ أَنْ تَخْرُجَ. قَالَ: أَحْبَبْتُهَا. قَالَ: لَا أَسْتَطِيعُ. قَالَ: فَتَقِيدُهَا. فَقَالَ: لَا أَسْتَطِيعُ إِنَّ لَهَا إِخْوَةً غَلِيظَةً رِقَابَهُمْ. قَالَ: اسْتَعِدَّ عَلَيْهِمُ الْأَمِيرَ. [صحيح]

(۱۵۸۲) عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک شخص ان کے پاس آیا، اس نے کہا: میں نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دی ہیں اور وہ چاہتی ہے کہ نکل جائے۔ عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما نے کہا: اس کو روک۔ اس نے کہا: میں اس کی طاعت نہیں رکھتا۔ عبد اللہ بن مسعود نے کہا: اس کو قید کرو۔ اس نے کہا: میں اس کی طاعت بھی نہیں رکھتا۔ اس کے بھائی ہیں ان کی موٹی موٹی گردنیں ہیں۔ عبد اللہ بن مسعود نے کہا: تو امیر سے ان کے خلاف اس کو لوٹانے کی درخواست کر۔

(۱۵۸۳) وَيَأْسَنَانِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ: جَاءَهُ رَجُلٌ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَا تَرَى فِي امْرَأَةٍ طَلَقْتُ ثُمَّ أَصْحَحْتُ عَادِيَةً إِلَى أَهْلِهَا؟ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: وَاللَّهِ مَا أُحِبُّ أَنْ لِي دِينَهَا بِتَمْرَةٍ. [صحيح]

(۱۵۸۳) حارث بن سويد سے روایت ہے کہ ایک شخص عبد اللہ بن مسعود کی طرف آیا، اس نے کہا: اے ابو عبد الرحمن! تیرا اس عورت کے بارے میں کیا خیال ہے جسے طلاق دی گئی پھر اس نے اپنے اہل کی طرف صبح کی؟ عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں زیادہ پسند کرتا ہوں کہ میرے لیے اس کا دین ایک کھجور کے عوض ہو۔

(۲۱) بَابُ مَا جَاءَ فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿إِلَّا أَنْ يَأْتِيَنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبِينَةٍ﴾

اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿إِلَّا أَنْ يَأْتِيَنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبِينَةٍ﴾ کا بیان

وَأَنَّ لَهَا الْخُرُوجَ فِي الْمَوْضِعِ الَّذِي اسْتَسَى اللَّهُ تَعَالَى مِنْ أَنْ تَأْتِيَنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبِينَةٍ وَفِي الْعُدْرِ.

بے شک اس کے لیے خروج میں اللہ تعالیٰ نے اسٹی رکھی ہے اگر وہ واضح برائی کو آئے اور طہر کی صورت میں اسٹی ہے۔

(۱۵۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ وَ أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلِيمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّالِبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّرَّادِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿إِلَّا أَنْ يَأْتِيَنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبِينَةٍ﴾ قَالَ: أَنْ تَبْدُو عَلَى أَهْلِهَا فَإِذَا بَدَتْ عَلَيْهِمْ فَقَدْ حَلَّ

لَهُمْ إِخْوَانُ جِهًا. [ضعیف]

(۱۵۲۸۳) عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے اس قول کے بارے میں روایت ہے ﴿إِلَّا أَنْ يَتَّيَمَنَّ بِفَاحِشَةٍ﴾ [النساء: ۱۶] کہ اگر وہ اپنے اہل پر فحش گوئی کرے، جب وہ ان پر فحش گوئی کرے تو ان کے لیے اس کا نکاح حلال ہو گیا ہے۔

(۱۵۲۸۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ عَمْرٍو مَوْلَى الْمُطَّلِبِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ هَذِهِ الْآيَةِ ﴿وَلَا تَخْرُجُوهُنَّ مِنْ بُيُوتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجُنَّ إِلَّا أَنْ يَتَّيَمَنَّ بِفَاحِشَةٍ مُبِينَةٍ﴾ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: الْفَاحِشَةُ الْمُبِينَةُ أَنْ تَفْحَشَ الْمَرْأَةُ عَلَى أَهْلِ الرَّجُلِ وَتُؤْذِيَهُمْ. قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: سُنَّةُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي حَدِيثِ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ تَدُلُّ عَلَى أَنَّ مَا تَأْوَلَّ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿إِلَّا أَنْ يَتَّيَمَنَّ بِفَاحِشَةٍ مُبِينَةٍ﴾ هُوَ الْكِدَاءُ عَلَى أَهْلِ زَوْجِهَا كَمَا تَأْوَلَّ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى. [حسن]

(۱۵۲۸۵) عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے اس آیت ﴿وَلَا يَخْرُجُنَّ إِلَّا أَنْ يَتَّيَمَنَّ بِفَاحِشَةٍ مُبِينَةٍ﴾ [الطلاق: ۱] کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا: ﴿بِفَاحِشَةٍ مُبِينَةٍ﴾ سے مراد یہ ہے کہ عورت آدمی کے اہل کے بارے میں فحش گوئی کرے اور ان کو تکلیف دے۔

امام شافعی فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ کا طریقہ حدیث فاطمہ بنت قیس میں ہے وہ اس پر وراثت کرتا ہے جو عبد اللہ بن عباس نے اللہ تعالیٰ کے اس قول کے بارے میں ﴿إِلَّا أَنْ يَتَّيَمَنَّ بِفَاحِشَةٍ مُبِينَةٍ﴾ [النساء: ۱۶] کا دلیل کی ہے کہ وہ فحش گوئی ہے خاوند کے گھر والوں پر جس طرح تاویل کی ہے اگر اللہ تعالیٰ چاہے۔

(۱۵۲۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ مَوْلَى الْأَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ: أَنَّ أَبَا عَمْرٍو بْنَ حَفْصِ طَلَّقَهَا الْبَتَّةَ وَهُوَ غَائِبٌ بِالشَّامِ فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا وَرَكِبَهُ بِشَعِيرٍ فَسَوَّخَطَهُ فَقَالَ: وَاللَّهِ مَا لَكَ عَلَيْنَا مِنْ شَيْءٍ. فَجَاءَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ. فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ: لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِ نَفَقَةٌ. وَأَمْرُهَا أَنْ تَعْتَدَ فِي بَيْتِ أُمَّ شَرِيكِ ثُمَّ قَالَ: بِنْتُكَ امْرَأَةٌ يَفْتَسَاهَا أَصْحَابِي فَأَعْتَدِي عِنْدَ ابْنِ أُمَّ مَكْرُومٍ فَإِنَّهُ رَجُلٌ أَعْمَى تَضَعِينَ يَبَايُكَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ. [صحيح ۱۶۷۸۰]

(۱۵۲۸۶) فاطمہ بنت قیس سے روایت ہے کہ ابو عمرو بن حفص نے اسے طلاق بتدو سے دی اور وہ شام میں غائب ہو گیا۔ اس نے اس کی طرف اپنا دکیل جوڑے کر بھیجا وہ اس پر سخت ناراض ہوئی۔ ابو عمرو بن حفص نے کہا: اللہ کی قسم! انہیں ہے تیرے لیے

ہمارے ذمے کچھ بھی۔ وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی، اس نے یہ تمام ماجرا رسول اللہ ﷺ سے ذکر کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے اس کے ذمہ فرچہ نہیں ہے اور اس کو حکم دیا کہ وہ ام شریک کے گھر عدت گزارے۔ پھر فرمایا: یہ عورت ہے اس کو میری صحابی ڈھانچ لیں گے۔ تو ابن کتوم کے گھر عدت گزارا، وہ ٹایڈا آدی ہے اور تو اپنے کپڑے بھی اتارے گی۔ اس حدیث کو مسلم نے روایت کیا ہے۔

(۱۵۷۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّوْرِيِّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي شَهَابٍ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَهُ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ أَخْبَرَتْهُ: أَنَّهَا كَانَتْ عِنْدَ أَبِي عَمْرٍو بْنِ حَفْصِ بْنِ الْمُؤَمَّرَةِ لَمَّا طَلَّقَهَا آخِرَ ثَلَاثِ تَطْلِيقَاتٍ فَرَعَمَتْ أَنَّهَا جَاءَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي خُرُوجِهَا مِنْ بَيْتِهَا فَأَمَرَهَا أَنْ تَنْتَقِلَ إِلَيَّ ابْنِ أُمِّ مَكْنُومِ الْأَعْمَى وَأَبِي مَرْوَانَ أَنْ يَصَدِّقَ فَاطِمَةَ فِي خُرُوجِ الْمُطَلَّاقَةِ مِنْ بَيْتِهَا. وَقَالَ عُرْوَةُ إِنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنْكَرَتْ ذَلِكَ عَلَيَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِحِ عَنِ الْحُلُولِيِّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ يَعْقُوبَ. [صحيح]

(۱۵۳۸۷) ابن شہاب سے روایت ہے کہ ابوسلمہ بن عبدالرحمن نے اس کو خبر دی کہ فاطمہ بنت قیس نے اس کو خبر دی کہ وہ ابو عمرو بن حفص بن مغیرہ کے پاس تھی۔ اس نے اسے تین طلاقوں میں آخری طلاق دے دی۔ اس نے گمان کیا کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی۔ اس نے گھر سے نکلنے کے بارے میں پوچھا۔ آپ ﷺ نے اسے حکم دیا کہ ابن ام کتوم ٹایڈا کی طرف نکلے۔ ابو عمرو نے فاطمہ کی طلاق شدہ عورت کے گھر سے نکلنے کے بارے میں تصدیق کی اور عروہ نے کہا: عائشہ نے فاطمہ بنت قیس پر اس کا انکار کیا ہے۔ اس کو مسلم نے روایت کیا ہے۔

(۱۵۷۸۸) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا عُثَيْبُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى هُوَ ابْنُ مَكْنُومِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلِ بْنِ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ: أَنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ أَبِي عَمْرٍو بْنِ حَفْصِ بْنِ الْمُؤَمَّرَةِ لَمَّا طَلَّقَهَا آخِرَ ثَلَاثِ تَطْلِيقَاتٍ فَرَعَمَتْ أَنَّهَا جَاءَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. فَاسْتَفْتَاهُ فِي خُرُوجِهَا مِنْ بَيْتِهَا فَأَمَرَهَا أَنْ تَنْتَقِلَ إِلَيَّ ابْنِ أُمِّ مَكْنُومِ الْأَعْمَى. وَأَبِي مَرْوَانَ أَنْ يَصَدِّقَ حَدِيثَ فَاطِمَةَ فِي خُرُوجِ الْمُطَلَّاقَةِ وَقَالَ عُرْوَةُ: وَأَنْكَرَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَلَيَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِحِ مِنْ حَدِيثِ اللَّيْثِ. [صحيح]

(۱۵۳۸۸) ابوسلمہ بن عبدالرحمن سے روایت ہے فاطمہ بنت قیس نے اس کو خبر دی کہ وہ ابو حفص عمرو بن حفص بن مغیرہ کے نکاح میں تھی۔ اس نے اسے طلاق دے دی۔ اس نے گمان کیا کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی۔ آپ سے اپنے گھر سے نکلنے

کے بارے میں فتویٰ طلب کیا۔ آپ ﷺ نے اسے حکم دیا کہ وہ ابن ام مکتوم کے ہاں منتقل ہو جائے اور ابو مروان نے قاطمہ کی حدیث کی تصدیق کی جو طلاق شدہ کنہ کنہ کے بارے میں ہے اور عروہ کہتے ہیں: عائشہ رضی اللہ عنہا نے قاطمہ بنت قیس کی حدیث پر انکار کیا ہے۔

(۱۵۶۸۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ كَيْسَانَ حَدَّثَنَا أَبُو حُدَيْبَةَ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَيُوسُفُ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّهُ قَالَ لِعَلِّسَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَلَا تَرَيْنَ إِلَى فُلَانَةَ بِنْتِ الْحَكَمِ طَلَّقَتْ ابْنَةَ ثَمٍّ خَرَجَتْ؟ قَالَتْ: بِنَسٍّ مَا صَنَعَتْ. قُلْتُ: أَلَا تَرَيْنَ إِلَى قَوْلِ قَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ. قَالَتْ: أَمَا إِنَّهُ لَا خَيْرَ لَهَا فِي ذِكْرِ ذَلِكَ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ مِنْ حَدِيثِ الثَّوْرِيِّ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۵۳۸۹) عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ اس نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا: آپ کا کیا فلان بنت حکم کے بارے میں خیال ہے اس کو طلاق دے دی گئی، بھروسہ نکل گئی۔ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتیں ہیں: اس نے جو کیا برا کیا، میں نے کہا: کیا آپ قاطمہ بنت قیس کے قول کی طرف نہیں دیکھتیں؟ انہوں نے فرمایا: اس کے لیے اس کے ذکر میں کوئی خیر نہیں۔

(۱۵۶۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو بْنِ إِبرَاهِيمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَيْبَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أَسَمَةَ عَنْ هِشَامِ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: تَزَوَّجَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ ابْنَةَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَكَمِ وَطَلَّقَهَا فَأَخْرَجَهَا مِنْ عَيْدِهِ لِقَابِ ذَلِكَ عَلَيْهِمْ عُرْوَةُ فَقَالُوا: إِنَّ قَاطِمَةَ قَدْ خَرَجَتْ. قَالَ عُرْوَةُ فَأَتَيْتُ عِلَّسَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَأَخْبَرْتُهَا بِذَلِكَ فَقَالَتْ: مَا لِقَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ خَيْرٌ لِي أَنْ تَذَكَّرَ هَذَا الْحَدِيثَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ. [صحیح]

(۱۵۳۹۰) ہشام سے روایت ہے کہ مجھے والد نے حدیث بیان کی کہ یحییٰ بن سعید بن عاص نے عبدالرحمن بن الحکم کی بیٹی سے شادی کی۔ پھر اسے طلاق دے دی اور اس کو اپنے پاس سے نکال دیا۔ اس پر اس معاملے میں عروہ نے عیب لگایا۔ انہوں نے کہا: قاطمہ حقیق نکل گئی تھی۔ عروہ نے کہا: میں عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا، میں نے ان کو اس کی خبر دی تو انہوں نے کہا: قاطمہ بنت قیس کے لیے کوئی خیر نہیں کہ وہ اس حدیث کا ذکر کرے۔

اس کو مسلم نے روایت کیا ہے۔

(۱۵۶۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَاصِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنِ الْقَاسِمِ وَسُلَيْمَانَ بْنِ يَسَّارٍ أَنَّهُ سَمِعَهُمَا يَذَكُرَانِ: أَنَّ يَحْيَى بْنَ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ طَلَّقَ

ابنہ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَكَمِ الْبُتَّةَ فَانْقَلَبَهَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَكَمِ فَأَرْسَلَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا إِلَى مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ وَهُوَ أَمِيرُ الْمَدِينَةِ فَقَالَتْ: اتَّقِ اللَّهَ يَا مَرْوَانُ فَارْجِدِ الْمَرْأَةَ إِلَى بَيْتِهَا. فَقَالَ مَرْوَانُ فِي حَدِيثِ سُلَيْمَانَ إِنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ عَلَمَنِي. وَقَالَ مَرْوَانُ لِي حَدِيثُ الْقَاسِمِ: أَوْ مَا بَلَغَكَ شَأْنُ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ؟ فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: لَا عَلَيْكَ أَنْ لَا تَذْكَرَ فِي شَأْنِ فَاطِمَةَ. فَقَالَ: إِنْ كَانَ إِتْمَانُكَ الشَّرُّ فَحَسْبُكَ مَا بَيْنَ هَذَيْنِ مِنَ الشَّرِّ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِحِ عَنِ ابْنِ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ مَالِكٍ. [صحيح]

(۱۵۳۹۱) بیخی بن سعید سے روایت ہے، وہ قاسم اور سلیمان بن یسار سے روایت کرتے ہیں کہ اس نے ان دونوں کو ذکر کرتے ہوئے سنا۔ کہ بیخی بن سعید بن عاص نے طلاق دینے سے روک دیا ہے عبد الرحمن بن الحکم کی بیٹی کو اور عبد الرحمن بن الحکم نے اس کو سخت کر لیا ہے۔ عائشہ رضی اللہ عنہا مروان بن الحکم کی طرف بیخی اور وہ بیٹے کا امیر تھا۔ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: اے مروان! اللہ سے ڈر اور عورت کو واپس لوٹا دے۔ مروان نے کہا: سلیمان کی حدیث کے بارے میں کہ عبد الرحمن نے مجھ پر غلبہ پایا ہے اور قاسم کی حدیث کے بارے میں کہا: آپ کو فاطمہ بنت قیس کے معاملے کی خبر نہیں ہوئی؟ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: تیرے لیے کوئی حرج ہے کہ تو فاطمہ بنت قیس کا معاملہ ذکر نہ کر۔ اس نے کہا: اگر اس میں تیرے ساتھ شر ہو تو وہ تجھے کافی ہیں ان کے درمیان شر ہے۔ اس کو بخاری نے روایت کیا ہے۔

(۱۵۱۹۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ لَمَّا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا كَانَتْ تَقُولُ: اتَّقِي اللَّهَ يَا فَاطِمَةَ فَقَدْ عَلِمْتِ فِي أَيِّ شَيْءٍ كَانَ ذَلِكَ.

(۱۵۳۹۲) محمد بن ابراہیم سے روایت ہے کہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی تھیں اے فاطمہ! اللہ سے ڈرو جو جاتی ہے کہ کس چیز کے میں ہے۔ (۱۵۱۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدَلِيُّ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا أَبُو مَعَارِيَةَ عَنْ عَمْرٍو بْنِ مَعْمُونٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ لِسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ: أَيُّنَ تَعْتَدُ الْمُطْلَقَةَ تِلْكَ؟ قَالَ: تَعْتَدُ فِي بَيْتِهَا. قَالَ قُلْتُ: أَلَيْسَ قَدْ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ أَنْ تَعْتَدَ فِي بَيْتِ ابْنِ أُمِّ مَكْنُومٍ؟ قَالَ: بِلَيْكِ الْمَرْأَةُ الَّتِي قَسَمَ النَّاسُ إِنَّهَا اسْتَطَاعَتْ عَلَى أَحْمَانِهَا يَلْسَانِهَا فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ تَعْتَدَ فِي بَيْتِ ابْنِ أُمِّ مَكْنُومٍ وَكَانَ رَجُلًا مَكْنُوفَ الْبَصَرِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فَعَائِشَةُ وَمَرْوَانُ وَإِنَّ الْمُسَيْبَ يَتَرَفُونَ أَنَّ حَدِيثَ فَاطِمَةَ فِي أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَمَرَهَا أَنْ تَعْتَدَ فِي بَيْتِ ابْنِ أُمِّ مَكْنُومٍ كَمَا حَدَّثَتْ وَيُلْهَبُونَ إِلَيَّ أَنْ ذَلِكَ إِتْمَانٌ كَانَ لِلشَّرِّ وَيُرِيدُ ابْنُ الْمُسَيْبِ بَيْنَ اسْتَطَاعَتِهَا عَلَى أَحْمَانِهَا وَيَكْفُرُ لَهَا ابْنُ الْمُسَيْبِ وَغَيْرُهُ أَنَّهَا كَتَمَتْ فِي حَدِيثِهَا السَّبَبَ الَّذِي بِهِ أَمَرَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. أَنْ تَعْتَدَ فِي غَيْرِ بَيْتِ زَوْجِهَا خَوْفًا أَنْ يَسْمَعَ ذَلِكَ سَامِعٌ قَبْرِي أَنْ

لَمْ يَتَوَدَّ أَنْ تَعْتَدَ حَيْثُ شَاءَتْ. [صحیح]

(۱۵۳۹۳) عمرو بن بیہون وہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے سعید بن مسیب سے کہا: طلاق حلاشواہی عورت عدت کہاں گزارے؟ فرمایا: اپنے گھر میں عدت گزارے۔ میں نے کہا: کیا رسول اللہ ﷺ نے فاطمہ بنت قیس کو حکم نہیں دیا کہ وہ ابن ام مکتوم کے گھر میں عدت گزارے۔ فرمایا: یہ وہ عورت ہے جس نے لوگوں کو نشتے میں ڈالا ہوا تھا اور وہ اپنے بیٹھ پر بدزبانی کرتی تھی۔ رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ تو ابن ام مکتوم کے گھر عدت گزار، وہ تاجینا آدمی ہے۔

امام شافعی فرماتے ہیں کہ عائشہ رضی اللہ عنہا مروان اور ابن مسیب یہ جانتے تھے کہ نبی ﷺ نے فاطمہ کو اجازت دی تھی کہ ابن ام مکتوم کے گھر میں عدت گزاریں مگر ان کا خیال یہ ہے کہ یہ شرکی وجہ سے کیا گیا تھا۔ ابن مسیب اور دوسرے یہ بھی فرماتے ہیں کہ اس حدیث میں سبب بیان نہیں ہوا۔ اس لیے یہ فاعل کے علاوہ کسی اور گھر میں عدت گزارنے کو ناپسند کرتے ہیں اس ڈر سے کہ جو بھی اسے سنے گا وہ یہی کہے گا کہ وہ جہاں مرضی عدت گزارے۔

(۱۵۳۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ فِي حُرُوجِ فَاطِمَةَ قَالَتْ: إِنَّمَا كَانَ قَوْلُكَ مِنْ سُوءِ الْخُلَاقِي. [صحیح]

(۱۵۳۹۳) سلیمان بن یسار نے فاطمہ کے نکلنے کے بارے میں فرمایا: یہ برے اخلاق میں سے ہے۔

(۱۵۳۹۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي عَنْ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَتْ: لَقَدْ عَابَتْ ذَلِكَ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَهْلَ الْعَيْبِ بِنْتِ قَيْسٍ وَقَالَتْ: إِنَّ فَاطِمَةَ كَانَتْ فِي مَكَانٍ وَحْشٍ فَخِيفَ عَلَيَّ لَأَجِبَتَهَا فَلِلَّذَلِكَ أَرْتَضِ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ لِقَوْلِهَا وَقَالَ ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ هِشَامِ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۵۳۹۵) ہشام بن عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں: عائشہ رضی اللہ عنہا نے فاطمہ بنت قیس کی حدیث پر شدید عیب لگایا اور فرمایا: فاطمہ ویران مکان میں تھی اس کے کنارے پر خوف محسوس کیا گیا اس لیے اس کو رسول اللہ ﷺ نے رخصت دی۔ اس کو بخاری نے اپنی صحیح میں روایت کیا ہے۔

(۱۵۳۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا حَنْصُ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ لَقَدْ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ زَوْجِي طَلَّقَنِي تَلَالًا فَأَخَافُ أَنْ يَفْتَحَمَ عَلَيَّ. قَالَ: فَأَمَرَهَا فَتَحَوَّلَتْ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى قَالَ الشَّيْخُ: قَدْ يَكُونُ الْعُدُّرُ

فِي نَقْلِهَا كِلَاهُمَا فَلَمَّا وَاسْتِطَاعَتْهَا عَلَى أَحْمَانِهَا جَمِيعًا فَاقْتَصَرَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْ نَأْلِيهِمَا عَلَى نَقْلِ أَحَدِهِمَا
 دُونَ الْآخَرِ لِتَعْلُقِ الْعُكْمِ بِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلَى الْإِنْفِرَادِ. قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَلَمْ يَقُلْ لَهَا النَّبِيُّ
 ﷺ: اَعْتَدِي حَيْثُ شِئْتَ لِكَيْتَ حَصْنَتَا حَيْثُ رَضِيَ إِذْ كَانَ زَوْجُهَا غَائِبًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَرَكِيلٌ يَتَحَصَّنُهَا
 وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح]

(۱۵۳۹۶) کاظمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میرے خاوند نے مجھے طلاق دے دی ہے اور میں
 ڈرتی ہوں کہ وہ مجھ پر فحارت کرے آپ ﷺ نے اسے حکم دیا پھر وہ نکل ہو گئی۔

(۲۲) باب سُكْنَى الْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا

جس کا خاوند فوت ہو جائے اس کو رہائش دینے کا بیان

(۱۵۴۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ
 أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ كَعْبِ بْنِ عَجْرَةَ عَنْ عَمَّتِهِ زَيْنَبِ بِنْتِ كَعْبِ أَنَّ
 فَرِيحَةَ بِنْتَ مَالِكِ بْنِ سِنَانَ أَخْبَرَتْهَا: أَنَّهَا جَاءَتْ النَّبِيَّ ﷺ تَسْأَلُهُ أَنْ يُرْجِعَ إِلَيْ أَهْلِهَا فِي بَيْتِ خَدْرَةَ
 وَأَنَّ زَوْجَهَا خَرَجَ فِي طَلَبِ أَحَبِّ لَهُ أَهْلًا حَتَّى إِذَا كَانُوا بِطَرَفِ الْقُدُومِ لِحَقِّهِمْ لَقَعَتْهُ فَسَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ
 ﷺ: أَنِّي أُرْجِعُ إِلَى أَهْلِي لِأَنَّ زَوْجِي لَمْ يَتْرُكْنِي فِي مَسْكَنِ بَيْتِكُمْ فَكَيْفَ قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:
 نَعَمْ. فَالْصَّرَفْتُ حَتَّى إِذَا كُنْتُ فِي الْحَجْرَةِ أَوْ فِي الْمَسْجِدِ دَعَانِي أَوْ أَمْرِي فَنَدَيْتُ لَهُ قَالَ: فَكَيْفَ
 قُلْتِ؟ فَرَدَدْتُ عَلَيْهِ الْقِصَّةَ أَلَيْ ذَاكَ لَمْ يَنْشَأَنَّ زَوْجِي فَقَالَ: امْكُئِي فِي بَيْتِكَ حَتَّى يَبْلُغَ الْكِتَابُ
 أَجَلَهُ. قَالَتْ فَاعْتَدَدْتُ فِيهِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا فَلَمَّا كَانَ عُثْمَانُ أَرْسَلَ إِلَيَّ فَسَأَلَنِي عَنْ ذَلِكَ فَأَخْبَرْتَهُ
 فَاتَّبَعَهُ وَقَضَى بِهِ. [صحيح]

(۱۵۴۹۷) سعد بن اسحاق بن کعب بن عجرہ سے اپنی پھوپھی زینب بنت کعب سے نقل فرماتے ہیں کہ فرید بنت مالک بن سنان
 نے اس کو خبر دی کہ وہ نبی ﷺ کے پاس آئی، اس نے آپ ﷺ سے اپنے اہل (بئی خدرہ) کی طرف پلٹنے کے بارے میں
 سوال کیا اور یہ کہ اس کا خاوند اپنے غلاموں کی تلاش میں نکلا جو ہاگ گئے تھے یہاں تک کہ جب وہ قدوم کی جانب تھے وہ ان کو
 ملا۔ انہوں نے اس کو قتل کر دیا۔ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا: کیا، میں اپنے اہل کی طرف لوٹ سکتی ہوں؟ میرے
 خاوند نے مجھے کسی مکان میں نہیں چھوڑا جس کا مالک ہو۔ وہ کہتی ہے: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہاں تو لوٹ سکتی ہے، میں مڑی،
 یہاں تک کہ جب میں حجرہ میں یا مسجد میں پہنچی تو مجھے بلایا یا میرے لیے حکم دیا، مجھے ان کی طرف بلایا گیا۔ آپ ﷺ نے پوچھا:
 تو کیا کہتی ہے؟ میں نے آپ پر وہ قصہ لوٹا دیا جو میں نے اپنے خاوند کے بارے میں ذکر کیا تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: تو اپنے گھر

میں ٹھہری رہتی کہ تیری عدت پوری ہو جائے۔ فرماتی ہیں: میں نے چار ماہ اور دس دن اس میں (عدت) شمار کی۔ جب عثمان رضی اللہ عنہ نے میری طرف سے صدمہ بھیجا، اس نے مجھ سے اس بارے میں سوال کیا تو میں نے اس کو خبر دی، اس نے اس کی پیروی کی اور اسی کے مطابق فیصلہ کیا۔

(۱۵۴۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ أَنَّ سَعْدَ بْنَ إِسْحَاقَ بْنَ كَعْبِ بْنِ عَجْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَمَّتَهُ زَيْنَبَ بِنْتَ كَعْبٍ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا سَمِعَتْ فَرُبْعَةَ بِنْتَ مَالِكِ أُمِّتِ أَبِي سَعِيدٍ الْعُدْرِيَّ تَذَكَّرُ: أَنَّ زَوْجَ فَرُبْعَةَ قَوْلَ فِي زَمَنِ النَّبِيِّ ﷺ وَهِيَ تُرِيدُ أَنْ تَتَّهَلَ مِنْ بَيْتِ زَوْجِهَا إِلَى أَهْلِهَا فَلَدَّكَرَتْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ رَخَّصَ لَهَا فِي النِّقْلِ لَمَّا أَذْهَبَتْ نَادَاهَا فَقَالَ لَهَا: امْكُثِي لِي بِبَيْتِكَ حَتَّى يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ. [صحيح]

(۱۵۴۹۸) یحییٰ بن سعید سے روایت ہے کہ سعد بن اسحاق بن کعب بن عجرہ نے اس کو خبر دی کہ اس کی پھوپھی نے بخت کعب نے اس کو خبر دی کہ میں نے فریضہ بخت مالک ابو سعید خدری کی بہن سے سنا وہ ذکر کر رہی تھی کہ اس کا خاوند نبی ﷺ کے زمانے میں لکل کر دیا گیا اور وہ چاہتی تھی کہ اپنے خاوند کے گھر سے اپنے اہل کی طرف منتقل ہو جائے۔ اس نے ذکر کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے اس کو منتقل ہونے کے بارے میں حکم دیا۔ جب میں چلی تو نبی ﷺ نے اس کو بلا یا اور فرمایا: تو اپنے گھر میں رکی رہ، یہاں تک کتاب اپنی مدت کو پہنچ جائے، یعنی عدت ختم ہو جائے۔

(۱۵۴۹۹) قَالَ وَأَخْبَرَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى أَنَّ سَعْدَ بْنَ إِسْحَاقَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ذُكِرَتْ لَهُ حَدِيثُ فَرُبْعَةَ بِنْتِ كَعْبٍ إِذَا دَخَلَتْ عَلَيْهِ فَسَأَلَهَا عَنِ الْحَدِيثِ فَحَدَّثَتْهُ. لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي سَعِيدٍ. [صحيح]

(۱۵۴۹۹) یحییٰ سے روایت ہے کہ سعد بن اسحاق نے اس کو خبر دی کہ عثمان بن عفان کو حدیث فریضہ ذکر کی گئی۔ اس نے اس کی طرف بھیجا تھی کہ جب وہ اس پر داخل ہوئی تو اس نے اس سے حدیث کے بارے میں سوال کیا فریضہ نے اس کو حدیث بیان کی۔

(۱۵۵۰۰) قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ثُمَّ لَقِيَ سَعْدَ بْنَ إِسْحَاقَ فَحَدَّثَهُ بِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهِيُّ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ عَجْرَةَ أَنَّ اللَّهَ سَمِعَ عَمَّتَهُ تُحَدِّثُ عَنْ فَرُبْعَةَ أُمِّتِ أَبِي سَعِيدٍ: أَنَّهَا كَانَتْ مَعَ زَوْجِهَا فِي قَرْيَةٍ مِنْ قُرَى الْمَدِينَةِ فَتَبِعَ أُعْلَاجًا فَتَلَوَتْ فَكَانَتْ النَّبِيَّ ﷺ فَشَكِبَتِ الرَّحْسَةَ فِي مَنْزِلِهَا وَذَكَرَتْ أَنَّهَا فِي مَنْزِلٍ لَهَا وَأَمْتَاذَلَتْ أَنْ تَأْتِيَ مَنْزِلَ إِخْوَتِهَا بِالْمَدِينَةِ لِأَنَّ لَهَا ثُمَّ دَعَا أَوْ دُعِيَتْ لَهُ فَقَالَ: اسْكُنِي فِي الْبَيْتِ الَّذِي آتَاكِ فِيهِ نَعَى زَوْجِكَ حَتَّى يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ. قَالَ لِلْفَقِيهِ: أَنَا سَعْدُ بْنُ إِسْحَاقَ فَحَدَّثَنِي بِهِ. [صحيح]

(۱۵۵۰۰) ابن کعب بن جریج سے روایت ہے کہ اس نے اپنی پھوپھی سے سنا جو ابوسعید کی بہن فریدہ سے نقل فرماتی ہے کہ وہ اپنے خاوند کے ساتھ مدینے کی بستیوں میں سے ایک بستی میں تھی۔ اس کا خاوند غلاموں کے پیچھے لگا۔ انہوں نے اس کو قتل کر دیا۔ وہ نبی ﷺ کے پاس آئی، اس نے اپنے مکان کی وحشت کا ذکر کیا اور ذکر کیا کہ اس کا گھر نہیں ہے اور مدینہ میں اپنی بہن کے گھر جانے کی اجازت طلب کی۔ آپ نے اس کو اجازت دے دی۔ پھر اس کو بلایا اور فرمایا: تو اس گھر میں ٹھہری رہ جو اس نے تجھے دیا ہے یا جو تیرے خاوند کے نام ہے یہاں تک کہ کتاب اپنے مقررہ وقت کو پہنچ جائے، یعنی عدت ختم ہو جائے۔

(۱۵۵۰۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ بْنِ حَفْصِ بْنِ الْعَمَامِيِّ الْمُقَرَّبِيُّ بِإِسْنَادٍ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْقَفْقَبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ عَتَبَةَ زَيْنَبَ بِنْتَ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ تَحَدِّثُ عَنْ فُرَيْعَةَ بِنْتِ مَالِكٍ: أَنَّهَا كَانَتْ مَعَ زَوْجِهَا فَلَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِهِ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَّارٍ وَأَبُو بَحْرٍ الْكُرَّادِيُّ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ سَعْدِ بْنِ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ كَعْبٍ وَقِيلَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَاقَ. وَإِسْحَاقُ مِنْ رِوَايَةِ حَمَّادٍ أَشْهُرُ وَسَعْدٌ مِنْ رِوَايَةِ غَيْرِهِ أَشْهُرُ وَزَعَمَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الدَّهْلِيُّ لِيَمَّا بَرَى إِلَيْهِمَا التَّنَانِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۱۵۵۰۲) أَخْبَرَنَا بِحَدِيثِ حَمَّادِ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الْأَرْبَبِ حَدَّثَنَا أَبُو حَالِيمٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ أَخْبَرَنَا أَبُو التَّعَمَّانِ مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ وَسُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعْدِ بْنِ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ حَدَّثَنِي زَيْنَبُ بِنْتُ كَعْبٍ عَنْ فُرَيْعَةَ بِنْتِ مَالِكٍ: أَنَّ زَوْجَهَا عَرَجَ لِي طَلَبِ أَعْلَاجٍ لَهُ فَفُتِلَ بِكَوْثِ الْفَدُومِ فَإِنَّ حَمَّادًا وَهُوَ مَوْجِعُ مَاءٍ قَالَتْ فَاتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ - لَدَكُرْتُ لَهُ ذَلِكَ مِنْ خَالِي وَذَكَرْتُ النُّقْلَةَ إِلَيَّ إِخْوَتِي قَالَتْ فَرَخَّصَ لِي فَلَمَّا جَاوَزْتُ نَادَانِي فَقَالَ: امْكُثِي لِي بِبَيْتِكَ حَتَّى يَلْغُ الْكِتَابُ أَجَلَهُ. [صحیح]

(۱۵۵۰۳) فریدہ بنت مالک سے روایت ہے کہ اس کا خاوند اپنے غلاموں کی تلاش میں نکلا، اس کو قتل کر کے ایک جانب تل کر دیا گیا۔ حاد فرماتے ہیں: وہ پانی کی جگہ ہے۔ اس نے کہا: میں نبی ﷺ کے پاس آئی، میں نے آپ ﷺ کو اپنا حال بیان کیا اور اپنی بہن کی طرف نقل ہونے کا تذکرہ کیا۔ وہ کہتی ہیں: مجھے رخصت دے دی گئی، جب میں چلی گئی تو مجھے بلایا گیا اور فرمایا: تو اپنے گھر میں ٹھہری رہ یہاں تک کہ تیری عدت ختم ہو جائے۔

(۱۵۵۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ فَلَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِهِ فَإِنَّ لَمْ يَكُنَا التَّنِينِ فَهَذَا أَوْلَى بِالْمَوْالِقَةِ لِإِسْنَانِ الرُّوَاةِ عَنْ سَعْدِ.

(ت) وَقَدْ رَوَاهُ الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعْدِ قَبِي رِوَايَةٍ قَالَ عَنِ ابْنِ كَعْبٍ بْنِ عَجْرَةَ وَهِيَ رِوَايَةٌ قَالَ بَلَّغَنِي عَنْ سَعْدٍ عَنْ عَمَّتِهِ وَهِيَ رِوَايَةٌ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ يُقَالُ لَهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ عَجْرَةَ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِ مِنْ رِوَايَةِ الْجَمَاعَةِ عَنْ مَالِكٍ وَالْحَدِيثُ مَشْهُورٌ بِسَعْدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَدْ رَوَاهُ عَنْهُ جَمَاعَةٌ مِنَ الْأَئِمَّةِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۱۵۵.۴) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ الْمُهَرَّجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ الْمَرْكَبِيِّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ عَنْ حَمِيدِ بْنِ قَسٍ عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ: أَنَّ عَمْرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَرُدُّ الْمُتَوَكِّلِيَّ عَنْهُمْ مِنَ الْبَيْدَاءِ يَمْتَنِعُونَ مِنَ النَّحْبِ. [ضعيف]

(۱۵۵.۴) سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب مقام بیداء سے ان عورتوں کو واپس لوٹا دیا کرتے تھے جن کے خاوند فوت ہو چکے ہوں وہ ان کو حج سے روکتے تھے۔

(۱۵۵.۵) قَالَ وَحَدَّثَنَا مَالِكُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَا نَيْبُ الْمُتَوَكِّلِيَّ عَنْهَا زَوْجُهَا وَلَا الْمَبْرُوتَةَ إِلَّا لِي بَيْهَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح]

(۱۵۵.۵) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ندرات گزارے وہ عورت جس کا خاوند فوت ہو گیا اور نہ ہی وہ عورت جس کو طلاق بیہودگی ہو گرا ہے گھر میں: اور اللہ ہی زیادہ جاننے والا ہے۔

(۲۳) بَابُ مَنْ قَالَ لَا سَكْنَىٰ لِلْمُتَوَكِّلِيَّ عَنْهَا زَوْجُهَا

جس عورت کا خاوند فوت ہو جائے اس کے لیے رہائش نہیں ہے

(۱۵۵.۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقُفَيْي حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مَوْسَى الْعَبْرِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا شَيْبٌ بْنُ عَبَّادٍ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ قَالَ قَالَ عَطَاءٌ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: نَسَخَتْ هَذِهِ الْآيَةُ عِدَّتَهَا عِنْدَ أَهْلِهَا فَسَعَدَ حَيْثُ شَاءَتْ وَهُوَ قَوْلُ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿عَمْرٍو إِعْرَاجٍ﴾ قَالَ عَطَاءٌ إِنَّ شَاءَتْ اِعْتَدَتْ عِنْدَ أَهْلِهَا أَوْ سَكَنْتْ فِي وَصِيَّتِهَا وَإِنْ شَاءَتْ حَرَجَتْ لِقَوْلِهِ تَعَالَى ﴿فَإِنْ عَرَّجْنِ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا فَعَلْنَ فِي أَنْفُسِهِنَّ﴾ قَالَ عَطَاءٌ: ثُمَّ جَاءَ الْبَيْرَاتُ فَتَسَخَّ مِنْهُ السُّكْنَى تَعَدُّ حَيْثُ شَاءَتْ. [حسن]

(۱۵۵.۶) ابن ابی نجیح سے روایت ہے کہ عطاء کہتے ہیں: ابن عباس نے فرمایا: اس آیت نے اس کی عدت کو اس کے اہل کے پاس منسوخ کر دیا ہے۔ وہ عدت گزارے جہاں وہ چاہے اور وہ اللہ تعالیٰ کا قول: ﴿عَمْرٍو إِعْرَاجٍ﴾ [البقرہ: ۲۴۰] ہے عطاء

نے کہا: اگر وہ چاہے کہ عدت اپنے اہل کے پاس گزارے یا اس جگہ جس میں رہنے کی اس کو وصیت کی گئی ہے اور اگر وہ چاہے تو لکل بھی سکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے اس قول کی بنا پر: ﴿فَإِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِي مَا فَعَلْنَ فِي أَنْفُسِهِنَّ﴾ [البقرة: ۲۲۴] ”اگر وہ نکلنا چاہیں تو تمہارے اوپر کوئی حرج نہیں ہے۔ اس میں جو وہ اپنے نفسوں کے بارے میں کرتی ہے عطاء نے کہا: پھر وراثت آئی اور اس نے رہائش کو منسوخ کر دیا، وہ عدت گزارے جہاں چاہے۔“

(۱۵۵۰۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِعَدَاةِ حَدَّثَنَا أَبُو سَهْلِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدِ الْقَطَّانِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رُوْحِ الْمَدَائِنِيِّ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ ﴿وَالَّذِينَ يَتُوفُونَ مِنْكُمْ وَبَدَرُوا أَرْوَاجًا يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِمْ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا﴾ قَالَ: كَانَتْ هَذِهِ الْيَوْمَةَ تَعْتَدُ عِنْدَ أَهْلِ زَوْجِهَا وَاجِبٌ ذَلِكَ عَلَيْهَا لِأَنْزَلِ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَالَّذِينَ يَتُوفُونَ مِنْكُمْ وَبَدَرُوا أَرْوَاجًا وَصِيَّةٌ لَأَرْوَاجِهِمْ مَتَاعًا إِلَى الْحَوْلِ غَيْرِ إِخْرَاجٍ فَإِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا فَعَلْنَ فِي أَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَعْرُوفٍ﴾ قَالَ: جَعَلَ اللَّهُ لَهَا تِسْعَةَ أَشْهُرٍ وَعِشْرِينَ لَيْلَةً وَصِيَّةٌ إِنْ شَاءَتْ سَكَنَتْ فِي وَصِيَّتِهَا وَإِنْ شَاءَتْ خَرَجَتْ وَهُوَ قَوْلُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿غَيْرِ إِخْرَاجٍ فَإِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا فَعَلْنَ﴾ فِي الْيَوْمَةِ كَمَا هِيَ وَاجِبَةٌ عَلَيْهَا زَعَمَ ذَلِكَ مُجَاهِدٌ.

وَقَالَ عَطَاءٌ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: ثُمَّ نَسَخَتْ هَذِهِ الْآيَةَ عِدَّتِهَا فِي أَهْلِهَا تَعْتَدُ حَيْثُ شَاءَتْ وَهُوَ قَوْلُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿غَيْرِ إِخْرَاجٍ﴾ قَالَ عَطَاءٌ: إِنْ شَاءَتْ اِغْتَدَّتْ فِي أَهْلِهَا أَوْ سَكَنَتْ فِي وَصِيَّتِهَا وَإِنْ شَاءَتْ خَرَجَتْ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿فَإِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا فَعَلْنَ فِي أَنْفُسِهِنَّ﴾ قَالَ عَطَاءٌ: ثُمَّ جَاءَ الْبَحْرَاءُ فَفَسَّخَ السُّكْنَى لَتَعْتَدُ حَيْثُ شَاءَتْ وَلَا سَكَنَى لَهَا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِحِّ عَنْ إِسْحَاقَ عَنْ رُوْحِ بْنِ سَهْلٍ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُونُسَ عَنْ وَرْقَاءَ. [صحيح- ۵۳۴۴]

(۱۵۵۰۷) ابن ابی نجیح سے نقل فرماتے ہیں: ﴿وَالَّذِينَ يَتُوفُونَ مِنْكُمْ وَبَدَرُوا أَرْوَاجًا يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِمْ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا﴾ ”اور تم میں سے جو فوت ہو جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں تو وہ چار ماہ اور دن انتظار کریں، یعنی عدت گزاریں۔“ [البقرة: ۲۲۴]

قال الله تعالى: ﴿وَالَّذِينَ يَتُوفُونَ مِنْكُمْ وَبَدَرُوا أَرْوَاجًا وَصِيَّةٌ لَأَرْوَاجِهِمْ مَتَاعًا إِلَى الْحَوْلِ غَيْرِ إِخْرَاجٍ فَإِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِي مَا فَعَلْنَ فِي أَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَعْرُوفٍ﴾ [البقرة: ۲۲۰]

”اور وہ لوگ جو تم میں سے فوت ہو جاتے ہیں اور بیویاں چھوڑ جاتے ہیں اپنی بیویوں کے لیے ایک کے خرچے کی وصیت کر جاتے ہیں ان کو نہ نکالے، اگر وہ خود چاہیں تو تم پر کوئی حرج نہیں ہے۔ جو وہ اپنے نفسوں کے سلسلے میں معروف طریقے سے۔“ [البقرة: ۲۲۰]

مجاہد فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے اس کے لیے ۹ ماہ اور بیس راتوں کی وصیت مقرر کی ہے، اگر وہ چاہے تو اپنی وصیت کی جگہ میں رہے اور اگر چاہے تو خروج کر جائے اور وہ اللہ تعالیٰ کا یہ قول ہے: ﴿فَإِنْ مَخْرَجَ فَلَا جُنَاكَ عَلَيْهِمْ يُبِي مَا فَعَلْنَ﴾ عدت کے بارے میں ہے جو اس پر واجب ہے، یہ مجاہد کا گمان ہے۔

عطاء کہتے ہیں کہ ابن عباس سے روایت ہے، پھر اس آیت عَيَّرُوا إِخْوَانِج نے اس کی عدت کو اس کے اہل کے ہاں گزارنا منسوخ کر دیا۔ وہ جہاں چاہتی ہو عدت گزارے۔ عطاء کہتے ہیں: اگر وہ چاہے عدت گزارے اپنے اہل میں یا اپنی وصیت کی جگہ میں اور اگر چاہے تو خروج کر جائے۔ یعنی اپنے خاوند کے اہل سے۔ اللہ تعالیٰ کے اس قول کو دلیل بناتے ہوئے: ﴿فَإِنْ مَخْرَجَ فَلَا جُنَاكَ عَلَيْهِمْ أَلِيَ آخِرَ الْآيَةِ﴾

عطاء فرماتے ہیں: پھر وراثت آئی، اس نے رہائش کو منسوخ کر دیا، وہ عدت گزارے جہاں وہ چاہے اور اس کے لیے رہائش نہیں ہے۔ اس کو بخاری نے روایت کیا ہے۔

(۱۵۵۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلْمَانَ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ جَحَايَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَرُحِّلُ الْمُتَوَلَّى عَنْهَا لَا يَنْتَظِرُ بِهَا.

وَعَنْ ابْنِ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ فِرَاسٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: نَقَلَ عَلِيُّ بْنُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أُمَّ كَلْتُومَ بَعْدَ قَتْلِ عَمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِسَبْعِ لَيَالٍ وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ فِي جَمَاعِهِ وَقَالَ: لِأَنَّهَا كَانَتْ فِي قَادِرِ الْإِمَارَةِ. [ضعيف]

(۱۵۵۰۸) فقہی سے روایت ہے کہ علیؑ اس عورت کو کوچ کر دیتے جس کا خاوند فوت ہو جاتا، وہ اس کو مہلت نہیں دیتے تھے اور ابن مہدی سے روایت ہے، وہ سفیان سے روایت کرتے ہیں، وہ فراس سے، وہ شعبی سے روایت کرتے ہیں، شعبی نے کہا: علیؑ نے ام کلثوم کو عمرؓ کے قتل کے سات راتوں بعد رحل کر دیا تھا اور اس کو سفیان ثوری نے اپنی جامع میں روایت کیا ہے اور فرمایا: یہ اس لیے تھا کہ وہ دار الحکومت میں تھیں۔

(۱۵۵۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرِ بْنِ الرَّافِعِيِّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطَاءٍ: أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَحْبَبَتْ أُحْتَهَا فِي عِلِّيَّهَا.

قَالَ وَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ عَنِ الْقَاسِمِ قَالَ: كَانَتْ الْفِتْنَةُ وَخَوْفُهَا يَعْنِي حِينَ أَحْبَبَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أُحْتَهَا فِي عِلِّيَّهَا. [ضعيف]

(۱۵۵۰۹) عطاء سے روایت ہے کہ عائشہؓ نے اپنی بہن کو اس کی عدت میں حج کروایا۔

قام سے روایت ہے کہ اس وقت فتنہ کا خوف تھا، یعنی جس وقت عائشہؓ نے اپنی بہن کو حج کروایا۔

(۱۵۵۱۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُطَرِّفُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ: أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا كَانَتْ تَخْرُجُ الْمَرْأَةَ وَهِيَ فِي عِلَّتَيْهَا مِنْ وَقَاةٍ زَوْجِهَا قَالَ لَأَبَى ذَلِكُ النَّاسُ إِلَّا خِلَافَهَا فَلَا نَأْخُذُ بِقَوْلِهَا وَنَدَّعُ قَوْلَ النَّاسِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح]

(۱۵۵۱۰) قاسم بن محمد سے روایت ہے کہ عائشہ رضی اللہ عنہا عورت کو اس کی عدت میں ہی نکلوادیا کرتی تھیں، اس کے خاوند کی وفات کی وجہ سے۔ قاسم بن محمد کہتے ہیں: اس کا لوگوں نے انکار کیا مگر اس کے خلاف۔ ہم اس قول کو بھی نہیں لیتے اور لوگوں کے قول کو ہم ترک کرتے ہیں اور اللہ ہی زیادہ جانتے والا ہے۔

(۲۳) بَابُ كَيْفِيَّةِ سُكْنَى الْمُطَلَّعَةِ وَالْمُتَوَفَّى عَنْهَا

طلاق شدہ عورت اور جس کا خاوند فوت ہو گیا ہو اس کی رہائش کی کیفیت کا بیان

(۱۵۵۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: طَلَّقْتُ خَالَتِي ثَلَاثًا فَخَرَجَتْ تَجِدُ نَخْلًا فَلَقِيَهَا رَجُلٌ فَتَهَاهَا فَاتَتْ النَّبِيَّ ﷺ. فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ: أَخْرِجِي فَعُدِّي فَلَعَلَّكَ أَنْ تَصَلِّيَ أَوْ تَعْمَلِي مَعْرُوفًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَزِيمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ.

لَأَنَّ الشَّافِعِيَّ رَجَمَهُ اللَّهُ: نَخْلُ الْأَنْصَارِ قَرِيبٌ مِنْ مَنَازِلِهِمْ وَالْجَدَادُ إِنَّمَا يَكُونُ نَهَارًا. [صحيح- ۱۴۸۳]

(۱۵۵۱۱) جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ خالہ کو تین طلاقیں دی گئیں۔ وہ نکلی، کھجوریں کاٹ رہی تھی۔ اس کو ایک شخص ملا، اس نے اس کو منع کیا۔ وہ نبی ﷺ کے پاس آئی۔ اس نے ذکر کیا تو آپ نے فرمایا: تو نکل جا اور کھجوریں کاٹ، شاید تو صدقہ کرے یا نکلی کرے۔ اس کو مسلم نے روایت کیا ہے۔

امام شافعی فرماتے ہیں: انصار کی کھجوریں ان کے گھروں کے قریب تھیں اور وہ صبح کو کھجوریں کاٹتے تھے۔

اس کو مسلم نے نکالا ہے۔

(۱۵۵۱۲) وَفِيمَا أَجَازَ لِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ رَوَيْتَهُ عَنْهُ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ الْأَصَمِّ أَخْبَرَنَا الرَّابِعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمُصْطَفَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ يَوْمَ أُحُدٍ قَامَ بِسَاوِهِمْ وَكَانَ مَنَاجِرَاتٍ فِي دَارِ فَجِئْنَا النَّبِيَّ ﷺ فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نَسْتَوْجِسُ بِاللَّيْلِ فَنَبِئُ عِنْدَ إِحْدَانَا فَإِذَا أَصْبَحْنَا بَدَرْنَا إِلَى بَيْوتنا فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: تَحَدَّثُنَّ عِنْدَ إِحْدَانِكُنَّ مَا بَدَأَ لَكُنَّ

فَإِذَا أَرَدْتَنَ النَّوْمَ فَلْيَتَوَوَّبْ كُلَّ امْرَأَةٍ مِنْكُنَّ إِلَى بَيْتِهَا. [ضعیف]

(۱۵۵۱۲) عہد سے روایت ہے کہ رُحَد کے دن بہت سے آدمی فوت ہو گئے اور وہ ایک گھر میں پڑوسیں تھیں۔ وہ نبی ﷺ کے پاس آئیں، انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! ہم رات سے وحشت محسوس کرتی ہیں، ہم رات اپنے کسی عزیز کے پاس گزارتیں ہیں۔ جب ہم صبح کرتی ہیں تو اپنے گھروں کی طرف چلی جاتی ہیں۔ نبی ﷺ نے فرمایا: تم آپس میں ہاتھیں کر دو جب تم سونے کا ارادہ کرو تو ہر ایک تم میں سے اپنے گھر کی طرف لوٹ جائے۔

(۱۵۵۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ سَلِيمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: لَا يَصْلُحُ لِلْمَرْأَةِ أَنْ تَبَيْتَ لَيْلَةً وَاحِدَةً إِذَا كَانَتْ لِي عِدَّةٌ وَفَأَيُّهَا أَوْ طَلَاقِي إِلَّا لِي بَيْتِهَا. [مسحیح]

(۱۵۵۱۳) عبد اللہ سے روایت ہے کہ کسی عورت کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ ایک رات اپنے گھر سے باہر گزارے جب وہ اپنے خاوند کی وفات کی عدت میں ہو یا عدت طلاق میں ہو۔

(۱۵۵۱۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْأَرْدُوسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ وَأَبْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَلِيمِ بْنِ أَبِي عُمَرَ قَالَ: الْمُطَلَّقَةُ وَالْمَتَوَلَّى عَنْهَا زَوْجُهَا تَخْرُجَانِ بِالنَّهَارِ وَلَا تَبَيَّتَانِ لَيْلَةً نَامَةً غَيْرَ بَيْتِهِمَا. وَعَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: الْمُطَلَّقَةُ الْبَتَّةُ تَزُورُ بِالنَّهَارِ وَلَا تَبَيْتُ غَيْرَ بَيْتِهَا.

وَعَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ وَالْمُهَيَّرَةِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ: أَنَّ نِسَاءً مِنْ مَمْدَانَ لَبِي لَهْنُ أَزْوَاجَهُنَّ فَسَأَلْنَ ابْنَ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقُلْنَ: إِنَّا نَسْتَرْحِشُ فَمَا رَهْنُ أَنْ يَجْتَمِعْنَ بِالنَّهَارِ فَإِذَا كَانَ اللَّيْلُ فَلْيَرْجِعْ كُلُّ امْرَأَةٍ إِلَى بَيْتِهَا.

وَعَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَسْلَمَ: أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْ أُمَّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا مَاذَا زَوْجُهَا عَنْهَا تَمْضُضُ أَبَاهَا فَالْتَمَّتْ أُمَّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَكُونِي أَخَذَ طَرَفِي اللَّيْلِ لِي بَيْتِي. [حسن]

(۱۵۵۱۳) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ طلاق شدہ عورت اور وہ عورت جس کا خاوند فوت ہو چکا ہو وہ دن میں نکلیں اور کھلی رات اپنے گھر کے علاوہ کسی دوسرے گھر میں نہ گزاریں۔

سُفْيَانَ سے روایت ہے کہ مجھے موسیٰ بن عقبہ نے حدیث بیان کی وہ نافع سے روایت کرتے ہیں وہ عبد اللہ بن عمر سے نقل فرماتے ہیں کہ طلاق شدہ عورت دن کو زیارت کرے اور اپنے گھر کے علاوہ رات نہ گزارے۔

علقمہ سے روایت ہے کہ یہاں قبیلے کی عورتوں کے لیے ان کے خاوندوں کی (وفات) کا اعلان کیا گیا، انہوں نے ابن

مسعود سے سوال کیا کہ ہم وحشت محسوس کرتی ہیں۔ ان کو تخم دیا کہ وہ دن کو اکٹھی ہو جایا کریں اور جب رات ہو تو ہر ایک عورت اپنے گھر کی طرف پلٹ جائے۔

اسلم قبیلے کے ایک شخص سے روایت ہے کہ ایک عورت نے ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا اس کا خاندان فوت ہو گیا ہے کیا وہ اپنے والد کی بیمار پرستی کر سکتی ہے؟ ام سلمہ نے کہا: تو رات کے دو حصوں میں سے ایک حصہ اپنے گھر میں گزار۔

(۱۵۵۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْيَهُودِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْبَرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَنَّهُ قَالَ: بَلَغَنِي أَنَّ السَّائِبَ بْنَ خَبَّابٍ تُوُفِّيَ وَأَنَّ امْرَأَتَهُ جَاءَتْ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَدَ كَرْتٍ وَوَجَّهًا وَذَكَرَتْ لَهُ خَرْنَا لَهُمْ بِقَنَاءٍ وَسَأَلَتْهُ هَلْ يَصْلُحُ لَهَا أَنْ تَبِيتَ فِيهَا فَنَهَاهَا عَنْ ذَلِكَ فَكَانَتْ تَخْرُجُ مِنَ الْمَدِينَةِ بِسَحَرٍ فَتُصْبِحُ فِي حَرَمِهِمْ فَتَنْظِلُ فِيهِ يَوْمَهَا ثُمَّ تَدْخُلُ الْمَدِينَةَ إِذَا أَمْسَتْ تَبِيتُ فِي بَيْتِهَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۵۵۱۵) یحییٰ بن سعید سے روایت ہے کہ مجھے یہ بات پہنچی کہ سائب بن یزید فوت ہو گئے اور اس کی بیوی عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آئی، اس نے اپنے خاوند کی وفات کا تذکرہ کیا اور اس کے لیے اپنی بھتیجی کا ذکر بھی کیا جو قنات نامی جگہ میں ہے اور اس سے سوال کیا کہ کیا اس کے لیے درست ہے کہ وہ اس میں رات گزارے۔ اس کو اس سے منع کیا۔ وہ مدینہ سے حرمی کے دلت نکلیں۔ وہ دن اپنی بھتیجی میں گزارتی، اور صبح اپنی بھتیجی میں کرتی، پھر جب شام ہو جاتی تو وہ مدینہ میں داخل ہوتی اور رات اپنے گھر میں گزارتی۔

(۲۵) باب الإحداد

لوہا استعمال کرنے کا بیان

(۱۵۵۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْمُبَارِظِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْيَهُودِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرِ الْمُرْسَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْبَرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حَزْمٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ هَذِهِ الْأَحَادِيثُ الثَّلَاثَةَ قَالَ قَالَتْ زَيْنَبُ: دَخَلْتُ عَلَى أُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ حِينَ تُوُفِّيَ أَبُو سُهَيْبَانَ فَدَعَتْ أُمَّ حَبِيبَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا بِطَلِبٍ فِيهِ صُفْرَةٌ خَلُوقٍ أَوْ غَيْرُهُ فَدَعَتْ مِنْهُ جَارِيَةً ثُمَّ مَسَّتْ بِعَارِضِهَا ثُمَّ قَالَتْ: وَاللَّهِ مَا لِي بِالطَّلِبِ مِنْ حَاجَةٍ غَيْرَ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ قَالَ ابْنُ بَكْبَرٍ عَلَى الْمِنْبَرِ ثُمَّ اتَّفَقَا لَا يَجُوزُ لِامْرَأَةٍ تُوُفِّيَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُحَدِّثَ عَلَى مَتَبٍ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ إِلَّا

عَلَى زَوْجِ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا.

وَقَالَتْ زَيْنَبُ: دَخَلْتُ عَلَى زَيْنَبِ بِنْتِ جَحْشِ بْنِ رَضِيٍّ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا حِينَ تَوَفَّيَ أَحْوَاهَا عَبْدُ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَدَعَعْتُ بِطَيْبٍ فَمَسَّتْ مِنْهُ ثُمَّ قَالَتْ: مَا لِي بِالطَّيِّبِ مِنْ حَاجَةٍ غَيْرَ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ عَلَى الْمُنْبِرِ لَا يَجُزُّ لِامْرَأَةٍ تَزِيمُنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُجِدَّ عَلَى مِثِّ قَوْقٍ فَلَا تَلْبَسُ لِبَاسًا إِلَّا عَلَى زَوْجِ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا.

قَالَتْ زَيْنَبُ وَسَمِعْتُ أُمَّيْ أُمَّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَقُولُ: جَاءَتْ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ ابْنَتِي تَوَفَّيَ عَنْهَا زَوْجَهَا وَقَدْ اسْتَكْتَفَتْ عَنْهَا أَنْ تَكْتُمُهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا مَرْتَبِينَ أَوْ ثَلَاثًا كُلُّ فَزْلِكَ يَقُولُ لَا تَمَّ قَالَ: إِنَّمَا هِيَ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا وَقَدْ كَانَتْ إِحْدَاكُنَّ هِيَ الْجَاهِلِيَّةُ تَرْمِي بِالْبُغْرَةِ عَلَى رَأْسِ الْمُحْوَلِ.

قَالَ حُمَيْدٌ قُلْتُ لَزَيْنَبِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: وَمَا تَرْمِي بِالْبُغْرَةِ عَلَى رَأْسِ الْمُحْوَلِ؟ فَقَالَتْ زَيْنَبُ: كَانَتْ الْمَرْأَةُ إِذَا تَوَفَّيَ عَنْهَا زَوْجَهَا دَخَلَتْ حِفْشًا فَلَبَسَتْ شَرِيَابَهَا وَكَمْ تَمَسَّ طَيْبًا حَتَّى تَمُرَّ بِهَا سَنَةً ثُمَّ تَوْتِي بِدَائِيهِ حِمَارٍ أَوْ شَاةٍ أَوْ طَيْرٍ فَتَقْتَضُ بِهِ فَقَلَمًا تَقْتَضُ بِشَيْءٍ إِلَّا مَاتَ.

وَهِيَ رَوَاةُ الشَّافِعِيِّ: فَتَقْتَضُ ثُمَّ تَخْرُجُ فَتُحْطِي بَعْرَةَ فَتَرْمِي بِهَا ثُمَّ تَوَاجِعُ بَعْدَ مَا شَاءَتْ مِنْ طَيْبٍ أَوْ غَيْرِهِ. [صحيح - متن عليه]

(۱۵۵۱۶) زینب بنت ابی سلمہ سے روایت ہے کہ اس نے اس کو ان تین احادیث کی خبر دی۔ زینب نے کہا: میں نبی ﷺ کی بیوی ام حبیبہ پر داخل ہوئی، جب ابوسفیان فوت ہوئے تو ام حبیبہ نے خوشبو منگوائی، اس میں زرد رنگ کی خوشبو تھی یا اس کے علاوہ کوئی اور خوشبو تھی، اس نے اس سے لڑکی کو لگایا، پھر اس کے رخساروں کو چھوا، پھر اس نے کہا: اللہ کی قسم! مجھے خوشبو کی کوئی حاجت نہ تھی، سوائے اس کے میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ منبر پر فرما رہے تھے کہ کسی عورت کے لیے حلال نہیں جو اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتی ہو کہ وہ کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ کرے سوائے اپنے خاندان کے اور وہ اپنے خاندان پر چار ماہ اور دس دن سوگ کرے۔

زینب فرماتی ہیں: میں زینب بنت جحش پر داخل ہوئی، جب اس کا بھائی عبد اللہ فوت ہوا، اس نے خوشبو منگوائی اور اس خوشبو میں سے کچھ خوشبو لگائی۔ پھر اس نے کہا: مجھے خوشبو کی کوئی ضرورت نہیں تھی، سوائے اس کے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو سنا، آپ منبر پر فرما رہے تھے کہ کسی عورت کے لیے جائز نہیں جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتی ہو کہ وہ کسی میت پر تین راتوں سے زیادہ سوگ کرے سوائے اپنے خاندان کے، وہ اس پر چار ماہ اور دس دن سوگ کرے۔

زینب کہتی ہیں اور میں نے اپنی والدہ ام سلمہ سے سنا کہ ایک عورت نبی ﷺ کے پاس آئی، اس نے کہا: میری بیٹی کا

خاوند فوت ہو گیا ہے اور اس کی آنکھیں خراب ہو گئی ہیں۔ کیا وہ سرمد لگا سکتی ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں لگا سکتی۔ دو مرتبہ فرمایا: یا تمین مرتبہ فرمایا جتنی بار بھی اس نے سوال کیا، آپ نے فرمایا: نہیں لگا سکتی۔ پھر آپ نے فرمایا: یہ تو چار ماہ اور دس دن ہیں اور تمہاری ایک جاہلیت میں لید مارتی تھی سال کے انتقام پر۔

حید کہتے ہیں کہ میں نے زینب رضی اللہ عنہا سے کہا: کیا وہ لید تھی ساں کے انتقام پر۔ زینب رضی اللہ عنہا نے فرمایا: جب عورت کا خاوند فوت ہو جاتا تو وہ داخل ہو جاتی خیمے میں، وہ بدترین لباس پہنتی، خوشبو نہ لگاتی یہاں تک کہ اس کے ساتھ سال گزر جاتا، پھر گدھا یا بکری یا کوئی پرندہ لایا جاتا۔

(۱۵۵۱۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ الْمَرْوَزِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ قَدْ كَرِهَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

(۱۵۵۱۸) وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ إِمْلَاءً أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ غَالِبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَتْ: لَمَّا جَاءَ نَعْيَ أَبِي سُلَيْمَانَ دَعَتْ أُمَّ حَبِيبَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا بِصُفْرَةٍ فَسَحَّحَتْ عَارِضَهَا وَذَرَعَتْهَا الْيَوْمَ الطَّلِكَ وَكَانَتْ إِذْ كُنْتُ لَفِيئَةً عَنْ هَذَا لَوْلَا أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: لَا يَجِلُّ لِمَرْأَةٍ تُوْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُحَدِّثَ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زُرْحٍ فَإِنَّهَا تُحَدِّثُ عَلَيْهِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحُمَيْدِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ كِلَاهِمَا عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح]

(۱۵۵۱۷-۱۸) زینب بنت ابیوسلمہ سے روایت ہے کہ جب ابوسفیان کی وفات کا اعلان کرنے والا آیا تو ام حبیبہ نے زردی مغلوائی اور تیسرے دن اس کو اپنے رخساروں اور بازوؤں پر لگا یا اور فرمایا: میں اس سے بے پرواہ ہوں اگر میں نے رسول اللہ ﷺ سے نہ سنا ہوتا کہ کسی عورت کے لیے جائز نہیں ہے جو اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتی ہو کہ وہ کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ کرے، مگر اپنے خاوند پر چار ماہ اور دس دن سوگ کرے۔

اس حدیث کو بخاری نے روایت کیا ہے۔

(۱۵۵۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو لَاصِرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدِ الشُّبْرَاوِيِّ الْفَقِيهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ سَمِعْتُ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ تَحَدَّثُ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّهُ مَاتَ لَهَا حُمَيْمٌ فَأَخَذَتْ صُفْرَةً فَسَحَّحَتْ بِهَا ذِرَاعَيْهَا

وَقَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: لَا يَحِلُّ لِمَرْأَةٍ مُسْلِمَةٍ تُوْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُحَدِّثَ عَلَى مِثِّ فَوْقِ ثَلَاثِ إِلَّا الْمَرْأَةَ عَلَى زَوْجِهَا أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا.

قَالَ شُعْبَةُ وَحَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّهَا وَعَنِ امْرَأَةٍ مِنْ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ - ﷺ - بِمِثْلِهِ. أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ. [صحيح - متفق عليه]

(۱۵۵۱۹) ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے اس کا دیور جب فوت ہو گیا تو اس زردی کو پکڑا اور اپنی کلائیوں پر لگا لیا اور فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی مسلم عورت کے لیے جائز نہیں جو اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتی ہو کہ وہ کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ کرے مگر اپنے خاوند پر وہ چار ماہ اور دس دن سوگ کرے۔

(۱۵۵۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِدْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ صَفِيَّةَ بِنْتَ أَبِي عُبَيْدٍ حَدَّثَتْهُ عَنْ حَفْصَةَ أَوْ عَنْ عَائِشَةَ أَوْ عَنْهُمَا كِلَيْهِمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: لَا يَحِلُّ لِمَرْأَةٍ تُوْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُحَدِّثَ عَلَى مِثِّ فَوْقِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ إِلَّا عَلَى زَوْجِهَا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ وَغَيْرِهِ.

وَحَدَّثَكَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنْ نَافِعٍ. [صحيح - ۱۴۹۰]

(۱۵۵۲۰) حصہ بیچا یا عاکشہ بیچا یا دونوں سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی عورت کے لیے جائز نہیں جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہو یا اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھتی ہو کہ وہ کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ کرے سوائے اپنے خاوند کے، وہ اس پر چار ماہ اور دس دن سوگ کرے۔

اس کو مسلم نے نکالا ہے۔

(۱۵۵۲۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنصُورٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ قَالَ وَأَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ النَّسَوِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا يُحَدِّثُ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ أَنَّهَا سَمِعَتْ حَفْصَةَ بِنْتَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا تُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - أَنَّهُ قَالَ: لَا يَحِلُّ لِمَرْأَةٍ تُوْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُحَدِّثَ عَلَى مِثِّ فَوْقِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ إِلَّا عَلَى زَوْجِهَا ثَلَاثًا تُحَدِّثُ عَلَيْهِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى. [صحيح]

(۱۵۵۲۱) صفیہ بنت ابی عبیدہ رضی اللہ عنہا نے حصہ بنت عمر رضی اللہ عنہا سے سنا، وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل فرمائیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی عورت کے لیے حلال نہیں جو اللہ اور یومِ آخرت پر ایمان رکھتی ہو کہ وہ کسی میت پر تمین دن سے زیادہ سوگ کرے مگر اپنے خاوند پر چار ماہ اور دس دن سوگ کرے۔ اس کو مسلم نے روایت کیا ہے۔

(۱۵۵۲۲) وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ زَيْدِ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّعْفَرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تَزُومُنْ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تَجِدَ عَلَيَّ مِثَّ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَيَّ زَوْجٍ. وَوَدِينَا فِي ذَلِكَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - وَذَلِكَ يَرُدُّ إِنْ شَاءَ اللَّهُ. [صحیح]

(۱۵۵۲۲) عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: کسی عورت کے لیے جائز نہیں جو اللہ پر اور یومِ آخرت پر ایمان رکھتی ہو کہ وہ کسی میت پر تمین دن سے زیادہ سوگ کرے۔ سوائے اپنے خاوند کے، وہ اس پر چار ماہ اور دس دن سوگ کرے۔

(۱۵۵۲۳) فَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَرَ: سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ النَّسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الثَّوْرِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُثَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ قَالَتْ: لَمَّا أُصِيبَ جَعْفَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَمْرِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: تَسَلَّى لثَلَاثًا ثُمَّ اصْنَعِي مَا شِئْتِ.

فَلَمْ يَبُتَّ سَمَاعُ عَبْدِ اللَّهِ مِنْ أَسْمَاءَ وَقَدْ قِيلَ فِيهِ عَنْ أَسْمَاءَ فَهُوَ مُرْسَلٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ لَيْسَ بِالْقَوِي وَالْإِحَادِيثُ قَبْلَهُ أَثْبَتُ فَالْمَصْبُورُ إِلَيْهَا أَوْلَى وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [ضعیف]

(۱۵۵۲۳) ۱۱-۱۲ بنت عمیس رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب جعفر رضی اللہ عنہ شہید ہوئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا کہ تو تمین دن سوگ گزار پھر جو چاہے کر۔

(۲۶) باب كَيْفَ الْإِحْدَادُ

سوگ کیسے کیا جائے

(۱۵۵۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورِكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقَوْبِيُّ مِنْ أَصْلِ سَمَاعِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَارِثِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ قَالَ حَمِيدُ بْنُ نَافِعٍ أَخْبَرَنِي قَالَ سَمِعْتُ زَيْنَبَ بِنْتُ أُمِّ سَلَمَةَ تَحَدَّثُ عَنْ أُمِّهَا: أَنَّ امْرَأَةً تَوَلَّى عَنْهَا زَوْجَهَا فَاشْتَكَّتْ عَيْنَاهَا وَخَشُوا عَلَى عَيْنِهَا فَمَسَّلَ عَنْ ذَلِكَ النَّبِيُّ ﷺ - قَالَ: قَدْ تَكَانَتْ إِحْدَاكُنْ تَمُكُّ فِي شَرِّ أَخْلَاصِهَا فِي بَيْنِهَا إِلَى

الْحَوْلِ لَمَّا كَلَبَ رَمَتْ بِبَعْرَةٍ ثُمَّ خَرَجَتْ لَا أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا .

لَفْظٌ حَدِيثٌ يَحْسَىٰ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي دَاوُدَ : فَسُئِلَ النَّبِيُّ ﷺ - الْكَحْلُ؟ فَقَالَ : لَا . وَقَالَ فِي آخِرِهِ : لَا حَتَّىٰ تَمُوتَ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا .

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَتُسَلِّمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ . [صحيح - منفق عليه]

(۱۵۵۲۲) شعبہ بن مجاہد سے روایت ہے کہ عید بن نافع نے مجھے خبر دی کہ میں نے زینب بنت ام سلمہ سے سنا، وہ اپنی والدہ سے روایت کرتی ہیں کہ اس کا خاوند فوت ہو گیا، اس نے اپنی آنکھوں کی شکایت کی اور انہوں نے اس کی آنکھوں پر (بیاری کا) خوف محسوس کیا۔ نبی ﷺ سے اس کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا: تمہاری عورتیں بدترین لباس اور بدترین گھر میں ایک سال تک رہیں۔ جب کتاب گزرتا تولید کے ساتھ مارتی۔ پھر وہ نکلتی۔ اب صرف چار ماہ اور دس دن ہیں۔ ابوداؤد کی ایک حدیث میں ہے کہ نبی ﷺ سے سوال کیا گیا: کیا وہ مرد لگا سکتی ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں اور اس کے آخر میں فرمایا: نہیں یہاں تک کہ وہ چار ماہ اور دس دن گزارے۔

اس کو بخاری اور مسلم نے روایت کیا ہے۔

(۱۵۵۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ الْمَلَائِيُّ عَنْ هِشَامٍ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : لَا يَحِلُّ لِمَرْأَةٍ تَوَمَّنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُحِلَّ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ فَإِنَّهَا لَا تَكْحَلُ وَلَا تَمْنَسُ وَلَا تَطَّيَّبُ إِلَّا عِنْدَ أَدْنَى طَهْرَتِهَا وَلَا تَلْبَسُ ثَوْبًا مَضْبُوعًا إِلَّا ثَوْبَ عَصَبٍ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ دُكَيْنٍ مُخْتَصِرًا ثُمَّ قَالَ وَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامٌ . [صحيح]

(۱۵۵۲۵) ام عطیہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی عورت کے لیے حلال نہیں ہے جو اللہ اور اس کے رسول اور یوم آخرت پر ایمان رکھتی ہو کہ وہ کسی میت پر تمنا دن سے زیادہ سوگ کرے مگر اپنے خاوند پر، وہ نہ مرد لگائے اور نہ کنگھی کرے اور نہ خوشبو لگائے مگر اپنی طہارت کے وقت اور نہ رنگ دار کپڑے پہنے باندھنے والا کپڑا۔

اس کو بخاری نے روایت کیا ہے۔

(۱۵۵۲۶) فَذَكَرَ مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الْوَزِيرِ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانٍ حَدَّثَنَا حَفْصَةُ بِنْتُ سِيرِينَ قَالَتْ حَدَّثَنِي أُمُّ عَطِيَّةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - نَهَى أَنْ تُحِلَّ الْمَرْأَةُ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ فَإِنَّهَا تُحِلُّ عَلَيْهِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا وَلَا تَلْبَسُ ثَوْبًا مَضْبُوعًا إِلَّا ثَوْبَ عَصَبٍ وَلَا تَكْحَلُ وَلَا تَمَسُّ طَيِّبًا إِلَّا إِلَى أَدْنَى طَهْرَتِهَا إِذَا

طَهْرَتْ بِنْدَةً مِنْ قُسْطٍ أَوْ أَظْفَارٍ. [صحیح]

(۱۵۵۲۶) ام عطیہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے منع کیا کہ عورت کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ کرے مگر اپنے خاوند پر وہ اس پر چار ماہ، دس دن سوگ تک کرے اور نہ رنگ دار کپڑے پہنے اور نہ ہی سرمہ لگائے اور نہ ہی خوشبو لگائے مگر اپنے طہر کے قریب، جب وہ پاک ہو جائے تو ایک چھوٹا کستوری کا لے۔

(۱۵۵۲۷) حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ مُحَمَّدٍ الْقَيْمِيُّ الشَّيْرَازِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامُ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا يَحِلُّ لِمَرْأَةٍ تَزُومُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تَحْدَأَ عَلَى مَيْتٍ فَوْقَ ثَلَاثِ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ لِيَأْتِيَهَا نُحْدٌ عَلَيْهِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا وَلَا تَلْبَسُ ثَوْبًا مَصْبُوعًا إِلَّا ثَوْبَ عَصَبٍ وَلَا تَكْتَحِيلَ وَلَا تَعْمَسَ طَبِيبًا إِلَّا عِنْدَ أَذْنَى طَهْرِهَا إِذَا اغْتَسَلَتْ مِنْ حَيْضِهَا مِنْ قُسْطٍ أَوْ أَظْفَارٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرِو النَّاقِدِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ.

وَكذلك رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامِ.

وَرَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ بِمَعْنَاهُ وَرَوَاهُ فِيهِ: وَلَا تَخْتَضِبُ. [صحیح]

(۱۵۵۲۷) ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی عورت کے لیے نہیں طلال ہے جو اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتی ہو کہ وہ کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ کرے مگر اپنے خاوند پر چار ماہ اور دس دن سوگ کرے، وہ نہ رنگ دار کپڑے پہنے اور نہ ہی وہ سرمہ لگائے اور نہ ہی خوشبو لگائے مگر اپنے طہر کے قریب جب وہ غسل کرے اپنے حیض سے تو ایک چھوٹا کستوری سے۔ اس کو مسلم نے روایت کیا ہے۔

(۱۵۵۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ قَدْ كَرِهَهُ. [صحیح]

(۱۵۵۲۸) ہشام بن حسان نے اس کو اسی طرح ذکر کیا ہے۔

(۱۵۵۲۹) وَرَوَاهُ يَعْقُوبُ الدَّورِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي بَكْرٍ لَقَالَ لَمَّا كَانَ عَصَبٍ إِلَّا ثَوْبًا مَفْسُورًا أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّورِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ قَدْ كَرِهَهُ.

وَرَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ. [صحیح]

(۱۵۵۲۹) یحییٰ بن کبیر نے بھی اس حدیث کو اسی طرح ذکر کیا ہے۔

(۱۵۵۳۰) كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ إِسْلَاءُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُنْشَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

الْمَهَالِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا يَجْعَلُ لِمَرْأَةٍ تَزِينُ بِاللَّوْنِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تَجِدَ عَلَى هَذَاكَ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ فَإِنَّهَا تَجِدُ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا وَلَا تَلْبَسُ ثَوْبًا مَصْبُوعًا وَلَا ثَوْبَ عَصَبٍ وَلَا تَكْتَجِلُ بِالْإِكْمِيدِ وَلَا تَخْتَضِبُ وَلَا تَمَسُّ طَبِيًّا إِلَّا عِنْدَ أَدْنَى طَهْرٍهَا إِذَا تَطَهَّرَتْ مِنْ حَيْضِهَا بِنَدْوَةٍ مِنْ قُسْطٍ أَوْ أَطْفَارٍ . كَذَلِكَ قَالَ وَلَا ثَوْبَ عَصَبٍ . وَتَلَفَعْنِي عَنْ عِيْسَى بْنِ يُونُسَ أَنَّهُ رَوَاهُ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ كَذَلِكَ وَرِوَايَةَ الْجَمَاعَةِ بِخِلَافِ ذَلِكَ . [صحيح]

(۱۵۵۳۰) ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی عورت کے لیے حلال نہیں جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتی ہو کہ وہ کسی ہلاک ہونے والے پرتین دن سے زیادہ سوگ کرے مگر اپنے خاوند پر وہ چار مہینے اور دس دن سوگ کرے اور تہہ رنگ واریاں پہنے اور نہ ہی سرمہ لگائے اور نہ ہی خوشبو لگائے اور نہ ہی خضاب لگائے مگر اپنے طہر کے وقت جب وہ اپنے حیض سے غسل کرے تو کستوری کا ایک پھوپھا لے۔

(۱۵۵۳۱) وَقَدْ رَوَاهُ عَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ نَحْوَ رِوَايَةِ الْجَمَاعَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ فَذَكَرَهُ نَحْوَ رِوَايَةِ الْجَمَاعَةِ وَقَالَ: إِلَّا ثَوْبَ عَصَبٍ . وَكَمْ يَذْكُرُ الْخِضَابَ . [صحيح]

(۱۵۵۳۱) ہشام بن حسان سے روایت ہے کہ باندھنے والے کپڑے کے علاوہ اور انہوں نے خضاب کا ذکر نہیں کیا۔

(۱۵۵۳۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ النَّعْرِ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الرَّهْرَبِيُّ حَدَّثَنَا حَمَادُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كُنَّا نَنْهَى أَنْ يُجَدَّ عَلَى مِثْبٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا وَلَا تَكْتَجِلُ وَلَا تَنْتَضِبُ وَلَا تَلْبَسُ ثَوْبًا مَصْبُوعًا إِلَّا ثَوْبَ عَصَبٍ وَقَدْ رُحِّصَ فِي طَهْرِهَا إِذَا اغْتَسَلَتْ إِحْدَانَا مِنْ مَحِيضِهَا فِي نَدْوَةٍ مِنْ قُسْطٍ أَوْ أَطْفَارٍ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ وَرَوَاهُ الْبَخَارِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْحَجَّابِيِّ عَنْ حَمَادِ بْنِ زَيْدٍ . [صحيح]

(۱۵۵۳۲) ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ہمیں منع کیا جاتا کہ ہم کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ کریں مگر خاوند پر چار ماہ اور دس دن سوگ کریں اور ہم نہ سرمہ لگائیں اور نہ خوشبو لگائیں اور نہ ہی رنگ واریاں لگائیں مگر اس کے طہر میں رخصت ہے جب اپنے حیض سے غسل کرے تو اپنے کستوری کا ایک پھوپھا لے۔

اس و مسلم نے روایت کیا ہے۔

(۱۵۵۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبَّاسٍ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا

یَحْيَىٰ بْنِ أَبِي بَكْرٍ

(ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الْأَصْبَهَانِيُّ إِمْلاءً أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَارِثِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ حَدَّثَنِي بُدَيْلُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَوْحِ النَّبِيِّ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ: الْمُتَوَقَّىٰ عَنْهَا لَا تَلْبَسُ الْمُعْصِرَ مِنَ الثَّيَابِ وَلَا الْمَمَشَقَةَ وَلَا الْعُلْيَةَ وَلَا تَخْتَضِبُ وَلَا تَكْحُلُ. لَفْظُ حَدِيثِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ وَزَادَ الصَّغَانِيُّ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ وَحَدَّثَنِي بُدَيْلُ بْنُ مَيْسَرَةَ أَنَّ الْحُسَيْنَ بْنَ مُسْلِمٍ قَالَ: لَمْ أَرَهُمْ يَرَوْنَ بِالصَّبْرِ بَأْسًا. [صحیح]

(۱۵۵۳۲) ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: وہ عورت جس کا خاندان فوت ہو جائے وہ زرد رنگ کے کپڑے نہ پہنے اور نہ ہی کنگھی کرے نہ زیور پہنے اور نہ ہی خضاب لگائے اور نہ سرمہ لگائے۔

یہ ابراہیم بن حارث کی حدیث کے الفاظ ہیں اور صغالی نے اپنی روایت میں کچھ الفاظ زیادہ کیے ہیں کہ مجھے بدل بن میسرہ نے حدیث بیان کی کہ حسن بن مسلم فرماتے ہیں: میں نہیں سمجھتا کہ وہ صبر بولی کے لگانے میں کوئی حرج محسوس کرتے ہوں۔

(۱۵۵۳۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَىٰ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ بُدَيْلِ الْعُقَيْلِيِّ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: لَا تَلْبَسُ الْمُتَوَقَّىٰ عَنْهَا مِنَ الثَّيَابِ الْمُصَبَّغَةَ صَبْغًا وَلَا تَكْحُلُ وَلَا تَوِزُّنُ وَلَا تَلْبَسُ حِيْلًا وَلَا تَخْتَضِبُ وَلَا تَطَيَّبُ. وَهَذَا مَوْقُوفٌ. [صحیح]

(۱۵۵۳۳) ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جس عورت کا خاندان فوت ہو جائے وہ رنگ دار کپڑوں میں سے کوئی بھی نہ پہنے اور نہ ہی وہ سرمہ لگائے اور نہ ہی خوبصورتی اختیار کرے اور نہ وہ زیور پہنے اور نہ وہ خضاب لگائے اور نہ ہی خوشبو لگائے۔

(۱۵۵۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا نُمَيْرٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: الْمُتَوَقَّىٰ عَنْهَا رَوْحُهَا لَا تَكْحِلُ وَلَا تَطَيَّبُ وَلَا تَخْتَضِبُ وَلَا تَلْبَسُ ثَوْبًا مَصْبُوغًا إِلَّا السُّودَ الْمُعْصَبَ وَلَا تَبِيَّتْ فِي غَيْرِ نَيْبِهَا وَلَكِنْ تَزُودُ بِالنَّهَارِ. [حسن]

(۱۵۵۳۵) ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جس عورت کا خاندان فوت ہو جائے وہ سرمہ لگائے نہ خوشبو لگائے نہ خضاب لگائے نہ رنگے ہوئے کپڑے پہنے مگر سیاہ کپڑے پہنے اور کسی دوسرے کے گھر میں رات نہ گزارے، لیکن زیارت دین میں کر سکتی ہے۔

(۲۷) باب الْمُعْتَدَّةِ تَضَطَّرُّ إِلَى الْكُحْلِ

اگر عدت والی سر سے کی طرف مجبور ہو

(۱۵۵۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمُهَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَبُو سَنَجِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بَكَّيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَتْ لِامْرَأَةٍ حَادَّةٍ عَلَى زَوْجِهَا اشْتَكَيْتُ عَيْنَيْهَا فَبَلَغَ ذَلِكَ مِنْهَا: ائْتِجِلِي بِكُحْلِ الْجِلَاءِ بِاللَّيْلِ وَامْسُجِيهِ بِالنَّهَارِ. [ضعيف]

(۱۵۵۳۶) مالک فرماتے ہیں: ان کو یہ بات پہنچی کہ نبی ﷺ کی بیوی ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: اپنے خاوند پر سوگ گزارنے والی عورت کی آنکھیں خراب ہوئیں اور یہ بات آپ کو پہنچی تو آپ نے فرمایا: تو کحل جلاء کے ساتھ سرمد لگراتی اور دن کے وقت صاف کر دے۔

(۱۵۵۳۷) وَبِإِسْنَادٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ أَنَّهُ بَلَغَهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - دَخَلَ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَهِيَ حَادَّةٌ عَلَى أَبِي سَلَمَةَ وَقَدْ جَعَلَتْ عَلَى عَيْنَيْهَا صَبْرًا فَقَالَ: مَا هَذَا يَا أُمَّ سَلَمَةَ؟ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا هُوَ صَبْرٌ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: اجْعَلِيهِ بِاللَّيْلِ وَامْسُجِيهِ بِالنَّهَارِ. وَهَذَانِ مُنْقَطِعَانِ وَقَدْ رُوِيَ بِإِسْنَادٍ مَوْصُولٍ. [ضعيف]

(۱۵۵۳۷) مالک فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ام سلمہ رضی اللہ عنہا پر داخل ہوئے اور وہ ابوسلمہ پر سوگ کرنے والی تھی۔ انہوں نے اپنی آنکھوں پر (صبر بوٹی) لگا لی ہوئی تھی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ام سلمہ! یہ کیا ہے؟ عرض کیا: اے اللہ کے رسول! صبر بوٹی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو اس کو رات کے وقت لگا اور دن کے وقت اس کو صاف کر دے۔

(۱۵۵۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي مَعْرَمَةُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ الْمُهَيَّبَةَ بِنَ الصَّخَاكِيِّ يَقُولُ أَخْبَرْتَنِي أُمُّ حَكِيمٍ بِنْتُ أَبِيهِ عَنْ أُمِّهَا: أَنَّ زَوْجَهَا تُوْفِيَّ وَكَانَتْ تَشْكِي عَيْنَهَا فَكُنَّجِلُ بِكُحْلِ الْجِلَاءِ قَالَ أَحْمَدُ الصَّرَابُ بِكُحْلِ الْجِلَاءِ فَأَرْسَلَتْ مَوْلَاةً لَهَا إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ لَسَأَلَهَا عَنْ كُحْلِ الْجِلَاءِ فَقَالَتْ: لَا تَكُنَّجِلِي بِهِ إِلَّا مِنْ أَمْرٍ لَا بُدَّ مِنْهُ يَسُدُّ عَلَيْكَ فَكُنَّجِلِي بِاللَّيْلِ وَامْسُجِيهِ بِالنَّهَارِ. ثُمَّ قَالَتْ عِنْدَ ذَلِكَ أُمُّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - جِئِن تُوْفِيَّ أَبُو سَلَمَةَ وَقَدْ جَعَلَتْ عَلَى عَيْنَيْ صَبْرًا فَقَالَ: مَا هَذَا يَا أُمَّ سَلَمَةَ؟ فَقُلْتُ: إِنَّمَا هُوَ الصَّبْرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَيْسَ فِيهِ طِبُّ. قَالَ: إِنَّهُ يَنْسُبُ الْوَجْهَ فَلَا تَجْعَلِيهِ إِلَّا بِاللَّيْلِ وَتَنْزِعِيهِ بِالنَّهَارِ وَلَا تَمْسُجِيهِ بِالطَّبِيبِ وَلَا بِالْحِنَاءِ فَإِنَّهُ يَحْضَابُ. قَالَتْ قُلْتُ: يَا أَيُّ شَيْءٍ أَمْنِيضُ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ:

بِالسُّنْدِ تَعْلِيفِينَ يَوْمَ رَأْسِكَ . (اصعب)

(۱۵۵۲۸) منیرہ بن سخاک فرماتے ہیں کہ مجھے ام حکیم بنت اسید نے اپنی والدہ سے خبر دی کہ اس کا خاندان فوت ہو گیا اور اس کی آنکھیں خراب ہو گئیں۔ اس نے کھل جلاء کے ساتھ سرمہ لگا یا۔ احمہ کہتے ہیں: درست کہ کھل جلاء ہے۔ اس نے اپنی لونڈی کو ام سلمہ کی طرف بھیجا۔ اس نے کھل جلاء کے بارے میں اس سے سوال کیا تو وہ فرمائی: وہ یہ سرمہ نہ لگائے مگر کسی ایسے سہالے میں جس میں نہایت ضروری ہو۔ تو رات کو سرمہ لگا اور دن کو اس کو صاف کر دے پھر فرمایا: میرے پاس اللہ کے رسول ﷺ تشریف لائے جس وقت ابو سلمہ رضی اللہ عنہ فوت ہوئے اور میں نے اپنی آنکھوں پر صبر (یونی) لگائی ہوئی تھی۔ آپ نے فرمایا: اے ام سلمہ! یہ کیا ہے؟ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! یہ تو صبر (یونی) ہے۔ اس میں خوشبو نہیں ہے۔ آپ نے فرمایا: یہ چہرے کو چمکاتی ہے، تو اس کو رات کو لگا اور دن کو اتار دے اور تو کنگھی خوشبو کے ساتھ نہ کر اور نہ ہی مہندی لگا۔ یہ خضاب ہے۔ فرمائی ہیں: اے اللہ کے رسول! میں کس چیز کے ساتھ کنگھی کروں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیری کے ساتھ کنگھی کر اور اس کے ساتھ اپنے سر کو ڈھانپ لے۔

(۲۹) باب اجْتِمَاعِ الْعِدَّتَيْنِ

دو عدتوں کے جمع ہونے کا بیان

(۱۵۵۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلِيمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَحْمَرَ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْيَمَّهْرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا بَحْسَى بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَبِي شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ وَسَلِيمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ طَلِيحَةَ كَانَتْ نَحَتْ رَشِيدَ النَّفِثِيِّ فَطَلَّقَهَا الْبَيْتَةَ لَنَكَحَتْ فِي عِدَّتِهَا فَضَرَبَهَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَضَرَبَ زَوْجَهَا بِالْمُخَفِقِ ضَرْبَاتٍ وَفُرِّقَ بَيْنَهُمَا ثُمَّ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَيُّمَا امْرَأَةٍ نَكَحَتْ فِي عِدَّتِهَا فَإِنْ كَانَ زَوْجُهَا الَّذِي تَزَوَّجَ بِهَا لَمْ يَدْخُلْ بِهَا فُرِّقَ بَيْنَهُمَا ثُمَّ اعْتَدَتْ بَيْتَةَ عِدَّتِهَا مِنْ زَوْجِهَا الْأَوَّلِ وَكَانَ عَاجِلًا مِنَ الْخَطَّابِ فَإِنْ كَانَ دَخَلَ بِهَا فُرِّقَ بَيْنَهُمَا ثُمَّ اعْتَدَتْ بَيْتَةَ عِدَّتِهَا مِنْ زَوْجِهَا الْأَوَّلِ ثُمَّ اعْتَدَتْ مِنَ الْآخِرِ ثُمَّ لَمْ يَنْكِحْهَا أَبَدًا. قَالَ سَعِيدٌ: وَلَهَا مَهْرُهَا بِمَا اسْتَحَلَّ مِنْهَا. [حسن لغيره]

(۱۵۵۲۹) سعید بن مسیب اور سلیمان بن یسار رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ طلحہ رشید ثقفی کے نکاح میں تھی۔ اس نے اس کو طلاق دی۔ اس نے اپنی عدت میں نکاح کر لیا۔ اس کو عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے مارا اور اس کی بیوی کو کوڑے کے ساتھ مارا اور اس کے اور اس کے خاوند کے درمیان جدائی ڈال دی۔ پھر عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو بھی عورت اپنی عدت میں نکاح کرے تو اگر

اس کا خاندان جس نے اس کے ساتھ شادی کی ہے اس نے اس کے ساتھ دخول نہیں کیا تو ان دونوں کے درمیان جدائی ڈال دی جائے گی۔ پھر وہ اپنے پہلے خاوند کی عدت گزارے اور وہ منقہ کا پیغام دینے والوں کے لیے خاطرہ ہے۔ اگر اس کے ساتھ اس نے دخول کیا تو ان کے درمیان تفریق کر دی جائے گی۔ پھر وہ اپنے پہلے خاوند کی بقیہ عدت گزارے گی۔ پھر دوسرے خاوند کی عدت گزارے گی، پھر وہ اس سے کبھی بھی نکاح نہیں کر سکے سکتی۔

سعید فرماتے ہیں: اس کے لیے اس کا مہر ہوگا کیوں کہ اس نے اس کی شرمگاہ کو حلال کیا۔

(۱۵۵۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ عَنْ جَبْرِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ زَادَانَ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ قَضَى فِي الْيَتِيمِ تَزْوُجَ لِي عِدَّتِهَا أَنَّهُ يَفْرُقُ بَيْنَهُمَا وَلَكِنَّا الصَّدَاقُ بِمَا اسْتَحَلَّ مِنْ فَرْجِهَا وَكَمُلُ مَا أَفْسَدَتْ مِنْ عِدَّتِهِ الْأَوَّلِ وَتَعْتَدُ مِنَ الْآخِرِ. [حسن لغیرہ]

(۱۵۵۴۰) حضرت علیؑ نے اس عورت کے بارے میں جس نے اپنی عدت کے دوران شادی کر لی فیصلہ فرمایا کہ ان دونوں کے درمیان تفریق کر دی جائے گی اور اس کے لیے حق مہر ہوگا؛ کیونکہ اس کی شرمگاہ کو حلال سمجھا گیا اور وہ اپنی عدت مکمل کرے گی۔ پھر دوسری عدت بھی گزارے گی۔

(۱۵۵۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْأَرْدَسْتَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ الْعَرَفِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الدَّرَابِجَرْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الْيَتِيمِ تَزْوُجَ لِي عِدَّتِهَا قَالَ: نُكْمِلُ بَقِيَّةَ عِدَّتِهَا مِنَ الْأَوَّلِ ثُمَّ تَعْتَدُ مِنَ الْآخِرِ عِدَّةً جَدِيدَةً وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [حسن لغیرہ]

(۱۵۵۴۱) حضرت علیؑ نے اس عورت کے بارے میں جس نے اپنی عدت میں شادی کر لی فرمایا: وہ پہلی بقیہ عدت کو مکمل کرے، پھر نئی عدت دوسرے خاوند سے جو ہے اس کو گزارے۔

(۲۹) بَابُ الْإِخْتِلَافِ فِي مَهْرِهَا وَتَحْرِيمِ نِكَاحِهَا عَلَى الثَّانِي

اس کے حق مہر کے بارے میں اختلاف کا بیان اور دوسرے مرد پر اس کے نکاح کی حرمت کا بیان

(۱۵۵۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْعَافِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَ عَمْرُؤُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي امْرَأَةٍ تَزَوَّجَتْ لِي عِدَّتِهَا قَالَ: النَّكَاحُ حَرَامٌ وَالصَّدَاقُ حَرَامٌ وَجَعَلَ الصَّدَاقُ فِي بَيْتِ الْمَالِ وَقَالَ: لَا يَجْتَمِعَانِ مَا عَاشَا. [صحیح]

(۱۵۵۳۲) مردوق سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے اس عورت کے بارے میں فرمایا: جو اپنی عدت میں شادی کر لے فرمایا: اس کا نکاح حرام ہے، اس کا حق مہر حرام ہے۔ انہوں نے اس کے حق مہر کو بیت المال میں ڈالنے کا حکم دیا اور فرمایا: جب تک یہ زندہ رہیں اکٹھے نہیں ہو سکتے۔

(۱۵۵۳۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ: عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ مَهْدِيٍّ لَفْظًا قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نَصْلَةَ أَوْ قَالَ لُصَيْبَةَ سَكَ دَاوُدُ قَالَ: رَفَعَ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ امْرَأَةً تَزَوَّجَتْ فِي عِدَّتِهَا فَقَالَ لَهَا: هَلْ عَلِمْتِ أَنَّكَ تَزَوَّجْتِ فِي الْعِدَّةِ؟ قَالَتْ: لَا. فَقَالَ لِيُزَوِّجَهَا: هَلْ عَلِمْتِ؟ قَالَ: لَا. قَالَ: لَوْ عَلِمْتُمَا لَرَجِمْتُمَا فَجَعَلَهُمَا أُسْبَاطًا وَأَخَذَ الْمَهْرَ فَجَعَلَهُ صَدَقَةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ: لَا أُجِيزُ مَهْرًا لَا أُجِيزُ نِكَاحَهُ وَقَالَ: لَا تَحِلُّ لَكَ أَبَدًا. [حسن]

(۱۵۵۳۳) عبید بن نھدل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمر نے اس بارے میں شک کیا ہے کہ عمر بن خطاب کی طرف ایک عورت کو لایا گیا، آپ نے اس سے فرمایا: کیا تجھے علم تھا کہ تو عدت کے دوران شادی کر رہی ہے۔ اس نے کہا: نہیں (مجھے معلوم نہ تھا) اس کے خاوند سے کہا: کیا تو جانتا تھا، اس نے کہا: نہیں مجھے بھی علم نہ تھا۔ آپ نے فرمایا: اگر تمہیں معلوم ہوتا تو میں تم دونوں کو رجم کر دیتا۔ ان کو کوڑے کے ساتھ مارا اور اس کے حق مہر کو لے لیا اور اس کو اللہ کے راستے میں صدقہ کر دیا۔ آپ نے فرمایا: اس کا مہر بھی جائز نہیں ہے اور اس کا نکاح بھی جائز نہیں ہے اور فرمایا: وہ عورت تیرے لیے ہمیشہ کے لیے حلال نہیں ہے۔

(۱۵۵۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ: عُمَرُ بْنُ أَحْمَدَ الْعَدَنِيُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَمْرَةَ الْهَرَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُنَيْمٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَالِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ: أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَرَّقَ بَيْنَهُمَا وَجَعَلَ لَهَا الصَّدَاقَ بِمَا اسْتَحَلَّ مِنْ فُرْجِهَا وَقَالَ: إِذَا انْقَضَتْ عِدَّتُهَا فَإِنْ شَاءَتْ تَزَوَّجَهُ فَعَلَتْ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ غَيْرُهُ عَنِ الشَّعْبِيِّ. قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَيَقُولُ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نَقُولُ.

قَالَ الشَّيْخُ وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَجَعَ عَنْ قَوْلِهِ الْأَوَّلِ وَجَعَلَ لَهَا مَهْرَهَا وَجَعَلَهُمَا بِحْتِمَاعَانِ.

[صعب]

(۱۵۵۳۳) قصصی سے روایت ہے کہ علی رضی اللہ عنہ نے ان دونوں کے درمیان جدائی کروادی اور اس کے لیے حق مہر مقرر کر دیا: کیونکہ اس کی شرمگاہ کو حلال کیا گیا اور فرمایا: جب اس کی عدت ختم ہو جائے تو اگر وہ اس شادی کرنا چاہتی ہے تو وہ کر لے۔

امام شافعی فرماتے ہیں: ہم علی رضی اللہ عنہ کے قول کی طرح ہی کہتے ہیں۔

اور امام بیہقی فرماتے ہیں: عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اپنے پہلے قول سے رجوع کر لیا اور اس کے لیے حق مہر کو جائز قرار

دے دیا اور ان دونوں کو اکٹھا بھی کر دیا۔

(۱۵۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّعْفَرِيُّ حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِامْرَأَةٍ تَزَوَّجَتْ فِي عِدَّتِهَا فَأَخَذَ مَهْرَهَا فَجَعَلَهُ فِي بَيْتِ الْمَالِ وَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا وَقَالَ : لَا يَجْتَمِعَانِ وَعَاقِبَهُمَا قَالَ فَقَالَ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : لَيْسَ هَكَذَا وَلَكِنْ هَذِهِ الْجَهَالَةُ مِنَ النَّاسِ وَلَكِنْ يَفْرُقُ بَيْنَهُمَا ثُمَّ تَسْتَكْمِلُ بَيْتَةَ الْعَادَةِ مِنَ الْأَوَّلِ ثُمَّ تَسْتَقْبِلُ عِدَّةَ أُخْرَى . وَجَعَلَ لَهَا عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْمَهْرَ بِمَا اسْتَحَلَّ مِنْ فَرْجِهَا قَالَ فَحَمِدَ اللَّهُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَأَتَى عَلِيَّ ثُمَّ قَالَ : يَا أَيُّهَا النَّاسُ رُدُّوا الْجَهَالَاتِ إِلَيَّ السُّنَّةِ . [ضعيف]

(۱۵۵۳۵) ضعیفی سے روایت ہے کہ ایک عورت کو عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس لایا گیا، جس نے دورانِ عدت نکاح کر لیا تھا۔ آپ نے اس کے حق میں کوئی اور بیت المال میں ڈال دیا اور ان دونوں کے درمیان جدائی کروادی اور فرمایا: یہ دونوں اکٹھے نہیں ہو سکتے اور یہ ان کی سزا ہے۔ ضعیفی کہتے ہیں: علی رضی اللہ عنہ نے کہا: یہ اس طرح نہیں، یہ لوگوں کی جہالت ہے اور ان دونوں کے درمیان جدائی کروادی جائے گی۔ پھر وہ اپنے پہلے خاوند کی بقیہ عدت مکمل کرے گی۔ پھر وہ دوسری عدت کی طرف متوجہ ہوگی اور علی رضی اللہ عنہ نے اس کے لیے حق میں مقرر کیا اس کی شرمگاہ کو حلال کیے جانے کی وجہ سے۔ ضعیفی فرماتے ہیں: عمر رضی اللہ عنہ نے اللہ کی تعریف کی اس کی حد بیان کی، پھر فرمایا: اے لوگو! جہالتوں کو سنت کی طرف لوٹاؤ۔

(۱۵۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ حَمَزَةَ الْهَرَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ لُجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ بْنُ سَوَّادٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَجَعَ عَنْ قَوْلِهِ لِي الصَّدَاقِ وَجَعَلَهُ لَهَا بِمَا اسْتَحَلَّ مِنْ فَرْجِهَا . [ضعيف]

(۱۵۵۳۶) مسروق سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ حق میں ہر کے بارے میں اپنے قول سے رجوع کیا اور اس کے لیے اس کی شرمگاہ کو حلال کیے جانے کی وجہ سے حق میں مقرر کیا۔

(۱۵۵۷) وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَوَّادٍ : أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَجَعَ عَنْ ذَلِكَ وَجَعَلَ لَهَا مَهْرَهَا وَجَعَلَهُمَا يَجْتَمِعَانِ . أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْأَرْدَسْتَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانٌ فَذَكَرَهُ . [ضعيف]

(۱۵۵۳۷) سفیان سے روایت ہے کہ انہوں نے اس حدیث کو اسی طرح ذکر کیا ہے۔

(۳۰) باب مَا جَاءَ فِي أَقْلِ الْحَمَلِ

حمل کی اقل مدت کا بیان

(۱۵۵۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ النَّضْرِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: إِذَا وَلَدَتِ الْمَرْأَةُ لِسَبْعَةِ أَشْهُرٍ كَفَّاهَا مِنَ الرَّضَاعِ أَحَدَ وَعِشْرِينَ شَهْرًا وَإِذَا وَضَعَتْ لِسَبْعَةِ أَشْهُرٍ كَفَّاهَا مِنَ الرَّضَاعِ ثَلَاثَةَ وَعِشْرِينَ شَهْرًا وَإِذَا وَضَعَتْ سِتَّةَ أَشْهُرٍ كَفَّاهَا مِنَ الرَّضَاعِ أَرْبَعَةَ وَعِشْرِينَ شَهْرًا كَمَا قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يُعْنَى قَوْلُهُ ﴿وَحَمْلُهُ وَفِصَالُهُ ثَلَاثُونَ شَهْرًا﴾ [صحيح]

(۱۵۵۳۸) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جب عورت نو مہینوں کا بچہ دے تو اس کو اکیس مہینے رضاعت کافی ہے اور جب سات ماہ کا بچہ جنم دے تو اس کو تیس مہینے رضاعت (یعنی بچے کو دودھ پلانا) کافی ہے اور جب چھ ماہ کے بچے کو جنم دے تو اس کو چوبیس ماہ دودھ پلانا کافی ہے، جس طرح اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: ﴿وَحَمْلُهُ وَفِصَالُهُ ثَلَاثُونَ شَهْرًا﴾ [الاحقاف ۱۵] اور اس کے حمل اور دودھ چھڑوانے کی مدت تیس ماہ ہے۔

(۱۵۵۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ شُبَّاعُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي الْقَصَافِ عَنْ أَبِي حُرْبِ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ الدَّبَلِيِّ: أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أُنْبِيَ بِامْرَأَةٍ قَدْ وَلَدَتْ لِسِتَّةِ أَشْهُرٍ لَهُمْ بَرَجِيمًا فَلَمَّا فَتَحَ ذَلِكَ عَلَيْهَا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: لَيْسَ عَلَيْهَا رَجْمٌ فَلَمَّا فَتَحَ ذَلِكَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ فَسَأَلَهُ فَقَالَ ﴿وَالْوَالِدَاتُ يُرْضِعْنَ أَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يُنْعَمَ الرِّضَاعَةَ﴾ وَقَالَ ﴿وَحَمْلُهُ وَفِصَالُهُ ثَلَاثُونَ شَهْرًا﴾ لِسِتَّةِ أَشْهُرٍ حَمْلُهُ حَوْلَيْنِ تَمَامًا لَا حَدَّ عَلَيْهَا أَوْ قَالَ لَا رَجْمَ عَلَيْهَا قَالَ فَخَلَّى عَنْهَا ثُمَّ وَلَدَتْ. [صحيح]

(۱۵۵۳۹) ابو اسود دہلی سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ کے پاس ایک عورت کو لایا گیا جس نے چھ ماہ کے بعد بچے کو جنم دیا تھا۔ عمر رضی اللہ عنہ نے اس کے رجم کرنے کا ارادہ فرمایا۔ یہ بات علی رضی اللہ عنہ کو پہنچی۔ انہوں نے فرمایا: اس پر رجم نہیں ہے۔ یہ بات عمر رضی اللہ عنہ کو پہنچی تو آپ نے ان کی طرف تاصد کو بھیجا کہ وہ اس سے سوال کرے اور فرمایا: ﴿وَالْوَالِدَاتُ يُرْضِعْنَ أَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يُنْعَمَ الرِّضَاعَةَ﴾ اور اس اپنی اولاد کو دودھ پلائیں کھل دو سال جو ارادہ کریں رضاعت کو کھل کرنے کا۔ [البقرة ۲۳۳] اور فرمایا: ﴿وَحَمْلُهُ وَفِصَالُهُ ثَلَاثُونَ شَهْرًا﴾ اور حمل اور دودھ چھڑوانے کی مدت تیس ماہ ہے۔ [الاحقاف ۱۵] چھ ماہ اس کے حمل کی مدت اور دو سال اس کے دودھ چھڑوانے کی مدت ہے۔ اس پر حد نہیں مہیا فرمایا: اس پر رجم نہیں ہے۔ چنانچہ اس کو عمر رضی اللہ عنہ نے چھوڑ دیا، پھر اس نے بچے کو جنم دیا۔

(۱۵۵۵۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ

بَشِيرٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي الْقَصَابِ عَنْ أَبِي حَرْبٍ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ
الذَّبَلِيِّ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رُمِعَتْ إِلَيْهِ امْرَأَةٌ لَدَى كُرَّةٍ.
كَذَا فِي هَذِهِ الرُّوَايَةِ عُمَرَ. وَكَذَلِكَ رَوَى عَنِ الْحَسَنِ مُرْسَلًا. [ضعيف]

(۱۵۵۳۹) ایضاً۔

(۱۵۵۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمُهَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَزْهَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنِيُّ
حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ بْنِ حَدَّثَنَا مَالِكُ اللَّهِ بَلَّغَهُ: أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَبِي بَامِرَةَ لَدَى وَكَذَلِكَ فِي سِتَّةِ
أَشْهُرٍ فَأَمَرَ بِهَا أَنْ تُرْجَمَ فَقَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: لَيْسَ ذَلِكَ عَلَيْهَا فَإِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى
﴿وَحَمَلَهُ وَفِصَالَهُ ثَلَاثُونَ شَهْرًا﴾ وَقَالَ ﴿وَفِصَالَهُ فِي عَامَيْنِ﴾ وَقَالَ ﴿وَأَوْلَادُكَ يَرْضَعْنَ أَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ
كَامِلَيْنِ﴾ فَالرَّضَاعَةُ أَرْبَعَةٌ وَعِشْرُونَ شَهْرًا وَالْحَمْلُ سِتَّةَ أَشْهُرٍ فَأَمَرَ بِهَا عُثْمَانُ أَنْ تُرَدَّ فَأُوجِدَتْ قَدْ
رُجِمَتْ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۵۵۵۱) مالک فرماتے ہیں کہ اس کو حدیث پہنچی کہ عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے پاس ایک عورت کو لایا گیا۔ اس نے چھ ماہ میں بچے
کو جنم دیا۔ عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے اس کے رجم کرنے کا حکم دیا تو علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس پر رجم نہیں ہے۔ اللہ
تعالیٰ نے فرمایا: ﴿وَحَمَلَهُ وَفِصَالَهُ ثَلَاثُونَ شَهْرًا﴾ [الاحقاف ۱۵] اور حمل اور اس کے دودھ چھڑوانے کی مدت تیس ماہ
ہے۔ [الاحقاف ۱۶] اور فرمایا: ﴿وَفِصَالَهُ فِي عَامَيْنِ﴾ اس کے دودھ چھڑوانے کی مدت دو سال ہے اور فرمایا: ﴿وَأَوْلَادُكَ
يَرْضَعْنَ أَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ﴾ [البقرة ۲۳۳] مدت رضاعت چوبیس ماہ ہے اور مدت حمل چھ ماہ ہے۔ عثمان رضی اللہ عنہ
اس کے بارے میں حکم دیا، اس کو لوٹایا گیا اور اس کو پایا گیا تو اسے رجم کر دیا گیا تھا اور اللہ ہی زیادہ جاننے والا ہے۔

(۳۱) باب مَا جَاءَ فِي أَكْثَرِ الْحَمْلِ

حمل کی اکثر مدت کا بیان

(۱۵۵۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ
النَّضْرِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْمَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ
جَمِيلَةَ بِنْتِ سَعْدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: مَا تَزِيدُ الْمَرْأَةَ فِي الْحَمْلِ عَلَى سِتِّينَ وَلَا قَلَّ مَا
يَتَحَوَّلُ ظِلُّ عُرْوَةِ الْيَمْرِ. [ضعيف]

(۱۵۵۵۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ عورت حمل میں دو سال سے نہ زیادہ کرے اور وہ نکلنے کی کڑی کے سائے کے
گھونٹے کا اندازہ نہ لگائے۔

(۱۵۵۵۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَارِثِ الْقَوْبِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْعَاقِلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ

حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَكْرِ بْنِ خَالِدٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ زُهَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ الْوَلِيدَ بْنَ مُسْلِمٍ يَقُولُ قُلْتُ لِمَالِكِ بْنِ أَنَسٍ إِنِّي حَدَّثْتُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ: لَا تَزِيدُ الْمَرْأَةَ عَلَى حَمْلَيْهَا عَلَى سِتِّينَ لَقَرًا يَوْمَئِذٍ فَقَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ مَنْ يَقُولُ هَذَا؟ هَلِدِهِ جَارَتُنَا امْرَأَةٌ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ امْرَأَةٌ صِدْقٍ وَزَوْجُهَا رَجُلٌ صِدْقٍ حَمَلْتُ ثَلَاثَةَ أَبْطُنٍ فِي اثْنَتَيْ عَشْرَةَ سَنَةً تَحْمِلُ كُلُّ بَعْضِ أَرْبَعِ بَيْنَيْنِ. [صحيح]

(۱۵۵۵۳) عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ عورت اپنے حمل پر دو سال سے زیادہ تک کے سائے کے برابر مقدار بھی زیادہ نہ کرے۔ فرماتے ہیں: سبحان اللہ یہ بات کون کہتا ہے؟ یہ ہماری مسائی لڑکی محمد بن عجلان کی بیوی تھی عورت ہے اور اس کا خاوند بھی سچا آدمی ہے۔ یہ بارہ سالوں میں تین بار حاملہ ہوئی اور ہر حمل اس کے پیٹ میں چار سال رہا۔

(۱۵۵۵۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو يَكْرِ بْنِ الْحَارِثِ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَيْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَيْشَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي رِزْمَةَ

(ج) قَالَ وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ خَدَّادٍ بْنُ دَاوُدَ الْمَغْرَبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رِزْمَةَ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْمُبَارِزُ بْنُ مُجَاهِدٍ قَالَ: مَشْهُورٌ بَعْدَنَا امْرَأَةٌ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ تَحْمِلُ وَتَضَعُ لِي أَرْبَعِ بَيْنَيْنِ وَكَانَتْ تُسَمَّى حَامِلَةَ الْوَيْلِ. [حسن]

(۱۵۵۵۴) مبارک بن مجاہد فرماتے ہیں: ہمارے ہاں مشہور ہو گیا کہ محمد بن عجلان کی بیوی نے اپنے حمل کو چار سال تک اٹھائے رکھا اور اس کا نام ہانسی کے حمل والی رکھا گیا۔

(۱۵۵۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَبْرِ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ هُوَ الْوَالِدِيُّ قَالَ سَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ أَنَسٍ يَقُولُ: قَدْ يَكُونُ الْحَمْلُ بَيْنَيْنِ وَأَعْرِيفٍ مَنْ حَمَلَتْ بِهِ أُمَّهُ أَكْثَرَ مِنْ سِتِّينَ يَحْيَى نَفْسَهُ. [حسن]

(۱۵۵۵۵) محمد بن عمرو امدی فرماتے ہیں: میں نے مالک بن انس سے سنا کہ حمل دو سال تک رہتا ہے اور میں اس کو پہچانتا ہوں جس کے ساتھ اس کی والدہ دو سال سے زیادہ حاملہ ہوئی یعنی مالک بن انس خود۔

(۱۵۵۵۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَطَّةَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ الطَّنَّيْ حَدَّثَنَا أَبُو أَيُّوبَ سَلِيمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذِلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ وَاقِدٍ لِي بِذِكْرِ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ أَنَّ أُمَّهُ حَمَلَتْ يَوْمَئِذٍ الْبَطْنِ ثَلَاثَ بَيْنَيْنِ هَذَا مَعْنَى تَمَلَّيْبِهِ. [حسن]

(۱۵۵۵۶) محمد بن عمر بن واقد مالک بن انس کے بارے میں فرماتے ہیں کہ ان کی والدہ نے ان کو پیٹ میں تین سال تک اٹھائے رکھا، یعنی مالک بن انس اپنی والدہ کے پیٹ میں تین سال تک رہے۔

(۱۵۵۵۷) أَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا أَبُو

شُعَيْبُ: صَلَحَ بِنُ عِمْرَانَ الْمَاعَاءُ حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ عَسَانَ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ يَحْيَى الْفَرَّاءُ الْمَجَاشِيئِيُّ قَالَ: بَيْنَمَا مَالِكُ بْنُ دِينَارٍ يَوْمًا جَالِسٌ إِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا أَبَا يَحْيَى ادْعُ لِمَرْأَةٍ جَلَسَتْ مُنْذُ أَرْبَعِ بِيِّنِينَ قَدْ أَصْبَحَتْ فِي كُرْبٍ شَدِيدٍ فَغَضِبَ مَالِكٌ وَأَطَقَ الْمُصْحَفَ ثُمَّ قَالَ: مَا يَرَى عَوْلَاءُ الْقَوْمِ إِلَّا أَنَا أَبِيبَاءُ ثُمَّ دَعَا ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ هَذِهِ الْمَرْأَةُ إِنْ كَانَ فِي بَطْنِهَا رِيحٌ فَأَخْرِجْهَا عَنْهَا السَّاعَةَ وَإِنْ كَانَ فِي بَطْنِهَا جَارِيَةٌ فَأَبْدِلْهَا بِهَا غَلَامًا فَإِنَّكَ تَمَحُّو مَا تَشَاءُ وَتُنْثِيثُ وَبِعِنْدَكَ أُمُّ الْكِتَابِ

ثُمَّ رَفَعَ مَالِكُ يَدَهُ وَرَفَعَ النَّاسُ أَيْدِيَهُمْ وَجَاءَ الرَّسُولُ إِلَى الرَّجُلِ فَقَالَ: أَذْرِيكَ أَمْرًا لَكَ. فَذَهَبَ الرَّجُلُ فَمَا حَطَّ مَالِكُ يَدَهُ حَتَّى طَلَعَ الرَّجُلُ مِنْ بَابِ الْمَسْجِدِ عَلَيَّ وَكَانَ غَلَامٌ جَعَدًا لَقَطَطَ ابْنُ أَرْبَعِ بِيِّنِينَ قَدْ اسْتَوَتْ أَسْنَانُهُ مَا قُطِعَتْ أَسْرَارُهُ. [ضعيف]

(۱۵۵۵۷) ہاشم بن یحییٰ فرما رہے ہیں: ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ مالک بن دینار بیٹھے ہوئے تھے، اچانک ان کے پاس ایک آدمی آیا۔ اس نے کہا: اے ابو یحییٰ! میری بیوی کے لیے دعا کرو وہ چار سالوں سے حاملہ ہے اور آج وہ شدید تکلیف میں ہے۔ مالک بن دینار غضب ناک ہوئے اور مصحف یعنی قرآن کو بند کر دیا۔ پھر فرمایا: یہ لوگ سمجھتے ہیں کہ ہم انبیاء ہیں۔ پھر دعا کی کہ اے اللہ! اگر اس عورت کے پیٹ میں ہوا ہے تو اس کو اسی گھڑی نکال دے اور اگر اس کے پیٹ میں لڑکی ہے تو اس کو لڑکے کے ساتھ بدل دے، بے شک تو ہی جس کو چاہتا ہے مٹاتا ہے اور تو ہی جس کو چاہتا ہے باقی ثابت رکھتا ہے۔ پھر مالک نے اپنے ہاتھ کو اٹھایا اور لوگوں نے بھی اپنے ہاتھوں کو اٹھایا اور قاصد اس شخص کی طرف آیا اور کہا: تو اپنی بیوی کو پا، یعنی اپنی بیوی کے پاس جا۔ آدمی گیا۔ مالک نے ابھی اپنے ہاتھ کو نیچے نہیں کیا تھا کہ آدمی مسجد کے دروازے سے نمودار ہوا اور اس کے کندھے پر چھوٹے ٹکڑے یا لے ہالوں والا چار سال کا لڑکا تھا۔ اس کے وادت بھی برابر ہو چکے تھے، اس کی ناف ابھی کالی نہیں گئی تھی۔

(۱۵۵۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْقُفَيْبِيُّ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحِ الْجَنْدُبِيِّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَنِي أَشِيْحٌ مِنَّا قَالُوا: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنِّي غَيْبٌ عَنِ امْرَأَتِي سَتَيْنِ فَجِئْتُ وَهِيَ حَمْلِي فَتَأَوَّرَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نَاسًا لِي رَجِيمًا فَقَالَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنْ كَانَ لَكَ عَلَيْهَا سَبِيلٌ فَلَيْسَ لَكَ عَلَيَّ مَا لِي بِطَبْخِهَا سَبِيلٌ فَاتْرُكْهَا حَتَّى تَضَعَ فَتْرَكَهَا فَوَلَدَتْ غُلَامًا قَدْ خَرَجَتْ نَبَاهُهُ فَعَرَفَ الرَّجُلُ الشَّبَةَ فِيهِ فَقَالَ: إِنِّي وَرَبُّ الْكَعْبَةِ. فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: عَجَزَتِ النِّسَاءُ أَنْ يَلِدْنَ مِثْلَ مُعَاذٍ لَوْلَا مُعَاذٌ لَهْلَكَ عُمَرُ. وَهَذَا إِنْ لَبِثَ فِيهِ دَلَالَةٌ عَلَيَّ أَنَّ الْحَمْلَ يَبْقَى أَكْثَرَ مِنْ سَتَيْنِ وَقَوْلُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِي امْرَأَةٌ الْمَفْقُودُ تَرَبَّصُ أَرْبَعِ بِيِّنِينَ يُشْبِهُهُ أَنْ يَكُونَ إِنَّمَا كَالَهُ لِبَقَاءِ الْحَمْلِ أَرْبَعِ بِيِّنِينَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۵۵۵۸) ابوسفیان فرماتے ہیں کہ مجھے ہمارے بزرگوں میں کسی نے حدیث بیان کی کہ ایک شخص عمر بن خطاب کے پاس آیا، اس نے کہا: اے امیر المؤمنین! میں اپنے عورت سے دو سال تک غائب رہا ہوں۔ میں آیا ہوں تو وہ حاملہ ہے۔ عمر جھٹکنے لگا تو لوگوں سے اس کے رجم کرنے کے بارے میں مشورہ کیا۔ معاذ بن جبل جھٹکنے فرمایا: اے امیر المؤمنین! اگر آپ کے پاس اس کے خلاف کوئی دلیل ہے تو جو اس کے پیٹ میں ہے اس کے خلاف آپ کے پاس کوئی دلیل نہیں ہے۔ آپ اس کو چھوڑ دیجیے حتیٰ کہ وہ وضع حمل کر لے۔ آپ نے اس کو چھوڑ دیا۔ اس نے بچے کو جنم دیا۔ اس کے سامنے والے دو دنات نکل چکے تھے۔ آدمی نے اپنی مشاہدت اس بچے میں پہچان لی۔ فرمایا: اللہ کی قسم! یہ میرا بیٹا ہے۔ عمر جھٹکنے فرمایا: عورتیں عاجز آگئی ہیں کہ وہ معاذ بن جبل جیسوں کو جنم دیں۔ اگر معاذ نہ ہوتے تو عمر ہلاک ہو جاتے۔ اگر یہ ثابت ہو جائے تو اس میں دلیل ہے کہ حمل دو سالوں سے زیادہ دیر تک پیٹ میں باقی رہ سکتا ہے اور عمر جھٹکنے کا قول اس عورت کے بارے میں جس کا خاندانم ہو جائے یہ ہے کہ وہ چار سال تک انتظار کرنے میں اس کے مشاہدہ ہے کہ شاید وہ حمل کے چار سال تک باقی رہنے کی وجہ سے کہتے ہوں اور اللہ ہی زیادہ جاننے والا ہے۔

(۳۲) بَابُ الرَّجُلِ يَتَزَوَّجُ الْمَرْأَةَ فَتَأْتِي بِوَلَدٍ لِأَقَلِّ مِنْ سِتَّةِ أَشْهُرٍ مِنْ يَوْمِ

النِّكَاحِ وَلَا أَقَلِّ مِنْ أَرْبَعِ سِنِينَ مِنْ يَوْمِ فِرَاقِهَا الْأَوَّلِ

ایک شخص کسی عورت سے شادی کرے وہ عورت یوم نکاح سے لے کر چھ ماہ سے بھی کم

میں بچے کو جنم دے اور چار سال سے کم میں اس دن سے جس وقت اس کی پہلی جدائی ہوئی

(۱۵۵۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : عَنِ الْوَلَدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمُهَرَّبِيِّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ الْمَرْكِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَاجِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ السَّيِّئِيِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَّارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ : أَنَّ امْرَأَةً هَلَكَتْ عَنْهَا زَوْجُهَا فَاعْتَدَتْ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا ثُمَّ تَزَوَّجَتْ حِينَ حَلَّتْ فَمَكَثَتْ عِنْدَ زَوْجِهَا أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَنِصْفَ ثُمَّ وَلَدَتْ وَلَدًا تَامًا فَجَاءَ زَوْجُهَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَدَّكَ لَهُ فَلَدَّ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نِسْرَةً مِنْ نِسَاءِ الْجَاهِلِيَّةِ قَدْ مَاءَ فَسَأَلَهُنَّ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَتْ امْرَأَةٌ مِنْهُنَّ : أَنَا أَخْبَرْتُكَ عَنْ هَذِهِ الْمَرْأَةِ هَلَكَتْ زَوْجُهَا حِينَ حَمَلَتْ فَأَهْرَيْقَتِ الدَّمَاءُ فَحَشَّ وَلَدُهَا فِي بَطْنِهَا فَلَمَّا أَصَابَهَا زَوْجُهَا الْبَدِي تَكَحَّتْ وَأَصَابَ الْوَلَدَ الْمَاءُ فَتَحَرَّكَ الْوَلَدُ فِي بَطْنِهَا وَكَبَّرَ فَصَدَّقَهَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا وَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَا إِنَّهُ لَمْ يَلْغِبْنِي عَنْكُمَا إِلَّا أَخْبَرُ وَالْحَقُّ الْوَلَدُ بِالْأَوَّلِ . [ضعيف]

(۱۵۵۵۹) عبد اللہ بن عبد اللہ بن ابوامیہ سے روایت ہے کہ ایک عورت کا خاندان فوت ہو گیا۔ اس نے چار ماہ اور دن عدت کے گزارے پھر جب وہ حلال ہو گئی تو اس نے شادی کر لی۔ وہ اپنے خاندان کے پاس ساڑھے چار ماہ رہی، پھر اس نے مکمل بچے

کو جنم دے دیا۔ اس کا خاوند عمر بن خطاب کے پاس آیا اور ان کے سامنے معاملے کا ذکر کیا۔ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے پہلی جاہلیت کی عورتوں کو جایا۔ ان سے اس معاملے کے بارے میں سوال کیا۔ ان عورتوں میں سے ایک عورت نے کہا: میں آپ کو اس عورت کے بارے میں بتاتی ہوں۔ اس کا خاوند فوت ہو گیا جس سے وہ حامل ہوئی اور پھر اس کا خون بہتا تھا۔ اس کا بچہ اس کے پیٹ میں خشک ہو گیا۔ جب اس کا وہ خاوند جس سے اس نے نکاح کیا اس کو پہنچا اور بچے کو پانی پہنچا۔ بچے نے پیٹ میں حرکت کی اور بڑا ہوا۔ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اس کی تصدیق کی اور ان دونوں کو جدا جدا کر دیا۔ عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے تم دونوں کے بارے میں سوائے خیر کے کوئی خیر نہیں ملی اور بچے کو پہلے کی طرف لوٹا دیا۔

(۳۳) باب عِدَّةِ الْمُطَلَّاقِ بِمِلْكِ زَوْجِهَا رَجَعَتْهَا

اس مطلقہ کی عدت کا باب جس کا خاوند اس سے رجوع کا مالک ہو

(۱۵۵۶) أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجَعْفَرِيُّ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ الرَّجُلُ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ ثُمَّ يَرِاجِعُهَا لَيْسَ لِنِكَاحِهَا مَتَاهُ يَسْتَهِيَ إِلَيْهِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ لِامْرَأَتِهِ وَاللَّهِ لَا أُولِيكَ إِلَيَّ أَبَتَا وَلَا تَوْلِيكَ لِعَبْرِي قَالَ فَقَالَتْ كَيْفَ ذَلِكَ قَالَ أَطَلَّقْتِ فَإِذَا دَنَا أَجْلُكَ رَاجَعْتِكَ قَالَ لَدَعَمْتُ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ تَشْكُو فَانزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿الطَّلَاقُ مَرَّتَانٍ فَبِمَا نَكَحْتَ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيَةٍ بِإِحْسَانٍ﴾ فَاسْتَعْلَمَهُ النَّاسُ جَدِيدًا مَنْ كَانَ طَلَّقَ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ طَلَّقَ.

وَلَقَدْ رُزِقْنَا هَذَا فِيمَا مَعْصَى مَوْصُولًا وَفِيهِ كَالدَّلَالَةِ عَلَى أَنَّهَا كَانَتْ تَعْتَدُ مِنَ الطَّلَاقِ الْأَجْرِيَّةِ عِدَّةً مُسْتَعْلَمَةً وَهَذَا قَوْلُ أَبِي الشَّعْبَانِيِّ وَكَأُوْسٍ وَعُمَيْرُ بْنُ دِينَارٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ [صحيح]

(۱۵۵۶) ہشام بن عروہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ آدمی اپنی بیوی کو طلاق دیتا، پھر اس سے رجوع کرتا۔ یہ معاملہ اس کے لیے قسم نہ ہوتا کہ وہ اس کو قسم کرے۔ انصار میں سے ایک شخص نے اپنی بیوی کو کہا: اللہ کی قسم اس تجھے اپنی طرف کبھی بھی جگہ نہیں دوں گا اور نہ ہی اپنے غیر کے لیے تجھے حلال ہونے دوں گا۔ اس عورت نے کہا: وہ کیسے؟ اس نے کہا: میں تجھے طلاق دوں گا پھر جب تیری مدت عدت مکمل ہونے کے قریب ہوگی تو میں تجھ سے رجوع کر لوں گا۔ ہشام بن عروہ نے فرمایا: اس نے یہ معاملہ رسول اللہ ﷺ سے ذکر کیا نکاحیت کرتے ہوئے تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: ﴿الطَّلَاقُ مَرَّتَيْنِ فَبِمَا نَكَحْتَ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيَةٍ بِإِحْسَانٍ﴾ [البقرة ۲۲۹] ”طلاق رجعی دو مرتبہ ہے۔ پھر اس کو معروف انداز میں روک لینا ہے یا احسان کر کے چھوڑ دینا ہے۔“ ہمیں نئے انداز میں لوگ اس کی طرف متوجہ ہوئے، وہ بھی جس نے طلاق دی اور وہ بھی جس نے طلاق نہیں دی۔

(۳۳) باب مَنْ قَالَ امْرَأَةٌ الْمَقْقُودُ امْرَأَتُهُ حَتَّى يَأْتِيَهَا بِقِيمٍ وَفَاتِهِ

اس شخص کا بیان جو کہتا ہے کہ تم شدہ آدمی کی بیوی اسی کی بیوی ہے جب تک اس کی

وفات کی قیمتی خبر نہ آجائے

(۱۵۵۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْزُوقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ عَنْ أَبِي عَمْرٍو عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ عَنِ ابْنِ مَهَالِجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَّادٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَسَدِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رِضَى اللَّهِ عَنْهُ قَالَ فِي امْرَأَةِ الْمَقْقُودِ: إِنَّهَا لَا تَتَزَوَّجُ. [ضعيف]

(۱۵۵۶۱) علی بن فضال سے اس عورت کے بارے میں روایت ہے جس کا خاندان تم ہو جائے کہ وہ شادی نہ کرے گی۔

(۱۵۵۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ عَنْ هُثَيْمِ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ سَيَّارِ أَبِي الْحَكَمِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رِضَى اللَّهِ عَنْهُ فِي امْرَأَةِ الْمَقْقُودِ: إِذَا قَدِمَ وَقَدْ تَزَوَّجَتْ امْرَأَتُهُ هِيَ امْرَأَتُهُ إِنْ شَاءَ طَلَّقَ وَإِنْ شَاءَ أَمْسَكَ وَلَا تَخِيرُ. وَرَوَاهُ أَبُو عُبَيْدٍ عَنْ هُثَيْمِ بْنِ سَيَّارٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رِضَى اللَّهِ عَنْهُ.

(۱۵۵۶۲) حضرت علی بن فضال سے اس عورت کے متعلق فرماتے ہیں جس کا خاندان تم ہو جائے کہ جب وہ آئے اور عورت نے شادی کر لی ہو تو اگر چاہے تو اسے طلاق دے دے اور اگر چاہے تو روک اور عورت کو اختیار نہیں دیا جائے گا۔

(۱۵۵۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْعَمَسِيُّ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَلْقَمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ زَائِدَةَ بْنِ قُدَامَةَ حَدَّثَنَا بِسَّامُ عَنْ حَنَسِ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ رِضَى اللَّهِ عَنْهُ: لَيْسَ الْوَلَدُ لِمَنْ قَالَ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِشَىْءٍ يُعْنَى فِي امْرَأَةِ الْمَقْقُودِ هِيَ امْرَأَةُ الْغَالِبِ حَتَّى يَأْتِيَهَا بِقِيمٍ تَوْبِهِ أَوْ حَلَّاقَتِهَا وَلَهَا الصَّدَاقُ مِنْ هَذَا بِمَا اسْتَحَلَّ مِنْ فَرْجِهَا وَبِكَاحِهِ بَاطِلٌ.

وَرَوَيْنَا عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَبْرِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رِضَى اللَّهِ عَنْهُ قَالَ: هِيَ امْرَأَةُ الْأَوَّلِ دَخَلَ بِهَا الْإِخْوَانُ أَوْ لَمْ يَدْخُلْ بِهَا. وَهُوَ قَوْلُ النَّخَعِيِّ وَالْحَكَمِيِّ بْنِ عَتِيبَةَ وَغَيْرِهِمَا. [ضعيف]

(۱۵۵۶۳) حش سے روایت ہے کہ علی بن فضال نے فرمایا: وہ بات جو عمر بن خطاب نے کہا ہے، کچھ بھی نہیں ہے یعنی تم شدہ خاندان کی بیوی کے بارے میں یہ اسی کی بیوی ہے جو غائب ہو گیا ہے۔ یہاں تک کہ اس کی موت کی قیمتی خبر آجائے یا اس کی طلاق کی قیمتی خبر آجائے اور اس کے لیے حق مہر ہو گا اس مرد سے اس کی شرمگاہ کو حلال کیے جانے کی وجہ سے اور اس کا نکاح باطل ہے۔

اور ہم کو سعید بن جبیر بن علی سے روایت بیان کی گئی کہ علی بن فضال نے فرمایا: یہ پہلے خاندان کی بیوی ہے اس کے ساتھ دوسرے نے دخول کیا ہو یا نہ کیا ہو۔

(۱۵۵۶۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ هُوَ الذُّوْرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَوْعِنٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شَيْمَةَ قَالَ: كَتَبَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي امْرَأَةِ الْمَفْقُودِ نَلُومًا وَتَنْصِيْرًا. [صحيح]

(۱۵۵۶۳) ابن شبرومہ سے روایت ہے کہ عمر بن عبدالعزیز نے تم شدہ خاندن کی بیوی کے بارے میں لکھا کہ وہ اپنے آپ کو ملامت کرے اور صبر کرے۔

(۱۵۵۶۵) وَرَوَى فِيهِ حَبِيبٌ مُسْنَدٌ فِي إِسْنَادِهِ مِنْ لَا يُحْتَجُّ بِحَدِيثِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ جَابِرِ السَّقَطِيُّ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مَالِكٍ حَدَّثَنَا سَوَّارُ بْنُ مَصْعَبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُرْحَبِيلَ الْهَمْدَانِيُّ عَنِ الْمُغْبِرَةِ بْنِ شُعْبَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: امْرَأَةُ الْمَفْقُودِ امْرَأَةٌ حَتَّى يَأْتِيَهَا الْبَيَانُ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْوَأَسْطِيُّ عَنْ سَوَّارِ بْنِ مَصْعَبٍ. وَسَوَّارٌ ضَعِيفٌ. [ضعيف]

(۱۵۵۶۵) مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ عورت جس کا خاندن گم ہو جائے وہ اسی کی بیوی ہے حتیٰ کہ اس کے بارے میں وضاحت آجائے۔

اور اسی طرح زکریا بن یحییٰ واسطی نے سوار بن مصعب سے بیان کیا ہے اور سوار ضعیف راوی ہے۔

(۳۵) كَاب مَنْ قَالَ تَنْتَظِرُ أَرْبَعَ سِنِينَ ثُمَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا ثُمَّ تَحِلُّ

اس شخص کا بیان جو کہتا ہے کہ تم شدہ خاندن والی عورت چار سال اس کا انتظار کرے

پھر چار ماہ دس دن عدت گزارے پھر حلال ہو جائے

(۱۵۵۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أَيُّمَا امْرَأَةٍ فَقَدَتْ زَوْجَهَا فَلَمْ تَدْرِ أَيْنَ هُوَ فَإِنَّهَا تَنْتَظِرُ أَرْبَعَ سِنِينَ ثُمَّ تَنْتَظِرُ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا. [حسن لغیرہ]

(۱۵۵۶۶) سعید بن مسیب سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما نے فرمایا: جس عورت کا خاندن گم ہو جائے اور اسے علم نہ ہو کہ وہ کہاں ہے تو وہ چار سال انتظار کرے پھر چار ماہ دس دن انتظار کرے (یعنی عدت گزارے)۔

(۱۵۵۶۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمُهَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ قَدْ كَرِهَ بِمِطْلُوقِهِ زَادَ لَمْ تَحِلُّ.

وَرَوَاهُ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَزَادَ فِيهِ قَالَ: وَقَطَعَى بِذَلِكَ عُمَرَانُ بْنُ عَفَّانَ بَعْدَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا.

وَرَوَاهُ أَبُو عَبْدِ فِي كِتَابِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ أَنَّ عُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَا: امْرَأَةُ الْمُفْقُودِ تَرَبُّصٌ أَرْبَعَ سِنِينَ ثُمَّ تَعْتَدُ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا ثُمَّ تَنْكِحُ. [حسن لغیرہ]

(۱۵۵۶۷) ہم کو مالک نے حدیث بیان کی انہوں نے اسی طرح ذکر کیا ہے اور انہوں نے یہ زیادہ کیا ہے کہ پھر وہ حلال ہو جائے۔

اور اس کو یونس بن یزید نے زہری سے روایت کیا ہے اور انہوں نے اس میں یہ زیادہ کیا ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ کے بعد عثمان رضی اللہ عنہ نے بھی یہی فیصلہ کیا۔

اور اس کو ابو عبیدہ نے اپنی کتاب میں محمد بن کثیر سے از زاعی سے زہری سے سعید بن مسیب سے روایت کیا ہے۔ کہ عمر اور عثمان رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ہم شدہ خاوند کی بیوی چار سال انتظار کرے، پھر وہ چار ماہ اور دس دن عدت گزارے پھر نکاح کر لے۔

(۱۵۵۶۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ بَعْدَ إِذْ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُلَيْحَانُ التَّمِيمِيُّ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيُّ: أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَجَلَ امْرَأَةِ الْمُفْقُودِ أَرْبَعَ سِنِينَ. [حسن]

(۱۵۵۶۸) ابو عمرو الشیبانی سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم شدہ خاوند کی بیوی کی مدت (انتظار) چار سال ہے۔

(۱۵۵۶۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ سَمِعْتُ سَمِعْتُ مَنْصُورًا يُحَدِّثُ عَنِ الْمُنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ: قَضَى عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الْمُفْقُودِ تَرَبُّصَ امْرَأَتِهِ أَرْبَعَ سِنِينَ ثُمَّ يُطَلِّقُهَا وَلَوْ رُجِحَتْ لَمْ تَرَبُّصْ بَعْدَ ذَلِكَ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا ثُمَّ تَنْزُجُ.

وَرَوَاهُ حَاصِمُ الْأَحْوَلُ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِوَجْهِ ذَلِكَ فِي طَلَاقِ الْوَالِيَّةِ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُجَاهِدٌ عَنِ الْفَقِيهِ الْوَالِدِيِّ اسْتَهْوَتْهُ الْجَنُّ فِي قَضَاءِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِذَلِكَ.

وَرَوَاهُ جَلَّاسٌ بْنُ عَمْرٍو وَأَبُو الْمَلِجِ عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِوَجْهِ ذَلِكَ وَرِوَايَةُ جَلَّاسٍ عَنْ عَلِيِّ حَنِيفَةً وَرِوَايَةُ أَبِي الْمَلِجِ عَنْ عَلِيِّ مَرْسَلَةٌ وَالْمَشْهُورُ عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ جَلَّاتِ هَذَا.

وَرَوَى أَبُو عَبْدِ فِي كِتَابِهِ عَنْ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي رَحِيَةَ عَنْ عَمْرٍو بْنِ هَرَمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ: أَنَّهُ شَهِدَ ابْنَ عَبَّاسٍ وَابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا تَدَاكَّرَا امْرَأَةَ الْمُفْقُودِ فَقَالَا تَرَبُّصْ بِنَفْسِهَا أَرْبَعَ سِنِينَ ثُمَّ تَعْتَدُ عِدَّةَ الْوَفَاةِ ثُمَّ ذَكُرُوا النِّفْقَةَ فَقَالَ ابْنُ عَمَرَ: لَهَا لَفَقْتُهَا لِحَبْسِهَا نَفْسَهَا عَنِّي. وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: إِذَا بَصُرَ ذَلِكَ بِالْأَهْلِ الْوَبَرَائِثِ وَلَكِنْ لِنُفْقِ فَإِنْ قَدِمَ أَخَذَتْهُ مِنْ مَالِهِ وَإِنْ لَمْ يَتَقَدَّمْ فَلَا شَيْءَ لَهَا. [حسن لغیرہ]

(۱۵۵۶۹) عبدالرحمن بن ابی لیلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے اس عورت کے بارے میں فیصلہ کیا جس کا خاوند گم ہو جائے کہ وہ چار سال انتظار کرے۔ پھر خاوند کا ولی اس کو طلاق دے۔ پھر وہ اس کے بعد چار ماہ اور دس دن انتظار کرے، پھر شادی

کر لے۔ اس کو حاصم احوال نے ابو عثمان سے روایت کیا ہے اور ابو عثمان عمر رضی اللہ عنہما سے اسی کے مثل ولی کی طلاق کے بارے میں نقل فرماتے ہیں اور اس کو غلام بن عمرو اور ابولحج نے علی رضی اللہ عنہ سے اسی طرح روایت کیا ہے اور غلام کی روایت علی رضی اللہ عنہ سے ضعیف ہے اور ابولحج کی روایت علی رضی اللہ عنہ سے مرسل ہے اور مشہور علی رضی اللہ عنہ سے اس کے خلاف ہے اور ابو سعید نے اپنی کتاب یرید سے ابو سعید بن ابی عمرو سے، جعفر بن ابی وہب سے، عمرو بن ہزم سے اور جابر بن زید سے روایت کیا ہے کہ وہ عبد اللہ بن عباس اور عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس تھا، ان دونوں نے آپس میں تم شدہ خاوند کی بیوی کے بارے میں ذکر کیا۔ ان دونوں نے کہا: وہ اپنے نفس کے ساتھ چار سال انتظار کرے پھر وہ وفات کی عدت گزارے۔ پھر انہوں نے خرچے کا ذکر کیا۔ ابن عمر نے کہا: اس کے لیے خرچہ ہوگا۔ اس کے اپنے آپ کو اس مرد پر روکنے کی وجہ سے۔

ابن عباس نے کہا: جب اسے اہل میراث کے ساتھ مجبور کیا جائے اور وہ خرچ کرے۔ اگر اس کا خاوند آجائے تو وہ اس کے مال میں سے لے لے۔ اگر وہ نہ آئے تو اس کے لیے کچھ بھی نہیں ہے۔

(۳۶) باب مَنْ قَالَ بِتَخْوِيرِ الْمُتَقَلِّدِ إِذَا قَدِمَ بَيْنَهُمَا وَبَيْنَ الصَّدَاقِ وَمَنْ أَنْكَرَهُ

جس نے کہا: تم شدہ کو اختیار ہے جب وہ اس کے اور حق مہر کے درمیان آجائے

اور جس نے اس کا انکار کیا ہے

(۱۰۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ : عَمِدَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَهْدِيٍّ لَفَطًا قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطِيَّةٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى : أَنَّ رَجُلًا مِنْ قَوْمِهِ مِنَ الْأَنْصَارِ خَرَجَ يُصَلِّيَ مَعَ قَوْمِهِ الْمَشَاءَ فَسَبَّهَ الْجِنَّ لَفَقْدَ فَانطَلَقَتْ امْرَأَتُهُ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَكَفَّضَتْ عَلَيْهِ الْفِصَّةَ فَسَأَلَ عَنْهُ عُمَرُ قَوْمَهُ فَقَالُوا : نَعَمْ خَرَجَ يُصَلِّيُ الْمَشَاءَ لَفَقْدَ فَأَمَرَهَا أَنْ تَرْتَعِ أَرْبَعَ بَيْنَيْنَ لَكِنَّا مَضَيْتِ الْأَرْبَعَ بَيْنَيْنَ أَنْتَ فَأَخْبَرْتَهُ فَسَأَلَ قَوْمَهَا فَقَالُوا نَعَمْ فَأَمَرَهَا أَنْ تَتَزَوَّجَ فَتَزَوَّجَتْ فَجَاءَ زَوْجُهَا بِمَخَاصِمٍ لِي ذَلِكَ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : يَبِيبُ أَحَدَكُمْ الزَّمَانَ الطَّوِيلَ لَا يَعْلَمُ أَهْلَهُ حَيَاتِهِ. فَقَالَ لَهُ : إِنَّ لِي عُدْرًا يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ. قَالَ : وَمَا عُدْرُكَ؟ قَالَ خَرَجْتُ أَصَلِّيُ الْمَشَاءَ فَسَبَّهَ الْجِنَّ لَفَقْدَ فِيهِمْ زَمَانًا طَوِيلًا فَفَزَّاهُمْ جِنٌّ مُؤْمِنُونَ أَوْ قَالَ مُسْلِمُونَ شَكَّ سَعِيدٌ لِقَاتِلَتِهِمْ فَظَهَرُوا عَلَيْهِمْ فَسَبَّوْا مِنْهُمْ سَبًّا كَسَوِيٍّ فِيمَا سَبَّوْا مِنْهُمْ فَقَالُوا تَرَاكَ رَجُلًا مُسْلِمًا وَلَا يَحِلُّ لَنَا سَبُّكَ فَخَبَّرُونِي بَيْنَ الْمَقَامِ وَبَيْنَ الْقُفُولِ إِلَى أَهْلِي فَاخْتَرْتُ الْقُفُولَ إِلَى أَهْلِي فَأَقْبَلُوا مِنِّي أَنَا بِاللَّيْلِ فَلَيْسَ يُحَدِّثُونِي وَأَمَّا بِالنَّهَارِ فَوَعَارُ رِيحٍ أَتِيهَا. فَقَالَ لَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : لِمَا كَانَ كَقَامِكَ فِيهِمْ؟ قَالَ :

الْقَوْلَ وَمَا لَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ. قَالَ: لَقَعَا كَانَ شَرَابَكَ فِيهِمْ؟ قَالَ: الْجَدْفُ. قَالَ قَتَادَةُ: وَالْجَدْفُ مَا لَا يُنْخَمَرُ مِنَ الشَّرَابِ. قَالَ: فَخَيْرُهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَيْنَ الصَّدَاقِ وَبَيْنَ امْرَأَتِهِ.

قَالَ سَعِيدٌ وَحَدَّثَنِي مَعْقَرٌ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِثْلَ حَدِيثِ قَتَادَةَ إِلَّا أَنَّ مَعْقَرًا زَادَ فِيهِ قَالَ: أَمَرَهَا أَنْ تَعْتَدَ أَرْبَعَ مِائِينَ وَأَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا. [ضعيف]

(۱۵۵۷۰) عبدالرحمن بن ابولیلی سے روایت ہے کہ انصار میں سے ایک آدمی اپنی قوم کے ساتھ عشاء کی نماز کے لیے نکلا اس کو جن نے قیدی بنا لیا۔ اسے گم پایا گیا، اس کی بیوی عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آئی اور اس کا قصہ بیان کیا عمر رضی اللہ عنہ نے اس کی قوم سے سوال کیا تو انہوں نے کہا: جی ہاں! وہ عشاء کی نماز کے لیے نکلا تو اس کو گم پایا گیا۔ عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو حکم دیا کہ وہ چار سال تک انتظار کرے۔ جب چار سال گزر گئے تو وہ عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئی اور ان کو خبر دی اور عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے سوال کیا۔ انہوں نے کہا: جی ہاں! اس کو عمر رضی اللہ عنہ نے حکم دیا کہ وہ شادی کر لے۔ اس نے شادی کر لی پھر اس کا خاندان آ گیا۔ اس نے اس کے بارے میں عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی طرف بھلا پیش کیا۔ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تمہارا ایک لمبا عرصہ گم ہو جاتا ہے اس کے اہل نہیں جانتے کہ وہ زندہ ہے۔ اس نے عمر بن خطاب کو کہا: اے امیر المؤمنین! میرے پاس عذر ہے۔ آپ نے کہا: تیرا کیا عذر ہے؟ اس نے کہا: میں عشاء کی نماز کے لیے نکلا تو مجھے جن نے قید کر لیا۔ میں ان میں طویل عرصہ رہا۔ مومن یا مسلم جنوں نے ان سے لڑائی کی۔ اس کے بارے میں سعید نے شک کیا ہے۔ انہوں نے ان سے قتال کیا اور ان پر ظلم پایا۔ مومن جنوں نے ان کے جنوں کو قید کیا اور مجھے بھی قیدی بنا لیا۔ انہوں نے کہا: ہم تجھے مسلمان آدمی سمجھتے ہیں اور ہمارے لیے تجھے قیدی بنانا حلال نہیں ہے۔ انہوں نے مجھے وہاں رہنے اور اپنے گھر کی طرف لانے کے درمیان اختیار دیا۔ میں نے اپنے اہل کی طرف نونے کو اختیار کیا اور وہ میرے ساتھ آئے۔ رات کو آئے یا دن کو آئے۔ انہوں نے مجھے یہ بیان نہیں کیا۔ میں نے ان کی ہوا کی پیروی کی۔ اس کو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: تیرا ان میں کھانا کیا تھا؟ اس نے کہا: لویا اور وہ چیز جس پر اللہ کا نام نہ لیا تھا۔ عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس میں تیرا پینا کیا تھا؟ اس نے کہا: جدف۔ قتادہ فرماتے ہیں: جدف وہ شراب ہے جو سکر پیدا ہونے سے پہلے استعمال کرتے ہیں۔ عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو حق مہر اور اس کی بیوی کے درمیان اختیار دیا۔ سعید فرماتے ہیں اور مجھے مطر نے ابو بصرہ سے حدیث بیان کی انہوں نے عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ سے وہ عمر رضی اللہ عنہ سے قتادہ کی حدیث کی طرح نقل فرماتے ہیں۔ مگر مطر نے اس میں کچھ زیادہ کیا ہے۔ فرماتے ہیں: اس کو حکم دیا کہ وہ چار سال چار ماہ اور دس دن انتظار کرے۔

(۱۵۵۷۱) قَالَ وَأَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا أَبُو مَسْعُودٍ الْجَرَيْدِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِثْلَ مَا رَوَى قَتَادَةُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ.

وَرَوَاهُ ثَابِتُ الْبَتَّائِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى مُخْتَصَرًا وَزَادَ فِيهِ قَالَ: فَخَيْرُهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَيْنَ الصَّدَاقِ وَبَيْنَ امْرَأَتِهِ فَاسْتَأْذَنَ الصَّدَاقِ. قَالَ حَمَّادٌ وَأَحْسِبُهُ قَالَ: فَأَعْطَاهُ الصَّدَاقَ مِنْ بَيْتِ الْمَالِ.

أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زَيْدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ
الْحَرَبِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا قَابُوسُ بْنُ كَثِيرٍ

وَرَوَاهُ مُجَاهِدٌ عَنِ الْفَقِيدِ الَّذِي اسْتَهْوَتْهُ الْجَعْنُ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

وَلِي رِوَايَةُ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي
امْرَأَةِ الْمُفْقُودِ قَالَ: إِنْ جَاءَ زَوْجُهَا وَقَدْ تَزَوَّجَتْ خَيْرَ بَيْنِ أَمْرِيئِهِ وَبَيْنَ صَدَاقِهَا فَإِنْ اخْتَارَ الصَّدَاقَ كَانَ
عَلَى زَوْجِهَا الْآخِرِ وَإِنْ اخْتَارَ امْرَأَتَهُ اعْتَدَتْ حَتَّى تَمُوتَ ثُمَّ تَرْجِعُ إِلَى زَوْجِهَا الْأَوَّلِ وَكَانَ لَهَا مِنْ زَوْجِهَا
الْآخِرِ مَهْرُهَا بِمَا اسْتَحَلَّ مِنْ فَرْجِهَا

كَانَ ابْنُ شِهَابٍ وَقَصَى بِذَلِكَ عُمَانَ بَعْدَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا وَكَانَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ يَتَكْرَرُ رِوَايَةَ
مَنْ رَوَى عَنْ عُمَرَ فِي التَّخْيِيرِ. [ضعيف]

(۱۵۵۷۱) عمر رضی اللہ عنہ سے اسی طرح روایت ہے جس طرح قتادہ نے ابونضرہ سے روایت کیا ہے اور اس کو ثابت بنانی نے
عبدالرحمن بن ابولیلی سے مختصر طور پر روایت کیا ہے اور اس میں اضافہ کیا ہے کہ اس کو عمر رضی اللہ عنہ نے حق مہر اور اس کی بیوی کے مابین
اختیار دیا۔ اس نے حق مہر کو اختیار کیا۔ حواذ فرماتے ہیں: میں سمجھتا ہوں کہ اس کو حق مہر بیت المال سے دیا۔

اس کو مجاہد نے اس گم شدہ شخص سے روایت کیا ہے جس کو جن نے قیدی بنا لیا تھا، عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے اور یونس بن
یزید کی روایت میں ہے، وہ ابن شہاب سے روایت کرتے ہیں کہ سعید بن مسیب سے روایت ہے، وہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے
روایت کرتے ہیں کہ وہ گم شدہ خاندان کی عورت کے بارے میں فرماتے ہیں: اگر اس کا خاوند آجائے اور وہ شادی کر چکی ہے
تو اس کو اس کی بیوی اور اس کی بیوی کے حق مہر کے درمیان اختیار دیا جائے گا اور اگر وہ حق مہر کو اختیار کرے تو وہ اس عورت کے
دوسرے خاوند کے پاس ہوگی اور اگر وہ اپنی بیوی کو اختیار کرے تو وہ عدت گزارے گی حتیٰ کہ وہ حلال ہو جائے۔ پھر وہ اپنے
پہلے خاوند کی طرف رجوع کرے گی اور اس کے لیے اس کے دوسرے خاوند سے حق مہر ہوگا، اس لیے کہ اس نے اس کی شرمگاہ کو
حلال کیا اور ابن شہاب نے فرمایا: اسی کے ساتھ عمر بن خطاب کے بعد عثمان رضی اللہ عنہ نے فیصلہ کیا اور مالک بن انس اس کی روایت کا
انکار کرتے ہیں جس نے عمر رضی اللہ عنہ سے اختیار کے بارے میں روایت کیا ہے۔

(۱۵۵۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْيَمْرُتِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ
حَدَّثَنَا مَالِكُ قَالَ: أَدْرَسْتُ النَّاسَ وَهُمْ يَتَكْرَهُونَ الَّذِي قَالَ بَعْضُ النَّاسِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ
عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: يُخَيَّرُ زَوْجُهَا إِذَا جَاءَ وَقَدْ نَكَحَتْ فِي صَدَاقِهَا وَفِي الْمَرْأَةِ

قَالَ مَالِكُ: إِذَا تَزَوَّجَتْ بَعْدَ الْبُقْضَاءِ الْعِلَّةِ فَإِنْ دَخَلَ بِهَا أَوْ لَمْ يَدْخُلْ بِهَا فَلَا سَبِيلَ لِزَوْجِهَا الْأَوَّلِ إِلَيْهَا
وَذَلِكَ الْأَمْرُ عِنْدَنَا قَالَ مَالِكُ وَرَحِمَهُ اللَّهُ: إِنْ جَاءَ زَوْجُهَا قَبْلَ أَنْ تَنْقَضِيَ عِدَّتُهَا فَهِيَ أَسْحَقُ بِهَا. [صحیح]

(۱۵۵۷۲) مالک نے ہم کو حدیث بیان کی، فرمایا: میں لوگوں کو پاتا وہ اس کا انکار کرتے ہیں جو بعض لوگوں نے عمر رضی اللہ عنہ کے بارے میں کہا ہے کہ انہوں نے کہا: اس کے خاوند کو اختیار دیا جائے گا جب وہ آجائے۔ اگر وہ نکاح کر چکی تو اسے حق مہر میں اور عورت میں اختیار دیا جائے۔ مالک فرماتے ہیں: جب وہ اپنی عدت کے ختم ہونے کے بعد شادی کرے، اگرچہ اس نے اس کے ساتھ دخول کیا ہے یا نہیں کیا، اس کے پہلے خاوند کے لیے اس کی طرف کوئی راستہ نہیں ہے اور یہی مسئلہ ہمارے لیے بھی ہے۔ امام مالک فرماتے ہیں: اگر اس کا خاوند اس کی عدت کے ختم ہونے سے پہلے آجائے تو وہی اس کا حق وار ہے۔

(۱۵۵۷۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَسَمِيُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قُلْتُ لِلشَّافِعِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَإِنَّ صَاحِبَنَا قَالَ أَدْرَكْتُ مَنْ يُكْرَهُ مَا قَالَ بَعْضُ النَّاسِ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ الشَّافِعِيُّ فَقَدْ رَأَيْتَا مَنْ يُكْرَهُ فَضِيَّةَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كُلَّهَا فِي الْمَقْفُودِ وَيَقُولُ هَذَا لَا يُشْبَهُ أَنْ يَكُونَ مِنْ قَضَاءِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَهَلْ كَانَتْ الْحُجَّةُ عَلَيْهِ إِلَّا أَنْ الثَّقَاتِ إِذَا حَمَلُوا ذَلِكَ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَمْ يَتَّهَمُوا فَكَيْفَ كَانَ ذَلِكَ الْحُجَّةُ عَلَيْكَ وَكَيْفَ جَازَ أَنْ يَرَوِيَ الثَّقَاتُ عَنْ عُمَرَ حَدِيثًا وَاحِدًا فَنَأْخُذُ بِبَعْضِهِ وَنَدَعُ بَعْضًا. [صحیح]

(۱۵۵۷۳) ہم کو ربیع نے خبر دی میں نے امام شافعی سے کہا: ہمارے ساتھی نے کہا ہے: میں پاتا ہوں جو انکار کرتے ہیں جو بعض لوگوں نے عمر رضی اللہ عنہ کے بارے میں کہا ہے۔ امام شافعی فرماتے ہیں: ہم نے دیکھا ہے جو عمر رضی اللہ عنہ کے فیصلے کا انکار کرتا ہے ان تمام کا گم شدہ خاوند کی عورت کے بارے میں اور وہ کہتا ہے: یہ اس کے مشابہ نہیں ہے کہ وہ عمر رضی اللہ عنہ کے فیصلے میں سے ہو۔ ثقہ راویوں نے جب اس کو عمر رضی اللہ عنہ سے بیان کیا ہو، پھر ان کو بہت نہیں لگائی جائے گی۔ اسی طرح حجت آپ پر ہوگی اور یہ کیسے جائز ہے کہ ثقہ راوی عمر رضی اللہ عنہ سے ایک حدیث روایت کریں اور ہم اس کے بعض کو لیں اور بعض کو چھوڑ دیں۔

(۱۵۵۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا الثَّقَفِيُّ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ أَوْ قَالَ أَظَنَّهُ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ: لَوْلَا أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَيْرَ الْمَقْفُودِ بَيْنَ امْرَأَتِهِ وَالصَّدَاقِ لَرَأَيْتُ أَنَّهُ أَحَقُّ بِهَا إِذَا جَاءَ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ وَقَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِي امْرَأَةٌ الْمَقْفُودِ: امْرَأَةٌ ابْتَلَيْتَ فَلْتَصْبِرِ لَا تَنْكِحِ حَتَّى يَأْتِيَهَا يَقِينُ مَوْتِيهِ. قَالَ: وَبِهَذَا نَقُولُ.

قَالَ الشَّيْخُ وَرَوَى قَتَادَةَ عَنْ خِلَاصِ بْنِ عَمْرٍو وَعَنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِذَا جَاءَ الْأَوَّلُ خَيْرَ بَيْنِ الصَّدَاقِ الْأَخِيرِ وَبَيْنَ امْرَأَتِهِ.

وَرَوَاهُ خِلَاصٌ عَنْ عَلِيٍّ صَوِّفَةً وَأَبُو الْمَلِيحِ لَمْ يَسْمَعْهُ مِنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحیح]

(۱۵۵۷۴) شعبی مسروق سے روایت کرتے ہیں یا فرمایا: میں گمان کرتا ہوں کہ مسروق سے روایت ہے کہ اگر عمر رضی اللہ عنہ نے گم شدہ خاوند کو اس کی بیوی اور حق مہر کے درمیان اختیار نہ دیا ہوتا۔ تو میں سمجھتا وہ اس کا زیادہ حق دار ہوتا جب وہ آجاتا۔

امام شافعی فرماتے ہیں کہ علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم شدہ خاوند کی بیوی ایسی عورت ہے جس کی آزمانش کی گئی ہے، وہ مہر کرے وہ نکاح نہ کرے یہاں تک کہ اس کی موت کی تعیینی خیر آجائے۔ امام شافعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: یہی ہم کہتے ہیں۔ امام بیہقی نے فرمایا: اور روایت کیا ہے قتادہ نے غلام بن عمرو سے، ابو یوسف سے اور علی رضی اللہ عنہ سے فرماتے ہیں: جب اس کا پہلا خاوند آجائے تو اسے دوسرے حق مہر اور اس کی بیوی کے درمیان اختیار دیا جائے گا۔ اور غلام کی روایت علی سے ضعیف ہے اور ابو یوسف نے علی رضی اللہ عنہ سے نہیں سنا۔

(۱۰۰۶۰) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ عَمِيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَهْدِيٍّ الصَّيْدَلَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ قَالَ قَالَ أَبُو نَصْرٍ يَعْزِي عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ عَطَاءٍ سَأَلْتُ سَعِيْدًا عَنِ الْمَفْقُوْدِ فَأَخْبَرَنَا عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيْحِ الْهَلْبِيِّ أَنَّهُ قَالَ: بَعَثَنِي الْحَكَمُ بْنُ أَيُّوبَ إِلَى سُهَيْمَةَ بِنْتِ عُمَيْرِ الشَّيْبَانِيَّةِ أَسْأَلُهَا فَحَدَّثَتْنِي أَنَّ زَوْجَهَا حَسِيْبُ بْنُ قَبِيْلٍ نُبَعِيُّ لَهَا مِنْ قُنْدَابِلَ فَتَزَوَّجَتْ بَعْدَهُ الْعَبَّاسُ بْنُ طَرِيْفِ الْقَيْسِيِّ ثُمَّ إِنَّ زَوْجَهَا الْأَوَّلَ لَقِيْمٌ فَلَمَّا لَقِيْنَا عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ مُحْصُورٌ فَأَشْرَفَ عَلَيْنَا فَقَالَ: كَيْفَ أَقْبَضِي بَيْنَكُمْ وَأَنَا عَلَى هَذِهِ الْحَالِ؟ فَعَلْنَا: قَدْ رَضِينَا بِقَوْلِكَ فَقَضَى أَنْ يُخَيَّرَ الزَّوْجُ الْأَوَّلُ بَيْنَ الصَّدَاقِ وَبَيْنَ امْرَأَتِهِ ثُمَّ لُقِيَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَاتَيْنَا عَرِيْثًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَضَى بِمَا كَالَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: خَيْرُ الزَّوْجِ الْأَوَّلُ بَيْنَ امْرَأَتِهِ وَبَيْنَ الصَّدَاقِ فَأَخْتَارَ الصَّدَاقَ فَأَخَذَ مِنِّي الْفَقِيْرَ زَيْنُ زَوْجِي الْفَقِيْرَ وَهُوَ صَدَقَةٌ الْيَدِي كَانَ جَعَلَ لِلْمَرْأَةِ. قَالَ: وَكَانَتْ لَهَا أُمٌّ وَكَلِيْدٌ لَهَا فَتَزَوَّجَتْ مِنْ بَعْدِهِ وَوَلَدَتْ لِيُزُوجَهَا أَوْلَادًا فَوَلَدَهَا عَلَيْهِ وَوَلَدَهَا وَجَعَلَ لِبَيْتِهِمْ أَنْ يُسْكَنَهُمْ.

قَالَ عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ يَدٌ وَحَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي الْمَلِيْحِ بِوَسْطِ هَذَا الْحَدِيثِ عَمْرٌ أَنَّ أَيُّوبَ قَالَ قَالَ: جَعَلَ أَوْلَادَهَا لِبَيْتِهِمْ. قَالَ وَكَانَ قَتَادَةُ يَقُولُ: بِأَخْذِ الصَّدَاقِ الْآخِرِ. وَعَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّهُ قَالَ: بِأَخْذِ الصَّدَاقِ الْأَوَّلِ. هَذِهِ الْمَرْأَةُ لَمْ تَعْرِفْ بِمَا تَبَيَّنَ بِهَا رِوَايَتُهَا عَلَيْهِ وَإِنْ تَبَيَّنَتْ تَضَعُفَ رِوَايَةِ أَبِي الْمَلِيْحِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مُرْسَلَةً فِي الْمَفْقُوْدِ فَإِنَّ هَذِهِ الرِّوَايَةَ أَنَّ ذَلِكَ كَانَ لِي امْرَأَتِي نُبَعِيُّ لَهَا زَوْجَهَا وَالْمَشْهُورُ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَا قَلَّمْنَا ذِكْرَهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف]

(۱۵۵۷۵) یہی بن ابی طالب نے حدیث بیان کی، کہتے ہیں کہ ابو نصر عبد الوہاب بن عطاء نے کہا: میں نے سعید سے تم شدہ خاوند کے بارے میں سوال کیا۔ انہوں نے ہم کو قتادہ سے خبر دی کہ ابو یوسف نے کہا: مجھے حکم بن ابی یوسف سمیر کی طرف بھیجا۔ میں نے اس سے سوال کیا، اس نے مجھے حدیث بیان کی کہ اس کا خاوند حسیب بن قبیل کے فوت ہونے کا قدامل سے اس کے لیے اعلان کیا گیا۔ اس کے بعد عباس بن طریف قیسی نے اس سے شادی کر لی۔ پھر اس کا پہلا خاوند بھی آ گیا۔ ہم عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور وہ قید میں تھے۔ انہوں نے ہمارے اوپر جھانکا اور فرمایا: میں تمہارے درمیان کیسے فیصلہ کروں اور

میں اس حال میں ہوں۔ ہم نے کہا: ہم آپ کے فرمان کے ساتھ راضی ہو جائیں گے۔ انہوں نے فیصلہ کیا کہ پہلے خاندان کاتن مہر اور اس کی بیوی کے درمیان اختیار دیا جائے گا۔ پھر عثمان رضی اللہ عنہما نے فرمایا: پہلے خاندان کو اس کی بیوی اور حق مہر کے درمیان اختیار دیا گیا ہے۔ اس نے حق مہر کو اختیار کیا۔ اس نے مجھ سے دو ہزار لے لیے اور میرے خاندان سے بھی دو ہزار لے لیے اور وہ اس کا حق مہر تھا جو اس نے عورت کو دیا تھا۔ فرماتے ہیں: وہ اس کے لیے ام ولد رہی۔ اس نے اس کے بعد شادی کر لی۔ اس نے اس کے لیے اولاد کو جنم دیا۔ اس نے اس کو اس پر لوٹا دیا اور عبد الوہاب نے فرمایا: سعید نے کہا: ہم کو ایوب نے ابو اسحٰب سے اسی حدیث کی طرح حدیث بیان کی۔ اس کے علاوہ ایوب نے کہا: کیا اس کی اولاد کو ان کے باپ کے لیے فرمایا: قتادہ فرماتے تھے: وہ دوسرے کا حق مہر لے اور قتادہ سے من حسن سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا: وہ پہلے کا حق مہر لے۔

(۳۷) باب استبراء أم الولد

ام ولد کے استبراء کے حکم کا بیان

(۱۵۵۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو ذَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْسَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ لِي أُمُّ الْوَالِدِ يَتَوَلَّى عَنْهَا سَيْدَهَا تَعَدُّ بِحَيْضَتِهِ [صحيح]

(۱۵۵۷۶) ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ام ولد کے بارے میں فرمایا: اس کا مالک فوت ہو گیا ہے وہ ایک حیض عدت گزارے۔

(۱۵۵۷۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ لُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: عِدَّةُ أُمِّ الْوَالِدِ بِحَيْضَتِهِ.

[صحيح]

(۱۵۵۷۷) ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ام ولد (وہ لوطی جو بچے کی ماں ہو) کی عدت ایک حیض ہے۔

(۱۵۵۷۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْيَمْرُتِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَكْرِجٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سُوَيْدٍ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ يَقُولُ: إِنْ يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ لَوُلِيَ بَيْنَ رِجَالٍ وَفَسَائِهِمْ كُنَّ أُمَّهَاتٍ أَوْلَادِ رِجَالٍ هَلَكُوا فَتَزَوَّجُوا مِنْ بَعْدِ حَيْضَتِهِ وَحَيْضَتَيْنِ فَفَرَّقَ بَيْنَهُمْ حَتَّى يَتَّعِدْنَ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا.

قَالَ الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ سُبْحَانَ اللَّهِ يَقُولُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لِي يَكْتَابُهُ وَالَّذِينَ يَتَوَقَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَتَدْرُونَ أَرْوَاجَهُمْ مَا هُنَّ لَهُمْ بِأَرْوَاجٍ. وَبِهِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: عِدَّةُ أُمِّ الْوَالِدِ إِذَا تَوَلَّى عَنْهَا سَيْدَهَا حَيْضَةً. قَالَ مَالِكٌ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَذَلِكَ الْأَمْرُ عِنْدَنَا. [صحيح]

(۱۵۵۷۸) یحییٰ بن سعید سے روایت ہے کہ میں نے قاسم بن محمد سے سنا کہ یزید بن عبد الملک نے مردوں اور ان کی بیویوں کے درمیان فرق کیا ہے۔ آدمیوں کی اولاد کی مائیں نہیں وہ ہلاک ہو گئے تو انہوں نے ایک حیض یا روحض کے بعد شادی کر لی۔ ان کے درمیان طریق کر دی یہاں تک کہ وہ چار ماہ اور دس دن عدت گزاریں۔

قاسم بن محمد کہتے ہیں سبحان اللہ، اللہ پاک ہے۔ اللہ اپنی کتاب میں فرماتا ہے: ﴿وَالَّذِينَ يَتَوَقَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَسْأَلُونَ أَزْوَاجَهُمْ﴾ [البقرة ۲۳۱] ”اور وہ لوگ جو تم میں سے فوت ہو جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں۔“ ان کے لیے شوہر نہیں ہیں۔ قاسم بن محمد سے روایت ہے کہ ام ولد کی عدت جب اس کا مالک فوت ہو جائے ایک حیض ہے۔

امام مالک فرماتے ہیں: ہمارے نزدیک بھی یہی مسئلہ ہے۔

(۱۵۵۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْهَلْدَادِيُّ الرَّفَّاءُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ بِشْرِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْفَقَّهَاءِ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ كَثَرًا يَقُولُونَ: عِدَّةُ أُمِّ الْوَلَدِ يَبْتَدِئُهَا سَيِّدُهَا أَوْ يَتَوَلَّى عَنْهَا حَيْضَةً. [ضعيف]

(۱۵۵۷۹) اہل مدینہ کے فقہا فرماتے ہیں: ام ولد کی عدت ایک حیض ہے اس کا مالک فوت ہو جائے یا وہ اسے آزاد کرے۔

(۱۵۵۸۰) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّبُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَيْهَالِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو الْحَطَّابِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْكِرَاوِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا مَطَرٌ عَنْ زَجَّاءِ بْنِ حَبِوَةَ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُوَيْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَا تَلْبَسُوا عَلَيْنَا سَنَةَ نَبِيِّنا ﷺ. عِدَّتُهَا عِدَّةُ الْمُتَوَلَّى عَنْهَا أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا. وَرَوَاهُ يَزِيدُ عِدَّةُ أُمِّ الْوَلَدِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ قَالَ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الدَّارِقُطْنِيُّ الْحَافِظُ: قَبِيصَةُ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ عَمْرِو وَالصَّوَابُ لَا تَلْبَسُوا عَلَيْنَا وَبِنَا مُتَوَلَّى. [حسن]

(۱۵۵۸۰) عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ تم ہمارے اوپر ہمارے نبی ﷺ کی سنت کو غلط ملط نہ کرو۔ ام ولد کی عدت اس عورت کی عدت کی طرح چار ماہ اور دس دن ہے جس کا خاوند فوت ہو جائے اور یزید کی روایت میں ہے۔ ام ولد کی عدت چار ماہ اور دس دن ہے۔

ابو بکر بن حارث فقیر فرماتے ہیں کہ ابو الحسن دارقطنی حافظ نے کہا: قبصہ نے عمرو سے نہیں سنا اور درست یہ ہے کہ تم

ہمارے اوپر ہمارے دین کو غلط ملط نہ کرو۔ (یہ متوقف ہے)

(۱۵۵۸۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ فَلَا حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ
حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ رَجَاءَ بْنِ خَيْوَةَ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُوئَبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ
الْعَاصِ قَالَ: عِدَّةُ أُمِّ الْوَلِيدِ عِدَّةُ الْحُرَّةِ. قَالَ أَبِي: هَذَا حَدِيثٌ مُتَّكِرٌ. [حسن لغيره]

(۱۵۵۸۱) عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ام ولد کی عدت آزاد عورت کی عدت کی طرح ہے میرے والد نے کہا یہ
حدیث متکرر ہے۔

(۱۵۵۸۲) قَالَ وَحَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ وَسَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُوئَبٍ عَنْ
عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: عِدَّةُ أُمِّ الْوَلِيدِ عِدَّةُ الْحُرَّةِ. [صحيح]

(۱۵۵۸۲) عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ام ولد کی عدت آزاد عورت کی عدت ہے، یعنی چار ماہ اور دس دن۔

(۱۵۵۸۳) قَالَ الشَّيْخُ وَرَوَاهُ أَبُو مَعْبُدٍ حَفْصُ بْنُ غِيْلَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى بِإِسْنَادِهِ إِلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ
قَالَ: عِدَّةُ أُمِّ الْوَلِيدِ إِذَا تَوَفَّى عَنْهَا سَلَمًا أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا وَإِذَا أُعْيِفَتْ فِعْدَتُهَا ثَلَاثٌ حَيْضٍ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَارِثِ قَالَا أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ
بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الْبُقَيْطِيُّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الْخَلَّالُ
الْمَدَنِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ بَحَّصٍ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْبُدٍ فَذَكَرَهُ.

قَالَ عَلِيُّ: مَوْفُوفٌ وَهُوَ الصَّوَابُ وَهُوَ مُرْسَلٌ لِأَنَّ قَبِيصَةَ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ عَمْرِو. [حسن]

(۱۵۵۸۳) شیخ امام بیہقی فرماتے ہیں: اس کو ابو معبد بن حفص بن غیلان نے سلیمان بن موسیٰ سے اپنی اسناد کے ساتھ عمرو بن
عاص کی طرف روایت کیا ہے کہ ام ولد کی عدت جب اس کا مالک فوت ہو جائے چار ماہ اور دس دن ہے اور جب اس کو آزاد کر
دیا جائے پھر اس کی عدت تین حیض ہے۔

ہم کو ابو عبد الرحمن سلمیٰ اور ابو بکر بن حارث نے بتلایا کہ ہم کو علی بن عمر الحافظ نے خبر دی محمد بن حسین بن علی البقیطنی نے
اور فرمایا کہ ہمیں فرماتے ہیں: ہم کو حسین بن عبد اللہ بن یزید القطان نے حدیث بیان کی ان کو عباس بن ولید الخلال دمشقی نے
حدیث بیان کی ان کو زید بن یحییٰ بن عبید نے حدیث بیان کی وہ کہتے ہیں: ہمیں ابو معبد نے حدیث بیان کی اس نے ذکر کیا کہ
علی کہتے ہیں: موقوف حدیث ہے اور یہی درست ہے اور وہ مرسل ہے؛ کیونکہ قبیسہ نے عمرو سے نہیں سنا۔

(۱۵۵۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا أَبُو تُوْبَةَ عَنْ
سُوَيْدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ: أَنَّ مَارِيَةَ أَخَذَتْ بِثَلَاثٍ حَيْضٍ بَعْدَ النَّبِيِّ ﷺ - يَعْنِي أُمَّ إِبْرَاهِيمَ.
وَهَذَا مَنْقُوعٌ. وَسُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ ضَعِيفٌ وَرِوَايَةُ الْجَمَاعَةِ عَنْ عَطَاءٍ مَذْهَبُهُ دُونَ الرِّوَايَةِ. [ضعيف]

(۱۵۵۸۴) عطاء بن ابی رباح سے روایت ہے کہ ماریہ نے نبی ﷺ کی وفات کے بعد تین حیض عدت گزار دی، یعنی ابراہیم کی

والدہ نے خبر دی اور یہ منقطع ہے۔ سوید بن عبدالعزیز ضعیف راوی ہے اور بساعت کی روایت عطاء سے ہے۔ اس کا اپنا مذہب ہے۔
 (۱۵۵۸۵) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ عُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ جَاهِرٍ حَدَّثَنَا
 إِسْمَاعِيلُ بْنُ زُرَّارَةَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ صَالِحٍ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا الْعَمَرِيُّ عَنْ نَافِعٍ قَالَ: سَأَلَ ابْنُ عَمَرَ رَضِيَ اللَّهُ
 عَنْهُ عَنْ عِدَّةٍ أُمِّ الْوَلِيدِ فَقَالَ: حَيْضَةٌ. فَقَالَ رَجُلٌ: إِنَّ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَقُولُ ثَلَاثَةَ قُرُوءٍ فَقَالَ:
 عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَيْرُنَا وَأَعْلَمُنَا.

وَفِي هَذَا الْإِسْنَادِ ضَعْفٌ. [صحيح]

(۱۵۵۸۵) نافع سے روایت ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ام ولد کی عدت کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا: ایک حیض
 عدت ہے۔ ایک آدمی نے کہا کہ عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تین حیض اس کی عدت ہے۔ ابن عمر نے فرمایا: عثمان ہم میں سے بہتر
 ہیں اور وہ ہم سے زیادہ جانتے والے ہیں۔ اس کی اسناد میں ضعف ہے۔ (عثمان کے قصہ کے علاوہ)

(۱۵۵۸۶) وَأَبْنَائِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زُهَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ
 هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنِ ابْنِ أَبِي عُرُوبَةَ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ خَلَّاسِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: عِدَّةُ
 أُمِّ الْوَلِيدِ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا. قَالَ وَكَيْعٌ: مَعْنَاهُ إِذَا مَاتَ عَنْهَا زَوْجُهَا بَعْدَ سَبْعِينَ
 قَالَ الشَّيْخُ رِوَايَاتُ خَلَّاسِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ بِالْحَدِيثِ خَيْرٌ قَوْلًا يَقُولُونَ هِيَ
 مُحَقَّقَةٌ. [ضعيف]

(۱۵۵۸۶) خلاص بن عمرو علی رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ ام ولد کی عدت چار ماہ اور دس دن ہے۔

امام وکیع رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس کا معنی یہ ہے کہ جب اس کا خاوند بھی اس کے مالک کی وفات کے بعد مر جائے۔

امام بیہقی فرماتے ہیں: خلاص کی روایات علی رضی اللہ عنہ سے صحابہ میں کے نزدیک غیر قوی ہیں، وہ فرماتے ہیں: یہ نہایت

کمزور ہے۔

(۳۸) بَابُ اسْتِمْرَاءِ مَنْ مَلَكَ الْأَمَّةَ

جو لونڈی کا مالک بنے وہ رحم صاف کروائے

(۱۵۵۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا
 هَرَبَلٌ عَنْ قَيْسِ بْنِ وَهَبٍ عَنْ أَبِي الْوَدَائِدِ عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ رَفَعَهُ أَنَّهُ قَالَ لِي سَبَايَا أَوْطَاسٍ: لَا تَوْكُأُ
 حَامِلٌ حَتَّى تَتَّعَ وَلَا تُغَيِّرُ ذَاتَ حَمَلٍ حَتَّى تُوَحِّصَ حَيْضَةً.
 وَرَوَاهُ الشَّعْبِيُّ عَنِ النَّبِيِّ - عَلَيْهِ السَّلَامُ - مُرْسَلًا. [ضعيف]

(۱۵۵۸۷) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مرفوع حدیث منقول ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ادھاس کی قیدی عورتوں کے بارے میں فرمایا: حاملہ عورت سے جماع نہ کیا جائے حتیٰ کہ وہ وضع حمل کر دے اور غیر حمل والی سے بھی محبت نہ کی جائے، حتیٰ کہ وہ ایک حیض گزار لے اور اس کو بھی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مرسل یا نکلیا ہے۔

(۱۵۵۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بَكَّيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا النَّفْلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي مَرْزُوقٍ عَنِ حَنْشِ الصَّنَعَانِيِّ عَنْ رُوَيْفِعِ بْنِ ثَابِتِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: قَامَ لَنَا خَطِيبًا قَالَ: أَمَا إِنِّي لَا أَقُولُ لَكُمْ إِلَّا مَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ يَوْمَ حُنَيْنٍ قَالَ قَالَ: لَا يَجِلُّ لِأَمْرِئٍ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ يَسْقِيَ مَاءً هُ زَرَعٌ غَيْرِهِ . يَعْنِي إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيُّ: وَلَا يَجِلُّ لِأَمْرِئٍ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ يَقَعَ عَلَى امْرَأَةٍ مِنَ السَّيِّئِ حَتَّى يَسْتَبْرِئَهَا وَلَا يَجِلُّ لِأَمْرِئٍ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ يَبِيعَ مَخْنَمًا حَتَّى يَقْسَمَ . لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ سَلَمَةَ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ بَكَّيْرٍ قَالَ: عَزَّوْنَا مَعَ أَبِي رُوَيْفِعِ الْأَنْصَارِيِّ فَذَكَرَهُ وَقَالَ يَوْمَ خَيْبَرَ وَزَادَ: أَنَّ بَيْبَ امْرَأَةً مِنَ السَّيِّئِ نَجِيَّةً . وَالصَّحِيحُ رِوَايَةُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ . [حسن]

(۱۵۵۸۸) روئیغ بن ثابت انصاری فرماتے ہیں: ہمارے درمیان (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے پھر فرماتے ہیں: میں تمہارے لیے وہ بیان کروں گا جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یوم حنین میں فرماتے ہوئے سنا کہ اور کسی شخص کے جا بزن نہیں، جو اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو کہ وہ غنیمت کے مال کو تقسیم کیے جانے سے پہلے فروخت کرے۔ یہ ابو سلمہ کی حدیث کے الفاظ ہیں اور ابن کبیر کی روایت میں فرمایا: ہم نے ابو روئیغ انصاری کے ساتھ غزوہ کیا۔ انہوں نے اس کا ذکر کیا اور فرمایا: خبیر کے دن اور فرمایا: خبیر کے دن اور زیادہ کیا کہ وہ پہنچا قیدی عورت میں سے شہر کو۔ اور صحیح محمد بن سلمہ کی روایت ہے۔

(۱۵۵۸۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ هَذَا الْحَدِيثِ قَالَ حَتَّى يَسْتَبْرِئَهَا بِحَيْضَةٍ قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَالْحَيْضَةُ لَيْسَتْ بِمَحْمُوظَةٍ قَالَ الشَّيْخُ يَعْنِي فِي حَدِيثِ رُوَيْفِعِ . [حسن دون قول (بحیضہ)] (۱۵۵۸۹) ابن اسحاق فرماتے ہیں حتیٰ کہ وہ ایک حیض کے ساتھ استبرائے رحم کر لے۔ ابو داؤد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک حیض کے الفاظ محفوظ نہیں ہیں۔

امام بخاری فرماتے ہیں: روایح کی حدیث میں۔

(۱۵۵۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ فُورَكٍ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ جَبْرِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ رَأَى امْرَأَةً مُجْحَا عَلَى بَابِ فُسْطَاطٍ أَوْ قَالَى نِجَاءٍ فَقَالَ: لَعَلَّ صَاحِبَ هَلِكِهِ يَلِمُ بِهَا لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَلْعَنُ لَعْنَةً تَدْخُلُ مَعَهُ قَبْرُهُ كَيْفَ يُوْرِنُهُ وَهُوَ لَا يَجِلُّ لَهُ وَكَيْفَ يَسْتَرْفِقُهُ وَهُوَ لَا يَجِلُّ لَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ عَنْ أَبِي دَاوُدَ. وَالْمُجْحَجُ الْحَامِلُ الْمُقْرِبُ وَهَذَا لِأَنَّهُ لَقَدْ يَرَى أَنَّ بِهَا حَمَلًا وَكَيْسَ بِحَمَلٍ فَيَلْبِسُهَا فَتَحْوِلُ مِنْهُ قَبْرًا مَمْلُوكًا وَكَيْسَ بِمَمْلُوكٍ وَإِنَّمَا يَرَادُ بِهِ أَنَّهُ نَهَى عَنْ وَطْئِ السَّيِّئَاتِ قَبْلَ الرَّجْعِ إِلَى الرَّجْعِ. [صحيح ۱۱۴۱]

(۱۵۵۹۰) ابودرداء سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک عورت کو باب بسطاط پر حالت حمل میں دیکھا یا باب خباہ پر۔ آپ نے فرمایا: شاید اس کا صاحب اس کے ساتھ صحبت کرتا ہے۔ میں نے ارادہ کیا کہ میں اسے ایسی لعنت کروں جو اس کے ساتھ اس کی قبر میں داخل ہو کیسے وہ اس کا وارث بنے گا اور وہ اس کے لیے حلال نہیں ہے اور کیسے وہ اس کو چراتا ہے، حالانکہ وہ اس کے لیے حلال نہیں اور اس کو مسلم نے صحیح میں محمد بن بشار سے ابوداؤد سے روایت کیا ہے اور صحیح کا معنی قرہی چیز کو اٹھانا اور یہاں سے لیے ہے کہ وہ دیکھتا ہے کہ وہ حاملہ ہے اور وہ حاملہ نہیں ہوتی۔ وہ اس کے پاس آتا ہے (یعنی صحبت کرتا ہے) وہ اس سے حاملہ ہو جاتی ہے وہ اس کو غلام سمجھتا ہے اور وہ غلام نہیں ہوتی اور اس سے مراد لیا گیا ہے کہ آپ نے استبراء رحم سے پہلے قیدی عورتوں سے وحلی کرنے سے منع کیا گیا ہے۔ اس کو مسلم نے نکالا ہے۔

(۱۵۵۹۱) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَبِيبٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَزِيرِ الدَّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانَ بْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ حٍ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَتِيقِ الْعُبَيْدِيِّ بِدَمَشَقٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانَ الدَّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ اسْتَبْرَأَ صَبِيغَةً بِحَيْضَةٍ. فِي إِسْنَادِهِ ضَعْفٌ. [ضعيف]

(۱۵۵۹۱) انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ایک حیض کے ساتھ صبیغہ سے استبراء رحم کروایا۔ اس کی اسناد میں ضعف ہے۔

(۱۵۵۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَحْمَدَ الْفَارِسِيُّ الْمَشَّاطُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ مَطَرٍ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَوْحِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ

عَمْرَ قَالَ: عِدَّةُ أُمِّ الْوَلَدِ إِذَا مَاتَ سَيِّدُهَا وَالْأَمَةُ إِذَا عَوَّضَتْ أَوْ وَهَبَتْ حَيْضَةً
وَرَوَيْنَا عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ أَنَّهُ قَالَ: يُسْتَبْرَأُ الْأَمَةُ بِحَيْضَةٍ.

وَرَوَيْنَا عَنِ الْحَسَنِ وَعَطَاءٍ وَابْنِ سِيرِينَ وَعِكْرِمَةَ أَنَّهُمْ قَالُوا: يُسْتَبْرَأُ بِهَا وَإِنْ كَانَتْ بِحُرًّا. [صحیح]

(۱۵۵۹۲) ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ام ولد کی عدت جب اس کا مردار فوت ہو جائے یا جب لونڈی کو آزاد کر دیا جائے یا اس کو جہ کر دیا جائے، اسے کسی کو تحفہ شہ دیا جائے اس کی عدت ایک حیض ہے۔

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے ہمیں حدیث بیان کی گئی کہ لونڈی ایک حیض کے ساتھ استبراء رحم کرے۔

حسن عطاء اور ابن سیرین اور نکر سے ہمیں حدیث بیان کی گئی، وہ سب کہتے ہیں کہ وہ استبراء رحم کرے، اگرچہ کنواری ہو۔
(۱۵۵۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَعْيَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي فَلَابَةَ وَابْنِ سِيرِينَ فِي الرَّجُلِ يَسْتَبْرِئُ الْأُمَّةَ الَّتِي لَا تَحِيضُ قَالَ: كَانَا لَا يَرِيَانِ أَنَّ ذَلِكَ يَتَّبِعُ إِلَّا بِثَلَاثَةِ أَشْهُرٍ. [صحیح]

(۱۵۵۹۳) ابو یوسف اور ابن سیرین سے روایت ہے کہ ایک آدمی لونڈی سے استبراء رحم کروا تا، اس کا جس کو حیض نہیں آتا تھا۔ فرماتے ہیں: وہ دونوں تین ماہ کے ساتھ واضح ہوگی۔

(۱۵۵۹۴) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ لَيْثِ بْنِ عَطَاوُسٍ وَعَطَاءٍ قَالَا: وَإِنْ كَانَتْ لَا تَحِيضُ فَثَلَاثَةُ أَشْهُرٍ. [ضعیف]

(۱۵۵۹۳) امام بیہقی فرماتے ہیں: ہمیں ابو بکر نے ابن علیہ سے حدیث بیان کی وہ لیسٹ سے روایت کرتے ہیں اور وہ طاؤس اور عطاء سے روایت کرتے ہیں کہ اگر (لونڈی) کو حیض نہ آتا ہو تو تین ماہ اس کی عدت ہے۔

(۱۵۵۹۵) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ مَعْتَمِرِ بْنِ سَدْرَةَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: ثَلَاثَةُ أَشْهُرٍ وَرَوَيْنَا أَيْضًا عَنْ مُجَاهِدٍ وَابْنِ أَبِي رَافِعٍ. [صحیح]

(۱۵۵۹۵) امام بیہقی فرماتے ہیں: ہمیں ابو بکر نے معتمر سے حدیث بیان کی وہ صدقہ بن یسار سے روایت کرتے ہیں اور وہ عمر بن عبد العزیز سے روایت کرتے ہیں کہ تین ماہ ہے اور اسی طرح ہمیں مجاہد اور ابن رافع سے بھی روایت نقل کی گئی ہے۔

(۳۹) بَابُ مَا جَاءَ فِي عِدَّةِ الْمُخْتَلِعَةِ

خلع والی کی عدت کا بیان

(۱۵۵۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: عِدَّةُ الْمُخْتَلِعَةِ عِدَّةُ الْمُطَلَّعَةِ.

قَالَ الشَّيْخُ وَهُوَ قَوْلُ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ وَسُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ وَالزُّهْرِيِّ وَالشَّعْبِيِّ وَالْجَمَاعَةِ. [صحيح]

(۱۵۵۹۲) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ خلق کرنے والی کی عدت طلاق شدہ کی عدت کی طرح ہے۔

امام بیہقی فرماتے ہیں: یہ قول سعید بن مسیب اور سلیمان بن یسار، زہری، شعبی اور جماعت کا ہے۔

(۱۵۵۹۷) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَلِيٍّ الْبُرَازُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ

مُحَمَّدَ بْنِ أَبِي عُمَانَ الطَّلِيصِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ بْنُ بَرِّقٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُونُسَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ عَمْرِو

بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ امْرَأَةً تَابِتِ بْنِ قَيْسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ اخْتَلَعَتْ

مِنْهُ فَجَعَلَ النَّبِيُّ ﷺ -عَدَّتْهَا حَيْضَةً.

(۱۵۵۹۷) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ تابت بن قیس کی عورت نے اس سے خلق لیا۔ نبی ﷺ نے اس کی عدت ایک

حیض قرار دی۔

فَكَذَا رَوَاهُ عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ يَزِيدَ الْبَصْرِيُّ وَغَيْرُهُمَا عَنْ هِشَامِ بْنِ مَعْمَرٍ مَوْصُولًا. [ضعيف]

اسی طرح اس کو علی بن بحر اور اسماعیل بن یزید بصری وغیرہما نے اور ان کے علاوہ نے ہشام بن معمر سے موصولاً روایت کیا ہے۔

(۱۵۵۹۸) وَرَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ فَأَرْسَلَهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا

أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عِكْرِمَةَ:

أَنَّ امْرَأَةً تَابِتِ بْنِ قَيْسٍ اخْتَلَعَتْ مِنْهُ فَجَعَلَ النَّبِيُّ ﷺ -عَدَّتْهَا حَيْضَةً. وَرَوَى ذَلِكَ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ

ضَوْهَقَيْنِ لَا يَجُوزُ الْإِحْتِجَاجُ بِهِمَا. [ضعيف]

(۱۵۵۹۸) نگر مر سے روایت ہے کہ تابت بن قیس کی عورت نے اس سے خلق لیا۔ نبی ﷺ نے اس کی عدت ایک حیض مقرر کی

اور یہ دوسری ضعیف سندوں سے بھی روایت کی گئی ہے۔ ان دونوں کی مثل کے ساتھ دلیل بکڑانا ناجائز نہیں ہے۔

(۱۵۵۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَوْقِيُّ أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ الطُّوَيْسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مُنِيبٍ حَدَّثَنَا الْقَضَلُ

بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ مَعْمَرٍ رَضِيَ

اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّهَا اخْتَلَعَتْ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ ﷺ -فَأَمَرَهَا النَّبِيُّ ﷺ -أَوْ أَمَرَتْ أَنْ تَعْتَدَ بِحَيْضَةٍ.

(۱۵۶۰۰) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ اللَّعْمِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْعَسْرِيُّ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى أَبِي طَلْحَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ

يَسَارٍ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ مَعْمَرٍ عَنْ عَمْرٍاءَ: أَنَّهَا اخْتَلَعَتْ مِنْ زَوْجِهَا فَأَمَرَتْ أَنْ تَعْتَدَ بِحَيْضَةٍ.

هَذَا أَصَحُّ وَلَيْسَ فِيهِ مِنْ أَمْرِهَا وَلَا عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ ﷺ.

وَقَدْ رَوَيْنَاهُ فِي كِتَابِ الْخُلْعِ: أَنَّهَا اخْتَلَعَتْ مِنْ زَوْجِهَا زَمَنَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحيح]

(۱۵۶۰۰) ربیع بنت معوذ بن عمرو سے روایت ہے کہ اس نے نبی ﷺ کے زمانے میں خلع کیا۔ اس کو نبی ﷺ نے حکم دیا کہ وہ ایک حیض عدت گزارے یا اسے حکم دیا گیا۔ یہ زیادہ صحیح ہے اور اس میں نہیں ہے جس نے اس کو حکم دیا اور نبی ﷺ کے زمانے میں کے الفاظ ہیں۔ ہم نے کتاب الخلع میں روایت ذکر کی کہ اس نے عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے زمانے میں اپنے خادم سے خلع کیا۔

(۱۵۶۰۱) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عُثَيْبُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ نَافِعِ بْنِ عَبْدِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَخْبَرَهُ: أَنَّ رُبَيْعَ بِنْتَ مَعُوذِ بْنِ عَفْرَاءَ اخْتَلَعَتْ مِنْ زَوْجِهَا عَلَى عَهْدِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَذَعَبَ عَمَّهَا مَعَاذُ بْنُ عَفْرَاءَ إِلَى عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: إِنَّ ابْنَةَ مَعُوذٍ قَدِ اخْتَلَعَتْ مِنْ زَوْجِهَا الْيَوْمَ افْتَسِقِلُ؟ فَقَالَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: تَفْسِقِلُ وَلَيْسَ عَلَيْهَا عِدَّةٌ إِنَّهَا لَا تَنْكِحُ حَتَّى تَحِيضَ حَيْضَةً وَاحِدَةً. فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: عُثْمَانُ أَكْبَرْنَا وَأَعْلَمْنَا.

فَهَذِهِ الرِّوَايَةُ تُصْرِّحُ بِأَنَّ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ هُوَ الَّذِي أَمَرَهَا بِذَلِكَ وَظَاهِرُ الْكِتَابِ لِي عِدَّةُ الْمُطَلَّاقَاتِ يَتَنَاوَلُ الْمُخْتَلِعَةَ وَغَيْرَهَا فَهِيَ أَوْلَى وَبِاللَّهِ التَّوَكُّلُ وَاللَّهِ أَعْلَمُ. [صحیح]

(۱۵۶۰۱) نافع سے روایت ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس کو خبر دی کہ ربیع بنت معوذ بن عفراء نے اپنے خادم سے عثمان رضی اللہ عنہ کے زمانے میں خلع کیا۔ اس کا چچا معاذ بن عفراء عثمان رضی اللہ عنہ کی طرف گیا۔ اس نے کہا: معوذ کی بیٹی نے آج کے دن اپنے خادم سے خلع لیا ہے۔ کیا وہ منتقل ہو جائے؟ عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ منتقل ہو جائے اور اس پر عدت نہیں ہے۔ وہ نکاح نہ کرے حتیٰ کہ ایک حیض گزار لے۔ عبد اللہ نے کہا: عثمان ہمارے بڑے ہیں اور ہم میں سے زیادہ جانتے والے ہیں۔ یہ روایت وضاحت کرتی ہے کہ عثمان رضی اللہ عنہ اس کو اس کے ساتھ حکم دیا تھا اور کتاب کا ظاہر طلاق شدہ کی عدت کے بارے میں خلع والیوں اور اس کے علاوہ کو بھی شامل ہے۔ وہ زیادہ لائق ہے اور اللہ کی توفیق کے ساتھ اور اللہ ہی زیادہ جانتے والا ہے۔

(۴۰) بَابُ عِدَّةِ الْمُعْتَقَةِ تَحْتَ عَمَلٍ إِذَا اخْتَارَتْ قِرَاقَةً

غلام کے نکاح میں آزاد ہونے والی لونڈی کی عدت کا بیان جب وہ اس سے جدائی اختیار کرے

(۱۵۶۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ النِّسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ صَخْرِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ سَمِعْتُ قَدَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا اشْتَرَتْ بَرِيْرَةَ فَأَعْتَقَتْهَا وَاشْتَرَطَتْ الْوَلَاءَ لِقَضَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - أَنَّ الْوَلَاءَ لِمَنْ أَعْتَقَ وَخَيْرَهَا فَاخْتَارَتْ نَفْسَهَا فَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا وَجَعَلَ عَلَيْهَا عِدَّةَ الْحُرَّةِ.

قَالَ أَبُو بَكْرٍ: جَوَدَ حَبَانٌ لِي قَوْلِهِ عِدَّةَ الْحُرَّةِ لِأَنَّ عَفَّانَ بْنَ مُسْلِمٍ وَعَمْرُو بْنَ عَاصِمٍ رَوَاهُ فَقَالَا وَأَمْرَهَا أَنْ تَعَدَّ وَلَمْ يَذْكُرَا عِدَّةَ الْحُرَّةِ.

قَالَ الْإِمَامُ أَحْمَدُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَكَذَلِكَ قَالَهُ هَذِبَةُ عَنْ هَمَّامٍ فَأَمْرَهَا أَنْ تَعَدَّ عِدَّةَ حُرَّةٍ. [صحيح]

(۱۵۶۰۲) عکرمہ عبد اللہ بن عباس سے نقل فرماتے ہیں کہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بریرہ کو خرید اور اسے آزاد کر دیا اور ولاء کی شرط لگائی۔ رسول اللہ ﷺ نے فیصلہ کیا کہ ولاء اسی کی ہے جو آزاد کرے اور اس کو اختیار دیا۔ اس نے اپنے آپ کو اختیار کیا۔ آپ نے ان دونوں کے درمیان جدائی کرادی اور اس پر آزاد عورت کی عدت کو مقرر کیا۔

ابو بکر فرماتے ہیں: حبان نے اپنے قول میں آزاد عورت کی عدت کو محدود بیان کیا ہے کیونکہ عفان بن مسلم اور عمرو بن عامر دونوں نے اس کو روایت کیا ہے۔ وہ دونوں فرماتے ہیں اور اس کو حکم دیا کہ وہ عدت گزارے اور آزاد کی عدت کا تذکرہ نہیں کیا۔

امام احمد فرماتے ہیں: اسی طرح ہذب نے ہمام سے روایت کیا ہے۔ اس کو حکم دیا کہ وہ آزاد عورت کی عدت گزارے۔

(۱۵۶۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زَيْدِ الْقَطَّانِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمَّادٍ الدَّهْلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَمَاعٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنِ الْحَجَّاجِ الْبَاهِلِيِّ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَذَكَرَ قِصَّةَ بَرِيرَةَ قَالَتْ وَخَدَّتْ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَدَّثَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- جَعَلَ عَلَيْهَا عِدَّةَ الْحُرَّةِ. [صحيح]

(۱۵۶۰۳) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ اس نے بریرہ کے قصے کا ذکر کیا۔ فرماتے ہیں: ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ ابو بکر نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے اس کی عدت آزاد عورت کی طرح عدت مقرر کی۔

(۱۵۶۰۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَائِرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ أَخْبَرَنَا أَبُو مَعْشَرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- جَعَلَ عِدَّةَ بَرِيرَةَ عِدَّةَ الْمُطَلَّاقَةِ حِينَ فَارَقَتْ زَوْجَهَا. وَرَوَاهُ أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ وَقَالَ: أَمْرَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ تَعَدَّ عِدَّةَ الْحُرَّةِ. وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[صحيح]

(۱۵۶۰۳) عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بریرہ کی طرح عدت طلاق شدہ کی طرح مقرر کی۔ جب وہ اپنے خاوند سے جدا ہوئی اور اس کو ابو عامر عقیدی نے ابو معشر سے روایت کیا ہے اور فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے اس کو حکم دیا کہ وہ آزاد عورت کی طرح عدت گزارے اور اللہ ہی زیادہ جاننے والا ہے۔





MAKTAH - MADANI

مکتبہ المدنی

پرائمری، میڈیٹر، ایجوکیشنل ڈیپارٹمنٹ، لاہور

فون: 042-7224228-7355743

فیکس: 042-7221395

